فَقُمْ بِعِلْمٍ وَلَا تَطْلُبْ بِهٖ بَدَلًا
تم علم کے لیے آمادہ ہوجاؤ اور اس کا بدل تلاش نہ کرو

فَالنَّاسُ مَوْتَیٰ وَأَهْلُ الْعِلْمِ أَحْيَاءُ
تمام انسان مردہ ہیں صرف صاحبانِ علم زندہ ہیں
(حضرت علیؑ)

صاحبانِ علم زندہ ہیں

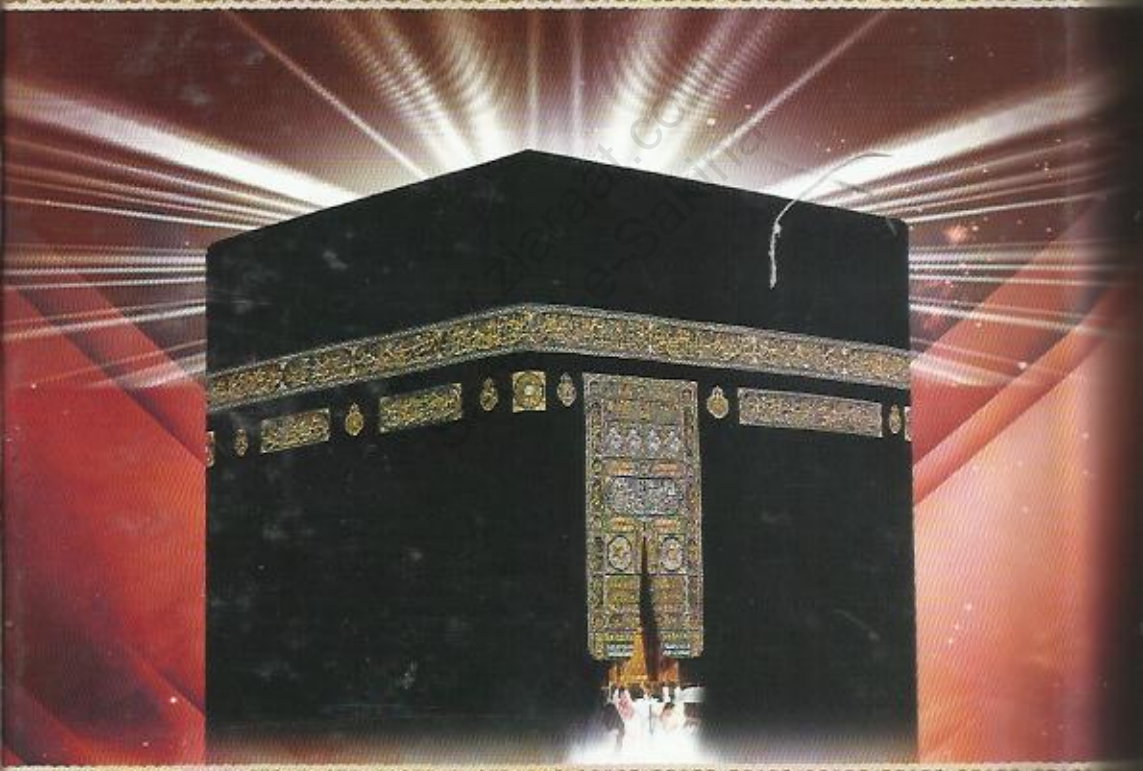

مصنف

سید قمر عباس رضوی

Presented by www.ziaraat.com

Islamicbook24434@hotmail.com

یہ کتاب

اپنے بچوں کے لیے scan کی بیرونِ ملک مقیم ہیں

مو منین بھی اس سے استفادہ حاصل کرسکتے ہیں.

منجانب.

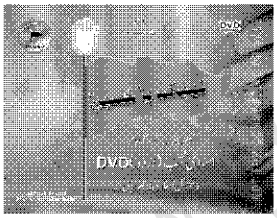

سبیلِ سکینہ

یونٹ نمبر ۸ لطیف آباد حیدر آباد پاکستان

www.ziaraat.com
Sabeel-e-Sakina

Presented by www.ziaraat.com

۷۸۶
۹۲-۱۱۰
یا صاحب الزماں ادرکنی

DVD Version

لبیک یا حُسینؑ

خصوصی تعاون: نذر عباس
رضوان رضوی

اسلامی کُتب (اردو) DVD

ڈیجیٹل اسلامی لائبریری ۔

www.ziaraat.com

SABIL-E-SAKINA
Unit#8,
Latifabad Hyderabad
Sindh, Pakistan.
www.sabeelesakina.page.tl
sabeelesakina@gmail.com

NOT FOR COMMERCIAL

Sabeel-e-Sakina www.ziaraat.com

Presented by www.ziaraat.com

صاحبانِ علم زندہ ہیں

www.ziaraat.com
Sabeel-e-Sakina

مؤلف

سید قمر عباس رضوی

islamicbook24434@hotmail.com

Presented by www.ziaraat.com

جملہ حقوق بحق مؤلف محفوظ ہیں۔

کتاب کا نام صاحبانِ علم زندہ ہیں
مؤلف سید قمر عباس رضوی
ترتیب بشارت حسین
طبع اول ۲۰۱۲ء
صفحات ۸۶۴
تعداد ایک ہزار
کمپوزنگ ولایت علی آغا
طابع سیّد غلام اکبر 0303-2659814

www.ziaraat.com
Sabeel-e-Sakina

Presented by www.ziaraat.com

انتساب

انتہائی ادب واحترم کے ساتھ

اپنے والدین

کاظم حسین رضوی ابن حسین احمد رضوی

مہربانو بنتِ اصغر علی

کی خدمت میں ہدیہ

جنہوں نے منہ میں زبان دی، چشمِ بصیرت کو منور کیا اور
مثالی ایثار، خلوص اور فیاضی کا سلوک کر کے انسانیت کا عملی درس دیا۔

سید قمر عباس رضوی

Presented by www.ziaraat.com

فہرست کتاب

پیش لفظ	43
اللہ جل جلالہ	47
توحید کا چراغ کس دل میں روشن ہوتا ہے؟	47
اللہ ہے تو نظر کیوں نہیں آتا؟	47
اللہ کو کس طرح جانیں اور کس طرح پہچانیں	47
اللہ نے کن چیزوں کو چھپا کر رکھا ہے؟	48
اسماء اللہ کیا ہیں؟	48
اللہ لامکان ہے پھر اللہ نے خانہ کعبہ کیوں بنایا؟	48
توحید پر یقین سے ہم کو کیا فائدہ ہوگا؟	49
اللہ کا پیدا کرنے والا کون ہے؟	50
اللہ کس طرح کرم کرتا ہے؟	50
لوگ حکم خدا میں راضی نہیں ہوتے کہ ایسا کیوں ہے؟	51
اللہ کو کس طرح پہچانے؟	51
اللہ کو سجدہ کیوں پسند ہے؟	51
اللہ اور علیؑ کے علم میں فرق کیا ہے؟	52
یہ اللہ کا کیسا عدل ہے کوئی امیر کوئی غریب	53
اللہ کی مشیت کون ہے؟	53
اللہ کا عذاب	53
اللہ سے قریب کا راستہ	54
ذکر الٰہی کا مطلب	54
اللہ ہر انسان کی ہدایت کیوں کرنا چاہتا ہے؟	55
اللہ کس کا شکریہ ادا کرتا ہے؟	55
خدا کی راہ میں قربانی سے مراد کیا ہے؟	55
توحید سے کیا مراد ہے؟	56
اللہ اکبر کیوں ہے؟	58
ربِ اعلیٰ کا مطلب	59
اللہ کے نام	59
اللہ نے سب سے پہلے کس کو خلق کیا؟	60
اللہ کی سبیل	60
عدل کسے کہتے ہیں؟	62
عدل کا فلسفہ کیا ہے؟	62
اللہ کا توحید پر اتنا زور کیوں	63
اللہ کی عبادت کس لئے ہے؟	64
اللہ کے راستے پر چلنے کیلئے کیا کرنا ہے؟	64
اللہ کی غضب ناکی	65
رحمن اور رحیم میں فرق	65
اللہ سے کیا گیا وعدہ	66
اللہ اپنے لئے جمع کا صیغہ کیوں استعمال کرتا ہے	67
اللہ اور اس کی قدرت	68
اللہ عادل ہے اس کی دلیل کیا ہے؟	68
خدا کی تعریف کس طرح کریں۔	69
اللہ اور رب میں کیا فرق ہے؟	69
انسان اللہ کا مسلمان کب بنتا ہے؟	70
عدل نہ کرنا یا ظلم کرنا اس کا سبب کیا ہے؟	70
سورہ توحید کی اہمیت	71
عربی حرف "ظ" اور اللہ کا نام	71

Presented by www.ziaraat.com

اسم اعظم کیا ہے؟ 71
کلمہ توحید کیوں 72
اسلام عقیدہ ہے یا حقیقت 73
اللہ نظر کیوں نہیں آتا 73
اللہ کا راستہ کہاں سے شروع ہو 74
ہم اللہ کو کس طرح پہچانیں؟ 74
اللہ نظر کیوں نہیں آتا؟ 74
اللہ احد ہے کا مطلب 75
اللہ رزق کس طرح عطا کرتا ہے؟ 75
اللہ کی نعمت کا شکر 75
ہم اللہ کا اقرار کیوں کرتے ہیں؟ 76
اللہ بڑا ہے اس سے مراد 76
اگر کوئی خدائی کا دعویٰ کرے تو اس کا جواب کیا ہے؟ 76
کیا اللہ کے ہاتھ ہیں 77
کیا ہم خدا کو دیکھ سکتے ہیں؟ 77
اللہ اس وقت کیا کر رہا ہے؟ 78
اللہ سے محبت کرنے والوں کی پہچان 78
کیا خدا ذہن میں آسکتا ہے؟ 78
اللہ کی جیسی کوئی شے نہیں اس سے کیا مراد ہے؟ 79
اللہ اکبر کے کیا معنی ہیں؟ 79
شرک کے معنی کیا ہیں؟ 79
کفر کسے کہتے ہیں؟ 80
نفاق کس کو کہتے ہیں؟ 80
اللہ ایک ہے اس کا کیا مطلب ہے؟ 81
وہ کون سے شے ہے جو اللہ کے پاس نہیں۔ 81
اللہ نور ہے تو نظر کیوں نہیں آتا؟ 81
وجہ اللہ کے معنی 82
علم غیب اللہ کے علاوہ کسی اور کے پاس بھی ہوتا ہے؟ 82
وجود خدا 82
اللہ کو گھر کی کیا ضرورت ہے 83
اللہ نظر کیوں نہیں آتا؟ 83
اللہ کی سب سے بڑی خوبی کیا ہے؟ 83
توحید پرستی 84
عبادت کس کو کہتے ہیں؟ 84
نفس کس طرح توحید کا معرفت کرتا ہے؟ 84
اللہ کی نعمتیں 85
اللہ کی ناراضگی اور رضامندی 85
کیا اللہ کے ہاتھ ہیں؟ 86
اللہ نے شیطان کو پیدا کیوں کیا 86
اللہ کا علم 87
اللہ نے دین کو ہم پر کیوں مسلط کیا؟ 87
قیامت کے دن اللہ ہر انسان سے خود حساب لے گا یا فرشتے؟ 88
خدا نظر کیوں نہیں آتا؟ 88
رحم اور کرم اور ظلم 89
الف سے کیا مراد ہے؟ 89
اللہ کے معنی کیا ہے؟ 89
اللہ غائب ہے 89
توحید کی تعریف 90
اقرار توحید 90
اللہ کے معنی کیا ہیں؟ 90
وحدہ لاشریک کی گواہی 91
اللہ کا خزانہ کیا ہے؟ 91
خدا ہر جگہ ہے یہ کیسے ثابت کریں گے؟ 92

Presented by www.ziaraat.com

اللہ کس نعمت کے بارے میں سوال کر رہا ہے؟	92
اللہ کی نعمتوں کا شکر کس طرح کریں؟	92
ہم اللہ کا شکر کیوں ادا کرتے ہیں؟	93
اللہ حق پر چلنے والوں کی کس طرح مدد کرتا ہے؟	93
رحمن اور رحیم میں کیا فرق ہے؟	93
اللہ اور رب میں کیا فرق ہے؟	94
جبر یا اختیار	94
کیا اللہ خوش ہوتا ہے کسی طرح	95
اللہ نور ہے	95
نور سے مراد	96
ابراہیمؑ کو اللہ نے خلیل اللہ کیوں بنایا؟	96
اللہ نے سب سے پہلے کس شے کو بنایا۔	96
اللہ زمین اور آسمان کا نور ہے اس کا کیا مطلب ہے؟	97
مومن کا اللہ پر حق	98
اللہ کس شے کا عالم تھا؟	98
اللہ کے کلمات سے کیا مراد ہے؟	98
اللہ کا سب سے پہلا نام کون سا تھا؟	99
رب کے معنی	100
اللہ کہاں ہے؟	100
اللہ نے شراب کو کیوں حرام قرار دیا۔	101
خدا اپنی عبادت کا صلہ کس طرح دیتا ہے؟	101
اللہ نے انسانوں کی ہدایت کس طرح کی؟	102
وجودِ خدا	102
اللہ کے ناموں میں ایک نام ہے عزیز	102
اللہ کی عبادت	103
رب کی سبیل	103
اللہ رحمٰن ہے	103
اللہ عذاب کب دیتا ہے؟	104
اللہ کی آنکھ زبان کیوں نہیں	104
اللہ کو کیسے سمجھیں؟	104
اللہ اور درود	104
اللہ کو واحد کس طرح مانیں؟	105
انسان سے گناہ اللہ کرواتا ہے؟	105
اللہ بڑا ہے کس چیز سے	106
اللہ اور رسول میں فرق	106
خدا کے بارے تصورات	106
وجود خدا کی دلیل	106
کیا ہم اللہ کو دیکھ سکتے ہیں؟	107
آپ کیسا خدا چاہتے ہیں؟	107
انبیاء	107
افضل نبی	107
حضرت عیسیٰؑ	108
آدمؑ سے ترک اولیٰ یا خطا	108
کیا عیسیٰؑ اللہ کے بیٹے تھے	108
حضرت عیسیٰؑ اور خدا کا بیٹا ہونا	108
اللہ نے ابراہیمؑ کا امتحان کیوں لیا؟	109
آدمؑ کا اعتراف خطا	109
ابراہیمؑ پوری انسانیت کے امام	110
شیطان اور آدم کو سجدہ	110
کیا آدمؑ نے گناہ کیا تھا؟	111
کیا نجات کے لئے نبی سے رشتہ داری کام آئے گی؟	111
ہابیل اور قابیل	112
نبی بڑا ہے یا نبوت؟	112
حضرت ابراہیم کے والد کا نام کیا تھا اور والدہ کا نام کیا تھا؟	113

Presented by www.ziaraat.com

ابراہیم کے کیا معنی ہیں 113
حضرت ابراہیمؑ پر درود وسلام 113
موسیٰؑ نے کوہِ طور پر جو تجلی دیکھی وہ کیا تھی؟ 114
رسولؐ نے کتنے حج ادا کیے؟ 114
مقامِ محمود کیا ہے؟ 114
حضرت عیسیٰؑ کا مٹی سے پرندہ بنانا 114
کیا عیسیٰ پانی پر چلتے تھے؟ 115
کیا نبی اپنا وزیر خود بنا سکتا ہے۔ 115
حضرت سلیمانؑ نے ملکہ سباء کو خط میں کیا لکھا تھا؟ 116
موسیٰ کے معنی 116
حضرت ابراہیمؑ نماز پڑھتے تھے یا نہیں؟ 116
حضرت عیسیٰؑ کی تخلیق 116
حضرت ابراہیمؑ کا امتحان 117
حضرت آدمؑ اور فرشتوں کا سجدہ 117
نبیوں کا علم مشروط تھا یا علم حقیقی 117
نوحؑ ولوطؑ کی بیویاں 118
بنی اسرائیل کی نجات کا دروازہ 118
دنیا کے دو آدم کون سے ہیں؟ 118
آدمؑ کی غلطی 119
ابراہیمؑ کا مذہب 119
حضرت عیسیٰؑ کو توزندہ رکھنے کا راز 119
حضرت نوحؑ کا اصل نام 120
کون سا نبی تھا جو رویا اور گریہ کیا؟ 120
رسولؐ کی نبوت کی گواہی 120
حضرت نوحؑ کی کشتی میں کتنے افراد تھے؟ 121
آدم کو کس بنیاد پر اللہ نے خلیفہ بنایا؟ 121
آدم کو جو اللہ نے اسما کا علم دیا تھا وہ نام کون سے تھے؟ 121
نبی کی ضرورت کیوں ہے؟ 122
آدمؑ کو اسماء کا علم دیا فرشتوں کو کیوں نہیں دیا؟ 122
آدمؑ کو کس بات پر جنت مل گئی۔ 123
آدمؑ اور اہلبیت میں فرق کیا ہے؟ 123
حضرت ابراہیمؑ قرآن اور صحیح بخاری کی نظر میں 123
حضرت نوحؑ کے کتنے بیٹے تھے؟ 123
انبیاء کے انگریزی نام 124
کیا حضرت یوسفؑ حسین تھے؟ 124
حضرت ابراہیمؑ کو اللہ نے کس نام سے پکارا قرآن میں؟ 124
حضرت ابراہیمؑ کا امام 125
انبیاء اور بھیڑ بکریاں پالنا 125
آدمؑ اور عیسیٰؑ میں کیا فرق ہے؟ 125
انبیاء کرامؑ 126
آدمؑ اور اسماء 126
نور بشکل بشر کیوں 126
حضرت یوسفؑ حسین تھے یا ہمارے نبیؐ 126
کیا نبی رسول اللہؐ ہماری آواز سنتے ہیں 126
معصومینؑ 127
سورہ دھر کس کی شان میں نازل ہوئی؟ 127
اہل بیتؑ کی عصمت ورتبہ 127
''علی ولی اللہ'' 128
حضرت محمد مصطفیٰؐ وموسیٰ کی مماثلتیں 128
سرِ عام پاک بیبیوں کا نام لینا 129
علیؑ کا چاہنے والا کون 129
امام زمانہؑ کے وجود کی دلیل 129
علیؑ اور اولادِ علیؑ سے محبت 130

Presented by www.ziaraat.com

امام زمانہؑ کی غیبت کی وجہ 131
''ھل من ناصر'' کا مطلب 131
احسان رسول کا بدلہ 131
نساء نا سے کیا مراد ہے؟ 131
علیؑ مسلمانوں کے کون ہیں؟ 132
زبانِ رسولؐ 132
حسینؑ کے کیا معنی ہیں؟ 133
کیا امام مردہ کو زندہ کرسکتا ہے؟ 133
رسولؐ خدا کے کتنے گھوڑے تھے؟ 133
مولا علیؑ اور حق خلافت 134
رسول اکرمؐ کی بشریت 134
ذکر اہلبیت کا فائدہ 135
فرقہ اسلام اور رسول وآل رسولؐ 135
رسول اکرمؐ پر احسانات الٰہی 136
مولا علیؑ اور رسولؐ کی صفات 137
ذکر معصوم سے کیا مراد ہے؟ 137
مولا علی کو کرم اللہ وجہہ کیوں؟ 138
نماز یا ذکر حسینؑ 138
کیا نبیؐ کے والدین کافر تھے۔ 138
مجلس میں درود 139
آخری امام زندہ ہے کیسے؟ 139
کربلا کی جنگ کا وقت 140
رسولؐ اور منہ بولے بیٹے کی بیوہ سے شادی 141
واجب فقط رسولؐ پر 141
علیؑ کے دشمنوں پر لعنت 143
رسول مقبولؐ نے بددعا کیوں نہ کی؟ 143
امام بارہ یا تیرہ 144
معراج جسمانی تھی یا روحانی؟ 144
رسولؐ خاتم نبی ہے کیوں؟ 145
اہل بیتؑ کون ہیں؟ 145
ائمہؑ کی طرف سلام کا جواب 146
رسولؐ کا سایہ کیوں نہیں تھا؟ 146
اہلبیت کا وجود کس طرح ہوا؟ 146
شیعہ علیؑ کو بہت زیادہ بڑھا دیتے ہیں؟ 147
کیا اہلبیت میں بیویاں بھی شامل ہیں؟ 147
اماموں کو معصوم مانتے ہیں کیوں؟ 148
امام حسینؑ وارث انبیاء 148
رسولؐ کے کتنے بیٹے تھے۔ 149
رسولؐ کے بیٹے کیوں زندہ نہیں رہے؟ 150
علیؑ کے بیٹے؛ رسولؐ کے بیٹے 150
دین صرف ائمہؑ سے 150
معصومینؑ کی تبلیغ اور مسلمانوں کی تبلیغ میں فرق 151
امام نسائیؑ اور مولا علیؑ کی صفات 151
غیبت صغرا میں امامؑ کے نائب 152
شیعہ اور اہل بیتؑ سے محبت 152
کیا رسولؐ کا خاندان کافر تھا؟ 152
اللہ نے اہل بیت کو پاک کیا کیا وہ پہلے پاک نہیں تھے 153
کرم اللہ وجہہ کے معنی 153
پنجتن نور ہیں کیسے؟ 153
ہاشم اور اُمیہ 154
معراج روحانی تھی یا جسمانی؟ 154
معراج اور خواب میں فرق 154
غیر مسلم امام کا ذکر کیوں کرتے ہیں؟ 155
چادر تطہیر میں فاطمہؑ 155
''ب'' کے نقطہ کی فضیلت 156

Presented by www.ziaraat.com

اہلبیت کون ہیں؟	156
اہل بیت سے مراد کون ہیں؟	156
اللہ سب سے زیادہ کس کی تعظیم کروانا چاہتا ہے	157
نبی اکرمؐ کا سایہ کیوں نہیں تھا؟	157
کیا کوئی نبی کی جگہ لے سکتا ہے؟	157
امام زمانہ غائب کیوں ہیں؟	158
معرفت امام سے مراد	158
امام زمانہؑ کی فوج میں داخلہ	159
مولا علیؑ کی رسولؐ سے نسبت	159
رسولؐ کی پرورش کا فیصلہ کس نے کیا؟	159
امام کی پہچان کیا ہے؟	160
ذکر اہلبیت کیا ہے؟	160
حضرت علیؑ کو محمدؐ اور اللہ سے بھی زیادہ بڑھا دیتے ہیں یہ کفر نہیں؟	160
راسخون علم کون ہیں؟	161
صحیح بخاری اور حضرت علیؑ	162
ولایت علی اللہ کے نزدیک کیوں ضروری ہے؟	162
آل محمدؐ کے بغیر بھی اسلام پر چلا جا سکتا ہے	163
ہماری اور اہلبیت کی عبادت میں کیا فرق ہے؟	163
امام زمانہؑ کسی شخص سے نہ ملنے کی تمنا رکھتے ہیں؟	164
امام کے دشمن کون ہے؟	164
رسولؐ کے آباؤ اجداد کافر تھے یا مسلمان	164
اعلان ولایت اور رسولؐ	165
امامت کیوں ضروری ہے	166
معراج	166
محبت اہل بیتؑ میں موت	167
اہلبیتؑ اور ہمارے اعمال	167
اللہ درود میں کیسے شریک ہے	168
شب ہجرت حضرت علیؑ کی نیند	168
رسولؐ اور علم غیب	168
آیات کبریٰ کون ہے؟	169
اہل بیتؑ کو راسخون فی العلم	170
مولا علیؑ کے ساتھی	170
مولا علیؑ کی پیروی اور قرآن	170
انتظار کا فلسفہ کیا ہے؟	171
امامؑ کا چاہنے والا	172
مولا علیؑ؛ مولا علیؑ کی زبانی	172
مولا علیؑ اور حالت رکوع میں زکوٰۃ	173
انجیل میں حضرت محمد مصطفیٰؐ کا ذکر	173
سعد ابن وقاص اور حضرت علیؑ	174
نفس رسولؐ	175
مولا علیؑ کی قوم	175
امام زین العابدینؑ کا آخری جملہ	175
یزید کا سوال جناب زینبؑ کا جواب	175
اہلبیتؑ کی محبت ظلم سے بچاتی ہے	176
شیعہ علیؑ کو مولا مولا کیوں کہتے ہیں؟	177
حضرت علیؑ اور انٹنی کے بچے کی مثال	177
حسنینؑ سبط پیغمبر	177
ابو حنیفہ اور امام باقرؑ	178
کیا رسول اکرمؐ ان پڑھ تھے؟	178
امام زین العابدینؑ اور عبادت	179
کیا رسولؐ اُمی تھے یا جاہل	179
امام زمانہؑ کی شہادت	180
کیا رسولؐ کے چاہنے والوں کو شیعہ کہہ سکتے ہیں؟	180

Presented by www.ziaraat.com

حضرت علیؑ کو رضی اللہ تعالیٰ کیوں نہیں کہتے ہیں؟ 181
امام زمانہؑ اور قرآن 181
محفل کو ذکر علیؑ سے سجاؤ 181
انتظار کے کیا معنی ہیں اور ظہور کس کو کہتے ہیں۔ 182
رسولؐ زندہ ہیں یا مردہ 183
رسولؐ اور آدمؑ میں کیا فرق ہے 183
رسولؐ کی سب سے پہلی حدیث اور پہلا وعدہ 184
رسولؐ نے کب کہا کہ علیؑ میرے بعد جانشین ہوں گے۔ 184
حضرت عباسؑ کو ابوالفضل کا لقب کس نے دیا؟ 184
رسولؐ کو نماز پڑھنے میں چھوٹ دی کہ کم پڑھ۔ 185
مولا علیؑ اور جنگ 185
تسبیح عظیم نام کی 186
کوئی مشکل ہو تو کیا کریں؟ 186
رسولؐ کو پڑھنا آتا تھا یا نہیں؟ 186
علیؑ اور اللہ کی یاد 186
رسولؐ کے لئے شر کا خطرہ 187
امام علیؑ کی ولایت پر شک 187
ہجرت اور بستر رسولؐ 188
امامت ابراہیمؑ و مولا علیؑ فرق کیا ہے؟ 188
محمدؐ کیوں نہیں پیدا ہوئے کعبہ میں 188
محبت علیؑ کیا کام کرے گی قیامت کے دن؟ 188
صحیح بخاری اور احادیث آل محمدؐ 189
آل محمدؐ کو مودت 189
آل محمدؐ خامی و نجاست سے دور 189
علیؑ سے محبت کرنے والے کس حالت میں اٹھیں گے 190
آل محمدؐ کی محبت میں مر جائے اس کی کیا اہمیت ہے؟ 190
علیؑ کی محبت نہیں ہوگی تو 191
مولا علیؑ سے محبت کرنے والے کو جنت ملے گی یا نہیں؟ 191
امام کی زیارت کس طرح ہو سکتی ہے؟ 192
درود آل محمدؐ پر کی کیا اہمیت ہے اور کتنا ثواب ہے۔ 192
خوشبوئے رسولؐ 192
امام مہدی کا انتظار واجب ہے؟ 193
علیؑ کو کیوں پکارتے ہیں؟ 193
مولا علیؑ افضل ہیں کہ آدمؑ 193
علیؑ اور اللہ کے درمیان کیا راز ہے؟ 195
ذکر علیؑ سن کر فرشتے کیا کرتے ہیں 195
رسول اکرمؐ کی نعلین مبارک 196
رسولؐ کون سا معجزہ لائے۔ 196
کیا رسولؐ نے امام مہدی کے بارے میں فرمایا؟ 197
امام زمانہ کا لقب بقیۃ اللہ کیوں ہے؟ 197
جو امام زمانہ پر ایمان نہیں لایا تو اس کا کیا انجام ہے؟ 197
اماموں پر علیہ السلام کہنا 198
حضرت علیؑ اور سورۂ اخلاص 198
حضرت محمدؐ اور ختم نبوت 199
امام مہدیؑ کی دلیل قرآن سے 199

Presented by www.ziaraat.com

امامت کا معیار	200
نبی کریمؐ نے کبھی عذاب نہیں مانگا کیوں؟	200
اللہ نے رسولؐ کو کہاں نبی بنا کر بھیجا؟	200
رسولؐ کی بیٹیاں	201
کیا مولا علیؑ کے پاس فرشتہ آتا تھا	201
رسولؐ کو کالی کملی والا کیوں کہتے ہیں؟	202
مولا علیؑ اور دنیا کو تین طلاق	202
معراج رسولؐ جسمانی تھی یا روحانی؟	202
شیعہ ہر وقت علی علیؑ کیوں کرتے ہیں؟	203
چودہ معصومینؑ کا ذکر	203
امام حسنؑ کے کتنے بیٹے تھے؟	204
مولا علیؑ اور حالت رکوع میں زکوٰۃ	204
انبیاء اور آئمہؑ نے اللہ کو کیسے پہچانا	204
کیا ولایت علیؑ کو ہر مسلمان سے منوانا ضروری ہے؟	205
رسول اکرمؐ اُمّی	205
رسول اکرمؐ اور نور	206
امت کا رسولؐ سے رشتہ	206
حضرت عباسؑ اور جنگ	207
فاطمہؑ کے نام	207
حضرت مریمؑ اور حضرت فاطمہؑ میں فضیلت میں فرق	208
تطہیر اہلبیتؑ	208
خصوصیات رسولؐ و علیؑ	208
کیا نبیؐ نے کبھی جلدی جلدی نماز پڑھی؟	209
رسولؐ کب نبی بنے؟	209
اہلبیت کون ہیں؟	210
بی بی فاطمہؑ کا رزق	210
مولا علیؑ کی خلافت اور فضائل محمد و آل محمدؐ کا حق	210
رسولؐ کی سب سے بڑی فضیلت	211
مولا علیؑ کی سب سے بڑی فضیلت	211
رسولؐ کو اُمّی کیوں کہتے ہیں؟	211
ولایت علیؑ کو مان لینے سے کیا ہوگا؟	211
علیؑ جنت اور دوزخ کو تقسیم کرنے والے	212
کیا رسولؐ غلطی کرتے تھے؟	212
رسولؐ کے پاس کتنے معجزے تھے؟	213
مولا علیؑ کا دشمن کون ہے؟	213
مولا علیؑ رسولؐ پر کتنا یقین رکھتے تھے؟	213
اسم اعظم اور امام	214
سب اہلبیت محمدؐ ہیں یہ کیسے؟	215
اہلبیت اللہ کی آیت کیسے ہیں؟	215
نفس رسولؐ کیا اہمیت	216
مباہلہ اور سیدہؑ	216
علیؑ معراج پر کیسے چلے گئے؟	216
مادر علیؑ خانہ کعبہ میں	217
اہلبیت کے سچ کا معیار کیا ہے؟	217
کیا اہلبیت اللہ کی نشانی ہیں	217
مولا علیؑ اور رویت خدا	218
مولا علیؑ جنگ میں کیسے جیت جاتے تھے	218
مولا علیؑ خانہ کعبہ میں کیوں پیدا ہوئے؟	219
رسولؐ کی مرضی کی اللہ کی نظر میں اہمیت	219
اہلبیتؑ کے فضائل کی اہمیت	219
حضرت محمدؐ بشر ہیں ہم جیسے یا نہیں؟	220
غیبت امام زمانہؑ	221
نبی کریمؐ نے کس کیلئے اپنے کاندھے جھکائے؟	222
نبی کی نبوت کا پہلا گواہ کون ہے؟	223
رسولؐ کا نام محمدؐ کس نے رکھا؟	223

www.ziaraat.com Sabeel-e-Sakina

Presented by www.ziaraat.com

آدمؑ تا خاتمؐ اہلبیتؑ	223
مولا علیؑ افضل ہیں یا حضرت یونسؑ	224
مولا علیؑ سے آپ افضل ہیں یا ابراہیمؑ؟	224
مولا علیؑ افضل ہیں یا حضرت موسیٰؑ؟	225
مولا علیؑ افضل ہیں یا عیسیٰؑ؟	225
مولا علیؑ افضل ہیں یا محمدؐ	225
مولا علیؑ کا علم	225
مولا علیؑ اور امام زمانہؑ	226
امام حسنؑ اور امام زمانہؑ	226
امام حسینؑ اور امام زمانہؑ	226
آل رسولؐ کون ہیں	226
رسولؐ کا سایہ کیوں نہیں تھا؟	227
علیؑ کا چہرہ دیکھنا عبادت کیوں ہے؟	227
نبی کریمؐ کیا ہم جیسے انسان کی طرح تھے؟	228
افضل حضرت علیؑ یا انبیاءؑ	228
خاندان محمدؐ کی قربانی۔	229
مولا علیؑ کی قربانی	229
شب ہجرت علیؑ کا سو جانا	230
شب ہجرت علیؑ اللہ نے اپنا نفس علی کو کیوں دیا؟	230
کیا رسولؐ کو غیب کا علم تھا؟	230
معصوم سے کیا مراد ہے؟	231
ذکر حسینؑ یا ذکر علیؑ عبادت کیسے ہے؟	233
محمدؐ آخری نبی کس طرح ہے	233
امام زندہ ہیں آخری پیدا ہوں گے۔	234
لوگ پنجتن پاکؑ کے دشمن کیوں؟	234
اہلبیت کا وجود دنیا میں کس لئے تھا؟	234
جناب زہراؑ پر ہونے والے ظلم کا انتقام	235
امام زمانہ غیبت میں کیوں	235
امام زمانہ سے محبت رکھنے کا ثواب	235
کیا رسولؐ ہم جیسے تھے؟	235
آدمؑ میں اور حسینؑ میں جنت کی نسبت سے کیا فرق ہے؟	237
بیت اور اہل بیت سے کیا مراد ہے؟	237
اللہ نے اہلبیتؑ کو کب پاک کیا؟	237
محمدؐ کے معنی کیا ہیں؟	238
علیؑ کے کیا معنی ہیں؟	238
علیؑ کا چہرہ دیکھنا عبادت ہے کس طرح؟	238
اہل ذکر سے مراد کون ہیں؟	239
پنجتن پاک اور آدم کی تخلیق	239
مہدی کے کیا معنی ہیں؟	240
اللہ کے نزدیک محمدؐ کی کیا اہمیت ہے؟	240
حیات امام مہدیؑ	243
یا علیؑ کیا آپ نے اللہ کو دیکھا ہے؟	243
رسولؐ کون سا معجزہ لائے؟	243
مولا علیؑ کا سب سے بڑا معجزہ کونسا ہے؟	243
علیؑ مولا اور اللہ مولا میں کیا فرق ہے؟	244
اللہ کی وہ کون سے امانت ہے جو معصومینؑ کے پاس ہے؟	244
اللہ نے محمدؐ کا نام محمدؐ کیوں رکھا؟	245
معراج رسولؐ کیسے ہوگی؟	245
مولا علیؑ کا ظاہر اور باطن کیا ہے؟	245
علیؑ کی شان میں غلو	246
اللہ نے نور محمدی مٹی میں کیوں رکھا۔	246
اہلبیت کون ہیں؟	247
محبت اہلبیت کیوں واجب قرار دی؟	247
اہلبیت کی اہمیت	247
مولا علیؑ کی صفات کتنی ہیں۔	248

Presented by www.ziaraat.com

مولا علیؑ اور دنیا 248
نقی کے معنی کیا ہیں؟ 248
مصطفیٰ کے معنی 249
زہرا کا معنی 249
قرآن 249
قرآن اور حدیث میں فرق 249
قرآن میں مشرق و مغرب کی قسم 249
رسولؐ کے بغیر قرآن سے ہدایت 250
قرآن کے موضوع کتنے ہیں؟ 250
آیت مباہلہ 251
آیات قرآن اور حضرت علیؑ 251
کیا قرآن میں رونے کی پابندی نہیں کی؟ 251
کافر کافر شیعہ کافر مخالفت قرآن 251
قرآن کے علم کو جاننے والے کو کیا کہتے ہیں؟ 252
قرآن میں کربلا کا ذکر 252
قرآن کا کام 253
قرآن میں زیر، زبر، پیش کس نے لگائے؟ 253
حافظِ قرآن کا کیا مطلب ہے؟ 253
قرآن اور اہلبیت میں کیا فرق ہے؟ 254
سورہ آل عمران میں عمران کون ہے؟ 254
قرآن کے علاوہ آسمانی کتابوں میں منافقین کا ذکر 255
ایمان قرآن پر صاحب قرآن پر 255
کیا قرآن اور کتاب ایک ہی چیز ہیں؟ 255
قرآن میں کتنی آیات ہیں؟ 256
کیا کوئی قرآن کی آیات کی تفسیر کر سکتا ہے؟ 256
وارث کتاب کون 257
کیا ہم اللہ کی چاروں کتابوں پر عمل کر سکتے ہیں؟ 257
جب قرآن کو پڑھتے ہیں تو تازہ لگتا ہے کیوں؟ 257
اقرا کے معنی 258
موت کے بارے قرآن کا قول 258
حضرت علیؑ اور قرآن 258
علم اور قرآن 259
امام حسینؑ پر ہونے والے مظالم اور قرآن 259
امام زمانہؑ اور قرآن 260
کتاب اور قرآن میں فرق 260
قرآن کا اصل معنی کیا ہے؟ 261
قرآن کس کے لئے ہدایت ہے؟ 261
نماز کے وقت قرآن میں 263
اللہ قرآن پڑھانے والا 263
قرآن میں باپ بیٹے کی قسم 263
اللہ نے رسولؐ کو قرآن کیوں دیا؟ 264
حضرت علیؑ نے سب سے پہلے قرآن پڑھا 264
قرآن میں شیعہ یا سنی 265
سب سے پہلا قاری قرآن حافظ قرآن کون ہے؟ 265
کیا محرم کا ذکر قرآن میں 266
امام زمانہؑ کے بارے میں قرآن میں کوئی آیت ہے؟ 266
ہم پر قرآن کا اثر ایک سا نہیں ہوتا وجہ؟ 266
قرآن میں قرض حسنہ سے کیا مراد ہے 267
قرآن خالق ہے یا مخلوق؟ 267
قرآن میں جاہل سے مراد 267
قرآن اللہ کی کتاب ہے اس کی دلیل کیا ہے؟ 268
کتاب سے کیا مراد ہے؟ 268

Presented by www.ziaraat.com

اللہ نے قرآن میں گھوڑے کی قسم کیوں کھائی؟	269
پورے قرآن کے پڑھنے کا ثواب کیا ہے؟	269
بغیر بسم اللہ کے سورہ	269
بسم اللہ الرحمن الرحیم میں کیا بڑی خصوصیت ہے؟	270
سورہ فاتحہ میں کتنی آیات ہیں؟	270
بسم اللہ کے ب کے نقطہ کی حقیقت کیا ہے؟	271
لوائے حمد کیا ہے؟	271
الحمد للہ کا ترجمہ کیا ہے؟	271
بسم اللہ کی حقیقت کیا ہے؟	272
کربلا کا ذکر قرآن میں	273
رحمن، رحیم کتنی بار آیا ہے قرآن میں؟	274
سورہ حمد اور بسم اللہ	274
قرآن نے سب سے زیادہ کس عمل کو منع کیا ہے؟	274
قرآن اور مجلس امام	275
قرآن اور ماتم	275
قرآن اور دوسری مذہبی کتابوں میں کیا فرق ہے؟	276
قرآن خالق ہے یا مخلوق؟	276
کیا اللہ نے قرآن میں نام علی استعمال کیا ہے؟	276
قرآن کے معنی کیا ہے؟	277
سورہ کے معنی کیا ہیں؟	277
آیت کے معنی کیا ہیں؟	277
تلاوت کے کیا معنی ہیں؟	277
قرأت کے کیا معنی ہیں؟	278
قرآن کیا ہے؟	278
قرآن نے اپنے بارے میں کیا کہا؟	279
قُل قرآن میں کیوں آتا ہے؟	280
قرآن افضل ہے یا اہلبیت۔	281
انا انزلنا سے مراد	281
قرآن کیا ہر ایک کی سمجھ میں آتا ہے؟	281
سورہ ق میں ق، ص، ن، سے کیا مراد ہے؟	282
کیا قرآن مکمل ہے آج؟	282
قرآن کس طرح زندہ ہے؟	282
اللہ کن لوگوں کو دوست رکھتا ہے؟	282
کتاب مقنون	283
سورہ اخلاص کیوں نازل ہوئی؟	284
قرآن سے رونا صحیح ہے؟	284
قرآن سے ثابت کریں کہ امام زمانہ کا وجود ہے؟	285
قرآن اور دوسرے مذہب کی کتابوں میں کیا فرق ہے؟	285
قرآن کا اصل مقصد کیا ہے؟	285
امام مبین	286
قرآن کیا ہے؟	286
کیا قرآن معجزہ ہے؟	287
سورہ حمد اور صراط مستقیم	288
تلاوت اور قرأت میں فرق	288
سورہ حمد کے انعام یافتہ لوگ	288
بسم اللہ کے بغیر نماز	289
قرآن کس طوح نازل ہوا؟	289
نماز کے اوقات قرآن میں	290

Presented by www.ziaraat.com

کتاب سے کیا مراد ہے؟	290
فرقان کے کیا معنی ہیں؟	290
امام زمانہؑ کے بارے میں قرآن میں کہاں ہے؟	290
قرآن کی تفسیر جائز ہے کرنا؟	291
قرآن کا اصل مقصد کیا ہے؟	291
قرآن آسان ہے یا مشکل سمجھنے کیلئے۔	291
قرآن خالق ہے یا مخلوق۔	292
اہلبیت کی سچائی کا ثبوت قرآن سے ہے؟	292
قرآن کا قرض حسنہ سے کیا مراد ہے؟	292
قرآن پڑھنے کا کیا ثواب ہے؟	292
روزِ قیامت	293
شافع قیامت	293
سایہ اور روزِ قیامت	293
دنیا اور آخرت	293
پل صراط کیا ہے؟	294
دنیا کے اندھے آخرت میں بھی اندھے	294
جہنم میں انسان کو کس طرح کی سزا ملے گی	294
مرنے والے کو کتنی منزلوں سے گزرنا ہوتا ہے؟	295
دنیا میں اندھا کیا قیامت کے دن بھی اندھا اٹھایا جائے گا؟	295
روزِ قیامت ماں کے نام سے پکارا جائے گا یا باپ کے نام سے	296
شرابِ طہور کون پیئے گا؟	296
قیامت کے دن انسانی جسم سے سوال	296
زلزلہ کیا ہے	296
قیامت کیوں؟	298
قیامت کے دن اعمال اور میزان	298
بروزِ قیامت حساب و کتاب	298
قبر کا عذاب	298
سب سے زیادہ غریب	299
قبر ہم کو یاد کرتی ہے	299
بروزِ قیامت آنکھ، کان اور دل سے سوال	299
''انہیں روکو! ان سے سوال ہوگا''۔ یہ سوال کونسا ہوگا	300
اللہ کی رحمت سے دور	300
قبر میں عمل پوچھا جائے گا یا عقیدہ	300
قیامت کب آئے گی؟	301
اگر قیامت برپا ہے تو پھر یہ کیوں کہا گیا کہ قیامت آکر رہے گی؟	301
قیامت کو برپا کرنے کی کیا ضرورت ہے؟	302
قیامت اور ہمارے درمیان کون سی چیز حائل ہے؟	302
میزان کیا ہے؟	302
برزخ کیا ہے اور کہاں ہے؟	303
منافقین کی سزا کیا ہے؟	304
کیا ہر مسلمان جنت میں جائے گا؟	304
قیامت کن لوگوں کے لئے ہے؟	304
پل صراط	305
اگر قیامت برپا ہے تو پھر یہ کیوں کہا گیا کہ قیامت آکر رہے گی؟	305
قیامت کا فلسفہ	305
صور پھونکا جائے گا تو ہم کیا کریں؟	306
دوسری دنیا میں کس چیز کی ضرورت ہے؟	306
ابھی ایک سوال باقی ہے۔	306
فرمانبردار بیوی کا انجام قیامت میں	307
شفاعت کون کرسکتا ہے؟	307

Presented by www.ziaraat.com

قیامت کے دن انسان کی حاضری 308
قیامت اور پل صراط کا عقیدہ 308
قیامت کے دن دل سے، آنکھوں سے، کانوں سے سوال؟ 308
جنت کیا ہے؟ 309
دوزخ بنانے کی وجہ 309
جنت میں کون جائے گا؟ 309
موت وحیات 310
اللہ نے موت کو ذائقہ کیوں کہا؟ 310
انسان حادثاتی موت کیوں مرجاتا ہے؟ 310
موت کے وقت مشکل وآسانی 311
جلدی موت کی وجہ 311
موت کس طرح واقع ہوتی ہے؟ 311
قبر کا ساتھی 312
موت کیوں 312
کیا موت سے ہم کو ہوشیار رہنا چاہیئے؟ 313
حیات طیبہ کیسے حاصل ہو؟ 313
مردہ پر رونے کی وجہ سے عذاب؟ 314
موت کیا ہے؟ 314
موت کی قسمیں 315
موت کیا ہے؟ 315
ہماری زندگی کی حالت کیا ہے؟ 316
موت 317
موت کی حقیقت 317
موت کے بارے میں مولا علی نے کیا فرمایا؟ 318
موت جسم پر آتی ہے یا نفس پر۔ 319
کسی بھی انسان کی موت کے بارے میں کسی کو معلوم ہوتا ہے؟ 319
کیا کسی کی زندگی میں اضافہ ہوسکتا ہے۔ 320
انسان کی زندگی کم یا زیادہ کیوں ہوتی ہے؟ 320
دلی رنج دور کرنا 320
زندگی کی حفاظت 321
زندگی کس کو کہتے ہیں؟ 321
موت کا ایک دن مقرر ہے یہ غلط ہے یا صحیح؟ 321
موت کیا ہے؟ 322
زندگی اور موت اللہ کے نزدیک کیا ہے؟ 323
موت کیا ہے؟ 324
زندگی کے کتنے حصے ہیں؟ 324
موت کتنی قسم کی ہوتی ہے۔ 325
موت کس پر آتی ہے اور کیس پر موت نہیں آتی؟ 325
موت کیا ہے؟ 326
زندگی کیا ہے؟ 326
جسم اور روح کی کتنی قسمیں یا حالتیں ہیں؟ 327
حق سے ڈرنا 327
موت کو اللہ نے کیوں خلق کیا۔ 328
مردہ اور زندہ کون؟ 328
حیات کیا ہے؟ 328
مردہ کے اعمال کی گواہی 328
زندہ اور مردہ کون ہے؟ 329
شہید زندہ ہے پھر نظر کیوں نہیں آتا؟ 329
شہید زندہ ہوتا ہے اس کی دلیل 330
دنیاوی زندگی سب کی ایک جیسی 330
ہر شے کس چیز سے زندہ ہے؟ 330
کفار کو زندہ رکھنے کا فلسفہ 330

Presented by www.ziaraat.com

دنیا کی ہر شے کس طرح زندہ ہے؟	331
علم	331
علم کیا ہے؟	331
علم وفن سے مراد	331
ایمان کی تکمیل علم کے ساتھ	332
علم کس سے حاصل کیا جائے؟	332
جہالت اور علم	333
علم سے کیا حاصل ہوتا ہے؟	333
علم رشد کسے کہتے ہیں؟	333
انسان؛ اشرف المخلوقات بوجہ علم	333
علم کیا ہے؟	334
علم کی جگہ: دل یا زبان	334
کون سے علم حاصل کرنا چاہیئے؟	334
ہم کس کو عالم مانیں؟	334
عقل ضروری ہے یا علم	335
علم ائمہؑ سے محروم یتیم	335
علم کو ہمیشہ پانی سے کیوں نسبت دی جاتی ہے	336
علم کتنا	336
علم معصومؑ	337
نور سے مراد علم	337
علم کی حد	338
نور سے مراد علم وعقل	339
تفکر اور تدبر کے معنی	339
کیا اللہ غیب کا علم کسی بندے کو دیتا ہے؟	340
نماز کیسے بنی ہے؟	340
علم کیسے حاصل کریں؟	341
علمی سرمایہ	341
بولنا اچھا ہے یا خاموش رہنا۔	341
جاہل اور عالم کی کیا پہچان ہے؟	341
دنیا میں علم کس طرح وجود میں آیا؟	342
تخلیق سے پہلے کیے علم دیا گیا	342
علم اور دولت میں فرق	342
خلقت کے وقت عالم کون	343
علم اور فن سے مراد	343
بنیاد اسلام علم وعقل پر	344
انبیاء اور امام کو علم غیب ہوتا ہے یا نہیں؟	344
یقین علم کے ساتھ	344
عالم بننا اعرابی نہ بننا	344
علم کی دو بڑی قسمیں	345
مولا علیؑ اور آصف بن برخیا کے علم میں کیا فرق ہے؟	345
اول مخلوق کون ہے نور، قلم، علم، یا عقل۔	345
علم کس کی مانند ہے؟	345
علم کی قسمیں	346
علم اور شجاعت کا آپس میں ربط	346
اہلِ علم	347
علم ودولت کی پیاس	347
ارادے کی بنیاد علم	348
علم کی شکل	348
علم کیا ہے؟	349
کس علم سے انسان کے مسائل حل ہوتے ہیں؟	349
علم وفن سے کیا مراد ہے؟	349
کیا نبی یا رسول یا امام کو علم غیب ہوتا ہے؟	350
علم اور حکمت میں فرق	350
علم ومعرفت	351
علم کیا ہے؟	351

Presented by www.ziaraat.com

علم اور یقین میں کیا فرق ہے؟ 351
علم اور دولت میں فرق 352
علامہ کے معنی 352
یہ کیسے ممکن ہے کہ آدم کو وہ اسم معلوم تھے اور فرشتوں کو نہیں۔ 352
اللہ کے نزدیک خلیفہ میں کیا صلاحیت ہونی چاہیئے؟ 353
نور سے کیا مراد علم و حکمت 353
لحد اور علم 355
علم غیب کس کو ہے؟ 355
علامہ کے معنی 356
علم اور ہنر میں کیا فرق ہے؟ 356
علم اور حکمت میں کیا فرق ہے؟ 356
علم اور عقل میں کیا فرق ہے؟ 356
علم کا مطلب کیا ہے؟ 357
عالم کی کیا پہچان ہے؟ 357
انسان کے رتبے کس طرح بنتے ہیں؟ 357
علم کب تک حاصل کرنا ہے؟ 357
کیا علم ہر ایک کے پاس آسکتا ہے؟ 358
علم اور آلِ علم سے کیا مراد ہے؟ 358
اس کائنات کو عالم کیوں کہتے ہیں۔ 358
مومن 359
مومن کے فرائض 359
مومن کی منزل 359
مومن کا نظریہ 359
جب کسی مومن کی روح آسانی سے نہ نکل رہی ہو تو کیا کریں؟ 360
مومن کے لئے موت کیسی ہے؟ 360
ایمان کس طرح آتا ہے؟ 360
انسان مومن کب بنتا ہے؟ 361
مومن کو اپنی زندگی کس طرح گزارنی ہے؟ 361
امام کا چاہنے والا 362
ایمان کی پہچان 362
کافر اور مومن کی زندگی میں کیا فرق ہے؟ 362
ایمان والوں کا امتحان 363
ایمان اور مومن 363
مومن اور محسن میں فرق 363
امام کی محبت 364
مومن کون ہے؟ 364
مومن کا سب سے بڑا اعزاز 364
پہلے مومن پھر کافر پھر مومن 364
امامؑ اور ایک مومن کی زندگی میں فرق 365
مومن کو کس طرح زندگی گزارنا ہے؟ 365
نماز مومن کی معراج 366
مومن کی ضد 366
انسانوں سے ہم ایک مومن ہونے کے ناطے کس طرح ملیں؟ 366
اسلام اور ایمان میں فرق 367
تقویٰ اور ایمان کیا ہے؟ 367
جنت مومن کی وراثت 368
منافقین 368
منافق کس کو کہتے ہیں؟ 368
منافق کون ہے؟ 368
منافقین سے مراد 369
اخلاقیات 370
غصہ کیا ہے؟ 370
غیبت 371
تکبر 371

Presented by www.ziaraat.com

حرام کھانا	371	مہمان کا مقام	380
روح کی غذا	372	صبح کا سب سے پہلا کام	380
شیطان سے بچنے کا ہتھیار	372	اچھا مومن کون	381
توکل کی تعریف	372	سب سے بڑی عبادت	381
غافل کے معنی	372	TV پر جو عورتوں کو دیکھنا حرام ہے یا صحیح ہے۔	381
انسان میں بے چینی یا بے سکونی	373	کیا جادو حرام ہے؟	381
دولت سکون	373	کون سا جوا ہے جو حرام نہیں؟	382
کیا اسلام سچ بولنے کا حکم دیتا ہے؟	373	تالی بجانا	382
عمل صالح کا مطلب کیا ہے؟	374	گناہ کہاں کیا جا سکتا ہے؟	382
سب سے بڑی مصیبت	374	شرک کی وجہ	383
سب سے بہادر اور سب سے بزدل کون ہے؟	374	روح کی غذا	383
سب سے بڑی نعمت	374	خوصلہ کسے کہتے ہیں؟	383
کیا گالی دینا جائز ہے؟	375	تبرّہ	383
مکر کے کیا معنی ہیں؟	375	روح اور جسم میں فرق	384
امانت سے کیا مراد ہے؟	375	برے کو برا کیوں کہتے ہیں؟	384
رزق حلال کمانے والے کا ثواب	376	تمام برائیوں کی جڑ	385
بدعت کیا ہے؟	376	انسان کو بہترین مومن بننے کے لئے کیا کرنا چاہیئے؟	385
خودکشی کیوں	377	انسان، فرشتے اور جانور میں فرق	385
حسد کون کرتا ہے؟	377	لالچ کی وجہ کیا ہے؟	386
عارف کس کو کہتے ہیں؟	377	انسان کے غلطی کرنے کی وجہ کیا ہے؟	386
جھوٹ کس معیار کا گناہ ہے؟	378	کیا ہر وہ انسان جو اچھے کام کرتا ہے وہ متقی ہے۔	387
گناہ کے رتبے	378	ناراضگی یا معافی	387
بھولنا اور غصہ کس طرح کم ہو	378	گناہ سے بچنے کا طریقہ	387
شادی اللہ نے کیوں مستحب قرار دی؟	378	اسراف کیا ہے؟	388
حق اور سچ میں کیا فرق ہے؟	379	شیطان کا سب برا ہتھیار	388
نفس کتنی قسم کے ہیں؟	379	والدین اور احسان کا بدلہ	388
سب سے بڑا گناہ	380		
مسلمان کی ذمہ داری	380		

Presented by www.ziaraat.com

انسان کی مصیبتیں کس طرح ٹل سکتی ہیں؟ 389
انسان کی نیکیاں اور نجات کی دعا 389
حسد کیا ہے؟ 390
وہ گناہ جن کا عذاب دنیا میں ہوتا ہے 390
والدین اور فرمان رسولؐ 391
والدین کو خوش کرنے کی جزا 391
غیبت کیا ہے؟ 392
گانے بجانے کا حکم 392
غرور کیا ہے؟ 393
عمل صلاح کسے کہتے ہیں؟ 394
گانے بجانے کے بارے امام کا فرمان 394
اسلام میں وعدہ کی اہمیت 395
گناہ سے بچنے کا طریقہ 395
خوفِ خدا 395
مومن اور مدد کا طریقہ 396
مصیبت میں مومن کو کیا کرنا ہے؟ 396
بچہ سے پیار 397
نفس لوامہ کے کیا معنی ہیں؟ 397
جسم اور نفس میں فرق 397
ظلم کا مقابلہ 399
فاسق کس کو کہتے ہیں؟ 399
ناراضگی 399
انسان کا عیب 400
دنیا میں کس طرح رہنا ہے؟ 400
شک سے کیا مراد ہے؟ 400
عید کیوں منائی جاتی ہے؟ 401
نفس کیا ہے؟ 401
شک سے مراد 401
سونا اور ریشم حرام ہونے کی دلیل 402
ہمارے لئے سب سے اچھا قول کیا ہے؟ 402
غلطی ہو جائے تو کیا کرنا چاہیئے؟ 402
شجاعت کس کو کہتے ہیں؟ 402
ظلم کیا ہے؟ 403
دین کی تبلیغ کا بہترین طریقہ 403
انسان اور جانور میں فرق 403
عادت کس کو کہتے ہیں؟ 404
سچ کی اہمیت 404
مسلمان کب مومن بنتا ہے؟ 405
عورت کو پردہ کا حکم کیوں دیا گیا؟ 405
غصہ کیا ہے؟ 406
سب سے برا شخص 406
کیا گالی دینا جائز ہے؟ 406
نفس کو کن چیزوں سے کنٹرول کر سکتے ہیں؟ 406
نفس مطمئنہ 407
سکون کس طرح حاصل کر سکتے ہیں؟ 407
تقویٰ اور متقی 407
دنیا بری یا اچھی 408
شادی کے لئے لڑکی کیسی ہونا چاہیئے؟ 409
مشکل اور مصیبت کا فلسفہ 409
ہم دنیا میں زندگی کیسے گزاریں؟ 410
قناعت کیا ہے؟ 411
بچوں کی تربیت 411
تقویٰ کا صلہ 411
گالیوں کا جواب 412
شجاعت 412
جھوٹ کس کس مقام پر بول سکتے ہیں؟ 412
تقویٰ کی نشانی 413
متقی کون 413

www.ziaraat.com
Sabeel-e-Sakina

Presented by www.ziaraat.com

دنیا میں خیر اور شر	413	عمل صلاح سے کیا مراد ہے؟	427
غفلت کیا ہے؟	413	عمل کی کیا اہمیت ہے؟	427
کم عمل زیادہ ثواب	414	تزکیہ نفس سے کیا مراد ہے؟	427
سب سے بڑا کنجوس	414	موسیقی کیوں حرام ہے؟	428
مومن کا مطلب کیا ہے؟	414	کیا ہم کسی کی برائی کر سکتے ہیں؟	428
تقویٰ کیا ہے؟	415	کنجوس آدمی کون ہے؟	428
تقویٰ اختیار کرنے کا فائدہ	415	ظلم کی کتنی قسمیں ہیں؟	428
صبر کی تعریف	416	انسان کو اپنے گناہ کا احساس کب ہوتا ہے؟	429
طیش اور جلال میں فرق	416	ظلم و جور سے مراد	429
حسد کرنے کے نقصانات	417	مومن کی نشانیاں	429
متقی کے معنی	417	شکر کا کیا مفہوم ہے؟	429
فتنہ کی بنیاد	417	سب میں بڑا گناہ کون سا ہے؟	430
انسان پر پریشانی کیوں آتی ہے؟	417	تبلیغ کرنا چاہیئے یا نہیں؟	430
عمل صالح کا معیار کون ہے؟	418	کیا نماز برائی سے بچاتی ہے؟	430
مومن کون ہے؟	418	برائی کی جڑ کیا ہے؟	431
ماں کا احترام	418	پانی کھڑے ہو کر پینا چاہیئے یا بیٹھ کر؟	431
سلام کرنے سے کیا فائدہ ہے؟	418	انسان اور ظلم	431
انسان کب کسی کا دشمن ہوتا ہے۔	419	صلہ رحمی سے کیا مراد ہے؟	431
نفس کی اہمیت	419	ظلم کرنے والے کیلئے اللہ کیا کہتا ہے؟	432
کیا نفس کی تربیت ضروری ہے؟	420	گانا بجانا حرام ہے؟	432
نفس کیا ہے؟	421	سب سے بڑا گناہ کون سا ہے؟	432
ملک میں امن و سکون اور ترقی کس طرح ہو؟	422	انسان کب مکمل انسان بنتا ہے؟	433
تکبر سے کیا مراد ہے؟	422	صدقہ دینا جائز ہے؟	433
تقویٰ کی تعریف کیا ہے؟	425	بڑے گناہ کون کون سے ہیں؟	433
یقین سے کیا مراد ہے؟	425	کام کا آغاز	434
فلاح سے کیا مراد ہے؟	426	کوئی عمل عملِ صالح کب بنتا ہے۔	434
نجات سے کیا مراد ہے؟	426	شیطان اتنا نمازی ہو کر بے حیا کیسے ہو گیا	435
بدزبانی	427	گناہ سے ہم کس طرح بچ سکتے ہیں؟	435
		گناہ کبیرہ کتنے ہیں؟	435

Presented by www.ziaraat.com

وسیلہ	436
وسیلے کی ضرورت کیوں ہے؟	436
جو لوگ وسیلے کو نہیں مانتے	436
امام کے علم کا وسیلہ	437
یا علی مدد کہنا	437
کیا وسیلہ لازمی ہے؟	437
مدد کس سے مانگیں	438
منت و مراد کیسے پوری ہو؟	438
یا علیؑ مدد کیوں کہتے ہیں	439
یا علیؑ مدد	439
اگر میں ایک مکھی کا پر توڑ دوں تو کیا علی مدد کرنے آئے گا	441
کیا اللہ خود رسولؐ کو قوت نہیں دے سکتا تھا	441
علیؑ کو پکارنا مدد کے لئے جائز ہے؟	442
اللہ کے علاوہ مددگار	442
کیا اللہ کی مدد مانگنا کافی نہیں؟	443
اللہ سے مدد مانگنا	444
مدد صرف اللہ سے	444
اللہ کے علاوہ کسی اور سے مدد مانگنا	445
اللہ کے غیر سے مدد مانگنا جائز ہے؟	445
بت اور وسیلہ	446
اللہ کے علاوہ کسی اور کو کیوں پکارتے ہیں	446
علیؑ سے مدد کیوں مانگتے ہیں؟	448
رسولؐ سے مدد مانگنا جائز ہے؟	448
بی بی فاطمہؑ سے مانگنے کا صحیح طریقہ	448
یا رسول اللہ کہنا جائز ہے؟	449
مجلس، عزاداری اور نذر و نیاز	449
شیعہ حضرات کا غمِ امام میں رونا	449
ماتم کرنے والوں کا انجام	450
ماتم کا حکم کس امام نے دیا؟	450
عزاداری	451
عزاداری کے کیا معنی ہیں؟	451
غمِ حسینؑ میں رونے والوں کا اجر	451
غمِ حسینؑ میں گرنے والے آنسوؤں کی قیمت	452
امام حسینؑ پر گریہ	452
عزاداری، غمِ حسینؑ اور ماتم	452
برصغیر میں محرم کا آغاز کس نے کیا؟	453
کیا رونا عبادت ہے؟	453
کیا عزاداری اسلام کا جز ہے	453
شیعہ شبیہ کیوں بناتے ہیں؟	454
کیا غمِ حسینؑ سے انسان کافر ہو جاتا ہے	454
کربلا میں اللہ نے امام حسینؑ کی مدد کیوں نہیں کی	455
امام حسینؑ پر گریہ	455
تازیہ۔ ذوالجناح۔ جھولہ وغیرہ کو چومنا	455
علم	456
حسینؑ پر گریہ اپنے لئے یا اللہ کے لئے	457
امام حسینؑ پر گریہ کی وجہ	457
عزاداری سے کیا مراد ہے؟	458
کیا اللہ رونے والوں کو پسند کرتا ہے؟	458
شیعہ مجلس حسینؑ میں کھانا کیوں کھلاتے ہیں؟	459
گھوڑے، علم۔ تازیہ۔ جھولے اور تابوت کو کیوں چومتے ہیں؟	459
عزاداری	460
مجلس امام اور نماز	460
امام حسینؑ پر رونے کی وجہ	461

Presented by www.ziaraat.com

نذر کیا ہے اور نیاز کا کیا مطلب ہے؟	461
کربلا کا معجزہ	462
شیعہ اور گریہ	463
عزاداری میں خود کو تکلیف دینا	463
کیا رسول بھی غمِ حسین میں روئے ہیں	464
شہید پر رونا	464
عزاداری کی بقا کا فلسفہ	465
زنجیر کا ماتم	465
شیعہ اور علم	465
شیعہ جلوس کیوں نکالتے ہیں؟	466
حسینؑ پر رونے سے کیا ہوگا؟	466
علم اور تعزیہ اور گھوڑے کی شبیہ	466
غمِ حسین میں رونے سے کیا ہوتا ہے؟	467
امام حسینؑ کا گریہ	467
کھلے عام عزاداری	467
شبیہ بنانا کیسا ہے؟	468
شیعہ اور عزاداری	468
زنجیر کا ماتم	468
ذوالجناح اور ہندو کی گائے	469
زنجیر کا ماتم جائز ہے؟	469
شیعہ امام حسین کے قاتل؟	469
شیعہ اور علم	470
مجلس میں منفی لوگوں کا ذکر	470
گریہ اور شیعہ	470
قمیص اتار کر ماتم	470
جھولے، علم اور گھوڑے کو چومنا	471
مجلسِ حسینؑ کا اجر	471
امام حسینؑ کا گھوڑا	472
مسجد میں عزاداری	472
مجلس وجلوس	472
شیعہ شبیہ کیوں بناتے ہیں؟	473
کیا تم شیعہ کا مقصد حیات صرف رونا اور ماتم کرنا ہے	473
عبادت اور عزاداری	473
ذوالجناح	474
گھوڑے پر نظر اور نکاح	475
کیا سبیل، نیاز، حلیم یہ سب حرام ہیں۔	476
مجلس حسینؑ کا مقصد	477
شیعہ ماتم کیوں کرتے ہیں؟	478
مجلس حسین کیا ہے؟	478
عزاداری کیا ہے؟	478
شیعہ اہلبیت کا ذکر اتنا کیوں کرتے ہیں؟	479
کیا ماتمِ حسینؑ اللہ کی مرضی کے مطابق ہے؟	479
عزاداری حسینؑ واجب ہے یا سنت؟	480
شبیہ بنانا بدعت نہیں ہے؟	480
عزاداری کا مقصد کیا ہے؟	480
عزاداری حسینؑ واجب ہے یا مستحب؟	481
عزاداری اور خرچ	481
مجلس حسینؑ کا ثواب	481
شہید پر رونا	482
عزاداری اور اجر رسالت	482
علم، تازیہ، ذوالجناح کو چومنا جائز ہے یا نہیں؟	483
نماز افضل ہے یا حسینؑ کی مجلس	483
مُردوں کو فاتحہ یا نماز وغیرہ کیوں پڑھی جاتی ہے	483
رونے کا فلسفہ کیا ہے؟	484
کیا رونا بدعت ہے؟	485

Presented by www.ziaraat.com

نذر و نیاز شیعہ کیوں کرتے ہیں یہ تو بدعت ہے؟	485
تم شیعہ بار بار کیوں روتے ہو۔	486
ابراہیم کی قربانی کی یاد اور امام حسین کی عزاداری میں فرق	486
علم کو کیوں چومتے ہیں؟	486
شیعہ علم کو اتنی اہمیت کیوں دیتے ہیں؟	487
ماتم کون کرتا ہے؟	487
نذر و نیاز سے کیا مراد ہے؟	487
غمِ حسینؑ میں اشک بہانے سے کیا ملتا ہے	488
عبادت	489
عبادت اور عمل	489
نماز پڑھنے اور نماز قائم کرنے میں فرق	489
عبد اور عابد میں فرق	490
نماز کا آغاز	490
شیطان کو پتھر کیوں مارتے ہیں منیٰ میں؟	491
عرفات سے کیا مراد ہے؟	491
واجب کاموں کا ثواب زیادہ ہے یا مستحب	491
حج کی کیا اہمیت ہے؟	492
نماز کی کیا اہمیت ہے؟	492
صراط مستقیم کیا ہے؟	493
تسبیح سے کیا مراد ہے؟	493
قربانی سے کیا مراد ہے؟	493
نماز مسجد یا گھر میں	494
چھینک کے وقت الحمد للہ کیوں کہتے ہیں؟	494
نمازوں کی رکعت اور اوقات کیوں فرض ہیں؟	494
نہانے کے بعد بھی وضو کیوں؟	495
خاک پر سجدہ	495
سجدہ خانہ کعبہ کی طرف منہ کر کے کیوں	496
نماز پانچ وقت یا تین وقت	496
نماز با جماعت واجب ہے یا مستحب؟	497
کرائے کے گھر میں نماز	497
بعض نمازوں میں خاموشی بعض میں بلند آواز کیوں	498
جلدی جلدی نماز	498
درود کا ترجمہ	498
نماز کی کیا اہمیت	498
قصر نماز کا حکم کیوں	499
ہر رکعت میں دو سجدے کیوں	499
عبادت الٰہی کس طرح کرنی چاہیئے؟	499
سجدہ کا مفہوم کیا ہے؟	500
نماز کے ساتھ ساتھ ذکر زکوٰۃ	500
عبادت کس کی کریں	501
واجب نمازیں	501
حالت نماز میں والدین کی پکار کا جواب	502
واجب کی قسمیں	502
حج کا احرام صرف دو چادریں کیوں	502
نماز افضل ہے یا امام کی اطاعت	502
وضو	503
سجدہ کا فلسفہ کیا ہے؟	503
اللہ کی عبادت کتنی ہو؟	504
بے نمازی	504
اللہ کی عبادت	504
کائنات کا وہ شخص جس نے سب سے زیادہ عبادت کی	504

Presented by www.ziaraat.com

"ایاک نعبد" کا مطلب	505
نماز ہاتھ کھول کر پڑھنے کا حکم اللہ نے دیا ہے؟	505
پانچ چیزوں کو دیکھنا عبادت	506
عبد اور عابد میں فرق	506
انسان اور باطل کی عبادت	506
عبادت کے معنی	507
شیطان کی بندگی	507
عبادت کیلئے خاص کون کون سی مخلوق ہیں؟	508
وضو کے معنی	508
کیا کوئی نمازی جہنم میں جاسکتا ہے؟	508
عبادت سے مراد کیا ہے؟	509
نماز اور زکوٰۃ	510
ارکانِ خمسہ کون کون سے ہیں؟	511
عید اور جمعہ کی نماز واجب ہے یا مستحب؟	511
حی علی خیر العمل اذان میں کب شامل ہوا؟	511
بیٹی کے احترام میں کھڑے ہونا کیا سنت نہیں	512
سجدہ کیوں	512
شراب کیوں حرام ہے اسلام میں؟	512
افضل ترین عبادت کیا ہے؟	513
رات کو جاگنا دیر تک جائز ہے؟	513
جماعت کے ساتھ کس کو نماز پڑھنے کی اجازت نہیں؟	513
اجتہاد اور تقلید کا سلسلہ کب شروع ہوا؟	513
عبادت اللہ کے نزدیک بہتر عمل ہے یا علم؟	514
جمعہ کا دن عبادت کا سلسلہ کب شروع ہوا؟	514
خیرات کب شروع ہوئی؟	514
خمس کب شروع ہوا؟	514
سونا اور ریشم کے بارے میں نماز کے کیا اصول ہیں؟	515
جگہ کے بارے میں نماز کے کیا اصول ہیں؟	515
نماز میں خیالات	515
نماز قائم کرنے سے کیا مراد ہے؟	516
کلمے میں علی ولی اللہ کہاں سے آیا	516
اللہ کی عبادت کا حق	516
بندگی اور عبادت میں فرق	517
دعا	517
دعا کیا ہے؟	517
دعا کے کیا معنی ہیں؟	517
دعا کس طرح کرنی چاہیئے؟	518
دعا کا کام کیا ہے؟	519
اپنی ذات کے لئے دعا	519
دعا اور وظیفہ میں فرق	519
لڑکی کی دعا مانگیں یا لڑکے کی	519
دعا کیا مانگیں	520
صراط مستقیم کی دعا	520
عبادت کے بعد اللہ سے دعا	520
جنگلی جانوروں سے بچنے کی دعا	521
حضرت ابراہیمؑ کی دعا تعمیر کعبہ کے بعد	521
دعا کبھی پوری ہوتی ہے اور کبھی نہیں کیوں؟	521
فشارِ قبر سے بچنے کا طریقہ اور دعا	522
آنکھوں کی تکلیف کا علاج بذریعہ دعا	522
ہاتھ اٹھا کر دعا کرنا پھر اپنے منہ پر ہاتھ پھیرنا	523
صراط مستقیم کی دعا	523

Presented by www.ziaraat.com

دعا قبول نہ ہونا	523
دعا کے پورے ہونے کا معیار	524
ذہن کو تیز کرنے کی دعا	524
مشکل کو حل کرنے کی دعا	524
ابراہیم کی تین دعائیں	525
قبولیت ورد دعا	525
نماز کے بعد دعا	525
دعائے قنوت	526
آدم کی دعائیں کس طرح قبول ہوئیں؟	526
دعا کی قبولیت اور واسطہ	526
روزہ کھولنے کی خاص دعا	526
آدم کی دعا کس طرح قبول ہوئی؟	528
اللہ نے دعا پر اتنا زور کیوں دیا؟	529
اللہ نے سورہ حمد میں یہ کیوں کہا کہ صراط مستقیم کی دعا مانگو	529
امامؑ سے دعا کا طریقہ	529
وہ کون سی دعا ہے جو ہر مسلمان پر واجب ہے	530
دعا کے معنی کیا ہے؟	530
بخار اترنے کی دعا	531
شیعہ	531
شیعہ کو کافر کہنے پر کیا جواب دیں؟	531
ایران میں شیعہ حکومت	531
دیگر فرقوں کی شیعوں سے نفرت کی وجہ	532
شیعہ لکیر کے فقیر ہیں؟	533
شیعہ کافر ہیں کیونکہ خدا کے علاوہ مدد مانگتے ہیں	533
سنی اور شیعہ میں فرق	534
فقہ شیعہ میں زنا کی سزا	534
شیعہ اور امام کی ہدایت	535
شیعہ کے بارے میں تفصیل	535
شیعہ کون ہیں؟	536
شیعوں کا کلمہ	536
شیعہ تین وقت کی نماز پڑھتے ہیں پانچ وقت کی کیوں نہیں؟	537
شیعہ حضرات ہاتھ کھول کر کیوں نماز پڑھتے ہیں؟	537
شیعہ صحابی کی عزت نہیں کرتے۔	538
شیعہ کون ہوتے ہیں؟	538
کیا شیعہ دوسرے دین کے ماننے والوں سے مختلف ہیں؟	538
شیعہ زکوٰۃ کیوں نہیں دیتے اور جہاد کے قائل ہیں؟	539
شیعہ حضرت عمر اور حضرت ابوبکر کو کیوں نہیں مانتے؟	539
شیعہ انگلی کے اشارہ سے سلام کیوں کرتے ہیں	539
شیعہ اور غلو	540
مذہب شیعہ کیا ہے؟	540
شیعہ کب دنیا سے ختم ہوں گے؟	540
شیعہ علیؑ کو اللہ مانتے ہیں؟	540
سنی شیعہ میں نکاح اور طلاق کے طریقے مختلف کیوں	541
امام کے شیعہ	541
شیعہ اور صحابہ کو برا کہنا	541
شیعہ کون ہے؟	541
شیعہ اہل بیت کو علیہ السلام کیوں کہتے ہیں	12
شیعہ ہاتھ کھول کر نماز کیوں پڑھتے ہیں؟	2

Presented by www.ziaraat.com

شیعہ اور متعہ 543
شیعہ نماز میں زور سے بسم اللہ کیوں پڑھتے ہیں 544
شیعہ اور روزہ دیر سے کھولنا 544
شیعہ اور صحابہ 544
شیعہ اور کلمہ میں ولایت علیؑ کا اعلان 545
شیعہ امام بارگاہ میں سجدہ کرتے ہیں کیوں 545
شیعہ اور خاک پر سجدہ 545
امامؑ کے شیعہ 546
شیعہ نجف جاتے ہو زیادہ تر کعبہ کیوں نہیں جاتے۔ 546
شیعہ مولا مولا کیوں کرتے ہیں، اللہ اللہ کریں۔ 546
شیعہ کافر نہیں تو اور کیا ہو؟ 547
شیعہ کی پہچان کیا ہے؟ 547
امام حسینؑ کو شیعوں نے مارا تھا؟ 547
شیعہ روزہ دیر سے کھولتے ہیں کیوں 548
تراویح کی عبادت شیعہ کیوں نہیں کرتے؟ 548
شیعہ کون ہے؟ 549
قیامت کے دن شیعوں کی شفاعت 549
شیعہ اذان میں علیؑ کا نام کیوں لیتے ہیں؟ 550
شیطان 550
شیطان انسان کو کس کس طرح سے گمراہ کرتا ہے؟ 550
شیطان کی قسمیں 550
ماہ رمضان میں شیطانی کام 551
شیطان گمراہ کرنے والا پہلے یا ہدایت کرنے والا ہادی پہلے۔ 551
شیطان کن لوگوں کو آسانی سے گمراہ کرتا ہے؟ 551
کیا شیطان فرشتوں کا استاد تھا؟ 552
کس طرح کوئی انسان شیطان بن جاتا ہے؟ 552
شیطان اور صراط مستقیم 553
بت پرستی کیسے شروع ہوئی؟ 554
شیطان فرشتوں کا سردار 554
ابلیس اور شیطانیت میں فرق 554
مٹی کو شیطان نے کیوں حقیر کہا؟ 555
شیطان کے تین مخصوص مقامات 555
شیطان کے نام 555
حج میں تین شیطان کو پتھر کیوں مارتے ہیں؟ 555
شیطان کو جہنم میں سزا کیسے ملے گی؟ 556
بت پرستی کا آغاز کب ہوا؟ 556
شیطان فرشتوں کا استاد تھا کیا یہ سچ ہے؟ 557
جنگ اُحد سے بھاگنے والوں کا ایمان 557
حضرت ابوطالبؑ کا ایمان 558
لعنت کا مستحق 559
فرقہ اور دین میں فرق 560
فرعون کون تھا؟ 560
رزق 560
کیا جانور باتیں کرتے ہیں؟ 561
انسان کی تعریف 561
جادو اور معجزہ میں فرق 562
عُجب کیا ہے؟ 562
آزاد کون 563
قہار یعنی قہر نازل کرنے والا 563

Presented by www.ziaraat.com

انسانی ذہن میں سوال	563	وقت خلافت باغ فدک واپس کیوں نہ لیا	573
خلقتِ انسان کی وجہ	564	کافروں سے دوستی	573
زندگی بھر یاد رکھنے کی باتیں	564	ایمان کی پہچان	574
دنیا میں کتنے مذہب ہیں؟	564	نیکی کو کس طرح قائم رہ سکتی ہے؟	574
جسم کا ممتاز حصہ	565	صحابی کسے کہتے ہیں؟	574
انسانی جسم میں دل کا کام	565	بیٹے کی تمنا	575
حضرت ابوطالبؑ کے مومن ہونے کا ثبوت قرآن سے	565	ثواب	575
شجر طیبہ	565	مرحوم کس کو کہتے ہیں؟	575
نجف کی سرزمین مالک	566	رحمت کس کو کہتے ہیں؟	575
وفا کیا ہے؟	566	نعمت کیا ہے؟	576
سرور راحت کیا ہے؟	566	ملعون کس کو کہتے ہیں؟	576
حضرت ابوطالبؑ کو کافر کہنے کی وجہ	567	حلیم کسے کہتے ہیں؟	576
حق کیا ہے؟	567	عقیدہ سے مراد	576
اسلام کے بڑے بڑے علمبردار	567	کون ہیں؟	577
علم کی تاریخ کیا ہے	568	کراماً کاتبین	577
ابوطالبؑ نے نماز کیوں نہیں پڑھی؟	569	رزق میں برکت	577
کیسے پتہ چلے کہ کون حق پر ہے؟	569	حق اور باطل سے کیا مراد ہے؟	577
کیا جنگلی جانور معصوم یا نبی وغیرہ کو کھا سکتے ہیں؟	569	عقل کے مدارج	578
امام ضامن سے مراد	570	مذہب کی ضرورت	578
ایمانِ ابوطالب	570	اہل حق کم اور اہل باطل زیادہ کیوں؟	579
امام کا مادہ پرست کو جواب	570	دنیا میں ترقی	579
انسانی جسم کس طرح کام کرتا ہے	571	حکمت سے مراد کیا ہے؟	579
جنت میں دن ہوگا یا رات؟	571	فطرت سے کیا مراد ہے؟	579
ایمان کیا ہے؟	572	لوگ کیوں روتے ہیں کہ اس کی وجہ	
سب سے بڑا کنجوس	572	نقصان ہے؟	580
بت پرستی کا آغاز کس طرح ہوا؟	572	دنیا کی آخری حد	580
نبی کا کسی کو بھائی کہنا افضل ہے یا دوست؟	573	اُدم سے کیا مراد ہے؟	580
		محراب کے کیا معنی ہیں؟	581
		صراط مستقیم کا راز	581

Presented by www.ziaraat.com

کافر کون ہے؟	581
معجزہ کیا ہے؟	581
کمال ایمان	582
مقام محمود کا وعدہ	582
حجت سے کیا مراد ہے؟	582
حق اور باطل کے درمیان فاصلہ	582
منہ بولا بیٹا	583
شریعت میں غریب	583
تکبیرۃ الاحرام میں کانوں تک ہاتھ لے جانا	583
میاں بیوی کا جھوٹا کھانا پینا	584
مالک اور رضوان کون ہیں؟	584
مسجد اقصاء سے کیا مراد؟	584
مردوں کو جنت میں حوریں تو عورتوں کو کیا ملے گا؟	584
لسانی تنظیم میں شامل ہونا جائز ہے یا حرام؟	585
جنت کی تمنا	585
قبر میں کیڑوں سے تحفظ	585
خوش قسمت کون ہے؟	585
سب سے بہادر طاقتور کون ہے؟	586
ظلم وستم سے بچنے کا طریقہ	586
وہ کون سا گناہ ہے جس کو اللہ معاف نہیں کرے گا؟	586
کیا مکے میں بغیر عمرہ کی نیت سے داخل ہوا جاسکتا ہے؟	586
مرید سے کیا مراد ہے؟	587
جلوس کا مقصد	587
تقدیر سے کیا مراد ہے؟	587
انسان کی قسمت	588
ذلیل کے کیا معنی ہیں؟	588
حکیم کے کیا معنی ہیں؟	588
انسان افضل ہے یا فرشتے۔	588
عشق کے معنی	589
وجہ تخلیق	589
ارادہ	590
انسان مجبور یا مختار	590
جہاد کیا ہے؟	590
کافر کون ہے؟	592
صوفی کس کو کہتے ہیں؟	592
تمام انسانوں میں مساوی شے	593
رزق کے کیا معنی ہیں؟	593
انسان کب بھوکا ہوتا ہے؟	593
ولی کسے کہتے ہیں؟	593
حق کی قسمیں	594
اگر کوئی شرعی غلطی کرے تو اس کو کس طرح سمجھایا جائے۔	594
فشار قبر کیا ہے؟	595
ابو طالب کس طرح مسلمان ہیں؟	595
سراج منیرہ کے کیا معنی ہیں؟	595
شرم کی بنا پر گناہ کی معافی نہ مانگنا	596
شریعت کے معنی	596
روح کے مظہر کا یقین	596
دل کا کیا کام ہے	597
دین کیا ہے؟	597
مسلمان کا لفظ	598
ولی کے کیا معنی ہیں؟	598
عبد ومعبود	598
اللہ کی معرفت کے درجے	599

Presented by www.ziaraat.com

فقیر کی قسمیں	599
حجت الٰہی کس کو کہتے ہیں؟	600
فطرت اور شریعت میں فرق	600
انسان کے خسارے کا کیا مطلب ہے؟	601
نعمت کیا ہے؟	601
ذکر الٰہی سے مراد	601
جانور کو مارنا	602
حرام کس بنیاد	602
صُراح سے کیا مراد ہے؟	602
قبلہ وکعبہ سے مراد	602
مقام ابراہیم سے مراد	603
خانہ کعبہ اور بت	603
فطرت دین	603
بچہ کا مذہب	604
معاویہ کافر یا مسلمان؟	604
اللہ کی ہزاروں نعمتوں کا شکر	604
اللہ سے ڈرو سے کیا مراد ہے؟	605
کیا سارے اصحاب ایک درجہ کے ہیں؟	605
متقی	605
صبر کیا ہے؟	606
خالق اور باپ میں کیا فرق ہے؟	606
کائنات ایک حادثہ ہے یا سچ	607
360 بت کیوں ہیں	607
احسان کے کیا معنی ہیں؟	607
جسم اور روح میں حاکم کون؟	608
مسلمان کس طرح بن گئے؟	608
ریاض الجنۃ کیا ہے؟	609
نسبت کی اہمیت ہے یا نہیں؟	609
نور سے مراد کیا ہے؟	609
انسان کا سب سے بڑا منصب	610
اسم اعظم کتنے ہیں؟	610
پل صراط	610
اسلام پر عمل کرنا بہت مشکل ہے کیوں؟	611
بیت المامور کیا ہے؟	611
اسلام میں حاکم بنانے کی شرائط	611
کربلا ایک قصہ وحادثہ ہے یا معجزہ	612
انسان کے تمام فیصلے عقل کرتی ہے یا دل؟	612
وفا اور کیفا میں کیا فرق ہے؟	612
مجلس یا محفل	613
اصول دین اور فرقے	613
نسل انسان	614
جن کاموں میں کافر، مشرک اور مسلم کا فرق نہیں ہے	614
غربت سے نجات	615
والدین کی ناراضگی	615
قرض حسنہ	615
سود کیا ہے؟	616
شطرنج کا حکم	616
قبر میں کم عذاب کا وقت	617
نفس کیا ہے؟	617
اسلام کے فرقے	618
والدین اور بچوں کی پرورش	618
اللہ اور بندوں سے بار بار مانگنے میں فرق	619
دنیا کی زندگی	619
اچھا دن کونسا	619
مرد وعورت کے حقوق	619
وہ کونسا سے کلمہ ہے جس کا پہلا جملہ کفر اور دوسرا جز اسلام ہے	620

www.ziaraat.com
Abdel-e-Sakina
Presented by www.ziaraat.com

بچوں کے سوتے ہوئے ڈرنے کی وجہ	620
مسلمان چھلکے والی مچھلی ہی کیوں کھاتے ہیں؟	620
کتا کیوں نجس ہے؟	621
داڑھی کا حکم	621
بعد رسولؐ بادشاہت یا خلافت	622
اذان کے سننے کا فائدہ	622
دین کی ضرورت	622
غرور کا فلسفہ	623
جنت سے بڑھ کر چیز	623
انسان کو یقین کس شے پر نہیں ہوتا؟	624
اللہ کی مضبوط رسی	624
مباہلہ	624
خلقت انسان کا فلسفہ	625
فلاح یافتہ لوگ	625
خواہش اور عقل کی تقسیم	626
مشکل ترین کام	626
ڈر کا فلسفہ	627
انسان کی زندگی کی اہمیت	627
انسان اور رشتے	628
فقہ کس کو کہتے ہیں؟	628
انسان اور احکام	628
اکثریت اور حق	629
اسلامی طریقہ سے انسانوں کی قسمیں	629
انسان کے جسم میں تکلیف کیوں ہوتی ہے؟	629
یہ کیسے پتہ چلے کہ اللہ ہم سے راضی ہے؟	630
امام سے چھ چیزوں کا سوال	630
بندوں کو ہم کس طرح راضی رکھیں؟	631
دین کیا ہے؟	631
عقل مند کون ہے؟	631
انسان کا سب سے بڑا مشن	632
روح کیا ہے؟	632
اسلام میں سزا زیادہ ہے یا جزا؟	633
ابوطالبؑ کون تھے؟	633
کفر کیا ہے؟	634
اسم اعظم کیا ہے؟	634
رسالت سے کیا مراد ہے؟	635
دین کی تعریف	636
دلوں کی تھکن	636
کائنات کی سب سے افضل مخلوق	637
خوف کیوں ہوتا ہے؟	637
امن کا قیام	637
ظالم کون ہے؟	638
اسلام اور کفر کی پہلی جنگ	639
حضرت ابوطالبؑ کا دین	639
ابوطالب اگر مسلمان تھے تو انھوں نے کب کلمہ پڑھا	640
اسلام حاصل کرنے کے طریقے	640
بُرے لوگ رسول کے ساتھ کیوں؟	642
جن پر نعمت نازل ہوئی	642
رسولؐ کے ساتھی یا اصحاب کون ہیں؟	642
ابوطالب کا ایمان کیا تھا؟	643
دنوں سے دشمنی سے کیا مراد ہے؟	644
ترک اولیٰ	645
تبیان کا مطلب	645
اللہ کی نشانیاں	645
اجر رسالت	646
مثل اور مثیل میں فرق	646

Presented by www.ziaraat.com

دین کیا ہے؟	647
مرد وعورت میں افضل کون	647
مظہر الٰہی سے مراد	647
سنی والجماعت کس طرح وجود میں آئی	647
وہابی کون ہے اور یہ کس نے بنایا؟	648
ہندو، عیسائی، یہودی، وغیرہ کی نجات ہوگی؟	649
مسلمان میں فرقے	649
تسبیح کے کیا معنی ہیں؟	651
اُولوالامر کون ہیں؟	651
جنت کے دروازے پر کیا لکھا ہوا ہے؟	652
انسان کے دو بڑے نقص	652
اسلام میں شادی کی اہمیت	653
ہجرت اور فرار میں کیا فرق ہے؟	653
امام یا خلیفہ کون بناتا ہے؟	654
فضیلتوں کا مرکز کون ہے؟	654
روح کا وجود کس طرح ہوا؟	655
سجدے کا مفہوم کیا ہے؟	656
انسان ظالم کس طرح بن جاتا ہے۔	656
ایمان کس طرح آتا ہے؟	657
پیغمبری کس کو کہتے ہیں؟	657
امام کسے کہتے ہیں؟	657
طاقت کا جواب طاقت سے دینا کیسا ہے	657
اصحابِ کہف کی لمبی نیند	658
مسلمانوں کے نزدیک معتبر لوگ	658
ولایت کا پیغام اور کارِ رسالت	659
مسلمان عورت غیر مسلمان سے شادی	659
کیا مصیبت صرف ان پر آتی ہے جو گناہ کرتے ہیں؟	660
خلق کی کتنی قسمیں ہیں؟	660
خلافت راشدہ کو راشدہ کیوں کہا جاتا ہے؟	661
کلمہ اور پاکیزگی	661
طاغوت کس کو کہتے ہیں؟	661
کسی کے گھر کی چوکھٹ کو چومنا	661
اقراء کے کیا معنی ہیں؟	662
آدم کس کے خلیفہ تھے؟	662
روح کیا ہے؟	663
کافر کون ہے؟	664
چیونٹی کا ذکر	664
نعرہ حیدری ونعرہ تکبیر	665
صحابی کو برا نہیں کہنا چاہئے؟	665
سجدہ کا مفہوم	666
جہاد کیا ہوتا ہے؟	666
کیا نبی ہم جیسا ہوتا ہے؟	667
اسلام میں 72 فرقے کیوں بن گئے؟	667
رجعت	667
قربانی مسلمان پر فرض ہے یا سنت؟	668
نبی کی ضرورت کیوں ہے؟	668
کیا اللہ امتحان لیتا ہے؟	668
رب کہاں ہے؟	669
عہدے اور اللہ کی عطا	669
انسانی خلقت کا مقصد	670
امام کی نصرت سے کیا مراد ہے؟	671
تقیہ کیا ہے؟	671
عبد اور ابو عبداللہ میں کیا فرق ہے؟	672
اہلبیت کی خدا کے نزدیک کیا اہمیت ہے؟	672
عبد کو کیسا ہونا چاہیئے؟	672
تسبیح سے کیا مراد ہے؟	672
واجب اور لازم میں کیا فرق ہے؟	673

Presented by www.ziaraat.com

صلاۃ سے مراد 673
تقویٰ کے کیا معنی ہیں؟ 674
اللہ کی صفات سے کس طرح معرفت ہو؟ 674
صحابی رسول کا محشر کے دن کیا مقام ہوگا؟ 674
فقیہ یا مرجع کون ہیں ان کی اطاعت کرنا لازم ہے یا نہیں؟ 674
"قل" کا کیا مطلب 675
سچے سے کیا مراد ہے؟ 675
نبی اور میراث 675
شجرِ طیبہ سے کیا مراد ہے؟ 675
کافر کو قتل کرنا 676
کوئی حاجت اور سوال 676
مسلمان، شریعت اور فقہ 676
بقاو فنا 676
انسان کو یقین کب آتا ہے؟ 677
ابوطالب کا ایمان کیا تھا؟ 677
ابوطالبؑ نے کلمہ کیوں نہیں پڑھا 678
حق کیا ہے؟ 678
بے عمل مگر محب اہل بیتؑ 679
عالم کون ہے؟ 679
کیا بغیر اعمال صالح کے کوئی جنت جا سکتا ہے؟ 679
"کُن" کی حقیقت کیا ہے؟ 680
باب الحوائج کتنے ہیں؟ 680
بڑا گناہ گار کون ہے؟ 680
سید اور اہل سنت 681
عرش کیا ہے؟ 681
رونا کیا ہے اس کی کیا حقیقت ہے؟ 681
نقطہ سے کیا مراد ہے؟ 682
کیا نبی نے کبھی کوئی غلطی کی؟ 682
امام معصوم کی اصل حالت کیا تھی۔ 682
سلام کرنے کا کیا فائدہ ہے؟ 683
بعض مرتبہ ہوا میں بھی خوشبو آتی ہے کیسے 683
زیارت امام حسینؑ کے فائدے اور ثواب 683
گناہ کس طرح معاف ہوتے ہیں 684
نبوت 40 سال میں؟ 684
کیا اسلام سے پہلے نکاح ہوتا تھا؟ 685
ابوطالبؑ کا ایمان 685
کیا نبی اللہ اپنی ماں کے علاوہ کسی دائی کا دودھ پی سکتا ہے؟ 686
مسواک کیوں کرتے ہیں؟ 686
کیا حضرت ابوطالب مسلمان تھے۔ 687
رسولؐ نے حضرت ابوطالب کو اپنا وکیل کیوں بنایا 687
تبرا کرنا جائز ہے یا حرام ہے؟ 689
ا ل م سے کیا مراد ہے؟ 689
جہنم کے چوکیدار کتنے ہیں؟ 689
سفید داڑھی یا سفید بال کی کیا اہمیت ہے 689
زندگی اور شعور کے لئے کتنی چیزوں کی ضرورت ہے؟ 690
انسان کے بال اور ناخن جان کیوں نہیں رکھتے 690
پہاڑ درخت اور جانور کس طرح سجدہ کرتے ہیں؟ 691
امام کے سجدے کو اللہ نے سورہ حج میں اپنا سجدہ کیوں کہا۔ 691
بیعت کے معنی 691
صلح اور جنگ 692
حق کیا ہے؟ 692

Presented by www.ziaraat.com

روح کی غذا	692	کافر کون	704
اولوالعزم کے معنی	693	ماتم کے لئے حدیث	704
اطاعت کس کی کرنی چاہئے؟	693	اصحاب رضی اللہ اور علیؑ کرم اللہ وجہ	704
ایمان والوں سے مراد	693	عقل اور عشق میں فرق	705
حجر اسود سے مراد	693	لعنتی اصل میں کون ہے؟	706
مولا کے معنی	694	یزید کو "رضی اللہ" کہنا	706
بزرگوں کی اہمیت	695	ستارہ کون سے چوکھٹ پر اترا؟	706
جاہل کون ہے؟	695	عام انسان اور آیات کی تفسیر و تشریح	706
ابوطالبؑ کا ایمان	695	عاقل یا عقلمند کون ہے؟	707
مسلمان ذلیل و خوار کیوں؟	696	امام حسینؑ اور حر	707
اللہ نے مریم کی شادی کیوں نہیں کروائی؟	697	فقیہ کس کو کہتے ہیں؟	708
غیبت امام مہدیؑ	697	انسان کب آزاد محسوس کرتا ہے؟	708
یزید اور مطالبہ بیعت	698	اللہ نے امام حسینؑ کو شہید کیوں کروایا اس کی کیا وجہ تھی؟	708
صحابیٔ رسول کا دشمن	698		
جنگ اور جہاد میں فرق	699	مسلمانوں اور کافروں کے دین میں فرق	709
اسلام میں قتل کی سزا	699	فطرت اور عادت میں فرق	710
جہاد کی قسمیں	699	امام کی ضرورت	710
نبی کا استغفار کرنا	700	اُمی کا مطلب کیا ہے؟	710
یزید کا اسلام	700	ممبر کا معنی	711
تسبیح کا مطلب	701	اولوالامر کون ہیں؟	711
جنت بن چکی یا بنے گی	701	جنت میں گناہ گار کیسے جاسکتے ہیں	711
سب سے بڑی نعمت	702	انبیاء کرام کے کاموں کا فلسفہ	712
اسرائیل سے مراد	702	رشتے کتنے قسم کے ہوتے ہیں؟	712
پاکستانی جھنڈا	702	مسلک سنی میں طلاق	713
امام ضامن سے مراد	702	طالبان کون ہیں؟	713
کیا خدا چاہتا ہے کہ اسکا نبی رات دن عبادت کرے؟	703	نماز جمعہ کے کی اہمیت	713
جنت میں جانے کا راستہ	703	سجدہ کرنے کی وجہ	714
رجب کا مطلب کیا ہے؟	703	مسلمان اور دہشت گرد	714
		غلام احمد قادیانی سچا نبی تھا؟	714

Presented by www.ziaraat.com

بخیل کون ہے؟	715
سورۂ شمس میں سورج اور چاند کون ہیں؟	715
خانہ کعبہ میں گم شدہ چیز	715
صحابہ نے یزید کا مقابلہ کیوں نہ کیا؟	716
حضرت قاسمؑ کی شادی کربلا میں	716
جزا اور عطا میں فرق	716
واجب جہنم کیا جہنم سے بچ سکتا ہے؟	717
شب قدر کے فضائل	717
کلمہ پڑھ کر سید ہونا	718
عورت کے نقائص	718
نکاح میں لڑکی کی اجازت پہلے	718
رسول اکرمؐ کا اپنے چچا سے شادی کی اجازت لینا	719
چالیس سال کے بعد اعلان رسالت	719
مریم کے معنی	719
رشتے آسمانوں پر	720
خانہ کعبہ میں بت کہاں سے آئے تھے؟	720
''مالک یوم الدین'' سے مراد	720
رضی اللہ تعالیٰ عنہ کون ہوتا ہے؟	720
اصلی شہد کی نشانی	721
مشکل کا حل	721
مولا علیؑ پر سب وشتم کب ختم ہوا؟	721
کعبہ ہدایت ہے	722
حضرت ابوطالب معصوم تھے یا غیر معصوم؟	722
پھل میٹھے اور کڑوے وغیرہ کا فلسفہ	723
جبرائیلؑ کی عمر	723
نبی امام اور خدا بنانے والے	723
امام کی اطاعت کا معیار	724
صراط سے مراد	724
بدعت کیا ہے	724
امام شافعی اور غلو	724
مذہب اور دین میں فرق	725
خلافت کی کیا حقیقت ہے؟	725
حج کا ثواب	726
عذاب کہاں نازل ہوتا ہے؟	726
اسلام ایک مذہب ہے یا مشن؟	727
دین میں زبردستی	727
اسلام کے بڑے معجزے	727
نبوت اور ختم نبوت میں فرق	727
عمل صالح سے مراد	728
کام کے وجود میں لانے کی ضرورت کیا ہے؟	729
نماز کس پر واجب ہے؟	730
چھوٹا سا عمل مگر شرک	730
استحاب کسے کہتے ہیں؟	730
''انا اللہ وانا الیہ راجعون'' قول امیرؑ	731
حقیقت اور عقیدہ میں کیا فرق ہے؟	731
اولوالامر کس کو کہتے ہیں؟	732
اسلام میں جبر نہیں	732
سورۂ یٰسین کا ثواب	732
جانشین رسولؐ	732
شے کس کو کہتے ہیں؟	733
دنیا خالق ہے یا مخلوق	733
اسلام میں سب سے بڑا جشن	733
صمد کے معنی	734
انسان کی نجات	734
معرفت خدا اور مولا علیؑ	734
نبی کی پہچان کیا ہے؟	734

Presented by www.ziaraat.com

غیبت امامؑ میں امامؑ کا کام	735
تقلید سے کیا مراد ہے؟	735
اسلام میں فرقہ بندی کی بنیاد کب پڑی	737
آپ علیؑ کو مولا کیوں مانتے ہیں؟	738
مولوی کے کیا معنی ہیں؟	738
نفس اور Igo میں فرق	738
پہلا منکرِ ولایت	738
حضرت مسلم بن عقیل کے کتنے بیٹے تھے؟	739
عقیدہ کے معنی	739
امام کی دلیل قرآن سے	739
معجزہ کیا ہے؟	739
خلافت ظاہر کے وقت مولا نے کیا فرمایا	740
غیب اور غائب میں فرق	740
صراط مستقیم	740
ملائکہ افضل ہیں یا انسان؟	741
سفر میں روزہ	741
حضرت ابوطالبؑ کی نماز جنازہ	741
ماں باپ کی عظمت	742
جس کی کوئی حد نہیں	742
مال واولاد فتنہ	743
جنگ کتنی قسم کی ہوتی ہیں؟	743
کفر کسے کہتے ہیں؟	743
اقسامِ واجب	744
عذاب کب آتا ہے؟	745
آزادی یا غلامی	745
قانونِ خدائی اور انسانی	745
کیا دن، تاریخ، چاند، سورج، وقت بھی منحوس ہوتے ہیں؟	746
چور کے ہاتھ کاٹنا	746
آمر کی تعریف	747
اللہ کی زمین کے وارث کون ہے؟	747
روح کی حقیقت	747
انسان کا آغاز اور انجام	748
امام و نبی نور	749
معصوم کتنے ہیں؟	749
ولایت کیوں ہے؟	750
ایمان لانے کا کیا مطلب ہے؟	750
صلاۃ کے کیا معنی ہیں؟	750
رزق اور عمر میں کس طرح اضافہ ہو؟	751
مولا علیؑ اور حالت رکوع میں زکوٰۃ	751
امام کس کو کہتے ہیں؟	751
امام کس طرح سب کی سن سکتا ہے؟	752
کتاب ہدایت کونسی کتاب ہے	752
دین کا انحصار کس چیز پر ہے۔	752
شادی کا اصل مقصد کیا ہے؟	753
درود کے کیا معنی ہیں؟	753
محبت	753
مذہب یا دین کی انسان کو کیوں ضرورت ہے	754
بڑھاپا اور انسان	755
فلسفۂ روزہ	755
کبھی ختم نہ ہونے والی دولت	755
امامؑ کا گھر سامان سے خالی خالی	756
اللہ نے امام حسینؑ ان کو بچایا کیوں نہیں؟	756
کیا انسان کی قسمت کا حال بدل سکتا ہے	756
کیا یہ ممکن ہے کہ کوئی چند لمحوں میں قرآن ختم کر دے؟	757
ہمارے ذکر کرنے میں اور اہل ذکر میں کیا فرق ہے؟	757

Presented by www.ziaraat.com

قُل کا کیا مطلب ہے؟	757
مودّت کیا ہے؟	758
اسلام اور ایمان	758
اللہ نے انسان کو سوکھی ہوئی لکڑی کیوں کہا؟	758
حروف مقطعات	759
اطاعت کس کس کی واجب ہے	759
انسان غم میں کب مبتلا ہوتا ہے؟	760
معراج کا مقصد	760
مباہلہ میں ابوبکر کیوں نہ گئے	760
وہ کون سے کلمات ہیں جو آدم نے اپنے رب سے سیکھے؟	761
امام حسینؑ کے اصحاب اور یزید کی فوج میں فرق	761
سبیل الٰہی سے مراد	761
حضرت عمر نے ولایت علیؑ کے بارے میں کیا فرمایا؟	761
سجدہ کا مفہوم	762
عقل کا مفہوم	762
ختمِ نبوت کا ثبوت قرآن سے	762
کیا پیغمبر مجتہد ہوتا ہے؟	763
وحی کی شکل	763
ولایت کے کیا معنی ہیں	763
خانہ کعبہ کی طرف منہ کر کے نماز	764
جنت کی چوکھٹ	764
استغفار کا مطلب	765
کلمہ اور کلمات کا ذکر قرآن میں آیا ہے اس سے کیا مراد ہے؟	765
خون شامل ہونے کے باوجود خاک کربلا پاک کیسے ہوئی؟	766
شجر ممنوعہ	766
دنیا کا سب سے مجبور انسان	766
عقل کیا ہے	767
نبی کا نائب کس کس کے لئے ہوتا ہے؟	767
اللہ کی حجت کون	767
انعام شدہ لوگ	768
رضوی سادات	768
مسلمان کے ایمان کا معیار کیا ہے؟	768
قرآن میں دو وحی	769
عترت رسولؐ سے مراد	769
رحمت کے معنی	769
معاشرے میں امن کس طرح قائم ہو؟	769
مسلمان کون ہے؟	770
قتل انسان کی کیا قیمت ہے	770
ایمان کیوں ضروری ہے	770
وارث کون ہوتا ہے؟	771
جب اللہ زمین پر موجود تھا تو پھر معراج پر نبی کو کیوں بلوایا؟	771
ذکر سے مراد	771
قہار کے معنی	772
سب سے لذیذ شے	772
انسان کی زبان کی اہمیت	772
اسلام میں خطبہ نکاح کس کی سنت ہے؟	773
حجت کس کو کہتے ہیں؟	773
روح کن اجزا سے مل کر بنی ہے؟	773
جسم کن اجزا سے مل کر بنا ہے؟	773
حجت کا وجود	774
امام حسینؑ کی گردن کٹی اور دین بچا	774
انسان کے اور اللہ کے پالنے میں کیا فرق ہے؟	774

Presented by www.ziaraat.com

صابر کون ہے؟ 775
سب سے بڑا شقی القلب ظالم انسان 775
ایک آدمی کے گناہ کی سزا پوری قوم کو 776
کتاب کس کو کہتے ہیں؟ 776
غیب کی قسمیں 776
سزا 777
اُمی کے معنی 777
انسان کی زندگی کا سب سے اچھا دن 777
انسان کو کس چیز میں ترقی کرنی ہے؟ 777
ایمان کس طرح ظاہر ہوتا ہے؟ 778
نیکی کس طرح قبول ہوتی ہے؟ 778
وہ کون ہیں جن کا حق انسان پر ہمیشہ ہمیشہ رہے گا؟ 779
اسلام کا سب سے بڑا دشمن کون ہے؟ 779
بتول کس کو کہتے ہیں؟ 779
ایمان کی حفاظت کس طرح کی جائے؟ 779
اللہ نے مرد اور عورت کے رشتہ کو کیا نام دیا؟ 780
مسلمانوں میں تفرقے کی وجہ؟ 780
رسولؐ نے اپنے دوستوں میں کس کس کی تعریف کی ہے؟ 780
قضا اور قدر سے مراد 781
ھل من ناصر 783
مولا علیؑ کے گھر فرشتے 783
آیۂ ولایت میں جمع کا صیغہ 784
صراط مستقیم سے مراد 784
گمراہ کے معنی 785
سینہ کو چاک کرنے سے مراد 785
نبی کی جگہ صرف نبی یا امام 786
سجادہ نشین کس کو کہتے ہیں؟ 786
فلسفۂ مباہلہ 786
نفس کے کیا معنی ہیں؟ 787
خلیفہ بننے کا معیار حضرت عمر نے کیا دیا؟ 787
چناؤ اور چھانٹی میں کیا فرق ہے؟ 788
روح کا کام کیا ہے؟ 788
اختیار اور مجبوری سے مراد 789
مسلمان اور اللہ و رسول کی معرفت 789
مال اور اولاد فتنہ 790
دولت کی قسمیں 790
امامت اور ملوکیت میں فرق 790
مسلمان کا غیر مسلم سے برتاؤ 790
تنہائی کو کس طرح دور کریں۔ 791
اہلبیت اور امت کی اہمیت میں فرق 791
معراج رسولؐ اور ابو طالبؑ 791
صالحین کون ہیں؟ 792
مولا علیؑ نے کیوں کہا کہ میں بسم اللہ کے ب کا نقطہ ہوں؟ 792
دنیا کا سب سے مشکل کام کیا ہے؟ 793
علم حاصل کرنا افضل عبادت ہے یا یادِ الٰہی میں وقت گزار دینا 793
عقل کیا ہے؟ 793
دین کی مخالفین کتنے ہیں؟ 794
فقہ کے معنی 794
فکر اور فقیہ میں کیا فرق ہے؟ 794
ولی کے معنی 795
حضرت عیسیٰؑ اور اللہ کی فرزندی 795
کیا ہم نبی کو مجتہد کہہ سکتے ہیں؟ 796
ولایت کیا ہے؟ 796

Presented by www.ziaraat.com

روح اور جسم کا تعلق	797	انسان کتنا مجبور ہے اور کتنا آزاد۔	815
استغفار سے مراد	797	جبرائیلؑ آدم کیلئے کون سی تین چیزیں لائے؟	815
جبرائیلؑ محمدؐ کے استاد تھے؟	798	ایمان کے لئے کیا ضروری ہے؟	815
ابلیس کی دلیل	798	بندگی	815
ولایت کے کیا معنی ہیں؟	798	زندہ باد اور مردہ باد	816
علی کی محبت نہیں ہوگی تو انسان خسارے میں کیسے چلا جائے گا؟	800	نیکی اور بدی	816
		بنی اسرائیل اور فضیلت	816
دوٹ کا طریقہ اسلام میں کیوں نہیں ہے؟	800	بدبخت کون ہے	817
کیا نبی کسی کو اپنا جانشین بنا کر گئے؟	801	عدل کی کتنی قسمیں ہیں؟	817
عورت کی اسلام میں کیا اہمیت ہے؟	801	برکت کس کو کہتے ہیں۔	817
روزہ کے کیا معنی ہیں؟	802	نماز میں سجدہ دو کیوں ہیں ہر رکعت میں؟	817
دین اسلام کیا بتاتا ہے؟	803	عبد و معبود کی خوشی کا عمل	818
امام حسینؑ اور قربانی	803	معرفت سے کیا مراد ہے؟	818
دنیا کا سب زیادہ طاقتور اسلحہ کون	804	انسان کی سب سے بڑی کمزوری	818
امام حسینؑ نے قربانی کیا برائیوں کو ختم کرنے کے لئے دی؟	804	انسان اور گناہ	819
		اسلام کا مشن کیا ہے؟	819
یزید نے حسینؑ کا قتل کیوں کیا؟	805	اسلامی ملک کا حاکم کون ہو؟	819
نور سے کیا مراد ہے؟	805	عرفان کس کو کہتے ہیں؟	819
احرام باندھ کر شکار کر لیا تو اس کا کفارہ کیا ہے؟	806	مولا علیؑ نے اپنا حق کیوں نہیں لیا؟	820
نفس سے کیا مراد ہے؟	806	اہلبیت کے ماننے والوں کی پہچان کیا ہے؟	820
حسینؑ کا پیغام	807	نماز کی ادائیگی	820
روح کی کتنی حالتیں ہیں	808	تین چیزیں	820
رزق کی تعریف	809	دین کی آفت کون ہے؟	821
انسان کی کتنی قسمیں ہیں؟	810	دین کب تک ایک مسلمان کے ساتھ رہتا ہے؟	821
نعمت کیا ہے اور کفرِ نعمت کیا ہے؟	811	وہ کون لوگ ہیں جو اللہ سے محبت کا دعویٰ کرتے ہیں	821
صبح سویرے پہاڑ کو دیکھا کیا کروں؟	813		
مذہب کی ضرورت	813	استغفار اور سجدہ	822
انسان اشرف المخلوق	814	حمد، محمود، حامد میں فرق	822
کسی بھی شے کی حالتیں	814	عوامل عاق	822

Presented by www.ziaraat.com

عورتوں کو اللہ نے کیوں بنایا	823
ولادت رسولؐ کے وقت مسلمان	823
صراط مستقیم کن کا راستہ ہے	824
رافضی کسے کہتے ہیں؟	824
کلمہ علی ولی اللہ کہاں سے لیا؟	824
انسان کی وجہ خلقت	825
مشرک کون ہے کافر کون ہے؟	825
خلق اور مخلوق میں کیا فرق ہے؟	826
عبادت کس بنیاد پر کرنی چاہیئے۔	826
جبار کے معنی	827
پہلی خلقت	827
کالے کپڑے پہننا بدعت نہیں؟	827
حضرت ابوبکر کو کسی بنیاد پر خلافت دی۔	828
شے کی تعریف کیا ہے؟	828
کلمہ طیبہ اور شجرہ طیبہ سے کیا مراد ہے؟	828
کیا فرشتوں پر بھی اللہ عذاب دیتا ہے؟	829
یتیم کون ہوتا ہے؟	829
کافر کون ہے۔	829
انسان کا اس دنیا میں اس کا اپنا کیا ہے؟	829
وجود کی کتنی قسمیں ہیں؟	830
خلیفہ کے کیا معنی ہی اور خلافت کس کو کہتے ہیں؟	831
روح کیا ہے؟	832
عربی زبان کو اللہ نے قرآن اور دین کیلئے کیوں منتخب کیا؟	832
عدل کیا ہے؟	833
نبی اور خلیفہ کے اعلان میں کیا فرق ہے؟	834
اتباع اور اطاعت میں کیا فرق ہے؟	835
صراط مستقیم پر کون ہے؟	835
قرآن کے کیا معنی ہیں؟	836
نماز فجر کو گواہی والی نماز کیوں کہتے ہیں؟	836
مولا کس کا ہوتا ہے؟	836
ابوطالب معصوم تھے یا نہیں؟	837
امام کون ہوسکتا ہے اس کی خوبی کیا ہونا چاہیئے؟	837
لوگ ہندو عیسائی سکھ، کافر، مشرک کیسے بن جاتے ہیں؟	837
امام یا خلیفہ کو ہم خود بنا سکتے ہیں یا یہ صرف اللہ بناتا ہے؟	838
نور کیا ہے؟	838
زم زم کے کیا معنی ہیں؟	839
مولا کے معنی کیا ہیں؟	839
کیا اسلام تلوار سے پھیلا؟	839
حجت خدا سے کیا مراد ہے؟	840
شادی کس لڑکی سے کرنا چاہیئے؟	840
مجاہد کی تعریف کیا ہے؟	841
اسم اعظم کسے کہتے ہیں؟	841
دوست کس کو بنائے؟	841
مِسل اور مَثل میں کیا فرق ہے؟	842
اُمی کے کیا معنی ہیں؟	842
احمد کے کیا معنی ہیں؟	842
اپنی بیوی سے کتنے دن تک دور رہ سکتے ہیں؟	842
امیر مختار اور کربلا	843
ڈاڑھی کی کیا اہمیت ہے؟	843
قتل امام حسینؑ	844
تجلی کس کو کہتے ہیں؟	844
جبار کے معنی	844
حاجت کس طرح پوری ہو؟	844
مولا علیؑ اور حالت رکوع میں زکوٰۃ	845

Presented by www.ziaraat.com

ذبح کی کنڈیشن کیا ہے؟	845
مچھلی کی کنڈیشن کیا ہے حلال ہونے کی؟	845
مصیبت سے دوری	846
فتنہ کو دوست رکھنا؟	846
جانور کو بغیر ذبح کے کھاتا ہوں؟	846
بغیر وضو کے نماز پڑھتا ہوں؟	846
بغیر دیکھے گواہی دیتا ہوں؟	847
بچہ نیک پیدا ہو؟	847
جنت میں مرد نوکر	848
چھ چیزوں سے دور رہیں	848
حمد کے کیا معنی ہیں؟	848
ایمان کے کیا معنی ہیں؟	849
ولی کے کیا معنی ہیں؟	849
کیا خرچ کرنے سے چیزیں کم ہو جاتی ہیں؟	849
خانہ کعبہ پر کالا غلاف کس نے چڑھایا؟	850
قتل کا خون بہا 100 اونٹ کب شروع ہوا؟	850
آبِ زم زم کس نے دریافت کیا؟	850
قضا اور قدر کے کیا معنی ہیں؟	850
کیا انسان دنیا میں مجبور یا مختار	850
انسان کتنا مجبور ہے اور کتنا آزاد ہے	851
دل کا کام کیا ہے؟	851
کن فیکون	852
ذکر الٰہی سے کیا مراد ہے؟	852
جھوٹے نبی کس طرح آ گئے	852
اللہ صمد ہے کیسے؟	852
عقیدہ کے کیا معنی ہیں؟	853
کیا ہم کو جنت کی تمنا کرنا چاہیے؟	853
وہ لوگ جو اللہ کی عندیت میں رہتے ہیں؟	853
عبد اور عابد میں کیا فرق ہے؟	853
حسینؑ اگر یزید کی بیعت کر لیتے تو کیا ہوتا؟	854
حکمت سے مراد کیا ہے؟	854
اللہ نور ہے اور اہلبیت بھی اس کا کیا مطلب	855
ملک سے کیا مراد ہے؟	855
ملک عظیم سے کیا مراد ہے؟	855
ان پڑھ اور جاہل میں کیا فرق ہے؟	856
لوائے حمد کیا ہے؟	856
امام حسینؑ کو ابو عبداللہ کیوں کہتے ہیں؟	856
جنت کے 8 دروازے ہیں کیوں؟	857
اللہ کے نزدیک خلافت کا معیار کیا ہے؟	857
اللہ کا یہ کیسا عدل ہے	857
ابلیس کے کیا معنی ہیں؟	858
تمام نبیوں کی امتوں اور حسینؑ کے محبوں میں کیا فرق ہے؟	858
جس کے دل میں ولایت علی نہ ہو اس کی نماز قبول ہوگی؟	858
صحابی رسولؐ اور اہلبیت میں کیا فرق ہے؟	859
حج اور زیارت قبر امام حسین کی کیا فضیلت ہے؟	859
کفار سے اللہ کا لڑنا	860

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ

Presented by www.ziaraat.com

پیش لفظ

میں ۱۹۶۶ء میں لاہور میں پیدا ہوا۔ تعلیم کے حصول کے لئے والدین نے مجھے کراچی بھیج دیا جہاں میری بہن شاہدہ رضوی اور بہنوئی صفدر رضوی کے زیرِ سایہ میری دنیوی تعلیم کا آغاز ہوا۔

سینٹ پیٹرک کالج سے انٹر پاس کرنے کے بعد میں نے ایک سال پنجاب یونیورسٹی سے CPR انجینئرنگ کی تعلیم حاصل کی، مگر لاہور میں میرا دل نہیں لگا اور کراچی واپس آ گیا اور یہاں کراچی یونیورسٹی سے M.Sc. کیا۔

میں ۱۹۸۹ء میں کینیڈا چلا گیا۔ کینیڈا میں مذہب سے زیادہ لگاؤ پیدا ہو جانے کی وجہ سے مذہبی تعلیم کے حصول میں لگ گیا۔ جب میں نے کینیڈا میں اپنا ڈرائیونگ اسکول کھولا تو مختلف مذہب کے لوگوں سے ملاقاتیں ہونے لگیں جن میں عیسائی، ہندو، نصیری، سنی، قادیانی، اہلِ حدیث وغیرہ شامل تھے۔ کئی لوگوں نے شیعہ فرقے اور اللہ و رسولؐ کے بارے میں مختلف سوال کئے جن کے میں قرآن و حدیث اور اقوالِ ائمہ سے جواب دیتا تھا۔ جب میرے بچوں نے بھی مجھ سے ہزاروں سوال کر ڈالے تو میرے دل میں خیال آیا کہ کیوں نہ میں اس نوعیت کے سوال و جواب پر مبنی ایک کتاب لکھ دوں جس سے خاص طور پر کینیڈا میں رہنے والے بچوں کو اپنے مذہب کی حقیقت کا علم ہو۔ جب میں نے یہ کتاب لکھنا شروع کر دی تو اپنی پیشہ ورانہ مصروفیات کی بنا پر بہت کم وقت ملتا تھا، لہذا میں یہ کتاب گاڑی میں بیٹھ کر بھی لکھتا رہا تھا، اس لیے اس کتاب کو لکھنے میں مجھے سولہ سال کا

Presented by www.ziaraat.com

طویل عرصہ لگا۔

اس کتاب کی ترتیب میں میرے دو بیٹوں علی عباس رضوی اور حیدر عباس رضوی نے کمپوزنگ کے کام میں میری بڑی مدد کی جس پر میں اُن کا بے حد شکر گزار ہوں، کیونکہ وہ اپنے اسکول کے وقت کے باوجود مجھے بھی وقت دیتے تھے۔ اپنے دوسرے دو بیٹوں شبیر عباس رضوی اور کاظم عباس رضوی سمیت اپنی اہلیہ ناہید رضوی کا بھی میں انتہائی ممنون ہوں جنہوں نے گھر میں کتاب کو ترتیب سے رکھنے میں میری مدد کی۔

والسلام من اتبع الھدی

سید قمر عباس رضوی
islamicbook24434@hotmail.com

www.ziaraat.com
Sabeel-e-Sakina

Presented by www.ziaraat.com

منفرد و ممتاز کتاب

اس پُر آشوب دور میں جہاں مادہ پرست اور سائنس اور ٹیکنالوجی کے نام پر دنیا طلب اور عیش و عشرت کے لیے روزگار کی تلاش میں افراد سرگرداں ہیں وہاں علم و ادب کی قدر و منزلت صرف چند اہل نظر تک محدود ہوتی جا رہی ہے جبکہ انسان اور جنات کی غرض خلقت صرف اور صرف عبادت کو قرار دیا گیا ہے اور عبادت کا مفہوم ہر وہ کام جو مرضیِ الٰہی کے مطابق ہو قرار دیا گیا ہے۔ محترم المقام جناب سید قمر عباس رضوی صاحب جو کہ نہ صرف علم دوست بلکہ علم شناس اور مروج علم و حکمت ہیں جو کہ کینیڈا میں رہتے ہوئے فروغ و تبلیغ دین مبین میں پیش پیش ہیں نے عبادت سمجھ کر زیر نظر کتاب ضبط تحریر میں لا کر ایک منفرد اور ممتاز کام کیا ہے۔ قاری کتاب کو نہ صرف علمی ذخیرہ ملے گا بلکہ ہمارے معاشرے میں اٹھنے والے متعدد سوالات کے جوابات نہایت مدلل انداز سے دے کر نئے پڑھنے والوں کو روشنی فکر مہیا کی ہے۔ اس کتاب میں قرآنی آیات کا مفہوم و تفسیر، اسلامی جنگوں کا حقیقی احوال، حضرت ابوطالب علیہ السلام مربی رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی عظمت و جلالت کے علاوہ تقریباً تمام اسلامی موضوعات پر مختصر لیکن دندان شکن جوابات موجود ہیں۔ علاوہ ازیں نماز، روزہ، حج، زکوٰۃ، خمس، جہاد، امر بالمعروف و نہی عن المنکر، تبرا، تولا، رزق میں وسعت اور نمازوں کے اوقات شرعی وغیرہ پر بہترین گفتگو کی گئی ہے۔ یقیناً یہ کتاب نوجوان نسل کے لیے روشنی کا مینارہ ثابت ہوگی اور جناب قمر عباس رضوی صاحب کی آخرت بھلائی اور ذریعہ نجات ہوگی۔ خداوند عالم مؤلف کی توفیقات میں اضافہ فرمائے اور ملت کو کتاب سے فائدہ حاصل کرنے کا شرف بخشے۔ آمین

دعا گو

سید محمد عون نقوی کراچی

aounmnaqvi@gmail.com

Presented by www.ziaraat.com

حرفے چند

گو الیکٹرانک میڈیا کے اس انتہائی ترقی یافتہ دور میں کتب بینی کا شوق اب ختم ہوتا جا رہا ہے، تاہم یہ ایک ناقابلِ تردید حقیقت ہے کہ کتاب کی اہمیت پھر بھی اپنی جگہ مسلمہ ہے، کیونکہ دنیا کا تمام سرمایہ علوم وفنون اور تہذیبی اقدار و روایات ہی کی بدولت نسل در نسل ہم تک پہنچا ہے۔ محترم سید قمر عباس رضوی نے اسی خیال کے پیشِ نظر یہ کتاب ''**صاحبانِ علم زندہ ہیں**'' لکھی ہے تاکہ امتِ مسلمہ اپنے تہذیبی، اخلاقی اور مزاجی شعائر سے واقف ہو اور اصلاحِ احوال پا مائل ہو، کیونکہ تمام مذاہب میں صرف اسلام ہی ایک ایسا مذہب ہے جو ہر طرح عصبیت اور جغرافیائی وطنیت سے بالاتر ایک ایسی عالم گیر انسانی برادری کی تشکیل وتعمیر چاہتا ہے جس کے تمام ارکان ہر طرح کی تمیز و تخصیص سے آزاد فقط خدائے وحدہٗ لاشریک کی مخلوق کی حیثیت سے امن و عافیت کے گہوارے میں زندگی بسر کریں۔

''صاحبانِ علم زندہ ہیں'' کے مصنف سید قمر عباس رضوی بیرونِ ملک مقیم برادرانِ اسلام کے خصوصی اور ملکِ پاک کے عوام کے عمومی استفادے کی غرض سے جس طرح انتہائی خلوص اور دردمندی کے ساتھ اس کتاب کو بامِ اشاعت پر لائے ہیں، دعا گو ہوں کہ خداوند عالم اُن کی توفیقات میں اضافہ اور اُن کی اِس عملی و دینی کاوش کو قبولیتِ عام کی سند عطا فرمائے۔

بشارت حسین

Presented by www.ziaraat.com

اللہ جل جلالہ

توحید کا چراغ کس دل میں روشن ہوتا ہے؟

سوال: توحید کا چراغ کس دل میں روشن ہوتا ہے؟

جواب: توحید کوئی ایسا کلمہ نہیں کہ منہ سے بولا اور توحید پرست ہو گیا بلکہ توحید کی روشنی اس دل میں روشن ہوگی جس کی خود کی انا کا بت ٹوٹ چکا ہو۔

جس کے ذہن سے I اور me میں اور میرا ختم ہو چکا ہے اور یہ جذبہ پیدا ہو چکا ہے کہ میں کچھ نہیں اور اللہ سب کچھ ہے۔

میرا کچھ نہیں سب کچھ اللہ کا ہے۔

بس میرا کام اس کی مرضی کے مطابق زندگی بسر کرنا اور اس کو نعمتوں کا شکر کرنا ہے۔

اللہ ہے تو نظر کیوں نہیں آتا؟

سوال: اللہ ہے تو نظر کیوں نہیں آتا؟

جواب: آپ ہیں آپ نے کہا میں ہوں یہ میں کیا ہے اور آپ کے جسم کے کون سے حصے میں ہے ہاتھ میں دل میں سر میں کوئی پتہ نہیں ایک چھوٹے سے جسم میں (میں) کا معلوم نہیں تو کائنات کے خدا کو کس طرح دیکھو گے۔

اللہ کو کس طرح جانے اور کس طرح پہچانے

سوال: اللہ کو کس طرح جانے اور کس طرح پہچانے

جواب: اللہ نے اپنے جاننے کے لئے نبی اور کتابیں نازل کیں اور پوری کائنات کو دیکھ کر اس کو جان سکتے ہیں مگر پہچان نہیں سکتے۔

Presented by www.ziaraat.com

پہچاننے کے لئے اس نے اہلبیتؑ کے دامن کو پکڑنے کے لئے کہا ہے۔

کتاب الٰہی۔ جو اللہ کو جاننے کے لئے ہے۔

اہلبیتؑ۔ جو اللہ کو پہچاننے کے لئے ہے۔

اللہ نے کن چیزوں کو چھپا کر رکھا ہے؟

سوال: اللہ نے کن چیزوں کو چھپا کر رکھا ہے اور کیوں؟

جواب: امام نے فرمایا اللہ نے تین چیزوں کو چھپا کر رکھا ہے۔

(۱) اللہ نے اپنے سب سے پسندیدہ بندے کو لوگوں کے درمیان رکھا تا کہ آپ ہر بندے کو اس کا پسندیدہ بندہ سمجھ کر عزت اور احترام کرو۔

(۲) اپنی رضا کو کسی ایک نیکی میں نہیں رکھا تا کہ آپ ہر نیکی کو دل لگا کر کرے کہ شاید یہ نیکی افضل ترین ہو۔

(۳) اپنے عذاب کو کسی ایک گناہ میں نہیں رکھا تا کہ آپ ہر گناہ سے بچتے جائے۔

سوال: کیا دنیا کا ہر شخص چاہے وہ کافر ہو یا مسلمان ایک جیسی زندگی گزارتا ہے؟

اسماء اللہ کیا ہیں؟

سوال: اسماء اللہ کیا ہیں؟

جواب: اسماء اللہ وہ طاقت ہے جو دنیا میں اللہ کے معرفت کی مظہر ہے۔

امام نے فرمایا کہ اسماء اللہ وہ دروازہ ہے جس سے گزر کر انسان معرفت الٰہی حاصل کرتا ہے اور وہ اسماء اللہ ہم اہلبیت ہیں۔

اللہ لامکان ہے پھر اللہ نے خانہ کعبہ کیوں بنایا؟

سوال: اللہ لامکان ہے پھر اللہ نے خانہ کعبہ کیوں بنایا؟

Presented by www.ziaraat.com

جواب: امام فرماتے ہیں کہ مومن کا دل اللہ کا گھر ہے۔ simpl کے طور پر اس نے خانہ کعبہ بنایا کہ تم بھی اپنے دل میں ایک گھر بنالو میں اس میں رہنے لگوں گا خانہ کعبہ میں پہلے انسانوں کے بنائے ہوئے بت تھے اللہ نے ان سب کو نکالا اور پھر اس میں ایک کو پیدا کیا بس تم بھی ایسا کرو ہر ایک کو اپنے دل سے نکال دو اور اس کو دل میں بٹھالو تو اس کا گھر بن جائے گا۔

توحید پر یقین سے ہم کو کیا فائدہ ہوگا؟

سوال: اللہ ایک ہے یعنی توحید پر یقین سے ہم کو کیا فائدہ ہوگا؟

وہ لوگ جو توحید کو نہیں مانتے تو کیا وہ اچھے انسان ہیں؟

جواب: توحید پر عمل کرنے سے توحید پر یقین کرنا کافی نہیں بلکہ اس پر عمل کرنے سے انسانیت پر ظلم نہیں ہوگا ہم مارنے پیٹنے یا قتل کرنے کو ظلم سمجھتے ہیں جبکہ کچھ ظلم ایسے ہیں جو ہوتے ہیں مگر نظر نہیں آتے مار پیٹ کی طرح اس لئے اللہ نے شرک کو ظلم عظیم قرار دیا اس لئے نہیں کہ اس کے ساتھ شرک کرنے سے اللہ کی خدکائی میں فرق آجائے گا بلکہ انسان دوسرے انسان پر ظلم کرے گا اس لئے توحید پر زور دیا گیا جب ہم یہ کہتے ہیں میرا ملک، میری زبان میری زمین تو ہم اپنی ہر شے سے محبت کرنے لگتے ہیں اور اپنی ہر شے سے لگاؤ پیدا ہوجاتا ہے۔ جب شمع توحید دل میں روشن ہوگی تو انسان یہ کہے گا میرے اللہ کا بندہ میرے اللہ کی زمین میری اللہ کا ملک میرا کچھ نہیں تو پھر انسان ہر شے سے محبت کرنے لگے گا اور پھر اس طرح ظلم سے نجات مل جائے گی۔

اصل میں توحید کا فائدہ معاشرے میں ظلم وستم نہ ہو۔

دعوت اسلام۔ میں رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے کچھ نہیں کہا کہ شراب بند کرو چوری بند کرو زنا بند کرو لوٹ مار بند کرو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے صرف کہا کہ بس کہو اللہ ایک ہے تم سب فلاح پاجاؤ گے۔

توحید۔ انسانیت کو مساوات کا درس دیتی ہے کوئی کالا کوئی گورا کوئی مال دار کوئی غریب کوئی فقیر کوئی بادشاہ سب اللہ کے بندے ہیں اور سب کو اس کی بارگاہ میں واپس جانا ہے۔

Presented by www.ziaraat.com

بلول دانہ۔ ایک مرتبہ انسانوں کی دو کھوپڑیاں لے کر آیا اور لوگوں سے سوال کیا کہ اس میں ایک فقیر اور ایک بادشاہ کی کھوپڑی ہے بتاؤ کہ کون فقیر کون بادشاہ ہے۔ کوئی نہیں بتا سکا کیونکہ مرنے کے بعد سب کے سر پر نہ بال ہوتے ہیں اور نہ تاج۔

اللہ کا پیدا کرنے والا کون ہے؟

سوال: اگر ہر شے اللہ نے پیدا کی ہے تو پھر اس کا پیدا کرنے والا کون ہے؟

جواب: اس لئے تو وہ خدا ہے کہ اس نے سب کو پیدا کیا مگر اس کا پیدا کرنے والا کوئی نہیں اگر اس کو بھی کوئی بناتا تو پھر خدا وہ ہوتا یہ سلسلہ کبھی ختم نہیں ہوگا۔ یہ زمین ہے مگر یہ زمین کس پر ٹکی ہوئی ہے؟ ہر شے زمین پر ہے یا زمین کے اندر مگر زمین کس شے پر ٹکی ہوئی ہے؟ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جب یہ سوال تمہارے ذہن میں آئے تو بس چپ ہو جاؤ کیونکہ اس کا جواب تمہاری عقل سے اوپر ہے کیونکہ انسان کی عقل اور علم محدود ہے۔

سوال: جب کوئی سوال کرے تو جواب کس طرح شروع کرے؟

جواب: مولا علیؑ نے فرمایا کہ جب تم سے کوئی سوال کرے تو اس کا جواب اس کے سوال میں تلاش کرو اللہ تم کو جواب اسی کے سوال میں پیدا کر دے گا۔

اللہ کس طرح کرم کرتا ہے؟

سوال: عبادت کرنے والوں پر اللہ کس طرح کرم کرتا ہے؟

سوال: امام نے فرمایا: کہ کبھی کبھی خدا کسی مومن کی نماز شب قضا کر دیتا ہے اس کو گہری نیند دے کر یہ اس کا بہت بڑا کرم ہے نماز چھوٹ جانا کرم اس طرح ہے کہ کئی وہ یہ اپنے دل میں متکبر نہ کرے کہ میں تو 40 سال سے نماز شب پڑھ رہا ہوں کبھی نہیں چھوٹی اسے کرنے پر اس کی تمام عبادت ضائع ہو سکتی ہیں اس لئے اللہ نماز شب قضا کروا کر اس کو متکبر سے بچا لیتا ہے۔ یہ اس کا بڑا کرم ہے۔

Presented by www.ziaraat.com

لوگ حکم خدا میں راضی نہیں ہوتے کہ ایسا کیوں ہے؟

سوال: لوگ حکم خدا میں راضی نہیں ہوتے کہ ایسا کیوں ہے؟

جواب: بعض لوگ دین میں خامیاں نکالتے ہیں روزہ کی ضرورت کیوں حج کی ضرورت کیوں زکوٰۃ کی ضرورت کیوں عورتوں کے حجاب کی ضرورت کیوں ایسا ہو جاتا تھا اچھا تھا ویسا ہو جاتا تو غلط تھا۔ یہ وہ لوگ ہیں جنھوں نے کبھی توحید کی معرفت نہیں کی اور بغیر معرفت کے اسلام قبول کیا یہ وہ لوگ ہیں جنھوں نے کبھی توحید کی صحیح معرفت نہیں کی اگر آپ اللہ کو اکبر مانتے ہیں سب سے اعلیٰ مانتے ہیں تو اس کے حکم کو کبھی معمولی نہیں مانتے۔

اللہ کو کس طرح پہچانے؟

سوال: اللہ کو کس طرح پہچانے۔

جواب: مولا علی علیہ السلام فرماتے ہیں کہ پہلے اللہ کی توحید کا اقرار نہیں کرتا پہلے اس بات کا یقین کرتا ہے کہ اللہ ہے اور اس کا بہترین طریقہ جس نے اپنے نفس کو پہچان لیا اس نے اللہ کو پہچان لیا اور جب اللہ کا یقین ہو جائے پھر اس یقین اور تصدیق کا کمال یہ ہے کہ اس کی توحید کی تصدیق کرو یعنی پہلا یہ نہیں ماننا کہ اللہ ایک ہے۔ پہلے یہ مانو کہ اللہ ہے۔

پھر بعد میں توحید کی منزلیں طے ہوں گی۔

اللہ کو سجدہ کیوں پسند ہے؟

سوال: اللہ کو سجدہ کیوں پسند ہے؟

جواب: سجدہ اللہ کو اس لئے پسند ہے کہ سجدہ سے انسان کی سرکشی ختم ہوتی ہے جہاں بھی سجدہ ہوگا وہاں سرکشی نہیں ہوگی ابلیس نے سرکشی کی بنا پر سجدہ نہیں کیا۔ سجدہ زیادہ سے زیادہ سرکشی کم سے کم ہوگی امام حسین علیہ السلام کا کربلا کا مشن سجدہ پر ختم ہوا۔

Presented by www.ziaraat.com

امام حسین علیہ السلام نے فرمایا کہ انسان اللہ کے نزدیک تین موقعوں پر ہوتا ہے۔

(۱) جب وہ بھوک سے نڈھال ہو۔

(۲) جب وہ پیاس سے بے تاب ہو۔

(۳) جب وہ سجدہ کی حالت میں ہو۔

اور امام حسین علیہ السلام کربلا کے میدان میں ان تینوں حالتوں میں شہید ہوئے۔

امام نے فرمایا۔

اللہ نے روزِ اول دو حکومتیں قائم کیں ایک آدمؑ کی حکومت اور ایک ابلیس کی حکومت آدمؑ کی حکومت والے وہ ہیں جو سجدہ کرتے ہیں ابلیس کی حکومت والے وہ ہیں جو سجدہ نہیں کرتے۔

اللہ اور علی علیہ السلام کے علم میں فرق کیا ہے؟

سوال: اللہ علم رکھتا ہے اور علی علیہ السلام کے پاس بھی علم ہے تو پھر ان کے علم میں فرق کیا ہے؟

جواب: اللہ کی تمام خصوصیت اس کی عین ذات میں یعنی وہ علم نہیں رکھتا بلکہ عین علم ہے۔ علی علیہ السلام کی تمام خصوصیت اللہ کی دی ہوئی ہیں۔ اللہ معبود اور علی عبد ہے۔

اللہ خالق اور علی مخلوق ہے۔

اللہ کی حمد بیان ہوتی ہے علی کے فضائل

کوئی اللہ کے فضائل نہیں بیان کر سکتا۔

یعنی علی علیہ السلام کو جو خصوصیت ہیں وہ اللہ نے دی۔

اللہ عین صفات ہے۔

اور علی اللہ کی صفاحت کا مظہر ہے۔

اگر کوئی استاد اپنا سارا علم اپنے شاگردوں کو دیتا ہے تو کیا سارا علم دینے کے بعد وہ اب استاد نہیں رہا کیا اس کا سارا علم ختم ہو گیا ہرگز نہیں اسی طرح اللہ نے سارا علم دیا علی کو اب ہم کو یہ

Presented by www.ziaraat.com

فیصلہ کرنا ہے حق اور باطل میں بال کا فرق ہوتا ہے۔

یہ اللہ کا کیسا عدل ہے کوئی امیر کوئی غریب

سوال: یہ اللہ کا کیسا عدل ہے کوئی امیر کوئی غریب؟

جواب: اگر اللہ نے کسی کو دولت دی تو اس نے اس پر فرائض بڑھا دیئے اس دولت سے اس کو بہت سارے کام کرنے پڑیں گے۔ اور اگر کسی کو غریب بنایا تو ان پر فرائض کم کر دیئے تو کیا یہ عدل نہیں ہے۔

اللہ کی مشیت کون ہے؟

سوال: اللہ کی مشیت کون ہے؟

جواب: سورہ نساء: اللہ شرک کرنے والوں کو معاف نہیں کرے گا اس کے علاوہ کوئی بھی گناہ ہو وہ معاف کر دے گا اگر اس کی مشیت چاہے۔

امام نے فرمایا کہ مشیت سے مراد ہم اہلبیت ہیں۔ اور امام نے فرمایا کہ یہاں شرک سے مراد ہمارے فضائل ہیں۔ آپ نے فرمایا اللہ نے ہمارے فضائل بیان کئے جو بھی کئے۔ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمارے فضائل بیان کئے جو بھی کئے لوگوں نے انکار کیا یا بھلا دیا تو یہ ہی شرک عظیم ہے۔ ہمارے فضائل پر شک کرنا یا ان کو لوگوں کے سامنے گھٹا کر بتانا شرک ہے۔

اللہ کا عذاب

سوال: جب اللہ سے عذاب مانگا جاتا ہے جیسا کہ قرآن میں ہے سورہ انفال۔ کہ لوگوں نے عذاب مانگا تو اللہ نے کہا کہ ان سے کہہ دو کہ میں پتھر پھینکنے کا عذاب نہیں دیتا کیونکہ تو ان کے درمیان رہتا ہے مگر اللہ نے عذاب نازل نہیں کیا۔

اسی طرح جب میدان غدیر میں جب نمان ابن سہیاری نے کہا کہ اگر آپ کا یہ قول سچا ہے تو اللہ

Presented by www.ziaraat.com

سے کہو کہ مجھ پر عذاب نازل کرے تو اس وقت عذاب آیا تو ایک جگہ اللہ عذاب نازل کرتا ہے دوسری جگہ نہیں۔

جواب: ایک مقام پر پتھر کو آسمان سے نہ پھینک کر عذاب نہ دے کر رسول ﷺ کی اہمیت کو بتایا دوسری طرف پتھر کو پھینک کر عذاب نازل کر کے علی کی ولایت کی اہمیت کو واضح کیا۔ یعنی ولایت سے انکار پر جو عذاب نازل ہوا تو اس کو نہ رسول ﷺ بچا سکتا ہے نا استغفار اللہ اور رسول ﷺ سے انکار استغفار بچائے گا مگر ولایت سے نہیں۔

یعنی (۱) اللہ کو اگر نہیں پہچانا تو آپ نے شرک کی زندگی گزاری۔

(۲) رسول ﷺ کو نہیں پہچانا تو آپ نے کفر کی زندگی گزاری

(۳) امام کو اگر نہیں پہچانا تو نفاق اور جہالت کی زندگی گزاری

اللہ سے قریب کا راستہ

سوال۔ اللہ سے قریب ہونے کا راستہ کون سا ہے؟

جواب۔ اللہ سے قریب ہونے کے دو راستے ہیں نبی ﷺ کے قریب ہو جاؤ یا ولی کے قریب ہو جاؤ نبوت تو ختم ہو گئی اب ہمارے پاس ایک ہی راستہ ہے راہے جاتا ہے ولایت کا علیؑ ولایت کا مرکز ہے اور اس میں ان کا کوئی شریک نہیں سوائے فاطمہ حسن حسین اور ان کی اولاد کے۔

ذکر الٰہی کا مطلب

سوال۔ ذکر الٰہی کا کیا مطلب ہے؟

جواب۔ ذکر الٰہی کا مطلب یہ ہے کہ اللہ، اللہ کرنا بلکہ ذکر الٰہی کا مطلب اللہ کو یاد رکھنا ہر لمحہ ہر آن۔

Presented by www.ziaraat.com

اللہ ہر انسان کی ہدایت کیوں کرنا چاہتا ہے؟

سوال۔ اللہ ہر انسان کی ہدایت کیوں کرنا چاہتا ہے؟

جواب۔ ہمارے ماں باپ ہمارے حقیقی خالق نہیں وہ وسیلہ پیدائش ہیں مگر وہ ہر وقت ہماری ترقی اور اچھا بنانا چاہتے ہیں تو وہ جو حقیقی خالق ہے تو وہ نہیں چاہے گا کہ ہماری ہدایت ہو۔

سوال۔ قاب قوسین کیا ہے؟

جواب۔ معراج کے دوران وہ مقام جہاں رسول ﷺ نے دنیا اور عرش دونوں کا دیکھا اس کو قاب قوسین کہتے ہیں۔ یعنی قاب قوسین وہ مقام ہیں جہاں سے رسول ﷺ پیغام لے کر لوگوں کو دے اور بندوں کی سفارش اللہ کو دے۔

اللہ کس کا شکریہ ادا کرتا ہے؟

سوال۔ اللہ کے ناموں میں ایک نام شکور ہے یعنی بہت شکر کرنے والا کیوں اللہ کس کا شکریہ ادا کرتا ہے؟

جواب۔ سورہ دھر۔ اور یہ اہلبیت ہیں جو اللہ کی راہ میں یتیم مسکین اور اسیر کو کھانا کھلاتے ہیں اور بدلے میں ان سے شکریہ بھی نہیں چاہتے بلکہ کہتے ہیں کہ ہم نے اللہ کی رضا کے لئے تم کو کھانا کھلایا بے شک اللہ ان کو جنت کی خوشخبری سناتا ہے اور ان کا شکریہ ادا کرتا ہے۔

تو اہلبیت نے کسی سے شکریہ نہیں چاہا جس کی بنا پر اللہ نے ان کا شکریہ ادا کیا اور اپنا نام شکور رکھا ہے ان کی بنا پر۔

خدا کی راہ میں قربانی سے مراد کیا ہے؟

سوال۔ خدا کی راہ میں قربانی سے مراد کیا ہے اور کیوں ضرورت پیش آتی ہے کہ اس کی راہ میں قربانی دیں۔

Presented by www.ziaraat.com

جواب۔قرآن۔کل نفس ذائقة الموت۔ہر ایک نفس کو موت کا ذائقہ چکھنا ہے۔

قرآن۔ہم نے بنی آدم کے لئے موت کو مقرر کر دیا۔

یعنی ہر انسان کو مرنا ہے اب فیصلہ کرے کہ مرنا ہے یا مرمٹنا ہے۔

یعنی ایک کا مرنا۔اور ایک ہے مرمٹنا۔

انسان کو کون سے پسند کرنا ہے۔

زندگی کا خاتمہ تین طریقوں سے ہوتا ہے۔

(۱) فطری موت۔80-70-60 سال کی عمر پر پہنچ کر مر جانا۔

(۲) حادثاتی موت۔گولی، کار ایکسیڈنٹ، جانور سے مر جانا۔

(۳) خودکشی۔یعنی اس مقام پر پہنچ گئے جہاں نہیں جانا تھا۔

قربانی۔بہترین موت اپنے آپ کو اللہ کی راہ میں قربان کرنا ہے۔یعنی ایک جان اللہ کی راہ میں قربان کر کے ہزاروں لوگوں کی زندگی بچانا ہے۔یہ موت سب سے حسین ترین ہے۔قربانی صرف جان ہی کی نہیں ہوتی بلکہ مال، احساس، جذبات، کی قربانی بھی ہوتی ہے جو جان کی قربانی سے بڑھ کر ہے۔

جہاں قربانی ہے وہاں خیر ہے امن ہے عبادت ہے۔اور جہاں قربانی نہیں وہاں شر ہی شر ہے۔

مثلاً جب ہم عیدالضحیٰ میں قربانی کا گوشت اللہ کی راہ میں غریبوں کو دیتے ہیں تو یہ گوشت اللہ نہیں کھاتا بلکہ اللہ کے حضور آپ کی نیت اور خلوص پہنچ جاتی ہے۔

اسی طرح جب ہم نذر و نیاز امام حسینؑ کے لئے کرتے ہیں تو یہ قربانی وغیرہ ان کی خدمت میں نہیں جاتی بلکہ ہمارا خلوص محبت جو ان سے ہے وہ پہنچ جاتا ہے۔

توحید سے کیا مراد ہے؟

سوال: توحید سے کیا مراد ہے؟

Presented by www.ziaraat.com

جواب: توحید سے مراد یہ نہیں کہ بس زبان سے یہ کہہ دیا کہ اللہ ایک ہے نہیں بلکہ ہم کو اپنے عمل سے بھی ظاہر کرنا ہے کہ میں توحید پرست ہوں اور توحید پرست ظلم نہیں کرسکتا کیونکہ اللہ عادل ہے تو اس کا ماننے والا بھی عادل ہوگا۔ تو اصل میں توحید کے معنی ہے کہ میں ایک خدا کو سجدہ کرتا ہو اور کسی کے آگے نہیں جھکتا اور نہ کسی اور کو اپنے آگے جھکنے پر مجبور کرتا ہو یعنی انسان کے ہر عضو سے توحید ظاہر ہو سر سے لے کر پیر تک۔

انسان کی زندگی کے تین حصے ہیں۔

(۱) ایک حصہ یہ ہے کہ وہ اکیلا رہتا ہے۔

(۲) بیوی بچوں کے ساتھ رہتا ہے یا ماں باپ کے ساتھ

(۳) معاشرے کے ساتھ رہتا ہے۔

ان تینوں زندگی کے حصوں میں توحید کا علمبردار رہے یعنی گھر میں باہر میں نہ کسی کے آگے جھکے اور نہ کسی کو اپنے آگے جھکائے جب انسان میں توحید کا یہ جذبہ پیدا ہو جائے گا تو امن خود بخود پیدا ہو جائے گا۔ کیونکہ جھگڑا اس وقت پیدا ہوتا ہے جب انسان یہ سمجھتا ہے کہ میں سب سے بہتر ہوں اور سب کو میری بات ماننی ہے یا میرے آگے جھک جائے۔

امام حسین علیہ السلام حجت خدا ہونے کے باوجود کبھی نہیں کہا یزید کو میری بیعت کرنی چاہیئے بلکہ آپ نے کہا کہ مجھ جیسا یزید جیسے کی بیعت نہیں کرسکتا اور جب انسان اپنے آپ کو توحید میں اتنا غرق کرلیتا ہے کہ سوائے اس کی مرضی کے کچھ نہیں کرتا تو خدا کہتا ہے۔

سورہ فجر۔ اے نفس مطمئن اپنے رب کی بارگاہ میں واپس آجا اس طرح کہ خدا تجھ سے راضی اور تو بھی اس سے راضی ہوجا۔

آدم سے لے کر خاتم تک ہر نبی نے توحید کا درس دیا مگر ہر نبی کے بعد توحید میں شرک ہو جاتا تھا مگر رسول نے توحید کا پیغام اس طرح دیا کہ اس میں اب شرک نہیں آسکتا۔

سوال: نور سے کیا مراد ہے؟

Presented by www.ziaraat.com

جواب: نور سے مراد اصل میں علم الٰہی ہے۔ نور سے مراد امامت ہے۔

کبھی وہ اس کو فضل الٰہی کہتا ہے۔

کبھی اس کا نام ولی ہے۔

کبھی وہ مولا کہتا ہے۔

کبھی وہ کتاب کہتا ہے۔

کبھی اکبر الٰہی کہتا ہے۔

کبھی اس کو نصیر کہتا ہے۔

کبھی اس کا نام کل ایمان

کبھی صراط مستقیم

بس نور سے مراد نور امامت یا نور ولایت ہے۔

اللہ اکبر کیوں ہے؟

سوال۔ اللہ اکبر کیوں ہے؟

جواب۔ اللہ اکبر ہے اس لئے نہیں کہ اس نے زمین و آسمان کو بنایا جنت یا دوزخ بنائی یا انسان کی جان اور زندگی اس کے ہاتھ میں ہے وہ اکبر ہے اس لئے کہ اس نے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، علیؑ، فاطمہؑ، حسنؑ، حسینؑ کو بنایا۔ اور چیلنج کیا کہ ان جیسا کوئی نہیں اس لئے وہ اکبر ہے۔ اے پنجتن اللہ نے کیا خوبصورت تمہارے نام رکھے ہیں کہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، فاطمہؑ، علیؑ، حسنؑ، حسینؑ کے نام زبان پر آئے ہیں زبان شیریں ہو جاتی ہے۔ اور دل میں محبت پیدا ہو جاتی ہے۔

سوال۔ آیت مباہلہ میں اللہ نے کہا کہ تم اپنی عورتوں کو لاؤ ہم اپنے عورتوں کو لائے گے اس میں سچ کا معنی ہے مگر رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عورتوں کی جگہ صرف فاطمہؑ کے لے گئے کیوں؟

جواب۔ عربی میں نساء کا مطلب ایک وہ عورت جو اپنے منصب میں مکمل کامل ہو۔ کامل منصب

Presented by www.ziaraat.com

عورت کے تین ہیں۔ ماں، بیٹی، بیوی اب فاطمہ ایک کامل بیوی ہیں علی کی۔ ایک کامل ماں ہیں حسن و حسین علیہما السلام کی۔ کامل بیٹی ہیں محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ اس لئے عورتوں کی جمع ہیں اس لئے عورتوں کی جگہ فاطمہ کو مباہلہ میں لے کر گئے۔

سوال۔ نور محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بتائے اور وجود کائنات کس طرح ہوئی؟

جواب۔ اللہ نے سب سے پہلے نور محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو خلق کیا اور رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہا کہ میں اور علیؑ ایک نور سے بنے ہیں جب اللہ نے نور محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خلق کر دیا تو نور محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم 12 ہزار سال تک سجدے میں گرا رہا جب 12,000 سال کے بعد نور محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سر کو اٹھایا تو سر پر پسینے کے قطرے ظاہر ہوئے اور اللہ نے ان قطروں سے ایک لاکھ 24 ہزار نبویوں کو خلق کیا پھر نور محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نور علی، نور فاطمہ اور نور حسن و حسین کو خلق کیا۔ پھر نور علی سے زمین و آسمان کو خلق کیا۔ نور فاطمہ سے کائنات کی روشنی کو خلق کیا۔ نور حسن سے زمین و آسمان کو سجایا۔ نور حسین سے جنت اور حوروں کو خلق کیا۔

ربِ اعلیٰ کا مطلب

(سوال) ربِ اعلیٰ کا کیا مطلب ہے؟

(جواب) ربِ اعلیٰ کا مطلب ہے کہ اس میں مخلوق کی کوئی خصوصیت نہیں ہے بلکہ خالق ہی خالق کی خصوصیت ہے۔

اللہ کے نام

سوال: اللہ کے کتنے نام ہیں؟

جواب: اللہ کے نام سے مراد اس کی صفات اللہ کی صفات لاتعداد ہیں 99 تو صرف انسانوں کو ایک جھلک کے طور پر بتائے گئے۔ اصل میں اللہ کے نام لاتعداد ہیں۔

دعائے جوشن کبیر میں اللہ کے 1000 نام ہیں امام کے بتائے

Presented by www.ziaraat.com

دعا کمیل میں اللہ کے نام مولا علی نے بتائے

دعائے مشلول میں 1000 نام امام نے بتائے۔

دعائے عرفات میں ہیں اللہ کے نام امام نے بتائے

یعنی اس کی صفات کی طرح اس کے نام بے شمار ہیں۔

اللہ نے سب سے پہلے کس کو خلق کیا؟

سوال۔ اللہ نے سب سے پہلے کس کو خلق کیا؟

جواب۔ نور محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو سب سے پہلے خلق کیا مگر اللہ نے قرآن میں کہا۔

سب سے پہلے علم کو خلق کیا

سب سے پہلے قلم کو خلق کیا

سب سے پہلے لہو کو خلق کیا

سب سے پہلے عقل کو خلق کیا

یہ سب نور محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مختلف نام ہیں۔

اللہ کی سبیل

سوال: اللہ کی سبیل کیا ہے اور کون ہے جو اللہ کی سبیل ہے اور اللہ اس کے بارے میں کیا فرمایا۔

جواب: سبیل اللہ سوائے اہلبیت کے کوئی اور نہیں جن کے بارے میں اللہ نے کئی جگہ قرآن میں ارشاد کیا۔

(۱) سورہ عنکبوت۔ شیطان نے لوگوں کے اعمال کو ان کی نظر میں زینت دی جو بصورت رکھتے تھے اور پھر ان کی سبیل اللہ سے دور کر دیا۔ یعنی لوگوں کے دل میں یہ ڈالا کہ جو کام تم نے کئے وہ سب سے بہترین ہے اور کوئی اور کر ہی نہیں سکتا اور پھر اہلبیت سے اپنے آپ کو اچھا سمجھ کر ان سے دور ہو گئے اور اپنا راستہ خود بنالیا۔

Presented by www.ziaraat.com

(۲) سورہ محمد۔ اور وہ لوگ جنھوں نے میرے حکم کا انکار کیا اور جنھوں نے لوگوں کو سبیل اللہ سے روکا اور پھر وہ مر گئے اسی حالت پر تو اللہ ان کو ہرگز ہرگز معاف نہیں کرے گا۔

یعنی جنھوں نے اہلبیت کے راستے سے لوگوں کو روکا اور پھر یہ ہی کام کرتے ہوئے مر گئے تو اللہ ان کو اب کبھی معاف نہیں کرے گا۔

(۳) سورہ آل عمران۔ اور اگر کوئی سبیل اللہ کی محبت کرتے ہوئے قتل کر دیا جائے تو اللہ کی جانب سے اس کے لئے بخشش ہے اور اس کے لئے رحمت ہی رحمت ہے۔ کیونکہ یہ عمل اس کا تمام اعمال سے بہتر ہے جو اس نے ادا کیا۔

(۴) قرآن۔ اے میرے حبیب اپنی امت کو بتا دو کہ مجھ مصطفی کا راستہ ہی صراط مستقیم ہے بس تم سب اس کی اطاعت کرو اور باقی کسی راستے کی اتباع نہ کرنا اگر تم نے اس کو چھوڑ کر کوئی اور راستہ اختیار کیا تو وہ راستہ تم کو اللہ کی سبیل سے دور لے جائے گا۔

(۵) سورہ فرقان۔ آپ ﷺ ان سے کہہ دے کہ میں اجر رسالت تم سے کچھ نہیں مانگتا سوائے اس کے کہ تم اللہ کی سبیل کا دامن مضبوطی سے پکڑ لو۔

(۶) سورہ شوریٰ۔ اور جو سبیل اللہ کی محبت دل میں رکھتے ہوئے قتل کر دیا جائے یا مر جائے تو ان کو تم مردہ نہ کہنا وہ زندہ ہیں اور اپنے پروردگار کی بارگاہ سے رزق پاتے ہیں مگر تم کو شعور نہیں ان کی زندگی کو سمجھ سکھو۔

(۷) قرآن۔ قیامت کے دن جب گناہگار اپنے نامہ اعمال کو دیکھے گا اور اپنے ساتھیوں کے انجام کو دیکھے گا تو اپنے ہاتھوں کو اپنے دانتوں سے کاٹے گا اور کہے گا کاش میں نے دنیا میں رسول ﷺ کے ساتھ سبیل اللہ کو بھی مانا ہوتا۔

یعنی سبیل اللہ سے مراد اہلبیت کی محبت اہلبیت کی اطاعت اہلبیت سے مودیت اہلبیت کی پیروی اہلبیت کے بتائے ہوئے طریقے پر اسلام پر چلنا ہے۔

Presented by www.ziaraat.com

عدل کسے کہتے ہیں؟

(سوال) عدل کسے کہتے ہیں؟

(جواب) کسی بھی شے کو اس کے مقام پر رکھنا عدل کہتے ہیں۔ جو بھی خدا پرست ہوگا وہ عادل ہو گا۔ جہاں عدل وہاں توحید۔ کوئی خود کو توحید پرست کہے اور عادل نہ ہو یہ ناممکن ہے۔ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں تمہارے درمیان عدل قائم کروں۔ تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مقام غدیر پر کہا آخری خطبہ میں جس جس کا میں مولا اس کا یہ علی مولا۔ یعنی محبت علیؑ ہی عدل ہے۔ اور دشمنی علی ظلم ہے اس لئے۔ دنیا اللہ نے عدل پر بنائی۔ عدل ستون دین ہے۔ وہ دین دین نہیں جس میں عدل نہ ہو۔ اس لئے مذہب شیعہ میں توحید کے فوراً بعد عدل ہے یعنی اللہ کو عادل ماننا ہے۔ جب تک عدل کا تعین نہیں ہوگا دین مکمل نہیں ہوسکتا اسی لئے شرک کو ظلم عظیم کہا ہے۔ یعنی امت نے ظلم کیا علی کو علی کی جگہ سے ہٹا دیا جس کی وجہ سے ظلم ہوا اور مسلمان آج پوری دنیا میں ظالم مانے جاتے ہیں۔

بس بہترین طریقہ عدل کا یہ ہے کہ جو حیثیت آپ کی ہے اس میں رہے اس سے آگے نہ بڑھے اور کسی اور کی جو حیثیت ہے اس کو ختم کرنے کی کوشش بھی نہ کرے کیونکہ یہ ہی ظلم ہے۔

جو تم میں موجود نہیں وہ بننے کی کی کوشش یا بن بیٹھنے کی کوشش ظلم ہے۔ بس جو اپنی حیثیت میں رہے اس نے عدل کیا۔

(حدیث) نہ کسی کے غلام بنو اور نہ کسی کو اپنا غلام بناؤ۔ جو کسی دوسرے کا غلام بن جائے وہ باہر سے غلام ہے جو دوسرے کو اپنا غلام بنائے وہ اندر دل سے خود غلام ہے۔

عدل کا فلسفہ کیا ہے؟

(سوال) عدل کا فلسفہ کیا ہے؟

(جواب) عدل فطرت کی ضرورت ہے اس کا تعلق کسی مذہب یا قوم سے نہیں کون ہے جس کو عدل

Presented by www.ziaraat.com

پسند نہیں یہ ایک ایسی حقیقت ہے جس کا کوئی انکار نہیں کرسکتا جو ظالم ہے وہ بھی اپنے ظلم کو عدل کہہ کر کرتے ہیں کسی میں بھی یہ جرأت نہیں کہ وہ کہہ دے کہ مجھے عدل کی ضرورت نہیں اس حقیقت کو واضح کرنے کے لئے کسی دلیل کی ضرورت نہیں۔

اللہ کا توحید پر اتنا زور کیوں

(سوال) اللہ کا توحید پر اتنا زور کیوں ہے وہ تو کسی کا محتاج نہیں کہ اس کو ایک مانے یا اس کو سجدہ کرے جب اللہ کی ضرورت نہیں تو پھر اتنی شدیت سے توحید پر اظہار کیوں؟

(جواب) یہ ہی اللہ کی ربوبیت کی شان ہے کہ ضرورت ہماری ہے طلب وہ کر رہا ہے بے شک اللہ کو کوئی ضرورت نہیں توحید کی مگر ضرورت ہم انسانوں کی ہے۔ طلب وہ کر رہا ہے کیونکہ انسان عدل سے وابستہ ہوجائے یعنی جہاں توحید ہوگی وہاں عدل ہوگا توحید سے مراد صرف اللہ ایک کہنا نہیں بلکہ عمل سے بھی ظاہر ہو جب کوئی توحید کو مانے گا تو اس کے عدل کو بھی اور پھر خود بھی عدل پرست ہوجائے گا اس لئے جب انسان عدل پرست ہوجائے گا تو پھر ظلم سے دور ہوجائے گا اور پھر دوسرے انسان اس کے شر سے بچ جائے گے اس لئے توحید پر اللہ نے بہت زور دیا بس انسان ظالم نہ ہوجائے اس لئے اللہ نے شرک کو ظلم عظیم قرار دیا۔

بس جہاں توحید نہیں وہاں ظلم ہی ظلم ہے۔ اس لئے اللہ نے بے نیاز ہونے کے باوجود ہمارے لئے توحید کو اتنا زور دیا۔

(دلیل) دیا کی کوئی اسے شے نہیں جو اللہ کے برابر ہو تو پھر اللہ کو شرک سے اتنی چڑ کیوں اصل بات وہ ہی ہے کہ ظلم ہوجائے گا اور پھر انسان کی عقل میں فتور آئے گا یہ اللہ کا لطیف کرم ہے کہ اس نے ہمارے لئے یہ حکم دیا کہ شرک نہ کرو کیونکہ اس سے ہمارے وقار کو جھک جانا پڑے گا ہمارے سوچ کا انداز بدل جائے گا ہم غلطی کو صحیح کہنے لگے گے۔

اور اس نے اس پر زور دیا کہ مجھے ایک مانو تا کہ ہلاکت ابدی سے بچ جاؤ اس نے اپنی معرفت عطا

Presented by www.ziaraat.com

کی تا کہ ہم ہلاکت ابدی سے بچ جائیں اسی لئے اس نے اپنے سجدے کو واجب کر کر دیا تا کہ ہم کسی اور کو سجدہ نہ کریں اور ہم کو سرفرازی حاصل ہو اور انسان توحید کے دامن میں رہ کر اپنے آپ کو عدل کے حوالے کر دے۔

عدل پر قائم رہنے کا علاج ذکر حسین ہے۔

بے عدلی کی دوا ذکر حسین ہے۔

قرآنی اسلام صرف ذات حسین میں پنہاں ہے۔

اللہ کی عبادت کس لئے ہے؟

سوال: اللہ کی عبادت کس لئے ہے؟

جواب: عبادت کا مفہوم گناہ سے بچنا ہے امام فرماتے ہیں کہ جب کوئی مومن اپنے آپ کو جب ایک گناہ سے بچاتا ہے تو اللہ اس کو 70 مقبول حج کا ثواب دیتا ہے۔

اللہ کے راستے پر چلنے کے لئے کیا کرنا ہے؟

سوال۔ اللہ کے راستے پر چلنے کے لئے کیا کرنا ہے؟

جواب۔ امام فرمایا کہ اگر اللہ کے راستے پر چلنا ہے تو سب میں پہلے پیٹ بھر کر کھانا کھانا کم کرو کیونکہ جب تم اپنے پیٹ سے زیادہ کھاؤ گے تو تمہاری نفسانی خواہشیں بڑھ جائیں گی اور جب خواہشیں بڑھ جائیں تو ظلم بڑھ جائے گا اور جب ظلم بڑھے گا تو انسان تزکیہ نفس نہیں کر سکتا اس لئے مولا نے کہا کہ اگر اللہ کے راستے پر چلنا ہے تو کم کھاؤ اور حلال کھاؤ اور وہ کھانا یا دعوت جو اپنے نفس کے لئے کی جائے اس کا کھانا حرام ہے۔ اور جب حرام پیٹ میں آجائے گا تو انسان حق بات نہیں سمجھ سکتا۔

امام حسینؑ نے کربلا میں کہا تم میری بات اس لئے نہیں سمجھ رہے ہو کہ تمہارے پیٹ حرام سے بھرے ہوئے ہیں۔

Presented by www.ziaraat.com

مولا نے فرمایا کہ 100 وار تلوار کے بہتر ہے ایک لقمہ حرام کے کھانے سے۔

اللہ کی غضب ناکی

سوال۔ یہ کیسے پتہ چلے کہ اللہ غضب ناک ہوتا ہے کیونکہ غضب ناک کی نشانی آنکھ لال اور چہرہ سرخ ہو جائے اور اللہ کا تو چہرہ ہے ہی نہیں؟

جواب۔ اس لئے اللہ نے کچھ لوگوں کو دنیا میں بھیجا اور کہا کہ ان کی خوشی میری خوشی اگر ان کے چہرے پر مسکراہٹ آجائے تو اللہ خوش اگر یہ تم سے چہرہ پھیر لے تو اللہ تم پر غضب ناک ہوا اور ان کی مرضی اللہ کی مرضی ہے۔

دلیل۔ حدیث صحیح بخاری۔ فاطمہؑ میرے جگر کا ٹکڑا ہے۔ جس نے اس کو ناراض کیا اس نے مجھے ناراض کیا اور جس نے مجھے ناراض کیا اس نے اللہ کو ناراض کیا۔

رحمن اور رحیم میں فرق

سوال۔ رحمن اور رحیم میں کیا فرق ہے؟

جواب۔ رحمن۔ تمام دنیا کے لوگوں پر رحم کرنے والا۔

رحیم۔ قیامت کے دن صرف مومن پر رحم کرنے والا۔

سوال۔ آیت تطہیر میں رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بیویاں بھی شامل ہے۔

جواب۔ عربی گرامر کا قاعدہ ہے کہ اگر ایک مرد کو مخاطب کیا جائے یا سلام کیا جائے تو کہتے ہیں **السلام علیکَ**۔ اگر ایک عورت کو مخاطب کیا جائے تو کہتے ہیں **السلام علیکِ**۔

دو مرد یا عورتیں تو کہتے ہیں۔ **السلام علیکُمَا**۔

ایک مرد ایک عورت کہتے ہیں۔ **السلام علیکمَا**۔

تین یا تین سے زیادہ مرد (یا مرد و عورت مجموعاً تین یا تین سے زیادہ ہوں)۔ **السلام علیکُمْ**۔

Presented by www.ziaraat.com

تین یا تین سے زیادہ عورتیں۔ السلام علیکُنّ۔

تو یہ عربی کا قاعدہ ہے کہ جہاں مرد زیادہ عورتیں کم تو وہاں آئے گا کُم۔ جہاں عورتیں زیادہ مرد کم وہاں کُنّ۔

اور آیت تطہیر میں آیا ہے کُم تو ثابت ہوا کہ عورتوں کے بارے میں نہیں تو نبی کی بیویاں اس آیت میں شامل نہیں ہو سکتی۔ ورنہ لفظ کُنّ آتا۔

دوسرا اللہ نے اہلبیت کہا ایک گھر میں رہنے والے رسول ﷺ کی بیویاں الگ الگ گھر میں رہتی تھی ایک ساتھ نہیں رہتی تھی ورنہ اللہ بیوت کہتا۔

قرآن۔ نے سورہ نساء میں رسول ﷺ کی تمام بیویوں کا ذکر کرتے ہوئے لفظ استعمال کیا بیوت اور گنا۔

صحیح مسلم شریف۔ امام حجاج بن مسلم عشری نے ایک تابعی ہے اس نے ایک صحابی کی زیارت کی اس کا نام یزید بن حُصیان اس نے زید بن ارکم سے پوچھا کہ رسول ﷺ کی بیویاں اہلبیت میں شامل ہیں تو اس نے کہا کہ اگر نبی کسی بیوی کو طلاق دے تو وہ اہلبیت سے خارج ہو گئی اور اپنے باپ کے گھر جائے گی تو ایک طلاق کے لفظوں سے جس عورت کا رشتہ رسول ﷺ سے ٹوٹ جائے وہ اہلبیت میں کیسے رہ سکتی ہے اہلبیت وہ ہیں جن سے رسول ﷺ کا خون کا رشتہ ہے اور وہ کسی حالت میں نہیں ٹوٹتا۔

اللہ سے کیا گیا وعدہ

(سوال) اللہ نے فرمایا قرآن میں۔ اور وہ لوگ جو اللہ سے کئے ہوئے وعدے کو بھلا دیتے ہیں اور ان دو چیزوں کو ایک دوسرے سے الگ کرتے ہیں جس کو اللہ نے ملانے کا حکم دیا ہے بے شک یہ ہی وہ لوگ ہیں جو نقصان اٹھانے والوں میں سے ہیں اس آیات میں وہ دو چیزیں کون سی ہیں جس کا وعدہ اللہ نے سب سے لیا تھا۔

Presented by www.ziaraat.com

(جواب) امام حسن عسکری نے فرمایا۔ کہ ہر انسان نے عالم ارواح میں اللہ سے عہد کیا تھا محمد ﷺ کی نبوت کا اور علیؑ کی ولایت کا اس عہد کے بارے میں اللہ یاد دلا رہا ہے۔ اور علی کی ولایت اور محمد کی نبوت کو ملانے کا حکم دیا اب جو اس میں شک کرتا ہے وہ نقصان اٹھانے والوں میں سے ہیں۔ بس ہم شیعہ ہی وہ ہیں جو محمد ﷺ اور علی کی ولایت کو ملا کر اس بات کا ثبوت دیتے ہیں اور یہ کلمہ پڑھتے ہیں۔ لا الہ اللہ محمد رسول علی ولی اللہ۔ مگر پوری دنیا کے مسلمان یہ کلمہ نہیں پڑھتے۔ وہ محمد کی نبوت اور علی کی ولایت کو الگ کرتے ہیں۔

حدیث۔ میری امت کے 72 فرقہ دوزخ میں جائیں گے ایک جنت میں جائے گا۔ 72 فرقہ میں سے کوئی بھی ولایت اور نبوت کا کلمہ نہیں پڑھے صرف ایک فرقہ وہ شیعہ ہے جو کلمہ پڑھ کر نبوت اور امامت کو ملاتے ہیں۔ کربلا میں امام حسینؑ نے جو جنگ لڑی وہ صرف شیعہ کی نہیں تھی کیونکہ یہ کلمہ پڑھنے کے عمل ہی سبھی زبان سے پڑھا جا رہا تھا صرف علی ولی اللہ نہیں تھا۔

حدیث۔ یا علی صرف تیرے شیعہ ہیں جو جنت میں جائیں گے۔

اللہ اپنے لئے جمع کا صیغہ کیوں استعمال کرتا ہے

سوال۔ قرآن میں اللہ کہیں کہیں ہم کا استعمال کرتا ہے جب کہ اللہ واحد ہے پھر وہ یہ کیوں کہتا ہے کہ ہم نے یہ کام کیا۔

جواب۔ جب اللہ کوئی کام بغیر؟؟؟ کے کرتا ہے تو میں کہتا ہے اور جب؟؟؟ سے تو ہم کا استعمال کرتا ہے۔

دلیل۔

سورہ بقرہ۔ اور سورہ آل عمران

جب موسیٰ سے موسیٰ کی قوم نے پانی مانگا تو ہم نے موسیٰ کو وحی کی کہ اپنا عصا پتھر پر مارو۔ یہاں ہم سے مراد اللہ نہیں کوئی اور ہے جو اللہ کے منتخب کیا ہے مدد کے لئے یعنی جس کا جس سے رابطہ ہے وہ

Presented by www.ziaraat.com

اس سے سوال کرتا ہے۔

یہاں ہم سے مراد ذات علیؑ ہیں جو ہر موقعے پر ہر کسی کی مدد کے لئے اللہ نے منتخب کیا۔

اللہ سے براہ راست مانگنے والوزبان صرف چودہ معصمین کی ذات ہے۔

اللہ اور اس کی قدرت

(سوال) کیا اللہ اس پوری دنیا کو ایک انڈے میں اپنی قدرت سے رکھ سکتا ہے؟

(جواب) امام نے جواب دیا۔ آگے دیکھ پھر پیچھے دیکھ دائیں دیکھ بائیں دیکھ اس نے دیکھ لیا تو امام نے کہا کہ یہ سب منظر جو تو نے دیکھ وہ سب وہ سب تیری ایک آنکھ میں ہیں ایک لیکر دائرہ اور پھر اس دائرے میں ایک چھوٹا سے نقطہ اس میں سما جاتے ہیں جب اللہ بڑے بڑے مناظر کو ایک چھوٹے سے نقطہ میں سما سکتا ہے تو کائنات کو ایک انڈے میں سما دینا اللہ کے لئے کون سی بڑی بات ہے۔

اللہ عادل ہے اس کی دلیل کیا ہے؟

(سوال) اللہ عادل ہے اس کی دلیل کیا ہے؟

(جواب) اگر اللہ عادل نہ ہوتا تو شیطان کو مہلت نہ دیتا۔ کافر کا وجود اس بات کی دلیل ہے کہ عادل ہے ورنہ کوئی کافر دنیا میں موجود نہ رہتا۔ اگر اس نے شیطان کو طاقت دی کہ وہ انسان کو گمراہ کردے مگر مومن کو طاقت دی صرف اعوذ باللہ من شیطان پڑھے اور شیطان بھاگ جائے گا یعنی انسان کو اس سے زیادہ طاقت دی اگر اللہ دیطان کو طاقت نہ دیگا تو انسان کی طاقت جو شیطان سے کئی گنا زیادہ ہے اس کا کیسے پتہ چلتا۔

موت میں عدل رکھا یعنی موت کے بارے میں کسی کو نہیں بتایا کہ وہ کب آئے گی ورنہ دوسرے لوگوں پر ظلم ہو جاتا۔ کیونکہ اگر کسی کو پتہ چل جاتا کہ وہ 60 سال کی عمر میں مرے گا تو وہ سارے کام مکمل کر لیتا اور دوسرا میں تو معلوم کہ وہ کب مرے گا اس کو پتہ نہیں چلتا اور وہ کوئی کام نہیں کرتا تو

Presented by www.ziaraat.com

یہ عدل نہیں ہوتا اس لئے موت کا کہ معلوم ہونا عدل کی دلیل ہے۔

خدا کی تعریف کس طرح کریں۔

(سوال) خدا کی تعریف کس طرح کریں۔

(جواب) خدا کی تعریف ناممکن ہے مگر اپنی تسلی کے لئے اگر ہم یہ چاہتے ہیں کہ خدا کی تعریف کرنے کا حق کسی طرح ادا کریں تو ہم کو یہ دیکھنا ہوگا کہ کوئی ایسی جگہ یا مقام یا بستی ہے جہاں خدا کی تمام خوبیاں ایک جگہ یا ایک ذات میں موجود ہو تو وہ ذات ہے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم و آل محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خدا خود کہتا ہے کہ میں نے اس کی تعریف کی تو اگر ہم تصور میں محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم و آل محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو رکھ لیں تو خدا کی تعریف کا حق ادا ہو گیا۔ کیونکہ وہ خدا کی خصوصیات کے مظہر ہیں۔

اللہ اور رب میں کیا فرق ہے؟

سوال۔ اللہ اور رب میں کیا فرق ہے؟

جواب۔ کوئی بھی انسان اللہ نہیں بن سکتا۔ مگر رب بن سکتا ہے۔ بس یہ آل محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہیں جو خدا سے نیچے اور خدائی سے اوپر ہیں۔

یعنی خدا سے نیچے درجے کے ہیں اور خدائی میں اونچے درجے کے ہیں۔

سوال۔ اہلبیت کے ذکر سے کیا مراد ہے؟

جواب۔ امام نے فرمایا۔ ہمارے ظلم کو سن کر ٹھنڈی سانس لینا تسبیح کے برابر ہے۔

ہمارے لئے غمگین ہونا عبادت الٰہی ہے۔

ہمارے کسی راز کو چھپا لینا اللہ کی راہ میں جہاد ہے۔

بس یہی ذکر اہلبیت ہے۔

Presented by www.ziaraat.com

انسان اللہ کا مسلمان کب بنتا ہے؟

(سوال) انسان اللہ کا مسلمان کب بنتا ہے؟ کلمہ پڑھنے سے نماز پڑھنے سے حج کرنے سے زکوٰۃ دینے سے۔

(جواب) جب ابراہیمؑ نے اپنے بیٹے اسماعیلؑ کو آنکھوں پر پٹی باندھ کر لیٹا دیا اور چھری ان کی گردن کاٹنے لگی تو اللہ نے کہا آج ابراہیم اور اسماعیل اللہ کے مسلمان ہو گئے۔

یعنی مسلمان اللہ کی راہ میں گردن کٹانے سے یا قربانی دینے سے بنتا ہے کسی کی جان لینے سے نہیں۔ بس جو شخص جہاد کے جھوٹے نام لے کر لوگوں کو قتل یا ان کی جان لیتا ہوا نظر آجائے اس کا اسلام سے کوئی تعلق نہیں۔

عدل نہ کرنا یا ظلم کرنا اس کا سبب کیا ہے؟

(سوال) عدل نہ کرنا یا ظلم کرنا اس کا سبب کیا ہے؟

(جواب) دنیا کے بڑے بڑے عالموں نے جواب دیا 80 فیصد بے انصافی کا سبب انسانی فطرت ہے جو کہ غلط جواب ہے۔ میں اس کو تسلیم نہیں کرتا کیونکہ دلیل اگر دنیا میں بے انصافی کا سبب انسانی فطرت ہے تو عدل کس کی بنا پر ہوتا ہے کیا انسان عدل شیطانی فطرت پر کرتا ہے عدل اصل میں فطرتِ انسانی ہے مگر وہ حقیقت سے واقف نہیں۔

اللہ نے انسانی فطرت کو حق جو بنایا ہے۔ یعنی فطرتی طور پر انسان حق جو ہے۔ نہ واقفیت کی بنا پر ظلم کرتا ہے۔

(سورہ روم) دین حق انسانوں کی فطرت پر بنایا گیا ہے۔

(حدیث) ہر بچہ فطرت اسلام پر پیدا ہوتا ہے اور معصوم ہوتا ہے مگر وہ گود اس کو بدل دیتی ہے جس میں وہ پرورش پاتا ہے۔ ابو طالب کی گود کسی ہوگی جس نے رسول ﷺ کی پرورش کی۔ اللہ اس بات اور عمل کا حساب لے گا جو علم کے بغیر انجام دیئے جا رہے ہیں۔ اس لئے بغیر علم کے نہ بولو اور

Presented by www.ziaraat.com

شک کی حالت میں کوئی کام انجام نہ دو۔ اس لئے مولا علیؑ فرماتے ہیں۔

شک کی نماز سے بہتر سکون کی نیند ہے۔ بس عدل اس وقت تک ہوتا رہے گا جب تک علم ہو اور پھر اس علم میں کوئی شک نہ ہو تو کوئی بھی شخص ظلم نہیں کرے گا۔ یعنی جہاں علم وہی عدل ہے۔ جہاں علم نہیں وہاں ظلم ہی ظلم ہے۔

تو جہاں جہالت ہے وہی ظلم ہے جہاں علم بے شک ہے وہاں عدل ہی عدل ہے۔

سورہ توحید کی اہمیت

(سوال) سورہ توحید یعنی قل ھو اللہ کی کیا اہمیت ہے؟ اس کو سورہ فاتحہ کے ساتھ کیوں پڑھا جاتا ہے؟

(جواب) سورہ فاتحہ کے ساتھ اگر تین مرتبہ سورہ قل ھو اللہ پڑھا جائے تو پورے قرآن کا ثواب ملتا ہے اور رسول ﷺ نے فرمایا۔ یا علی آپ کی حیثیت ایسی ہی ہے جیسے سورہ توحید کی اس لئے ہم علیؑ کا ذکر زیادہ سے زیادہ کرتے ہیں تا کہ ہم کو وہ ہی ثواب ملے جو قرآن پڑھنے سے ملتا ہے۔

عربی حرف "ط" اور اللہ کا نام

سوال۔ ط سے جو عربی حرف میں سے ہے اس سے اللہ کا کوئی نام نہیں آتا بلکہ باقی سب حروف سے اللہ کا نام آتا ہے۔

جواب۔ امام نے فرمایا کہ ط سے اللہ کا کوئی نام نہیں بلکہ چلتا پھرتا نام ہے فاطمہ۔

اسم اعظم کیا ہے؟

سوال۔ اسم اعظم کیا ہے؟

جواب۔ امام نے فرمایا کہ اے اللہ میں تجھے واسطہ دیتا ہوں اسم اعظم کا جسے تو نے پردے میں چھپا کر رکھا ہے۔

Presented by www.ziaraat.com

جب آپ سے پوچھا کہ وہ اسم کون ہے تو آپ نے فرمایا کہ فاطمہؑ اللہ کا ایک ایسا اسم ہے جو اللہ کے پردے میں چھپا کر رکھا ہے۔

کلمہ توحید کیوں

(سوال) کلمہ توحید پڑھنے سے کیا ہوتا ہے کہ ہمارے اندر کوئی تبدیلی آجاتی ہے یا اللہ کی خدائی میں اضافہ ہوجاتا ہے؟

(جواب) اپنی زبان سے کہ کہے کہ کوئی خدا نہیں سوائے اللہ کے اور میں بھی کچھ نہیں تو کلمہ توحید کا اثر شروع ہوگا اگر ہم زبان سے کہہ کر کوئی خدا نہیں مگر جہاں ہمارا بس چل جاتا ہے جہاں ہماری طاقت غالب آجائے وہاں ہم خدا بن جاتے ہیں تو کلمہ توحید کبھی اثر نہیں کرے گا جب تک آپ یہ مان لے کہ میں بھی کچھ نہیں۔

بس جب انسان کلمہ یہ نیت کرے یہ ایمان لاکر پڑھتا ہے کہ کوئی خدا نہیں سوائے اللہ کے اور میں بھی کچھ نہیں۔

یعنی میں صرف اللہ کے آگے جھکتا ہوں اور کسی اور کو بھی اپنے آگے نہیں جھکتا اس کا مطلب ہے کہ اس کے دل میں شمع توحید روشن ہوگئی اور جہاں شمع توحید روشن ہوجائے وہاں کبھی ظلم نہیں ہوتا وہ شخص کبھی کسی پر جبر نہیں کرتا اس دل میں کبھی بھی کسی کو اپنے سے زیادہ مال دار دیکھ کر حسد پیدا نہیں ہوتا۔ سورج کی روشنی سفید ہوتی ہے مگر اس میں کئی رنگ چھپے ہوتے ہیں۔

اسی طرح توحید کے بھی کئی رنگ چھپے ہوئے ہیں یعنی توحید پرست وہ ہی ہوگا جو عدل پسند ہو یہ نہیں ہوسکتا کہ کوئی یہ کہہ کر کہ میں توحید پرست ہوں اور ظلم کرے۔

توحید پرست کنجوس نہیں ہوسکتا۔ توحید پرست باطل پرست نہیں ہوسکتا۔ توحید پرست شیطان پرست نہیں ہوسکتا۔

Presented by www.ziaraat.com

اسلام عقیدہ ہے یا حقیقت

(سوال) اسلام عقیدہ ہے یا حقیقت۔

(جواب) اسلام عقیدہ نہیں ہے بلکہ ایک حقیقت ہے جو برائی اور اچھائی کو واضح کرتا ہے حق اور باطل میں فرق بیان کرتا ہے۔

برائی کو برائی کہنا حق ہے۔

اچھائی کو اچھا کہنا حق ہے۔

اس طرح اچھائی کو برا کہنا برا ہے۔

اور کسی برائی یا برے کو اچھا کہنا اسلام کے خلاف ہے اسلام حق کا اور انسان کا احترام کرنے کا حکم دیتا ہے بس اسلام کا مشن حق کو حق کہنا باطل کو باطل کہنا ہے۔ اور یہ ایک حقیقت ہے اس لئے اسلام مذہب یا عقیدہ نہیں بلکہ ایک حقیقت ہے۔

عقیدہ انسان کے بنے ہوئے احترام پر مبنی ہوتا ہے جیسے پتھر کی مورتی اولاد، دولت، اور مشکل حل کرتی ہے یہ ایک عقیدہ ہے اس کا حقیقت سے کوئی تعلق نہیں۔

اس کے برعکس اسلام توحید کا نظریہ پیش کرتا ہے جو عقیدہ نہیں ایک حقیقت ہے۔ اس لئے ہم کہہ سکتے ہیں اسلام کی بنیاد توحید ہے۔ قرآن کا اصل مضمون توحید ہے۔

بس اسلام کہتا ہے کہ جو چیز جیسی ہے اس کو اسی طرح قبول کرلو نہ زیادہ نہ کم بس یہ ہی اسلام ہے کسی بھی شے کو اس کی حقیقت کے مطابق قبول کرنا اسلام کے عین مطابق ہے۔

اللہ نظر کیوں نہیں آتا

سوال: اللہ نظر کیوں نہیں آتا سائنس کے مطابق ہر شے جو وجود رکھتی ہے وہ وزن رکھتی ہے اور اس کی کوئی نہ کوئی شکل ہے۔

جواب: سائنس کے مطابق Gravity فورس ہے مگر وہ نظر نہیں آتی نیوکلیر فورس ہے مگر نظر نہیں

Presented by www.ziaraat.com

آتی۔انسان کو درد ہوتا ہے مگر درد نظر نہیں آتا۔اسی طرح خدا ہے مگر نظر نہیں آتا۔

اللہ کا راستہ کہاں سے شروع ہو

سوال: امام سے سوال کیا کہ میں اللہ کے راستے پہ چلنا چاہتا ہوں کہاں سے شروع کروں؟

جواب: آپ نے فرمایا کہ تین چیزوں کو شروع کرو اگر تم اللہ کے راستے پر چلنا چاہتے ہو۔

(۱) جب تک بھوک نہ لگے کھانا نہ کھاؤ۔

(۲) ہمیشہ جو کھانا ہے حلال کھا اور اللہ کا نام لے کر کھا۔

(۳) تھوڑی سی بھوک چھوڑ دے یعنی پورا پیٹ بھر کر نہیں کھا۔

ہم اللہ کو کس طرح پہچانیں؟

(سوال) ہم اللہ کو کس طرح پہچانیں؟

(جواب) مولا علیؑ نے فرمایا کہ مجھے تعجب ہے کہ اس شخص پر جو مخلوق کو دیکھتا ہے اور خالق کا انکار کرتا ہے۔

دنیا کی ہر شے کو دیکھ کر اندازہ ہو جاتا ہے کہ یا تو وہ خالق ہے یا مخلوق کوئی اسی شے دنیا کی نہیں ہے کہ جو نا خالق ہو نا مخلوق پھر اس کائنات کو دیکھ کر ہم کو احساس ہو جاتا ہے کہ یہ کائنات خالق ہے یا مخلوق بس اس سوال کے آگے ہی اللہ کی پہچان ہو جاتی ہے۔

اللہ نظر کیوں نہیں آتا؟

سوال: اللہ نظر کیوں نہیں آتا؟

جواب: جو شے نظر آ جائے تو وہ خدا نہیں رہے گی پھر تو آپ کی آنکھ اس شے سے بڑی ہو گئی جس نے اس کو اپنے قید کر کے آپ کو اس کا جلوہ دکھا دیا اور خدا وہ ہوتا ہے جو کسی شے میں سمائے نہیں۔ رہا کہ نظر کیوں نہیں آتا اس کی وجہ آپ کی صلاحیت ہے پر امام نے کہا کہ جس خدا کو دیکھا نہیں

Presented by www.ziaraat.com

اس کی عبادت کیسے کرو۔ دل کی عقل کی آنکھوں سے اس کو دیکھ لیا۔ عقل ہے نظر نہیں آتی۔ Gravity ہے نظر نہیں آتی۔ نیوکلیر فورس ہے نظر نہیں آتی۔ ان تمام چیزوں کو انسان تسلیم کرتا ہے مگر اللہ کے معاملے میں ضد کرتا ہے کہ نظر کیوں نہیں آتا۔

اللہ احد ہے کا مطلب

سوال: قرآن میں اللہ کبھی کہتا ہے ہم نے اور کبھی کہتا ہے میں نے اس کی کیا وجہ ہے وہ تو احد ہے پھر میں اور ہم کے لفظ کیوں استعمال کرتا ہے؟

جواب: اللہ جہاں ہم کا استعمال کرتا ہے تو اس کا مطلب ہے کہ وہ کوئی کام وسیلے سے کر رہا ہے اور جہاں وہ کہتا ہے کہ میں نے تو اس کا مطلب براہ راست کوئی شریک نہیں۔ یعنی ہم نے مریم میں روح پھونکی۔ جب آدم میں میں اپنی روح پھونک دو۔

اللہ رزق کس طرح عطا کرتا ہے؟

سوال: اللہ رزق کس طرح عطا کرتا ہے؟

جواب: مولا علیؑ فرماتے ہیں کہ "ہر ایک کا رزق اللہ نے فکس کر دیا ہے وہ اس کو مل کر رہے گا۔" یعنی آپ فرماتے ہیں کہ رزق کی دو قسمیں ہیں۔

(۱) ایک رزق وہ ہے جس کی تلاش میں تو نکلتا ہے۔ تیری کوشش سے تجھے مل جائے گا۔

(۲) ایک رزق وہ جو تیری تلاش میں ہے یہ بھی تجھے مل کر رہے گا۔

یعنی ان دونوں رزق کی قسمیں تجھے مل کر رہیں گی مگر اس کو حلال اور حرام بنانا تیرے ہاتھ میں ہے۔

اللہ کی نعمت کا شکر

سوال: اللہ کی نعمت کا شکر کس طرح کریں؟

Presented by www.ziaraat.com

جواب: اللہ کی کوئی بھی نعمت جو آپ کو ملی اس کا شکر خالی منہ سے کہنے سے ادا نہیں ہوگا جب تک اس نعمت کا صحیح استعمال نہ ہو جیسے کے لئے نعمت دی گئی ہے جب آپ نعمت کا استعمال ویسے ہی کرے ہیں جیسے کہ نعمت ہے تو اس کا شکر ادا ہو گیا۔

جیسے یہ کہ کسی نے آپ کو قلم دیا اور آپ نے شکریہ کہہ کر قلم کو جیب میں رکھ لیا یا پھر گھر میں لا کر کہیں پھینک دیا تو اس کا شکریہ ادا نہیں ہوا۔

اس کائنات کی سب سے بڑی نعمت ولایت سے خالی اللہ کا شکریہ ادا کرنا کہ اس نے ولایت دی کافی نہیں جب تک ہم ولایت کے بتائے ہوئے اصولوں کو اپنا لیں۔

ہم اللہ کا اقرار کیوں کرتے ہیں؟

سوال۔ ہم اللہ کا اقرار کیوں کرتے ہیں؟

جواب۔ آپ کو کس نے پیدا کیا آپ کا جواب ہوگا میرے باپ نے اس کو کس نے پیدا کیا اس کے باپ نے سوالوں کا یہ سلسلہ کبھی ختم نہیں ہوگا اگر آپ خالق حق اللہ کا اقرار نہ کرے۔ آپ کا وجود اس بات کی دلیل ہے کہ اللہ ہے اس کا انکار آپ اپنے وجود کا انکار کر رہے ہیں۔

اللہ بڑا ہے اس سے مراد

(سوال) اللہ بڑا ہے اس سے کیا مراد؟

(جواب) اللہ بڑا ہے کا مطلب یہ نہیں ہے کہ وہ سائز میں بڑا ہے اس کا مطلب ہے اللہ بڑا ہے ان تمام صفات سے جن کو ہم جانتے ہیں۔ اللہ اس سے بڑا ہے کہ اس کی صفت بیان کی جائے جہاں تم اس کی صفات کو جان نہ سکو وہاں اپنی عاجزی مان لو یہ عاجزی بندگی بن جاتی ہے۔

اگر کوئی خدائی کا دعویٰ کرے تو اس کا جواب کیا ہے؟

سوال: اگر کوئی خدائی کا دعویٰ کرے تو اس کا جواب کیا ہے؟

Presented by www.ziaraat.com

جواب: سورہ یونس 51: تم جن کو اللہ کا شریک بنا رہے ہو کیا انہوں نے بارے اول کسی شے کو خلق کیا ہے۔ یعنی جسم بھی لائے اور روح بھی بے شک ایسا کوئی نہیں ہو سکتا سوائے اللہ کے۔ کوئی اور نہیں جو بارے اول خلق کرتا ہے اور تم الٹے پیر کہاں جا رہے ہو۔

کیا اللہ کے ہاتھ ہیں

(سوال) قرآن۔ ابلیس تو نے آدم کو سجدہ کرنے سے کیوں انکار کیا جسے میں نے اپنے دونوں ہاتھوں سے بنایا۔ کیا اللہ کے ہاتھ ہیں۔

(جواب) اللہ کبھی کبھی اپنے کام کو اپنی طرف منسوب کرتا ہے مگر خود نہیں کرتا بلکہ کسی کے کام کو اپنا کام کہتا ہے مولا علی کا لقب ہے اللہ کا ہاتھ یعنی آدم کو مٹی اور پانی سے گوندنے کا کام مولا علی نے کیا جسے اللہ نے کہا کہ میں نے اپنے دونوں ہاتھوں سے بنایا۔

کیا ہم خدا کو دیکھ سکتے ہیں؟

(سوال) کیا ہم خدا کو دیکھ سکتے ہیں؟

(جواب) یہودیوں کا شوق تھا اللہ کو دیکھنے کا انھوں نے بار بار موسیٰ سے فرمائش کی کہ اللہ کو دکھاؤ مگر اللہ نے کہا کہ اس کو کوئی نہیں دیکھ سکتا وہ تو ہر طرف ہے۔

یہاں وہ اپنا جلوہ دکھا سکتا ہے اور اسی جلوے کو دکھانے کے لئے اللہ نے محمد ﷺ کو معراج کرائی اور پردے کے پیچھے اپنا جلوہ دکھایا اور کہا محمد ﷺ بس آج تیری معراج ہو گئی بس آپ کو بھی یہ جلوہ محشر کے دن دکھایا جائے گا۔

بس جو علی حقیقی روپ میں پردے کے پیچھے تھا۔ اصلی روپ میں اے محمد تو نے دیکھ لیا تیری معراج ہو گئی۔

Presented by www.ziaraat.com

اللہ اس وقت کیا کر رہا ہے؟

(سوال) مولانا مودودی سے ایک شیعہ بچے نے اسکول میں سوال کیا کہ اس وقت خدا کیا کر رہا ہے۔ انھوں نے جواب نہیں دیا اور کہا کہ تم ہی بتادو۔

(جواب) بچے نے کہا کہ میرا اللہ اس وقت آل رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود اور آل رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دشمنوں پر لعنت کر رہا ہے۔ یعنی اللہ ہر وقت دو کام کرتا ہے۔ آل رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود اور ان کے دشمنوں پر لعنت۔

اللہ سے محبت کرنے والوں کی پہچان

(سوال) اللہ سے محبت کرنے والوں کی پہچان کیا ہے؟

(جواب) قرآن۔ اللہ نے یہودیوں سے کہا کہ اگر تم اللہ سے محبت کرنے میں سچے ہو تو پھر موت کی تمنا کرو یعنی جو اللہ سے محبت کا دعویٰ کرے گا وہ کبھی موت سے ڈرتا نہیں ہے بلکہ موت کی تمنا کرتا ہے یعنی تمنا اچھی چیز کی ہوتی ہے بری چیز کی نہیں اس لئے علی کی محبت کرنے والا کبھی موت سے نہیں ڈرتا کیونکہ وہ کبھی مرتا ہی نہیں کیونکہ مسلمانوں میں صرف واحد مذہب شیعہ ہے جو اپنے مرنے والے سے پوچھتے ہیں شانہ ہلا کر کہ من اور سمجھ جس کو تلقین کہاں جاتا ہے۔

کیا خدا ذہن میں آسکتا ہے؟

(سوال) کیا خدا ذہن میں آسکتا ہے؟

(جواب) امام نے فرمایا کہ جب کوئی اپنے ذہن میں کہتا ہے اللہ تو یہ ممکن ہی نہیں کہ کوئی تصور نہ آئے بس جو تصور آئے اس کا انکار کر دو کیونکہ اللہ لامحدود ہے اور آپ کا ذہن محدود وہ محدود ذہن میں نہیں آسکتا۔

Presented by www.ziaraat.com

اللہ کی جیسی کوئی شے نہیں اس سے کیا مراد ہے؟

(سوال) اللہ کی جیسی کوئی شے نہیں اس سے کیا مراد ہے؟

(جواب) وہ لامثال ہے اس کی جیسی کوئی شہ نہیں لیکن وہ اپنی تمام خصوصیت کو بندوں میں تقسیم کر دیا مگر بندوں کی کسی خصوصیت کا محتاج نہیں۔

اسکی ایک خصوصیت ہے کہ اس جیسا کوئی نہیں اس نے اپنی یہ خصوصیت انسانوں میں رکھ دی آپ کے جیسا بھی کوئی نہیں۔

ایک انسان دوسرے انسان کے جیسا نہیں اسکی آنکھ کا رنگ دوسرے کی آنکھ سے مختلف ہے۔اس کی انگلیوں کے پوروں کے نشان دوسرے انسان سے مختلف ہیں۔

اس کی آواز دوسرے انسان کی آواز سے مختلف ہے۔یعنی ایک انسان کے جیسا کوئی دوسرا انسان نہیں سانچا ایک ہے مگر ڈھانچہ ایک نہیں سب کے پاس ایک ناک دو آنکھیں دو کان ایک منہ مگر سب ایک دوسرے سے مختلف ہیں۔

اللہ اکبر کے کیا معنی ہیں؟

سوال: اللہ اکبر کے کیا معنی ہیں؟

جواب: اللہ ھو اکبر کے معنی لوگ عام طور پر یہ لیتے ہیں کہ اللہ سب سے بڑا ہے لیکن جب کوئی شے نہیں تھی تو تب اللہ کس سے بڑا تھا جبکہ وہ سب سے پہلے سے ہے۔امام معصوم نے فرمایا کہ اللہ ہر شے سے بڑا ہے اس کو کسی شے سے موازنہ کرنا ہی غلط ہے۔اصل میں اللہ بڑا ہے ہر اس صفت سے جو تم کو معلوم ہے۔اللہ کو بیان کیا جائے اس کی بڑائی کی باتیں کی جائے یہ ناممکن ہے۔

شرک کے معنی کیا ہیں؟

سوال: شرک کے معنی کیا ہیں؟

Presented by www.ziaraat.com

جواب: اپنی طرف سے اللہ کی ذات میں عبادت میں صفات میں کسی اور کو شریک کر لینا شرک کہلاتا ہے۔ شرک گناہ ظلم ہے اللہ فرماتا ہے کہ ہر گناہ معاف ہے مگر شرک معاف نہیں۔

کفر کسے کہتے ہیں؟

سوال: کفر کسے کہتے ہیں؟

جواب: عام طور پر رسول ﷺ کا انکار قرآن کا انکار کرنا قیامت کا انکار کرنا کفر کہلاتا ہے مگر اصل میں قرآن یہ کہتا ہے کہ:

قرآن: میرے حبیب ان کافروں سے پوچھو کہ یہ بتوں کی پوجا کیوں کرتے ہیں تو یہ تم سے کہیں گے کہ یہ ہمارے معبود نہیں یہ تو اللہ کی بارگاہ میں قیامت کے دن شفاعت کا وسیلہ ہیں یہ جھوٹے ہیں ان کو کس نے بشارت دی کہ یہ اللہ کے وسیلے ہیں۔

یعنی اصل میں جو اپنی طرف سے اللہ کی بارگاہ میں اللہ کے علاوہ کوئی اور وسیلہ بنالے اس کو کافر کہتے ہیں مگر جن کو اللہ نے وسیلہ بنایا ان پر کچھ کفر نہیں کیونکہ اللہ خود کہتا ہے۔

قرآن: ایمان والو تقویٰ اختیار کرو اور اللہ تک پہنچنے کا وسیلہ تلاش کرو۔ یعنی وسیلہ بنا ہوا ہے ہم کو بنانا نہیں بلکہ تلاش کرنا ہے۔ اب اگر ہم نے مولا بنایا تو اللہ کے حکم سے۔ اب اگر ہم نے ولی بنایا علیؑ کو تو اللہ کے حکم سے۔ اب اگر ہم امام بناتے ہیں تو اللہ کے حکم سے۔

نفاق کس کو کہتے ہیں؟

سوال: نفاق کس کو کہتے ہیں؟

جواب: یعنی کوئی دل سے ایمان نہ لائے صرف اپنے کام نکالنے یا کسی لالچ کی بنا پر یا خوف کی بنا پر اسلام قبول کر لے اس کو نفاق کہتے ہیں اور اس کو اپنانے والے کو منافق کہتے ہیں۔

سوال: اگر ہم نے کسی نجاست کو دیکھا نہیں کہ وہ ہم پر گری ہے یا نہیں تو ہم پاک ہیں یا نجس؟

جواب: اگر کسی نجاست کو دیکھا نہیں کہ وہ ہم پر گری ہے یا ہماری کسی چیز پر تو شرعی طور پر اس کو

Presented by www.ziaraat.com

پاک تصور کیا جائے گا۔ ایک شخص نے امام سے سوال کیا کہ میں نے کتے کو دیکھا کہ وہ میرے گھر سے نکلا اور اس کے منہ پر وہی لگا ہوا تھا تو گھر میں رکھا ہوا وہی نجس ہے یا پاک آپ نے فرمایا کہ پاک ہے۔

اللہ ایک ہے اس کا کیا مطلب ہے؟

سوال: اللہ ایک ہے اس کا کیا مطلب ہے؟

جواب: مولا علیؑ نے فرمایا۔ اللہ ایک ہے اس کے چار معنی ہیں۔ دو صحیح ہیں، دو غلط ہیں۔ اللہ ایک ہے مگر گنتی دلائیں۔ اللہ ایک ہے مگر جنس دلائیں۔ وہ ایک ایسا ہے جس کا آدھا نہیں ہوسکتا وہ ایک ہے ایسا اپنی ذات میں کہ کوئی دوسرا نہیں۔ آم، کیلا، سیب آدھا ہوسکتا ہے مگر اللہ نور ہے اور نور آدھا نہیں ہوسکتا۔ شمع جل رہی ہو اب اگر چاہیں کہ اس کی روشنی آدھی ہوجائے یہ نامکمل ہے۔ یا اس کی لو کو آدھا نہیں کرسکتے۔ یعنی کوئی بھی مادی چیز کو آدھا کرسکتے ہیں مگر نور آدھا نہیں ہوسکتا۔

قرآن سورہ نور: اللہ نور ہے زمین و آسمان کا۔

وہ کون سے شے ہے جو اللہ کے پاس نہیں۔

(سوال) وہ کون سے شے ہے جو اللہ کے پاس نہیں۔

(جواب) (۱) عقل۔ کیونکہ عقل کا کام ہے کہ یہ بتائے کہ کون سی شے اچھی ہے اور کون سی شے خراب۔

(۲) جذبات۔ مندرجہ بالا دو شے اللہ کے پاس نہیں۔

اللہ نور ہے تو نظر کیوں نہیں آتا؟

سوال۔ اللہ نور ہے تو نظر کیوں نہیں آتا؟

جواب۔ ہمارے آٹھویں امام نے جواب دیا کہ جب تم آئینہ دیکھتے ہو تو بتاؤ تم آئینہ میں ہو یا

Presented by www.ziaraat.com

آئینہ تم میں ہے اگر تم ایک دوسرے میں نہیں ہو تو کس طرح تم آئینہ دیکھتے ہو تم آئینہ دیکھتے ہو اس نور کی بنا پر جو آئینہ اور تمہارے درمیان میں ہے۔

تو کیا تم اس نور کو مجھے دکھا سکتے ہو۔ نہیں بس اس طرح اللہ نور ہے۔ مگر تم اس کو دیکھ نہیں سکتے۔

وجہ اللہ کے معنی

(سوال) وجہ اللہ کے کیا معنی ہیں؟

(جواب) وجہ اللہ یعنی اللہ کا چہرہ سے مراد ہر وہ کام جو اللہ کے لئے کیا جائے۔

قرآن۔ ہر شے فنا ہو جائے گی مگر تیرے رب کا چہرہ باقی رہ جائے گا۔

یعنی ہر وہ عمل جو خالص اللہ کے لئے کیا بس وہ باقی رہ جائے گا اس کے علاوہ قیامت کے دن ہر چیز فنا ہے۔ کیونکہ وجود علی مکمل صرف اور صرف اللہ کے لئے تھا اس لئے ان کو وجہ اللہ کہا جاتا ہے۔

علم غیب اللہ کے علاوہ کسی اور کے پاس بھی ہوتا ہے؟

سوال: علم غیب اللہ کے علاوہ کسی اور کے پاس بھی ہوتا ہے؟

جواب: سورہ جن: علم اللہ کے پاس ہے اور وہ جسے چاہے اپنے رسول میں سے جس کو مجتبیٰ کرے ان کو دیتا ہے۔ اللہ نے علم غیب حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو دیا۔ اللہ نے علم غیب حضرت خضر علیہ السلام کو دیا۔ اللہ نے علم غیب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیا۔ اللہ نے علم غیب مجتبیٰ بندوں کو دیا۔ دو لوگوں کا لقب ہے مجتبیٰ: احمد مجتبیٰ، حسین مجتبیٰ۔ یعنی اللہ اپنے مجتبیٰ بندوں کو علم غیب دے دیتا ہے۔

دلیل: آل عمران آیت 7971 to: اللہ نہیں چاہتا کہ تم کو علم غیب عطا کرے مگر اللہ جن بندوں کو مجتبیٰ کر لیتا ہے ان کو علم غیب دے دیتا ہے۔

وجود خدا

(سوال) کیا اللہ ہے؟

Presented by www.ziaraat.com

(جواب) مولا علیؑ نے فرمایا۔ مجھے تعجب ہوتا ہے اس شخص پر جو مخلوق کو دیکھتا ہے اس کی حقیقت کو مانتا ہے مگر خالق کا انکار کرتا ہے۔

اللہ کو گھر کی کیا ضرورت ہے

(سوال) ابراہیمؑ سے اللہ نے کہا کہ مکے جاؤ اور میرا گھر بناؤ۔ اللہ کو گھر کی کیا ضرورت ہے وہ تو جسم سے بری ہے نہ بیوی نہ بچے پھر گھر کیوں۔

(جواب) اللہ کائنات کو بتانا چاہتا تھا کہ جو لوگوں کے گھر پیدا ہوتے ہیں وہ ان کے وارث ہوتے ہیں جو میرے گھر پیدا ہوگا وہ میرا وارث ہوگا۔ علی اللہ کا ولی ہے جس کے معنی وارث کے ہیں۔

اللہ نظر کیوں نہیں آتا؟

(سوال) اللہ ہے اس کی دلیل کیا ہے وہ نظر کیوں نہیں آتا؟

(جواب) دنیا کی ہر شے یا تو خالق ہے یا مخلوق تو پھر آپ خود کیا ہے دنیا کی ہر شے کا کوئی نہ کوئی خالق ہے تو آپ کا خالق کون ہے۔

رہا کہ اللہ نظر کیوں نہیں آتا تو بہت ساری چیزیں دنیا میں ہیں مگر نظر نہیں آتی۔ نیوکلیر فورس۔ گرورٹی۔ ہوا، کرنٹ یہ سب چیزیں ہیں مگر نظر نہیں آتی مگر ان کے وجود سے کوئی انکار نہیں کرے گا بس اسی طرح آپ اللہ کی قدرت کو دیکھے تو آپ اس کے وجود سے انکار نہیں کرے گے۔

اگر خدا کو دیکھنا ہے تو اہلبیت کو دیکھے وہ خدا کی معرفت دینے والے ہیں خدا ملے گا تو محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم و آل محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے گھرانہ سے اس نے خود کہا کہ۔

قرآن۔ ایمان والو اللہ تک پہنچنے کا وسیلہ تلاش کرو۔

اللہ کی سب سے بڑی خوبی کیا ہے؟

(سوال) اللہ کی سب سے بڑی خوبی کیا ہے؟

Presented by www.ziaraat.com

(جواب) اللہ کی سب سے بڑی خوبی دو ہیں۔(۱) علم اور قدرت۔

اور جب یہ دونوں چیزیں جہاں مل جاتی ہیں اس کو حیات کہتے ہیں۔

توحید پرستی

(سوال) یہ کس طرح پتہ چلے کہ فلاں مسلمان توحید پرست بن گیا اور فلاں ابھی توحید پرست نہیں؟

(جواب) اگر آپ لا الہ اللہ کہتے ہیں اور آپ کی زندگی میں کوئی فرق نہیں آیا تو اس کا مطلب ہے ابھی شمع توحید دل میں روشن نہیں ہوئی۔ اور اس کا اندازہ اس طرح لگا سکتے ہیں کہ اگر اپنے سے زیادہ صاحب نعمت کو دیکھ کر حسد پیدا ہو تو سمجھ لے کہ شمع توحید روشن نہیں۔

اور اگر یہ خیال پیدا ہو کہ جو کچھ میرے پاس ہے اس کی عطا ہے اور جو کسی اور کے پاس ہے وہ اس کا حقدار ہوگا۔

جب تک انسان کی اپنی انا کا بت نہیں ٹوٹے گا اس وقت تک شمع توحید روشن نہیں ہوگی۔

عبادت کس کو کہتے ہیں؟

(سوال) عبادت کس کو کہتے ہیں؟

(جواب) توحید کی مکمل معرفت حاصل کر کے اپنے آپ کو مکمل طور پر اس کے سپرد کرنا عبادت کہلاتی ہے۔

نفس کس طرح توحید کی معرفت کرتا ہے؟

سوال۔ نفس کس طرح توحید کی معرفت کرتا ہے؟

جواب۔ ہمارا نفس ہمارے پاس ہے مگر ہماری ملکیت نہیں یہ وجود جو ہم کو ملا ہے یہ ہماری ملکیت نہیں ہے اگر ہماری ملکیت ہوتا تو ہر وقت ہمارے پاس ہونا چاہیئے تھا کیونکہ یہ ہمیشہ سے ہمارے

Presented by www.ziaraat.com

ساتھ نہیں ہے اور نہ رہے گا جب یہ خیال آتا ہے تو معرفت الٰہی کا دروزہ کھل جاتا ہے۔ اس طرح نفسِ انسانی وسیلہ معرفت الٰہی ہے اور اس لئے مولا علیؑ نے فرمایا کہ جس نے اپنے نفس کو پہچان لیا اس نے خدا کو پہچان لیا۔

اللہ کی نعمتیں

(سوال) وہ کون ہے جس کے راستے پر چلنے کے لئے اللہ وہ ہیں جن پر ہم نے نعمت دی۔

(جواب) اللہ نے جس نعمت کا ذکر کیا وہ مال و دولت نہیں بلکہ اس سے مراد ابو طالب کی ذات ہے جس پر اللہ نے مندرجہ ذیل نعمتیں نازل کی۔

(۱) بیٹے کے ذریعے کعبہ دیا (کعبہ نعمت)

(۲) رسالت کو ابو طالب نے سینہ سے رسالت قسمت لگا کر پالا۔

(۳) امام امامت کو ابو طالب (امامت نعمت) کی شکل میں رکھا۔

(۴) قرآن ابو طالب کے گھر میں نازل کیا وقرآن نعمت

بس ابو طالب وہ نعمت والے ہیں جن کے راستے پر چلنے کی اللہ نے ہر مسلمان سے کہا کہ دعا مانگے۔

اللہ کی ناراضگی اور رضامندی

(سوال) اللہ فلاں سے ناراض اور فلاں سے راضی یہ کیسے پتہ چلے خوشی اور ناراضگی چہرے سے ظاہر ہوتی ہے تو اللہ کا چہرہ تو ہے نہیں ہم کو کیسے پتہ چلے۔

(جواب) قرآن قیامت کے دن ہر چیز فنا ہو جائے گی مگر میرے رب کا چہرہ باقی رہ جائے گا۔ امام نے فرمایا کہ چہرے سے مراد معرفت الٰہی ہے اور وہ ہم میں ہیں اگر ہم کسی سے راضی تو اللہ راضی اور اگر ہر کسی سے ناراض تو اللہ اس سے ناراض۔ یعنی اگر اہلبیت خوش تو اللہ بھی خود۔ اگر اہلبیت ناراض تو اللہ ناراض۔ اس کے علاوہ کوئی ورواسطہ نہیں جس سے پتہ چلے کہ اللہ کے ناراض

Presented by www.ziaraat.com

اور کسے راضی ہوتا ہے۔

(سوال) جب کوئی مومن کسی اللہ کے نمائندے کی پیروی کرتا ہے تو اللہ اس کو کیا کہتا ہے؟

(جواب) سورہ صفات۔ سلام ہو نوح پر سلام ہو ابراہیم پر جو نوح کے شیعوں میں سے تھے۔

شیعہ کا مطلب وہ گروہ جو کسی کو مانتا ہے یا کسی کی پیروی کرتا ہے یعنی ہم شیعہ ہیں علی کے یعنی علی کی پیروی کرتے ہیں۔ جن کو اللہ شیعہ کہتا ہے اور سلام کرتا ہے۔

کیا اللہ کے ہاتھ ہیں؟

سوال۔ اللہ نے شیطان سے سوال کیا کہ تو نے اس کو سجدہ کرنے سے انکار کیا جس کو میں نے اپنے دونوں ہاتھوں سے بنایا کیا اللہ کے ہاتھ ہیں؟

جواب۔ اللہ جسم سے بری ہے اگر اس کو جسم والا مان لے تو وہ اجزء جسم کا محتاج ہو جائے گا۔ اللہ نے اپنے کچھ خاص کاموں کے لئے ایک خاص گروہ کو خلق کیا جس کو اہلبیت کہتے ہیں۔

دلیل۔ تو نے تکبر کیا کیا تو ان اعلیٰ ترین لوگوں میں سے ہو گیا ہے۔ یعنی کوئی اعلیٰ ترین لوگ تھے فرشتے نہیں۔

قرآن۔ آدم کے بیٹوں تم کو کیا ہو گیا ہے تم اللہ کو چھوڑ کر شیطان کو اپنا ولی بناتے ہو جبکہ وہ ان گواہ میں شامل نہیں ہیں جب ہم کائنات بنا رہے تھے۔ یعنی جب اللہ کائنات بنا رہا تھے تو کچھ لوگ تھے گواہ۔ بس ثابت ہوا کہ ان حضرات کے وسیلے سے اللہ نے آدم کے پتلے کو بنایا اور اپنے ہاتھ قرار دیئے۔

اللہ نے شیطان کو پیدا کیوں کیا

سوال۔ جب اللہ ہر شے کا علم رکھتا ہے تو اس کو معلوم تھا کہ شیطان دنیا میں سب کو گناہ کی طرف راغب کرے گا تو اس کو پیدا کیوں کیا اس کو ختم کیوں نہیں کر دیا تا کہ دنیا میں امن ہی امن ہوتا؟

جواب۔ اللہ کو یہ بھی تو معلوم تھا کہ آپ اس پر اعتراض کریں گے کہ اللہ نے شیطان کو زندہ ہی

Presented by www.ziaraat.com

کیوں رکھا تو پھر آپ کو اللہ کیوں زندہ رکھتا۔

اللہ کا کام شر کو پیدا کرنا نہیں وہ تو صرف خیر ہی خیر بتاتا ہے اللہ نے تو ابابیل بنایا تھا جس کو اللہ نے اس کو نفس دیا اور عقل سے دولت دی وہ خود شیطان بنا۔

اللہ کی تخلیق جبر کی بنیاد پر نہیں اس کی ہر شے کی تخلیق عدل کی بنیاد پر ہے۔ اس کی مخلوق کی تخلیق لا اکراہ فی الدین پر؟

دین میں کوئی جبر نہیں نیکی اور بدی کے راستوں کو کھول کھول ہر دکھا دیا اب تمہاری مرضی ہے کافر بنو یا شکر گزار بن جاؤ۔

اللہ کا علم

سوال۔ اللہ ہر چیز کا جاننے والا ہے۔ اگر اس کے علم میں یہ بات تھی کہ میں شراب پیوں گا یا قتل کروں گا تو اگر میں شراب نہ پیوں اور قتل نہ کروں تو پھر اللہ کا علم ناقص ہو جائے گا۔

جواب۔ جہاں آپ یہ کہتے ہیں کہ وہ ہر شے کا علم رکھتا ہے تو پھر کیا یہ بھی ایک حقیقت نہیں کہ وہ اس بات کا بھی تو علم رکھتا ہے کہ آپ نہیں پیئے گے پھر آپ نے کس طرح کہہ دیا کہ میں نہیں پیوں گا۔

جس طرح وہ آپ کے افعال کی خبر رکھتا ہے تو اسی طرح اس کو اپنے افعل کی بھی خبر ہے اگر نہیں تو وہ قدرت نہیں رکھتا اور اگر وہ قدرت رکھتا ہے تو وہ برا نہیں چاہے گا کیونکہ وہ خوبیوں کا مجموعہ ہے۔

اب اس کی قدرت میں ہے کہ آپ شراب پئیں گے مگر وہ چاہتا نہیں کیونکہ یہ اس کے منصب کے خلاف ہے۔ جیسے نبی اور امام گناہ نہیں کرتے اس لئے نہیں کہ وہ گناہ کرنے کی قدرت نہیں رکھتے بلکہ ان کے منصب کے خلاف ہے کہ گناہ کیا جائے۔

اسی طرح اللہ قادر مگر اس نے آپ کو بھی آپ کے افعل میں قادر بنا دیا ہے مجبور نہیں۔

اللہ نے دین کو ہم پر کیوں مسلط کیا؟

(سوال) اللہ نے دین کو ہم پر کیوں مسلط کیا؟

Presented by www.ziaraat.com

(جواب) دینِ اسلام ایک مکمل ضابطہ حیات ہے اصل میں دین انسان کی اپنی صلاحیت کو تلاش کر کے اس کا صحیح استعمال کرنا ہے۔ دین آپ کی اعلیٰ صلاحیت کی بریک ہے کہ بریک کہاں لگانی ہے۔ دین پر انسان کو ایک قدم آگے بڑھنے کے لئے کہتا ہے اپنی اچھائیوں میں۔ دین چاہتا ہے کہ اچھائی کی معراج ہو۔ اصل میں دین ہم کو یہ بتاتا ہے کہ خوشی کی حد کیا ہے غم کی حد کیا ہے۔ غصہ کہاں کرنا ہے۔ یہ وہ عمل جس سے انسان کو نقصان ہو سکتا ہے دین اس کی بریک ہے۔

دین اس لئے ضروری ہے کہ دین چاہتا ہے کہ ہر روز ہم ایک اچھائی اپنے اندر بڑھائے اور ایک برائی کم کرے۔ اصل میں دین نفس کا کنٹرول ہے۔ دین چاہتا ہے کہ ہر انسان اپنے نفس کا تزکیہ کرے۔

قیامت کے دن اللہ ہر انسان سے خود حساب لے گا یا فرشتے؟

(سوال) کسی نے رسول ﷺ سے پوچھا کہ قیامت کے دن اللہ ہر انسان سے خود حساب لے گا یا فرشتے؟

(جواب) رسول ﷺ نے فرمایا خود حساب لے گا تو وہ شخص خوش ہو گیا اور بولا میں تو پھر کامیاب ہو گیا کیونکہ مجھے معلوم ہے کہ وہ کریم ہے اور میں اس سے اپنے گناہ کی معافی مانگ لوں گا۔

خدا نظر کیوں نہیں آتا؟

(سوال) خدا نظر کیوں نہیں آتا؟

(جواب) اللہ دیکھتا ہے اور خود نظر نہیں آتا کیونکہ وہ مقام نظر سے بالاتر ہے۔ اس کو نظر آنا عیب سے اور خدا ہر عیب سے پاک ہے کیونکہ اگر آنکھ اس کو دیکھ لے تو وہ آنکھ میں سما گیا اور خدا کسی شے میں سما نہیں سکتا۔

خدا نور ہے سورج بھی نور ہے کیا آپ سورج کو اپنی آنکھ سے براہ راست دیکھ سکتے ہیں جب وہ

Presented by www.ziaraat.com

پوری طرح چمک رہا ہو آپ جب اس کا بنایا ہوا ایک چھوٹا سا سورج اس سے آنکھ ملا کر دیکھ نہیں سکتے تو پھر خدا کو کیسے دیکھ سکتے ہو۔

رحم اور کرم اور ظلم

سوال۔ رحم اور کرم اور ظلم اللہ کی طرف سے ہوتا ہے کیونکہ قیامت کے دن وہ جس کو چاہے جنت میں ڈال دے جس کو چاہے دوزخ میں کیا یہ سچ نہیں وہ ہر شے پر قدرت رکھتا ہے؟

جواب۔ یہ نظریہ صرف ان لوگوں کا ہو سکتا ہے جو اللہ کو عادل نہیں مانتے فقہ جعفریا میں توحید کے فوراً بعد عدل ہے۔

اور قرآن میں ارشاد ہوا۔ تمہارے پروردگار کی بات پوری ہے سچائی اور عادل ہے۔

کمال ذات یہ ہے کہ وہ توحید میں منحصر ہے کمال افعال یہ ہے کہ وہ عادل میں منحصر ہے۔

الف سے کیا مراد ہے؟

سوال۔ الف سے کیا مراد ہے؟

جواب۔ الف اللہ کی نمائندگی کرتا ہے مگر الف کے لئے شروع اور آخر میں نقطہ کی ضرورت ہے یعنی دو نقطوں کے درمیان جو خط ہے الف کہلاتا ہے اور وہ الف اللہ کی تجلی کو ظاہر کرتا ہے۔

اللہ کے معنی کیا ہے؟

سوال۔ امام موسیٰ کاظم علیہ السلام سے اللہ کے معنی کیا ہے؟

جواب۔ جو چودہ کی ولایت لازم کرے چودہ کے دشمن کو ہلاک کرے۔ اس کو اللہ کہتے ہیں۔

اللہ غائب ہے

سوال۔ اللہ غائب ہے دلیل۔

جواب۔ ایک دائرہ بنائیں اس کا مرکز آپ کے لئے غائب ہے مگر آپ مرکز سے انکار نہیں کر

Presented by www.ziaraat.com

سکتے۔ اگر انکار کر دیں تو وہ دائرہ نہیں ہوگا۔

بس یہ دنیا اس بات کی دلیل ہے کہ وہ ہے اس طرح آپ کا اپنا وجود اس بات کی دلیل ہے کہ وہ ہے غائب ہے تو کیا ہوا مگر ہے۔

توحید کی تعریف

سوال۔ توحید کی تعریف کیا ہے؟

جواب۔ امام علیؑ نے فرمایا۔ اپنے نفس کو پہچان رب کو پہچان لے گا۔

یعنی جس نے اپنے آپ کو جان لیا وہ خدا کو خود بخود پہچان لے گا۔

اقرار توحید

سوال۔ ایک شخص نے امام سے پوچھا کہ میں خدا کو نہیں مانتا۔

جواب۔ آپ نے فرمایا کہ تو ہے یا نہیں اس نے کہا میں ہوں پھر آپ نے پوچھا کب سے اس نے کہا کہ مجھے نہیں معلوم کہ کب سے شاید جب سے میں پیدا ہوا آپ نے کہا یہ تو تیری تاریخ پیدائش ہے اس سے پہلے تو کہاں تھا اس نے کہا نہیں معلوم آپ نے کہا جس کو معلوم ہے کہ تو کب سے ہے اس کا نام خدا ہے۔

اللہ کے معنی کیا ہیں؟

سوال: اللہ کے معنی کیا ہیں؟

جواب: اللہ کے معنی لفظ تفالو سے بنے ہیں جو عربی کا لفظ ہے جس کے معنی ہیں جب کسی کے تمام ذریعہ امداد ختم ہو جائے تو کوئی ایک امید رہ جائے اس امید کے بعد تمام امید ختم اس کو تفالو کہتے ہیں اور اسی سے نکلا ہے اللہ۔

Presented by www.ziaraat.com

وحدہ لاشریک کی گواہی

سوال: ہم یہ کہتے ہیں کہ ہم گواہی دیتے ہیں کہ اللہ کا کوئی شریک نہیں کس بنیاد پر یہ گواہی دی جاتی ہے؟

جواب: اللہ نے ہر انسان سے یہ وعدہ لیا کہ وہ دنیا میں مسلمان بنے گا اور پوچھا کہ تمہارا رب کون ہے؟ تو یہ انسان نے کہا کہ تو ہمارا رب ہے اس لئے ہر شخص مسلمان پیدا ہوتا ہے مگر اطراف کا علم اس کے عقیدہ بدل دیتا ہے۔ اس لئے مسلمان ہمیشہ یہ کہتا ہے کہ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ ایک ہے اور اس کا کوئی شریک نہیں۔

قرآن: اے آدمؑ کے بیٹوں کہ ہم نے تم سے وعدہ نہیں لیا تھا کہ تم شیطان کی عبادت نہیں کرو گے تم صرف اللہ کی عبادت کرو گے۔

اللہ کا خزانہ کیا ہے؟

سوال: حضرت داؤدؑ نے اللہ سے پوچھا کہ اے میرے رب ہر بادشاہ کا ایک خزانہ ہوتا ہے تیرا خزانہ کیا ہے؟

جواب: اللہ نے کہا میرا خزانہ مومن کا دل ہے جہاں میں رہتا ہوں۔ یہ عظیم ترین خزانہ ہے جنت سے بھی زیادہ حسین اور پاکیزہ۔

سوال: ہم نے ہر ایک کو جن اور انسان کو صرف پیدا کیا عبادت کے لئے۔ یہاں عبادت سے کیا مراد ہے؟

جواب: ولایت علیؑ مراد ہے یہاں عبادت سے کیونکہ ولایت علیؑ وہ عبادت ہے جو پیدا ہوتے ہی شروع ہو جاتی ہے اور قبر تک اس کو کرتے رہنا ہے۔ ہر عبادت کی قضا ہے مگر ولایت علیؑ لازم ہے۔

Presented by www.ziaraat.com

خدا ہر جگہ ہے یہ کیسے ثابت کریں گے؟

(سوال) خدا ہر جگہ ہے یہ کیسے ثابت کریں گے؟

(جواب) اللہ کا جلوہ ہر شے میں ہے مگر آپ اس کو دیکھ نہیں سکتے اس کے نور کو آپ دیکھ نہیں سکتے جس طرح آپ شیشہ دیکھتے ہیں تو آپ کو اپنا چہرہ نظر آجاتا ہے اسی طرح جب آپ کسی شے کی حقیقت پر غور کریں گے تو آپ کو احساس ہو جائے گا کہ خدا کہاں ہے اور کہاں نہیں ہے۔

اللہ کس نعمت کے بارے میں سوال کر رہا ہے؟

(سوال) مندرجہ ذیل آیات میں اللہ کس نعمت کے بارے میں سوال کر رہا ہے؟

(جواب) (۱) سورہ بنی اسرائیل۔ قیامت کے دن ہم سوال کریں گے کان سے دل سے سوال کریں گے اور آنکھ سے اس نعمت کے بارے میں۔

(۲) سورہ التکاثر۔ قیامت کے دن ہم ہر ایک سے اس نعمت کے بارے میں سوال کریں گے۔

(۳) سورہ قیامت۔ جب جنت والے جنت کی طرف جا رہے ہوں گے تو ندا آئے گی ان کو روکو ابھی ایک سوال باقی ہے۔

(جواب) امام نے فرمایا کہ اس نعمت سے مراد ولایت علیؑ ابن ابی طالب ہے۔

اللہ کی نعمتوں کا شکر کس طرح کریں؟

(سوال) اللہ کی نعمتوں کا شکر کس طرح کریں؟

(جواب) نعمت کا صحیح استعمال اللہ کا شکر ہے۔

امام موسیٰ کاظمؑ نے فرمایا کہ اگر کوئی شخص بس اتنا احساس بھی کر لے کہ میں اللہ کی نعمتوں کا شکر کہہ کر اس نے اللہ کی نعمتوں کا شکر کر دیا۔

مگر اصل شکر نعمت کا صحیح استعمال ہے۔ جو نعمت جس مقصد کے لئے دی گ ءی ہے اس کو اسی طرح

Presented by www.ziaraat.com

استعمال کرے یہ اس نعمت کا شکر ادا ہو گیا خالی شکر کہہ دینے سے شکر نہیں ہوگا۔

ہم اللہ کا شکر کیوں ادا کرتے ہیں؟

(سوال) ہم اللہ کا شکر کیوں ادا کرتے ہیں؟

(جواب) قرآن نے فرمایا کہ نیکی کا بدلہ صرف نیکی ہے۔

اللہ نے ہمارے ساتھ کتنی نیکیاں کی ہیں اب ہم کیسے اس کے ساتھ نیکی کریں اللہ کی نیکی کا بدلہ صرف اور صرف اس کا ہر لحہ شکر ادا کرنا ہے اس لئے ہم شکر کرتے ہیں۔

امام نے فرمایا۔ اگر کوئی تمہارے ساتھ نیکی کرے تو اگر تم بھی وہ ہی نیکی اس کے ساتھ کر دو تو یہ نیکی کا بدلہ نہیں بلکہ تم کو اس سے بڑھ کر نیکی کرنی ہوگی اس طرح شاید نیکی کا بدلہ ادا ہو جائے کیونکہ اس نے تمہارے ساتھ نیکی میں پہل کر دی۔

اللہ حق پر چلنے والوں کی کس طرح مدد کرتا ہے؟

سوال: اللہ حق پر چلنے والوں کی کس طرح مدد کرتا ہے؟

جواب: چھٹے امام نے فرمایا کہ اگر انسان جو کچھ جانتا ہے حق کے بارے میں اس پر عمل شروع کر دے تو جو وہ نہیں جانتا اس کو اللہ سکھا دیتا ہے۔ بس اس طرح حق پر چلنے والوں کی اللہ مدد کرتا ہے۔

رحمن اور رحیم میں کیا فرق ہے؟

سوال: رحمن اور رحیم میں کیا فرق ہے؟ کیا اس کے معنی ایک ہی ہیں؟

جواب: رحمن: دنیا میں ہر ایک پر اس کی رحمت ہے چاہے کافر ہو مشرک ہو یا مومن۔

رحیم: آخرت میں صرف اور صرف مومن پر رحمت ہوگی۔

محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم: اس کے رحمن کا مظہر ہیں۔

Presented by www.ziaraat.com

علیؑ: اس کی رحیم کا مظہر ہیں۔

لفظ رحمن قرآن میں 169 مرتبہ آیا ہے۔ لفظ رحیم قرآن میں 229 مرتبہ آیا ہے۔

سوال: مجلس حسینؑ میں ماتم اور رونے سے ہم کو کیا ملے گا۔ اس کو شیعہ افضل ترین عبادت کیوں کہتے ہیں؟

جواب: چھٹے امام نے فرمایا کہ: جو بھی غم حسینؑ پر روئے یا رلائے اس پر جنت واجب ہے۔ کیونکہ غم حسینؑ میں ہم ذکر کرتے ہیں اللہ کا، محمد ﷺ کا اور ان کا ذکر عبادت۔ کسی عبادت کو آپ ثابت نہیں کر سکتے کہ یہ خالص ہے یا نہیں کیونکہ نماز میں اِدھر اُدھر کے خیال آنا نماز خالص نہیں۔ روزہ میں کھانے کا خیال آنا روزہ خالص نہیں۔ حج میں تکلیف سے بیزاری حج خالص نہیں۔ ذکر حسینؑ واحد ذکر اور عبادت ہے جس میں مومن کا خیال اِدھر اُدھر نہیں جاتا کیونکہ ہر عبادت میں شیطان وسوسے ڈالتا ہے مگر مجلس حسینؑ میں نہیں آسکتا کیونکہ وہاں فاطمہؑ آتی ہیں اور جہاں فاطمہؑ ہوں وہاں شیطان نہیں آسکتا اس لئے ہر مومن ذکر حسینؑ میں روتا ہے کیونکہ رونا آ ہی نہیں سکتا جب تک انسان پوری توجہ سے حق اور باطل کو سن یا سمجھ نہ رہا ہو۔

اللہ اور رب میں کیا فرق ہے؟

سوال: اللہ اور رب میں کیا فرق ہے؟ کیا یہ ایک صفت رکھتے ہیں؟

جواب: کوئی بھی انسان رب ہو سکتا ہے مگر اللہ نہیں کیونکہ رب کسی ایک شے پر قدرت یا پالنے والے کو کہتے ہیں مگر اللہ وہ ہے جو ہر شے کو پالتا ہے اور ہر شے پر قدرت رکھتا ہے۔

جبر یا اختیار

(سوال) جو کچھ کرتا ہے اللہ کرتا ہے اس کے حکم کے بغیر کچھ نہیں ہوتا اگر امام حسین کو یزید نے مارا تو یہ بھی حکم خدا ہے اس میں آپ کیوں روتے ہیں؟

(جواب) اس قاعدہ کی رو میں اگر ہم یزید کو یا اس کے باپ دادا کو یا جس نے یزید کے باپ کو

Presented by www.ziaraat.com

حکومت شام عطا کی ان پر لعنت کرتے ہیں تو یہ بھی تو اللہ کے حکم سے ہو رہا ہے تو آپ کے دل میں کیوں تکلیف ہوتی ہے۔

قرآن میں ہے کہ آدمؑ نے کہا۔ اے اللہ مجھ سے غلطی ہوگئی۔

قرآن سورہ حجرات۔ شیطان نے کہا۔ اے میرے مالک تو نے مجھے گمراہ کیا۔

مندرجہ بالا قرآن کی آیات سے ہم یہ کہہ سکتے ہیں کہ جو اپنی غلطی کو اپنی غلطی سمجھے وہ آدمؑ کی اولاد ہے۔ اور جو اپنی غلطی کو اللہ کی غلطی سمجھے وہ ابلیس کی اولاد ہے۔

کیا اللہ خوش ہوتا ہے کسی طرح

(سوال) کیا اللہ خوش ہوتا ہے کسی طرح وہ تو بے نیاز ہے وہ کیسے خوش ہوتا ہے؟

(جواب) خوش اس چیز پر ہوتی ہے جب کوئی تمنا پوری ہوتی مگر اللہ بے نیاز ہے اس کی تو کوئی تمنا نہیں اصل میں ہم اللہ کو اسی طرح سمجھ رہے ہیں جس طرح ہم آپس میں ایک دوسرے کو اصل میں اللہ کی خوشی سے مراد وہ اور نعمت عطا کرتا ہے۔ جیسے جب کوئی بچے سے یہ کہتے ہیں کہ سبق یاد کرو اور اگر تم نے سبق یاد کیا تو ہم خوش ہوں گے اگرچہ ہمارے دل میں کوئی تمنا نہیں مگر بچہ کے سبق یاد کرنے پر ہم خوش ہوتے ہیں اور پھر ہم اس کو تحفہ دیتے ہیں اسی طرح جب ہم اللہ کے حکم کی پابندی کرتے ہیں تو اللہ کی قدرت میں کوئی اضافہ نہیں ہوتا بلکہ وہ خوش ہو کر ہم کو رحمت سے نوازتا ہے۔

اللہ نور ہے

سورہ نور میں اللہ نور ہے اس کی مثل یہ ہے کہ ایک طاق ہے اور اس میں چراغ ہے۔ چراغ پر کندیل ہے اور کندیل ستارہ کی طرح روشن ہے اور وہ زیتون کے مبارک درخت کے تیل سے روشن ہے جو نہ مغربی ہے اور نہ مشرقی اور یہ اس طرح روشن ہے کہ اس کو آگ کی ضرورت نہیں اور پھر نور پر نور ہے۔

Presented by www.ziaraat.com

تشریح۔ اللہ نور ہے اس سے مراد علم خدائی کی وسعت طاق سے مراد فاطمہ زہراؑ ہیں۔

چراغ حسن و حسین ہیں۔

کندیل سے مراد مولا علیؑ کی ولایت ہے۔

درخت سے مراد ابراہیم جو نہ یہودی تھے نہ عیسائی بلکہ مسلمان تھے۔

علم وہ روشنی ہے جو بغیر آگ کے روشن ہے۔

نور پر نور سے مراد امامت ہے بارہ کی۔

یہ دور منشور میں ابوالحسن نے شرح کی ہے

نور سے مراد

(سوال) اللہ ایک نور ہے اس سے مراد روشنی ہے؟

(جواب) اللہ نور ہے یا اللہ کی روشنی سے مراد وہ روشنی نہیں جو ہم سمجھتے ہیں بلکہ اس سے مراد وہ بصیرت ہے یا معرفت الٰہی ہے جس کو سمجھ کر انسان حق اور باطل میں فاصلہ کرتا ہے اگر اس سے مراد روشنی ہوتی تو وہ لوگ جو اندھے ہیں وہ کیسے دیکھتے۔

ابراہیمؑ کو اللہ نے خلیل اللہ کیوں بنایا؟

(سوال) ابراہیمؑ کو اللہ نے خلیل اللہ کیوں بنایا؟

(جواب) امام نے فرمایا کہ۔ ابراہم کو اللہ نے خلیل اللہ اس لئے بنایا کہ آپ درود بہت پڑھتے تھے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم و آل محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر۔

اللہ نے سب سے پہلے کس شے کو بنایا۔

سوال۔ اللہ نے سب سے پہلے کس شے کو بنایا۔

جواب۔ حدیث۔ اللہ نے سب سے پہلے میرے نور کو خلق کیا اور پھر علیؑ کو میں اور علیؑ ایک نور سے

Presented by www.ziaraat.com

ہیں۔

دلیل۔قرآن۔میرے حبیب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کہہ دیں کہ میری زندگی میری بندگی میری موت اللہ کے لئے ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور سب سے پہلا مسلم میں ہوں۔

قرآن۔اگر رحمان کا کوئی بیٹا ہوتا تو پہلا عابد میں ہوں یعنی میں پہلا حق دار تھا اللہ کا بیٹا بننے کا۔یعنی سب سے پہلے اللہ نے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نور کو خلق کیا۔

نور۔کے معنی ہیں مکمل علم۔نور کی ضد ظلم ہے تو نور سے مراد مکمل علم۔

سب سے پہلے بشر کا لفظ آدم کیلئے استعمال بات آدم سے پہلے جو بشر تھا وہ کس حالت میں تھا ظاہر ہے نور کی حالت میں اس لئے نبی نے کہا کہ اللہ نے سب سے پہلے میرے نور کو خالق کیا۔

حدیث۔نبی نے ایک سوال کے جواب میں کہا آپ پر نبوت کب واجب ہوئی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میں اس وقت بھی نبی تھا جب آدم پانی اور مٹی کے درمیان میں تھے۔

اللہ زمین اور آسمان کا نور ہے اس کا کیا مطلب ہے؟

(سوال) اللہ زمین اور آسمان کا نور ہے اس کا کیا مطلب ہے؟

(جواب) اللہ کا نور براہ راست نظر نہیں آتا اس نے اپنے نور سے نور کو خلق کیا دنیا میں اہلبیت کی شکل میں۔تو نور سے مراد اہلبیت ہیں۔

(سوال) آپ شیعہ ماتم کیوں کرتے ہیں؟ عزاداری کیوں کرتے ہیں؟ علیؑ کو پہلا خلیفہ کیوں بناتے ہیں؟

(جواب) دین کا سارا عمل رسول کی حدیث پر ہے تو آپ ثابت کریں۔

(۱) رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کب منع کیا کہ ماتم نہ کرو۔

(۲) رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کب منع کیا عزاداری نہ کرو۔

(۳) رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کب منع کیا کہ علیؑ کو خلیفہ نہ بنانا۔

Presented by www.ziaraat.com

مومن کا اللہ پر حق

(سوال) مولا علیؑ سے سوال کیا کسی نے کیا مومن کا اللہ پر حق ہے؟

(جواب) مولا علیؑ نے فرمایا کہ مومن کا اللہ پر حق یہ ہے کہ وہ اپنے اندر وہ خصوصیت پالیتا ہے جو اللہ کے اندر ہے یعنی اگر وہ ہے اس دیوار کو کہے سونے کی بن جا تو وہ سونے کی بن جاتی ہے آپ ابھی یہ کہہ رہے تھے کہ دیوار اصل میں سونے کی بن گئی آپ نے فرمایا کہ میں تو مومن کا حق بتا رہا تھا اس دیوار نے امیر المومنین کا حق ادا کر دیا۔

اللہ کس شے کا عالم تھا؟

سوال: اللہ عالم ہے کس چیز کا جب کوئی چیز نہیں تھی تو وہ کس شے کا عالم تھا؟

جواب: جس چیز کا اللہ عالم ہے اسی شے کا محمد ﷺ شہر ہیں اور اسی شے کا علیؑ دروازہ ہیں۔ صفاتِ محمد ﷺ و آلِ محمد ﷺ کا عالم اللہ ہے یہ ہی وہ اجسام تھے جو اس وقت تھے جب دنیا بنی تھی۔

قرآن: اے آدم کے بیٹوں تم کو کیا ہو گیا ہے تم اللہ کو چھوڑ کر شیطان اور اس کی اولاد کو اپنا ولی بناتے ہو جبکہ وہ ان گواہوں میں بھی نہیں ہیں جب ہم دنیا بنا رہے تھے۔ یعنی جب دنیا بن رہی تھی کچھ لوگ گواہوں کی شکل میں تھے ان کا عالم اللہ ہے۔

اللہ کے کلمات سے کیا مراد ہے؟

سوال۔ اللہ کے کلمات سے کیا مراد ہے؟

جواب۔ سورہ اعراف اے لوگو تم اللہ پر اور رسول ﷺ پر ایمان لاؤ اور اس کے کلمات پر ایمان لاؤ۔

سورہ۔ اگر یہ درخت دنیا کے قلم بن جائے اور ساتوں سمندر اور سات سمندر سیاہی بن جائے تو بھی

Presented by www.ziaraat.com

تم کلمات الٰہی کی تعریف نہیں کر سکتے۔

اللہ نے عیسیٰ اور یحییٰ کی کلمات الٰہی کا ہے اور دوسرے نبی کو کلمات الٰہی کہا ہے۔ کلماتِ الٰہی سے مراد اللہ کی نشانی جن کو دیکھ کر اللہ یاد آجائے۔ جن کو دیکھ کر اللہ کا یقین ہوتا ہے۔ دنیا کی ہر شے کو دیکھ لو وجود الٰہی کی نمائندگی کرتا ہے۔

تو پھر وہ کون سے کلمات الٰہی ہے جس کے بارے میں اللہ مندرجہ بالا آیت میں ذکر کر رہا ہے کلمات الٰہی کو سمجھنے کے لئے ایک مثل کو سمجھنا پڑے گا پھر لسان اللہ سے معلوم کرنا پڑے گا کہ کلمات الٰہی کون ہیں۔

ایک بہت بڑے عالم کے ہزاروں شاگرد ہوئے ہیں اور یہ شاگرد بڑے فخر سے کہتا ہے کہ میرے استاد فلاں عالم ہیں مگر عالم ہر شاگرد کا نام لے لے کر نہیں لیتا کہ وہ میرے شاگرد ہیں مگر اگر کوئی طالب میرا ہنر مند ہے اور اس کے ہاتھ کام کر چکا ہوں تو استاد یار یار کہتا ہے کہ یہ میرا شاگرد ہے میں اس طرح کلمات الٰہی تو بہت ہیں مگر اس آیت میں جس کلمات الٰہی کا اللہ ذکر کر رہا ہے وہ صرف اور صرف اہلبیت ہیں۔

اس لئے امام باقرؑ اور امام جعفر صادقؑ پوچھا گیا کہ وہ کلمات الٰہی کون ہیں تو آپ نے فرمایا کہ ہم ہیں وہ کلمات الٰہی اور ہم پر ایمان ہر مومن پر واجب ہے۔

اللہ کا سب سے پہلا نام کون سا تھا؟

سوال۔ اللہ کا سب سے پہلا نام کون سا تھا؟

جواب۔ اصول کافی میں ہے کہ اللہ کا سب سے پہلا نام علی العظیم رکھا۔ حضرت ابو طالب نے علیؑ کا نام علیؑ خود سے نہیں رکھا بلکہ ایک نور کی تختی آئی حضرت ابو طالب کے سامنے جس پر لکھا تھا میرا نام بھی علی ہے اور یہ بھی علیؑ ہے کیونکہ یہ میرے گھر میں پیدا ہوا ہے۔

Presented by www.ziaraat.com

رب کے معنی

سوال: رب کے کیا معنی ہیں؟

جواب: ابتدائی منزل سے انتہائی کمال کی منزل تک پہنچانے والا بغیر کسی غرض کے رب کہلاتا ہے۔ وہ ایسا رب ہے کہ اپنی تمام صفاتوں کو انسانوں میں تقسیم کر دیتا ہے اور انسانوں کی کسی صفت کا محتاج نہیں اور اپنی کوئی صفت صرف اپنے لئے بچا کر نہیں رکھی۔

وہ زندہ کرتا ہے وہ موت دیتا ہے وہ رزق دیتا ہے وہ غائب ہے وہ حاضر ہے یہ تمام صفتیں اس نے اپنے ولی کو دے کر ثابت کیا کہ وہ کوئی صفت بچا کر نہیں رکھتا۔

دلیل قرآن اللہ سب میں بہترین خلق کرنے والا ہے

اللہ سب میں بہترین رزق دینے والا ہے

اللہ نے کہا کہ وہ اول ہے وہ آخر ہے اس نے یہ اپنی صفت ہر انسان میں ڈال دی۔

آپ کا جیسا بھی کوئی نہیں

آپ ہیں اور آپ نہیں ہیں،

اللہ کہاں ہے؟

سوال: اللہ کہاں ہے؟

جواب: مولا علی علیہ السلام نے فرمایا کہ ایک چراغ کو روشن کرو پھر چراغ کی لو کے بارے میں پوچھا کہ کس سمت ہے سب نے کہا کہ سمت کا تعین نہیں کر سکتے تو آپ نے فرمایا کہ ایک چھوٹے سے چراغ کی لو کی سمت کا تعین نہیں کر سکتے تو جس نے ہر شے کو بنایا اس کی سمت کیسے معلوم کر سکتے ہیں

بس عبدیت کا تعین دل سے ہے اور عابد کا تعین جسم کی حرکت میں ہے۔

جسم کی حرکت نظر آتی ہے دل میں ایمان نظر نہیں آتا اس لئے الا الہ الا اللہ عبادت ہے۔

علی ولی اللہ عبدیت ہے۔

Presented by www.ziaraat.com

عابد کا مقام فرش ہے۔ عبدیت کا مقام عرش ہے۔

سبحان ہے وہ ذات جو لے گیا اپنے عبد کو

اللہ نے شراب کو کیوں حرام قرار دیا۔

سوال: اللہ نے شراب کو کیوں حرام قرار دیا۔

جواب: عربی میں نشہ کو خمار کہتے ہیں جس کا مطلب ہے پردہ ڈالنا کیونکہ نشہ سے عقل پر پردہ پڑ جاتا ہے اس لئے شراب اور دوسری نشہ کی چیزوں کو اسلام نے حرام قرار دیا۔ شراب پینے سے مندرجہ ذیل نقصانات ہیں۔

(۱) شراب پی لینے سے انسان اپنی عقل وحواس کھو دیتا ہے۔

(۲) شراب پینے سے جگر خراب ہو جاتا ہے۔

(۳) کھانے کا ہضم کرنے کا نظام ختم ہو جاتا ہے۔

(۴) آنکھوں کی بینائی کمزور ہو جاتی ہے۔

(۵) پیٹ میں پانی بھر جاتا ہے۔

(۶) سر کے بال جھڑ جاتے ہیں۔

(۷) پاؤں پتلے ہو جاتے ہیں۔

خدا اپنی عبادت کا صلہ کس طرح دیتا ہے؟

خدا اپنی عبادت کا صلہ کس طرح دیتا ہے؟

سوال: خدا اپنی عبادت کا صلہ کس طرح دیتا ہے؟

جواب: حدیث: رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ اگر کوئی شخص ایک گھنٹے عادل کے ساتھ گزرے کوئی غیبت نہ کرے کوئی برائی نہ کرے کوئی چالاکی نہ کرے تو اللہ اس کو ایک سال کی عبات کا اجر دیتا ہے۔

Presented by www.ziaraat.com

ہمارا خدا عادل ہے۔

ہمارا نبی عادل ہے۔

ہمارا امام عادل ہے۔

ہم کو آپس میں اتنا عدل کرنا ہے کہ جب ہم کو کبھی گواہی کی ضرورت پڑے تو ہم کو ڈھونڈنا نہ پڑے کہ ہم میں عادل کون ہیں۔

اللہ نے انسانوں کی ہدایت کس طرح کی؟

سوال: اللہ نے انسانوں کی ہدایت کس طرح کی؟

جواب: اللہ نے انسانوں کی ہدایت تین طریقوں سے کی۔

(۱) جسم کی ہدایت کے لئے اللہ نے عقل دے کر ہدایت کی۔

(۲) عقل کی ہدایت کے لئے کتاب اور نبی دیا۔

(۳) کتاب پر عمل کرنے کے لئے امام دے کر انسانیت کی ہدایت کی۔

وجودِ خدا

سوال: اللہ ہے اس کی دلیل کیا ہے؟

جواب: آپ ہیں یا نہیں اگر آپ کے وجود کا انکار کر دے تو آپ کے بنانے والے کا بھی انکار بس آپ کا وجود اس بات کی دلیل ہے کہ اللہ ہے اور اس کا انکار آپ کے وجود کا انکار ہے جو کہ آپ نہیں کر سکتے۔

اللہ کے ناموں میں ایک نام ہے عزیز

سوال: اللہ کے ناموں میں ایک نام ہے عزیز اس کا کیا مطلب ہے؟

جواب: عزیز کے معنی کائنات کا اقتدار رکھنے والا۔ جیسے حضرت یوسفؑ کو عزیز مصر کہا جاتا تھا یعنی

Presented by www.ziaraat.com

مصر کا اقتدار رکھنے والا۔

اللہ کی عبادت

سوال: اللہ کی عبادت کس لئے ہو۔

جواب: تاکہ جو ہر بندگی پیدا ہو جائے اس لئے اللہ نے عبادت کو واجب قرار دیا صرف بندگی کا جذبہ پیدا کرنے کے لئے جہاں بندگی ہوگی وہاں ظلم نہیں ہوگا جب ظلم نہیں ہوگا تو ایک انسان دوسرے انسان کے ظلم سے بچ جائے گا۔ اصل میں عبادت کا مقصد انسان کو ظلم سے دور رکھنا ہے۔ ورنہ اس کو عبادت کی نہیں ہزاروں لاکھوں فرشتے اس کی عبادت کرتے ہیں وہ محتاج عبادت نہیں ہم ہیں۔

رب کی سبیل

سوال: رب کی سبیل کون ہیں؟

جواب: قرآن۔ دعوت دو لوگوں کو رب کی سبیل کی طرف حکمت اور موازحسن کے ساتھ۔

امام نے فرمایا۔ سبیل خدا سے مراد ہم اہلبیت ہیں۔

اللہ رحمٰن ہے

سوال: اللہ رحمٰن ہے اس کی دلیل کیا ہے؟

جواب: اللہ کے رحمان ہونے کی دلیل ماں ہے اس نے ماں کے دل میں اسی محبت رکھی جو وہ انسانوں سے کرتا ہے۔

یعنی جب عورت ماں بن جاتی ہے تو وہ اللہ کا مظہر بن جاتی ہے۔

بچہ کتنا ہی برا ہو ہر کوئی اس سے بات کرنا چھوڑ دے مگر ماں نہیں چھوڑتی۔

خود نہیں کھاتی اس کو کھلا دیتی ہے خود نہیں پہنتی مگر اولاد کو پہنا دیتی ہے۔ جس طرح اللہ جلدی راضی

Presented by www.ziaraat.com

ہو جاتا ہے اسی طرح ماں جلدی راضی ہو جاتی ہے۔

اللہ عذاب کب دیتا ہے؟

سوال: اللہ عذاب کب دیتا ہے؟

جواب: جب کوئی نعمت کا انکار کرے۔

سورہ نمل۔ جو بھی نعمت کا انکار کرتا ہے ہم اس کو خوف اور بھوک میں مبتلا کر دیتے ہیں۔

بھوک سے مراد کھانے کی چیزیں مشکل سے ملے۔

امام نے فرمایا یہاں نعمت سے مراد ولایت علی ابن ابی طالب ہے۔

اللہ کی آنکھ زبان کیوں نہیں

سوال: اللہ کی آنکھ زبان کیوں نہیں ہے؟

جواب: ہمارا وجود کامل نہیں ان میں خرابی آئی رہتی ہے۔

اگر اللہ کی آنکھ ہوتی تو وہ آنکھ سے دیکھنے کا محتاج ہوتا اور جب آنکھ خراب ہوتی تو وہ دیکھنے سے قاصر ہو جاتا۔

اللہ کو کیسے سمجھیں؟

سوال: اللہ کو کیسے سمجھیں؟

جواب: مولا علی علیہ السلام نے فرمایا کہ اگر انسان اپنی (میں) کو سمجھ لے تو اللہ کو سمجھ لے گا۔

یعنی میں یا میرا جو ہیں وہ نفس ہے یہ نفس منتقل ہوتا ہے ایک جگہ سے دوسری جگہ

یعنی قبر میں جسم میں نفس جاتا ہے اور گھروں میں جسم میں نفس پیدا ہوتا ہے۔

اللہ اور درود

سوال: اللہ نے یہ کیوں کہا کہ اللہ درود پڑھتا ہے فرشتے درود پڑھتے ہیں ایمان والو تم بھی درود

Presented by www.ziaraat.com

پڑھو۔

جواب: فرشتے اس لئے درود پڑھتے ہیں کہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم و آل محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کی عبادت سکھائی۔

اللہ درود اس لئے پڑھتا ہے کہ اللہ کی معرفت کرائی محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم و آل محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔

ایمان والو تم درود اس لئے پڑھو تا کہ تم کو بھی عبادت اور سیدھا راستہ دکھایا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم و آل محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے۔

اللہ کو واحد کس طرح مانیں؟

سوال: اللہ واحد ہے ہم اس کو واحد کس طرح مانیں؟

جواب: مولا علی علیہ السلام نے فرمایا۔

عرب میں چار معنوں میں واحد استعمال ہوتا ہے۔ دو معنوں میں درست ہے دو معنوں میں درست نہیں ہے اللہ کو واحد ماننا۔

(۱) عدادی طور پر واحد نہیں ہے جیسے 3,2,1

(۲) جنسی طور پر واحد نہیں ہے جیسے ایک جسم، دو جسم منہ

مندرجہ بالا واحد خدا کو ماننا درست ہیں۔

(۱) واحد اس طرح ہے کہ اس کی مثل کوئی نہیں

(۲) واحد اس طرح ہے کہ اس کا شریک کوئی نہیں۔

مندرجہ بالا طور پر واحد ماننا درست ہے۔

انسان سے گناہ اللہ کرواتا ہے؟

سوال: کیا اللہ انسان کو گناہ کرنے پر رسوا کرتا ہے؟

جواب: مولا علی علیہ السلام نے فرمایا کہ اللہ بندوں میں جو پہلا گناہ کرتا ہے اس کو رسوا نہیں کرتا نہ رسوا

Presented by www.ziaraat.com

ہونے دیتا ہے اگر کوئی گناہ پر رسوا ہوتا ہے تو اس کا مطلب ہے کہ یہ گناہ اس نے پہلی مرتبہ نہیں کیا ہے یہ وہ پہلے بھی کر چکا ہے۔

اللہ بڑا ہے کس چیز سے

سوال: اللہ بڑا ہے کس چیز سے

جواب: اللہ کو ہم کسی شے سے موازنہ نہیں کر سکتے تو یہ کہنا کہ اللہ ہر شے بڑا ہے ترجمہ ٹھیک نہیں امام جعفر صادقؑ نے کہا کہ اللہ بڑا ہے سے مراد اس کا علم ہر شے پر محیط ہے ہر وہ صفت جو ہم سوچتے ہیں اس سے بڑا ہے خدا۔

اللہ اور رسول میں فرق

سوال: رسول ﷺ میں کیا کمی تھی؟

جواب: امام نے فرمایا کہ رسول ﷺ میں ایک کمی تھی کہ وہ مخلوق ہیں اور خدا خالق مگر وہ ایسی مخلوق کہ جس میں اللہ جلوا گر ہو۔

خدا کے بارے تصورات

(سوال) معصوم سے سوال کیا کسی نے کہ کبھی کبھی میرے تصور میں آتا ہے کہ خدا ایسا ہوگا میں کیا کروں؟

(جواب) آپ نے فرمایا کہ جو تصور میں آجائے وہ خدا نہیں کیونکہ تجھے خدا نے خلق کیا ہے تو نے خدا کو خالق نہیں کیا۔ جیسے تو خیال کرتا ہے کہ ایسا گھر بناؤں گا تو تو اس کا خالق ہو گیا۔

وجود خدا کی دلیل

(سوال) یہ کیسے سمجھیں کہ اللہ ہے؟

(جواب) مولا علیؑ نے فرمایا۔ ہر شے ربط میں ہے یہ ہی دلیل ہے کہ اللہ ہے۔

Presented by www.ziaraat.com

کیا ہم اللہ کو دیکھ سکتے ہیں؟

سوال۔ مولا علیؑ سے سوال کیا کہ کیا ہم اللہ کو دیکھ سکتے ہیں؟

جواب۔ مولا علیؑ نے فرمایا۔ اللہ جسم و جسمانیت سے بری ہے اس کو کوئی نہیں دیکھ سکتا مگر اس کو خدا نظر آئے گا جو دل اور ایمان کی نگاہ سے اس کو دیکھے۔ یعنی اللہ کو دیکھنے کے لئے بصارت نہیں بصیرت چاہئے۔

آپ کیسا خدا چاہتے ہیں؟

سوال: آپ کیسا خدا چاہتے ہیں؟

جواب: ہر انسان کے دل ایک خدا ہے جیسی اس کی سوچ و فکر ہوگی ویسا ہی خدا وہ چاہنے لگتا ہے اگر وہ دولت کو پسند کرتا ہے تو وہ چاہتا ہے کہ اس کا خدا وہ ہو جو دولت دے۔

اس لئے مولا علی علیہ السلام نے فرمایا۔ میں جیسا خدا چاہتا تھا ویسا ہی خدا تجھ کو پایا بس مجھے ویسا بندہ بنا لے جیسا تو چاہتا ہے۔

انبیاء

افضل نبی

سوال: عیسائیوں نے کہا عیسیٰؑ افضل ہیں محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کیونکہ عیسیٰؑ کی نبوت کے قائل عیسائی بھی ہیں اور مسلمان بھی اور محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نبوت کے قائل صرف مسلمان ہیں۔

جواب: امام نے کہا کہ ہم اس عیسیٰ کی نبوت کو مانتے ہیں جو محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی گواہی اور بشارت کے لئے کے لئے آیا تھا۔

Presented by www.ziaraat.com

حضرت عیسیٰ علیہ السلام

سوال: عیسیٰؑ اللہ کے بیٹے ہیں اور خود اللہ ان کے اندر سما گیا تھا تو وہ اصل میں اللہ کا روپ تھا۔

جواب: امام نے ایک عیسائی عالم سے سوال کیا کہ عیسیٰؑ بہت اچھے انسان تھے اور اللہ کے نبی تھے مگر وہ اللہ کی عبادت ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کم کرتے تھے۔

تو اس عیسائی عالم نے کہا کہ ان سے بڑھ کر عبادت کوئی اور نہیں کر سکتا تو امام نے کہا کہ کس کی عبادت کرتے تھے تمہارے عقیدے کے مطابق تو وہ خود اللہ تھے تو کیا اللہ خود اپنی عبادت کرتا تھا۔

عبادت کا مطلب کسی کو اپنے سے بہتر سمجھ کر اس کے آگے جھکے جانا۔

آدم علیہ السلام سے ترک اولیٰ یا خطا

سوال: آپ شیعہ لوگ کہتے ہیں کہ آدم نے غلطی نہیں کی ترک اولیٰ کیا جبکہ خود قرآن میں آدم نے کہا کہ مجھ سے غلطی ہوگئی میں ظلم کرنے والوں میں ہوگیا۔

جواب: غلطی کا اقرار کرنا یا کہنا کہ میں ظالمین میں سے ہوگیا اس بات کی دلیل نہیں کہ وہ مجرم ہے۔

کیا عیسیٰؑ اللہ کے بیٹے تھے

سوال: عیسائی کہتے ہیں کہ عیسیٰؑ اللہ کا بیٹا تھا۔

جواب: عیسیٰؑ اللہ کا بیٹا نہیں تھا اگر ہوتا تو پھر اللہ مریم کو اپنے گھر بیت المقدس سے باہر کو نکلتا۔

قرآن: میرے حبیب آپ کہہ دیں کہ سب سے پہلا عابد میں ہوں اگر اللہ کو کوئی بیٹا ہوتا تو مجھے ضرور معلوم ہوتا اور اس کا حق مجھے ہے کہ میں اس کا بیٹا ہوتا۔

حضرت عیسیٰ علیہ السلام اور خدا کا بیٹا ہونا

سوال: عیسیٰؑ اللہ کے بیٹے تھے آپ مسلمان کیوں نہیں مانتے ہمارے پاس دلیل ہے کہ ان کا باپ

Presented by www.ziaraat.com

نہیں تھا تو اللہ ان کا باپ ہے اس لئے ہم ان کو بیٹا مانتے ہیں؟

جواب: اللہ کیا ہے پہلے بتاؤ کیا اللہ ہماری طرح جسم رکھتا ہے۔

کیا اللہ ہماری طرح خون رکھتا ہے۔

کیا اللہ ہماری طرح بیٹھتا اٹھتا ہے۔

کیا اللہ ہماری طرح بال رکھتا ہے

جیسے باپ ویسا بیٹا

عیسیٰؑ جسم رکھتے تھے گوشت رکھتے تھے وہ اللہ یا اللہ کے بیٹے کیسے ہو سکتے ہیں۔ ہاں نبی ہو سکتے ہیں۔

اللہ نے حضرت ابراہیمؑ کا امتحان کیوں لیا؟

سوال: اللہ نے حضرت ابراہیمؑ کا امتحان کیوں لیا؟

جواب: امتحان ایمان ہوتا جہاں معلوم نہ ہو کہ یہ شے کتنی قوی رکھتی ہے مگر اللہ کو سب کچھ معلوم تھا اس لئے آدمؑ اور ابراہیمؑ کا امتحان اس لئے لایا کہ وہ معار امامت اور معیار خلافت بتانا چاہتا تھا۔

یعنی وہ بتانا چاہتا تھا کہ ہر نبی اور ہر رسول کو امامت نہیں دی جاتی۔

اور خلافت کا معیار صرف یہ ہے کہ وہ آل رسول کی معرفت جانتا ہو جیسے کہ آدمؑ کو اللہ نے حکمات کا امتحان لیا۔

آدم علیہ السلام کا اعتراف خطا

سوال: آدمؑ نے خود کہا کہ میں نے ظلم کیا مجھے معاف کر دے۔

جواب: پورے قرآن میں اللہ نے کہیں نہیں کہا کہ میں آدم سے ناراض ہوں یا سزا دوں گا یہاں ظلم سے مراد اپنے اوپر ظلم کرنا ہے یعنی آدم جو ظلم کرے گے وہ اپنے اوپر یعنی آدم کو دنیا میں مشکل کی زندگی گزارنا ہوگی۔

Presented by www.ziaraat.com

اگر اللہ ناراض ہوتا تو تاجِ نبوت چھین لیتا ایسا نہیں کیا یعنی نبوت میں ترک اولا کی گنجائش ہے مگر امامت میں ترک اولا بھی نہیں ہوتا اس لئے ابراہیمؑ سے کہا کہ ہم تمہاری اولاد میں امامت رکھے گے مگر ظالمین میں سے نہیں۔

ابراہیم علیہ السلام پوری انسانیت کے امام

سوال: جب اللہ نے ابراہیمؑ کو امام بنا دیا تو کہا کہ ہم تم کو پوری انسانیت کا امام بناتے ہیں کیوں؟

جواب: نبی یا رسول ترک اولا کر سکتا ہے مگر انسانوں کی ہدایت کے لئے امام وہ عہدہ ہے جہاں ترک اولا بھی نہیں یعنی امام یہ عمل اللہ کے حکم کے مطابق کرتا ہے اس لئے اللہ نے ابراہیمؑ کو امام بنا کے ہی انسانیت کا ذکر کیا۔

شیطان اور آدم کو سجدہ

سوال: شیطان نے آدم کو سجدہ کیوں نہیں کیا اور اللہ نے یہ کیوں چاہا ہے سب فرشتے آدم کو سجدہ کریں۔

جواب: فرشتوں نے تو آدم کو سجدہ کر لیا مگر ابلیس نے سجدہ نہیں کیا وہ آگ اور مٹی کے چکر میں پڑ گیا یعنی آگ افضل ہے اور مٹی کمتر اصل میں وہ یہ علم حاصل نہیں کر سکا کہ اس بات کی پروا نہیں کر کے چاہیئے کہ کوئی کس چیز سے بنا ہے مگر اس چیز کی فکر ہونی چاہیئے کہ کس نے بنایا ہے۔

بنانے والا کون ہے۔

اصل میں اللہ یہ ثابت کرنا چاہتا تھا کہ میں کسی بھی شے کو افضل بنا سکتا ہوں نہ کہ وہ شے جس سے وہ بنا ہے۔

دوسرا عبادت عبد کی مرضی سے نہیں ہوگی بلکہ معبود کی مرضی کے مطابق ہوگی۔

Presented by www.ziaraat.com

کیا آدمؑ نے گناہ کیا تھا؟

سوال: کیا آدمؑ نے گناہ کیا تھا؟

جواب: اللہ نے کہا ہم نے آدمؑ سے عہد لیا کہ جنت میں جہاں چاہیں جائیں جو چاہیں کھائیں مگر اس درخت کے قریب نہ جانا۔

شیطان کو معلوم تھا کہ انسان میں آگے بڑھنے کا جذبہ ہے اس لئے اس نے آدم کے دل میں خیال ڈالا کہ کاش وہ اس درخت کی طرح اہمیت رکھتے اس خیال کے آتے ہی آدم نے سوچا کہ شاید اس درخت کا پھل کھانے سے اس درخت کی اہمیت میرے اندر آجائے تو انھوں نے پھل توڑ کر کھالیا اگر اللہ سے اجازت لے لیتے تو طریقہ اولا نہ ہوتا۔

اسلام میں چار شادیوں کی اجازت ہے مگر بولا کہ اگر تم انصاف کر سکوں آپ نے دوسری شادی کر لی مگر آپ کی پہلی بیوی اور بچے نے کہا کہ آپ نے اچھا نہیں کیا اور پھر کچھ عرصے بعد آپ کو خیال آیا کہ آپ نے ان کی مرضی کے مطابق نہیں کیا تو آپ نے گناہ کیا بس آپ نے گناہ نہیں کیا بس یہ ہی سب آدم سے ہوا۔

کیا نجات کے لئے نبی سے رشتہ داری کام آئے گی؟

سوال: کیا نجات کے لئے نبی سے رشتہ داری کام آئے گی۔

جواب: اسلام میں نجات کے لئے نبی سے رشتہ داری ہرگز ہرگز عرض کام نہیں آئے گی انسان کا خود کا عمل رشتہ داری کے معیار کو بڑھائے گا خالی رشتہ داری کام نہیں آئے گی۔

شیطان ہر ایک کے گھر میں گھس جات ہے۔

نوح کی بیوی گمراہ ہوئی۔

لوط کی بیوی گمراہ ہوئی۔

آدم کا بیٹا گمراہ ہوا۔

Presented by www.ziaraat.com

نوح کا بیٹا گمراہ ہوا۔

بی بی حاجرہ کو گمراہ کرنے کی کوشش کی۔

مگر اہلبیت کے گھر میں داخل ہونے کی جرأت نہیں تھی کی جہاں جبرئیلؑ داخل نہیں ہو سکتے بغیر اجازت کے تو وہاں شیطان کیسے داخل ہوسکتا ہے۔ چادر تطہیر اس بات کی دلیل ہے۔

اس لئے اہلبیت وہ ہستیاں ہیں جہاں صرف ہدایت ہی ہدایت ہے۔

بس اللہ کی حکمت یہ ہی تھی کہ اہلبیت کی اطاعت ہو۔

ہابیل اور قابیل

سوال: آدمؑ کے دو بیٹے ہابیل اور قابیل تھے یہ کیسے ہوا ہابیل مومن اور قابیل کافر تھا۔

جواب: حدیث۔ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ انسان جو کچھ کھاتا ہے اس کا اثر 40 دن تک تمہارے پیٹ میں رہتا ہے۔

اللہ نے آدمؑ اور حوا کو منع کیا تھا کہ شجر کے قریب نہ جانا حوا نے اس درخت سے گندم کا دانہ کھایا اور پھر اس کے درمیان قابیل کا حمل ٹھہرا جس کی بنا پر وہ کافر بن گیا اور ہابیل مومن وہ بعد میں معافی کے بعد پیدا ہوا۔ کیونکہ مرضی معبود کے خلاف شجر سے گندم کھائی جس کے اثر سے بچہ کافر بن گیا۔

نبی بڑا ہے یا نبوت؟

سوال۔ نبی بڑا ہے یا نبوت؟

جواب۔ دنیا کی دو چیزیں ہیں ظرف اور مظروف یعنی ہر شے ہے وہ کسی میں ہے۔ جس میں شے رکھی جاتی ہے وہ مظروف اور جو شے ہے وہ ظرف کہلاتی ہے۔ ضرف کم ہو کوئی بات نہیں مضروف کو ہمیشہ بڑا ہوتا ہے تاکہ ظرف اس میں مکمل طور پر آجائے۔ نبی ضرف ہے۔ نبوت ایک عہدہ ہے یعنی محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو نبوت کے عہدے سے زیادہ ہونا ہے ورنہ نبوت کنٹرول میں نہیں رہے گی یعنی نبی بڑا ہے نبوت چھوٹی۔ یعنی جو چیز جس چیز میں رکھی جاتی ہے وہ بڑی ہوگی اور جو شے میں

Presented by www.ziaraat.com

آئی گی وہ چھوٹی ہوگی۔

قرآن۔ہم نے ہر شے کا علم امام مبین میں رکھ دیا ہے یعنی امام بڑا ہے علم چھوٹا ہے امام سے۔

حضرت ابراہیم کے والد کا نام کیا تھا اور والدہ کا نام کیا تھا؟

سوال۔حضرت ابراہیم کے والد کا نام کیا تھا اور والدہ کا نام کیا تھا؟

جواب۔ابراہیم کے والد کا نام تعارق تھا۔ابراہیم کی والدہ کا نام مبیدی تھا۔

سوال۔کفر کس طرح پیدا ہوتا ہے جبکہ اللہ نے ہر ایک کو فطرتِ اسلام پر پیدا کیا؟

جواب۔رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہا کہ ہر بچہ فطرت اسلام پر پیدا ہوتا ہے مگر وہ گود جو اس کو پالتی ہے وہ اس کو اپنا جیسا بنا لیتی ہے۔لیکن پھر بھی خدا موقعہ دیتا ہے انسان کو کہ وہ راہ حق پر آجائے۔کفر کے معنی انکار کرنا ہے اپنے نفس کی رائے کے سامنے کسی اور کی بات کو نہ ماننا کفر ہے یعنی حق کا پتہ چلے کہ بعد اپنے تن کی بات ماننا کفر ہے اور پھر بغیر دلیل کے دوسرے کی حق دلیل کا انکار اور اپنی بات پر اڑے رہنے ضد کرنا کفر ہے۔

ابراہیم کے کیا معنی ہیں

سوال۔ابراہیم کے کیا معنی ہیں اور ابراہیم نے کتنے ممالک کی ہجرت کی؟

جواب۔ابراہیم کے معنی ہے (رحم کرنے والا باپ) اور ابراہیم نے (۱) بابل (۲) عراق (۳) شام (۴) مصر (۵) مکہ کی ہجرت کی۔

حضرت ابراہیمؑ پر درود وسلام

سوال: حضرت ابراہیمؑ پر درود وسلام ہے اور دوسرے نبی پر نہیں کیوں؟

جواب: ابراہیمؑ کی آل پر درود اس لئے کہ وہ رسول اور نبی کے ساتھ ساتھ امام بھی تھے باقی دوسرے نبی صرف نبی یا رسول تھے امام نہیں تھے۔اللہ کے نزدیک امامت درود کی مستحق ہے اس

Presented by www.ziaraat.com

لئے ان پر اور ان کی آل پر درود کہا۔

موسیٰؑ نے کوہِ طور پر جو تجلی دیکھی وہ کیا تھی؟

سوال: موسیٰ علیہ السلام نے کوہِ طور پر جو تجلی دیکھی وہ کیا تھی؟

جواب: امام جعفر صادقؑ نے فرمایا کہ عرش پر ایک مقام ہے جس کے آگے کوئی نہیں جا سکتا اس کو سدرۃ المنتہیٰ کہتے ہیں یہاں ایک قوم رہتی ہے جس کو قروبی کہتے ہیں جو اصل میں ہمارے شیعہ ہیں ان میں سے ایک قروبی کے چہرے سے اللہ کے حکم سے نقاب ہٹا دی جس کا نور کوہ طور پر چمکا جس کو دیکھ کر موسیٰ علیہ السلام اور ان کی قوم بے ہوش ہو گئی۔

رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کتنے حج ادا کئے؟

سوال: رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کتنے حج ادا کئے؟

جواب: صرف ایک حجۃ الوداع۔

مقامِ محمود کیا ہے؟

سوال: مقامِ محمود کیا ہے؟

جواب: روزِ محشر رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک ایسے مقام پر بیٹھیں گے جہاں پر بیٹھ کر شفاعت کرائیں گے اپنی امت کی جب سب محشر میں جمع ہو جائیں گے تو آواز آئے گی کہ یہ سب لوگ یہاں کیوں جمع ہیں تو لوگ کہیں گے کہ ہم تیرے بندے ہیں اور تیرے فیصلے کا انتظار کر رہے ہیں تو آواز آئے گی کہ تم جھوٹ بول رہے ہو میرا عبد تو صرف ایک ہے جو مقام محمود پر بیٹھا ہے۔

حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا مٹی سے پرندہ بنانا

سوال۔ امام سے پوچھا کسی نے کہا عیسیٰ مٹی سے پرندہ کیسے بناتے تھے کیا آپ بنا سکتے ہیں؟

جواب۔ امام نے اسی وقت ہاتھ کو ملا اور پرندہ ہاتھ میں آ گیا آپ نے فرمایا کہ عیسیٰ علیؑ کا نام لے

Presented by www.ziaraat.com

کر پرندہ بناتا تھا اور میں خود پیکر علی ہوں۔

کیا عیسیٰ پانی پر چلتے تھے؟

سوال۔امام سے پوچھا کہ کیا عیسیٰ پانی پر چلتے تھے؟

جواب۔آپ نے فرمایا کہ علی کی معرفت بس اتنی تھی کہ وہ پانی پر چلتے تھے اگر اور معرفت ہوتی تو ہوا میں چلتے۔

سوال۔فرعون میں ایک خوبی تھی جو کسی مسلمان میں نہیں وہ کیا ہے؟

جواب۔فرعون میں ایک خوبی تھی جو کسی مسلمان میں نہیں کہ وہ موسیٰ کو بچپن میں پیدا ہوتے ہی نبی مانتا تھا اس لئے اس نے کے موسیٰ کا امتحان لیا مگر مسلمان کہتے ہیں کہ محمدؐ 40 سال کے بعد نبی ہوئے۔

سوال۔صحیح بخاری میں لکھا ہے کہ رسول ﷺ کی اور ابو طالب کی کسی نے دعوت کی تو جب گوشت ان کے سامنے لایا گیا تو رسول ﷺ نے کہا کہ جس جانور کو اللہ کا نام لے کر ذبح نہیں کیا میں اس کا گوشت نہیں کھاتا تو ابو طالب کے گھر رسول ﷺ گوشت کھاتے تھے تو وہ حرام ہوتا تھا یہ حلال۔

جواب۔صحیح بخاری کی اس حدیث سے ثابت ہوا کہ ابو طالب کے گھر ذبح ہوتا تھا وہ حلال کر کے کھاتے تھے کیونکہ وہ سب سچے اور پکے مسلمان تھے۔

کیا نبی اپنا وزیر خود بنا سکتا ہے۔

سوال۔کیا نبی اپنا وزیر خود بنا سکتا ہے۔

جواب۔نہیں۔دلیل قرآن موسیٰ نے دعا مانگی کہ اے اللہ میرا سینہ کھول دے اور میری زبان کھول دے اور میرے بھائی ہارون کو میرا وصی اور وزیر بنا دے یعنی موسیٰ خود اپنا وصی یا خلیفہ نہیں بنا سکتے پھر محمد ﷺ آخری کا وزیر یا وصی یا خلیفہ لوگ خود کیسے بنائیں گے۔

Presented by www.ziaraat.com

حضرت سلیمانؑ نے ملکہ سباء کو خط میں کیا لکھا تھا؟

سوال۔ حضرت سلیمانؑ نے ملکہ سباء کو خط میں کیا لکھا تھا؟

جواب۔ حضرت سلیمانؑ نے ملکہ صباء کو صرف خط میں بسم اللہ لکھا تھا۔ اور کہا تھا کہ سرکشی مت کرو اور فوراً میرے دربار میں آجاؤ۔

موسیٰ کے معنیٰ

(سوال) موسیٰ کے کیا معنی ہیں؟

(جواب) موسیٰ کے معنی پانی سا کے معنی درخت یعنی پانی اور لکڑی۔ کیونکہ موسیٰ پانی میں لکڑی کے ایک صندوق میں فرعون کے محل میں جو نہر جاتی تھی اس میں پائے گئے تھے اس لئے ان کو موسیٰ کہا جاتا تھا۔

حضرت ابراہیمؑ نماز پڑھتے تھے یا نہیں؟

(سوال) حضرت ابراہیمؑ نماز پڑھتے تھے یا نہیں اگر پڑھتے تھے تو پھر آپ نے یہ دعا کیوں کی کہ اے اللہ مجھے نماز قائم کرنے والوں میں شامل کر۔

(جواب) نماز پڑھنا اور ہے اور قائم کرنا اور ہے۔ ابراہیم نمازی تھے مگر پھر بھی دعا کی کہ مجھے نماز قائم کرنے والوں میں شامل کر۔

زیارت امام حسین۔ میں گواہی دیتا ہوں اے حسین آپ نے نماز قائم کی۔

حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی تخلیق

(سوال) قرآن میں ہے ہم نے ہر انسان کو نطفہ سے پیدا کیا تو عیسیٰ بھی نطفہ سے پیدا ہوئے۔

(جواب) حضرت عیسیٰؑ اللہ کا امر اور خاص نشانی خدا ہے ور اہل بیت امر ہیں۔ اس لئے کہ یہ لوگ نطفے سے پیدا نہیں ہوتے۔

Presented by www.ziaraat.com

حضرت ابراہیم علیہ السلام کا امتحان

(سوال) اللہ نے ابراہیمؑ سے کون سے امتحان لیا تھا جس کی بنا پر وہ امام بنائے گئے؟

(جواب) ابراہیمؑ اپنے زمانے کے جھوٹے خداؤں پر تبرّہ یا لعنت کرتے تھے نمرود نے ان کو منع بھی کیا مگر آپ ہمیشہ ان جھوٹے خداؤں پر تبرّہ کرتے رہتے یہ ابراہیمؑ کا پہلا امتحان تھا۔ پھر ملک سے دور کر دیا آپ فلسطین میں رہتے تھے مگر اللہ کے حکم سے مکے آ گئے۔ اس ملک کی جدائی کا امتحان ہوا۔ پھر جان و مال کا اپنے پیارے بیٹے کی قربانی کے لئے رضامندی کی۔

حضرت آدم علیہ السلام اور فرشتوں کا سجدہ

(سوال) آدم کو اللہ نے سجدہ کیوں کرایا تمام فرشتوں سے۔

(جواب) اصل میں سجدہ آدم کو نہیں تھا بلکہ نور محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو تھا جو آدم کی پیشانی میں اللہ نے رکھا تھا۔

نبیوں کا علم مشروط تھا یا علم حقیقی

(سوال) یہ کیسے معلوم ہو کہ اللہ نبیوں کو علم مشروط دیتا تھا یا علم حقیقی۔

(جواب) اگر کسی کام میں نبی انشاء اللہ لگا دیں تو علم مشروطی ہے اور اگر انشاء اللہ نہ لگائیں تو علم حقیقی ہے۔

دلیل۔ حدیث۔ (۱) علم اس کو دوں گا جو مرد ہوگا اور غیر قرار ہوگا نبی نے انشاء اللہ نہیں کہا۔

(۲) میرے بعد میرے بارہ امام ہوں گے۔

(۳) مہدی اور عیسیٰ کا ظہور ہوگا۔

(۴) حسن و حسین جنت کے سردار ہیں جوانوں کے۔

مندرجہ بالا حدیث کو رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بیان کیا مگر انشاء اللہ نہیں لگایا یعنی علم حقیقی تھی۔

Presented by www.ziaraat.com

نوحؑ ولوطؑ کی بیویاں

(سوال) اللہ نے قرآن میں کہا کہ نوح اور لوط کی بیویوں نے ہمارے فلاں بندوں سے ساتھ خیانت کی تو انھوں نے کہا خیانت کی کہ اللہ نے ان کو جہنم میں داخل کیا۔

(جواب) نوح کی بیوی کہتی تھی۔ میرے شوہر کا دماغ ٹھیک نہیں ہے۔ لوط کی بیوی جاسوسی کرتی تھی۔

بنی اسرائیل کی نجات کا دروازہ

(سوال) قرآن میں اللہ نے کہا موسیٰؑ سے کہ اپنی قوم سے کہو کہ اگر وہ چاہتے ہیں کہ ان کے گناہ معاف کر دیئے جائیں تو ان کو اس دروازے پر جھکنا ہوگا اور پھر جھک کر نکل جائے تو اللہ ان کے گناہ معاف کر دے گا اور ان کا یہ عمل نیک قرار دے گا یہ دروازہ کیسا تھا اور اس پر سجدہ کرنے سے گناہ کیسے معاف ہو گئے؟

(جواب) امام نے فرمایا کہ اس دروازے پر ہم 14 معصومین کے نام لکھے ہوئے تھے جس کو اللہ نے نجات کا ذریعہ بنایا۔ بنی اسرائیل کے لئے۔

دنیا کے دو آدم کون سے ہیں؟

(سوال) دنیا کے دو آدم کون سے ہیں؟

(جواب) پوری دنیا میں دو آدم ہیں۔ (۱) حضرت آدمؑ طوفانِ نوح کے بعد (۲) حضرت نوحؑ اور ان دونوں کی قبر مولا علیؑ کی قبر کے ساتھ ہیں یعنی یہ دونوں نے علیؑ کے دامن کو نہیں چھوڑا۔

(سوال) اللہ نے کہا کہ پوری دنیا کے لئے ہدایت کا ذریعہ بنایا مقام بکاء یہ بکاء کیا ہے؟

(جواب) بکاء کے معنی رونے والی جگہ۔ یعنی رونے والی جگہ عالمین کے لئے ہدایت ہے یعنی عبادت وہ ہے جس میں رونا ہو اور ہدایت وہ جگہ ہے جہاں رونا ہے۔ یعنی مجلس حسین وہ جگہ ہے

Presented by www.ziaraat.com

جہاں مومن روتا ہے۔ مکے کا پرانا نام ہے "بکاء"۔

آدمؑ کی غلطی

(سوال) آدمؑ نے کیا غلطی کی تھی؟

(جواب) امام جعفر صادقؑ نے فرمایا۔ آدم نے جنت میں یہ سوچا کہ میری کتنی عظمت ہے کہ تمام فرشتوں کو اللہ نے میرے آگے سجدہ کرنے کے لئے کہا کیا شان ہے میری اب اس پوری کائنات میں مجھ سے زیادہ افضل اللہ کے بعد میں ہوں اب وہ یہ سوچ رہے تھے کہ آواز آئی آدم ذرا اس شجر کی طرف دیکھو تو آدم نے وہاں دیکھا کہ وہ لکھا تھا لا الہ الا اللہ محمد رسول علی واللہ۔

تو آدم نے پوچھا کہ یہ کون ہیں تو اللہ نے کہا آدم یہ تیری ذریت میں سے ہیں مگر یہ ہیں وہ جو ساری کائنات میں افضل ہیں اور اس کائنات کو میں نے ان کی محبت میں بنایا اور یہ تیرے سجدے سے مستثنیٰ تھے ان پر تیرا سجدہ واجب نہ تھا بس تم دونوں اس شجر کے قریب نہ جانا قریب نہ جانے سے مراد ان کے رتبے کی برابری نہ کرنا یا ان کو اپنا جیسا نہ سمجھنا یا ان سے اپنا موازنہ نہ کرنا تو بس آدم نے شیطان کے کہنے پر اس رتبے کے لئے رشک کیا کاش یہ رتبے مجھے مل جائیں بس یہ غلطی آدمؑ نے کی جس کی بنا پر ان کو جنت سے باہر کیا۔

ابراہیمؑ کا مذہب

(سوال) ابراہیمؑ کا مذہب کیا تھا؟

(جواب) پارہ 23۔ ابراہیمؑ نا یہودی تھے اور نا نصرانی بلکہ وہ سچے مسلمان تھے اور شیعوں میں سے تھے۔ یعنی ابراہیمؑ کا مذہب شیعہ تھا۔

حضرت عیسیٰؑ کو تو زندہ رکھنے کا راز

(سوال) اللہ نے حضرت عیسیٰؑ کو تو زندہ رکھا اس میں کیا راز ہے؟

Presented by www.ziaraat.com

(جواب) قرآن۔ میرے حبیب اس وقت کو یاد کرو جب ہم نے تمام نبیوں سے وعدہ لیا کہ زمانے آخر میں ایک نبی آئے گا تم سب اس کی مدد کرنا اور اس پر ایمان لانا۔ پھر نبیوں نے اقرار کیا اب جو بھی نبی اس دنیا سے جاتا تھا وہ اپنے جانے سے پہلے اپنے نائب کو یہ کہتا تھا کہ تم میری طرف سے اس نبی کی مدد کرنا اور عیسیٰ تمام نبیوں کی طرف سے نمائندگی کریں گے اس آخری نبی کی مدد اور ایمان لانے کی اور وہ امام آخر کے انتظار میں ہے کیونکہ ان کی مدد کرنا ان پر ایمان لانا نبی کی مدد اور نبی پر ایمان لانا ہے۔

حضرت نوحؑ کا اصل نام

(سوال) حضرت نوحؑ کا اصل نام کیا تھا؟

(جواب) حضرت نوحؑ کا اصل نام عبداللہ تھا مگر انھوں نے اپنی قوم کو راستے پر لانے کے لئے اتنا رونا اور گریہ کیا کہ ان کا نام قرآن نے نوح یعنی رونا کرنے والا رکھ دیا۔

کون سا نبی تھا جو رویا اور گریہ کیا؟

(سوال) کون سا نبی تھا جو رویا اور گریا کیا؟

(جواب) حضرت یعقوبؑ اتنا روئے کہ آپ کی آنکھوں سے روشنی جاتی رہی۔

حضرت آدمؑ حوا کے لئے بہت روئے۔

رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نبوت کی گواہی

(سوال) رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو نبوت کی گواہی کے لئے انسانوں کی اہمیت زیادہ ہے یا اس کو جو پوری کتاب کا علم رکھتا ہے؟

(جواب) آدمؑ سے لے کر اب تک کے تمام انسان اگر رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی گواہی نہ دے تو وہ کافر اب اگر اللہ اور وہ شخص نبوت کی گواہی نہ دے تو نبوت کچھ بھی نہیں تو کیونکہ وہ منزل تصدیق میں

Presented by www.ziaraat.com

ہیں ان کی اہمیت زیادہ ہے نبوت کے سلسلہ میں۔

حضرت نوحؑ کی کشتی میں کتنے افراد تھے؟

(سوال) حضرت نوحؑ کی کشتی میں کتنے افراد تھے؟

(جواب) 80 افراد تھے کشتی میں پھر یہ کشتی ترکی کے مقام پر آکر رکی اور ان 80 افراد کو بھی ایک بیماری میں مبتلا ہوئے اور پھر صرف نوحؑ کے تین بیٹے اور بیوی بچے حضرت نوحؑ کے تین بیٹوں کا نام تھا۔

شام۔ حام۔ الیاس

آدم کو کس بنیاد پر اللہ نے خلیفہ بنایا؟

سوال۔ آدم کو کس بنیاد پر اللہ نے خلیفہ بنایا؟

جواب۔ اصل میں آدم کو اللہ نے خلیفہ بنایا دو چیزوں کی بنیاد پر (۱) علم (۲) ایمان۔

علم۔ آدم کے علم کا معیار یہ تھا کہ انھوں نے اہلبیت کے نام کی تعریف اور تشریح کی فرشتوں کے سامنے کہ تو محمود ہے یہ محمد ہے کہ تو اعلیٰ ہے یہ علی ہے۔

تو قادر زمین و آسمان ہے یہ فاطمہؑ ہے تو حسین ہے یہ حسن ہے۔ تو غفور رحیم ہے یہ حسین ہے۔

اب آدم کا مولا وہ ہوگا جو باب علم ہوگا۔

ایمان۔ آدم کو یقین تھا کہ توحید کے بعد اگر کسی پر ایمان لانا ہے تو ذات محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آل محمد ہے اب آدم کا مولا وہ ہوگا جو قبل ایمان ہوگا۔

آدم کو جو اللہ نے اسما کا علم دیا تھا وہ نام کون سے تھے؟

سوال۔ آدم کو جو اللہ نے اسم کا علم دیا تھا وہ نام کون سے تھے؟

جواب۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا نام محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور اہلبیت کے نام علی حسن و حسین فاطمہ عرب میں کسی

Presented by www.ziaraat.com

کے نہیں تھے آپ ﷺ نے پہلے یا پیغمبر سے پہلے۔ اس لئے اللہ نے روز اول کہا کہ ہم نے آدم کو کچھ ناموں کا علم دیا یہ علم فرشتوں کے پاس بھی تھا مگر فرشتے ان ناموں کو ان کی شخصیت کے صفات کے مطابق بیان نہیں کر سکے جو کہ آدمؑ نے کر دکھایا کیونکہ انسان میں یہ خوبی ہے کہا اگر اس کو ایک چیز کا علم ہو جائے تو وہ کئی اور چیزوں کا علم خود ہی معلوم کر لیتا ہے فرشتوں میں یہ خاصیت نہیں تھی جیسے اگر آپ کو یہ بتا دیا جائے کہ 2 اور 2 چار ہوتے ہیں تو آپ 4 اور 4-8 خود ہی معلوم کر لیں گے بس آدم نے یہ ہی کر دکھایا۔

تو محمود یہ محمد ﷺ

تو اعلیٰ یہ علیؑ

تو احسن یہ حسنؑ

تو فاطر یہ فاطمہؑ

تو بہترین فیصلہ کرنے والا۔ یہ حسینؑ

سوال۔ ایمان سے مراد کیا ہے؟

جواب۔ علم حاصل کر کے کسی پر اعتبار کرنے کا نام ایمان ہے۔

نبی کی ضرورت کیوں ہے؟

سوال۔ نبی کی ضرورت کیوں ہے؟

جواب۔ ہر عقل ہر چیز کی اچھائی کو نہیں سمجھ سکتی۔ ہر عقل ہر چیز کی برائی کو نہیں سمجھ سکتی۔ اگر ایسا ہوتا تو پھر کسی رہنما کی ضرورت نہیں پڑتی۔ اس لئے نبی کی ضرورت انسان کیلئے لازم ہے۔ نبی اپنے وقت کی ہر اچھائی اور برائی کو سمجھتا ہے۔

آدم کو اسماء کا علم دیا فرشتوں کو کیوں نہیں دیا؟

سوال۔ اللہ نے آدم کو اسماء کا علم دیا فرشتوں کو کیوں نہیں دیا؟

Presented by www.ziaraat.com

جواب۔اللہ نے فرشتوں سے پوچھا کہ تم بھی وہ نام بتاؤ جو آدم کو معلوم ہیں پوچھنے کا مطلب ہے کہ فرشتوں کو بھی اسماء کا نام بتایا تھا مگر وہ اس طرح وضاحت نہ کرتے جس طرح آدم نے کی۔

آدمؑ کو کس بات پر جنت مل گئی۔

سوال۔آدمؑ کو کس بات پر جنت مل گئی۔

جواب۔آدمؑ کو جنت ملی معرفت اہلبیت پر۔کیونکہ آدمؑ کو اہلبیت کے ناموں کی معرفت تھی اس بات پر اللہ نے جنت میں داخل کیا۔

آدمؑ اور اہلبیت میں فرق کیا ہے؟

سوال۔آدمؑ اور اہلبیت میں فرق کیا ہے؟

جواب۔آدمؑ نے اہلبیت کے رتبے پر شک کیا اور گندم کو کھالیا تو جنت سے نکال دیئے گئے۔اور اہلبیت وہ ہیں جو گندم کی روٹیاں غریب میں بانٹ کر جنت لے لی۔

دلیل۔قرآن سورہ حشر۔سلام ہو ان لوگوں پر جو اللہ کی راہ میں کھانا کھلاتے ہیں یتیم کو اسیر کو مسکین کو اور اس کے بدلے میں جنت لے لیتے ہیں۔

حضرت ابراہیمؑ قرآن اور صحیح بخاری کی نظر میں

سوال۔حضرت ابراہیمؑ کے بارے میں قرآن نے کیا کہا اور صحیح بخاری نے کیا۔

جواب۔قرآن۔ابراہیمؑ ہمارا سچا نبی تھا۔۔

صحیح بخاری۔ابراہیمؑ نے تین جھوٹ بولے۔جب اللہ کا بنایا ہوا سچا تین جھوٹ بول سکتا ہے تو لوگوں کا بنایا ہوا سچا کتنا جھوٹ بولے گا۔

حضرت نوح علیہ السلام کے کتنے بیٹے تھے؟

سوال: حضرت نوح علیہ السلام کے کتنے بیٹے تھے؟

Presented by www.ziaraat.com

جواب: حضرت نوح علیہ السلام کے چار بیٹے اور دو بیویاں تھیں ایک بیوی سے تین لڑکے اور دوسری بیوی سے ایک لڑکا۔ ایک لڑکا اور اس کی ماں گمراہ ہوئے یعنی ماں کی وجہ سے نوح علیہ السلام کا لڑکا گمراہ ہوا۔

انبیاء کے انگریزی نام

سوال: حضرت یعقوب علیہ السلام، حضرت عیسیٰ علیہ السلام، حضرت یوسف علیہ السلام، حضرت یحییٰ علیہ السلام، حضرت موسیٰ علیہ السلام کا انگریزی نام کیا ہے؟

جواب: حضرت یعقوب علیہ السلام کا انگریزی نام Jacob ہے۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا انگریزی نام Jesus ہے۔ حضرت یوسف علیہ السلام کا انگریزی نام Josef ہے۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام کا انگریزی نام Moses ہے۔

کیا حضرت یوسفؑ حسین تھے؟

سوال۔ کیا حضرت یوسفؑ حسین تھے؟

جواب۔ پورے قرآن میں اللہ نے کبھی نہیں کہا کہ یوسفؑ حسین تھے اگر یوسفؑ حسین ہوتے تو ان کا چہرہ دیکھنا عبادت کیوں نہیں۔ نبی نے کہا علیؑ کا چہرہ دیکھنا عبادت ہے یوسفؑ یعقوبؑ کا چہرہ تھا۔ اور علیؑ اللہ کا چہرہ ہے۔۔

یوسفؑ نے انگلیاں کٹوکی کافر عورتوں کی اپنے جلوے سے مگر علیؑ نے مردہ دلوں میں زندگی پیدا کی اپنے جلوے سے۔

حضرت ابراہیمؑ کو اللہ نے کس نام سے پکارا قرآن میں؟

سوال۔ حضرت ابراہیمؑ کو اللہ نے کس نام سے پکارا قرآن میں؟

جواب۔ سورہ صفات۔ ابراہیم نہ یہودی تھا اور نہ نصرانی وہ تھا سچا مسلمان اور ہمارے شیعوں میں

Presented by www.ziaraat.com

سے تھا۔

یعنی ابراہیمؑ کو اللہ نے شیعہ کہہ کر پکارا۔

حضرت ابراہیم علیہ السلام کا امام

سوال۔ جب ہر شخص قیامت کے دن اپنے امام کے ساتھ آئے گا تو ابراہیم کس کے ساتھ آئیں گے؟

جواب۔ قیامت کے دن ابراہیمؑ بھی علیؑ کے پیچھے آئیں گے۔

امام باقرؑ نے فرمایا: کائنات کے تمام لوگ اپنے اپنے امام کے دامن پکڑے ہوئے ہوں گے اور ہمارے شیعہ ہمارا دامن پکڑے ہوں گے اور ہم تمام امام علیؑ کا دامن پکڑے ہوئے ہوں گے اور علی نبی کا دامن پکڑے ہوئے ہوں گے۔

انبیاء اور بھیڑ بکریاں پالنا

(سوال) نبیوں کو اللہ نے بھیڑ، بکری کو پالنے کا کام کیوں دیا؟

(جواب) سب میں کم عقل والا جانور بھیڑ بکری ہے جن کو پالنا یا ان کو ایک گلے میں رکھنا بہت مشکل ہے اور سب سے زیادہ عقل والا جانور گھوڑا ہے اس لئے اللہ نے نبیوں کو بھیڑ پالنے کا کام دیا تا کہ جب وہ انسانوں کی ہدایت کا کام شروع کرے تو برداشت کی قوت سے پہلے ہو اس لئے موسیٰؑ کو 20 سال تک بھیڑ بکری پالنے کا کام دیا اور رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم 40 سال تک یہ کام کرتے رہے۔

آدمؑ اور عیسیٰؑ میں کیا فرق ہے؟

سوال: آدمؑ اور عیسیٰؑ میں کیا فرق ہے؟

جواب: دونوں نبی۔ سورہ حدید: عیسیٰؑ کی مثل آدمؑ کی ہے ہم نے آدمؑ کو مٹی سے پیدا کیا اور عیسیٰؑ کو بھی مٹی سے پیدا کیا۔

Presented by www.ziaraat.com

انبیاء کرام علیہم السلام

آدمؑ اور اسماء

سوال: آدمؑ کو کون سے اسماء تھے جن کا علم اللہ نے دیا؟

جواب: لوگوں نے تحقیق کی اور تمام چیزوں کے نام بتادیئے کہ ان چیزوں کا علم دیا۔ سیب، کپڑا، درخت، اناج وغیرہ اگر یہ لوگ غور کرتے تو آیت میں "ھا اسا کم" آیا ہے جو جاندار چیزوں کے لئے آتا ہے تو پھر پنجتن کے نام کو بتانے میں کوئی شرم نہیں آنی چاہیئے۔

نور بشکل بشر کیوں

سوال: اگر رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خود تھے تو پھر بشر کی شکل میں کیوں آئے دنیا میں؟

جواب: سورہ مریم آیت 63# ہم نے جبریل کو مریم کی طرف بھیجا جو کہ اس کے سامنے بشر کی شکل میں ظاہر ہوا۔ تو نوری بشر کی شکل میں بھی آسکتا ہے تو نبی رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نہیں آسکتے۔

حضرت یوسف علیہ السلام حسین تھے یا ہمارے نبیؐ

سوال۔ حضرت یوسف حسین تھے یا ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔

جواب۔ اللہ نے پورے قرآن میں کبھی کہیں نہیں کہا کہ یوسف حسین تھے۔ جس پر زلیخا عاشق ہو جائے وہ یوسف جس پر اللہ عاشق ہو جائے وہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ابن عبداللہ ہیں۔

کیا نبی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہماری آواز سنتے ہیں

سوال: کیا نبی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہماری آواز سنتے ہیں جب ہم ان کو پکارتے ہیں اپنی شفاعت یا اپنے گناہ کی معافی کے لئے؟

Presented by www.ziaraat.com

جواب: سورہ الزخرف آیت 43# رسولوں سے سوال کرو جو تم سے پہلے بھیجے گئے ہیں کہ ہم نے اللہ کے سوا کسی اور کی عبادت کا حکم نہیں دیا۔ اب اس آیت کی روشنی میں رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان رسولوں کو کس طرح سوال کریں گے اگر وہ سنتے نہیں ہیں اور وہ کس طرح جواب دیں گے۔ تو ثابت ہوا کہ اللہ کے نیک اور صالح بندے مر کر بھی سنتے ہیں اور جواب دیتے ہیں جب یہ سب نبی سنتے اور جواب دیتے ہیں تو ہمارے آخری نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جو تمام نبیوں کے سردار ہیں وہ کیسے نہیں سنتے اس لئے ہم ان کو یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کہہ کر پکارتے ہیں۔

معصومین علیہم السلام

سورہ دھر کس کی شان میں نازل ہوئی؟

سوال: سورہ دھر کس کی شان میں نازل ہوئی؟

جواب: اور وہ لوگ جو اللہ کی راہ میں کھانا کھلاتے ہیں یتیم کو مسکین کو اسیر کو اور کہتے ہیں کہ ہم نے یہ اللہ کی رضایت میں تم کو کھانا کھلایا تم سے کوئی اجر اور شکریہ نہیں چاہیے۔

مولانا مودودی نے اپنی تفسیر میں کہا ہے کہ یہ آیت اہلبیت کی شان میں نازل ہوئی اور مانگنے والے فرشتے تھے۔

امام حسین علیہ السلام نے یہی آیت نوک نیزہ پر تلاوت فرمائی۔

اہل بیت علیہم السلام کی عصمت و رتبہ

سوال: اہل بیت علیہم السلام کی عصمت اور رتبے کو ہم کیا سمجھیں؟

جواب: اہل بیت علیہم السلام نے کہا کہ ہمارے عزت اتنی کرو کہ ہم کو رب سے نیچے اور خلقت سے اوپر یعنی ہم کو نہ رب سمجھا اور نہ اپنے جیسا۔

Presented by www.ziaraat.com

"علی ولی اللہ"

سوال: "علیؑ ولی اللہ" کہنا واجب ہے یا مستحب؟

جواب: غدیر کے موقعہ پر رسولؐ کو حکم ہوا کہ اعلان ولایت اگر نہیں کیا تو رسالت کا کام سرانجام نہیں ہوا تو رسول کے لئے علیؑ ولی اللہ واجب تھا تو ہمارے لئے مستحب کیسے ہو گیا؟

حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم و موسیٰ علیہ السلام کی مماثلتیں

سوال: قرآن نے کہا ہم نے تمہاری طرف نبی (حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) رسولؐ کو بھیجا جس طرح ہم نے فرعون کی طرف موسیٰ کو بھیجا تو محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور موسیٰ علیہ السلام کس طرح ایک جیسے ہیں؟

جواب: (۱) حضرت موسیٰؑ کا نام قرآن میں 79 مرتبہ آیا ہے تو پھر محمدؐ کا نام 79 مرتبہ آیا۔

(۲) حضرت موسیٰؑ کے بیٹے ہوئے مر گئے مگر ایک بیٹی زندہ رہی اس کا نام تھا خورتم۔

رسولؐ کے بیٹے ہوئے مر گئے ایک بیٹی زندہ رہی جس کا نام تھا فاطمہ سلام اللہ علیہا۔

اب یہ کوئی نہیں کہے کہ رسولؐ کی چار بیٹیاں تھیں۔

(۳) موسیٰ علیہ السلام نے اپنے چچازاد بھائی ہارون علیہ السلام سے اپنی بیٹی کی شادی کی اور ان کے دو بیٹے ہوئے جن کو موسیٰ علیہ السلام نے اپنے بیٹے کہا اور ان کا نام شبیر و شبر رکھا۔

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بھی اپنے چچازاد بھائی علی علیہ السلام سے اپنی بیٹی فاطمہ سلام اللہ علیہا کی شادی کی اور ان کے بیٹے حسن علیہ السلام و حسین علیہ السلام کو اپنا بیٹا کہا۔

(۴) حضرت موسیٰ علیہ السلام کے بارہ نائب تھے جن میں سے آخری نائب حضرت عیسیٰ علیہ السلام ہیں جو زندہ ہیں۔

قرآن: ہم نے موسیٰ کے بارہ نائب مقرر کئے۔

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بھی بارہ نائب تھے جن میں سے آخری مہدی علیہ السلام زندہ ہیں۔

(۵) موسیٰ کی امت 73 فرقوں میں بٹ گئی مگر ایک جنت میں جائے گا۔

Presented by www.ziaraat.com

رسولؐ کی امت بھی 73 فرقوں میں بٹ گئی اور ایک فرقہ جنت میں جائے گا۔

سرِ عام پاک بیبیوں کا نام لینا

سوال: آپ شیعہ اپنی مجلسوں میں رسولؐ کے خاندان کی عورتوں کا نام لیتے ہوئے زینب، کلثوم فاطمہ وغیرہ کہتے ہیں؟

جواب: جب لوگ قرآن پڑھتے ہیں تو کیا مریم کا نام لیتے ہیں یا نہیں اور سب سنتے ہیں کہ یہ اچھا ہے جب مریمؑ کا نام لینا سنت خدا ہے تو پھر زینب سلام اللہ علیہا و فاطمہ سلام اللہ علیہا جیسے پاک بیویوں کا نام لینا عین عبادت ہے کیونکہ یہ پاک باز ہیں یعنی ہم پاک بی بی کا نام لے سکتے ہیں ہاں آپ اپنی ماں بہنوں کا نام نہ لینا کیونکہ ان کی پاکیزگی کی اللہ نے ضمانت نہیں لی۔

علیؑ کا چاہنے والا کون

سوال: علیؑ کا چاہنے والا کون ہے؟

جواب: مولا علیؑ نے خود فرمایا۔ کہ اگر کوئی مجھے مولا کہتا ہے اور پھر وہ کسی عورت کی طرف حرام نظر سے دیکھتا ہے تو ایسا کہ اس نے میرے سر پر تلوار ماری۔

امام زمانہ علیہ السلام کے وجود کی دلیل

سوال: امام زمانہ کے وجود کی کوئی دلیل ہے؟

جواب: بے شمار دلیلیں ہیں۔

قرآن سے پہلے جو آسمانی کتابیں آئی ان میں تبدیلی ہے یا نہیں آپ کہیں گے ہوئی ہے اس کی وجہ یہ ہے کہ جب تک کتاب تھی اور اس کا وارث تھا کتاب میں تبدیلی نہیں ہوئی انجیل، زبور، توریت وغیرہ میں تبدیلی ہوئی بس جیسے ہی وارث گیا لوگوں نے تبدیل کر دیا مگر قرآن آج تک ویسا کا ویسا ہے جو اس بات کی دلیل ہے کہ اس کا وارث زندہ ہے۔ جو امام زمانہ کی شکل میں ہے۔

Presented by www.ziaraat.com

علیؑ اور اولاد علیؑ سے محبت

سوال: آپ شیعہ علیؑ اور اولاد علیؑ سے کیوں اتنی محبت کرتے ہیں؟

جواب: قرآن: مومن سے محبت کرو تا کہ کفر اور شرک سے دور رہو۔

قرآن سورہ توبہ:

یاد رکھو مومن اگر محبت کرتا ہے تو مومن سے کافر سے نہیں۔

اور مولا علیؑ قل ایمان ان سے بڑھ کر اور کوئی مومن نہیں ہو سکتا، اس لئے ہم ان سے محبت کرتے ہیں اور ان کی اولاد سے۔ کیونکہ اللہ بھی ان سے محبت کرتا ہے۔

صحیح بخاری حدیث: کل علم اس کو دو گا جو مرد ہو گا اللہ اور اس کا رسول اس سے محبت کرتے ہیں۔

قرآن: اے مرے چاہنے والو کافر سے محبت نہ کرو مومن سے محبت کرو۔

سورہ مریم: بے شک جو ایمان لاتا ہے اللہ اس کی محبت لوگوں کے دلوں میں ڈال دیتا ہے۔

بے شک جو امیر المومنین سے محبت کرنے والا مومن ہو گا اور جو نہیں محبت کرتا مجھے نہیں معلوم کہ وہ کیا ہے اب آپ اپنے ایمان کا ثبوت کس طرح دیں گے۔ سوائے اس کے کہ آپ اپنی محبت کو ظاہر کرتے ہیں۔ میں جو جتنی محبت مومن سے کرتا ہے وہ اتنا ہی مومن ہے۔

عالم سے محبت کرو گے تو علم سے محبت ہو گی۔

طالب علم سے محبت کرو گے تو علم حاصل کرنے سے محبت ہو گی۔

سخی سے محبت کرو گے تو سخاوت پیدا ہو جائے گی۔

حق سے محبت کرو گے تو حق پرست سے محبت ہو گی۔

شجا سے محبت کرو گے تو شجاعت سے محبت ہو جائے گی۔

ایمان سے محبت کرو گے تو امیر المومنین سے محبت ہو گی۔

Presented by www.ziaraat.com

امام زمانہ علیہ السلام کی غیبت کی وجہ

سوال: امام زمانہ علیہ السلام کی غیبت کی وجہ کیا ہے؟

جواب: قلت جانثار یعنی محبت کے دعوا کرنے والے بہت مگر عشق کرنے والے بہت کم تھے اس وجہ سے امام کی غیبت ہوگی۔

''ھل من ناصر'' کا مطلب

سوال: امام حسین علیہ السلام نے یہ کیوں کہا کربلا میں کہ کوئی ہے جو میری مدد کرے۔

جواب: سورۂ آل عمران: اے ایمان والو اللہ کی مدد کرو۔

یہاں اللہ کی مدد سے مراد دین کی مدد اور امام حسین علیہ السلام مکمل دین تھے کربلا کے میدان میں امام حسین علیہ السلام کا یہ کہنا کہ کوئی ہے جو میری مدد کرے اس سے مراد دین الٰہی کی مدد کرنا تھا۔

احسان رسولؐ کا بدلہ

سوال: رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جو ہم پر احسان کیا دین حق دے کر اس کا بدلہ کیسے اترے کیونکہ قرآن کہتا ہے احسان کا بدلہ صرف احسان ہے؟

جواب: احسان کا بدلہ اترانے کے لئے ضروری تھا اہلبیت دنیا میں باقی رہے ورنہ آپ کبھی بھی احسان کا بدلہ نہ اتر سکتے اس لئے اللہ نے آیت نازل کی تم سے اجر رسالت اس کے سوا کچھ نہیں کہ تم میرے اہلبیت سے محبت کرو۔

نساءنا سے کیا مراد ہے؟

سوال: نساءنا سے کیا مراد ہے؟

جواب: وہ عورت جو اپنے آپ میں کامل ہو۔ ماں، بیٹی، بیوی ہونا ضروری ہے ورنہ عورت کامل نہیں فاطمہ سلام اللہ علیہا کامل ماں۔

Presented by www.ziaraat.com

فاطمہ سلام اللہ علیہا کامل بیوی

فاطمہ سلام اللہ علیہا کامل بیٹی

اس لئے نساء نا سے مراد فاطمہ سلام اللہ علیہا مراد تھی۔

علی علیہ السلام مسلمانوں کے کون ہیں؟

سوال: علی علیہ السلام مسلمانوں کے کون ہیں؟

جواب: علی علیہ السلام سارے مسلمانوں کے چوتھے خلیفہ ہیں میں تمام مسلمانوں سے سوال کرتا ہوں کہ اپنے سر پر قرآن اٹھا کر بتاؤ کہ کتنی دفعہ آپ نے دل میں تمنا کی مولا علی علیہ السلام کے روزے پر جانے کی تمام شیعہ نجف جاتے ہیں مولا علی علیہ السلام کے روزے کی زیارت کے لئے آپ کیوں نہیں جاتے۔

ابو ہریرہ علیہ السلام نے کہا صحیح بخاری میں

کھانے کا مزہ معاویہ کے ساتھ

عبادت کی مزہ علی علیہ السلام کے ساتھ آتا ہے۔ اور سب مسلمان کہتے ہیں حسین علیہ السلام ہمارے بھی ہیں تو کربلا کیوں نہیں جاتے۔

زبانِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

سوال: رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زبان کون سی تھی؟

جواب: رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زبان وہی تھی جو فاطمہ بنت اسد کی تھی یہ ہی زبان مولا علی علیہ السلام کی تھی رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس زبان سے قرآن بیان کیا۔ مولا علی علیہ السلام نے اس زبان سے نہج البلاغہ بیان کیا۔

Presented by www.ziaraat.com

حسین علیہ السلام کے کیا معنی ہیں؟

سوال: حسین علیہ السلام کے کیا معنی ہیں؟

جواب: جب کوئی کسی پر احسان کرتا ہے گو اس کو محسن کہتے ہیں اور محسن سے بڑھ کر بھی کوئی احسان کردے تو اس کو حسین کہتے ہیں یعنی حسین کے معنی احسان سے بڑھ کر احسان کرنے والا۔

کیا امام مردہ کو زندہ کرسکتا ہے؟

سوال: کیا امام مردہ کو زندہ کرسکتا ہے؟

جواب: ہارون رشید نے انڈیا سے ایک جادوگر بلوایا اور اس کو حکم دیا کہ جب امام موسیٰ کاظمؑ آئے تو ان پر جادو کرنا اور ان کے آگے کھانے کو ہٹا دینا جادوگر نے کوشش کی مگر اس کا جادو مولا پر نہیں چلا تو اس نے مولا کے صحابی پر جادو چلایا اور اس کے آگے سے روٹیاں ہٹ گئیں اور سب ہنسنے لگے مولا کو یہ بات بری لگی وہاں قالین پر شیر کی تصویر بنی ہوئی تھی مولا نے شیر کو حکم دیا کہ جادوگر کو کھا جا شیر قالین سے باہر آیا اور جادوگر کو کھا گیا اور پھر قالین میں واپس چلا گیا۔ ہارون رشید بے ہوش ہو گیا یہ منظر دیکھ کر جب ہوش میں آیا تو مولا سے بولا کہ یہ جادوگر مجھے بہت عزیز ہے شیر کو حکم دے کہ میرے جادوگر کو واپس نکال دے مولا نے کہا اگر موسیٰ کا اژدہا سانپوں کو واپس اُگل دیتا تو میرا شیر بھی جادوگر کو اُگل دیتا مگر ایسا نہیں ہوا۔

رسولؐ خدا کے کتنے گھوڑے تھے؟

سوال: رسول خدا کے کتنے گھوڑے تھے؟

جواب: رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چار گھوڑے تھے۔

(۱) عمود جو حضرت عباس کے پاس تھا۔

(۲) عقاب جو حضرت علی اکبر کے پاس تھا۔

Presented by www.ziaraat.com

(۳)علب جو حضرت قاسم کے پاس تھا۔

(۴)ذوالجناح جو امام حسین علیہ السلام کے پاس تھا۔

مولا علی علیہ السلام اور حق خلافت

سوال: مولا علی علیہ السلام نے اپنے حق خلافت کے لئے تلوار کیوں نہیں اٹھائی؟

جواب: مولا نے جو انگوٹھی خیرات میں دی وہ نبی حضرت سلمان علیہ السلام کی تھی جس کی طاقت یہ تھی کہ اس انگوٹھی سے وہ کائنات کی ہر شے پر حکومت کر سکتے تھے۔ جنوں پر اور انسانوں پر مولا نے وہ انگوٹھی خیرات میں دے کر بتایا کہ یہ دنیا کی چیز مولا کے لئے بڑی حقیر ہیں وہ تو اس کو خیرات میں دے سکتے ہیں ان کے پاس مومنوں کے دلوں پر حکومت تھی جو ہمیشہ ہمیشہ قائم رہے گی۔

سوال: مولا علی علیہ السلام کب سے ہیں؟

بواب: ہم کو یہ سوچنا پڑے گا کہ نبی کب سے ہیں حدیث میں ہے اس وقت بھی نبی تھا جب آدمؑ مٹی اور پانی کے درمیان تھے۔

قرآن: تیری نبوت کی گواہی کے لئے اللہ کافی ہے اور وہ جس کو ہم نے پوری کتاب کا علم دیا۔

یعنی مولا علی علیہ السلام اس وقت سے ہیں جب سے نبی ہیں۔ اور نبی آدم سے پہلے تھے۔

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بشریت

سوال: رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہم جیسے نہیں تھے قرآن نے کہا کہ تمہارے جیسا بشر ہے۔

جواب: قرآن نے کہا تمہارے جیسا یہ نہیں کہا کہ بشر ہے۔ فلاں شخص شیر جیسا ہے۔

فلاں شخص لومڑی جیسا ہے تو کیا وہ شخص شیر ہو گیا۔

پھر اللہ نے کہا شب قدر ہزار راتوں سے بڑھ کر ہے کیونکہ اس رات قرآن اترا جو رات ہزار راتوں سے بڑھ کر ہے تو جس پر قرآن اترا وہ کتنا افضل ہوگا۔

Presented by www.ziaraat.com

ذکر اہلبیت کا فائدہ

سوال: ذکر اہلبیت کا فائدہ کیا ہے؟

جواب: حدیث جب کوئی دو آدمی مل کر بیٹھ کر مجلس کی شکل میں میرا یا میری اہلبیت کا ذکر کرتے ہیں تو فرشتوں کی ایک جماعت ان کے ساتھ شامل ہو جاتی ہے اور اللہ کی رحمت اور فضل ان پر جاری رہتا ہے جب تک وہ ہمارا ذکر کرتے ہیں۔

فرقہ اسلام اور رسول وآل رسول علیہم السلام

سوال: اسلام کے دوسرے فرقے شیعوں کے علاوہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو آل رسول کو مختلف طریقوں سے مانتے ہیں ایسا کیوں ہے؟

جواب: ہم شیعوں نے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آل رسول کو قرآن سے سمجھا ہے۔ باقی دوسرے فرقوں نے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آل رسول کو تاریخ سے سمجھا ہے۔

تاریخ سے نبی کو یا اہلبیت کو نہ لینا کیونکہ تاریخ نے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو 40 سال کے بعد نبی مانا

رسول کو جاہل مانا

رسول کو اپنا جیسا جانا

رسول کے اندر غلاظت تھی اس سے پاک کیا گیا

رسول کی دو زندگی تھی نبی والی اور پھر عام بشر والی

نبی بھول جاتا تھا

نبی بخار میں الٹی سیدھی باتیں کرتا تھا۔

یہ سب تاریخ سے ملے گا۔

ہم نے قرآن سے نبی کو سمجھا

قرآن نے کہا

Presented by www.ziaraat.com

تمہارا صاحب نبی ﷺ نہ کبھی بھٹکا نہ کبھی گمراہ ہوا نہ کبھی بہکا۔

انسان کی زندگی کے کئی پہلو ہوتے ہیں۔

لڑکپن اس میں انسان بھٹک جاتا ہے۔

جوانی اس میں انسان گمراہ ہو جاتا ہے۔

بڑھاپا اس میں انسان بہک جاتا ہے۔

رسول ﷺ کی زندگی کے تینوں درجہ بیان کر دیئے کہ وہ کبھی بھٹکا نہ کبھی گمراہ ہوا نہ کبھی بہکا۔

رسول اکرم ﷺ پر احسانات الٰہی

سوال: کیا اللہ نے رسول ﷺ پر جو احسان کئے ان کو کبھی جتا؟

جواب: اللہ نے رسول ﷺ پر بے انتہا احسان کئے:

(۱) رسول کو ہر شے کا علم دیا احسان کیا جتایا نہیں

(۲) اول مخلوق بنایا جتایا نہیں

(۳) اول عابد بنایا جتایا نہیں۔

(۴) کائنات پر رحمت بنا کر بھیجا جتایا نہیں۔

(۵) خلق اعظم پر بٹھایا جتایا نہیں۔

(۶) نبیوں کا سردار بنایا جتایا نہیں۔

(۷) معراج پر لے گیا جتایا نہیں۔

(۸) قیامت تک رہنے والی کتاب و شریعت دی۔

(۹) ایسے اہلبیت دیئے جو کسی نبی کے نہیں تھے جتایا نہیں۔

(۱۰) قیامت میں شفاعت کا وسیلہ بنایا جتایا نہیں۔ مگر دو احسان اللہ نے رسول

Presented by www.ziaraat.com

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو جتایا۔

(۱) میرے حبیب تم یتیم تھے ہم نے تمہاری پرورش کی

(۲) تم غریب تھے ہم نے تم کو مال دیا۔

یعنی یہ دو احسان سب سے بڑے ہیں جو اللہ کے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر تھے۔

ابو طالب کے ذریعہ پرورش کروائی۔

جناب خدیجہ کی دولت سے مال دلوایا۔

مولا علی علیہ السلام اور رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی صفات

سوال: کیا مولا علی علیہ السلام رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ہر صفت میں شریک ہیں؟

جواب: رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا علی اللہ نے مجھے تین صفتیں ایسی دی ہیں جن میں تم شامل ہو اور تم کو تین صفتیں اسی دیں ہیں جس میں میں شامل نہیں ہوں۔

(۱) اللہ نے مجھے حوض کوثر عطا کی۔ مگر اس کے جام تم پلاؤ گے

(۲) اللہ نے دوزخ اور جنت کی چابیاں مجھے دیں مگر کھولو گے تم

(۳) لوائے حمد کا علم اللہ نے مجھے دیا مگر اٹھاؤ گے تم

اب وہ تین صفتیں جس میں میں شامل نہیں ہو

(۱) حسن و حسین جیسے بیٹے تم کو دیئے۔ مجھے نہیں

(۲) جیسا خسر تم کو ملا مجھے نہیں ملا

(۳) جیسی بیوی تم کو ملی کسی کو نہیں۔

ذکر معصوم سے کیا مراد ہے؟

سوال: ذکر معصوم سے کیا مراد ہے؟

جواب: امام نے فرمایا کہ اگر کوئی ایک مرتبہ ٹھنڈی سانس لے کر ہم اہلبیت پر ہونے والے ظلم کو

Presented by www.ziaraat.com

یاد کرے تو اس نے تسبیح خدا کی۔

مولا علی کو کرم اللہ وجہہ کیوں؟

سوال: ہر صحابی کو رضی اللہ کہا جاتا ہے مگر مولا علی کو کرم اللہ وجہہ کیوں؟

جواب: کسی چیز کی شناخت کو عربی میں وجھو یا وجھہ کہتے ہیں جسم کی شناخت چہرہ سے ہوتی ہے اس لئے اللہ کے کریم ہونے کی شناخت مولا علی سے ہوتی اس لیے سارے اصحاب کو رضی اللہ اور مولا علی کو وجہہ اللہ کہا جاتا ہے علی کرم اللہ وجہہ۔

نماز یا ذکر حسینؑ

سوال: نماز یا ذکر حسینؑ کس کو آپ ترجیح دیں گے؟

جواب: نماز فروع دین ہے اور حسین امام ہونے کے ناطے اصول دین ہے۔ اصل میں نماز بھی حق اور حسین بھی حق حق سے حق کا موازنہ نہیں ہوتا حق کا ہمیشہ باطل سے موازنہ ہوتا ہے اصول دین کے ہونے کے ناطے ذکر حسین کو ترجیح دینا ہے نماز پر کیونکہ حسین مومن کا اصول ہے اس لئے فروع دین کو اصول پر قربان کرنا ہے۔

اصل میں ذکر حسین حقیقت میں تصور حسین ہے اور تصور حسین نماز ہے۔

جب رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سجدے میں تھے اور امام حسین آ کر بیٹھ گئے تو رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ذہن میں تصور حسین تھا یا نہیں۔

نماز کی معراج ہے سجدہ صاحب معراج سجدہ ہے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ذات اور رسول کے سجدہ کی معراج ہے حسین کا تصور میں رہنا۔

کیا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے والدین کافر تھے۔

سوال: کیا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے والدین کافر تھے۔

Presented by www.ziaraat.com

جواب: شیعوں کے علامہ دوسرے فرقوں نے لکھا اور ان کا یہ عقیدہ ہے کہ نبی ﷺ کے والدین کافر تھے کیونکہ وہ ایمان نہیں لائے کیونکہ رسول ﷺ نے 40 سال کے بعد رسالت کا آغاز کیا۔

مگر شیعوں کا یہ عقیدہ نہیں ہم نبی کو بچپن سے نبی مانتے ہیں اور ان کے والدین کو یا جنھوں نے ان کو پالا سب قرآن کے مطابق مومن تھے۔

دلیل:

قرآن: ہم نے تمام نبیوں کو اور ان کے ماں باپ کو چنا اور ان کی ہدایت کی صراط مستقیم کی طرف۔

اب وہ لوگ جو کہتے ہیں نبی کے ماں باپ کافر تھے اللہ کی اس آیت کا کیا جواب دیں گے۔

مجلس میں درود

سوال: آپ لوگ مجلس میں اتنے درود کیوں پڑھتے ہیں؟

جواب: صلاۃ کی جمع ہے صلاواۃ اور یہی ایک عبادت ہے جس میں بے شمار درود پڑھا جاتا ہے۔

سوال: آل رسول اور غیر آل رسول میں کیا فرق ہے؟

جواب: اگر آل رسول کا ذکر اور تصور نماز میں نہ ہو تو نماز باطل ہے اور اگر کسی غیر آل رسول کا ذکر نماز میں آجائے تو نماز باطل۔

آخری امام زندہ ہے کیسے؟

سوال: کیا ثبوت ہے کہ آخری امام زندہ ہے اور کیسے؟

جواب: (۱) انسان میں روح ہے نظر نہیں آتی۔

(۲) اللہ ہے نظر نہیں آتا

(۳) شیطان ہے نظر نہیں آتا

(۴) حضرت عیسیٰؑ زندہ ہے نظر نہیں آتے

Presented by www.ziaraat.com

(۵) حضرت خضر زندہ ہیں نظر نہیں آتے۔

(۶) حضرت الیاس زندہ ہیں نظر نہیں آتے۔

(۷) حضر ادریس زندہ ہیں نظر نہیں آتے۔

(۸) جبرئیلؑ مکائیلؑ، اسرافیلؑ، اسرافیلؑ سب زندہ ہیں نظر نہیں آتے۔

(۹) اصحاب کہف زندہ ہیں نظر نہیں آتے ان کا کتا بھی زندہ ہے نظر نہیں آتا۔

ایک میرا بارہواں امام زندہ ہے تو ہر شخص ثبوت مانگتا ہے کیوں اس لئے کہ وہ اولاد فاطمہ سلام اللہ علیہا ہے اولاد علی علیہ السلام ہے۔

جاؤ مندرجہ بالا ہستیوں کا ثبوت لاؤ کہ وہ کیسے زندہ ہیں پھر میں بتاؤں گا کہ آخری امام کس طرح زندہ ہے۔

کربلا کی جنگ کا وقت

سوال: کربلا کا واقعہ پورے 8 یا 9 گھنٹے میں کیسے ختم ہو گیا کیونکہ امام حسین نے 72 جانثار شہید ہوئے اور انھوں نے جا کر جنگ بھی کی اگر ایک مجاہد نے ایک گھنٹے بھی لیا تو 72 گھنٹے بنتے ہیں یہ کیسے ختم ہوگا؟

جواب: امام حسین علیہ السلام نے کربلا کے وقت کو روک دیا تھا۔ اپنی تمام قربانیوں کے لئے جس طرح ان کے نانا اور ان کے والد نے سورج کو پلٹایا یعنی ظہر اور عصر کے وقت کو روک دیا۔

اس لئے اللہ نے عصر کے وقت کی قسم کھائی پورے دن کی نہیں بس یہ ہی وہ وقت تھا جس میں حسین نے روک کر اپنی 72 جانثاروں کی قربانی دی اور اسلام کو بچایا۔

اس لئے ہم کربلا کو کربلا معلیٰ کہتے ہیں جس کے معنی رک جانے کے ہیں۔

عربی میں چلتے ہوئے وقت کا رک جانا معلیٰ کہلاتا ہے۔

کربلا معلیٰ یعنی کربلا کے وقت کا رک جانا۔

Presented by www.ziaraat.com

رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور منہ بولے بیٹے کی بیوہ سے شادی

سوال: رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے منہ بولے بیٹے زید بن حارث کی بیوہ سے کیوں شادی کی؟

جواب: قرآن۔ اے میرے حبیب جب زید کا دل اس کی بیوی سے بھر گیا تو پھر ہم نے تمہارا نکاح کر دیا۔ تاکہ سوتیلے بیٹے کی اہمیت واضح ہو جائے زید رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا سلبی بیٹا نہیں تھا بلکہ منہ بولا بیٹا تھا اسلام نے منہ بولے بیٹے کی کوئی اہمیت نہیں دی اس لئے یہ عمل رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کروا دیا۔

واجب فقط رسولؐ پر

سوال: وہ کون سے کام ہیں جو رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر واجب ہے مگر ان کی امت پر نہیں؟

جواب: وہ 18 احکامات ہیں جو رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر واجب ہیں۔ ہم پر مستحب ہیں۔

(۱) نماز شب اور نماز وتر رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر واجب ہے۔

(۲) بقرہ عید کی قربانی جانور کی رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر واجب ہم پر مستحب

(۳) مسلمان اگر کوئی مرجائے تو اس کا قرضہ ادا کرنا رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر واجب ہے۔ اور اگر اس کا کوئی وارث نہیں تو اس کا سارا مال رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ہے۔

(۴) نبی تقیہ نہیں کر سکتا۔

(۵) نبی مکے میں فوجی لباس پہن کر پھر سکتا ہے۔

(۶) رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لئے نکاح ضروری نہیں ہے بلکہ جس عورت سے کہہ دے کہ تم آج سے میری زوجہ ہو وہ نبی کی بیوی ہو جاتی ہے بشرطیکہ کہ عورت قبول کرے۔ یا اسی طرح اگر کوئی عورت خود کو نبی کی زوجیت کے لئے پیش کرے اور نبی قبول کر لے تو بھی یہی کافی ہے نکاح کی ضرورت نہیں ہے۔

(۷) چار عورتوں سے زیادہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم شادی کر سکتا ہے ہم صرف چار عورتوں سے

Presented by www.ziaraat.com

شادی کر سکتے ہیں۔ ایک ہی وقت میں۔

(۸) اگر کوئی عورت خود آجائے کہ آپ کے ساتھ رہنا چاہتی ہو تو وہ رسول ﷺ کی بیوی بن جائے گی بغیر نکاح کے۔

(۹) رسول ﷺ کی بیوی سے کوئی شادی نہیں کر سکتا۔

(۱۰) رسول ﷺ کی آواز سے زیادہ کوئی اور اپنی آواز بلند نہیں کر سکتا۔

(۱۱) رسول ﷺ کو کوئی نام لے نہیں پکار سکتا۔

(۱۲) رسول ﷺ کے گھر کے باہر کھڑے ہو کر ان کو آواز دے کر نہیں بلا سکتا۔

(۱۳) رسول ﷺ کی بیٹی کی اولاد رسول ﷺ کی اولاد ہے۔

(۱۵) مال غنیمت میں رسول ﷺ جو چاہیں لے۔

(۱۶) رسول ﷺ کسی بھی زمین کو لے سکتا ہے۔

(۱۷) رسول ﷺ کسی کا بھی غلہ لے سکتا ہے۔

(۱۸) رسول ﷺ دو روزے ایک ساتھ رکھ سکتے ہیں۔

(۱۹) لہسن، پیاز کھانا رسول ﷺ کے لئے حرام ہے۔

(۲۰) رسول ﷺ کا تکیہ لگا کر کھانا حرام ہے۔

(۲۱) شاعری رسول ﷺ کے لئے حرام ہے۔

(۲۲) نبی کو اشارہ کرنا حرام ہے۔

(۲۳) نبی کو صدقہ دینا حرام ہے۔

(۲۴) نبی کے ایک دفعہ اگر فوجی لباس پہن لیا تو پھر اس وقت تک پہنا رہے گا جب تک دشمن سے مقابلہ نہ کرے۔

(۲۵) جو کوئی کام شروع کروایا یا عبادت تو اس کو ختم کرنی ہے کیونکہ وہ صحبت بن جاتی ہے۔

Presented by www.ziaraat.com

(۲۶) نماز کی حالت میں اگر نبی کسی مسلمان کو پکارے تو اس کو نبی کی پکار پر جواب دینا ہے نماز چھوڑ دے۔

(۲۷) نبی اس مسلمان کی نماز جنازہ نہیں پڑھ سکتا جس پر قرضہ واجب ہو۔

(۲۸) نبی کسی عیسائی یہودی عورت سے شادی نہیں کر سکتا۔

(۲۹) اگر نبی کسی عورت سے کہہ دے کہ وہ اس سے شادی کرنا چاہتا ہے تو عورت انکار نہیں کر سکتی۔

(۳۰) اگر نبی کی کوئی عورت یہ کہہ دیں کہ میں آپ کو پسند نہیں کرتی نبی پر واجب ہے اس کو طلاق دیں۔

علی علیہ السلام کے دشمنوں پر لعنت

سوال: علی علیہ السلام کے دشمنوں پر لعنت کب اور کس نے شروع کی؟

جواب: مولا علی علیہ السلام کی شبیہ آسمان پر موجود تھی جس کی زیارت فرشتے کرتے تھے اپنی عبادت میں اضافے کے لئے جب ابن ملجم نے 21 رمضان کو مولا کے سر پر تلوار ماری تو عرش پر موجود شبیہ میں بھی ضرب لگی اور فرشتوں نے اللہ سے پوچھا کہ یہ شبیہ کو کیا ہوا تو اللہ نے بتایا کہ علی کو اس کے دشمن نے تلوار ماری اور قتل کیا تو فرشتوں نے اپنی عبادت میں اضافہ کیا علی کے دشمنوں پر لعنت کرے جو کہ افضل ترین عبادت ہے۔

رسول مقبول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بددعا کیوں نہ کی؟

سوال: عیسائیوں کا مسلمانوں سے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اگر سچا نبی تھا تو جب اس کو مکے سے باہر اس کی قوم نے نکلنے پر مجبور کر دیا تو اس نے ان کے لئے بددعا کیوں نہیں کی؟۔

جواب: جب عیسیٰ کو لوگوں نے سولی پر لٹکایا تو عیسیٰ نے ان لوگوں کے لئے بددعا کیوں نہیں کی کیا وہ اللہ کا سچا نبی نہیں تھا۔

Presented by www.ziaraat.com

نبی ہمیشہ رحمت بن کر امت پر آتا ہے عذاب لے کر نہیں۔

امام بارہ یا تیرہ

سوال: قرآن کے مطابق ابراہیم بھی امام ہے۔ آپ شیعہ ابراہیمؑ کو شامل کر کے 13 امام کیوں نہیں مانتے بارہ امام کیوں؟

جواب: ہر نبی کی شریعت اس کے بعد ختم اور دوسرے نبی کے آنے سے وہ شریعت شروع آپ آخری نبی رسول ہے اور ہم رسول کی امت میں سے ہیں رسول کی شریعت کے مطابق بارہ اماموں پر ایمان لانا لازم ان کی اطاعت لازم ہے جس رسول ﷺ کی نبوت کو نہ مانا وہ فاسق اب نبی کے بعد ان کے بارہ سردار کسی کے امام ہیں امت کے لئے اور تمام نبیوں کے لئے ہمارے لئے ابراہیم کو رسول کے بارہ اماموں میں شامل نہیں کرنا ہے اس لئے ہم 12 اماموں کو مانتے ہیں۔

معراج جسمانی تھی یا روحانی؟

سوال: معراج جسم کی ہوئی یا روح کی؟

جواب: اللہ نے لفظ استعمال کیا اسرا جس کے معنی رات یعنی لے گیا رات میں تو اگر معراج روح کی تھی تو رات کا لفظ استعمال کرنے کی کیا ضرورت تھی روح کے لئے دن اور رات کی کوئی قید نہیں ہے تو انسانی جسم ہے جس کے لئے ہم دن اور رات کی قید لگاتے ہیں کہ فلاح کام دن میں ہوا فلاح کام رات میں ہوا۔

اللہ کا خاص طور پر یہ کہنا کہ لے گیا رات میں اس بات کی دلیل ہے کہ جسم کے ساتھ معراج ہوئی۔

معراج ایک خواب نہیں تھا کیونکہ اللہ نے خواب نہیں کہا جبکہ اس نے ابراہیم کے لئے کہا کہ ہم نے ابراہیم کو خواب دیکھا۔

پھر خواب میں سواری کی ضرورت نہیں ہوتی

روح اور جسم کی جدائی کا نام موت ہے معراج نہیں جہاں تک روح جائے وہاں تک روح پرواز

Presented by www.ziaraat.com

کرے بدن بھی وہاں تک پرواز کر کے اس کا نام معراج ہے۔

سوال: معراج روح کے ساتھ ہوئی تھی یا جسم کے ساتھ؟

جواب: قرآن۔ ہم نے عیسیٰ کو اٹھالا یا۔

عیسیٰ کو اللہ نے اٹھالا یا اس پر تمام مسلمان راضی ہیں کسی نے اعتراض نہیں کیا کہ عیسیٰ جسم کے ساتھ اٹھائے گئے یا روح کے ساتھ مگر نبی آخر افضل نبی پر شک ہے کہ وہ جسم کے ساتھ محور گئے یا روح کے آپ کسے مسلمان ہیں آپ عیسیٰ کے وفادار ہیں یا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے۔

رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خاتم نبی ہے کیوں؟

سوال: رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خاتم نبی ہے کیوں؟

جواب: رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نبوت شروع ہوئی تو ان پر ہی ختم ہوگی جس طرح اللہ ایک ہے اسی طرح کل نبوت منحصر ہے نبوت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ذات میں۔

قرآن۔ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تم میں سے کسی کے باپ نہیں ہیں اور وہ صرف اللہ کے رسول ہیں اور خاتم النبیین ہیں۔ خاتم کے معنی ختم کرنے والا مہر لگانے والا۔

یعنی خاتم کے معنی جو نبوت کو ختم کرے۔

خاتم نبوت کی پہلی دلیل ہے اور منبری آخری دلیل اگر یہ بارہ امام نہ ہوتے تو نبوت کبھی ختم نہ ہوتی۔ سارے 12 امام محافظِ نبوت ہیں۔

اہل بیت علیہم السلام کون ہیں؟

سوال: اہل بیت علیہم السلام کون ہیں؟

جواب: اہلبیت وہ بندے خاص ہیں جو زماں اور مکاں پر عبور رکھتے ہیں۔

اہلبیت وہ ہیں جو خزانہ دار علمی الٰہی میں اہلبیت وہ ہیں جو امانت دار ختم نبوت ہیں۔

Presented by www.ziaraat.com

ائمہ علیہم السلام کی طرف سلام کا جواب

سوال: سب شیعہ اپنے اماموں پر مجلس کے ختم ہونے پر سلام کرتے ہیں وہ تو مر چکے ہیں وہ جواب کیسے دیتے ہیں؟

جواب: قرآن۔ میرے حبیب جب میرے بندے تم سے میرے بارے میں سوال کریں تو ان سے کہہ دینا کہ میرے بندے میں تجھ سے بہت قریب ہوں جب تم مجھے پکارتے ہو تو میں سنتا ہوں اور جواب دیتا ہوں۔

کیا کسی مسلمان کو جواب سنائی دیتا ہے۔

اسی طرح جب ہم اللہ کے چنے ہوئے بندوں کو سلام کرتے ہیں تو وہ جواب دیتے ہیں مگر ہمارے کان سننے سے قاصر ہیں ان کی آواز مگر ان کے جواب کی تاثیر نظر آتی ہے کیونکہ جب ہم کسی بڑے کو سلام کر کے تو وہ سلام کا جواب بھی دیتا ہے اور ساتھ ہی ساتھ یہ بھی کہتا ہے جیتے رہو بس یہ ماتم حسین علیہ السلام یہ ذکر حسین علیہ السلام یا مجلس جو آج تک قائم ہیں یہ ان کی دعا کا نتیجہ ہے۔

رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا سایہ کیوں نہیں تھا؟

سوال: رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا سایہ کیوں نہیں تھا؟

جواب: اس نے نہیں چاہا کہ سایہ بھی یہ دعویٰ کرے کہ میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جیسا ہوں یہ انسان ہے جو کہتا ہے نبی ہم جیسے۔

اہلبیت کا وجود کس طرح ہوا؟

سوال: اہلبیت کا وجود کس طرح ہوا؟

جواب: اللہ نے ایک کلمے کا ادرہ کیا نور بن گیا پھر کلمے کا ادرہ کیا روح بن گئی پھر اللہ نے روح اور نور کو ملا دیا تو وجود اہلبیت وجود میں آ گیا (امام نے فرمایا) ہمارا جسم تمہاری روحوں سے مل کر بنا

Presented by www.ziaraat.com

ہے۔

شیعہ علی علیہ السلام کو بہت زیادہ بڑھا دیتے ہیں؟

سوال: آپ شیعہ علی علیہ السلام کو بہت زیادہ بڑھا دیتے ہیں؟

جواب: کسی چھوٹی شے کو بڑھانا آسان ہے علی علیہ السلام کوئی چھوٹی شے نہیں کہ اس کو بڑھایا جائے آپ علی علیہ السلام کی حد مقرر کرے ہم اس کو اس حد سے زیادہ نہیں بڑھے گے۔ نبی کے تمام ہوئے اوصاف جمع کر دے تو علی علیہ السلام بنتا ہے۔

کیا اہلبیت میں بیویاں بھی شامل ہیں؟

سوال: کیا اہلبیت میں ہم رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بیویوں کو شامل کر سکتے ہیں؟

جواب: کسی لڑکی کی اگر شادی ہو تو اس بات کا یقین نہیں کہ وہ جس سے شادی کرے اس سے کبھی طلاق نہیں ہوگی اسی طرح رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بھی طلاق دینے کا حق رکھتے ہے اسی لئے بیویاں عصمت کی منزل پر پوری نہیں اترتی کیونکہ بیویاں گھر میں اس وقت تک ہیں جب تک ان کو طلاق نہیں ہوتی مگر اللہ کا کلام ہمیشہ ہمیشہ کے لئے ہے اس لئے ہم رسول کی بیویوں کو اہل بیت میں شامل نہیں کر سکتے کیونکہ اللہ نے کہا ہے کہ اہلبیت سے ہر قسم کا گناہ دور ہے رسول کی بیویاں پہلے مسلمان بھی نہیں تھی کفر عظیم گناہ ہے۔ سورہ نساء میں اللہ نے رسول کی بیویوں کو اپنے عمل کو درست کرنے کی رائے دی۔

اور اہلبیت وہ ہیں جن کے پاس صرف عصمت ہی عصمت ہے۔ یعنی میاں بیوی کا رشتہ خونی رشتہ نہیں اس لئے خونی رشتہ کبھی نہیں ٹوٹتا۔

ثابت ہوا کہ بیویاں عصمت کی تعریف میں پوری نہیں اترتی اس لئے ہم ان کو اہلبیت میں شامل نہیں کر سکتے۔

Presented by www.ziaraat.com

اماموں کو معصوم مانتے ہیں کیوں؟

سوال: آپ اپنے اماموں کو معصوم مانتے ہیں کیوں؟

جواب: ہم اماموں کو معصوم اور بے گناہ اس لئے نہیں مانتے کہ ہم ان سے محبت کرتے ہیں لیکن ان کا علم کردار دنیا کے لئے نمونہ حیات ہے اور دین کی ضرورت ہے اگر آپ دین اس سے لے جو خود گناہ کر چکا ہو یا گناہ کر سکتا ہو تو دین کے خالص یا سچ ہونے کا یقین کمزور ہو جائے گا یقین کمزور کا مطلب ایمان کمزور اس لئے ہم کو پورا یقین ہے کہ ہمارے سارے امام بے گناہ اور معصوم اس لئے ہمارے پاس دین خالص ہے اور ایمان مضبوط ہے۔

امام حسین علیہ السلام وارث انبیاء

سوال: امام حسین علیہ السلام کو وارث انبیاء کہا جاتا ہے کیوں؟

جواب: ہم زیارت وارثہ پڑھتے ہیں جس میں امام حسین کو سات وراثت کا وارث کہا جاتا ہے۔

وارثت تین قسم کی ہوتی ہیں۔

(۱) جو کچھ ملا وارثت میں اس کو تباہ کر دیا۔

(۲) جو کچھ ملا وارثت میں اس کو قائم رکھنا نہ بڑھیانہ گھٹیا۔

(۳) جو کچھ ملا وارثت میں اس میں اضافہ کر دیا۔

امام حسین علیہ السلام کو وراثت ملی وہ مندرجہ ذیل ہیں۔

وراثت آدم وراثت علی

وراثت نوح وراثت محمد

وراثت عیسیٰ

وراثت موسیٰ

وراثت ابراہیم

Presented by www.ziaraat.com

ان تمام وراثت سے مراد کوئی مال یا کوئی رشتہ یا نسل نہیں ہے بلکہ اس وراثت سے مراد

وراثت علم

وراثت کمال

وراثت جمال

وراثت حکمت

وراثت حکمت

وراثت عصمت

وراثت معرفت الٰہی

وراثت کردار

وراثت اخلاقی

وراثت قربانی۔

وراثت ہدایت۔

حسین نے ان تمام وراثتوں میں ایسا اضافہ کیا کہ کوئی اور ایسا اضافہ اب نہیں کر سکتا اس لئے امام حسین کو وراثِ انبیاء کہتے ہیں۔

رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کتنے بیٹے تھے۔

سوال: رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کتنے بیٹے تھے؟

جواب: رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پانچ بیٹے تھے دو قرانی حسن و حسین تین سلوبی

2 بیٹے بی بی خدیجہؑ سے قاسم اور طاہر

ایک بیٹا ماریہ قدسیہ سے جس کا نام ابراہیم تھا۔

Presented by www.ziaraat.com

رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بیٹے کیوں زندہ نہیں رہے؟

سوال: رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بیٹے کیوں زندہ نہیں رہے؟

جواب: ہر نبی کے بیٹے ان کے بعد نبی ہوئے تھے کیونکہ نبوت آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ختم تھی امامت کو آگے چلنا تھا اس لئے اللہ نے حسن و حسین کو آپ کے بیٹے بنا دیئے۔

علی علیہ السلام کے بیٹے؛ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بیٹے

سوال: اللہ نے کس اصول کے تحت مولا علی علیہ السلام کے بیٹوں کو رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بیٹے بنا دیئے؟

جواب: علی نفس اللہ ہے یعنی علی نے اپنا نفس اللہ کے حوالے کر دیا اب اللہ جسے چاہے استعمال کرے اور اللہ جسے چاہے علی کے بیٹے دے اس اصول کے تحت اللہ نے حسن و حسین کو محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بیٹے بنا دیئے۔

دین صرف ائمہ علیہم السلام سے

سوال: آپ شیعہ اصحاب اور ازواج کو چھوڑ کر بس دین صرف ائمہ علیہم السلام سے لیتے ہیں کیوں؟

جواب: رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی عزت ملی ازواج سے یا ازواج کو عزت ملی رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اور یہ عزت اس وقت شروع ہوئی جب وہ ازواج بنی۔

اسی طرح اصحاب کو عزت ملی رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے یا رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو عزت ملی اصحاب سے ظاہر ہے اصحاب کو عزت ملی رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اور یہ عزت اس وقت شروع ہوئی جب وہ ایمان لائے ار بزم رسول میں بیٹھنے لگے۔

مگر فاطمہ سلام اللہ علیہا، علی علیہ السلام، حسن علیہ السلام و حسین علیہ السلام پیدا ہوتے ہی رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آغوش میں آ گئے ان کی عصمت اور عزت پیدا ہوتے ہی شروع ہو گئی۔

اور دین میں سب سے بڑا رشتہ باپ بیٹے یا بھائی بہن کا ہے بیوی اور دوست تو کوئی رشتہ نہیں جب

Presented by www.ziaraat.com

رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بھائی بیٹے موجود ہیں تو دین کی ہدایت کے لئے آپ اصحاب یا ازواج کی طرف کیوں بھگتے ہیں۔

معصومین علیہم السلام کی تبلیغ اور مسلمانوں کی تبلیغ میں فرق

سوال: رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تبلیغ امام کی تبلیغ اور مسلمانوں کی تبلیغ میں کیا فرق ہے؟

جواب: رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے 23 سال تبلیغ کی اور پورے عرب کو مسلمان بنا دیا۔

مسلمانوں حکمرانوں 900 سال ہندوستان سے تبلیغ کی مگر ہر ایک کو مسلمان نہ بنا سکے۔

کیونکہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جو تبلیغ کی وہ مذہب تھا۔ حکمرانوں نے جو تبلیغ کی وہ حکومت تھی۔

امام علی رضا علیہ السلام تین سال ایران میں رہے پورے ایران کو مسلمان اور شیعہ بنا دیا۔

امام نسائی اور مولا علی علیہ السلام کی صفات

سوال: امام نسائی نے مولا علی کی کون سے صفات بیان کی جن کی بنا پر معاویہ نے ان کو قتل کروایا جبکہ امام نسائی اہل سنت کے بہت بڑے امام ہیں۔

جواب: وہ صفات جو امام نسائی نے جمعہ کی نماز کے خطبے میں بیان کی جبکہ معاویہ کی حکومت میں اس وقت یہ جمعہ کی نماز پر مولا علی کو برا کہا جاتا تھا مگر امام نسائی نے مولا کی صفات بیان کی جس کی بنا پر معاویہ نے ان کو قتل کروایا۔

(۱) سب سے پہلے اسلام لانے والے مولا علی ہیں۔

(۲) رسول خدا کے چچازاد بھائی ہیں۔

(۳) رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کو پالا اور پرورش کی۔

(۴) رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی بیٹی سے شادی کی۔

(۵) فتح مکہ پر رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے علی علیہ السلام کو اپنے کاندھے پر سوار کیا اور کہا کہ بت کو توڑ دے۔

Presented by www.ziaraat.com

(۶) خیبر کا علم مولا علی کو دیا۔

(۷) شب ہجرت بستر رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر علی علیہ السلام سوئے۔

غیبت صغرا میں امام علیہ السلام کے نائب

سوال: غیبت صغرا میں امام کے نائب کون تھے؟

جواب: (۱) حسین راؤ (۲) عثمان ابن سیہ (۳) محمد ابن عثمان (۴) علی ابن داؤد سمندی

شیعہ اور اہل بیت علیہم السلام سے محبت

سوال: آپ شیعہ اہل بیت علیہم السلام سے اتنی محبت کیوں کرتے ہیں کیا آپ کا ان سے خونی رشتہ ہے؟

جواب: اہلبیت سے محبت کی بنیاد اللہ ہے کیونکہ اللہ نے ان کو پسند کیا اور ان کی محبت کے بارے میں سوال ہوگا قیامت کے دن ہماری اہلبیت سے محبت کی بنیاد اللہ ہے ہم رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو نبی اس لئے مانتے ہیں کہ اللہ نے کہا۔

علی کو ولی اس لئے مانتے ہیں کہ اللہ نے کہا حسین کو اس لئے مانتے ہیں ہیں کہ انھوں نے دین خدا کے لئے قربانی دی۔ اہلبیت کو سچا اس لئے مانتے ہیں کیونہ اللہ نے ان کو سچا کہا۔

اہلبیت کو پاک دامن اس لئے مانتے ہیں کہ اللہ نے کہا کہ ان سے ہر قسم کی رجس کو دور کر دیا۔

ہمارا ان سے کوئی خونی رشتہ نہیں مگر جو رشتہ عبد و معبود کا ہوتا ہے اس کے تحت ہم ان سے محبت کرتے ہیں۔

کیا رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا خاندان کافر تھا؟

سوال: کیا رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا خاندان کافر نہیں تھا؟

جواب: قرآن۔ اللہ نے احسان کیا مومنین پر کہ ان میں سے ایک نبی کو منسوب کیا جو ان کے نفسوں میں سے ہے۔ اگر مومنین میں سے نبی کو بنایا گیا تو پھر خاندان کافر کیسے ہوا۔

Presented by www.ziaraat.com

اللہ نے اہل بیت کو پاک کیا کیا وہ پہلے پاک نہیں تھے

سوال: قرآن کی آیت تطہیر اللہ نے اہلبیت کو پاک کیا یعنی وہ پہلے پاک نہیں تھے۔

جواب: اللہ اکبر ہے کہ وہ پہلے چھوٹا تھا یا وہ چھوٹا کب تھا کہ ہم اس کو اکبر کہتے ہیں۔

یا اللہ قل اللہ واحد کی آیت سے پہلے احد نہیں تھا اسی طرح وہ اہلبیت کو ہمیشہ پاک رکھ ہوئے تھا یہ ہمارے لئے اعلان ہوا کہ ہم ان کی عظمت کو سمجھ سکیں۔

قرآن۔ جنت میں پاک کئی ہوئی بیویاں دی جائے گی۔

کب پاک ہوئی۔

قرآن۔ آسمان سے پاک پانی نازل کیا پانی کب پاک ہوا۔

کرم اللہ وجہہ کے معنی

سوال: کرم اللہ وجہہ کے کیا معنی ہیں؟

جواب: یہ مولا علی علیہ السلام کا لقب ہے اس کے معنی ہیں کہ اللہ نے ان کے چہرے کو ہمیشہ پاک رکھا یعنہ وہ چہرہ جو کبھی بتوں کے آگے نہیں جھکا بت پرستی کی گندگی سے پاک رہا اس کو کرم اللہ وجہہ کہتے ہیں۔

پنجتن نور ہیں کیسے؟

سوال: آپ شیعہ کہتے ہیں کہ پنجتن نور ہیں کیسے وہ تو بشر نظر آتے تھے۔

جواب: اللہ نے کہا کہ قرآن نور ہے مگر نظر آنے میں موٹی کتاب ہے جو ایک رنگین کپڑے میں لپٹی ہوتی ہے تو جس طرح یہ نظر آنے میں کتاب ہے مگر ہے نور اس طرح اہلبیت نظر آنے میں بشر ہیں مگر ہیں نور۔ کیونکہ نور تو نہ آپ دیکھ سکتے ہیں نہ پکڑ سکتے ہیں۔

دلیل۔ بجلی کے تار پر پلاسٹک کوٹنگ کرنی پڑتی ہے ورنہ کوئی ان کو ہاتھ نہیں لگا سکتا بس اسی طرح

Presented by www.ziaraat.com

اہلبیت کو بہتر بنا کر بھیجا اس کو نعمت تھی تا کہ انسان ان سے ہدایت لے سکیں۔

ہاشم اور اُمیہ

سوال: کیا حضرت ہاشم اور امیہ دونوں بھائی تھے۔

جواب: جھوٹ ہے وہ کبھی بھائی نہیں تھے کیونکہ بی بی زینب نے دربارِ یزید میں یہ کہا یزید تو ہمارے آزاد کردہ غلام کی اولاد یعنی امیہ حضرت ہاشم کا غلام تھا۔

معراج روحانی تھی یا جسمانی؟

سوال: رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی معراج روحانی تھی یا جسمانی؟

جواب: معراج کے معنی کسی بھی شخص کا جو دنیا میں ہو اس کا خدا کی قربت حاصل کرنا ہے قریب سے قریب تر ہو۔

اللہ نے کہا کہ سبحان ہے وہ ذات لے گیا اپنے عبد کو

عبد روح اور جسم سے مل کر بنتا ہے۔

اور خواب میں جسم نہیں جاتا بلکہ روح جاتی ہے مگر اللہ نے کہا عبد تو اس کا مطلب روح اور جسم کے ساتھ کیونکہ اگر جسم اور روح الگ ہو جائے تو مردہ ہے۔

معراج اور خواب میں فرق

سوال: معراج اور خواب میں کیا فرق ہے؟

جواب: اللہ نے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لئے معراج کا لفظ استعمال کیا خواب نہیں۔

جبکہ ابراہیم کے لئے خواب۔

یوسف کے لئے خواب کا لفظ استعمال کیا۔

یوسف نے کہا کہ میں نے خواب میں دیکھا کہ ستارے مجھے سجدہ کر رہے ہیں۔

Presented by www.ziaraat.com

یہاں خواب کا لفظ استعمال کر کے اللہ نے معراج اور خواب کو الگ الگ کر دیا تو معراج کو خواب نہیں کہہ سکتے۔

ابراہیم نے خود کہا اسماعیل سے کہ میں نے خواب دیکھا ہے کہ میں تم کو خدا کی راہ میں ذبح کر رہا ہوں۔

اور رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہا کہ میں معراج پر گیا تھا یہ نہیں کہا کہ خواب میں گیا۔

تو ثابت ہوا کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی معراج روحانی نہیں جسمانی تھی مگر واقعۂ روحانی ہے۔

غیر مسلم امام کا ذکر کیوں کرتے ہیں؟

سوال: ہندو، کرسچن، یہودی امام حسین کا ذکر کیوں کرتے ہیں۔ ان کو کیوں مانتے ہیں؟

جواب: ہر وہ شے جو ذہنی طور پر پاک ہے اور ہدایت کی تمنا رکھتی ہے وہ اہلبیت کے قریب آئے گی ان سے محبت کرے گی اس میں ہندو، عیسائی، یہودی کی قید نہیں جس کے دل میں نیت میں پاکی ہے وہ اہلبیت کی طرف رجوع کرے گا جس کے ذہن میں دل میں رجس ہے وہ اہلبیت سے دور ہوگا۔

چادر تطہیر میں فاطمہ سلام اللہ علیہا

سوال: حدیث کسا میں اللہ نے فاطمہ سلام اللہ علیہا کی چادر کو کیوں لیا یہ بتانے کے لئے کہ یہ پنجتن ہے جن سے ہر قسم کی ناپاکی کو دور رکھا ہے۔

جواب: اصل میں چادر فاطمہ سلام اللہ علیہا ایک نور کی چادر تھی جس طرح انسان اپنی خاص چیزوں کو رکھنے کے لئے کوئی محفوظ جگہ کا انتخاب کرتا ہے یا بانڈری بناتا ہے کہ یہاں کوئی اور نہ آئے میرے یا میرے چاہنے والو کے علاوہ اس طرح اللہ نے دنیا کی تمام طاغوت اور شیطانی طاقتوں کو ان پانچ سے دور کر دیا اور جو بانڈری بنائی وہ فاطمہ سلام اللہ علیہا کی چادر تھی جو چادر نور تھی۔

Presented by www.ziaraat.com

''ب'' کے نقطہ کی فضیلت

سوال: مولا علی علیہ السلام نے کہا کہ میں ب کا نقطہ ہوں کیوں؟ اس میں کیا فضیلت ہے؟

جواب: اگر بسم اللہ کا ب کا نقطہ ہٹا دو تو کچھ بھی نہیں کوئی کام شروع نہیں ہوگا اللہ کے نام سے جب تک علی کو ولی نہ مان لو۔

اسی طرح بشر کے ب کا نقطہ ہٹا دو تو شر بن جائے گا یعنی جہاں بشر بنے رہنا ہے تو علی کو ولی مانتا ہے جہاں ولایت کا انکار کیا تو بشر شر بن جائے گا۔

اہلبیت کون ہیں؟

سوال: اہلبیت کون ہیں؟

جواب: اہلبیت وہ ہیں جو خاموش ہوں تو کن فیکون کا مظہر ہیں اور بولے تو مشیت الٰہی ہیں۔

مولا علی علیہ السلام نے فرمایا کہ اللہ نے ہر شے کو مشیت سے بنایا اور ہم اہلبیت اللہ کی مشیت ہیں۔

اہل بیت سے مراد کون ہیں؟

سوال: اہل بیت سے مراد کون ہیں؟

جواب: اول بیت سے مراد آل محمد 14 معصومین ہیں (آل عمران نمبر 96)

آل محمد جسم نہیں رکھتے وہ نور ہیں اور نور کی کوئی ابتدا نہیں ہوتی کوئی آخر نہیں ہوتی

اللہ نے اہل بیت کو اول بیت کہا اور بیت کے معنی مندرجہ ذیل ہیں۔

بیت معنی گھر

بیت معنی مکان

بیت معنی شرف

بیت معنی نصب

Presented by www.ziaraat.com

بیت معنی اہل زمین

اللہ سب سے زیادہ کس کی تعظیم کروانا چاہتا ہے

سوال: اللہ سب سے زیادہ کس کی تعظیم کروانا چاہتا ہے خانہ کعبہ کی یا اہلبیت کی؟

جواب: اللہ جتنی عبادت اپنی چاہتا ہے اتنی ہی تعظیم اہلبیت کی چاہتا ہے اس لئے اس کے ہر عبادت میں درود کو قائم کیا۔ جب تک اہلبیت اس وقت تک عبادت یعنی عبادت قیامت تک ہے تو اہلبیت بھی قیامت تک ہوگا۔

خانہ کعبہ کئی مرتبہ گرایا گیا اور کافی لوگوں نے اس میں جا کر پناہ لینے کی کوشش کی جیسے عبداللہ ابن زبیر کو خانہ کعبہ کے اندر قتل کیا گیا یعنی اس کو خانہ کعبہ میں پناہ نہیں ملی امن نہیں ملا یعنی اول بیت خانہ کعبہ نہیں اہلبیت ہیں۔

اللہ نے اپنی عبادت کی کنڈیشن رکھی مگر اہلبیت کی تعظیم کی کوئی کنڈیشن نہیں اللہ کی ہر عبادت کا ایک خاص وقت ہے مگر اہلبیت کی تعظیم بچہ سے لے کر جوان بوڑھے تک لازم ہے۔

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا سایہ کیوں نہیں تھا؟

سوال: نبی کا سایہ کیوں نہیں تھا؟

جواب: اللہ کو معلوم تھا کہ لوگ نبی کو اپنے جیسا بشر کہیں گے جبکہ وہ نور ہے اور نور کا سایہ نہیں ہوتا دوسرا وہ نہیں چاہتا تھا کے سائے پر جب نبی کے ہمسائے ان کے ساتھ چلے تو پیر ڈال سکے اس لئے اس نے نبی کا سایہ نہیں رکھا۔

یعنی نور کا سایہ نہیں ہوتا۔

کیا کوئی نبی کی جگہ لے سکتا ہے؟

سوال: کیا کوئی نبی کی جگہ لے سکتا ہے؟

Presented by www.ziaraat.com

جواب: نبی کی جگہ نبی یا صرف امام لے سکتا ہے یعنی نبی کا بدل ہمیشہ امام ہے۔
اس لئے اللہ نے ابراہیم کے قصے میں کہا کہ ہم نے قربانی ذبح عظیم میں بدل دیں۔
اصل میں جب ابراہیمؑ اسماعیلؑ کو ذبح کرنے والے تھے تو اس وقت اللہ نے پورے عالم میں آواز بلند کی کہ کون ہے جو اسماعیل کی جگہ قربانی دے کیونکہ نبی آخر کو بھی اسی طرح قربان ہونا ہوگا یعنی نبی آخر محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ظہور نہ ہوگا اگر اسماعیل قربان ہو جائے گا تو کوئی ہے جو نبی آخر کے ظہور کے لئے قربانی دی تو امام حسین علیہ السلام کے حامی بھر لی کہ میں حاضر ہوں اس لئے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔

حدیث: حسین مجھ سے اور میں حسین سے۔

امام زمانہ غائب کیوں ہیں؟

سوال: امام زمانہ غائب کیوں ہیں؟

جواب: شیطان نے اللہ سے اجازت مانگی کہ وہ غائب رہے کہ لوگوں کے دلوں میں وسوسے ڈال کر گمراہ کرے گا اللہ نے اس کو اجازت دی اب یہ اس کے عدل کے خلاف ہے کہ گمراہ کرنے والا تو غائب ہو اور ہدایت کرنے والا غائب نہ ہو بس جب کوئی گناہ کی طرف جاتا ہے شیطان کے وسوسے پر عمل کر کے تو یہ چلنج ہے کہ اس کا ضمیر اس کو وہ کام کرنے پر ملامت کرتا ہے اصل میں یہ امام زمانہ کی غائب ہی رہے کر اس کی ہدایت ہے اسی لئے امام زمانہ غائب ہیں۔

معرفت امام سے مراد

سوال: معرفت امام سے کیا مراد ہے؟

جواب: اگر کسی کے اعمال وعبادت درست ہے مگر اس کے پاس معرفت امام نہیں تو اس کے تمام اعمال جو سمجھتا ہے درست ہے بے کار ہیں مگر کسی کے پاس معرفت امام ہیں تو اس کے اعمال خود بخود درست ہیں کیونکہ معرفت امام کے مطلب ہے امام کے قول اور فعل پر عمل کرنا معرفت امام

Presented by www.ziaraat.com

اس وقت تک نہیں ہوسکتی جب تک وہ امام کے قول اور فعل کو مان نہیں لیتا اور امام کا قول اور فعل سوائے فقی اور مجتہد کے کوئی نہیں بتا سکتا فقی اور مجتہد وہ ہی ہوتا ہے جس کے پیچھے امام کا ہاتھ ہوتا ہے اور وہ ہر عمل امام کے قول یا قرآن سے بتاتا ہے۔

امام زمانہ علیہ السلام کی فوج میں داخلہ

سوال: امام زمانہ علیہ السلام کی فوج میں کس طرح داخل ہوں؟

جواب: صادق آل محمد نے فرمایا۔

اگر ہر مومن یہ چاہتا ہے کہ وہ امام زمانہ کی فوج میں شامل ہو تو اسے چاہئے صبح نماز فجر کے بعد دعا عہد پڑھے میری ضمانت ہے کہ اگر مر بھی جائے گا تو وہ امام زمانہ کی فوج میں شامل ہوگا۔

مولا علیؑ کی رسولؐ سے نسبت

سوال: مولا علی کی رسول سے کیا نسبت ہے؟

جواب: حدیث۔ علی علیہ السلام کو وہ ہی نسبت ہے جو موسیٰ کو ہارون سے۔

علی علیہ السلام کو وہ ہی نسبت ہے جو سر کی جسم سے جو میرے سر کو مجھے سے جدا کرے اس نے مجھے قتل کیا۔

رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پرورش کا فیصلہ کس نے کیا؟

سوال: رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پرورش کا فیصلہ کس نے کیا؟

جواب: جب مریم کی پرورش اور ان کے پالنے کا مسئلہ آیا تو اللہ کے معجزے سے فیصلہ کیا کہ جس کا قلم پانی میں تیرتا رہے وہ مریم کی پرورش کرے گا اور وہ مکمل ہدایت پر ہوگا تو سورہ آل عمران میں ہے کہ زکریا کا قلم پانی میں تیرتا رہا اس پر فیصلہ ہوا کہ مریم کی پرورش حضرت زکریا کریں گے اس ی طرح رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ابو طالب نے اللہ کے فیصلہ کے مطابق پالا کیونکہ ابو طالب وہ ہستی تھے

Presented by www.ziaraat.com

جو مکمل ہدایت پر تھے۔

امام کی پہچان کیا ہے؟

سوال: امام حسین علیہ السلام سے پوچھا گیا کہ امام کی پہچان کیا ہے؟

جواب: آپ نے فرمایا کہ امام وہ ہے اگر اس پہاڑ کو اشارہ کر کے کہ چل تو وہ چل پڑے آپ نے ابھی پہاڑ کی طرف اشارہ کیا تھا اور پہاڑ چل پڑا آپ نے پہاڑ کو حکم دیا رک جا میں تو اس کو امام کی پہچان بتا رہا تھا۔

ذکر اہلبیت کیا ہے؟

سوال: ذکر اہلبیت کیا ہے؟

جواب: اسلام کے دامن میں بس اس کے سوا اور کیا ہے۔

ایک ضرب یداللٰہی

ایک سجدہ شبری

مصائب اہلبیت ذکر اہلبیت ہے

فضائل اہلبیت ذکر اہلبیت ہے

فرمان اہلبیت ذکر اہلبیت ہے

اطاعت اہلبیت ذکر اہلبیت ہے

محبت اہلبیت ذکر اہلبیت ہے

حضرت علیؑ کو محمدؐ اور اللہ سے بھی زیادہ بڑھا دیتے ہیں یہ کفر نہیں؟

سوال: آپ حضرت علی علیہ السلام کو محمد اور اللہ سے بھی زیادہ بڑھا دیتے ہیں یہ کفر نہیں؟

جواب: محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے معنی ہیں جس کی زیادہ تعریف کی جائے سورہ حمد ساری تعریفیں اللہ کے لئے

Presented by www.ziaraat.com

ہیں اور محمد کا نام اللہ نے رکھا تو اس طرح یہ شرک نہیں ہوا کہ ہم زیادہ تعریف محمد ﷺ کی کریں۔
اب سب مل کر محمد ﷺ کی تعریف کریں تو بھی اللہ کی تعریف سے بڑھ کر نہیں ہوگی۔
مگر اللہ محمد ﷺ کی تعریف کر دے تو یہ اللہ کی تعریف سے بڑھ جائے گی۔
بس اگر اللہ علی علیہ السلام کی تعریف کر دے تو یہ تعریف علی علیہ السلام اللہ کی تعریف سے بڑھ جائے گی۔
اسی طرح قرآن بنی اسرائیل:
میرے حبیب ہم قیامت کے دن تم کو مقام محمود پر بٹھائیں گے مقام محمود سے مراد مسند شفاعت ہے۔ اب مقام محمود تو اللہ کا مقام ہے مگر اس مقام پر اللہ نہیں ہے بلکہ محمد ﷺ ہے تو اس مقام محمود پر وہ بیٹھے گا جو بے نظیر اور بے مثل ہو اور بے مثل تو صرف خدا ہے تو پھر یہ محمد ﷺ کیسے بیٹھ گئے یہ شرک نہیں توحید کو بچانا بڑا مشکل ہو جاتا اگر نبی یہ نہیں کہتا کہ علی علیہ السلام تیری مثل میری جیسی ہے بس تم پر وحی نہیں آتی۔

راسخون علم کون ہیں؟

سوال: راسخون علم کون ہیں؟
جواب: ہر شخص میں علم سے جتنا اس کے کوشش کی حاصل کرنے کی راسخون علم وہ ہیں جو علم میں ہیں
راسخون علم سے مراد اہلبیت ہیں۔
سوال: قرآن نے یہ کیوں کہا کہ
سورہ ھود میں یہ پوری کتاب محکم ہے۔
سورہ زمر یہ پوری کتاب متشابہ ہے۔
سورہ آل عمران کچھ متشابہات کچھ محکم ہیں۔
یہ اختلاف کیوں ہے کبھی اللہ کہتا ہے پوری کتاب محکم ہے کبھی کہتا ہے متشابہ ہے کیوں۔
جواب: امام جعفر صادق نے فرمایا۔

Presented by www.ziaraat.com

جولوگ ایمان رکھتے ہیں ان کے لئے کچھ محکم اور کچھ متشابہ ہیں۔

جو ایمان نہیں رکھتے ان کے لئے پوری کتاب متشابہ ہے۔ اور ہم وارث کتاب کے لئے پوری کتاب محکم ہے۔

صحیح بخاری اور حضرت علی علیہ السلام

سوال: صحیح بخاری جو حدیث کی کتاب ہے اس میں مولا علی علیہ السلام کے بارے میں رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کیا کہا؟

جواب: صحیح بخاری نے مولا علی علیہ السلام کو فضائل میں صرف تین حدیث بیان کی جبکہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے 2300 فضائل بیان کئے ابن عباس نے کہا

یعنی 2300 فضائل میں سے صرف تین فضائل صحیح بخاری کو ملے مگر خدا کی قسم یہ تین فضائل بھی ایسے ہیں جو پورے اسلام کے کسی عالم کسی خلیفہ کسی صحابی کے پاس نہیں۔

(۱) علی علیہ السلام میں تم سے اور تم مجھ سے ہو۔

(۲) کل علم اس کو دوں گا جو مرد ہوگا۔

(۳) علی تم کو مجھ سے وہی نسبت ہے جو موسیٰ کو ہارون سے تھی۔

قرآن۔ جب موسیٰ نے اپنا عصا زمین پر ڈالا اور وہ سب سانپوں کو کھا گیا تو تمام جادوگروں نے کہا کہ ہم ایمان لائے موسیٰ پر اور ہارون کے رب پر۔

یعنی خالی محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ایمان کافی نہیں علی علیہ السلام ولی اللہ کہنا پڑے گا حدیث کے مطابق۔

ولایت علی اللہ کے نزدیک کیوں ضروری ہے؟

سوال: ولایت علی اللہ کے نزدیک کیوں ضروری ہے؟

جواب: کبھی کبھی اللہ کفر کو جو انسان کے اندر چھپا ہوتا ہے اپنی حکمت سے منظر عام پر لاتا ہے۔ جیسے کہ شیطان پاک بزم میں آ کر بیٹھ گیا کیونکہ وہ سن چکا تھا کہ اللہ ایک خلیفہ بنانے والا ہے مگر

Presented by www.ziaraat.com

اس کو یہ نہیں معلوم تھا کہ وہ آدم ہوگا بس جیسے ہی اس کو پتہ چلا کہ وہ آدم ہے تو اس کا چھپا ہوا کفر سامنے آ گیا۔ اسی طرح جب رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خدا نے جب اعلان امامت یا ولایت کیا تو کافی لوگ جو اپنے اندر کفر کو چھپائے ہوئے تھے ان کا کفر آشکار ولایت سے سامنے آ گیا اس نے ولایت علی علیہ السلام اللہ کے لئے اسی طرح ضروری ہے جس طرح تمام فرشتوں کا سجدہ آدم کے لئے ضروری تھا۔

آل محمد علیہ السلام کے بغیر بھی اسلام پر چلا جا سکتا ہے

سوال: آل محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ہم کو مانے بغیر بھی تو اسلام پر چل سکتے ہیں؟

جواب: محبت کی تکمیل کے لئے دیدار ضروری ہے۔ عشق چاہتا ہے کہ معشوق کا دیدار ہو یہ انسان کی کمزوری کہ وہ جب کسی سے عشق کرتا ہے تو چاہتا ہے کہ اس کا دیدار ہو اب جو لوگ اللہ سے محبت یا عشق کرتے ہیں تو وہ اس کا دیدار چاہتے ہیں تو اس کا دیدار ناممکن ہے تو اس نے اطمینان قلب کے لئے اپنی صفات کچھ چنے ہوئے لوگوں میں دے دی تا کہ ہم ان کا دیدار کر کے خود کی محبت کو تکمیل تک پہنچائے یعنی اللہ نے اپنی محبت کی تکمیل کے لئے آل محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے محبت کو لازم کیا۔

ہماری اور اہلبیت کی عبادت میں کیا فرق ہے؟

سوال: ہماری اور اہلبیت کی عبادت میں کیا فرق ہے؟

جواب: ہمارے پاس اللہ کا علم ہے جو ہم نے مخلوق کو دیکھ کر حاصل کیا۔

اہلبیت کے پاس اللہ کی معرفت ہے جو انھوں نے اللہ کی صفات کو دیکھ کر حاصل کی اس لئے ہماری اور ان کی عبادت میں زمین آسمان کا فرق ہے۔

Presented by www.ziaraat.com

امام زمانہ علیہ السلام کسی شخص سے نہ ملنے کی تمنا رکھتے ہیں؟

سوال: امام زمانہ علیہ السلام کسی شخص سے نہ ملنے کی تمنا رکھتے ہیں؟

جواب: ایک شخص جو امام کا چاہنے والا تھا اور امام سے ملنے کی بڑی تمنا رکھتا تھا مگر امام نے انکار کیا اس کی وجہ یہ بتائی کہ وہ شخص فجر کی نماز اس وقت پڑھتا تھا جب سورج نکل آتا تھا وقت پر نہیں پڑھتا تھا۔

امام کے دشمن کون ہے؟

سوال: امام کے دشمن کون ہے؟

جواب: امام نے فرمایا کہ ہمارے دشمن یہودی ہوگا یا نصرانی مگر مسلمان نہیں ہوسکتا۔

رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے آباؤ اجداد کافر تھے یا مسلمان

سوال: رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے آباؤ اجداد کافر تھے یا مسلمان

جواب: فقیہ جعفریہ کے مطابق رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے آباؤ اجداد سچے ایمان رکھنے والے اور زریت ابراہیمؑ سے تھے اور ابراہیمؑ کی طرح مسلمان اور اللہ کے اولیاء میں سے تھے۔ مگر اہل سنت نے ہزاروں کتابوں میں مختلف روایتوں سے ان کو کافر بتا کر عالم اسلام میں پیش کرنے کی کوشش کی مگر یہ شیعہ ہیں جنھوں نے حق بات کو اپنی مجلسوں کے ذریعہ دنیا کے سامنے لائے اور اپنی دلیلوں سے ثابت کیا یہ دلیل علمی اور عقلی ہیں جن میں چند مندرجہ ذیل ہیں۔

(۱) حضرت عدنانؑ۔ رسول کے پردادا نے سب سے پہلے خانہ کعبہ پر کالا پردہ چڑھایا کیونکہ لوگ گندے ہاتھوں سے کعبہ کی دیواروں کو چھوتے تھے تو انھوں نے اپنی حکمت سے کہ لوگ خانہ کعبہ کی دیواروں کو اپنے گندے ہاتھوں سے نہیں چھوئیں۔ انھوں نے خانہ کعبہ پر کالا پردہ چڑھایا جو رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانے میں برقرار رکھا گیا اور آج تک قائم ہے اگر وہ کافر تھے تو اللہ

Presented by www.ziaraat.com

کافر کی کسی سنت کو اپنے گھر میں قائم نہیں رکھتا۔

بس یہ ان کے ولی اللہ ہونے کی دلیل ہے۔

یہ کام انھوں نے حکم خدا کے مطابق کیا اور وہ مومن تھے۔

جناب مضرر۔ نے ہر جمعہ کے جمعہ عرفہ کے دن خطبہ دیتے تھے پھر رسول ﷺ نے اپنی رسالت کے آغاز کے بعد جمعہ کے دن خطبہ دینا کا سلسلہ شروع کیا تو کیا رسول ﷺ کسی کافر کی سنت کو اسلام میں برقرار رکھ سکتے تھے بس ثابت ہوا کہ وہ مومن تھے۔

حضرت ہاشم۔ کی سنت ہے کہ قتل کا بدلہ قتل یا سو اونٹ خون بہا آج بھی اسلام میں یہ سزا موجود ہے۔

خمس وزکوٰۃ کا سلسلہ رسول ﷺ کے آباؤ اجداد نے شروع کیا اور رسول ﷺ نے اس کو اسلام کا حصہ بنا دیا۔

اس طرح نبی کریم ﷺ نے نکاح کے سلسلہ کو ابو طالب کی سنت کے مطابق کہ انہوں نے سب سے پہلے رسول ﷺ کا نکاح پڑھا اسلام میں نکاح کے طریقہ کو رائج کیا اس طرح رسول ﷺ نے اپنے آباؤ اجداد کے ایک ایک عمل کو جمع کر کے اسلام میں رکھا تا کہ اس بات کو ثابت کیا کہ ان کے آباؤ اجداد مسلمان تھے۔

اعلان ولایت اور رسولؐ

سوال: رسول ﷺ علی علیہ السلام کی ولایت کا اعلان کیوں نہیں کرنا چاہتے تھے کیونکہ اللہ نے کہا "واللہ یعصمك من الناس" اللہ تم کو شر سے بچالے گا۔

جواب: نبی اپنی امت کے دل میں جھانک کر دیکھ سکتا ہے کتنا ایمان ہے اور کتنا نفاق کیونکہ رسول ﷺ لوگوں کے دل میں جھانک کر دیکھ رہے تھے کہ آل رسول ﷺ سے کتنی نفرت ہے علی کی ولایت کا اعلان کربلا کا اعلان تھا یعنی اعلان کرتے ہی مصیبتوں کا اعلان تھا اہلبیت کے لئے

Presented by www.ziaraat.com

اور یہ انسان کی فطری عمل ہے جن سے محبت کرتا ہے ان کے لئے مصیبتوں کو دور کرنے کی کوششیں کرتا ہے اس لئے اللہ نے کہا آپ اعلان کر دیں اللہ آپ کو شر سے بچالے گا۔

امامت کیوں ضروری ہے

سوال: امامت کیوں ضروری ہے آپ شیعہ خلیفہ کو کیوں نہیں مانتے؟

جواب: خلیفہ کے معنی ہیں بعد میں آنے والا یعنی کسی کی جگہ لے اس کی طرح ہو اس کا کام سرانجام دے مگر اصل نہیں ہے تو اس کو کہتے ہیں خلیفہ تو رسول کے بعد جو رسول کی جگہ آئے گا وہ رسول کا خلیفہ ہوگا اور ہم سب کا امام تو اصل ہیں آپ کو امامت کی فکر کرنی چاہیے خلیفہ کی نہیں۔

بس اس لئے ہم امام کی فکر کرتے ہیں جو کہ ہمارے پاس ہے آپ کے پاس امام نہیں اس لئے آپ کے پاس حق نہیں ہوسکتا کیونکہ آپ امامت سے انکار کرتے ہیں۔

معراج

سوال: یہ کیا وجہ تھی کہا گیا کہ رسول ﷺ کی معراج روحانی ہوئی تھی جسمانی نہیں۔

جواب: ہارون رشید کے دربار میں یونان سے کچھ عالم آئے اور انھوں نے سوال کیا مسلمان علماء سے کہ آپ کے رسول ﷺ کی معراج کیسے ہوئی اگر وہ آسمان کے اندر گئے تو پھر آسمان جب پھٹ گیا تو پھر اس کو کیسے جوڑا کیونکہ اس دور میں یہ عام خیال تھا کہ آسمان ایک سخت شے سے بنا ہوا ہے اس لئے اس زمانے کے جہال اور کم علم علماء نے کہا کہ رسول کی معراج جسمانی نہیں روحانی کی تھی مگر امام جعفر صادقؑ نے فرمایا ہمارے جد کی معراج جسمانی ہوئی تھی اور آسمان اسی طرح بنا ہوا ہے جس طرح کہ سمندر میں جب تم کشتی چلاتے ہو تو پانی ہٹتا جاتا ہے اور کشتی آگے بڑھتی جاتی ہے بس اسی طرح میرے جد کے لئے آسمان ہٹتا چلا گیا اور وہ معراج پر پہنچ گئے۔

سوال: رسول ﷺ کو معراج پر لے جانے کے لئے اللہ نے براق بھیجا کیوں کیا اللہ براہ راست نبی کو نہیں لے جاسکتا تھا۔

Presented by www.ziaraat.com

جواب: بے شک وہ براہ راست لے جا سکتا تھا مگر اس نے احترام محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں براق کو بھیجا یعنی محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا احترام واضح کرنا چاہتا تھا اس لئے براق کو بھیجا۔

سوال: اللہ نے معراج کیوں کروائی کیا اللہ مکے میں موجود نہیں تھا؟

جواب: اللہ نے اپنے دیدار کے لئے معراج نہیں کرائی وہ تو ہر جگہ موجود تھا صرف ولایت علی علیہ السلام کی اہمیت کو واضح کرنے کے لئے معراج کرائی تا کہ جب وقت آئے اعلان کا تو رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم گھبراتے نہیں بلکہ فوراً کہہ دے کہ جس جس کا میں مولا اس اس کا یہ علی مولا

سوال: معراج پر رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم گئے پھر علی نے معراج کا سارا حال کیسے دیکھ لیا۔

جواب: بس اسی طرح جب آپ چاند پر گئے تو پوری زمین پر بیٹھے لوگوں نے چاند کا حال دیکھ لیا علی نفس رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہے اور نور محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا حصہ ہے بس ایک حصہ معراج پر اور نور کا دوسرا حصہ زمین پر تھا۔

محبت اہل بیت علیہم السلام میں موت

سوال: جو محبت اہلبیت میں مر جائے تو وہ نجات پا جاتا ہے کیا یہ سچ ہے اس بات کی دلیل کیا ہے؟

جواب: امام جعفر صادقؑ نے فرمایا کہ ہمارے جد نے فرمایا کہ جو اہلبیت کی محبت دل میں رکھ مر جائے تو وہ نجات پا گیا۔

امام نے فرمایا کہ دو محبت ایک جگہ جمع نہیں ہو سکتی گناہ کی محبت اور ہماری محبت چونکہ محبت نام ہے کھینچاؤ یا کشش کا جو ہم سے محبت کرتا ہے تو اس کا کھینچاؤ ہماری طرف ہو گیا تو پھر وہ گناہ کی طرف نہیں جا سکتا اور جب گناہ نہیں کرے گا تو پھر اس کی نجات ہو گی۔

اہلبیت علیہم السلام اور ہمارے اعمال

سوال: کیا اہلبیت ہمارے اعمال دیکھتے ہیں؟

جواب: سورہ توبہ۔ اے انسانوں اللہ تمہارا ہر عمل دیکھتا ہے اسی طرح رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تمہارا ہر عمل

Presented by www.ziaraat.com

دیکھتا ہے اور اسی طرح کچھ مومنین ہیں جو تمہارے عمل کو دیکھتے ہیں۔

امام جعفر صادق نے فرمایا کہ وہ مومن ہم اہلبیت ہیں۔

اللہ درود میں کیسے شریک ہے

سوال: اللہ لاشریک ہے تو پھر اللہ درود میں کیسے شریک ہے ایک دورد میں وہ خود کہہ رہا ہے کہ میں درود پڑھتا ہوں۔

پھر گواہی میں کیسے شریک ہے کیونکہ وہ خود کہہ رہا ہے سورہ راد میں تیری گواہی کے لئے اللہ کافی اور وہ جس کو ہم نے پوری کتاب کا علم دیا۔

جواب: اس کی ذات میں کوئی شریک نہیں ہوسکتا اس لئے اس نے یہ کہا مگر صفات میں شریک ہو سکتے ہیں۔ اہلبیت کی تعریف کرنا صفت ہے۔

گواہی دینا صفت ہے اس لئے اللہ ان میں شریک ہے۔

شب ہجرت حضرت علی علیہ السلام کی نیند

سوال: شب ہجرت جب مولا علی علیہ السلام کو رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہا کہ تم میرے بستر پر سو جاؤ اور صبح امانتیں واپس کر کے آنا تو مولا کس طرح سو گئے جبکہ فطری طور پر اگر دشمن سر پر ہو تو نیند نہیں آتی؟

جواب: کیونکہ مولا کو یقین تھا رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے قول پر کیونکہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہا کہ امانت واپس کر کے آنا تو اس کا مطلب تھا مولا کو کوئی نہیں مار سکتا۔

رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور علم غیب

سوال: رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو علم غیب تھا یا نہیں؟

جواب: رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی رسالت انسانوں اور جنوں دونوں کے لئے تھی جن غائب ہے اور علم غیب کے بغیر آپ جنوں کو ہدایت نہیں کر سکتے یعنی جن غائب ہے اور غائب کو ہدایت وہ ہی

Presented by www.ziaraat.com

کرے گا جو علم غیب کو جانتا ہو۔

بغیر دیکھے ان کو ہدایت نہیں کر سکتے۔

قرآن۔ میرے حبیب ہم نے ہر اس چیز کا علم آپ کو دے دیا جو آپ نہیں جانتے تھے۔

ہر وہ شے غائب ہے جس کو آپ نہیں جانتے جب آپ ہر شے کا علم جانتے ہیں تو پھر علم غیب آپ سے چھپا ہوا نہیں۔

آیات کبریٰ کون ہے؟

سوال: آیات کبریٰ کون ہے؟

جواب: قرآن۔ یقین رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے آیات کبریٰ کو دیکھا اور اس کی آنکھ نے غلطی نہیں کی اور اس نے پہچان بھی لیا۔

اس آیات میں معلوم ہوا کہ کسی اسی آیات کو دیکھا جس کو رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پہلے سے جانتے تھے اس لئے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اللہ نے کہا کہ اس نے پہچان بھی لیا۔

اور جس کو دیکھا وہ کوئی امتی نہیں تھا کیونکہ اس مقام پر دیکھا جہاں جبرئیلؑ بھی نہیں جا سکتے تھے تو پھر یہ آیات کبریٰ کون ہے تو بس یہ ماننا پڑے گا کہ یہ آیات کبریٰ اس نور سے ہے جس نور سے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیونکہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خود آیات کبریٰ ہیں اور اس مقام پر دیکھا جہاں صرف محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جا سکتے تھے اور جہاں محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وہاں اس کا نفس میں آپ کو معصوم ہو گیا کہ آیات کبریٰ نفس محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے علاوہ کوئی اور نہیں ہو سکتا۔ اور نفس محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سوائے علی علیہ السلام کی ذات کے کوئی اور نہیں جہاں محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وہاں نفس محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔

حدیث۔ امام جعفر صادقؑ نے فرمایا کہ۔

رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ سب سے پہلے اللہ نے میرے نور کو بنایا اور میں اور علی علیہ السلام ایک نور سے ہیں۔

Presented by www.ziaraat.com

اہل بیت علیہم السلام کو راز سخون فی العلم

سوال: آپ اہل بیت کو راز سخون فی العلم کیوں مانتے ہیں؟

جواب: قرآن۔ اے آدم کی اولاد اللہ نے تم کو تمہاری ماؤں کے پیٹ سے اس طرح نکالا کہ تم جاہل تھے۔ اس آیت کے مطابق جو بھی پیدا ہوا وہ جاہل تو پھر علم چلا کیسے تو اس بات کو ماننا پڑے گا کہ کچھ ہستیاں پیدا ہی علم کے ساتھ ہوئی جن سے کائنات کا علم چلا اور وہ ہستیاں ہیں اہلبیت جن کو قرآن نے راز سخون فی العلم کہا۔

مولا علی علیہ السلام کے ساتھی

سوال: مولا علی علیہ السلام کے ساتھی کون کون ہیں؟

جواب: حدیث۔ قرآن علی علیہ السلام کے ساتھ ہے۔ اور علی علیہ السلام قرآن کے ساتھ (حدیث)

صحیح بخاری (پہلی جلد) جنت علی علیہ السلام کے ساتھ ہے۔ (حدیث)

مشکوٰۃ شریف۔ حق علی علیہ السلام کے ساتھ ہے۔ (حدیث)

صحیح بخاری (دوسری جلد) اللہ علی علیہ السلام کے ساتھ ہے۔ (حدیث)

صحیح بخاری۔ ایمان علی علیہ السلام کے ساتھ ہے۔ علی قل ایمان ہے۔ (حدیث)

صحیح بخاری۔ اللہ دوستی میں علی کے ساتھ ہے۔ یعنی اللہ علی کو دوست رکھتا ہے۔ (حدیث)

مولا علی علیہ السلام کی پیروی اور قرآن

سوال: قرآن کی وہ کون سی آیات ہے جس کی پیروی صرف مولا علی علیہ السلام نے کی اس کے علاوہ کسی اور نے نہیں کی؟

جواب: سورہ مجادلہ نمبر 58 آیت نجوہ۔ ایمان والو تم میں سے کوئی کوئی جب نبی سے سرگوشی کرے تو

Presented by www.ziaraat.com

پہلے صدقہ دے اور اگر نہیں دے سکتے تو اللہ معاف کر دے گا۔

ہر عالم نے لکھا کہ اس آیت کی پیروی صرف حضرت علی علیہ السلام نے کی ان کے علاوہ اس آیت کی کسی نے پیروی نہیں کی۔

مولا علی علیہ السلام نے کہا کہ اس آیات کے آنے کے بعد میں نے دس مرتبہ بات کی اور میرے پاس دس درہم تھے میں نے دس درہم نبی پر صدقہ کئے۔ لوگوں نے پوچھا کہ مولا آپ نے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سرگوشی میں کیا پوچھا۔

آپ نے فرمایا میں نے نبی سے سوال کیا کہ اللہ سے کیا مانگو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا سکون مانگ۔ یعنی اللہ سے جو چیز بھی مانگو مگر دل میں یہ بھی خیال کر لو کہ سکون ہے اس شے کا کوئی فائدہ نہیں جو ہے مگر سکون نہ ملے۔

انتظار کا فلسفہ کیا ہے؟

سوال: انتظار کا فلسفہ کیا ہے؟

جواب: جب تک اعتبار ہے اس وقت تک انتظار ہے یعنی انتظار اس کا کیا جاتا ہے جس پر اعتبار ہو یا انتظار اس کا نہ ہوگا جس سے امید ہو اور جس چیز سے محبت ہوگی اس کا انتظار ہوگا انتظار علامت ہے ایمان کی۔

اور جب کسی کے آنے کا انتظار ہوتا ہے تو اس کے لئے تیاری بھی کی جاتی ہے جو کچھ اس کو پسند ہے اس کی تیاری کی جاتی ہے۔ منہ سے کہنے سے انتظار کرنا کافی نہیں۔

اور اگر کوئی کہے کہ میں انتظار کرتا ہو مگر تیاری کچھ نہ کرے تو یہ فریب ہے۔

بہترین انتظار امام زمانہ کا ہے۔

اور اگر یہ انتظار دل سے ہے تیاری سے ہے تو یہ عبادت ہے۔

اللہ نے امام زمانہ کے آنے کا وقت مقرر نہیں کیا اگر وقت مقرر کر دیتا تو اس وقت کے بعد اس شے

Presented by www.ziaraat.com

کی اہمیت نہ رہتی اور لوگ گمراہ ہو جاتے موسیٰ 30 دن کے لئے طور پر گئے اور چالیس ن کے بعد آئے تو قوم گمراہ ہو گئی۔ بس جہاں انتظار ہے وہاں تیاری ہے۔ اور جہاں انتظار ہے خالی اور تیاری کچھ نہیں تو وہ فریاب ہے۔

اور جس سے کچھ فائدہ ہوتا ہے اس کا انتظار کیا جاتا ہے جس سے نقصان ہے اس کا انتظار نہیں بلکہ خوف ہے۔

کسان بارش کا انتظار کرتا ہے۔

نیا گھر بنانے والا بارش سے ڈرتا ہے۔

اب کائنات کا ہر کام اپنے وقت پر ہوتا ہے نظام قدرت میں تبدیلی نہیں آتی اب آپ کا کام ہے انتظار کرے یا نہ کرے۔

اللہ کی قدرت پر کوئی فرق نہیں پڑتا۔

جیسے قیامت کو آنا ہے آپ انتظار کرے یا نہ کرے بس انتظار دلیل ہے محبت کی۔

اگر آنے والے سے آپ کو محبت ہے تو آپ انتظار کریں گے اور آنے والے سے محبت نہیں تو آپ انتظار نہیں کریں گے کوئی تیاری بھی نہیں کریں گے۔

امام علیہ السلام کا چاہنے والا

سوال: امام جعفر صادق علیہ السلام سے کسی نے پوچھا کہ آپ کا چاہنے والا کون ہے؟

جواب: آپ نے فرمایا کہ۔ جو اللہ کی اطاعت کرتا ہے وہ ہمارا چاہنے والا ہے اور جو اللہ کا دشمن ہے وہ ہمارا دشمن ہے۔

مولا علی علیہ السلام؛ مولا علی علیہ السلام کی زبانی

سوال: مولا علی علیہ السلام سے کسی نے کہا کہ مولا آپ اپنے بارے میں کچھ بتائیں؟

جواب: مولا نے فرمایا:

Presented by www.ziaraat.com

(۱) میں جب بلند ہوا تو ہر شے پر غالب آ گیا۔ یعنی جب میں نے اسلام کے نام پر اللہ کا نام لے کر جنگ لڑی تو ہر ایک پر غالب آ گیا۔

(۲) میں ہی اول اور میں آخر ہوں۔ مطلب میں پہلا شخص ہوں جس نے نبی نبوت کی گواہی دی اور میری گود میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دم توڑا۔

(۳) میں زندہ کرتا ہوں میں ہی موت دیتا ہوں۔

مطلب۔ میں اللہ اور رسول کی سنت کو زندہ کرتا ہوں اور بدعت کو ختم کرتا ہوں۔

(۴) میں ظاہر اور باطن ہوں۔

مطلب۔ میں اسلام کے ظاہر سے واقف ہوں اور میں اسلام کے باطن سے واقف ہوں۔

مولا علی علیہ السلام اور حالت رکوع میں زکوٰۃ

سوال: مولا علی علیہ السلام نے حالت رکوع میں فقیر کی آواز کیسے سنی زکوٰۃ دینے کے لئے۔

جواب: رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تبدیلیٔ قبلہ کی آیات کیسے سنی کہ نماز حالت میں قبلہ بدل دیا بس اسی طرح علی نے فقیر کی آواز سنی کہ جو اللہ کا رسول سنتا اور کرتا ہے وہی اس کا ولی کرتا ہے۔

انجیل میں حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ذکر

سوال: کیا انجیل میں حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ذکر ہے؟

جواب: انجیل Chapter-16 آیت: 12-13-14-15

حضرت عیسیٰؑ نے فرمایا میرے علم میں بہت سے اسوار ایسے ہیں کہ اگر میں تم سے بیان کروں تو تم برداشت نہیں کر سکتے لیکن جب وہ روح صداقت آ جائے گی وہ تم کو تمام حق کی طرف لے جائے گی کیونکہ وہ اپنی خواہش نفس سے کلام نہیں کرے گی بلکہ جو کچھ وہ کہے گی وہ تم کو سنائے گی وہ میرے مرتبے کو بڑھائے گی اور آنے والے اسوار سے تم کو آگاہ کرے گا۔

مندرجہ بالا انجیل کی آیت سے ظاہر ہوا کہ حضرت عیسیٰؑ نے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ذات کا حوالہ

Presented by www.ziaraat.com

دیا۔

ان ساری نشانیوں کو دیکھنے کے باوجود عیسائی ایمان نہیں لاتے۔

سوال: وہ لوگ جو کافر یا مشرک کے گھروں میں پیدا ہوئے اور وہ مشرک بن گئے تو کیا اللہ ان کو سزا دے گا انھوں نے شرک کیوں کیا؟

جواب: سورہ آل عمران آیت نمبر 172۔ جب تیرے پروردگار نے آدم کی رحوں کو جمع کیا اور ان سے سوال کیا کہ بتاؤ کہ تمہارا رب کون ہے تو انھوں نے کہا کہ ہم گواہی دیتے ہیں کہ تو ہمارا رب ہے اور ہم نے یہ اس لئے کیا کہ قیامت کے دن تم یہ نہ کہہ دینا کہ ہم اس سے بے خبر تھے اس لئے ہم نے آج اقرار لے لیا کہ اس دن تم یہ کہو گے کہ اس میں ہمارا کیا قصور تھا نہ تو ہم کو مشرک گھر میں پیدا کرتا اور نہ ہم شرک کرتے بس خدا ہر انسان کی فکر میں ہے اللہ نے اپنا اقرار کر کے انسان کو دنیا میں بھیجا اور یہ جانتے ہیں کہ حق کیا ہے مگر پھر بھی اپنے فائدے کی بنا پر شرک کرتے ہیں۔

سعد ابن وقاص اور حضرت علی علیہ السلام

سوال: معاویہ نے سعد ابن وقاص سے پوچھا کہ تم علی علیہ السلام کو برا کیوں نہیں کہتے جبکہ سب کہتے ہیں۔

جواب: سعد ابن وقاص نے جواب دیا میں علی علیہ السلام کو اس لئے برا نہیں کہتا کیونکہ میں نے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے علی علیہ السلام کی تین ایسی فضیلت سنی ہیں اگر مجھے ایک بھی مل جاتی تو میں اپنی ساری دولت دے کر لے لیتا۔

(۱) رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہا علی تمہاری مجھ سے وہ ہی نسبت ہے جو موسیٰ کو ہارون سے تھی۔

(۲) کل علم اس کو دوں گا جو مرد ہوگا۔ اللہ اور اس کا رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کو دوست رکھتے ہیں۔

Presented by www.ziaraat.com

(۳) مباہلہ میں رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے نفس کے لئے علی کو چنا۔ یعنی وہ نفس رسول ہیں۔

نفس رسولؐ

سوال: مامون رشید نے امام جعفر صادق علیہ السلام سے پوچھا کہ آپ کو کس بات پر ناز ہے کہ آپ اہلبیت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں اس لئے کس آپ کے جد مباہلہ میں گئے تھے۔

جواب: آپ نے کہا نہیں ہم کو بس اس بات پر ناز ہے کہ ہم نفس رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہیں۔

مولا علی علیہ السلام کی قوم

سوال: مولا علی علیہ السلام سے کہ آپ کا تعلق کس قوم سے ہے؟

جواب: سورہ الفتح۔ ہم نے ایک قوم پیدا کر دی ہے جو کبھی کفر نہیں کرتی۔

مولا علی علیہ السلام نے فرمایا میرا تعلق اس قوم سے ہے جس کی پیشانیاں صادقین کی پیشانیاں ہیں اس قوم کی شان یہ ہے اس قوم کو ملامت کرنی والی کی ملامت اس کو ڈرا نہیں سکتی یہ قوم رات بھر بیدار رہتی ہیں اور صبح کو نور کی طرح چمکتی ہے یہ یہ وہ ہیں جو زندہ اور حفاظت کرتے ہیں اللہ اور رسول کی سنتوں کو اور ان کے دل پہلے ہی سے جنت میں ہیں اور جسم دنیا میں عمل پر گامزن ہیں۔

امام زین العابدین علیہ السلام کا آخری جملہ

سوال: امام زین العابدین علیہ السلام کا آخری جملہ کون سا تھا اس دنیا سے جاتے ہوئے؟

جواب: تعریف اس رب کی جس نے اپنا وعدہ ہمارے لئے سچا کر دیا اور ہم کو زمین کا وارث بنایا۔

یزید کا سوال جناب زینب سلام اللہ علیہا کا جواب

سوال: یزید نے امام حسین علیہ السلام کے قافلہ کو دربار میں دیکھ کر کیا کہا اور بی بی زینب نے کیا جواب دیا؟

Presented by www.ziaraat.com

جواب: یزید نے کہا سورہ ال عمران کی یہ آیت پڑھ کر جب قافلے کو دیکھا۔

اللہ جس کو چاہتا ہے ملک دیتا ہے اور جس کو چاہتا ہے ملک چھین لیتا ہے جس کو چاہتا ہے ذلیل کرتا ہے جس کو چاہتا ہے عزت دیتا ہے۔ بی بی زینب نے جواب میں

سورہ روم کی آیت پڑھی۔

سورہ روم۔ برا انجام ہے ان لوگوں کا جو اللہ کی آیات کا مذاق اڑاتے ہیں یا ان کا غلط مطلب بناتے ہیں۔

پھر آپ نے آل عمران کی آیت پڑھی۔

کافر جو یہ گمان کرتے ہیں کہ اللہ ان کے عمل کو پسند کرتا ہے اس لئے عذاب نازل نہیں ہوتا اصل میں اللہ نے یہ مہلت اس لئے دی ہے کہ وہ گناہ پر گناہ کرے تا کہ ان کو دوہرا عذاب ملے۔

اہلبیت علیہم السلام کی محبت ظلم سے بچاتی ہے

سوال: اہلبیت کی محبت ظلم سے کیسے بچاتی ہے؟

جواب: سورہ شورا۔ اور تم دیکھو گے میرے حبیب قیامت کے دن ظالم کانپتے ہوئے آئیں گے اور ایمان والے جنت میں نعمتوں کے ساتھ ہوں گے آپ کہہ دیں میرے حبیب کہ میں تم سے اجر رسالت کچھ نہیں مانگتا سوائے اس کے کہ میرے اہلبیت سے مودیت کرو اگر ظلم سے بچانا ہے۔ اہلبیت کی محبت اللہ نے اس لئے واجب کی جب ان کی محبت دل میں آئی گی تو ظالم سے نفرت اور مظلوم سے محبت پیدا ہوگی اور مظلوم سے محبت تم کو ظالم نہیں بننے دے گی اور یوں تم پل صراط سے گزر جاؤ گے۔

اہلبیت سے محبت کے بارے میں چند حدیث مندرجہ ذیل ہیں۔

(۱) اہلبیت کی محبت دل میں رکھ کر کوئی مر جائے تو شہید کی موت ہے۔

(۲) اہلبیت سے محبت رکھتے ہوئے مرنا مغفرت کی موت ہے۔

Presented by www.ziaraat.com

(۳) اہلبیت کی محبت دل میں رکھنے والا توبہ کیا ہوا مرتا ہے۔

(۴) اہلبیت کی محبت دل میں رکھنے والا کوئی مرے وہ ایسے مرتا ہے جیسے ابھی پیدا ہوا اور ابھی مر گیا۔

شیعہ علی علیہ السلام کو مولا مولا کیوں کہتے ہیں؟

سوال: آپ شیعہ علی علیہ السلام کو مولا مولا کیوں کہتے ہو اللہ اللہ کرو۔

جواب: سورہ محمد۔ مومن کا مولا ہے اور کافروں کا کوئی مولا نہیں۔

حدیث۔ جس جس کا مولا یہ علی اس کا میں مولا اس لئے ہم مولا مولا کرتے ہیں۔ اور علی کو مولا وہ نہیں مانے گا جو رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو مولا نہیں مانتا۔

حضرت علی علیہ السلام اور اونٹنی کے بچے کی مثال

سوال: مولا علیؑ نے یہ کیوں کہا کہ میں رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیچھے اس طرح چلتا تھا جیسے اونٹنی کا بچہ اپنی ماں کے پیچھے۔

جواب: تمام جانور کے بچے اپنی ماں کے کبھی آگے کبھی پیچھے چلتے ہیں مگر اونٹ وہ واحد جانور ہے جس کے بچے کبھی ماں کے آگے یا دائیں بائیں نہیں جاتے بلکہ ہمیشہ اس کے پیچھے چلتے ہیں اس لئے مولا علیؑ نے فرمایا کہ میں نے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پیروی اس طرح کی جیسے اونٹ کے پیچھے اس کے بچے چلتے ہیں۔

حسنین علیہما السلام سبطِ پیغمبر

سوال: حسنؑ و حسینؑ کو سبطِ پیغمبر کیوں کہتے ہیں؟

جواب: سبط کا مطلب کسی کی خاص خصوصیت کا وارث کیونکہ حسنؑ و حسینؑ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تمام خصوصیت کے وارث ہیں اس لئے ان کو سبطِ پیغمبر کہتے ہیں۔

Presented by www.ziaraat.com

ابوحنیفہ اور امام باقر علیہ السلام

سوال: فقہ حنفی کے بانی امام ابوحنیفہؒ نے امام محمد باقرؑ کے بارے میں کیا فرمایا؟

جواب: آپ نے فرمایا کہ اگر میرے پاس دو سال جو میں نے امام محمد باقرؑ اور امام جعفر صادقؑ کے ساتھ نہ گزارتا تو میں ہلاک ہو جاتا۔

کیا رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان پڑھ تھے؟

سوال: کیا رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پڑھنا لکھنا نہیں جانتے تھے؟ پہلی آیت میں آیا پڑھ اپنے رب کے نام سے۔

جواب: لوگوں نے اس آیت کو پڑھ کر لکھ ڈالا کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پڑھے لکھے نہیں تھے اس لئے اللہ نے کہا پڑھ مگر آیت نے یہ نہیں کہا کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فوراً کہا کہ مجھے پڑھنا نہیں آتا۔

اللہ کا یہ سوال پڑھ اس بات کی دلیل ہے کہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پڑھنا لکھنا جانتے تھے کسی جاہل کو آپ کبھی نہیں کہیں گے پڑھ۔

آپ کسی جاہل کو پڑھنا شروع کریں گے تو بنیادی قاعدہ شروع کریں گے پوری کتاب لا کر اس کے سامنے نہیں رکھیں گے تو پھر اللہ نے اپنی ہدایت کی کتاب نبی کے سامنے کھول دی اور کہا پڑھ۔

اسی طرح اللہ نے فرشتوں سے آدم کے سجدے کے سلسلے میں سوال کیا تھا کہ ان کلمات کے نام بتاؤں یہ اللہ کے عدل کے خلاف ہے کہ بغیر علم دیا سوال کرے پھر قرآن کی دلیل۔

سورہ رحمن۔ رحمن وہ جس نے پہلے قرآن کو پڑھایا۔ اس کا مطلب ہے اللہ نے کسی کو پہلے قرآن پڑھایا ہے اور جاہل کو کتاب ہاتھ میں نہیں دی جائے۔ پڑھے لکھے سے کہا جاتا ہے پڑھ اور خود قرآن کے معنی ہیں پڑھا ہوا اب جس کو بھی یہ قرآن پڑھایا اور پھر اس کی طرف یہ قرآن بھیج دیا تو اللہ یہی تو کہے گا پڑھ۔ اس لئے آیت میں آیا پڑھ۔

Presented by www.ziaraat.com

امام زین العابدین علیہ السلام اور عبادت

سوال: امام زین العابدینؑ کا لقب سات جگہ نشان والا کیوں ہے؟

جواب: سجدے میں سات جسم کے اعضاء کا زمین سے مس ہونا ضروری ہے۔

(۱) پیشانی زمین پر مس ہو۔

(۲) دونوں ہاتھوں کی ہتھیلیاں زمین سے مس ہوں۔

(۳) دونوں گھٹنوں کا زمین سے مس ہونا ہے۔

(۴) پیروں کا زمین سے مس ہونا۔

(۵) ناک کا خاک سے مس ہونا۔

(۶) پیروں کے انگوٹھوں کا زمین سے مس ہونا۔

(۷) سجدہ خاک سے ہوگا۔

تو یہ جسم کے سات اجزاء زمین پر سات جگہ نشان بناتے تھے جب امام کثرت نماز ادا کرتے تھے اس لئے ان کو سات جگہ پر نشان بنا دینے والا کہا جاتا تھا۔

کیا رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اُمی تھے یا جاہل

سوال۔ کیا رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اُمی تھے یا جاہل کیونکہ قرآن میں ہے۔

جواب۔ قرآن اللہ وہ ہے جس نے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اُمی کو رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بنایا۔ یعنی اللہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ذریعہ اپنا تعارف کرا رہا ہے کوئی بھی عالم کسی جاہل کے ذریعہ اپنا تعارف نہیں کرتا تو پھر آپ نے کیسے سمجھ لیا کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جاہل تھے اُمی کے معنی مکے کے رہنے والے کے ہیں۔

سورہ عنکبوت۔ میرے حبیب آپ قرآن سے پہلے کسی اور کتاب کی تلاوت نہیں کرتے تھے اگر آپ ایسا کرتے تو لوگ یہ سمجھتے کہ یہ قرآن آپ نے خود لکھ لیا ہے۔ کیونکہ کسی نے نبی کو قرآن سے

Presented by www.ziaraat.com

پہلے نہ لکھتے ہوئے دیکھا نہ پڑھتے ہوئے اس لئے انھوں نے سمجھ لیا کہ جاہل تھے۔ اس لئے قرآن نے کہا۔

قرآن ۔ایمان والو میرے نبی پر اس طرح ایمان لاؤ جیسا کہ اللہ چاہتا ہے۔

صحیح مسلم میں ہے کہ رسول ﷺ نے رحلت کے وقت کہا کہ مجھے قلم دوات لا دو تا کہ میں کچھ لکھ دوں تا کہ تم میرے بعد گمراہ نہ ہو۔

صلح حدیبیہ۔ جب کافروں نے محمد رسول ﷺ پر اعتراض کیا تو رسول نے خود رسول ﷺ کا لفظ کاٹ کر محمد ابن عبداللہ لکھا۔ مندرجہ بالا دلیل سے ثابت ہوا کہ نبی جاہل نہیں تھے ان کو جاہل کہنے والا جاہل ہے۔

امام زمانہ علیہ السلام کی شہادت

سوال۔ ہر امام کو یا زہر دیا گیا یا تلوار سے قتل کیا گیا تو امام زمانہ کی شہادت کس طرح ہوگی؟

جواب۔ امام زمانہ کی شہادت روایت کے مطابق زہر سے ہوگی اور زہر دینے والی عورت ہے جس کا نام صادیہ ہے اور اس کے سر میں کچھ سفید بال ہوں گے۔

کیا رسول ﷺ کے چاہنے والوں کو شیعہ کہہ سکتے ہیں؟

سوال۔ کیا رسول ﷺ کے چاہنے والوں کو شیعہ کہہ سکتے ہیں؟

جواب۔ ہر وہ مسلمان جو اللہ کی پیروی کرتا ہے وہ اللہ کا شیعہ ہے جو رسول ﷺ کی پیروی کرے وہ رسول ﷺ کے شیعہ کیونکہ شیعہ کے معنی ہیں پیروی کرنے والے تو وہ لوگ جو اپنے آپ کو سنی کہتے ہیں وہ پہلے شیعہ ہیں پھر سنی کیونکہ ہر سنی رسول ﷺ کی پیروی کرنا چاہتا ہے اور اس طرح ہر سنی رسول ﷺ کا شیعہ ہوا تو آپ اگر شیعہ ہیں تو آپ کو سنی بننے کی ضرورت نہیں مگر آپ سنی ہیں تو آپ یہ نہیں کہہ سکتے کہ ہم رسول ﷺ کے شیعہ نہیں ہیں۔

Presented by www.ziaraat.com

حضرت علیؑ کو رضی اللہ تعالیٰ کیوں نہیں کہتے ہیں؟

سوال۔ آپ حضرت علیؑ کو رضی اللہ تعالیٰ کیوں نہیں کہتے ہیں؟

جواب۔ قرآن میں ہے۔ میرے بندوں میں ایسا بھی ہے ایک جس نے خدا کی راہ میں اپنا نفس دے کر بدلے میں مرضی خدا لے لیتا ہے۔ یہ آیت مولا علیؑ کے لئے ہے۔ جو ہجرت کی رات جب مولا بستر پر سو گئے تو اللہ نے آپ کی شان میں یہ آیت نازل کی۔ اس آیت کے مطابق مولا علیؑ وہ شخص ہے جس کے پاس اللہ کی مرضی ہے تو یہ ناممکن ہے جس سے اللہ راضی ہو اس سے علیؑ راضی نہ ہو۔ اور جس سے علیؑ راضی نہ ہو اس سے اللہ راضی ہو تو اللہ کی مرضی کا معیار علیؑ کی ذات ہے تو پھر ہم ان کو راضی اللہ کیوں کہیے۔

امام زمانہ علیہ السلام اور قرآن

سوال۔ امام زمانہ کی دلیل میں کوئی قرآن کی آیت ہے

جواب۔ سورہ نور نمبر 24۔ اللہ نے وعدہ کیا ہے ان لوگوں سے جو ایمان لائے اور عمل صالح کیا ان کو ضرور خلیفہ بنائے گا دنیا میں جیسا کہ پچھلی امتوں میں بناتا رہا ہے۔ خلیفہ اللہ بناتا ہے انسان نہیں۔ اللہ نے وعدہ کیا ہے ماضی میں پرانے ایمان لانے والوں سے پرانے متقیوں سے یہ لوگ ماضی کے ہیں اور مستقبل میں ان کو خلیفہ بنایا گا۔ مستقبل میں خلیفہ وہ ہی بن سکتا ہے جس کی عمر لمبی ہو بس یہ آیت امام زمانے کے بارے میں ہے۔

محفل کو ذکر علی علیہ السلام سے سجاؤ

سوال۔ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کیوں کہا کہ اپنی محفل کو ذکر علی سے سجاؤ

جواب۔ جہاں ذکر علی ابن ابی طالب ہوگا وہاں سب میں بڑا گناہ غیبت نہیں ہوگا اور جہاں بھی ذکر علی کے علاوہ کوئی اور ذکر ہوگا وہاں غیبت آجائے گی اس غیبت سے بچنے کے لئے ذکر علی

Presented by www.ziaraat.com

کرے کیونکہ یہ ذکر حق ہے۔

سوال۔ اللہ کے کتنے ہادی دنیا میں زندہ ہیں۔

جواب۔ (۱) حضرت خضر علیہ السلام (۲) حضرت الیاس علیہ السلام (۳) حضرت ادریس علیہ السلام (۴) حضرت عیسیٰ علیہ السلام (۵) حضرت مہدی آخر الزمان علیہ السلام۔

ادریس اور عیسیٰ آسمان میں

خضر اور الیاس زمین میں

امام زمانہ ہر جگہ۔

انتظار کے کیا معنی ہیں اور ظہور کس کو کہتے ہیں۔

سوال۔ انتظار کے کیا معنی ہیں اور ظہور کس کو کہتے ہیں۔

جواب۔ انتظار ایک بہت بڑی نعمت ہے جس کی وجہ سے انسان کی زندگی رواں دواں ہے اس دنیا کا ہر شخص انتظار کر رہا ہے کوئی بھی شخص انتظار سے انکار نہیں کر سکتا انسان کی زندگی کے آغاز سے موت کا سفر انتظار سے ہے۔ انتظار ہمیشہ کسی اچھی شے کا کیا جاتا ہے۔ ہر نبی نے انتظار کیا اللہ نے یہ نعمت ہر نبی کو دی یہ وہ آخری نبی کا انتظار کرے پھر نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بعد رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی امت کو یہ نعمت دی کہ وہ محمدؐ کے آخری بیٹے کا انتظار کرے۔ جہاں یقین ہے وہی انتظار ہے جہاں یقین نہیں وہاں انتظار نہیں بے صبری ہے سرکشی ہے۔

ظہور۔ اس زمانے کو کہتے ہیں جس میں امام ظاہر ہو جائے گا۔ امام کے ظہور پذیر ہوتے ہی دنیا کی ہر زبان میں یہ پیغام سن لیا جائے گا میں مہدی ہوں اور اللہ کی آخری حجت ہوں اور میں آ گیا ہوں۔ امام زمانہ کو یہ مومن دیکھ لے گا اور آواز بھی سن لے گا۔ امام کے آتے ہی اللہ کا حکم چلے گا تو مہلت یا سوچنے کا موقع نہیں دیا جائے گا جو مہدی کہہ دے وہ ہی ہو گا کوئی صلاح یا شکست کا سوال نہیں۔ عیسیٰ، خضر، الیاس اور اصحاب کہف امام کے لشکر کے خاص علمبردار ہوں گے۔

Presented by www.ziaraat.com

اصحاب کہف کی تعداد سات ہے۔ امام زمانہ آخر میں یہودیوں کو قتل کریں گے وہ امام سے بھاگ گے گے اور جس جگہ یا پتھر کے پیچھے بھی چھپ جائیں گے تو وہاں سے آواز آئے گی کہ یہاں چھپے ہیں۔

رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم زندہ ہیں یا مردہ

سوال۔ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم زندہ ہیں یا مردہ

جواب۔ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم زندہ ہیں۔

دلیل۔ قرآن جو اللہ کی محبت دل میں رکھ کر مر جائے یا قتل کر دیا جائے اس کر مردہ نہ سمجھنا وہ شہید ہے۔

دلیل کلمہ میں ہم کہتے ہیں محمد اللہ کے رسول ہیں تھے نہیں۔

دلیل۔ آیت درود۔ اگر محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا وجود زندہ نہیں تو پھر مردے پر درود کیسے پڑھ سکتے ہیں۔

قرآن۔ دلیل ہے جس میں اللہ اور فرشتے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور آل رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود پڑھ رہے ہیں۔

رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آدمؑ میں کیا فرق ہے

سوال۔ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آدمؑ میں کیا فرق ہے بس یہ کہ آدمؑ پہلے نبی تھے اور رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آخری۔

جواب۔ ایک ہے خلقت اور ایک ہے ولادت۔ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خلقت نورانی تھی وہ نور تھے مگر ان کی ولایت بشری تھی کیونکہ بشر کے لئے ہدایت کرنے کے لئے بھیجا۔

آدم پہلے بشر ہیں پھر نبی۔

رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پہلے نبی پھر بشر

اللہ نے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو نور کہا آدم کو مٹی۔ یعنی اگر آدم سے نبوت واپس لے لی جائے تو صرف مٹی کا

Presented by www.ziaraat.com

بشر باقی بچے گا۔ مگر محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نبوت لے لی جائے تو پھر نور باقی بچے گا۔ نور کو ہم ختم نہیں کر سکتے اس لئے ہم کہتے ہیں کہ نبی موجود ہے کیونکہ بشر کو روح سے الگ کر دیا جائے تو وہ مردہ ہو جاتا ہے تمام نبیوں کا پہلے وجود پھر نبوت مگر محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا وجود ہی نبوت ہے۔

رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سب سے پہلی حدیث اور پہلا وعدہ

سوال۔ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سب سے پہلی حدیث کون سی اور رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا سب سے پہلا وعدہ کون سا تھا؟

جواب۔ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پہلی حدیث آغاز نبوت پر کہو کہ خدا ایک ہے فلاح پا جاؤ گے پہلا وعدہ جو اس کام میں میری مدد کرے گا وہ میرا وزیر اور جانشین ہوگا۔ سب کو معلوم ہے کہ مولا علی نے حامی بھری تو پھر اس بات پر بحث کیوں کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے برحق خلیفہ کون ہے۔

رسولؐ نے کب کہا کہ علیؑ میرے بعد جانشین ہوں گے۔

سوال۔ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کب کہا کہ علی میرے بعد جانشین ہوں گے۔

جواب۔ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دعوت ذوالعشیرہ میں دین کے آغاز میں ہی علیؑ کو اپنا نائب وزیر کہا اور سنت اہل جماعت کی تمام کتابوں میں بھی کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہا کہ علیؑ میرا خلیفہ اور میرا جانشین ہے۔ بس کوئی مجھے یہ بتا دے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس اعلان کو کب منسوخ کیا انھوں نے کبھی نہیں کہا کہ میں اپنے پرانے والے اعلان کو منسوخ کر رہا ہوں اب یہ سوال کرنا کہ نبی کے بعد کسی کو خلیفہ بنائے بے وقوفی ہے۔

حضرت عباسؑ کو ابوالفضل کا لقب کس نے دیا؟

سوال۔ حضرت عباسؑ کو ابوالفضل کا لقب کس نے دیا؟

جواب۔ ابوالفضل کے معنی ہیں فضیلتوں کا باپ یہ لقب حضرت عباسؑ کو امام حسینؑ نے دیا لوگ یہ

Presented by www.ziaraat.com

سمجھتے ہیں کہ ان کے بڑے بیٹے کا نام فضل تھا اس لئے ان کا نام فضل ہے اصل میں فضل ان کے سب سے چھوٹے بیٹے کا نام تھا۔

رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو نماز پڑھنے میں چھوٹ دی کہ کم پڑھ۔

سوال۔ کیا اللہ نے کبھی رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو نماز پڑھنے میں چھوٹ دی کہ کم پڑھ۔

جواب۔ سورہ طٰہٰ۔ اس سورہ میں اللہ نے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو منع کیا کہ سردی کے موسم میں وضو اور نماز پڑھنے میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بڑی زحمت ہوتی ہے تو میرے حبیب تم کم نماز پڑھا کرو مگر اللہ نے غدیر خم کے میدان میں چاہے جتنی گرمی ہو اللہ نے حکم دیا کہ آج تو یہاں پر اعلانِ ولایت کرنا ہے چاہے تیرا سارا بدن گرمی میں پسینے سے نہا جائے۔

سوال۔ نماز کے ارکان سے کیا مراد ہے؟

جواب۔ نماز کے ارکان پنجتن سے منسوب ہیں۔

قیام۔ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منسوب ہے۔

رکوع۔ حضرت علیؑ سے منسوب ہے۔

سجدہ۔ امام حسینؑ سے منسوب ہے۔

تشہد۔ امام حسنؑ سے منسوب ہے۔

نیت۔ فاطمہؑ سے منسوب ہے جو نظر نہیں آئے گی۔

علیؑ کی نماز مرضی رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہے۔

رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نماز مرضی حسینؑ ہے۔

مجلس حسینؑ مرضی رسول فاطمہ علی ہے۔

مولا علیؑ اور جنگ

سوال۔ مولا علی کو کسی جنگ میں کبھی خراشیں نہیں آئی کیوں؟

Presented by www.ziaraat.com

جواب۔ مولا علیؑ اپنے جسم پر ایک کرتا پہنا کرتے تھے جو فاطمہؑ نے اپنے ہاتھوں سے بنا تھا اس کی برکت سے آپ کو کبھی خراشیں نہیں آئی۔

تسبیح عظیم نام کی

سوال۔ سورہ واقعہ میں اللہ نے فرمایا۔ تسبیح کر اس اسم کی جو عظیم ہے۔ وہ اسم کیا ہے۔

جواب۔ امام نے فرمایا کہ وہ اسم فاطمہؑ ہے۔

کوئی مشکل ہو تو کیا کریں؟

سوال۔ اگر کوئی مشکل ہو تو کیا کرے؟

جواب۔ امام نے فرمایا کہ جب کوئی مشکل یا مصیبت آئے تو تین مرتبہ یا فاطمہؑ اور ایک مرتبہ یا علیؑ کہہ کر اللہ سے مصیبت یا مشکل سے نجات کی دعا کر۔ یعنی یا علیؑ۔ یا فاطمہؑ یا فاطمہؑ یا فاطمہؑ کا واسطہ دینا ہے میرے رب مشکل کو دور کر۔

رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو پڑھنا آتا تھا یا نہیں؟

سوال۔ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو پڑھنا آتا تھا یا نہیں؟

جواب۔ اگر رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو پڑھنا نہیں آتا تھا تو اللہ نے کیوں کہا کہ پڑھو یہ تو اللہ پر تہمت ہے کیا اس کو معلوم نہیں تھا کہ نبی پڑھ نہیں سکتا اور کہہ رہا ہے پڑھ۔ جب کسی انسان سے آپ کہیں کہ اڑ کے دکھا تو یہ آپ کی غلطی ہے کہ ایک آپ یہ سوال کر رہے ہیں جبکہ آپ کو معلوم ہے کہ میں اڑ نہیں سکتا۔

علیؑ اور اللہ کی یاد

سوال: آپ شیعہ اللہ اللہ کیوں نہیں کرتے جب دیکھو علی علیؑ کرتے ہو۔

جواب: تعلیم ہمیشہ آخری سے بتائی جاتی ہے جب آپ کہتے ہیں نا میں M.A۔ یا B.A۔ یا

Presented by www.ziaraat.com

P.H.D. ہوں تو یہ خود بہ خود حقیقت ہے کہ آپ نے میٹرک بھی کیا ہے اور F.A. بھی۔ علم شروع ہوا لا الٰہ الا اللہ۔ پھر محمد رسول اللہ اور پھر آخر میں علی ولی اللہ۔ جب ہم نے علی ولی کا نعرہ لگایا تو یہ ایک حقیقت ہے کہ ہم اللہ اور رسول ﷺ دونوں پر یقین رکھنے والے ہیں اور ان کی مرضی سے یہ نعرہ بلند کیا یا ان کی مرضی سے علی علی کا ورد کیا۔

حدیث: رسول ﷺ نے فرمایا کہ علیؑ کا چہرہ دیکھنا عبادت، علیؑ کا ذکر عبادت، علیؑ کی محبت دل میں رکھنا عبادت، یعنی علیؑ کا ذکر عبادت اور اللہ نے کہا کہ ہم نے نہیں پیدا کیا جن اور انسان کو بس اس کے کہ عبادت کے لئے۔

یہ عبادت صرف اور صرف علیؑ کا ذکر کرنا ہے ورنہ اللہ کی عبادت کے لئے انسانوں اور جنوں سے زیادہ فرشتے موجود ہیں۔

رسولؐ کے لئے شر کا خطرہ

سوال: آخری حج میں اللہ نے کہا رسول ﷺ سے کہ وہ پیغام پہنچا دو جو ہم نے تم پہ پہلے سے نازل کیا اور اللہ تم کو شر سے بچائے گا۔ یہ کون سا شر تھا؟

جواب: آخری حج میں نبی ﷺ کے ساتھ سب حاجی، نمازی، صحابی تھے پھر شر کیوں؟ خطرہ کیسا؟ کس بات پر خطرہ؟ تو وہ بات یہ ہی تھی کہ لوگ ولایت علیؑ کو نہیں مانیں گے اور آپ کے دشمن ہو جائیں گے۔ اور ہم کو لوگ اس لئے کافر کہتے ہیں کیونکہ ہم نے خطرناک حاجی اور صحابی کے نام روشن کر دیئے جو ولایت علیؑ سے خوش نہیں تھے اس لئے ہم کو کافر کہتے ہیں۔ کافر کے ایک معنی چھپانے والا کے بھی ہیں جو علیؑ ولی اللہ چھپائے وہ ہی کافر ہے۔

امام علیؑ کی ولایت پر شک

سوال: کیا کسی نے امام علیؑ کی ولایت پر شک کیا؟

جواب: لوگ اپنے بنائے ہوئے امام پر کبھی کبھی شک کرتے ہیں کہ اچھا ہے یا برا۔ مگر امام علیؑ پر

Presented by www.ziaraat.com

اگر شک بھی ہو تو یہ کہ کہیں یہ خدا تو نہیں۔

ہجرت اور بستر رسولؐ

سوال: ہجرت میں حضرت علیؑ کو رسول ﷺ نے کیوں اپنے بستر پر سلایا ایسے ہی بستر بچھا کر چلے جاتے۔

جواب: اگر ایسی ہی بستر بچھا کر جاتے تو یہ ہجرت نہیں کہلاتی فرار ہوتا اس لئے حضور ﷺ نے حضرت علیؑ کو بستر پر سلایا۔

امامت ابراہیمؑ و مولا علیؑ فرق کیا ہے؟

سوال: ابراہیم بھی امام تھے اور مولا علی بھی تو دونوں میں فرق کیا ہے؟

جواب: حضرت ابراہیم علیہ السلام کو امتحان دینا پڑا اور جب وہ امتحان میں 100٪ پاس ہو گئے تو تب اللہ نے امام بنایا، مولا علی ازل سے امام تھے کسی خاص وقت میں امام نہیں بنے۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام ایک عالم اپنے وقت کے وہ بھی انسانوں کے امام۔ مگر مولا علی 18000 عالمین کے امام ہیں اور دنیا کی ہر شے کے امام۔

محمد ﷺ کیوں نہیں پیدا ہوئے کعبہ میں

سوال: محمد ﷺ کیوں نہیں پیدا ہوئے کعبہ میں اللہ ان کو بھی تو پیدا کر سکتا تھا؟

جواب: بس اس بات کے لئے کہ اگر کبھی فاطمہؑ زہرہ علیؑ کو یہ کہہ دیتیں کہ میں وہ ہوں جو محمد ﷺ کے گھر پیدا ہوئی تو علیؑ کہہ سکتے ہیں کہ میں اللہ کے گھر پیدا ہوا۔ جب علیؑ کعبہ میں پیدا ہوئے تو کعبہ قبلہ بن گیا۔ اب آپ یہ سوچیں کہ وہ گھر کیسا ہو گا جہاں علیؑ دن رات رہتے تھے۔

محبت علیؑ کیا کام کرے گی قیامت کے دن؟

سوال: محبت علیؑ کیا کام کرے گی قیامت کے دن؟

Presented by www.ziaraat.com

جواب: مولا علیؑ نے فرمایا کہ وہ لوگ جو میری محبت دل میں رکھتے ہیں قیامت کے دن جب وہ جہنم کے پاس سے گزریں گے تو جہنم چیخ چیخ کر کہے گی کہ اے محبِ علیؑ والے جلدی گزر تیری محبتِ علیؑ کا نور مجھے بجھا رہا ہے۔

صحیح بخاری اور احادیث آل محمد علیہم السلام

سوال: صحیح بخاری میں کتنی حدیث آلِ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے لی گئیں؟

جواب: صحیح مسلم صحیح بخاری کو محمد ابن اسماعیل بخاری نے لکھا اس کتاب میں 7275 احادیث ہیں اور یہ شخص امام تقی، امام نقی اور امام حسن عسکری کے زمانے میں تھا مگر اس نے ایک بھی حدیث ان حضرات سے نہیں لی بلکہ دوسرے لوگوں سے لے کر اس کتاب میں داخل کیں مگر اہلبیت سے حدیث لینا گوارہ نہیں کیا۔ صحیح بخاری میں باب وحی میں وحی کے بارے میں جس شخص سے پوچھا جا رہا ہے وہ ابوسفیان کا بھائی حارث ابن ہشیم تھا اور یہ شخص جنگ بدر میں جنگ کرنے کے لئے آیا تھا مسلمانوں سے اور جنگ شروع ہونے سے پہلے بھاگ گیا اور محمد اسماعیل بخاری اس شخص سے پوچھ رہے ہیں کہ وحی کیا ہوتی ہے؟ کس طرح نازل ہوتی ہے؟

آل محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو مودت

سوال: امام علی رضا سے پوچھا کہ اللہ نے آلِ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو مودت کیوں واجب کی؟

جواب: آپ نے فرمایا نہ اس لئے کہ اللہ کو معلوم تھا کہ آلِ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کبھی بھی دین سے مرتد نہیں ہونگے۔ اصحابِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آلِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں یہی فرق ہے کہ اصحاب مرتد ہو سکتے ہیں مگر آلِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نہیں۔

آل محمد علیہم السلام خامی و نجاست سے دور

سوال: سورہ مائدہ میں ہے "اے اہلبیت اللہ نے تم کو پاک رکھا ہے جیسا کہ پاک رکھنے کا حق

Presented by www.ziaraat.com

ہے۔'' تو کیا ان میں کوئی خامی تھی یا نجاست جس کی بنا پر اللہ نے یہ آیت نازل کی؟

جواب: اہلبیت ازل سے پاک تھے اور پاک رہیں گے یہ آیت اس وقت نازل ہوئی جب مسلمانوں کے دل میں ان کے خلاف خیال آیا۔ ان میں کوئی خامی نہیں تھی کیونکہ یہ آیت 8 ہجری میں نازل ہوئی اس وقت رسول ﷺ کی عمر 60 سال ہوگئی تھی اور آپ تین سال کے بعد دنیا سے جانے والے تھے اور اہلبیت میں رسول ﷺ بھی شامل ہیں تو اللہ کو جب دین مکمل ہوگیا تب خیال آیا کہ پاک کردے۔ اصل میں اللہ کا ارادہ اس وقت سے ہے جب سے وہ ہے اور اس کا ارادہ جتنا مضبوط ہوگا اتنے ہی اہلبیت پاک ہونگے۔ اہلبیت کی پاکیزگی پر شک کرنا اللہ کے ارادہ پر شک کرنا ہے۔

علیؑ سے محبت کرنے والے کس حالت میں اٹھیں گے

سوال: علیؑ سے محبت کرنے والے کس حالت میں اٹھیں گے قیامت کے دن؟

جواب: امام نے فرمایا: جو علیؑ سے محبت کرتا ہے وہ چاہے دنیا میں سیاہ کار ہو مگر میدان قیامت میں اس کا چہرہ چودھویں کے چاند کی طرح روشن ہوگا اور اللہ اس کے سر پر کرامت کا تاج رکھے گا لباس عزت عطا کرے گا اور پل صراط سے اس طرح گزر جائے گا جیسے بجلی گزر جاتی ہے اور اس کا نامہ اعمال تک نہیں کھولا جائے گا۔

آلِ محمد ﷺ کی محبت میں مرجائے اس کی کیا اہمیت ہے؟

سوال: جو آلِ محمد ﷺ کی محبت میں مرجائے اس کی کیا اہمیت ہے؟

جواب: امام نے فرمایا: جو آلِ محمد ﷺ کی محبت میں مرجائے فرشتے اس سے مصافحہ کرتے ہیں کیونکہ وہ شہید کی موت ہوتا ہے۔ اور آلِ محمد ﷺ کی بغض میں مرنے والا چاہے کتنا ہی نیک ہو کافر ہو کر مرے گا۔

Presented by www.ziaraat.com

علیؑ کی محبت نہیں ہوگی تو

سوال۔علی کی محبت نہیں ہوگی تو انسان خسارے میں کیسے چلا جائے گا۔

جواب۔سورہ بقرہ۔ایمان والوں کا ولی اللہ ہے جو ان کو ظلمات سے نور کی طرف لاتا ہے اور کافروں کا ولی شیطان ہے جو ان کو نور سے ظلمات کی طرف لے جاتا ہے۔یہاں ایمان سے مراد محبت علی ہے۔

دلیل۔حدیث رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہا۔علی کے چہرہ کو دیکھنا عبادت،علی کی محبت عبادت علی کا ذکر عبادت۔

مولا علیؑ سے محبت کرنے والے کو جنت ملے گی یا نہیں؟

سوال۔مولا علیؑ سے محبت کرنے والے کو جنت ملے گی یا نہیں؟

جواب۔آپ نے کہا ضرور ملے گی اگر اس کے کچھ گناہ ہوں گے تو وہ گناہ دنیا میں دھل جائیں گے اللہ اس کو مندرجہ ذیل مصیبتوں میں مبتلا کرے گا۔

(۱) جابر بادشاہ کے ظلم میں آجائے گا۔

(۲) بیوی تنگ کرنے والی ملے گی۔

(۳) گھر میں اچانک کسی چاہنے والے کی موت ہوجائے گی۔

(۴) کسی بڑے مال کا نقصان ہوجائے گا۔

(۵) مرنے کے وقت موت سختی سے نکالی جائے گی۔

پھر مولا نے کہا کہ اگر کوئی یہ سمجھتا ہے کہ ہماری محبت رکھنے والا بھی جہنم میں جائے گا تو یہ غلط ہے جب کوئی گناہگار بھی ہماری محبت میں غرق ہوکر خدا کی بارگاہ میں جاتا ہے تو اس کے گناہ اس طرح دھل جاتے ہیں جیسے آب کوثر سے کسی کپڑے کو دھویا گیا ہو۔

Presented by www.ziaraat.com

امام کی زیارت کس طرح ہو سکتی ہے؟

سوال۔امام کی زیارت کس طرح ہو سکتی ہے؟

جواب۔شیخ مفید جن کو امام نے ہدایت یافتہ بھائی کہا ان کی کتاب القفاص میں امام موسیٰ کاظمؑ نے فرمایا کہ اگر کوئی ہمارا چاہنے والا تین رات سونے سے پہلے غسل کرے اور ہم سے سوال کرے کہ مجھے زیارت نصیب ہو تو تین دن کے اندر اندر زیارت ہو جائے گی۔

درود آل محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر کی کیا اہمیت ہے اور کتنا ثواب ہے۔

سوال۔درود آل محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر کی کیا اہمیت ہے اور کتنا ثواب ہے۔

جواب۔جو شخص نماز میں درود نہ پڑھے اس کی نماز باطل۔معراج کے وقت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک فرشتے سے ملے جو جو ہر شہ کی گنتی کر سکتا تھا آپ نے اس فرشتہ سے پوچھا کہ تم کس شے کو گن نہیں سکتے۔اس نے کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں بارش کے قطرے گن سکتا ہوں ریت کے ذرے گن سکتا ہوں سمندر کے پانی کے قطرے گن سکتا ہوں مگر جب کوئی مومن آپ پر درود بھیجتا ہے اور پھر اس کے بدلے میں اللہ جو اس پر نعمتیں نازل کرتا ہے وہ میں نہیں گن سکتا۔

خوشبوئے رسولؐ

سوال۔حدیث کیا ہے حسن و حسین نے کہا کہ ہم کو اپنے نانا کی خوشبو آ رہی ہے کیا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کوئی پھول تھے جو خوشبو آ رہی تھی۔

جواب۔قرآن۔حضرت یعقوبؑ کو حضرت یوسفؑ کی خوشبو کیسے آ رہی تھی قرآن سے ثابت ہوا کہ نبی سے ایک خاص خوشبو جاری ہوئی ہے جو صرف وہ ہی سونگھ سکتا ہے جو نبی ہو یا نبی کا ذریت سے ہو۔

Presented by www.ziaraat.com

امام مہدی کا انتظار واجب ہے؟

سوال۔امام مہدی کا انتظار واجب ہے؟

جواب۔جی ہاں واجب ہے۔کیونکہ قرآن میں ہے کہ جب موسیٰ 40 راتوں کے لئے پہاڑ پر گئے اور 40 راتوں سے ذرا دیر سے آئے تو 40 دن کے بعد یہودی انتظار نہیں کر سکے اور گائے کے بچھڑے کی پوجا شروع کر دی ہم چودہ سو سال سے امام کا انتظار کر رہے ہیں۔

علیؑ کو کیوں پکارتے ہیں؟

سوال۔آپ علیؑ کو کیوں پکارتے ہیں اللہ کو پکارو۔

جواب۔سورہ رعد حق کو پکارنا اللہ کو پکارنا ہے اور جو اسے چھوڑ کر غیر اللہ کو پکارتے ہیں ان کو تو جواب دینے کی بھی طاقت نہیں ہے۔حق کون ہے جس کو اللہ بھی کہہ رہا ہے پکارو۔

حدیث۔رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا علی حق ہے اور حق علیؑ کے ساتھ ہے۔علی کا راستہ حق ہے۔یا اللہ حق کو اس طرف موڑ دے جس طرف علی ہو قرآن علی کے ساتھ ہے۔یعنی علی کو پکارنا خدا کے حکم کے مطابق ہے اور اب اگر کوئی علی کے علاوہ کسی اور کو پکارتا ہے تو وہ خود اس کا ذمہ دار ہے۔

سوال۔کیا حضرت علیؑ نے اپنے سے پہلے خلیفہ کی بیعت نہیں کی؟

جواب۔قرآن۔اگر حق لوگوں کی مرضی کے مطابق ڈھل جائے تو کائنات میں تباہی ہو جاتی۔ زمین اور آسمان ابھی تک قائم ہیں تو اس بات کا ثبوت ہے کہ حق نے کسی باطل کی بیعت نہیں کی۔

مولا علیؑ افضل ہیں کہ آدمؑ

سوال۔مولا علیؑ سے پوچھا گیا کہ آپ افضل ہیں کہ آدم، آپ افضال ہیں کہ موسیٰ، آپ افضل ہیں کہ عیسیٰ آپ افضل ہیں کہ نوح آپ افضل ہیں کہ ابراہیم آپ افضال ہیں کہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔

جواب۔آپ نے کہا۔میں آدم سے افضل ہوں۔

Presented by www.ziaraat.com

دلیل۔ کیونکہ جو چیز آدم نے جو کے بدلے میں بیچی میں نے اس چیز کو خرید کر صدقہ کر دیا یعنی جس چیز سے آدم کو جنت سے نکالے گئے میں نے اس گندم کو کبھی نہیں کھایا۔ تو بتاؤ میں افضل یا آدم۔

میں نوح سے افضل میں ہوں۔

دلیل۔ نوح کا ایک بیٹا تھا وہ بھی کافر اور غرق ہو گیا۔ میرے دو بیٹے دونوں امام اور دونوں جنت کے سردار اور آدم اور نوح جنت میں ہوں گے مگر ان کے سردار میرے بیٹے ہیں تو بتاؤ میں افضل یا نوح۔

میں ابراہیم سے افضل ہوں۔

دلیل۔ اللہ نے کہا قرآن میں ہم نے ابراہیم کو آسمانوں کی سلطنت دکھائی زمین کی سلطنت دکھائی تا کہ ابراہیم یقین والا ہو جائے خود ابراہیم نے کہا کہ مجھے قلب کے اطمینان اور یقین کے لئے دکھایا کہ تو کس طرح مردے زندہ کرتا ہے۔ اور میں علی بار بار کہتا رہا کہ اگر تمام حجابیت کے پردے میرے آنکھوں سے ہٹا دیئے جائیں تو بھی میرے یقین میں تبدیلی نہیں آنے والی۔ تو بتاؤ میں افضل یا ابراہیم۔

مجھے ابراہیم سے زیادہ یقین اس لئے ہے کہ ابراہیم سن کر اللہ پر ایمان لائے اور میں دیکھ کر۔

میں موسیٰ سے افضل۔

دلیل۔ قرآن جب اللہ نے موسیٰ سے کہا کہ فرعون کی طرف جاؤ اس کو ڈر ہوا تو موسیٰ نے فوراً کہا کہ میں نے ان کا ایک بندہ قتل کر دیا ہے مجھے خوف ہے کہ مجھ سے انتقام نہ لے تو تو میرے بھائی ہارون کو میرے ساتھ کر دے اور جب رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ سے کہا کہ یا علی سورہ برات کی آیات لے کر جاؤ اور حج کے موقعے پر خانہ کعبہ کی چھت پر کھڑے ہو کر یہ آیات پڑھو تو میں نے تو رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نہیں کہا کہ میں نے مکے کے ہر گھر سے ایک آدمی کو قتل کیا ہے میں نہیں جاؤں گا مجھے خوف ہے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا فرمان اللہ کا فرمان ہے بتاؤ۔ کہ میں افضل یا موسیٰ۔

عیسیٰ افضل یا میں۔

Presented by www.ziaraat.com

میں افضل ہوں۔

دلیل۔عیسیٰ کو اس کی قوم میں سے بعض لوگوں نے خدا کہا اور عیسیٰ نے کہا کہ تمہارا فیصلہ قیامت کے دن ہوگا اور جب قیامت میں اللہ عیسیٰ سے سوال کرے گا کہ یہ تم کو خدا کیوں کہتے تھے یا اللہ کا بیٹا تو عیسیٰ جواب دیں گے کہ یا اللہ میں نے ان کو کبھی نہیں کہا مگر اللہ مجھ سے یہ سوال نہیں کرے گا کیونکہ میں نے مجھے خدا کہنے والوں کو فوراً سزا دی۔

آپ افضال ہیں یہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

مولا علی نے فرمایا کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ یا علی دنیا میں کوئی ایسا شخص نہیں جس کے پاس تین فضیلت ہے جو میرے پاس بھی نہیں۔

(۱) آپ کو جیسی شریک حیات ملی کسی کو بھی نہیں ملی فاطمہؑ

(۲) آپ کو جو بیٹے حسن و حسین دیے کسی کو نہیں ملے۔

(۳) آپ کو میرا جیسا بھائی ملا کسی اور کو نہیں ملا۔

علیؑ اور اللہ کے درمیان کیا راز ہے؟

سوال۔علیؑ اور اللہ کے درمیان کیا راز ہے؟

جواب۔علیؑ اللہ نہیں مگر اللہ علی ہے۔مولا علیؑ نے فرمایا۔

اے میرے رب تو میری ضرورت ہے اور میں تیری ضرورت ہوں اگر تو نہ ہوتا تو میں نہ ہوتا اور اگر میں نہ ہوتا تو تیرا ظہور نہ ہوتا۔

ذکر علیؑ سن کر فرشتے کیا کرتے ہیں

سوال۔ذکر علیؑ سن کر فرشتے کیا کرتے ہیں امام سے سوال کیا۔

جواب۔چھٹے امام نے جواب دیا کہ جب زمین پر کوئی میرے جد علیؑ کا ذکر خیر کرتا ہے تو فرشتے ایک دوسرے سے بڑھ بڑھ کر اس کے منہ کو چومتے ہیں مگر تم دیکھ نہیں پاتے ہو۔

Presented by www.ziaraat.com

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نعلین مبارک

سوال۔ جب حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم معراج پر گئے تو جوتی پہنے ہوئے تھے یہ جوتی کیسے جنت میں چلی گئی یا معراج پر چلی گئی اس کی کیا حقیقت ہے؟

جواب۔ جس طرح رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا سایہ نہیں تھا اسی طرح ان کے کپڑوں کا سایہ نہیں تھا۔ جوتی رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اس لئے معراج پر یا جنت تک چلی گئی کہ اس کو صرف اور صرف علیؑ صیح کرتے تھے یا بناتے تھے مولا علیؑ کا ہاتھ جوتی پر لگا اور وہ عرش پر چلی جاتی اگر اس جوتی کو کوئی بشر چھو لیتا تو یہ جوتی عرش پر نہ جاتی یہ اس لئے چلی گئی کہ علیؑ نے اسے چھو لیا۔ جب علیؑ کی جوتی جس کو مولا نے چھو لیا وہ عرش پر جا سکتی ہے تو مولا علیؑ بغیر براک کے عرش پر جا سکتے ہیں۔

رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کون سا معجزہ لائے۔

سوال۔ ہر نبی اپنے ساتھ معجزہ لے کر آیا رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کون سا معجزہ لائے۔

جواب۔ آدم سے لے کر عیسیٰ تک کا ہر نبی معجزہ لایا مگر یہ معجزہ نبی کی ذات سے الگ تھا اس کے برعکس محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پوری ذات معجزہ ہے ویسے تو ان کی ذات کا انگ انگ معجزہ ہے مگر نبی کے دو بڑے معجزے تھے ایک قرآن اور دوسرا علیؑ

نبی کا بال معجزہ

نبی کا ناخن معجزہ

نبی کی کھال معجزہ

نبی کی چال معجزہ

نبی کا کلام معجزہ

نبی کا فیصلہ معجزہ

نبی کا ظاہر معجزہ

Presented by www.ziaraat.com

نبی کا باطن معجزہ

نبی کا جز معجزہ

نبی کا کل معجزہ

نبی کا تھوک معجزہ

نبی کی زبان معجزہ

نبی کا سایہ معجزہ

کیا رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے امام مہدی کے بارے میں فرمایا؟

سوال۔ کیا رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے امام مہدی کے بارے میں فرمایا؟

جواب۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے غدیر کے موقعے پر فرمایا اے لوگو ایک آخری حجت آنے والی ہے یہ آخری حجت ہم میں سے ہے اور وہ ہر گناہ کے ظلم کا بدلہ لے گا۔ قبل سے لے کر ظہور کی پہلی شب تک جو بے گناہ مارا گیا اس کا بدلہ حجت لے گا میں اس قائم کی بات کر رہا ہوں جو کلماتِ الٰہی کے گہرے سمندر میں غرق ہے چاند سورج ستارے سب اس کی اطاعت کریں گے وہ میری بیٹی فاطمہؑ کی اولاد سے ہوگا۔

امام زمانہ کا لقب بقیۃ اللہ کیوں ہے؟

سوال۔ امام زمانہ کا لقب بقیۃ اللہ کیوں ہے؟

جواب۔ اللہ نے ہر نبی کو اپنی کوئی نہ کوئی خصوصیت دی مگر امام زمانہ کو وہ تمام خصوصیت دے دیں جو نبیوں سے بھی بچ گئی تھی اس لئے ان کا لقب بقیۃ اللہ ہے۔

جو امام زمانہ پر ایمان نہیں لایا تو اس کا کیا انجام ہے؟

سوال۔ جو امام زمانہ پر ایمان نہیں لایا تو اس کا کیا انجام ہے؟

Presented by www.ziaraat.com

جواب۔سورہ انعام۔اے حبیب یہ لوگ اس انتظار میں ہیں کہ فرشتے آئیں یا تیرے رب آئیں یا تیرے پروردگار کی آیتوں میں سے ایک آیت آئے اور جس دن تیرے رب کی آیت آگئی تو پھر اس دن ایمان لانے کا کوئی فائدہ نہیں ہوگا۔یعنی جو امام زمانہ پر ایمان نہیں رکھتا اور پھر جب آپ کا ظہور ہوگا اس دن ایمان لانے سے اس کو کوئی فائدہ نہیں ہوگا۔

اماموں پر علیہ السلام کہنا

(سوال) آپ اپنے اماموں کو علیہ السلام کہتے ہیں اور رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو آپ سلام کرتے ہیں یہ نہیں ہونا چاہیئے سلام اماموں کو یا نبیوں کو بھی طرح پہنچتا ہے۔

(جواب) جب آپ کلمہ پڑھتے ہیں اور کہتے ہیں کہ میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد اللہ کے رسول ہیں تو میں طرح سے گواہی پہنچتی ہے اس طرح سے سلام پہنچتا ہے اب رہا کہ ہم اپنے اماموں کو سلام کیوں کرتے ہیں تو یہ بتاؤ کہ آپ جبرئیل علیہ السلام کہتے ہیں اور آپ ایک دوسرے کو سلام کرتے ہیں تو جب ہم ایک دوسرے کو سلام کر سکتے ہیں تو ہم اماموں کو سلام نہیں کر سکتے۔

جب آپ جبرئیل علیہ السلام کہہ سکتے ہیں تو آپ علی علیہ السلام نہیں کہہ سکتے جبکہ جبرئیل تو اہلبیت کے گھر کا نوکر تھا جب نوکر پر سلام ہوسکتا ہے تو آقا یا مولا پر سلام نہیں ہوسکتا۔

حضرت علی علیہ السلام اور سورۂ اخلاص

(سوال) مولا علیؑ کے لئے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کیا فرمایا جو کسی اور کے لئے نہیں فرمایا؟

(جواب) حدیث: علیؑ تمہاری مثل قل ھو اللہ احد کی سورہ کی طرح ہے جس طرح سورہ حمد پڑھنے سے ایک مرتبہ نصف قرآن ختم ہونے کا ثواب ملتا ہے اس طرح ایک مرتبہ آپ کا نام لینا سے نصف قرآن کا ثواب اور دو مرتبہ نام لینے سے آدھا اور تین مرتبہ آپ کا نام لینے سے پورے قرآن کا ثواب مل جاتا ہے۔

حدیث: یا علیؑ اگر کسی نے محبت سے اپنی زبان سے آپ کا نام لیا اس نے 31½ ایمان پالیا اور اگر

Presented by www.ziaraat.com

کسی نے آپ کی محبت دل میں رکھ کر آپ کا نام لیا اس کے آدھا ایمان حاصل کر لیا۔ اور اگر کسی نے پورے وجود کے ساتھ آپ سے محبت کر کے آپ کا نام لیا تو اس نے کل ایمان کے درجہ کو پا لیا۔

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ختم نبوت

(سوال) حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر نبوت کیوں ختم ہوئی؟

(جواب) اہلبیت کی وجہ سے اگر یہ نہ ہوتے تو نبوت ختم نہ ہوتی۔

اصل میں حقیقت نبوت ذات محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں تھا ان سے نبوت شروع ہوئی انہیں پر ختم اس لئے انہیں پر دین مکمل ہوا اور نعمتیں تمام ہوئی اور اللہ راضی ہو گیا۔

امام مہدیؑ کی دلیل قرآن سے

(سوال) امام مہدیؑ کی دلیل قرآن سے بتائیں۔

(جواب) (۱) قرآن سورہ توبہ آیت نمبر 31

کافر یہ چاہتے ہیں کہ اللہ کے نور کو پھونک مار کر بجھا دیں اللہ کا ارادہ ہے کہ اس نور کو پورا کر کے رہے گا اور نور کو منزل عروج تک پہنچائے گا۔ اس آیت سے مراد نور امام مہدی ہیں۔

(۲) سورہ ھود آیت نمبر 1۔ حضرت شعیبؑ نے اپنی قوم سے کہا کہ بس بقیۃ اللہ تمہارے واسطے بہت اچھا ہے بقیۃ اللہ سے مراد اللہ کی وہ تمام خصوصیت جو ابھی ظاہر نہیں ہوئی اور یہ تمام خصوصیت امام زمانہ میں ہیں اس لئے ان کو بقیۃ اللہ کہا جاتا ہے۔

(۳) سورہ زخرف آیت نمبر 40 اور وہ یقین قیامت کی ایک روشن دلیل ہے تم لوگ اس میں ہرگز شک نہ کرو۔ یہ ہی سیدھا راستہ ہے۔

(۴) قرآن۔ ایک دن آئے گا جب زمین اپنے رب کے نور سے جگ مگا اٹھے گی معصوم نے فرمایا کہ زمین کا رب وقت کا امام ہوتا ہے۔

Presented by www.ziaraat.com

(۵) اور وہ لوگ جن کو زمین پر کمزور بنایا اللہ ان کو ضرور طاقت عطا کرے گا اس دن پوری دنیا میں ایک مذہب ہوگا۔

مندرجہ بالا آیات روشن دلیل ہے امام زمانہ کی قرآن میں۔

امامت کا معیار

(سوال) امامت کا معیار کیا ہے؟

(جواب) امامت اس کو دی جاتی ہے اللہ کی طرف سے جو نہ لالچی ہو نا کمزور ہو۔ امام حسن کے سامنے حکومت کو لایا گیا آپ نے حکومت کی لالچ نہ رکھنے کا ثبوت دیا اور معاویہ کو بھیک میں دے دی اور ثابت کیا کہ امامت بکتی نہیں امام حسین نے اپنی گردن دے کر بتایا امامت جھکتی نہیں۔

نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کبھی عذاب نہیں مانگا کیوں؟

(سوال) ہر نبی نے اپنی امت پر عذاب کی دعا کی مگر نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کبھی عذاب نہیں مانگا کیوں؟

(جواب) پہلے نبیوں کے پاس جب امت کو سمجھے سمجھانے کی دلیلیں ختم ہو جاتی تھیں تو وہ اللہ سے ان پر عذاب کی دعا مانگتے تھے مگر نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو معلوم تھا کہ میرے بعد علیؑ فاطمہ حسنؑ حسینؑ مکمل دلیل تھے اس لئے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کبھی عذاب کی دعا نہیں مانگی۔

اللہ نے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کہاں نبی بنا کر بھیجا؟

(سوال) اللہ نے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کہاں نبی بنا کر بھیجا؟

(جواب) قرآن۔ ہم نے مومنین پر احسان کیا کہ ان میں نبی بنا کر بھیجا۔ یعنی جمع کا صیغہ ہے کم از کم تین مومنین ضروری ہیں جن میں نبی آیا وہ تین مومنین مندرجہ ذیل ہیں حضرت ابو طالب، بنت اسد، علی۔

Presented by www.ziaraat.com

رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بیٹیاں

(سوال) رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی کتنی بیٹیاں تھیں اہل سنت والے کہتے ہیں چار۔

(جواب) اگر رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی چار بیٹیاں تھیں تو دینیات کی کتاب میں صرف ایک بیٹی اور دو نواسے کا ذکر ہوتا ہے۔ اور بڑی اہمیت کے ساتھ لکھا جاتا ہے کہ فاطمہ زہرا کو اللہ نے مندرجہ ذیل جہیز دیا دو مٹی کے پیالے کھجور کا بنا ہوا تکیہ اگر بیٹیاں چار تھیں تو جہیز صرف ایک بیٹی کو دیا اور نواسے صرف دو باقی سب کیا ہوئے۔

اصل میں رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ایک بیٹی تھی جو خدیجہ کبریٰ سلام اللہ علیہا سے تھی باقی کوئی لڑکی نہیں تھی لوگوں نے اپنے پاس سے لکھ دیا۔ چار بیٹیاں تھیں۔

(سوال) کیا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی 4 بیٹیاں تھیں؟

(جواب) دلیل: قرآن اللہ نے کہا ہم نے تمہاری طرف نبی کو بھیجا جیسا نبی ہم نے فرعون کی طرف بھیجا۔ اور حضرت موسیٰ کی ایک بیٹی تھی جس کا نام خورتوم تھا۔ تو پھر محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی چار بیٹیاں کیسے ہو سکتی ہیں۔ اور پھر جب مسلمان رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نواسوں کا ذکر کرتے ہیں تو صرف حسن اور حسین داماد کا ذکر کرتے ہیں تو صرف علیؑ اور جب جہیز کا ذکر کرتے ہیں تو صرف بی بی فاطمہؑ کے جہیز کا ذکر کرتے ہیں اور بیٹیوں کا ذکر کیوں نہیں ہوتا۔

کیا مولا علیؑ کے پاس فرشتہ آتا تھا

(سوال) کیا مولا علیؑ کے پاس فرشتہ آتا تھا امیہ کے ایک بادشاہ نے علیؑ کے چاہنے والے سے پوچھا۔

(جواب) جی ہاں آتا تھا بادشاہ نے کہا دلیل اس نے جواب دیا کہ آپ بتائیں نبی کے پاس فرشتہ آتا تھا بادشاہ نے کہا ہاں آتا تھا کتنی مرتبہ بادشاہ نے کہا 2400 مرتبہ تو پھر علیؑ کے پاس 4800 مرتبہ آیا کیونکہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حدیث ہے کہ میں علم کا شہر ہوں اور علی اس کا دروازہ اور

Presented by www.ziaraat.com

فرشتہ قرآن کی آیات لے کر آتا تھا جو کہ علم ہے اور اس کو دروازے پر دو مرتبہ آنا پڑتا تھا ایک آتے وقت اور ایک جاتے وقت تو اس طرح فرشتہ مولا علیؑ کے پاس 4800 مرتبہ آیا۔

رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کالی کملی والا کیوں کہتے ہیں؟

(سوال) رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کالی کملی والا کیوں کہتے ہیں؟

(جواب) جب رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر پہلی وحی نازل ہوئی تو آپ گھر گئے اور حضرت خدیجہؑ سے کہا کہ مجھے چادر دے دو تو انھوں نے ایک کالی چادر آپ پر ڈال دی اور آیت آئی کالی کملی والے۔ اور مسلمان کہتے ہیں شیعوں کا کالے کپڑے پہننا بدعت ہے۔

مولا علیؑ اور دنیا کو تین طلاق

(سوال) مولا علیؑ نے دنیا کو کیوں کہا کہ تجھے طلاق دیتا ہوں؟

(جواب) عربی میں بہت بری عورت کو دنیا کہتے ہیں اس لئے مولا علی نے کہا کہ میں تجھے طلاق دیتا ہوں۔

معراج رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جسمانی تھی یا روحانی؟

(سوال) معراج رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جسمانی تھی یا روحانی؟

(جواب) روح اور جسم کی جدائی کا نام موت ہے معراج نہیں۔ معراج نام ہے اس کا جہاں تک روح جائے جسم پر موجود تمام چیزیں اس کے ساتھ چلی جائے وہ جسم پر چادر ہو یا چپل۔

سب کو یہ بات معلوم ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے معراج پر ایک مقام پر نماز پڑھائی تمام نبیوں کو وہ تمام نبی جو مر چکے تھے انھوں نے نماز کس طرح پڑھی کیا جسم کے بغیر نماز پڑھی یہ واقعہ جو معراج میں ہوا خالص روحانی تھا مگر اس کا مطلب نہیں ہے کہ کوئی نبی جسم کے بغیر تھا۔ اسی طرح مجلس حسین میں ہم سب بیٹھے ہیں جسم اور روح کے ساتھ مگر ذکر روحانی ہے۔ تو ہم کہہ سکتے ہیں کہ

Presented by www.ziaraat.com

معراج کا واقعہ روحانی تھا مگر جسمانی تھا۔

شیعہ ہر وقت علی علیؑ کیوں کرتے ہیں؟

(سوال) آپ شیعہ ہر وقت علی علی کیوں کرتے رہتے ہو؟

(جواب) جنون کی دو قسمیں ہیں۔(۱) جنونِ نفسیاتی جو کہ مرض ہے اس کا علاج کرنا ہے۔(۲) جنونِ روحانی یہ علم اور معرفت سے پیدا ہوتا ہے اس کا مطلب طاقت ہے۔یعنی جتنا علم اور معرفت ہم کو علیؑ کی ہوتی جاتی ہے علم سے محبت کو جنون بڑھتا جاتا ہے یعنی ہوش و حواس رکھتے ہوئے ہم علی علی کہتے ہیں۔

چودہ معصومین علیہم السلام کا ذکر

(سوال) آپ شیعہ کو امام علیؑ اور 14 معصومین کے علاوہ کوئی اور نہیں ملتا جس کا آپ ذکر کریں۔

(جواب) علیؑ اصل میں ترازو کی سوئی ہیں یعنی Nidle of Justice ہے۔محبت علی عدل کی سوئی ہے یعنی محبت اہلبیت اس بات کا ثبوت ہے کہ ہم عدل کے پرستار ہیں علی سے محبت عدل سے محبت ہے۔کیونکہ علی کی پوری زندگی اُس عدلِ حق کو قائم کرنے میں گزری جس کے لئے اللہ نے انسان کو خلق کیا۔

توحید کے پرستار اس وقت ظاہر ہوتے ہیں جب وہ کوئی عمل کرے جو اللہ نے کہا ہے۔یعنی نماز پڑھی تو پتہ چلا کہ اللہ کے چاہنے والا ہے روزہ رکھا تو پتہ چلا کہ اللہ کا چاہنے والا ہے، حج کی تو پتہ چلا کہ اللہ کا چاہنے والا ہے۔کوئی ایسا عمل بھی ہے جس سے پتہ چلے کہ یہ اللہ کا چاہنے والا ہے اور ہم یہ عمل ہر وقت کریں سوائے محبت علی کیونکہ نماز روزہ حج ایک خاص وقت پر ہوتا ہے مگر علیؑ علیؑ ہم ہر وقت کہہ کر عبادت کا ثواب حاصل کرتے رہتے ہیں۔

Presented by www.ziaraat.com

امام حسنؑ کے کتنے بیٹے تھے؟

(سوال) امام حسنؑ کے کتنے بیٹے تھے؟

(جواب) امام حسنؑ کے سات بیٹے تھے جس میں سے چھ بیٹے کربلا میں شہید ہوئے صرف ایک بیٹا بچا۔

مولا علیؑ اور حالت رکوع میں زکوٰۃ

(سوال) مولا علیؑ کی نماز کس طرح کا صحیح رہی جب آپ نے حالت رکوع میں فقیر کی آواز سنی اور اس کو انگوٹھی دی۔

(جواب) رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو حکم ہوا قبلہ کی سمت بدل لینے کا جب کہ آپ حالت رکوع میں تھے۔ جب رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک سمت سے دوسری سمت مڑ گئے تو ان کی نماز قائم رہی یا نہیں اور جماعت میں سوائے علی کے کوئی اور نہیں مڑا یہ اس لئے ہوا کہ وحی ایک تھی سننے والے دو تھے۔

اور جب فقیر لوگوں سے مانگتا رہا مولا علی نے اس کی فریاد نہیں سنی مگر جب اس نے اللہ سے کہا کہ مجھے دے ورنہ میں تیری بارگاہ سے خالی جا رہا ہوں تو مولا علی اس کی بارگاہ میں ہی تھے اور ولی ہونے کے ناطے آپ پر فرض تھا کہ اس کی جھولی بھر دے اس لئے آپ نے اس کو انگوٹھی دی۔

انبیاء اور آئمہ علیہم السلام نے اللہ کو کیسے پہچانا

(سوال) ہم سب نے کائنات کو دیکھ کر نبی اور اماموں کو دیکھ کر اللہ کو پہنچانا مگر وہ لوگ جو سب سے پہلے پیدا ہوئے جب کائنات بھی نہیں بنی تھی تو انھوں نے اللہ کو کس طرح پہچانا۔

(جواب) حدیث۔ اللہ نے سب سے پہلے جب کچھ نہیں تھا میرے نور کو خلق کیا اور میں اور علیؑ ایک نور سے ہیں میں نے علی کو دیکھ کر خدا کو پہنچانا اور علی نے مجھے دیکھ کر۔

مولا علیؑ نے فرمایا۔ اے وہ جس کو میں نے اس کی ذات سے پہچانا۔ اپنے کو بنتے ہوئے دیکھا اور

Presented by www.ziaraat.com

اس کو بناتے ہوئے دیکھا۔

امام حسینؑ نے فرمایا۔ کہ تو غائب کب تھا کہ میں تجھے ڈھونڈوں۔

مولا علی۔ اے وہ جو اپنی ذات پر خود دلیل ہے۔

مولا علی۔ میں نے خود کو پہچانا اپنے ارادوں کے ٹوٹنے سے۔

اللہ سے اپنے آپ کو پہچنوا و خالقیت کے ذریعہ اور خالقیت کو پہچنوا و ربوبیت کے ذریعہ۔

کیا ولایت علیؑ کو ہر مسلمان سے منوانا ضروری ہے؟

(سوال) کیا ولایت علیؑ کو ہر مسلمان سے منوانا ضروری ہے؟

(جواب) نہیں ہمارا کام ولایت علی کو صرف لوگوں کے کانوں سے ٹکرانہ ہے باقی کام لوگوں کا ہے ۔ماننے یا نہیں ماننے۔

آیت تطہیر میں بھی اللہ نے حکم دیا رسول ﷺ کو پیغام پہنچا دے میں تجھے شر سے بچا لے جاؤ گا۔

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اُمّی

(سوال) سنی کہتے ہیں رسول ﷺ اُمی اور ان پڑھ تھے کیا یہ درست ہے۔

(جواب) مذہب شیعہ میں یہ عقیدہ نہیں ہے ہم رسول ﷺ کو پیدائشی رسول اور مکمل علم کے ساتھ مانتے ہیں ہم نے تمہارے طرف ایک نبی کو بھیجا جو تم کو کتاب اور حکمت کی تعلیم دیتا ہے اور تمہارے نفسوں کو پاک کرتا ہے جب نبی خود جاہل ہوگا تو وہ تعلیم کسے دے سکتا ہے۔

اصل میں بہت سارے جاہل لوگوں کی جہالت پر پردہ ڈالنا تھا اس لئے انھوں نے رسول ﷺ کو جاہل کہنا شروع کر دیا کیونکہ ان کے دل میں رسول ﷺ کی گدی پر جاہل کو بٹھانا تھا تو ضروری تھا کہ رسول ﷺ کو جاہل ثابت کرے۔

جاہل اور ان پڑھ اس کو کہا جاتا ہے جس کے عمل یا قول سے جہالت نظر آئے آپ رسول ﷺ کا

Presented by www.ziaraat.com

ایک عمل یا قول بتادے جس میں جہالت نظر آئے۔

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور نور

(سوال) اگر رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نور تھے تو پھر وہ انسان کی شکل میں کیوں آئے اللہ جبرائیلؑ کو بھیج دیتا کیونکہ جبرائیلؑ بھی تو نور ہے؟

(جواب) رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم انسان کی شکل میں اس لئے آئے کہ جو بھی اسلامی حکم انسانوں کو دیا جائے پہلے خود کر کے دکھائے اگر وہ نور کی شکل میں آتے تو پھر ان کو بھوک اور پیاس کی کیا پروا آپ پر روزہ رکھنے کا حکم آیا تو آپ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے یہ شکایت کر سکتے تھے کہ آپ کو کیا معلوم کہ روضہ میں بھوک اور پیاس کس طرح برداشت کرنا مشکل ہے۔

آپ پر صبح کی نماز کو واجب کیا گیا اگر رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم صبح نہ اٹھتے تو آپ کہہ سکتے تھے کہ اس کو کیا معلوم کہ صبح نیند کو چھوڑ کر نماز پڑھنا کتنا مشکل ہے۔ اگر وہ نور کی شکل میں آجائے تو آپ ہاتھ ملا کر صحابی کیسے بنتے۔ اپنی بیٹی کا رشتہ ان کو دے کر ان کے قریب ہونے کی صلاحیت سے محروم ہو جاتے۔

اصل میں انسانوں میں رہ کر انسان جیسا بن کر بتانا تھا کہ انسان میں کتنی خوبی ہے اور کتنی مشکل برداشت کر سکتا ہے۔ اگر الیکٹرک کی تار ننگی ہو تو اس کو ہاتھ نہیں لگا سکتے اس لئے اس پر پلاسٹک کو لپیٹا جاتا ہے کہ آپ کو نقصان نہ ہو آپ کو کرنٹ نہ لگ جائے اس لئے نور پر بشر کا لباس لپیٹا گیا تا کہ تم اعتبار کر سکو کہ یہ وہ کام میں جو انسان آسانی سے کر سکتا ہے۔

امت کا رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے رشتہ

(سوال) کیا ساری امت اسلامی کا رشتہ نبی سے ویسا ہی ہے جیسے ان کا اہلبیت سے تھا؟

(جواب) قرآن۔ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بیویاں تمہاری مائیں ہیں مگر خبردار محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تم میں سے کسی کے باپ نہیں۔ مگر آیت مباہلہ میں اللہ نے کہا کہ تم اپنے بیٹے لاؤ ہم اپنے بیٹے لائیں گے۔ اور

Presented by www.ziaraat.com

نبی بیٹوں کے لئے حسن و حسین کو لے کر گئے یعنی امت اسلامی میں کوئی نہیں جو یہ کہے کہ نبی ہمارے باپ ہیں مگر حسین و حسن اور ہیں جو نبی کے بیٹوں کی حیثیت رکھتے ہیں۔

حضرت عباسؑ اور جنگ

(سوال) وہ کون سے موقعے تھے جب حضرت عباسؑ کو جنگ کرنے سے مولا حسین نے روکا؟

(جواب) وہ چار موقعے تھے۔

(۱) ۱۹ رمضان کو جب حضرت عباسؑ ابن ملجم کو قتل کرنا چاہتے تھے حضرت عباسؑ کو روک دیا گیا۔

(۲) امام حسین کے تابوت پر جنھوں نے تیر چلائے ان کو قتل کرنے کے لئے حضرت عباسؑ بڑھے مگر ان کو روک دیا گیا۔

(۳) کربلا میں جب خیمے نہر کے کنارے لگائے گئے یزید کی فوج نے کہا کہ خیمے ہٹاؤ حضرت عباسؑ ان سب کو قتل کرنے کے لئے بڑھے ان کو روک دیا گیا۔

(۴) ۱۰ محرم کو جب آپ پانی لینے کے لئے بچوں کے لئے چلے تو امام حسین نے تلوار لے لی کہ جنگ نہیں کرو گے۔

اصل میں عباسؑ جیسے بہادر انسان کو جنگ کرنے کا موقعہ ہی نہیں دیا گیا یہ اس بات کا ثبوت ہے کہ اہلبیت جنگ نہیں امن قتل نہیں زندگی دینا چاہتے تھے ہمیشہ۔

فاطمہ سلام اللہ علیہا کے نام

(سوال) فاطمہ سلام اللہ علیہا کے کتنے نام ہیں۔

(جواب) آپ فاطمہ سلام اللہ علیہا کے 9 نام ہیں۔

(۱) فاطمہ (کے معنی جہنم سے چھوڑانے والی)

(۲) بتول (کوئی نجات نہ چھوٹے)

(۳) زاہدہ

Presented by www.ziaraat.com

(۴) محدثہ

(۵) عالمہ

(۶) رافعیہ

(۷) مرضیہ

(۸) طاہرہ

(۹) زکیہ

حضرت مریمؑ اور حضرت فاطمہؑ میں فضیلت میں فرق

(سوال) حضرت مریمؑ اور حضرت فاطمہؑ میں فضیلت میں کیا فرق ہے؟

(جواب) حضرت مریمؑ ایک معصوم کی ماں ہیں۔ بی بی فاطمہؑ 11 اماموں کی ماں ہیں۔

تطہیر اہلبیتؑ

(سوال) رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہر آیات پر عمل کیا تو آیت تحریر بھی عمل ہوا ہوگا تو اس سے پہلے اہلبیت پاک کیسے ہوگئے یا پھر اس آیات پر عمل ہوا یا نہیں؟

(جواب) اللہ کب سے احد ہے ور پھر سورہ قل ھو اللہ احد کے بعد اللہ احد ہوا یا اس سے پہلے سے وہ احد تھا۔ اب آپ اس آیات کے عمل پر سوچئے کہ اس کے بعد وہ احد ہوا یا اس سے پہلے سے ہی وہ احد تھا بس اسی طرح اہلبیت بھی پہلے سے پاک ہیں۔

خصوصیات رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم و علی علیہ السلام

(سوال) وہ کون سی خصوصیت ہیں جو مولا علیؑ میں ہیں رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں نہیں۔

(جواب) رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ نے چھ خصوصیت دی تم کو اور مجھے مگر تین خصوصیت میری ہے جس میں علیؑ تم بھی شامل ہو اور تین خصوصیت صرف تمہاری ہیں جس میں، میں شامل نہیں۔

Presented by www.ziaraat.com

وہ خصوصیت جو اللہ نے مجھے دی مگر تم علی اس میں شامل ہو۔

(۱) اللہ نے مجھے علم دیا علم بردار تم ہو۔

(۲) اللہ نے کوثر مجھے دی ساقی کوثر تم ہو۔

(۳) جنت اور جہنم کا مالک مجھے بنایا۔ تقسیم کرنے والے تم ہو۔

وہ خصوصیت جو تم میں ہیں میں اس میں شامل نہیں۔

(۱) تم کو محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جیسا سسر دیا۔

(۲) زہراؑ جیسی بیوی دی۔

(۳) حسن و حسین جیسے بیٹے دیئے۔

کیا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کبھی جلدی جلدی نماز پڑھی؟

(سوال) کیا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کبھی جلدی جلدی نماز پڑھی؟

(جواب) رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی زندگی میں صرف ایک مرتبہ جلدی جلدی نماز ختم کی جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے امام حسین کے رونے کی آواز سنی مسجد کے برابر فاطمہؑ کے گھر سے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نماز جلدی جلدی ختم کی۔

رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کب نبی بنے؟

(سوال) رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کب نبی بنے؟

(جواب) سنی علماء نے کہا کہ 40 سال کے بعد ہم شیعہ کہتے ہیں وہ پیدا ہی نبی ہوئے۔

(دلیل) قرآن سورہ نحل اور سورہ مائدہ۔ ہم قیامت کے دن ہر نبی کو اس کی قوم پر گواہ بنائیں گے اور اے محمد تم ان تمام نبیوں پر گواہ ہو گے اگر نبی 40 سال کے بعد نبی ہے تو یہ باقی تمام نبیوں کی گواہی ہو گی کیسے دے گا۔

Presented by www.ziaraat.com

اہلبیت کون ہیں؟

(سوال) اہلبیت کون ہیں؟

(جواب) اہلبیت کی تین قسمیں ہیں۔

(۱) اہلبیت شرفی۔ یعنی کسی کو شرف دے دیا محمد وال محمد نے کہ یہ ہمارے اہلبیت سے ہیں جیسے سلمان فارسیؓ

(۲) اہلبیت حکمی۔ جو کچھ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم و آل محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے گھر میں ہے وہ سب اہل بیعت کہلائیں گے۔

(۳) اہلبیت نسبتی۔ یعنی اہلبیت نسبتی وہ ہیں جو چادر کے نیچے تھے وہ ہی اصل میں اہلبیت ہیں۔

بی بی فاطمہ سلام اللہ علیہا کا رزق

(سوال) بی بی فاطمہؑ کا رزق کیا تھا جب وہ نور کی حالت میں تھیں؟

(جواب) رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ سبحان اللہ والحمد للہ ولا الہ الا اللہ واللہ اکبر یہ غذا تھی فاطمہؑ زہرا کی عرش پر وہ ہر وقت یہ پڑھتی رہتی تھیں۔

(حدیث) فاطمہؑ کی شفاعت کے بغیر کسی کی شفاعت نہ ہوگی۔

مولا علیؑ کی خلافت اور فضائل

(سوال) مولا علیؑ کی خلافت اور فضائل سے اسلام کو کیا ملا؟

(جواب) امام شافعیؒ۔ یہ خلیفہ کو خلافت سے عظمت ملی مگر علی نے خلافت کو عظمت دی۔ علیؑ کے فضائل جہنم کی آگ کو ٹھنڈا کر دیتا ہے۔

محمد و آل محمد علیہم السلام کا حق

(سوال) محمد و آل محمد علیہم السلام کا حق کس طرح ادا کیا جائے؟

Presented by www.ziaraat.com

(جواب) امام جعفر صادقؑ نے فرمایا۔ اگر کسی مومن نے آنکھوں سے حسینؑ کے لئے گریہ کیا اور زبان سے درود بھیجا بس اس نے آل محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا حق ادا کر دیا۔

رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سب سے بڑی فضیلت

(سوال) قرآن میں رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سب سے بڑی فضیلت کون سی ہے؟

(جواب) قرآن میں سورہ قصص میں فرمایا کہ۔ جس نے رسول کی بیعت کی اس نے اللہ کی بیعت کی۔ یعنی اللہ نے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہاتھ کو اپنا ہاتھ کہا۔

مولا علیؑ کی سب سے بڑی فضیلت

(سوال) امام جعفر صادقؑ سے پوچھا کہ مولا علیؑ کی سب سے بڑی فضیلت کون سی ہے؟

(جواب) آپ نے فرمایا کہ وہ نفس رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہیں قرآن کے مطابق۔

رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اُمی کیوں کہتے ہیں؟

(سوال) رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اُمی کیوں کہتے ہیں؟

(جواب) اس رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اس طرح رکھا جس طرح یہ ماں کے پیٹ سے آیا یعنی معصوم ہی رہے گا اس لئے اس کو اُمی کہا جاتا ہے۔

ولایت علیؑ کو مان لینے سے کیا ہوگا؟

(سوال) ولایت علیؑ کو مان لینے سے کیا ہوگا؟

(جواب) ولایت ایک قلعہ ہے جو اس میں داخل ہو گیا وہ اللہ کے عذاب سے بچ گیا جس کے پاس ولایت ہے اس کے پاس توحید ہے۔

Presented by www.ziaraat.com

علیؑ جنت اور دوزخ کو تقسیم کرنے والے

(سوال) علیؑ جنت اور دوزخ کو تقسیم کرنے والے ہیں کیوں؟

(جواب) حدیث۔ یا علی کوئی مومن تجھ سے نفرت نہیں کر سکتا اور کوئی منافق تم سے محبت نہیں کر سکتا۔

اب بتاؤ کہ قیامت کے دن مومن کہاں ہوگا جنت میں اور منافق جہنم میں اس لئے علیؑ تقسیم جنت اور دوزخ ہیں۔

حدیث۔ علیؑ اگر کوئی ہزار حج کرے ہزاروں روزے رکھے پہاڑ کے وزن کے برابر سونا خیرات کرے مگر آپ کی محبت دل میں نہیں ہے تو سب بیکار ہے۔

کیا رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم غلطی کرتے تھے؟

(سوال) کیا رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم غلطی کرتے تھے یا غلطی کا امکان تھا؟

(جواب) قرآن۔ اطاعت کرو اللہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اور اولوالامر کی۔

قرآن۔ جس نے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اطاعت کی اس نے اللہ کی اطاعت کی۔

اب اگر نبی غلطی کرتے ہوتے زرا سی بھی تو اللہ نبی کی اطاعت اور اولوالامر کی اطاعت کو اپنی اطاعت نہیں کہتا۔

بس اسی لئے ہم شیعہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اور اماموں کو معصوم مانتے ہیں۔

بس اسی بات کو ابلیس نہ سمجھ سکا وہ آدم کی اطاعت کو الگ اور اللہ کی اطاعت کو الگ کر رہا تھا۔ اس لئے لعنت کا مستحق ہوا۔

اب جو بھی رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور امام کی اطاعت سے منہ پھیرے وہ لعنت کا مستحق ہے۔

Presented by www.ziaraat.com

رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس کتنے معجزے تھے؟

(سوال) رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس کتنے معجزے تھے؟

(جواب) رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے چھ ہزار معجزے دیکھائے مگر ان کے دو معجزے سب سے بڑے تھے۔

(۱) کتابِ الٰہی (۲) علیؑ

(سوال) الم کے کوئی معنی نہیں ہیں ہر ایک نے اپنی تفسیر میں لکھا کیا یہ درست ہے۔

(جواب) اگر الم سے مراد آل رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نہیں ہے تو کافروں نے اس پر اعتراض کیوں نہیں کیا جبکہ وہ ہر بات پر اعتراض کرتے تھے۔

مولا علیؑ کا دشمن کون ہے؟

(سوال) مولا علیؑ کا دشمن کون ہے؟

(جواب) مولا علیؑ نے فرمایا کہ میرے دو دشمن ہیں۔(۱) غربت (۲) جہالت

آپ نے فرمایا کہ معاشرے میں ہر قسم کی برائی دو چیزوں سے ہوتی ہے۔غربت اور جہالت کی وجہ سے۔

مولا علی علیہ السلام رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر کتنا یقین رکھتے تھے؟

(سوال) مولا علی علیہ السلام رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر کتنا یقین رکھتے تھے؟

(جواب) آپ نے فرمایا آنکھ اگر کسی رنگ کو بتائے اور رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کہیں کہ یہ رنگ کوئی اور ہے تو میں رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بات مانوں گا۔

زبان کسی شے کو کڑوا بتائے اور رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کہیں کہ یہ میٹھا ہے تو میں میٹھا مانوں گا۔

ناک کسی بدبو کو سونگھے اور رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کہیں کہ یہ خوشبو ہے تو میں خوشبو مانوں گا۔

Presented by www.ziaraat.com

رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کسی شے کو گرم کہیں مگر مجھے ٹھنڈا لگے تو میں گرم مانوں گا۔

یعنی میری کوئی خواہش اپنے نفس کے ساتھ نہیں جو رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کہہ دیں۔

اتنا یقین ہے مجھے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ذات پر۔

اسم اعظم اور امام

(سوال) اسم اعظم کیا ہے اور اسم اعظم کی امام کو کیوں ضرورت ہوتی ہے؟

(جواب) امام جعفر صادق نے فرمایا۔ حروف مقطعات میں اسم اعظم چھپا ہوا ہے اور جب ہم کو یا نبی کو کسی کام کی ضرورت پڑتی ہے تو ان کو ترتیب دے کر اسم اعظم بنا لیتے ہیں اور دعا قبول ہو جاتی ہے۔

رہا یہ کہ امام کو اسم اعظم کی ضرورت کیوں تو اس کا جواب یہ ہے الفاظوں میں بعض مرتبہ یہ قوت ہوتی ہے کہ وہ کے دل و دماغ کو تبدیل کر دیتے ہیں جیسے کوئی غم میں ہو اور اس سے اس طرح بات کرے کہ اس کا غم دور ہو جائے۔

تو ہر وہ کام جس سے یا وہ الفاظ جن سے انسان کی کیفیت بدل جائے یا تبدیل ہو جائے تو اس کو اسم اعظم کہتے ہیں۔ بس جیسے جیسے ان حرف مقادامات کو ترتیب دیتے رہے یہ پنجتن کے نام کا ذکر کرتے رہے ہیں۔

اللہ کے اسم اعظم 73 ہیں۔

جن میں۔

(۱) ایک اسم اعظم کے معنی آصف برخیا کو دیا تھا۔

(۲) حضرت آدمؑ کو 25 اسم اعظم دیئے۔

(۳) حضرت نوحؑ کو 15 اسم اعظم دیئے۔

(۴) ابراہیمؑ کو 8 اسم اعظم دیئے۔

Presented by www.ziaraat.com

(۵) موسیٰؑ کو 7 اسم اعظم دیئے۔

(۶) حضرت عیسیٰؑ کو 2

اور رسول خدا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو 72 اسم اعظم دیئے اور تمام اماموں کو ان 72 اسم اعظم کا علم تھا اور ایک اسم اعظم اللہ نے اپنے پاس رکھا۔

سب اہلبیت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہیں یہ کیسے؟

(سوال) امام موسیٰ کاظمؑ سے کہ آپ کے جو رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہا کہ ہم سب اہلبیت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہیں یہ کیسے؟

(جواب) آپ نے فرمایا کہ۔ سورہ احد، سورہ الناس سورہ نصر سب قرآن کی سورہ ہیں اس نے کہا جی ہاں یہ سب قرآن کی سورہ ہیں اور آپ نے فرمایا کہ ان تمام سورہ سے مل کر قرآن بنتا ہے اسی طرح جب ہم چودہ مل جائیں تو محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بنتا ہے اور جب ہم الگ الگ ہو تو محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے جز ہیں۔

اہلبیت اللہ کی آیت کیسے ہیں؟

(سوال) اہلبیت اللہ کی آیت کیسے ہیں؟

(جواب) سورہ عنکبوت۔ ہم نے نوح کو طوفان سے بچایا اور کشتی کے اصحاب کو طوفان سے بچایا اور کشتی نوح کو ہم نے آیت قرار دیا۔

آیت کے معنی صداقت کی دلیل۔

حدیث۔ میرے اہلبیت کی مثل کشتی نوح کی طرح ہے جو اس میں سوار ہو گیا وہ نجات پا گیا اب اگر لکڑی کی کشتی آیت بن سکتی ہے تو اہلبیت آیت نہیں بن سکتے جبکہ وہ مکمل نور ہیں۔

Presented by www.ziaraat.com

نفس رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیا اہمیت

(سوال) نفس رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی کیا اہمیت ہے؟

(جواب) سورہ نساء۔ میرے حبیب اللہ کی راہ میں جہاد کرو اور فکر نہ کرو کہ تمہارا نفس نہ بھاگے۔

سورہ توبہ۔ ہر ایک پر لازم اور واجب ہے اطاعت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اور اس کے نفس کی۔

سورہ مائدہ۔ جبکہ آپ کے پاس علم آ گیا ان سے کہو کہ اپنے نفس کو لاؤ ہم اپنے نفس کو لائیں گے۔

یعنی نفس رسول کی اطاعت واجب۔

نفس رسول علم قرآن سے افضل

نفس رسول کبھی فرار نہیں کر سکتا۔

اور نفس رسول سے صرف اور صرف علیؑ کی ذات ہے

مباہلہ اور سیدہ سلام اللہ علیہا

(سوال) مباہلہ میں اللہ نے جمع کا صیغہ استعمال کیا مگر رسول صرف فاطمہ زہرا کو لے کر گئے کیوں؟

(جواب) نساء کے معنی بیٹی، بیوی، ماں، کے ہیں فاطمہ زہرا تینوں رشتوں میں اہلبیت کے ساتھ تھی وہ حسن و حسین علیہما السلام کی ماں تھی۔ علی کی بیوی تھی اور رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بیٹی اس لئے ان تینوں رشتوں کو جمع کر کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ کو لے گئے۔

علیؑ معراج پر کیسے چلے گئے؟

(سوال) علیؑ معراج پر کیسے چلے گئے؟

(جواب) جب رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ ان کی چپل ان کے کپڑے جا سکتے ہیں تو کیا پھر رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا نفس نہیں جا سکتا جبکہ علی نفس رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہیں۔

Presented by www.ziaraat.com

مادر علی علیہا السلام خانہ کعبہ میں

(سوال) علیؑ کی ماں خانہ کعبہ میں 3 دن تک رہی اکیلی کیسے آپ شیعہ کہتے ہیں کہ مولا علیؑ اور ان کی ماں 3 دن تک خانہ کعبہ میں رہے اس کی یہ کیسے ممکن ہے بغیر کھانا پینا بچہ کے ساتھ۔

(جواب) قرآن ہم نے موسیٰ کی ماں پر وحی کی کہ اس کو پانی کے حوالے کر دے۔

چالیس دین تک موسیٰ ایک تابوت میں پانی میں رہے کس طرح کھانا آیا کس طرح ہوا آئی بس جس طرح 40 دن تک موسیٰ صندوق میں رہے اسی طرح علی اور اس کی ماں بند خانہ کعبہ میں 3 دن تک رہی۔

اہلبیت کے سچ کا معیار کیا ہے؟

(سوال) اہلبیت کے سچ کا معیار کیا ہے؟

(جواب) یہ ایسے سچے ہیں کہ سچ ان کے قول کے مطابق ہو جاتا ہے۔ یعنی اگر فاطمہؑ نے کہا کہ درزی جنت سے کپڑے لائے گا تو اب درزی کو آنا ہی آنا ہے اس لئے جبرئیلؑ کپڑے لے کر آئے۔

اگر علیؑ نے کسی زندہ آدمی کی نمازِ جنازہ کی نیت کر لی تو علیؑ کے اللہ اکبر کہنے سے پہلے وہ شخص موت کی آغوش میں چلا جائے گا۔

اگر امام جعفر صادقؑ دیوار پر بنی ہوئی شبیہ کی تصویر کہ کہہ دیں کہ شیر بن جاؤ وہ بن جائے گی یہ ہے اہلبیت کے سچ کا معیار۔

کیا اہلبیت اللہ کی نشانی ہیں

(سوال) کیا اہلبیت اللہ کی نشانی ہیں کوئی ثبوت۔

(جواب) سورہ قمر۔ ہم نے نوح کی کشتی کو اپنی نشانی بنا کر چھوڑ دیا ہے کوئی ہے جو ہماری اس بات

Presented by www.ziaraat.com

پر غور کرے۔

حدیث۔ میرے اہلبیت کی مثل نوح کی کشتی ہے جو اس میں سوار ہو گیا نجات پا گیا۔

سورہ عنکبوت ہم نے نوح کو اور اصحاب سفینہ کو نجات دی۔

دنیا میں ثبوت نوح کی کشتی کے ٹکڑے روس میں میوزیم میں رکھے ہوئے ہیں ان پر کچھ لکھا ہوا ہے جس کا ترجمہ قاہرہ کے اخبار الفکر نے کیا اور ترجمہ کرنے والا پروفیسر MAX ہے جس نے 20 MARCH 1983 میں ترجمہ کیا اور پھر اس نے یہ ترجمہ عربی زبان میں کیا۔

(ترجمہ) یا اللہ تجھے واسطہ ہے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا علیؑ کا فاطمہؑ کا حسنؑ کا حسینؑ کا ہم کو ان ناموں کے صدقے میں طوفان سے نجات دے۔

مولا علیؑ اور رویت خدا

(سوال) کیا آپ نے اللہ کو دیکھا ہے مولا علیؑ سے سوال کیا گیا؟

(جواب) آپ نے فرمایا۔ کہ ایسے خدا کی عبادت نہیں کرتا جس کو دیکھا نہیں ہو۔ مگر خدا ایک اسی قوت ہے جس کو ان آنکھوں سے نہیں دیکھا جا سکتا وہ زماں اور مکاں میں سما نہیں سکتا اس کو دل کی آنکھوں سے دیکھنا ہوگا اگر وہ ان آنکھوں میں سما جائے تو وہ خدا نہ رہے۔

بس ہر شے سے پہلے اس کو دیکھتا ہوں۔ ہر شے میں اس کو دیکھتا ہوں۔ ہر شے کے بعد اس کو دیکھتا ہوں۔

مولا علیؑ جنگ میں کیسے جیت جاتے تھے

(سوال) آپ جنگ میں کیسے جیت جاتے تھے مولا علیؑ سے سوال کیا۔

(جواب) آپ نے فرمایا کہ میرا ہر جنگ میں جیت جانے کا راز یہ تھا کہ میں ہر جنگ میں لڑنے سے پہلے خوب اچھی طرح غور و فکر کر لیتا تھا کہ حق پر کون ہے کیونکہ اللہ صرف حق کا ساتھ دیتا ہے۔

Presented by www.ziaraat.com

مولا علیؑ خانہ کعبہ میں کیوں پیدا ہوئے؟

(سوال) مولا علیؑ خانہ کعبہ میں کیوں پیدا ہوئے؟

(جواب) بی بی فاطمہؑ کی شادی کے لئے ہر شخص نے کوشش کی کہ میرے ساتھ نکاح ہو جائے مگر رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہا کہ مجھے فاطمہؑ کی شادی کرنے کا اختیار نہیں فاطمہؑ کی شادی کے لئے رشتہ اللہ کے گھر سے آئے گا اس لئے اللہ نے کعبہ کو اپنا گھر کہا اور علیؑ کو اپنے گھر میں پیدا کیا اور اپنے گھر سے رشتہ دیا اور خدا کے گھر ہوئے رشتہ کا مطلب کہ وہ شخص دنیا کا سب سے افضل شخص ہے اب علی کا دنیا کے کسی شخص سے موازنہ کرنا بے علمی کی بات ہے۔

رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مرضی کی اللہ کی نظر میں اہمیت

(سوال) رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مرضی کی اللہ کی نظر میں کیا اہمیت ہے؟

(جواب) رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مرضی تھی کہ قبلہ بدل جائے تو اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو راضی کرنے کی خاطر قبلہ کو بدل دیا اب مسلمان سوچ لے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مرضی تھی کہ اجر رسالت ادا ہو یعنی اہلبیت سے محبت کی جائے جو رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اس مرضی کے خلاف ہو خود کو تیار کرے۔ قیامت کے دن جواب کے لئے۔

اہلبیت علیہم السلام کے فضائل کی اہمیت

(سوال) اہلبیت کے فضائل کی کیا اہمیت ہے؟

(جواب) امام جعفر صادقؑ نے فرمایا کہ ہمارے فضائل کو برداشت کرنا مشکل ہے خدا رحمت کرے ان پر جو ہمارے فضائل دوسروں کو دیکھ کر بتاتے ہیں اور کبھی چھپاتے نہیں۔

جب ہم اہلبیت کے فضائل بیان کرتے ہیں اور اپنی پوری کوشش سے جب بیان کر لیتے ہیں تو ہم سمجھتے ہیں کہ ہم نے ان کے فضائل بیان کرنے کا حق ادا کر دیا بس یہ ہی دھوکا کھا جاتے ہیں

Presented by www.ziaraat.com

کیونکہ جہاں پر ہمارے بیان کی انتہا ہوتی ہے وہاں سے اہلبیت کے فضائل کی ابتدا ہوتی ہے۔

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بشر ہیں ہم جیسے یا نہیں؟

(سوال) حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بشر ہیں ہم جیسے یا نہیں؟

(جواب) انسان اور جانور میں بہت ساری ایسی چیزیں ہیں جو ایک جیسی ہیں مگر آپ اگر کسی انسان کو یہ کہہ دیں کہ آپ جانور جیسے ہو تو برا مان جائے گا مگر مسلمان میں یہ جرأت ہے کہ وہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اپنا جیسا کہتے ہیں۔

وہ ہم جیسے بشر نہیں تھے بشر بن کر آئے تا کہ ہماری ہدایت ہو سکے۔

قرآن۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کہہ دیں کہ میں تمہاری طرح کا بشر ہوں مگر مجھ پر وحی آئی ہے۔ اس آیت میں یہ نہیں کہا کہ بشر ہیں۔

پھر یہ کہا کہ ان پر وحی آتی ہے یہ ایک بہت بڑی فضیلت ہے۔ جو کہ ہر انسان میں نہیں ہے۔

دلیل آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بشر نہیں تھے۔

(۱) ہم نے جبرائیلؑ کو انسان کی شکل میں مریم کی طرف بھیجا۔ یعنی جبرائیلؑ نوری مخلوق ہیں وہ بشر بن کر آسکتے ہیں تو جو سردار انبیاء ہیں وہ بشر بن کر نہیں آسکتے۔

(۲) قرآن۔ اگر اللہ کا کوئی بیٹا ہوتا تو مجھے ضرور معلوم ہوتا کیونکہ میں سب میں پہلا عابد ہوں۔

سب میں پہلا بشر تو آدمؑ تھا تو یہ عابد کیسے بن گئے اور کس حالت میں عبادت کی کیونکہ اللہ نے کہا پہلا بشر آدمؑ ہیں تو ماننا پڑے گا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نور کی حالت میں تھے اور نوری ہیں ورنہ بشر ثابت کرنا پڑے گا آدم سے پہلے۔

قرآن۔ معراج پر رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس مقام پر گئے جہاں جبرائیلؑ نہیں جا سکتے تھے جس کو سدرۃ المنتہیٰ کہتے ہیں۔

Presented by www.ziaraat.com

غیبت امام زمانہؑ

(سوال) آپ شیعوں کا بارہواں امام غیب ہے یہ اسلامی لحاظ سے کیسے ممکن ہے؟

(جواب) سب سے پہلے تو وہ پوری کائنات کے امام ہیں جبکہ نبی پوری دنیا کے لئے رحمت اور ہدایت کا سرچشمہ ہوتا ہے اسی طرح امام پوری دنیا کا امام ہے یہ الگ بات ہے کہ آپ مانتے نہیں رہا یہ بات کہ وہ اسلامی لحاظ سے کسی غائب ہیں تو پہلے آپ غور کریں کہ اسلام میں کئی اور چیزیں غائب ہیں۔

اسلام پورا غیب میں ہے۔

(۱) توحید غائب ہے۔

(۲) اللہ کا عدل غائب ہے۔

(۳) جنت غائب ہے۔

(۴) ایمان غائب

(۵) روح غائب

(۶) جن غائب

(۷) پل سراط غائب

(۸) قبر میں سوال جواب غائب

(۹) اللہ کی مرضی غائب

(۱۰) اللہ کی خوشی غائب

(۱۱) عرش غائب

(۱۲) ثواب غائب

(۱۳) گناہ کی سزا غائب

www.ziaraat.com
Sabeel-e-Sakina

Presented by www.ziaraat.com

(۱۴) شیطان غائب

(۱۵) جبرائیلؑ غائب

ہر مسلمان کو مندرجہ ہر بات پر یقین ہے جو کہ غائب ہے مگر غائب امام پر وہ راضی نہیں اور دلیل پوچھتا ہے۔ ان تمام غائب کا آپ کے پاس ایک ہی جواب ہے کہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جو سچا تھا اس نے کہا تو ہم نے مان لیا تو اسی محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہا کہ میرے بارہ خلیفہ ہوں گے اور ہمارا بارہواں غیبت میں جائے گا۔

سورہ مریم۔ حضرت عیسیٰؑ کے بارے میں اللہ نے فرمایا کہ ان کو نہ قتل کیا گیا اور نہ سولی دی گئی اور ان کو یہ حکم ہے کہ نماز پڑھتے رہے اور زکوٰۃ دیتے رہے۔

اب قرآن کے مطابق ہم یہ کبھی یقین نہیں کر سکتے کہ عیسیٰؑ مر گئے وہ زندہ ہیں۔

جب اللہ عیسیٰ کو زندہ رکھ سکتا تو بارہواں امام کو کیوں نہیں زندہ رکھ سکتا۔

مریم کے بیٹے کی زندگی سمجھ میں آ گئی مگر فاطمہؑ کے بیٹے کی زندگی سمجھ میں نہیں آتی یہ صرف محبت اہلبیت کی وجہ سے۔

نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کس کے لئے اپنے کاندھے جھکائے؟

(سوال) نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کس کے لئے اپنے کاندھے جھکائے؟

(جواب) سورہ شوریٰ۔ میرے حبیب مومنین میں سے جو تیری مکمل پیروی کرتے ہیں ان کے لئے اپنے کاندھے جھکا دے۔

رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے صرف تین لوگوں کے لئے اپنے کاندھے جھکائے۔

(۱) مولا علیؑ کے لئے کاندھے جھکائے فتح مکہ کے موقعے پر جب مولا علیؑ نے آپ کے کاندھے پر سوار ہو کر بتوں کو توڑا۔

(۲) حسنؑ و حسینؑ کے لئے عید کے موقعے پر جب یہ دونوں رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کاندھے پر سوار ہو

Presented by www.ziaraat.com

گئے اونٹ بنا کر۔

نبی کی نبوت کا پہلا گواہ کون ہے؟

(سوال) نبی کی نبوت کا پہلا گواہ کون ہے؟

(جواب) سورہ ھود آیت نمبر 7۔ تم اس نبی کا انکار کرتے ہو جو اپنے رب کی طرف سے قرآن لایا اور ایک گواہ جو اس کے پیچھے پیچھے چلتا ہے اور اس سے ہے۔

مولا علیؑ نے فرمایا کہ میں رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیچھے پیچھے ہمیشہ ایسے چلتا تھا جیسے اونٹنی کا بچہ اس کے پیچھے چلتا ہے۔ یعنی نبی کا سب سے پہلا گواہ علیؑ ابن ابی طالب ہیں۔

رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا نام محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کس نے رکھا؟

(سوال) رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا نام محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کس نے رکھا؟

(جواب) ابو طالب نے۔۔

حدیث۔ اللہ نے میرا نام ساتھ آسمانوں میں محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم چھپا کر رکھا تھا۔ جو ابو طالب ساتھ آسمانوں میں محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا نام دیکھ کر محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رکھا تو کیا وہ کلمہ توحید نہیں دیکھا ہوگا۔

آدم علیہ السلام تا خاتم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اہلبیت علیہم السلام

(سوال) آپ شیعہ کہتے ہیں کہ اللہ نے آدمؑ سے لے کر خاتم تک اہلبیت کو ہر کام کے لئے استعمال کیا یہ نبی کی مدد کیلئے پنجتن کے نام استعمال کرنے کے لئے ہر عذاب سے بچنے کے لئے ان کے نام استعمال ہوتے معافی کے لئے ان ناموں کا واسطہ دیا گیا تو پھر اللہ نے قرآن میں ان کے نام کیوں نہیں بتا دیئے؟

(جواب) اللہ قرآن میں نام سے زیادہ صفات کا ذکر کرتا ہے کیونکہ نام کا دعویٰ کوئی بھی کر سکتا ہے مگر صفات کا دعویٰ کوئی نہیں کر سکتا جب تک کہ اس میں وہ صفات موجود نہ ہو۔

Presented by www.ziaraat.com

مثلاً اگر ہم یہ کہتے ہیں کہ اسلامی دنیا کا رہنما قمر عباس رضوی ہوگا تو بہت سارے قمر عباس بن جائیں گے کہ یہ میرا نام ہے۔ مگر ہم یہ کہہ دیں کہ اسلامی دنیا کا رہنما وہ ہوگا جس نے کبھی جھوٹ نہیں بولا ہو کبھی کسی جرم میں مبتلا نہ ہوا ہو کبھی اللہ کے کسی احکام کو نہ چھوڑا ہو کبھی صبح کی نماز قضا نہ ہو تو بہت کم لوگ اپنا نام لیں گے۔ اس لئے اللہ نے اہلبیت کے نام نہیں دیئے مگر ان کی صفات قرآن کی ہر آیت میں مل جائے گی قرآن کی کوئی ایسی سورہ نہیں جس میں اہلبیت کی صفات بیان نہ ہوں۔

مولا علیؑ افضل ہیں یا حضرت یونسؑ

(سوال) مولا علیؑ افضل ہیں یا حضرت یونسؑ

(جواب) مولا علیؑ نے فرمایا میں افضل ہوں۔

دلیل۔ کیونکہ حضرت یونسؑ نے 9 سال تبلیغ کی مگر ان کی قوم نے ان کی بات نہ مانی تو انھوں نے اللہ سے اپنی قوم پر عذاب کی دعا کی۔ میں نے 25 سال تک قوم کی ہدایت کی مگر انھوں نے میری بات نہ سنی مگر میں نے اللہ سے بد دعا نہیں کی قوم کے لئے۔

مولا علیؑ سے آپ افضل ہیں یا ابراہیمؑ؟

(سوال) مولا علیؑ سے آپ افضل ہیں یا ابراہیمؑ؟

(جواب) میں افضل ہوں۔

دلیل۔ ابراہیمؑ کو امامت امتحان کے بعد ملی میں امام پیدا ہوا اور پھر ابراہیم نے اللہ سے سوال کیا کہ تو مجھے دیکھا کہ تو مردے کس طرح زندہ کرتا ہے دل کے اطمینان کے لئے۔ اور میں کہتا ہوں کہ اگر حجابت کے تمام پردے میری آنکھوں سے ہٹا بی دیئے جائیں تو بھی میری یقین میں تبدیلی نہیں ہونے والی۔ اس لئے میں افضل ہوں۔

Presented by www.ziaraat.com

مولا علیؑ افضل ہیں یا حضرت موسیٰؑ؟

(سوال) مولا علیؑ افضل ہیں یا حضرت موسیٰؑ؟

(جواب) مولا علیؑ نے فرمایا میں۔

دلیل۔ موسیٰؑ نے فرعون کے دربام میں جانے کے لئے اللہ سے ہارون کی مدد مانگی اور کہا کہ میں ڈرتا ہوں کہ کہیں وہ مجھے قتل نہ کر دے۔ اور میں نے مکے کے ہر گھر سے ایک آدمی قتل کیا مگر سورہ برات لے کر گیا خانہ کعبہ کی چھت پر چڑھ کر میں نے پڑھی میں نے کوئی خوف ظاہر نہیں کیا۔

مولا علیؑ افضل ہیں یا عیسیٰؑ؟

(سوال) مولا علیؑ افضل ہیں یا عیسیٰؑ؟

(جواب) مولا علیؑ نے کہا میں افضل ہوں عیسیٰؑ سے۔

دلیل۔ مریمؑ کو عیسیٰؑ کی وجہ سے بیت المقدس سے باہر جانا پڑا اللہ کا حکم تھا اور میری ماں کو میری وجہ سے خانہ کعبہ میں داخل کیا گیا۔

مولا علیؑ افضل ہیں یا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

(سوال) مولا علیؑ افضل ہیں یا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

(جواب) مولا علیؑ نے کہا۔ میں محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے غلاموں میں سے ایک غلام ہوں مگر ان کی نبوت میری ولایت سے افضل نہیں کیونکہ اللہ نے ان کو سورہ مائدہ میں حکم دیا کہ اگر آپ نے میری ولایت کا اعلان نہیں کیا تو ان کی رسالت کے کوئی کام سرانجام نہیں دیا۔

مولا علی علیہ السلام کا علم

(سوال) مولا علیؑ نے یہ کیوں کہا کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے علم دیا جیسے کبوتر کو اس کی ماں دانہ دیتی ہے؟

Presented by www.ziaraat.com

(جواب) دوسرے پرندے کھانا پہلے اپنے پیٹ میں ڈالتے ہیں پھر اگل کر اپنے بچوں کو منہ میں ڈالتے ہیں۔ مگر کبوتر وہ پرندہ ہے جو اپنے بچے کو کھانا اسی طرح ڈال دیتا ہے جس طرح چگتا ہے۔

مولا علیؑ اور امام زمانہ علیہ السلام

سوال۔ مولا علیؑ نے امام زمانہ علیہ السلام کے بارے میں کیا کہا؟

جواب۔ مولا علیؑ نے فرمایا کہ ہر علم کو ظاہر کرنے والا باب میں ہوں اور ہر شے کے راز کو جاننے والا ہمارا قائم ہوگا۔

امام حسنؑ اور امام زمانہ علیہ السلام

سوال۔ امام حسنؑ نے امام زمانہ کے بارے میں کیا فرمایا؟

جواب۔ امام حسنؑ نے فرمایا کہ۔ ہمارا قائمو وہ ہے جب وہ ظہور کرے گا تو دنیا میں نہ کوئی زکوٰۃ لینے والا ہوگا نہ خیرات لینے والا۔

امام حسینؑ اور امام زمانہ علیہ السلام

سوال۔ امام حسینؑ نے امام زمانہ کے بارے میں کیا فرمایا؟

جواب۔ امام حسینؑ نے فرمایا کہ کربلا میں آج تو تم مجھے قتل کر رہے ہو میں اس دنیا میں ایک بار پھر آؤں گا جب میرے قائم کا ظہور ہوگا اور اس وقت تم کہیں بھی ہو گے وہ تم کو وہاں سے نکال لائے گا۔

آل رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کون ہیں

سوال۔ امام سے کہا کہ آل رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کون ہیں اور ان کی کیا اہمیت ہے؟

جواب۔ امام نے فرمایا کہ ہم ہیں آلِ رسول اور ہماری اہمیت یہ ہے کہ ہماری محبت پر مومن پر واجب کرا دی سورہ شوریٰ میں اور رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی آل میں سے کسی کی بیٹی سے شادی نہیں

Presented by www.ziaraat.com

کرتا۔

اگر کوئی کہتا ہے کہ ہم بھی آل رسول ﷺ ہیں تو پہلے سوچ لے کہ اس نے کئی اپنی بیٹی تو رسول ﷺ کو نہیں دی شادی کے لئے یا رسول ﷺ اس کی بیٹی سے شادی کر سکتا ہے یا نہیں۔

رسول ﷺ کا سایہ کیوں نہیں تھا؟

سوال۔ رسول ﷺ کا سایہ کیوں نہیں تھا؟

جواب۔ (۱) رسول ﷺ کا سایہ اس لئے نہ تھا کہ کوئی شخص اس پر پیر نہ رکھ دے۔

(۲) اس لئے سایہ نہیں تھا کہ آپ خود نور تھے۔

(۳) سایہ روشنی کا محتاج ہوتا ہے اس لئے آپ کا سایہ نہیں تھا۔

(۴) اس لئے سایہ نہیں تھا کہ کبھی کبھی سایہ آگے چلنے لگتا ہے۔

علیؑ کا چہرہ دیکھنا عبات کیوں ہے؟

سوال۔ علیؑ کا چہرہ دیکھنا عبات کیوں ہے؟

جواب۔ رسول ﷺ نے فرمایا۔ کعبہ کی طرف دیکھنا عبات ہے۔ قرآن کی طرف دیکھنا عبادت ہے کیونکہ کعبہ پر اللہ کا نور آیا تو کعبہ بیت اللہ بن گیا۔ قرآن میں اللہ کا نور آیا تو قرآن کتاب اللہ بن گئی۔

اسی طرح علی پر اللہ کا نور آیا تو وہ وجہہ اللہ بن گئے۔

بس اس ہی لئے ان کا چہرہ دیکھنا عبات ہے۔

جو کچھ کام اللہ کے لئے ہوگا وہ وجہہ اللہ بن جائے گا یعنی باقی رہے ہمیشہ ہمیشہ کے لئے۔ اس لئے قرآن نے کہا۔

قرآن۔ ہر شے فنا ہو جائے گی مگر تیرے رب کا چہرہ باقی رہے گا۔

Presented by www.ziaraat.com

یہاں معصوم نے فرمایا کہ چہرہ سے مراد وہ کام ہے جو صرف صرف اللہ کے لئے ہیں۔
علی کی پوری زندگی بچپن سے لے کر جوانی اور پھر بڑھاپے تک سب اللہ کے لئے اس لئے آپ وجہ اللہ کہلائے اور آپ کا چہرہ دیکھنا اس لئے عبادت ہے۔

نبی کریم محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیا ہم جیسے انسان کی طرح تھے؟

سوال۔ نبی کریم محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیا ہم جیسے انسان کی طرح تھے؟
جواب۔ اللہ نے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ولی کہا ہے محمد کے علاوہ کسی نبی کو اللہ نے ولی نہیں کہا تو کوئی نبی اس کے مقابلہ میں نہیں ہے تو پھر ہم بشر کیسے ان کی طرح ہو گئے ہیں۔

افضل حضرت علیؑ یا انبیاء علیہم السلام

سوال۔ مولا علیؑ سے کہ آدم افضل یا آپ؟
جواب۔ میں افضل ہوں۔ آدم کے لئے گندم کا دانہ ممنوع تھا انھوں نے پھر بھی کھایا۔ میں نے ساری زندگی گندم نہیں جبکہ میرے لئے گندم ممنوع نہیں تھی۔ آدم کچھ دنوں کے لئے جنت میں رہے جبکہ میرے بیٹے جنت کے مالک ہیں۔ تو میں آدم سے افضل ہوا۔
سوال۔ علیؑ سے پوچھا گیا آپ افضل یا نوح۔
جواب۔ میں افضل ہوں۔ نوح نے اپنے بیٹے کو ہلاک ہونے سے بچانے کے لئے دعا کی اللہ سے اور اللہ نے کہا کہ تیری اہل میں سے نہیں ہے۔ اور میرے دونوں بیٹے اہل بیت میں سے اور امام ہیں۔ تو میں افضل ہوا نوح سے۔
سوال۔ آپ افضل یا موسیٰ
جواب۔ آپ نے فرمایا میں افضل ہوں۔ کیونکہ موسیٰ نے فرعون کے دریا میں جانے پر خوف ظاہر کیا اور میں شب ہجرت بے خوف رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بستر پر سو گیا۔
سوال۔ عیسیٰ افضل ہیں یا آپ

Presented by www.ziaraat.com

جواب۔ میں مریم کو بیت المقدس میں سے کہا نکل جاؤ کیونکہ تم بچے کو یعنی عیسیٰ کو جنم دینے والی ہو مگر میری ماں کو کہا کہ کعبہ میں آجاؤ کیونکہ تم علی کو جنم دینے والی ہو۔

خاندان محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی قربانی۔

رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خدا کا تعلق قبیلہ قریش سے تھا۔ قریش ایک بہت نیک بزرگ تھے جو ابراہیم کی اولاد میں سے تھے اس لئے اس قبیلہ کو قریش کہتے تھے ان کے بیٹے کا نام تھا عبداللہ اور عبداللہ کے باپ کا نام تھا عبدالمطلب اور ان کے والد کا نام تھا ہاشم اصل میں ہاشم کا اصل نام تھا آمر مگر ایک مرتبہ مکے میں قحط پڑا تو یہ مکے سے باہر تھے جب ان کو پتہ چلا کہ مکے میں قحط پڑا ہے تو اپنا سارا مال بیچ کر غلہ خریدا اور کئی دن تک روٹی اور گوشت کے ٹکڑے بنا کر لوگوں میں تقسیم کئے جس کی بنا پر ان کا نام ہاشم پڑا جس کے معنی ٹکڑے کرنے والا۔ انھوں نے چار مہینے تک لوگوں کو کھانا کھلایا یہ خاندان محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پہلی قربانی تھی۔

دوسری قربانی

یمن کا بادشاہ چاہتا تھا کہ تجارت کا مرکز جو مکہ بنا ہوا تھا وہ نہ رہے بلکہ یمن ہو جائے تو اس لئے اس نے ابراہا کو بھیجا ہاتھیوں کے لشکر کے ساتھ جس کو دیکھ کر تمام عرب بھاگ گئے اور مکہ خالی کر دیا مگر صرف عبدالمطلب اور ان کا بیٹا ابو طالب کھڑے رہ گئے اپنی جان کی پروا کئے بغیر یہ خاندان نبوت کی دوسری قربانی تھی۔

مولا علیؑ کی قربانی

مولا علیؑ نے اپنی جان کی قربانی کے لئے فوراً حامی بھر لی جب رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پوچھا کہ یا علی میری جان خطرے میں ہے کیا تم میرے بستر پر سو سکتے ہو تو آپ نے کہا ضرور میرے لئے اس سے بڑھ کر اور کیا ہوگا آپ نے اسماعیلؑ کی طرح حامی بھر لی مگر اسماعیلؑ کچھ دیر کے لئے چھری کے نیچے آئے اور کہا کہ میں صبر کروں گا مگر مولا علی ساری رات تلوار کے سائے تلے سوئے رہے۔

Presented by www.ziaraat.com

شبِ ہجرت علیؑ کا سو جانا

سوال۔ مولا علیؑ تو رات بھر عبادت کرتے تھے تو اس رات کیوں سو گئے۔

جواب۔ حکم رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تھا سو جاؤ یہ نہیں تھا کہ بیٹھ کر عبادت کرو اس لئے نبی کا حکم بجالائے جو کہ عبادت ہے پھر آپ نے اپنی زندگی اللہ کی امانت سمجھی ہمیشہ اس رات آپ نے اس امانت کو اللہ کی طرف واپس کر دیا اور سو گئے۔

شبِ ہجرت علیؑ اللہ نے اپنا نفس علی کو کیوں دیا؟

سوال۔ شبِ ہجرت علیؑ کے سونے پر اللہ نے اپنا نفس علی کو کیوں دیا؟

جواب۔ علیؑ کا شبِ ہجرت سونا اللہ کو اتنا پسند آیا کہ وہ یہ سوچنے پر مجبو ہو گیا کہ علیؑ کو اس سونے کے بدلے میں کیا دوں۔ کیونکہ

(۱) جنت دے دو۔ وہ تو اللہ پہلے ہی دے چکا تھا تین روٹیاں کے عوض

(۲) ولی بنا دو۔ وہ پہلے ہی بنا چکا ایک انگوٹھی کے عوض

(۳) ایک بہت بڑا عبادت قرار دو۔ وہ پہلے ہی کہہ چکا ایک تلوار کی ضرب پر یوم خندق کے دن ثقلین کی عبادت سے بڑھ کر ہے۔ اب اللہ کے پاس صرف نفس رہ گیا تھا وہ بھی علیؑ کو دے دیا۔

کیا رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو غیب کا علم تھا؟

سوال۔ کیا رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو غیب کا علم تھا؟

جواب۔ قرآن۔ غیب کا علم اللہ کے سوا کوئی نہیں جانتا مگر سوائے ان رسولوں کے جن کو اللہ نے منتخب کیا۔

قرآن۔ اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہم نے تم کو ہر اس بات کی تعلیم دے دی جو تم نہیں جانتے تھے۔

اس آیت سے ثابت ہوا کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ہر بات معلوم تھی پہلی حاضر اور مستقبل کی۔

Presented by www.ziaraat.com

قرآن۔ ہم نے انسان کو جاہل پیدا کیا اب انسان جو جاہل پیدا ہوا وہ پڑھ لکھ کر ہوائی جہاز، اور چاند پر پہنچ گیا تو جو علم لے کر آئے اس کا کیا عالم ہوگا۔

اب کچھ سوال جواب ان سے جو اللہ کی طرف سے علم لے کر آئے۔

معصوم سے کیا مراد ہے؟

سوال۔ معصوم سے کیا مراد ہے؟

جواب۔ معصوم سے مراد وہ شخص اللہ کی طرف سے جس کی جانب سے غلطی کا یا گناہ کا امکان ہی نہ ہو۔ ایسا نہیں ہو کہ ایک غلطی کی ہے باقی سب ٹھیک ہے۔ بلکہ معصوم سے مراد بچپن، جوانی اور مرتے دم تک کوئی گناہ نہیں کوئی غلطی نہیں اس کو معصوم کہتے ہیں۔

یہ ہدایت کے لئے بہت ضروری ہے ورنہ انسان دل سے اس کو ماننے کے لئے کبھی راضی نہ ہوگا۔

مثلاً۔ اگر مسجد میں اعلان ہو کہ آج مسجد میں 800 آدمی آئے ہیں اور ہم نے 1000 گلاس بہترین دودھ کے شربت کے بنائے ہیں آپ میں سے ہر ایک ایک گلاس ضرور پی کر جائے مگر ان ہزار گلاس میں بس ایک گلاس دودھ کا ایسا ہے جس میں زہر ہے یعنی پی کر مر جائے گا باقی سب گلاس صحیح ہیں مگر ہم کو معلوم نہیں کون سے گلاس زہر والا ہے۔

اب اپنے ایمان سے بتایئے کہ آپ وہ دودھ کا گلاس پئیں گے یا نہیں اب وہ سب دودھ کے گلاس بے کار ہو گئے یا نہیں۔ تو یہ بہت ضروری تھا کہ نبی کی بزم میں کوئی معصوم اور علم رکھنے والا ہو تا کہ نبی کے بعد ہر مسئلے کا حل بتا دے۔

مثلاً۔ میں نے تقریر کی اور پھر میں نے کہا کہ میری تقریر کو لفظ بہ لفظ اسی طرح کوئی بیان کر دے تو کوئی نہیں کر سکتا۔ مگر اگر میری تقریر کسی نے ویڈیو کیمرے میں ٹیپ کر لی ہے تو وہ لفظ بہ لفظ بیان کر سکتا ہے۔ اس لئے معصوم کی موجودگی میں دوسرا معصوم خاموش موجود تھا۔

محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ علیؑ

Presented by www.ziaraat.com

علیؑ کے ساتھ حسن و حسین

حسن کے ساتھ حسین

حسین کے ساتھ زین العابدین

اور اس طرح بارہ امام تک جب بارہواں آئے گا تو اس کے ساتھ عیسیٰ معصوم نبی ضرور ہوں گے اسی لئے۔ اب اگر میں کسی سے یہ کہوں کہ کسی کے لئے۔ (روکو مت جانے دو) اس جملے کو دو طرح سے عمل میں لایا جاسکتا ہے اس شخص کو روک لے یا پھر روکے نہیں اس کو جانے دے۔

اس پر تو عمل وہ ہی کرسکتا ہے جو بولنے والے کے نفس سے واقف ہے۔

مثلاً ایک مرتبہ ایک شخص کو پکڑ کر لایا گیا اور اس کا جرم بتایا کہ وہ رسول ﷺ کو گالیاں دیتا ہے۔ رسول ﷺ نے اس کو مسجد کے ایک محراب سے باندھ دیا اور پھر دوسرے دن علیؑ سے کہا کہ اس کی زبان کاٹ دو آپ اس شخص کو کونے میں لے گئے اور کچھ باتیں کیں پھر اس کو گھوڑا دیا وہ چلا گیا سب لوگ حیران تھے اور آکر رسول ﷺ سے کہا آپ نے علیؑ کو زبان کاٹنے کے لئے کہا تھا انھوں نے تو اس کو آزاد کر دیا آپ نے کہا علیؑ کو بلاؤ تو علیؑ آئے یہ سوال علیؑ سے کیا کہ تم نے میرے حکم کی کتنی تعمیل کی آپ نے فرمایا یا رسول ﷺ میں نے اس کو کہا کہ مجھے معلوم ہے کہ تم لالچ کی بنا پر رسول ﷺ کو گالیاں دیتے تھے کیونکہ لوگ تم کو پیسے دیتے ہیں تو میں بھی تم کو مال دیتا ہوں یہ لو اور اب کبھی گالیاں نہ بکنا ورنہ میں تم کو بہت بری سزا دوں گا اب آپ لوگ یہ باتیں کر رہے تھے کہ وہی شخص واپس آگیا اور آکر معافی مانگی اور کہا کہ میں غلطی پر تھا مجھے سبق مل گیا، ہدایت مل گئی میں کلمہ پڑھتا ہوں اور آج کے بعد میری زبان صرف آپ کی تعریف کے لئے کھلے گی آپ نے دیکھا کہ زبان کاٹنے کا مقصد ایک معصوم نے دوسرے معصوم سے کس طرح سمجھا۔ کوئی اور ہوتا تو حقیقی زبان کاٹ دیتا۔ دیواروں پر بنے بت توڑنا بہت آسان ہے دلوں میں بت شکنی کرنا بہت مشکل ہے۔

Presented by www.ziaraat.com

ذکر حسینؑ یا ذکر علیؑ عبادت کیسے ہے؟

سوال۔ ذکر حسینؑ یا ذکر علیؑ عبادت کیسے ہے؟

جواب۔ ذکر سے مراد وہ ورد یا کلمہ یا وہ منظر ہے جس کو زبان پر لا کر یا ذہن میں لا کر انسان اطمینانِ قلب حاصل کرتا ہے۔

قرآن میں اللہ نے کہا۔

(۱) میرے بندے ایوب کا ذکر کرو۔

(۲) میرے بندے ابراہیم واسحاق کا ذکر کرو۔

اب اگر ایوب، ابراہیم، اسحاق نبی کا ذکر کرنا عبادت ہے یا نہیں اس طرح جب ہم حسن و حسین علی کا ذکر کرتے ہیں تو یہ عبادت نہیں تو اور پھر کیا ہے۔ کیا یہ اللہ کے نیک اور پیارے بندے نہیں تھے۔

محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آخری نبی کس طرح ہے

سوال۔ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آخری نبی کس طرح ہے کیا دلیل ہے؟

جواب۔ نبی کے معنی خبر دینے والا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دین کے تمام خبر دی اس لئے قرآن میں آیا کہ آج کے دن دین مکمل ہو گیا جب دین مکمل ہو گیا تو پھر اب کون سی خبر باقی رہے گی جو نبی دے گا اس لئے آپ آخری نبی تھے پھر دین کی حفاظت کا کام شروع ہوا جس کے لئے انھوں نے امام کو منتخب کیا امام کا کام آگے چل کر دین کی حفاظت کرنا تھا اس لئے امامت کا سلسلہ آج تک قائم ہے۔

دلیل سورہ شعراء۔ میں تم سے اجر رسالت صرف یہ مانگتا ہوں کہ میرے اہلبیت سے مودت کرو۔ اجر اس وقت مانگا جاتا ہے جب کوئی کام ختم ہو جائے یعنی دین کے مکمل ہونے کا کام ختم ہو گیا جیسے ہی رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اجرت مانگی جو کہ اہلبیت سے مودت ہے بس یہ ثابت ہو گیا کہ آپ آخری نبی ہیں اب کوئی اور نبی نہیں آئے گا مگر ان کے جانشین کا کام شروع ہوا کیونکہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے

Presented by www.ziaraat.com

فرمایا۔

میں جس جس کا مولا اس اس کا یہ علی مولا۔

اب جو رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو مولا مانتا ہے وہی علیؑ کو مولا مانے گا۔ جن معنی میں رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مولا اسی معنی میں علیؑ مولا ہے۔

امام زندہ ہیں آخری یا پیدا ہوں گے۔

سوال۔ امام زندہ ہیں آخری یا پیدا ہوں گے۔

جواب۔ جنت بنائی نہیں جائے گی بنی ہوئی ہے۔ دوزخ بنائی نہیں جائے گی بنی ہوئی ہے۔

جنت اور دوزخ کا تعلق انسان کے اعمال سے ہے اور حق اور باطل عمل کی رہنمائی کرنے والا امام ہے جو پیدا نہیں ہوگا بلکہ ہیں۔

کیونکہ ہدایت کی ضرورت ہر لمحے ہے امام غائب ہمارے لئے ہیں اس لئے ہم غائب ہیں وہ ہماری ہدایت ہر لمحے کر سکتا ہے۔

لوگ پنجتن پاک علیہم السلام کے دشمن کیوں؟

سوال۔ علیؑ، حسنؑ، حسینؑ اور سے لوگ دشمن کیوں تھے جبکہ وہ انسانوں میں سب سے زیادہ رحمن تھے اور لوگوں کی مدد کرنے والے ور عبادت گزار تھے۔

جواب۔ لوگ علیؑ حسنؑ حسینؑ کے دشمن اس لئے ہوئے کہ یہ حضرت ہمیشہ یہ اعلان کرتے تھے کہ ہم ظالم کے دشمن اور مظلوم کے دوست ہیں جو ظالم تھے وہ آپ کے دشمن ہو گئے۔

اہلبیت کا وجود دنیا میں کس لئے تھا؟

سوال۔ اہلبیت کا وجود دنیا میں کس لئے تھا؟

جواب۔ اہلبیت کا جود دنیا میں صرف لوگوں کو دولت اور ان کی پریشانی سے نجات دلاتا نہیں تھا

Presented by www.ziaraat.com

بلکہ ظلم کو ختم کرنا اور معرفت الٰہی کو لوگوں سے آگاہ کرنا ہے۔ عشق دیدار کے بغیر ادھورا ہے اور اہلبیت اللہ کے جلوہ کے پیکر ہیں۔

جناب زہرا سلام اللہ علیہا پر ہونے والے ظلم کا انتقام

سوال۔ نبی نے فاطمہؑ کے بارے میں کیا اہم بات فرمائی؟

جواب۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ فاطمہؑ اللہ کے رازوں میں ایک راز ہے۔

امام کے سامنے جب بی بی فاطمہؑ کے مصائب کا ذکر ہوا تو آپ نے اپنی مٹھی کو بند کر کے کہا کہ خدا کی قسم میں بی بی زہرا پر ہوئے ظلم کا انتقام لوں گا۔

امام زمانہ غیبت میں کیوں

سوال۔ امام زمانہ غیبت میں کیوں گئے

جواب۔ کیونکہ امام حق کا ساتھ دینے والے بہت کم تھے اور منہ سے بولنے والے بہت تھے مگر حقیقی ساتھ دینے والے بہت کم تھے اور دین کو اس طرح استعمال کرنا چھوڑ دیا تھا جیسا کہ استعمال کرنا تھا۔ اس لئے امام زمانہ غیبت میں چلے گئے مگر وہ ہم سے غائب ہیں ہم ان سے غائب نہیں۔

امام زمانہ سے محبت رکھنے کا ثواب

سوال۔ امام زمانہ سے محبت دل میں رکھنے کا ثواب کیا ہے؟

جواب۔ امام زین العابدینؑ نے فرمایا کہ جو زمانے غیبت میں امام سے محبت رکھے اللہ اس کو 1000 شہیدوں کا ثواب دے گا۔

کیا رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہم جیسے تھے؟

سوال۔ کیا رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہم جیسے تھے؟ کیونکہ قرآن میں ہے کہ میرے حبیب آپ کہہ دیں کہ میں تم جیسا بشر ہوں مگر مجھ پر وحی آتی ہے۔

Presented by www.ziaraat.com

جواب۔قرآن کا یہ جملہ مگر اس بات کی گواہی ہے کہ ہم میں اور رسول ﷺ میں فرق ہے وحی کا جو بہت بڑا فرق ہے اگر آپ پر وحی آتی ہے تو آپ یہ جسارت کر سکتے ہیں کہ نبی ہم جیسا ورنہ کہاں ہم اور کہاں نبی۔

دلیل نمبر ۱۔حدیث۔رسول ﷺ نے فرمایا کہ میں تم جیسا بشر ہوں مگر تم مجھ جیسے نہیں ہو۔

دلیل نمبر ۲۔قرآن میں اللہ نے کہا کہ میں مٹی سے ایک بشر بنانے والا ہوں یعنی اللہ مٹی کے علاوہ کسی اور سے بھی بشر بنا سکتا ہے۔

اللہ مجبور نہیں کہ وہ مٹی سے بشر بنائے وہ نور سے بھی تو بشر بنا سکتا ہے اگر ہم یہ کہتے کہ رسول ﷺ مٹی سے نہیں بلکہ نور سے بنے تھے تو آپ کے پاس کیا جواب ہے۔

حدیث۔میں اس وقت بھی نبی تھا جب آدم پانی اور مٹی کے درمیان میں تھے تو آپ ﷺ کس حالت میں بشر تھے اگر وہ پہلے سے مٹی سے بنے ہوئے بشر تھے کہ اللہ نے کہا کہ میں بشر بنانے والا ہوں۔

قرآن۔میں اللہ کا سب سے پہلا عبد ہوں اگر اللہ کا کوئی بیٹا ہوتا تو وہ میں ہوتا کیونکہ میں سب سے پہلا عابد ہوں۔تو رسول ﷺ کس حالت میں عابد تھے بشر کی یا نور کی اگر بشر کی تو پہلے بشر رسول ﷺ ہیں مگر اللہ نے کہا آدم ہے اول بشر پھر اس بات کو ماننا پڑے گا کہ آپ نور سے تخلیق ہوئے تو وہ ہم جیسے بشر نہیں ہیں۔

سورہ مریم۔میں نے مریم کے پاس ایک فرشتے کو بھیجا جو مریم کے پاس آ کر بشر کی صورت میں نمودار ہوا۔فرشتے کی تعریف یہ ہے کہ وہ ایک نوری مخلوق ہے مگر جب چاہے کوئی سی بھی شکل اختیار کر سکتا ہے۔اور ہم نے یہ ہی تو کہا کے کہ وہ نور تھے۔اللہ نے رسول ﷺ کو نوری اس لئے بنایا کہ وہ اللہ سے قریب ترین ہو جائے بشر کی صورت اس لئے دی بشر کی ہدایت کرنی تھی۔

اور بشریت اس لئے دی کہ ان کی معصومیت کو دیکھ کر کہیں ان کو خدا نہ سمجھ بیٹھے کیونکہ نبی سے پہلے جو بھی نبی آیا لوگوں نے اس کو اللہ کا شریک یا اس کیساتھ یا اس کا بیٹا بنا لیا اللہ نہیں چاہتا تھا۔

Presented by www.ziaraat.com

آدمؑ میں اور حسنینؑ میں جنت کی نسبت سے کیا فرق ہے؟

سوال۔ آدمؑ میں اور حسن و حسین میں جنت کی نسبت سے کیا فرق ہے؟

جواب۔ آدمؑ جب جنت سے نکالے گئے تو اللہ نے کہا جنت کا لباس یہاں چھوڑ کر جاؤ۔ حسن و حسین کے لئے جنت سے لباس بھیجے گئے۔ یہ فرق ہے۔

بیت اور اہل بیت سے کیا مراد ہے؟

سوال۔ بیت اور اہل بیت سے کیا مراد ہے؟

جواب۔ بیت کہتے ہیں گھر کو۔ اور بیت کی تین قسمیں ہیں۔

(۱) بیتِ سکونیت۔ وہ گھر جس میں گھر سے وابستہ لوگ رہتے ہیں۔

(۲) بیت نسبت۔ وہ گھر جس میں ایک دوسرے کے خاص رشتے دار رہتے ہوں۔

(۳) بیت شرف۔ وہ بیت جہاں وہ لوگ رہتے ہیں جو شریک شرف ہو۔

عربی میں یہ گھر کو دار کہتے ہیں مگر بیت وہ گھر ہے جس میں کم از کم تین راتیں گزاری گئی ہوں۔

سوال۔ مولا علیؑ خانہ کعبہ میں پیدا ہوئے اس کی دلیل قرآن سے ہے؟

جواب۔ قرآن سورہ ابراہیمؑ۔ میرے حبیب اس وقت کو یاد کرو جب ہم نے عہد لیا اپنے بندے ابراہیم اور اسماعیل سے کہ وہ ہمارے گھر کو پاک کرے سجدہ کرنے والوں کے لئے طواف کرنے والوں کیلئے اور اعتکاف کرنے والوں کے لئے۔

اعتکاف صرف مسجد میں ہوتا ہے اور تین دن کے لئے ہوتا ہے تو کعبہ میں اعتکاف کس نے کیا۔

اللہ نے اہلبیت علیہم السلام کو کب پاک کیا؟

سوال۔ اللہ نے اہلبیت کو کب پاک کیا؟

جواب۔ قرآن۔ ہم نے آسمان سے پاک پاکیزہ پانی نازل کیا۔ اب پانی کو اللہ نے کب پاک کیا

Presented by www.ziaraat.com

جس طرح پانی اپنی تخلیق میں پاک ہے اسی طرح اہلبیت اپنی تخلیق میں پاک ہیں۔

محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے معنی کیا ہیں؟

سوال: محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے معنی کیا ہیں؟

جواب: جس کی تعریف کی گئی ہو۔

علیؑ کے کیا معنی ہیں؟

سوال: علیؑ کے کیا معنی ہیں؟

جواب: بلندی، اونچائی، بلند۔

علیؑ کا چہرہ دیکھنا عبادت ہے کس طرح؟

سوال: علیؑ کا چہرہ دیکھنا عبادت ہے کس طرح؟

جواب: صحیح بخاری میں حدیث ہے:

(۱) کعبہ کی طرف دیکھنا عبادت ہے۔

(۲) قرآن کی طرف دیکھنا عبادت ہے۔

(۳) باپ کی طرف دیکھنا عبادت ہے۔

(۴) عالم کی طرف دیکھنا عبادت ہے۔

یعنی کعبہ ذریعہ ہے اللہ کی معرفت کا۔ قرآن ذریعہ ہے اللہ کی معرفت کا۔ باپ ذریعہ ہے اللہ کی معرفت کا۔ عالم ذریعہ ہے اللہ کی معرفت کا۔ اب اگر یہ چاروں عبادات کو کسی ایک کی ذات میں ہم پالیں تو اس کے چہرے کو دیکھنا عبادت ہوگا یا نہیں۔ کیونکہ حدیث ہے:

(۱) یا علیؑ آپ کی مثل کعبہ کی ہے۔

(۲) یا علیؑ قرآن آپ کے ساتھ ہے۔

Presented by www.ziaraat.com

(۳) علیؑ اور میں امت کے باپ ہیں۔

(۴) میں علم کا شہر ہوں اور علیؑ اس کا دروازہ۔

یعنی ان تمام چار عبادت کو اگر آپ ایک جگہ ایک ہی وقت میں کرنا چاہتے ہوں تو علیؑ کے چہرے کو دیکھ لیں اور اگر علیؑ کا چہرہ حاضر نہیں تو ان کی محبت دل میں رکھ لیں۔

اہل ذکر سے مراد کون ہیں؟

سوال: سورہ انبیاء کی آیت 7# میں ارشاد ہوا کہ اگر تم نہیں جانتے تو اہل ذکر سے پوچھو۔ اہل ذکر سے مراد کون ہیں؟

جواب: اللہ نے یہ نہیں کہا کہ اہل علم سے پوچھو یہ کہا کہ ذکر کے اہل سے پوچھو اب ہم یہ دیکھیں گے کہ ذکر کون ہے اور اہل کون ہے؟

سورہ حجر کی آیت 9# ہم نے ہی ذکر کو نازل کیا ہے اور ہم ہی اس کی حفاظت کریں گے۔ یہاں ذکر سے مراد قرآن ہے۔

سورہ طلاق آیت 10# ہم نے تمہاری طرف رسول ﷺ کو ذکر بنا کر نازل کیا۔ یہاں ذکر سے مراد رسول ﷺ ہیں۔

اہل کے معنی سوار۔ اہل کے معنی جیسا یعنی ایک جیسا ہونا۔ جیسا A ویسا B۔ یعنی اہل ذکر وہ ہوگا جو رسول ﷺ کے جیسا ہو۔

سورہ نوح: نوح نے کہا اے اللہ میرا بیٹا میرے اہل میں سے ہے اللہ نے کہا کہ تمہارے اہل میں سے نہیں کیونکہ جس کردار کے تم ہو ویسا نہیں۔ بس ثابت ہوا کہ اہل ذکر دو ہونگے۔ جو رسول ﷺ کے دوش پر سوار ہو یا رسول ﷺ جیسے ہوں۔

پنجتن پاک اور آدم کی تخلیق

سوال: پنجتن پاک کا وجود کس حالت میں تھا جب آدمؑ کو اللہ نے تخلیق کیا؟

Presented by www.ziaraat.com

جواب: جب اللہ نے حضرت آدم علیہ السلام میں روح ڈالی تو انہوں نے پہلے عرش کے دائیں طرف دیکھا کہ پنجتن پاک کا نور سجدہ اور رکوع کر رہا ہے تو آدم علیہ السلام نے پوچھا کہ اے میرے رب کیا تو نے میرے سے پہلے بھی کسی کو مٹی سے بنایا اللہ نے کہا نہیں آدمؑ میں نے تم سے پہلے کسی کو مٹی سے نہیں بنایا انہوں نے کہا کہ میرے رب پھر یہ پانچ کون ہیں جن کو میں دیکھ رہا ہوں پھر اللہ نے آدمؑ کو بتایا کہ آدمؑ یہ پانچ ظاہر میں تو تیری ذریت سے ہونگے مگر یہ نہ ہوتے تو میں تم کو بھی خلق نہیں کرتا اور ان پانچ کے نام میں نے اپنے ناموں پر رکھے ہیں۔

(۱) یہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہیں میں محمود ہوں۔

(۲) یہ علیؑ ہیں میں اعلیٰ ہوں۔

(۳) یہ فاطمہؑ ہیں میں فاطر ہوں۔

(۴) یہ حسن ہیں میں حسین ہوں۔

(۵) یہ حسین ہیں میں محسن ہوں۔

اور اے آدمؑ مجھے قسم ہے اپنی عزت کی اگر ان پانچوں میں سے کسی سے کوئی دانے کے برابر بھی بغض رکھے گا میں اس کو جہنم میں ڈالوں گا اور مجھے اس کی بندگی کی ضرورت نہیں اور اے آدمؑ جب بھی تم کو کوئی مصیبت پڑے تو ان پانچ کو میری بارگاہ میں وسیلے بنانا میں کبھی مایوس نہیں کروں گا۔

مہدی کے کیا معنی ہیں؟

سوال: مہدی کے کیا معنی ہیں؟

جواب: مہدی کے معنی ہیں ہدایت یافتہ۔

اللہ کے نزدیک محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی کیا اہمیت ہے؟

سوال: اللہ کے نزدیک محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی کیا اہمیت ہے؟

جواب: اللہ کے نزدیک محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اہمیت مندرجہ ذیل ہے:

Presented by www.ziaraat.com

(۱) محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اپنے کلام کا ذریعہ بنایا اس پر وحی کا مل کی۔

(۲) محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا سایہ نہیں تھا تا کہ کوئی محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سائے پر پیر رکھے۔

(۳) محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیروں کے نشان نہیں تھے تا کہ کوئی محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیروں پر پیر رکھے اللہ کو یہ پسند نہیں تھا۔

(۴) ہم سب سے کہا کہ عبادت کرو مگر اپنے نبی سے کہا اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے رب کی راتوں میں عبادت کم کرو۔

(۵) ہم سب سے کہا کہ میری رضا کیلئے ہر واجب کام کرو مگر نبی سے کہا کہ ہم تجھے وہ دیں گے کہ تو راضی ہو جائے گا۔

اور کہا کہ اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں تجھ سے راضی ہو گیا تو بھی راضی ہو جا۔

(۶) اللہ نے اپنے اقرار کے فوراً بعد محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی رسالت کا اقرار کیا یعنی کلمہ توحید کافی نہیں جب تک کہ نبوت کا بھی

اقرار کرنا ہے۔ اس لئے کوئی مسلمان ہوگا نہیں جب تک یہ کلمہ نہ کہے لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ ایسے۔ اور رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی

نبوت کا اقرار مکمل نہ ہوگا مگر ولایت کا اقرار نہ ہو۔ اس لئے کلمہ یہ ہے کہ "لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ علی ولی اللہ"

(۷) محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دل پر قرآن کو نازل کیا۔

(۸) محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اونچی آواز میں بات کرنے کو اللہ نے قرآن میں منع کیا۔

(۹) محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے آگے آگے چلنے سے منع کیا قرآن میں۔

(۱۰) محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جو دیں وہ لے لو جس سے منع کریں اس سے باز آجاؤ۔

(۱۱) حلال محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قیامت تک حلال حرام محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قیامت تک حرام۔

(۱۲) ہر عبادت خدا کے لئے ہے مگر محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود ایک ایسی عبادت ہے جس میں اللہ خود بھی

Presented by www.ziaraat.com

شامل ہے۔

(۱۳) محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نسل کو قیامت تک قائم رکھنے کا اللہ نے وعدہ کیا۔ قرآن: انا اعطینک الکوثر کی آیت میں۔

(۱۴) محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ کے سب سے پہلے عابد ہیں۔

(۱۵) سب سے پہلے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نور کو پیدا کیا۔

(۱۶) محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو رحمۃ اللعالمین بنا کر بھیجا۔

(۱۷) محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وسیلہ ہیں اللہ اور اہلبیت کو سمجھنے کا۔

(۱۸) محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے عمل کو اللہ نے اپنا عمل کہا ہے۔ قرآن: یہ کنکریاں تم نے نہیں ہم نے ماریں۔

(۱۹) اللہ نے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہاتھ کو اپنا ہاتھ کہا۔

(۲۰) محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مومنین کے نفسوں پر اعلیٰ ہیں۔

(۲۱) محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ناراض کرنے سے عبادت ختم۔

(۲۲) محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو علم غیب دیا۔ (سورہ جن)

(۲۳) محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو شفاعت کا ذریعہ بنایا۔

(۲۴) نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آنکھیں فرشتوں کو دیکھتے ہیں۔

(۲۵) محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو معراج پر لے گیا۔

(۲۶) محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کان فرشتوں کی آواز سنتے ہیں۔

(۲۷) محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قیامت کے دن ہر نبی کی نبوت اور ان کی امتوں کی گواہی دیں گے۔

(۲۸) رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حکم کو اللہ نے اپنا حکم کہا۔

(۲۹) رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حکم پر لبیک کہنے والے کو اللہ نے زندگی کہا۔

Presented by www.ziaraat.com

حیات امام مہدی علیہ السلام

سوال: امام مہدی کس طرح اتنے عرصے تک زندہ رہ سکتے ہیں؟

جواب: مندرجہ ذیل لوگ ابھی تک زندہ ہیں:

(۱) حضرت خضرؑ (۲) اصحاب کہف (۳) جبریلؑ (۴) عیسیٰؑ (۵) حضرت ادریسؑ (۶) حضرت الیاسؑ

(۷) شیطان۔ ان سب کے زندہ ہونے پر کسی کو کوئی اعتراض نہیں مگر محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے آخری خلیفہ کے زندہ رہنے پر شک ہوتا ہے۔ کیوں؟

یا علیؑ کیا آپ نے اللہ کو دیکھا ہے؟

سوال: مولا علیؑ سے کسی نے پوچھا کہ یا علیؑ کیا آپ نے اللہ کو دیکھا ہے؟

جواب: مولا علیؑ نے فرمایا کہ جس خدا کو میں نے دیکھا میں اس کی عبادت کس طرح کروں میں نے اس کو ہر شے سے پہلے دیکھا ہوں اس کے بعد اس کو دیکھتا ہوں اس شے کے اندر اس کو دیکھتا ہوں۔

رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کون سا معجزہ لائے؟

سوال: ہر نبی اپنے ساتھ معجزہ لے کر آیا تو رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کون سا معجزہ لائے؟

جواب: رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دو معجزے اپنے ساتھ لائے قرآن اور علیؑ یہ دو معجزے ہیں۔

مولا علیؑ کا سب سے بڑا معجزہ کونسا ہے؟

سوال: مولا علیؑ کا سب سے بڑا معجزہ کونسا ہے؟

جواب: طاقِ دیوار سے بت توڑنا یا ہٹانا آسان ہے طاقِ دل سے بت توڑنا مشکل ہے اور یہ کام محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا معجزہ تھا جو علیؑ کی شکل میں نظر آیا۔ علیؑ دلیلِ نبوتِ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہیں۔

Presented by www.ziaraat.com

سوال: ہندو ہر ایک کے آگے جھک جاتے ہیں اپنا خدا مان کر کیوں؟

جواب: انسان جدوجہد اس وقت کرتا ہے جب اس کے سامنے کوئی بڑی طاقت کا یقین ہو یعنی انسان جدوجہد اس وقت کرے گا جب اس کو یقین ہو جائے گا کہ کوئی ولایت حق ہے۔ کوئی عادل قوت ہے۔ جس کی طرف سے اس کو مدد مل سکتی ہے اور جب تک اس کو ولی حق کی شناسائی نہیں ہوگی یہ اس وقت تک ہر چھوٹی طاقت یا ہر جابر و ظالم کے آگے اپنے آپ کو جھکاتا رہے گا اس لئے ہندو اپنے مشکل کو ختم کرنے کے لئے ہر ایک کے آگے جھک جاتے ہیں کیونکہ ان کے پاس ولایت حق کی شناسائی نہیں ہے۔

علیؑ مولا اور اللہ مولا میں کیا فرق ہے؟

سوال۔ علیؑ مولا اور اللہ مولا میں کیا فرق ہے؟

جواب۔ دعا اور ندا کا فرق ہے۔

دعا اللہ سے مانگو۔ (اللہ مولا ہے)

مدد علیؑ سے مانگو۔ (علی وصلے اللہ ہے)

اللہ کی وہ کون سے امانت ہے جو معصومین علیہم السلام کے پاس ہے؟

سوال۔ اللہ کی وہ کون سے امانت ہے جو معصومین علیہم السلام کے پاس ہے؟

جواب۔ امام نے فرمایا کہ ہم اللہ امین ہیں ہمارے پاس اللہ کی امانت اس کی کبرائی ہے ہمارا اور اللہ کے درمیان اس طرح تعلقات ہیں کہ کبھی وہ ہم ہو جاتا ہے تو ہم وہ ہو جاتے ہیں مگر وہ وہ ہے اور ہم ہم ہیں۔

یعنی جب ہم اہلبیت عرش پر چلے جاتے تو یہ وہ بن جاتے ہیں اور جب وہ فرش پر اپنی تجلی کرتا ہے تو یہ وہ بن جاتے ہیں۔

اس نے کائنات کا آغاز ہم سے کیا تو انجام بھی ہم سے ہوگا اس لئے قیامت آ نہیں سکتی جب تک

Presented by www.ziaraat.com

ہمارا آخری جلوہ گر نہ ہو جائے۔

سوال۔ سلیمانؑ نے سوال کیا مولا علیؑ سے جب کوئی نہیں تھا تو پھر آپ اہلبیت کا ذکر کون کرتا تھا؟

جواب۔ مولا علیؑ نے فرمایا کہ میں محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے فضائل پڑھتا تھا وہ میرے کبھی حسنین میرے اور محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اور کبھی ہم سب بتول کے فضائل پڑھتے ہیں اور کبھی اللہ نے ہمارے فضائل پڑھے اور کہا۔

مجھے قسم ہے اپنی عزت وجلال کی میں نے دنیا بنائی صرف تمہاری محبت میں۔

اللہ نے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا نام محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیوں رکھا؟

سوال۔ اللہ نے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا نام محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیوں رکھا؟

جواب۔ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہر لحاظ سے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہے جب تمام صفات الٰہی ایک نقطہ پر جمع ہو جاتی ہیں تو اس کو محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کہتے ہیں۔

اس لئے اللہ نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا نام محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رکھا۔

معراج رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیسے ہوگی؟

سوال۔ معراج رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیسے ہوگی؟

جواب۔ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی معراج ہوئی جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے علیؑ کی اصلی شبیح پردے کے پیچھے دیکھی۔

مولا علیؑ کا ظاہر اور باطن کیا ہے؟

سوال۔ مولا علیؑ کا ظاہر اور باطن کیا ہے؟

جواب۔ مولا علیؑ نے کہا کہ میرے ظاہر کا نام امامت ہے اور میرا باطن وہ غیب ہے کہ جہاں تک کوئی نہیں پہنچ سکتا ہے۔

Presented by www.ziaraat.com

قرآن سورہ جن۔ میں اللہ نے کہا کہ غیب کا علم صرف اللہ کو ہے یہ پھر رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو جس کو ہم نے مرتضیٰ کہا۔

یعنی غیب سے مراد علیؑ کی ذات ہے۔ جس کو صرف اللہ اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جانتے ہیں اس کے علاوہ کوئی اور نہیں جانتا اب کوئی یہ نہیں کہے کہ علیؑ کو غیب کا علم نہیں تھا غیب تو علیؑ خود ہیں اور کیا علیؑ خود کو نہیں جانتے۔

علیؑ کی شان میں غلو

سوال۔ آپ علیؑ کو بڑھا رہے ہیں؟

جواب۔ مولا علیؑ نے خود کہا جو میرے فضائل حد سے بڑھا دے وہ جہنم اور جو گھٹا دے وہ بھی جہنم۔

حدیث۔ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ یا علیؑ آپ کے فضائل اگر لوگوں کو پتہ چل جائیں تو لوگ آپ کے قدموں سے اس طرح خاک اڑتے کے چشمہ جاری ہو جاتا۔ یا علی آپ کے فضیال میں نے امت کو پوری طرح نہیں بتایئے کہ مجھے ڈر تھا کہ لوگ آپ کو عیسیٰ کی طرح خدا یا خدا کا بیٹا نہ مان لیں۔

یا علیؑ اگر یہ سارے سمندر سیاہی اور دنیا کے تمام درخت قلم بن جائے تو بھی تیرے فضیال کا حق ادا نہیں کر سکتے۔ اب آپ بتایئے کہ ہم علیؑ کو بڑھا رہے ہیں یا نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔

اللہ نے نور محمدی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مٹی میں کیوں رکھا۔

(سوال) اللہ نے نور محمدی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مٹی میں کیوں رکھا۔

(جواب) اللہ یہ چاہتا ہے کہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم چاہے نور بن کر آئے چاہیئے مٹی میں چھپ کر آئے سجدہ ضرور کرنا ہے۔

مٹی میں ہو تو بھی محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ مٹی کے اوپر ہو تو بھی محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہے۔ آدم کو سجدہ اصل میں نسبت کو

Presented by www.ziaraat.com

سجدہ تھا اس بات کو شیطان نہیں سمجھ سکا اس لئے اس نے آدم کو مٹی سمجھا اور سجدہ سے انکار کیا۔
اسی طرح علم، تازیہ، ذوالجناح یہ سب نسبت ہیں جو نسبت کو دل میں رکھے کر مانے وہ اللہ والا ہے جو مادے کو ذہن میں رکھ کر علم و تازیہ کو مانے یا چومے تو وہ شیطان والا ہے۔
شیطان کا مشن ہی یہ ہوتا ہے کہ وہ نبی سے بدلہ نہیں لے سکے تو اولاد سے لے۔ اس لئے شیطان نے کہا کہ میں آدم کی اولاد کو گمراہ کروں گا۔

اہلبیت کون ہیں؟

(سوال) امام سے پوچھا کہ آل رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کون ہیں؟ یا اہلبیت کون ہیں؟
(جواب) آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہا کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اولاد جس سے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم شادی نہ کر سکے وہ اہلبیت ہیں۔

محبت اہلبیت کیوں واجب قرار دی؟

(سوال) محبت اہلبیت کیوں واجب قرار دی؟
(جواب) کسی سے محبت ہو جائے تو انسان اس کی محبت کی وجہ سے ان تمام چیزوں کو چھوڑ دیتا ہے جو معشوق کو پسند نہیں یعنی محبت اہلبیت سے انسان حرام کرنے سے بچ جائے گا کیونکہ اہلبیت وہ یہی حکم دیتے جو اللہ نے دیا۔ ان ہی چیزوں سے روکتے ہیں جس کو اللہ نے منع کیا تو ان کی محبت سے انسان صراط مستقیم پر آجائے گا۔ اس لئے ان کی محبت واجب نہیں لازم قرار دی۔ واجب کی قضا لازم ہر حالت میں کرنا ہے۔

اہلبیت کی اہمیت

(سوال) اہلبیت کی کیا اہمیت ہے دین کے لئے؟
(جواب) نعمت کو استعمال کرنے کیلئے نعمت کی ضرورت پڑتی ہے پانی پینے کے لئے منہ اور زبان

Presented by www.ziaraat.com

جیسی نعمت کی ضرورت ہے اس طرح قرآن نعمت ہے مگر اس کو سمجھے کے لئے شعور اور عقل کے صحیح استعمال کی ضرورت ہے جس کو اہلبیت واضح کرتے ہیں۔

مولا علیؑ کی صفات کتنی ہیں۔

سوال۔ مولا علیؑ کی صفات کتنی ہیں۔

جواب۔ حدیث۔ اے علیؑ اگر دنیا کے گمراہ ہونے کا خوف نہ ہوتا تو میں تیرے وہ فضائل بھی بتا دیتا جو مجھے اور خدا کو معلوم ہیں۔

مولا علیؑ اور دنیا

(سوال) مولا علیؑ نے دنیا کے بارے میں کیا فرمایا؟

(جواب) مولا علیؑ نے دنیا کے بارے میں فرمایا۔

(۱) دنیا سانپ کی مانند ہے اس کی خوبصورت کھال سب کو اچھی لگتی ہے مگر اس کا زہر تم کو ختم کر دے گا۔

(۲) علی کے نزدیک دنیا کی اہمیت بکری کے ناک سے نکلنے والے پانی کی طرح ہے۔

(۳) دنیا ایک سایہ ہے تم سایہ کے پیچھے بھاگو یہ بھاگتا چلا جائے گا تم اس سے اپنا منہ موڑ لو سایہ تمہارے پیچھے بھاگے گا۔

(۴) علی نے دنیا کو تین طلاق دیں۔

نقی کے معنی کیا ہیں؟

سوال: امام نقی کے معنی کیا ہیں؟

جواب: نقی کے معنی ہیں انتخاب کیا ہوا۔

Presented by www.ziaraat.com

مصطفیٰ کے معنی

سوال: مصطفی کے کیا معنی ہیں؟

جواب: بے داغ، جہاں نقص نہ ہو جہاں کوئی غلطی نہ ہو۔

زہرا کا معنی

(سوال) زہرا کے کیا معنی ہیں؟

(جواب) زہرا کے معنی ہیں نور دینی والی یا جس سے نور خارج ہو۔ جب فرشتوں نے دیکھا کہ عرش پر اچانک اندھیرا ہو گیا تو انھوں نے مل کر دعا کی کہ اللہ اس عرش کو منور کر دے تو اللہ نے نور فاطمہؑ کو بلند کیا جس سے پورا عرش منور ہو گیا اس لئے آپ کا نام زہرا ہے۔

قرآن

قرآن اور حدیث میں فرق

سوال: قرآن اور حدیث میں کیا فرق ہے؟

جواب: قرآن میں الفاظ اور مرضی یا حکم اللہ کا ہے۔ حدیث میں الفاظ رسول کے ہیں مگر مرضی اللہ کی ہے۔ بس یہ فرق ہے اس لئے حدیث کو اسی طرح ماننا ہے جس طرح قرآن۔

قرآن میں مشرق و مغرب کی قسم

سوال: قرآن میں ہے: قسم ہے مغربوں کی رب کی، قسم ہے مشرقوں کے رب کی

مغرب اور مشرق تو ایک ہے پھر اللہ نے یہ قسم کیوں کھائی؟

جواب: ایک مقام پر رسولؐ بیٹھ گئے تھے اور وحی کا سلسلہ شروع ہوا اور وحی اتنی طویل ہوئی کہ ظہر کا

Presented by www.ziaraat.com

وقت نکل گیا اور سورج غروب ہو گیا تو رسولؐ کی آنکھ کھولی اور آپؐ نے مولا علیؑ سے کہا کہ سورج کو پلٹاؤ تا کہ ہم ظہر کی نماز پڑھیں تو مولا علیؑ نے سورج کو واپس پلٹا دیا جس کی وجہ سے دو مشرق اور دو مغرب ہوئے اور اللہ نے مولا کی قسم کھائی کہ مشرقوں کے رب کی قسم انسان رب ہو سکتا ہے مگر اللہ نہیں ہو سکتا۔

رسولؐ کے بغیر قرآن سے ہدایت

سوال: کیا ہم رسولؐ کے بغیر قرآن سے ہدایت لے سکتے ہیں؟

جواب: قرآن سورہ واقعہ: تیرے رب کی طرف سے نور آیا اور کتاب مبین۔ یعنی پہلے نور آیا ہے رسولؐ کی شکل میں پھر کتاب یعنی کتاب نور کے بغیر کچھ نہیں مگر نور کتاب کے بغیر کامل اور کارآمد ہے۔

یعنی رسولؐ پہلے اور قرآن بعد میں۔ اگر ہم کو قرآن سے ہدایت لینا ہے تو پہلے نور کی موجودگی ضروری ہے یعنی نور کے بغیر کتاب کافی نہیں۔

سوال: سورہ واقعہ یہ قرآن کریم ہے جو کتاب مفتنون میں کتاب مقنون کیا ہے؟

جواب: کتاب مقنون قلب محمدؐ ہے یعنی کتاب مقنون سے مراد نفس محمدؐ اور نفس محمدؐ سے مراد ذات علیؑ یعنی کتاب مقنون سے مراد ذریت علیؑ بن ابی طالب ہے۔

قرآن کے موضوع کتنے ہیں؟

سوال: قرآن کن چیزوں پر مشتمل ہے؟

جواب: قرآن کا اصل مضمون توحید ہے مگر اس میں دعا اور تاریخ بھی موجود ہے۔ یعنی قرآن تین چیزوں پر مشتمل ہے۔

(۱) توحید (۲) دعا (۳) تاریخ

Presented by www.ziaraat.com

آیت مباہلہ

سوال: اللہ نے آیت مباہلہ میں عیسائیوں سے یہ کیوں کہا کہ اپنے نفسوں کو، اپنے بیٹوں کو، اپنی عورتوں کو لاؤ؟

جواب: تاکہ دنیا کو پتہ چل جائے کہ معاشرہ عورتوں سے بیٹوں سے نفسوں سے چلتا ہے اللہ کا یہ حکم نہیں کہ جو عیسائیوں کے پاس تھا کہ مریم کی طرح شادی نہیں کریں گے اور عیسیٰؑ کی طرح شادی نہیں کریں گے اگر ایسا ہو تو دنیا کا کارواں کیسے چلے گا۔

آیات قرآن اور حضرت علی علیہ السلام

سوال: مولا علی علیہ السلام کی شان میں قرآن میں کتنی آیات ہیں؟

جواب: 300 آیات قرآن میں صرف مولا علی علیہ السلام کی شان میں ہیں۔

کیا قرآن میں رونے کی پابندی نہیں کی؟

سوال: کیا قرآن میں رونے کی پابندی نہیں کی؟

جواب: قرآن میں اللہ نے رونے کو منع نہیں کیا بلکہ تین مرتبہ قرآن میں آیا۔

(۱) ہنسوں کم روؤں زیادہ

(۲) ہنسو کم روؤ زیادہ

(۳) ہنسو کم روؤ زیادہ

یعنی اللہ کو رونا پسند ہے۔

ہم عزاداری حسین کر کے عشق کی معراج رونے سے حاصل کرتے ہیں۔

کافر کافر شیعہ کافر مخالفت قرآن

سوال: سنی کہتے ہیں کافر کافر شیعہ کافر کہو۔

Presented by www.ziaraat.com

جواب: پتہ نہیں کس کو کافر کہہ رہے ہیں کیونکہ قرآن میں اللہ نے ابراہیم کو شیعہ کہا۔

اللہ نے موسیٰ کو شیعہ کہا۔

صحیح بخاری نے اللہ اور رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو شیعہ کہا کیونکہ وہ شیعہ ہے جو علی علیہ السلام سے محبت کرتا ہے۔

قرآن کے علم کو جاننے والے کو کیا کہتے ہیں؟

سوال: قرآن کے علم کو جاننے والے کو کیا کہتے ہیں؟

جواب: قرآن کے تین عالم ہیں:

(۱) قاری جس کی زبان پر قرآن ہے۔

(۲) حافظ جس کے ذہن میں قرآن ہے۔

(۳) واث قرآن جن کے دل میں قرآن ہے۔

قرآن میں کربلا کا ذکر

سوال: قرآن میں ہر چیز کا ذکر ہے تو کربلا کا ذکر ہے؟

جواب: سورہ صف اللہ اس لشکر کے ہر سپاہی کو دوست رکھتا ہے جو خالص اللہ کے لئے باطل سے اس طرح کندھے سے کندھے ملا کر لڑتے ہیں جیسے کوئی سیسہ پلائی ہوئی دیوار

اسلامی لشکر یا اسلامی جنگ میں کوئی اسی جنگ نہیں جس میں ہر سپاہی کو اللہ دوست رکھتا ہے۔

کیونکہ ہر جنگ میں لڑنے والوں کی سوچ مختلف تھی۔

کچھ موقعہ دیکھ کر لڑتے تھے

کچھ مجبوری میں لڑتے تھے

کچھ مرضی خدا تھی اس لئے لڑتے تھے۔

کچھ خوف سے لڑتے تھے

Presented by www.ziaraat.com

کچھ لالچ سے لڑتے تھے

مگر خدا جس لشکر کی بات کر رہا ہے وہ سب صرف حق کے لئے باطل سے لڑنے کے لئے تھے اور یہ لشکر صرف اور صرف کربلا کے علاوہ کسی اور جنگ میں نہیں ملے گا۔

قرآن کا کام

سوال: قرآن کا یہ کام نہیں کہ وہ کسی کے سینے میں دو دل رکھ دے۔

جواب: یعنی اللہ یہ کہنا چاہتا ہے کہ جس دل میں اللہ کی محبت ہو اس دل میں غیر اللہ کی محبت نہیں ہو سکتی۔ جہاں حق ہو وہاں باطل سے محبت نہیں ہوگی۔

قادیانی اس لئے کافر ہیں کہ وہ زبان سے کلمہ وہی پڑھتے ہیں لا الہ اللہ محمد رسول اللہ یہ ایمان اور پھر غلام رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بھی نبی یعنی محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نبوت کے دشمن سے محبت اس لے یہ لوگ کافر ہیں۔

قرآن میں زیر، زبر، پیش کس نے لگائے؟

سوال: قرآن میں زیر، زبر، پیش کس نے لگائے؟

جواب: مولا علی علیہ السلام نے اپنے شاگرد ابوا سمواد سے گوئی کو حکم دیا کہ وہ قرآن پر زیر زبر پیش لگائے تا کہ جو عرب سے متعلق نہیں رکھتے وہ بھی قرآن کو صحیح پڑھ سکے۔

حافظِ قرآن کا کیا مطلب ہے؟

سوال: حافظِ قرآن کا کیا مطلب ہے؟

جواب: وہ شخص جو آنکھ بند کر کے قرآن پڑھے اس کو حافظِ قرآن کہتے ہیں مگر عربی زبان میں حافظ کے معنی یہ نہیں بلکہ حافظ کے معنی حفاظت کرنے والے کے ہیں تو پھر ایک شخص آنکھ بند کر کے قرآن پڑھتا ہے وہ قرآن کی حفاظت کیسے کرتا ہے۔

Presented by www.ziaraat.com

قرآن اور اہلبیت میں کیا فرق ہے؟

سوال: قرآن اور اہلبیت میں کیا فرق ہے؟

جواب: قرآن صرف بتا کر ہدایت کرتا ہے۔

اہلبیت بتاتے بھی ہیں اور خود عمل کر کے ہدایت کرتے ہیں۔

قرآن کی ہدایت سب کے لئے فکس ہے قرآن انسان کا ظرف اور نفس دیکھ کر ہدایت نہیں کرتا بلکہ اہلبیت کا معیار ہدایت اتنا بلند ہے کہ وہ ہدایت لینے والے کے معیار کے مطابق ہدایت کرتے ہیں قرآن بیٹھ کر ہدایت کرتا ہے۔

اہلبیت چل کر منزل تک پہنچاتے ہیں۔

اور اگر ہدایت جنت تک کی چاہتے ہو تو یہ جنت تک پہنچا دیتے ہیں۔

سوال: اول بیت یعنی خانہ کعبہ ہدایت کسے کرے گا؟

جواب: خانہ کعبہ کے کسی مشرک یا کافر کو مسلمان کہا ہے آپ کہیں گے نہیں اگر خانہ کعبہ نے کسی ایک کو بھی مسلمان نہیں کہا تو پھر ہدایت کیسے کرے گا بس اول بیت سے مراد عقلاً و علم آل بیت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہیں۔

سورہ آل عمران میں عمران کون ہے؟

سوال: سورہ آل عمران میں عمران کون ہے؟

جواب: مریم کے والد کا نام عمران تھا مگر ان کی بیٹی تھی صرف مریم اور مریم کی شادی نہیں ہوئی اور ان ایک بیٹا عیسیٰ تھا ان کی شادی بھی نہیں ہوئی تو پھر حضرت عمران کی آل کہاں ہے اصل میں عمران سے مراد حضرت ابو طالب ہیں جن کا اصل نام عمران تھا۔

Presented by www.ziaraat.com

قرآن کے علاوہ آسمانی کتابوں میں منافقین کا ذکر

سوال: اللہ نے اپنے چار کتابیں بھیجی دنیا میں انسانوں کی ہدایت کے لئے مگر قرآن کے علاوہ زبور، توریت، انجیل کسی میں اللہ نے منافقین کا ذکر نہیں کیا کیوں۔

جواب: حدیث۔ منافقین وہ ہے جو علی سے نفرت کرتا ہے یا علی کا دشمن ہے۔

کیونکہ علی ظاہری طور پر دنیا میں موجود نہیں تھے اس لئے ان کتابوں میں مولا علی علیہ السلام سے نفرت کرنے والوں کو منافق نہیں کہیں کیا۔

ایمان قرآن پر صاحب قرآن پر

سوال: مسلمان کا ایمان قرآن پر زیادہ ہے یا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر بعض لوگ کہتے ہیں کہ قرآن کافی تو کیا یہ ایمان کافی ہے؟

جواب: محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ایمان لازم ہے کیونکہ قرآن اللہ کا کلام ہے مگر قرآن کی تفسیر اللہ نے یہاں نہیں کی تفسیر کے لئے اس نے محمد اور آل محمد علیہم السلام کو رکھا اب اگر آپ زبان محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر شک کرتے ہیں تو پورا قرآن اور پورا دین پر شک ہو جائے گا۔ اس لئے قرآن کے ساتھ محمد و آل محمد پر ایمان لازم ہے۔

کیا قرآن اور کتاب ایک ہی چیز ہیں؟

سوال: کیا قرآن اور کتاب ایک ہی چیز ہیں؟

جواب: قرآن سورہ واقعہ آیت نمبر 77-78-79

یہ قرآن کریم ہے جس کو ہم نے کتاب مقنون میں رکھا ہے اور کوئی نجس اس کو چھو نہیں سکتا مگر وہ جن کو ہم نے پاک بنایا۔

یعنی قرآن اور ہے کتاب مقنون اور ہے۔

Presented by www.ziaraat.com

اور اس کو وہ ہی چھو سکتے ہیں جو کبھی نجس نہیں ہوئے۔

قرآن: اے اہلبیت ہم نے تم کو نجاست سے دور کر دیا۔ یعنی کتاب مقنون سے مراد اہلبیت ہیں۔

قرآن نور ہے مگر اللہ نے اس کو الفاظ کا لباس پہنا دیا ہے۔

اسی طرح محمد آل محمد علیہم السلام نور ہیں مگر ان کو بشر کا لباس پہنا دیا۔

قرآن میں کتنی آیات ہیں؟

سوال: قرآن میں کتنی آیات ہیں؟

جواب: قرآن میں 6666 آیات ہیں

قرآن میں 62036 جملے ہیں

قرآن میں 77701 الفاظ

قرآن میں 3309390 حرف ہیں

کیا کوئی قرآن کی آیات کی تفسیر کر سکتا ہے؟

سوال: کیا کوئی قرآن کی آیات کی تفسیر کر سکتا ہے؟

جواب: نہیں قرآن کی آیات کی تفسیر کوئی عام آدمی نہیں کر سکتا جب تک کہ اللہ کسی کو کہہ نہ دیں کہ یہ لوگ ہیں جو آیات کی تشریح اور تفسیر بیان کر سکتے ہیں۔

سورہ آل عمران نمبر 70 یہ تیرا رب ہے جس نے قرآن کو تم پر نازل کیا اس قرآن میں کچھ آیتیں متشابہ ہیں اور کچھ محکم

محکم آیتیں وہ ہیں جن کا مطلب آسانی سے سمجھ میں آجاتا ہے۔

متشابہ آیتیں وہ ہیں جن کا مطلب اللہ اور راسخون علم کے علاوہ کوئی نہیں جانتا جن کے دل میں کجی ہوتی ہے وہ محکم آیات کو چھوڑ دیتے ہیں اور متشابہ آیت کی پیروی کرتے ہیں۔

Presented by www.ziaraat.com

وارث کتاب کون

سوال: وارث کتاب کون ہیں؟

جواب: اللہ کریم ہے۔ محمد کریم ہے۔ خود کتاب کریم ہے۔

اب وارث دین اور کتاب بھی کریم ہونا چاہئے اس لئے علی کرم اللہ وجہہ ہے جو وارث دین کتاب ہے۔

کیا ہم اللہ کی چاروں کتابوں پر عمل کر سکتے ہیں؟

سوال: کیا ہم اللہ کی چاروں کتابوں پر عمل کر سکتے ہیں۔ یعنی توریت۔ زبور۔ انجیل۔ قرآن سب اللہ کتابیں ہیں ان پر کیسے ممکن ہے کہ ہم عمل کریں۔

جواب: امام معصوم نے فرمایا کہ یہ ممکن نہیں کہ تم اللہ کی چاروں کتابوں پر عمل کرو آپ نے فرمایا کہ اگر تم میں چار عمل کرنے کی صلاحیت ہے تو تم چاروں کتابوں پر عمل کر سکتے ہیں۔

(۱) موسیٰ کی توریت پر عمل کرنا ہے تو ہمیشہ خدا کے ہر فیصلہ پر راضی ہو جاؤ تم نے توریت پر عمل کر لیا۔

(۲) داؤد کی زبور پر عمل کرتا ہے تو اپنی خواہش کو کنٹرول کر لو تو تم نے زبور پر عمل کر لیا۔

(۳) عیسیٰ کی انجیل پر عمل کرنا ہے تو خدا کی ہر نعمت کا کثرت سے شکر کرو تو تم نے انجیل پر عمل کر لیا۔

(۴) محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے قرآن پر عمل کرنا ہے تو کبھی جھوٹ نہ بولو تو تم نے قرآن پر عمل کر لیا۔

جب قرآن کو پڑھتے ہیں تو تازہ لگتا ہے کیوں؟

سوال: جب قرآن کو پڑھتے ہیں تو تازہ لگتا ہے کیوں؟

Presented by www.ziaraat.com

جواب: امام نے فرمایا۔ کہ قرآن ہر زمانے کے لئے آیا ہے یعنی قیامت تک کے لئے اس لئے تازہ لگتا ہے۔

اقرا کے معنی

سوال: اقرا کے کیا معنی ہیں۔

جواب: اقرا کے معنی کیا کہ بھی ہیں۔ کیونکہ قرآن میں عذابی آیات بھی ہیں اور رحمانی آیات بھی تو رسول ﷺ جبرئیل سے یہ پوچھنا چاہیئے تھا کیا پڑھ جس کو لوگوں کے لکھ دیا کہ رسول کو پڑھنا نہیں آتا تھا اس لئے جبرئیلؑ کے رسول ﷺ سے کہا پڑھو۔ اگر رسول ﷺ اپنی مرضی سے قرآن پڑھتے تو لوگ کہتے کہ اپنی طرف سے محمد ﷺ نے قرآن بنا لیا ہے۔

موت کے بارے قرآن کا قول

سوال: موت کے بارے میں قرآن نے کیا کہا؟

جواب: (۱) ہم نے بنی آدم کے لئے موت کو ان کا مقدر بنایا اور بدلے وہ دے گا جس کا وہ گمان بھی نہیں کر سکتے۔

قرآن۔ کثرت خواہش کی بنا پر اے انسان تو اپنی منزل بھول گیا۔

قرآن۔ مرنے کے بعد جب قبر میں دفن کیا جاتا ہے تو انسان کہتا ہے کاش میری ماں نے مجھے نہ جنا ہوتا۔

قرآن۔ کاش میں اس قبرستان میں نہیں رکتا اور ان میں سے ہوتا جو مجھے چھوڑ کر جا رہے ہیں۔

حضرت علی علیہ السلام اور قرآن

سوال: حضرت علی علیہ السلام کا نام قرآن میں کہاں ہے؟

جواب: حضرت علی علیہ السلام کا نام کہاں نہیں ہے قرآن میں ہر سورت میں ہے تم کو معرفت نہیں تو ہم کیا

Presented by www.ziaraat.com

کرتے۔قرآن کا یہ طریقہ ہے کہ وہ نام علی کی صفات بیان کرتا ہے اگر لوگوں نے نام دینا شروع کر دیتا تو ہزاروں لوگ کہتے کہ یہ میرے بارے میں نہیں ہے۔

مثل سورہ حمد میں صراط مستقیم۔امام مبین نبی عظیم وغیرہ

علم اور قرآن

سوال: علم کے بارے میں قرآن نے کیا کہا؟

جواب: (۱) اور اللہ سے بس وہ ہی ڈرتے ہیں جو صاحبِ علم ہیں۔(قرآن)

(۲) ہم نے علم کی بنیاد پر سارے عالم میں نبیوں کو چنا۔

(۳) اور ہم علم کی بنیاد پر درجہ بڑھاتے ہیں۔(قرآن)

(۴) اور ہم نے ہر عالم پر دوسرے عالم کو فوقیت دی (قرآن)

(۵) اور ہم نے اپنے علم کے ساتھ قرآن کو نازل کیا۔(قرآن)

(۶) ہم نے اسماء کا علم آدم کو دیا۔

(۷) علم کا کام یقین پیدا کرتا ہے۔

(۸) اور جب ہم نے تالوت کو بادشاہ بنایا تو اس کی قوم والوں کو برا لگا ایک غریب کو بادشاہ بنا دیا جبکہ ہم نے اس کو علم اور شجاعت کی بنا پر بادشاہی عطا کی۔

امام حسین علیہ السلام پر ہونے والے مظالم اور قرآن

سوال: کیا امام حسین علیہ السلام پر ہونے والے ظلم کو بیان کرنا قرآن کے لحاظ سے صحیح ہے؟

جواب: سورہ شوریٰ آیت نمبر 14۔اگر ظلم کسی پر ہو جائے اور اس کے بعد وہ اگر اپنا انتقام لینے کے لئے اگر اپنی آواز بلند کرے یا اس کی مدد کی جائے یا اس کے لئے کوئی لڑنے کے لئے کھڑا ہو جائے تو ایسا کرنے پر اس پر کوئی الزام نہیں۔

Presented by www.ziaraat.com

امام زمانہ علیہ السلام اور قرآن

سوال: امام زمانہ کیلئے قرآن میں کوئی آیت

جواب: امام زمانہ کے لئے قرآن میں بے شمار آیات ہیں جن میں سے ایک مندرجہ ذیل ہے۔

سورہ یونس۔ اور یہ کافر کہتے ہیں کہ اگر یہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سچا ہے تو اللہ نے اس کے ساتھ کوئی ایسی حجت یا نشانی یا آیت کیوں نہیں کی جس کے دیکھتے ہی لوگ اس پر ایمان لے آئیں یا انکار کرنے سے ان پر عذاب نازل ہو میرے حبیب ان سے کہہ دو تم میں نشانی یا محبت کا ذکر کر رہے ہو وہ تو سوائے غیب کے کچھ نہیں اور اللہ اس غیب کو ایک دن ظاہر کرے گا تو تم انتظار کرو اللہ بھی تمہارے ساتھ انتظار کرنے والوں میں شامل ہے۔

کتاب اور قرآن میں فرق

سوال: کتاب اور قرآن میں کیا فرق ہے؟

جواب: قرآن کلام الٰہی کو کہتے ہیں جس کے معنی ہیں پڑھا ہوا۔

کتاب۔ وجودِ معصوم کو کتاب کہتے ہیں اب جہاں جہاں قرآن میں کتاب کا ذکر آیا اس سے مراد وجودِ معصوم یا وہ معنی جس کو صرف امام نبی یا اہلبیت جانتے ہیں ان کو کتاب کہتے ہیں۔

دلیل۔ قرآن۔ قسم ہے کتابِ مبین کی جس کو ہم نے قرآن بنا کر عربی میں نازل کیا تا کہ تم سمجھو لکھو اور یہ کتابِ مبین سورہ حمد میں ہے اور ہمارے نزدیک اعلیٰ بھی اور حکیم بھی ہے۔

اس سے ثابت ہوا کہ کتاب اور ہے اور قرآن اور قرآن اور کتاب ایک ہی نہیں ہے۔

مولا علی علیہ السلام نے فرمایا کہ جو کچھ قرآن میں ہے وہ سورہ حمد ہی اور جو کچھ سورہ حمد میں ہے وہ بسم اللہ میں اور جو کچھ بسم اللہ میں ہے وہ اس کے 'ب' کے نقطہ میں ہے اور وہ 'ب' کا نقطہ میں ہوں۔

سورہ بقرہ آیت نمبر 279۔ پوری انسانیت ایک گروہ کی شکل میں تھی جس اللہ نے انبیاء کو مبعوث کیا شریعت دے کر تا کہ وہ لوگوں کو اللہ سے ڈراتے اور اللہ نے ہر نبی کے ساتھ ایک حق کتاب نازل

Presented by www.ziaraat.com

کی۔

کتاب تو چار ہیں

بس ہم کہہ سکتے ہیں کہ وہ کتاب جو ہر نبی کے ساتھ ان کی مدد اور ان کے سامنے مکمل نماز نہ کس طرح امتوں کے ساتھ یقین آتا ہے خدا نے علی کی شکل میں نازل کیا۔ اس لئے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔

حدیث۔ یا علی علیہ السلام آپ انسانوں میں ایسے ہیں جیسے قرآن میں قل اللہ وھو احد

حدیث۔ یا علی علیہ السلام آپ دنیا کے مکانوں میں اس طرح ہیں جس طرح خانہ کعبہ۔

حدیث۔ یا علی علیہ السلام آپ میرا سر اور میں آپ کا دھڑ۔

قرآن کا اصل معنی کیا ہے؟

سوال: قرآن کا اصل معنی کیا ہے؟

جواب: قرآن کا اصل معنی توحید ہے۔

اور توحید کے ذریعہ قرآن نے حیات اور کائنات کے تمام اصلوں اور محلوں کو حل کیا ہے۔ قرآن جو کہتا ہے صرف مسلمانوں ہی سے نہیں بلکہ ہر انسان سے کہ جب تک توحید انسان کے ذہن میں صحیح طریقہ سے داخل نہیں ہوگی انسان کا ذہن اس وقت تک مطمئن نہیں ہوگا اور جب تک ذہن مطمئن نہیں ہوگا اس وقت تک عمل میں انتشار رہے گا۔

قرآن۔ سورہ عصر۔ عصر کی قسم انسان نقصان میں ہے مگر وہ لوگ جو ایمان لائے۔

جب تک فکری دہشت گردی ختم نہیں ہوگی اس وقت تک عملی دہشت گردی ختم نہیں ہوگی اور یہ صرف توحید کے ذریعے ختم ہوگی کیونکہ توحید سے حق شناسی ہوگی۔

قرآن کس کے لئے ہدایت ہے؟

سوال: قرآن کس کے لئے ہدایت ہے؟

Presented by www.ziaraat.com

جواب: قرآن ہدایت ہے صرف متقوں کے لئے اور متقی وہ ہے جو ولایت علی کی محبت دل میں رکھتا ہو۔

سورہ بقرہ آیت نمبر 26۔ قرآن سے کچھ لوگ ہدایت پائے گے اور کچھ لوگ گمراہ ہو جائے گے۔

سورہ فرقان نمبر 48۔ ہم نے تمہارے لئے پاک و پاکیزہ پانی آسمان سے نازل کیا۔

یعنی پانی پاک و پاکیزہ ہے اور آسمان سے نازل ہوتا ہے اور میٹھا ہے اور ٹھنڈا ہے مگر جو شخص بیمار ہوتا ہے اس کو پانی بھی کڑوا لگتا ہے بس اسی طرح جس کے دل میں محبت علی نہیں ہے وہ قرآن سے ہدایت نہیں پا سکتا۔

سورہ بنی اسرائیل نمبر 82۔ ہم نے قرآن کو نازل کیا اور اس طرح نازل کیا کہ صاحبِ ایمان کے لئے شفا بھی ہے اور رحمت بھی مگر جو ظالم ہیں ان کو کوئی فائدہ نہیں ہوگا سوائے نقصان کے۔

اس کا مطلب ہے جہاں ظلم ہے وہاں امامت نہیں ہے اور جہاں ظلم نہیں ہے وہیں امامت ہے کیونکہ جب ابراہیم نے اللہ سے کہا کہ امامت کو میری نسل و ذریت میں رکھ تو اللہ نے کہا کہ دوں گا مگر ظالم کو نہیں۔ یعنی اوپر کی امت کے مطابق علی کی پیروی ہدایت ہے کیونکہ ظالم ہدایت نہیں پا سکتا۔

سوال: تو ہدایت کس کی ہوگی؟

جواب: سورہ بقرہ نمبر 194۔ خبردار ہو جاؤ اللہ صرف متقی کے ساتھ ہے۔

سورہ آل عمران آیت نمبر 69۔ اللہ متقی سے محبت کرتا ہے۔

سورہ مائدہ نمبر 28۔ اللہ متقی کی نماز قبول کرتا ہے۔

سورہ نمل۔ متقی کا گھر سب سے اچھا ہے۔

سورہ شوریٰ نمبر 90۔ جنت خود چل کر متقی کے قریب کی جاتی ہے۔

قرآن۔ جنت سجائی گئی ہے متقی کے لئے۔

قرآن۔ ہدایت کا وعدہ متقی سے۔

Presented by www.ziaraat.com

اور مومن اس وقت تک متقی نہیں بن سکتا جب تک کہ اس کا امام متقی نہ ہو اور مولا علیؑ کا لقب ہے امام المتقین ولایت حق کی پیروی کرنے والا متقی ہے اور اس کی ہدایت ہے۔

حدیث۔ یا علی علیہ السلام آپ کی محبت ایمان و تقویٰ ہے دور آپ سے بغض، نفاق اور کفر ہے۔

نماز کے وقت قرآن میں

سوال: نماز کے وقت قرآن میں کہاں ہیں؟

جواب: سورہ بنی اسرائیل نمبر 78۔ میرے حبیب قیام کرے یا نماز پڑھے جب سورج ڈھل جائے یعنی مغرب اور عشا جب رات ہو جائے اور صبح کا وقت یعنی صرف تین وقت بتائے اللہ نے نماز کے۔

اللہ قرآن پڑھانے والا

سوال: سورہ رحمن میں ہے کہ رحمن وہ ہے جس نے پہلے قرآن پڑھایا تو اللہ نے ایسا کیوں کہا۔

جواب: قرآن پہلے پڑھنے والا شخص علی علیہ السلام ابن ابی طالب ہے جس نے خانہ کعبہ میں رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھتے ہی قرآن پڑھا۔ اور اللہ نے یہ اس لئے کہا کہ تا کہ لوگ یہ نہ کہیں کہ ہم نے لکھا تو علی علیہ السلام نے پڑھا مگر اللہ تو علی کو بلند دیکھنا چاہتا ہے۔

قرآن میں باپ بیٹے کی قسم

سوال: سورہ بلد میں اللہ نے قسم کھائی مکہ کی اور ایک باپ اور اس کے بیٹوں کی وہ باپ کون ہے اور بیٹے کون ہیں۔

جواب: لوگوں نے لکھا کہ باپ سے مراد آدم اور بیٹوں سے مراد آدم کے بیٹے۔

اللہ کسی کافر کی قسم نہیں کھا سکتا آدم کے دو بیٹے جس میں سے ایک کافر اس طرح نوح کا بیٹا بھی گمراہ تو یہ کون باپ اور بیٹے ہیں جن کی اللہ نے قسم کھائی باپ سے مراد ابو طالب اور ان کے بیٹے

Presented by www.ziaraat.com

علیؑ ہیں۔

اللہ نے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو قرآن کیوں دیا؟

سوال: اللہ نے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو قرآن کیوں دیا؟

جواب: سورہ ابراہیم نمبر 1۔ اے نبی ہم نے اس کتاب کو اس لئے نازل کیا ہے تاکہ تم لوگوں کو ظلمات سے نکال کر نور کی طرف لاؤ۔

رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا کام نور تک لانا ہے۔

نور سے مراد ولایت علی علیہ السلام

سورہ مائدہ نمبر 17۔ اللہ کا کام ہے لوگوں کو ظلمات سے نکال کر نور تک لانا ہے۔ نور سے مراد ولایت علی ہے۔

سورہ بقرہ نمبر 287۔ اللہ مومنوں کا ولی ہے جو ان کو ظالمات سے نکال کر نور کی طرف لاتا ہے اور کافروں کے ولی طاغوت میں جو ان کو نور سے نکال ظلمات کی طرف لے جاتے ہیں۔

تو مندرجہ بالا آیات سے ثابت ہوا کہ اللہ اور رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور کتاب کا کام انسانوں کو نور تک لانا ہے۔ پھر یہ نور ان کو صراط مستقیم پر لے جائے گا یہ نور ہے ولایت علی علیہ السلام۔

حضرت علی علیہ السلام نے سب سے پہلے قرآن پڑھا

سوال: آپ شیعہ کہتے ہیں کہ علی علیہ السلام نے سب سے پہلے قرآن پڑھا یہ کیسے ممکن ہے؟

جواب: سورہ قیامت آیات نمبر 16-17-18 اے نبی اپنی زبان کو روکو قرآن نہ پڑھنا ہمارے اوپر واجب ہے کہ ہم اس کو جمع کرے اور پڑھنا اور جب ہم پڑھا چکے تو پھر تم پڑھنا پھر ہمارے اوپر واجب ہے کہ ہم بیان کرے۔

دلیل۔ سورہ رحمٰن۔ رحمٰن وہ ہے جس نے پہلے قرآن پڑھایا پھر انسان کو پیدا کیا پھر بیان کیا۔

واجب۔ جب مولا علی علیہ السلام خانہ کعبہ میں پیدا ہوئے تو آپ نے پہلے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو سلام کیا

Presented by www.ziaraat.com

اور پھر قرآن پڑھا۔

علی علیہ السلام نے توریت پڑھی۔ انجیل پڑھی۔ زبور پڑھی یہ اس لئے پڑھی کہ یہ کتابیں پہلے سے موجود تھیں اور ان کے پڑھنے والے موجود تھے اگر پہلے یہی قرآن پڑھ دیتے تو لوگوں کو نہیں معلوم ہوتا کہ یہ قرآن ہے۔

قرآن میں شیعہ یا سنی

سوال: کیا قرآن میں شیعہ یا سنی کے بارے میں اللہ نے کچھ کہا کیونکہ اسلام کے دو بڑے فرقے ہیں شیعہ اور سنی قرآن سے کوئی آیت؟

جواب: قرآن۔ سورہ ابراہیم۔ ابراہیم نہ یہودی نہ نصرانی بلکہ وہ سچا مسلمان اور ہمارے شیعوں میں سے تھا اللہ نے یہ نہیں کہا کہ ہمارے سنیوں میں سے تھا۔ سورۃ صفات آیت نمبر 82۔ نوح ہمارے نیک اور صالح بندوں میں سے تھے اور خدا کے شیعوں میں سے تھا اور ابراہیم بے شک اللہ کے شیعوں میں سے تھا۔

سورہ قصص نمبر 15۔ موسیٰ نے اپنے شیعہ کی مدد کی جبکہ موسیٰ کا دشمن اس کو مار رہا تھا۔ یعنی نبی کے ماننے والے کو قرآن شیعہ کہتا ہے۔

شاہ عبداللہ عزیز دھلی نے اپنی کتاب تحفہ اثنا عشری میں لکھا کہ شیعہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانے سے تھے اور یہ وہ لوگ تھے جو حضرت علیؑ سے محبت کرتے تھے اور حضرت علیؑ کو رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا برحق جانشین مانتے تھے۔

یعنی سنی بعد میں بنے اور شیعہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے اور خود شاہ عبدالعزیز نے لکھا کہ وہ عمل جو دین میں رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بعد داخل کیا گیا بدعت ہے اور بدعت کو کرنے والا جہنمی ہے۔

سب سے پہلا قاری قرآن حافظ قرآن کون ہے؟

سوال۔ سب سے پہلا قاری قرآن اور سب سے پہلا حافظ قرآن کون ہے؟

Presented by www.ziaraat.com

جواب۔ابو طالب۔

دلیل۔رسول ﷺ پر جب بھی کوئی وحی آتی تھی رسول ﷺ گھر آ کر حضرت ابو طالب کو سناتے تھے اس لئے ابو طالب پہلے قرآن کے حافظ اور قاری تھے۔

کیا محرم کا ذکر قرآن میں

سوال۔کیا محرم کا ذکر قرآن میں ہے؟

جواب۔سورہ فجر۔ صبح کی قسم اور ان دس راتوں کی قسم جو مشکل تھی مگر بڑی آسانی سے گزر گئی۔

امام جعفر صادقؑ نے فرمایا ان دس راتوں سے مراد محرم کی دس راتیں ہیں جس میں نبی کا نواسہ اپنے کئی بیٹوں کے ساتھ خدا کی راہ میں قربانی کے لئے تیار کر رہا تھا۔

امام زمانہ علیہ السلام کے بارے میں قرآن میں کوئی آیت ہے؟

سوال۔امام زمانہ علیہ السلام کے بارے میں قرآن میں کوئی آیت ہے؟

جواب۔قرآن میں بے شمار آیت ہیں۔

سورہ زمر۔ایک دن آئے گا جب زمین اپنے رب کے نور سے منور ہو جائے گی۔زمین کا رب زمین کا امام ہوتا ہے۔

ہم پر قرآن کا اثر ایک سا نہیں ہوتا وجہ؟

سوال: ہم قرآن پڑھتے ہیں مگر اس کا اثر ہر ایک پر نہیں ہوتا اس کی وجہ؟

جواب: اگر مسجد سے قرآن چُرا کر لاؤ اور پھر گھر میں بیٹھ کر پڑھو تو اس کا اثر کیسے ہو سکتا ہے؟ اسی طرح ہم قرآن کو اس طرح سمجھ کر نہیں پڑھتے جس طرح وارثِ قرآن نے کہا ہے اس لئے اس کا اثر نہیں ہوتا۔اگر قرآن کے ہر لفظ کو اسی طرح سمجھ کر پڑھیں جیسے کے وارثِ قرآن نے کہا ہے تو اس کا اثر ضرور ہوگا۔

Presented by www.ziaraat.com

قرآن میں قرض حسنہ سے کیا مراد ہے

سوال: سورہ مائدہ میں ہے کہ وہ کون ہے جو مجھ (اللہ) کو قرض حسنہ دے۔ قرض حسنہ سے کیا مراد ہے جو اللہ مانگ رہا ہے اللہ تو بے نیاز ہے۔

جواب: چھٹے امام نے فرمایا کہ جس نے حسینؑ کی مجلس کی اور مجلس کے لئے ایک درہم بھی خرچ کیا تو اس نے اللہ کو قرض حسنہ دیا۔ جانور کی قربانی ہے جزوی امام کے بیٹے کی یاد، عزاداری ہے کل امام کے بیٹے کی یاد۔

قرآن خالق ہے یا مخلوق؟

سوال: قرآن خالق ہے یا مخلوق؟

جواب: امام نے فرمایا کہ نہ خالق نہ مخلوق بس اللہ کا کلام ہے۔

سوال: ایسا کیوں ہے کہ جو فرشتے رکوع میں ہیں تو وہ رکوع میں رہتے ہیں جو سجدے میں ہیں وہ سجدے میں رہتے ہیں؟

جواب: جس جس فرشتے نے آلِ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو سجدے میں دیکھا تو وہ قیامت تک سجدے میں رہے گا جس نے رکوع میں دیکھا تو وہ رکوع میں رہے گا۔

سوال: سورہ بقرہ کی 18 آیت میں اللہ فرماتا ہے "یہ میرے بندے تو مجھ سے کیا ہوا وعدہ پورا کر میں تجھ سے کیا ہوا وعدہ پورا کروں گا" یہ کون سا وعدہ ہے جو اللہ اور بندے کے درمیان ہوا؟

جواب: امام نے فرمایا اللہ نے اپنے بندے سے یہ وعدہ کیا کہ وہ ولایت کو مانے گا اور اللہ نے ان سے اس بات پر جنت کا وعدہ کیا۔

قرآن میں جاہل سے مراد

سوال: سورہ بقرہ میں ارشاد ہوا کہ رحمن کے بندے وہ زمین پر کندھے جھکا کر چلتے ہیں جب کسی

Presented by www.ziaraat.com

جاہل سے ملتے ہیں تو کہتے ہیں سلام ہو تم پر یہاں جاہل سے مراد کون ہیں؟

جواب: یہاں جاہل سے مراد وہ لوگ ہیں جن کو الف ب پ نہیں آتی یا وہ لوگ جو لکھنا پڑھنا نہیں جانتے بلکہ امام باقرؑ نے فرمایا کہ یہاں جاہل سے مراد وہ لوگ ہیں جو ولایت علیؑ پر ایمان اور یقین نہیں رکھتے۔

قرآن اللہ کی کتاب ہے اس کی دلیل کیا ہے؟

سوال: قرآن اللہ کی کتاب ہے اس کی دلیل کیا ہے؟

جواب: قرآن جو واقعات ہو چکے ہیں اس کی تصدیق کرتا ہے اور آنے والے وقت کی تشریح کرتا ہے۔

سوال: کوئی اور اللہ کیوں نہیں ہو سکتا۔ آپ کے خدا کا خدا ہونے کا ثبوت کیا ہے؟

جواب: اللہ کے علاوہ کوئی نہیں جو روح اور جسم کو ملا کر خلق کرے انسان ہر شے خلق کر سکتا ہے مگر جسم اور روح کو ملا کر جاندار کو خلق کرنا کسی کے بس میں نہیں۔

کتاب سے کیا مراد ہے؟

سوال۔ کتاب سے کیا مراد ہے؟

جواب۔ قرآن میں 250 مرتبہ کتاب کا نام استعمال ہوا ہے۔ کتاب سے مراد وجود معصوم ہے۔

سورہ مریم۔ حضرت عیسیٰ نے کہا میں اللہ کا بندہ ہوں اور کتاب لے کر آیا ہوں عیسیٰ نے یہ بات جھولے سے کہی اور ان کے پاس کوئی کتاب نہیں تھی۔

سورہ فاطر۔ جس کی زندگی بڑھتی ہے یا گھٹتی ہے یہ معاملہ کتاب میں ہے۔ اور مولا علیؑ نے فرمایا کہ کتاب سے مراد میں ہوں اور ہم اہلبیتؑ کتاب کی چابی ہیں۔

سورہ آل عمران۔ کوئی نفس اللہ کے اذن کے بغیر نہیں مر سکتا یہ کتاب کا فیصلہ ہے۔ بس کتاب سے مراد ذات علیؑ ابن ابی طالب ہے۔

Presented by www.ziaraat.com

اللہ نے قرآن میں گھوڑے کی قسم کیوں کھائی؟

سوال۔ اللہ نے قرآن میں گھوڑے کی قسم کیوں کھائی؟

جواب۔ جنگ تبوک میں جب مسلمان ہارنے لگے تو رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے علیؑ کو بھیجا مگر کچھ منافقین نے راستے میں بہت بڑا گڑھا کھدوا دیا تا کہ مولا علیؑ اس میں گر جائیں مگر گھوڑے نے گڑھا دیکھ لیا اور اس گڑھے کی طرف نہیں گیا۔ بلکہ رک گیا اور بچ کر نکلا اس پر اللہ نے گھوڑے کے ہنہنانے چلنے اس کے منہ سے نکلنے والی بھاپ تک کی قسم کھائی۔

پورے قرآن کے پڑھنے کا ثواب کیا ہے؟

سوال۔ پورے قرآن کے پڑھنے کا ثواب کیا ہے؟ اور کس طرح ہم مختصر طور پر قرآن ختم کر سکتے ہیں؟

جواب۔ امام باقرؑ نے فرمایا ایک مرتبہ دل سے یا علی کہنا چھ مہینے تک قرآن کی تلاوت کے برابر ہے۔

بغیر بسم اللہ کے سورہ

سوال۔ وہ کون سی سورہ ہے جس کے شروع میں بسم اللہ نہیں آیا جبکہ ہر سورہ کے شروع میں بسم اللہ ہے؟

جواب۔ قرآن کے 115 سورہ میں سے 114 میں اللہ نے آغاز بسم اللہ سے کیا مگر صرف ایک سورہ جس کو سورہ توبہ یا سورہ برأت بھی کہتے ہیں اس کا آغاز اللہ نے بسم اللہ سے نہیں کیا۔ کیونکہ خود علی سنانے جا رہے تھے اس آیت کا آغاز بھی ب سے شروع ہوا برأت الہ اور علی خود ب کا نقطہ ہیں۔ اس لئے اس سورہ کا آغاز بسم اللہ سے نہیں ہوا۔

Presented by www.ziaraat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم میں کیا بڑی خصوصیت ہے؟

سوال۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم میں اور کیا بڑی خصوصیت ہے؟

جواب۔ قرآن کے تمام سورہ کا نام بسم اللہ سے اللہ نے رکھا ہے۔

ب سے سورہ بقرہ

س سے سورہ سجدہ

م سے سورہ ملک

ا سے سورہ آلِ عمران

ل سے سورہ لقمان

ہ سے سورہ حام سجدہ

ر سے سورہ رعد

ح سے سورہ حم سجدہ

ن سے سورہ نوح

ی سے سورہ یاسین

ان مندرجہ بالا سورہ کے اندر اسم اعظم چھپا ہوا ہے۔

سورہ فاتحہ میں کتنی آیات ہیں؟

سوال۔ سورہ فاتحہ میں کتنی آیات ہیں؟

جواب۔ سورہ فاتحہ کو سبع مثانی کہتے ہیں یعنی 7 آیات والی سورہ۔ بسم اللہ کے بغیر ساتھ آیات نہیں ہوسکتی۔ پھر وہ لوگ کہاں جائیں گے جو بسم اللہ کے بغیر سورہ حمد پڑھتے ہیں اور ہر نماز میں سورہ حمد واجب ہے جب ہر نماز میں سورہ حمد اس طرح نہیں پڑھی جارہی ہے جس طرح اللہ نے کہا تو پھر ان کی عبادت کا کیا ہوگا۔

www.ziaraat.com
Sabeel-e-Sakina

Presented by www.ziaraat.com

بسم اللہ کے ب کے نقطہ کی حقیقت کیا ہے؟

سوال۔ بسم اللہ کے ب کے نقطہ کی حقیقت کیا ہے؟

جواب۔ سب سے پہلے عالم میں تجلی کی نقطہ نے یعنی مشیت الٰہی سے نقطہ ظاہر ہوا۔ نقطہ نے ظاہر کیا ب کو ب نے اسم کو ظاہر کیا اسم نے اللہ کو ظاہر کیا اللہ نے اپنی رحمانیت کو ظاہر کیا اور اس طرح بسم اللہ بن گئی اور بسم اللہ نے سورہ حمد کو ظاہر کیا کیونکہ بسم اللہ کی تجلی ہے حمد کی تجلی قرآن۔

لوائے حمد کیا ہے؟

سوال۔ لوائے حمد کیا ہے؟

جواب۔ ایک پرچم ہے جو اللہ نے اس کو دیا جس نے سب سے پہلے الحمد للہ کہا یہ ایک ایسا پرچم ہے جس کو سارے فرشتے بھی نہیں ہلا سکتے اور مولا علیؑ اس کو اپنے دونوں ہاتھوں سے اٹھالے گئے۔ ایک فرشتہ اپنے پر پر چھ سو میل کا وزن اٹھا سکتا ہے اور لوائے حمد نہیں اٹھا سکتا پھر علی کیسے اس لئے کہ علیؑ کے ہاتھ کو اللہ نے اپنا ہاتھ کہا ہے۔

الحمد للہ کا ترجمہ کیا ہے؟

سوال۔ الحمد للہ کا ترجمہ کیا ہے؟

جواب۔ سب نے الحمد للہ کا ترجمہ کیا کہ ساری تعریفیں اللہ کی ہیں یہ ترجمہ کافی نہیں۔ حمد عربی کا لفظ ہے جس کے ترجمے کا کوئی اور دوسرا لفظ نہیں ہے۔ یعنی حمد کا دنیا کی کسی زبان میں ترجمہ ہی نہیں ہے۔

تعریف دو چیزوں پر مشتمل ہوتی ہے۔ (۱) حد (۲) اسم

یعنی کسی چیز کی حد مقرر کرنے کا نام ہے۔

تعریف۔ اب اگر ہم اللہ کی حمد کیلئے تعریف کا لفظ استعمال کرتے تو ہم نے حد مقرر کر دی اور لفظ

Presented by www.ziaraat.com

تمام بھی وہاں بولا جاتا ہے جہاں گنتی کی حد معلوم ہو تو تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں دونوں غلط ہے کیونکہ آپ نے دونوں لفظ میں حد مقرر کر دی اس لئے ترجمہ درست نہیں۔

اگر کہنا ہے تو یہ کہو۔

حمد اللہ کیلئے ہے۔

مندرجہ بالا ترجمہ ہمارے گزارے کے لئے ہے اب پورے اسلام سے یہ سوال ہے کہ 14 سو سال سے دو عربی کے لفظوں کے ترجمہ نہیں ہو سکا صحیح تو پورے قرآن کا کوئی کیا ترجمہ کرے گا اور تفسیر بھی اس کی کوئی نہیں کر سکتا۔

امام نے فرمایا ''اے حمد کے خریدار حمد کا حقدار تو ہی ہے کسی نے امام سے پوچھا کہ اللہ نے کب اور کہاں حمد کو خریدا امام نے فرمایا شب ہجرت اللہ نے نفس علی خرید کر اپنی مرضی دی۔ یعنی نفس سے مراد جان یعنی علی جان الحمد ہے اور الحمد کے بغیر نماز نہیں ہوتی نبی نے کہا کہ قرآن علی کے ساتھ ہے اور علی قرآن کے ساتھ اب نماز میں قرآن پڑھو گے تو اس کا مطلب ہے علی ساتھ ہے۔

بسم اللہ کی حقیقت کیا ہے؟

سوال۔ بسم اللہ کی حقیقت کیا ہے اللہ نے ہر کام کے شروع کرنے سے پہلے بسم اللہ کیوں کہا پڑھو۔

جواب۔ امام نے فرمایا۔

(۱) بسم اللہ کہنے میں بہت آسان سمجھنے میں بہت مشکل ہے۔

(۲) آنکھ کی سیاہی آنکھ کی سفیدی سے اتنا قریب نہیں جتنا بسم اللہ میں اسم اعظم قریب ہے۔

(۳) بسم اللہ کی حقیقت کو پوری کائنات کا ضرف برداشت نہیں کر سکتا۔

(۴) بسم اللہ میں الگ الگ حقیقت مندرجہ ذیل ہے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم۔

Presented by www.ziaraat.com

مندرجہ بالا میں:

(ب) اللہ کا حجاب ہے۔

نقطہ۔ سے مراد مظہر الٰہی ہے۔

(اسم) سے مراد یہ ہی حقیقت ہے یہ ہی اسماء کا علم ہے اس سے ہر علم نکلا جیسے الف سے ہر حرف نقطہ اللہ کا ہر اسم اس اسم سے نکلا ہے ہر سبب کا سبب ہے۔

اللہ امام صادق آل محمد نے فرمایا کہ اللہ ا ل ہ سے مل کر بنا ہے۔

الف سے مراد اللہ نے اپنی مخلوق کو ہماری ولایت کی نعمت دی۔

ل سے مراد اور پھر ولایت کو لازم قرار دیا۔

ہ سے مراد کیونکہ اللہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم و آل محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے دشمنوں کو ختم کرے گا اس لئے اس میں ہ ہے۔

رحمن۔ وہ دنیا میں کافر، مشرک، مسلمان ہر ایک پر رحمت نازل کرتا ہے۔

رحم۔ صرف روزِ محشر صرف مومنوں کے لئے رحم ہے۔

کربلا کا ذکر قرآن میں

سوال۔ کربلا کا ذکر قرآن میں ہے۔ تو کہاں ہے کیونکہ قرآن میں ہر خشک و تر موجود ہے؟

جواب۔ بے شک قرآن میں ہر خشک و تر موجود ہے کربلا کا ذکر بھی موجود ہے۔ مگر قرآن ہر ایک کی سمجھ آنے والا نہیں پھر بھی آپ کو بتا دیتے ہیں باقی غور و فکر کرتے رہنا۔

دو مقام پر سورہ فجر اور سورہ بقرہ۔

سورہ فجر۔ قسم دس راتوں کی جو بڑی مشکل تھی مگر گزر گئی ہے۔

سورہ بقرہ۔ اللہ مثل بیان کرتا ہے ایک جنگل کی جو جنت کی مثل ہے اور وہ ایک ٹیلے پر ہے اس پر زور سے بارش ہوئی پر بارش نہ بھی ہوتی تو پھوار بھی کافی تھی۔

Presented by www.ziaraat.com

یہاں جنت سے مراد کربلا ہے۔

ٹیلہ سے مراد حسین ابن علی

بارش سے مراد شہیدوں کا خون

پھوار سے مراد حضرت علی اصغر کا خون ہی کافی تھا اسلام کو بچانے کے لئے۔

رحمن، رحیم کتنی بار آیا ہے قرآن میں؟

سوال۔ رحمن، رحیم کتنی بار آیا ہے قرآن میں؟

جواب۔ رحمن رحیم قرآن میں ڈیڑھ ہزار مرتبہ آیا ہے۔

رحمن 57 مرتبہ

رحیم۔ 93 مرتبہ

سورہ حمد اور بسم اللہ

(سوال) سورہ حمد میں مسلمان شروع کرنے سے پہلے بسم اللہ کیوں نہیں پڑھتے۔

(جواب) کتاب تفسیر کبیر امام فخر دین رازی نے بسم اللہ کی تفسیر لکھتے ہوئے کہا کہ۔ جب ماویعہ کو پتہ چلا کہ علی نے کہا ہے کہ میں بسم اللہ کی 'ب' کا نقطہ ہوں تو اس نے کہا علی کبھی جھوٹ نہیں بولتا اس نے صحیح کہا ہوگا مگر میں آج سے بسم اللہ نہیں پڑھوں گا اور جو جو مجھ سے محبت کرتے ہیں وہ بھی بسم اللہ نہ پڑھے۔ اب جو جو ماویعہ کے چاہنے والے ہیں وہ بسم اللہ نہیں پڑھتے اور جو علی کے چاہنے والے ہیں وہ ہمیشہ بسم اللہ پڑھتے ہیں۔

قرآن نے سب سے زیادہ کس عمل کو منع کیا ہے؟

(سوال) قرآن نے سب سے زیادہ کس عمل کو منع کیا ہے؟

(جواب) شراب پینے سے قرآن میں دو دفعہ منع کیا ہے۔ جھوٹ بولنے سے دو مرتبہ منع کیا۔

Presented by www.ziaraat.com

چوری کرنے سے دو دفعہ منع کیا۔ زنا سے ایک مرتبہ منع کیا۔ جوا کھیلنا منع ہے ایک مرتبہ۔ قتل کرنا گناہ ایک مرتبہ۔

آپس میں تفرقے فتنہ نہ ڈالو 60 مرتبہ منع کیا۔

قرآن اور مجلس امام

(سوال) کیا ہم قرآن کو مجلسِ حسین سے ثابت کر سکتے ہیں؟

(جواب) قرآن میں ہے سورہ یوسف کہ عورتوں نے اپنی ہاتھوں کی انگلیاں کاٹ دی محبتِ یوسف میں۔ اسی طرح محبتِ حسین میں ہم زنجیر کا ماتم کرتے ہیں مجلسِ حسین میں زنجیر کا ماتم اس آیت کا ثبوت ہے۔

قرآن: آگ گلزار بن گئی ابراہیم کے لئے۔ مجلس حسین میں آگ کا ماتم اس آیت کا ثبوت ہے۔

قرآن۔ شہید زندہ ہوتا ہے۔

امام حسین نے نوک نیزہ پر قرآن کی تلاوت کر کے بتایا کہ شہید زندہ ہوتا ہے۔

قرآن اور ماتم

(سوال) قرآن میں دکھاؤ کہ ماتم جائز ہے۔

(جواب) اگر قرآن میں ماتم کے بارے میں نہیں ہے تو پھر ماتم حرام ہوا تو قرآن میں یہ بھی نہیں ہے کہ کتا حرام ہے پھر آپ کتا کھاتے کیوں نہیں ہے۔ قرآن میں فجر کی دو رکعت نماز نہیں ہے لکھی ہوئی آپ فجر کی دو رکعت نماز کیوں پڑھتے ہیں۔ ظہر کی چار رکعت قرآن میں نہیں ہے۔ تو آپ صرف یہ جواب دے گے کہ رسول ﷺ نے کہا اس لئے پڑھتے ہیں۔ فجر کی دو ظہر کی چار اور پھر حضرت حمزہؓ کی لاش پر رونے کا حکم رسول ﷺ نے دیا تھا یا نہیں جو رسول ﷺ اپنے چچا کی شہادت پر رونے کا حکم دے وہ اپنے نواسے کی شہادت پر رونے کو حرام قرار دے گا غور کرے۔ حضرت ابو طالب کے جنازہ پر روئے حضرت خدیجہؓ کی لاش پر روئے۔ اور پھر اپنے

Presented by www.ziaraat.com

بیٹے قاسم کی لاش پر رسول ﷺ روئے اور مسلمان کون کون سے دلیل مانگے کے رسول ﷺ کے رونے کی۔ رونا شرافت اور انسانیت کی علامت ہے۔

قرآن اور دوسری مذہبی کتابوں میں کیا فرق ہے؟

(سوال) قرآن اور دوسری مذہبی کتابوں میں کیا فرق ہے؟

(جواب) دوسری مذہبی کتابیں اس قوم کے لئے ہیں جن کے پاس یہ کتاب ہے اور ان کی مذہبی کتابوں میں اللہ خطاب کرتا ہے کرسچن سے یہودی سے مگر قرآن انسانیت سے خطاب کرتا ہے۔

قرآن کا مشن توحید ہے اور قرآن کا مشن ہر انسان کو علم اور عدل سے ہمکنار کرے۔

یعنی قرآن چاہتا ہے ہر انسان کے ساتھ عدل ہو اور ہر انسان کو جہالت سے بچایا جائے۔

قرآن خالق ہے یا مخلوق؟

(جواب) قرآن خالق ہے یا مخلوق؟

آپ کا جواب ہوگا مخلوق تو پھر کیا قرآن میں غلطی ہے؟

سورہ ابراہیم: ہم نے ابراہیم کو پوری انسانیت کا امام بنایا اور امامت کو ابراہیم کی نسل میں رکھا اور یہ عہدہ ظالم کو نہیں ملے گا جو ظلم کرے وہ گناہ گار ہے اور جو ظلم نہ کرے وہ معصوم ہے۔

قرآن کی روح سے امام معصوم ہوتا ہے تو آپ فیصلہ کریں کہ ہم شیعہ کیسے کافر ہو گئے اللہ کی اس آیت کو تسلیم کرنے پر قرآن کا امام تو غلطی اور گناہ نہیں کرتا ہاں تمہارا بنایا ہوا امام ضرور گناہ گار اور غلطی کرتا ہوگا۔ اس لئے اس نے تم سے کہہ دیا شیعہ کافر ہیں۔

کیا اللہ نے قرآن میں نام علی استعمال کیا ہے؟

(سوال) کیا اللہ نے قرآن میں نام علی استعمال کیا ہے؟

(جواب) اللہ نے پورے قرآن میں 9 مرتبہ نام علیؑ استعمال کیا۔

Presented by www.ziaraat.com

(۱) سورہ بقرہ۔ علی عظیم ہے۔

(۲) سورہ یاسین۔ علی عظیم ہے۔

(۳) سورہ حج۔ اللہ علی ہے جو کبیر ہے۔

(۴) سورہ صبا۔ اللہ علی ہے جو بصیر ہے۔

(۵) سورہ لقمان۔ اللہ عظیم ہے جو علی ہے۔

(۶) سورہ مومن۔ اللہ علی ہے جو اعظیم ہے۔

(۷) سورہ مومن۔ اللہ علی ہے جو حکم ہے۔

(۸) سورہ زمر۔ یہ پورا قرآن ام الکتاب میں ہے جو میرے نزدیک علی ہے۔

ام الکتاب مولا علیؑ کا لقب ہے اور اس سے مراد سورہ حمد ہے۔

(۹) سورہ نساء۔ اللہ علی ہے جو کبیر ہے۔

قرآن کے معنی کیا ہے؟

قرآن کے معنی ہے پڑھا جا چکا۔

سورہ کے معنی کیا ہیں؟

سورہ کے معنی احصار یا بانڈری کے ہیں جس میں بہت سی چیزیں جمع ہیں۔

آیت کے معنی کیا ہیں؟

آیت کے معنی ایسی نشانی جس کا کوئی جواب نہیں۔

تلاوت کے کیا معنی ہیں؟

قرآن کو قرآن کے نازل ہونے سے پہلے پڑھنا تلاوت کہلاتا ہے۔

Presented by www.ziaraat.com

قرأت کے کیا معنی ہیں؟

قرآن کی قرآن کے نازل ہونے کے بعد پڑھنا قرأت کہلاتا ہے۔

قرآن کیا ہے؟

(سوال) قرآن کیا ہے؟

(جواب) قرآن معجزہ ہے۔قرآن حکیم ہے۔قرآن مکمل ہدایت ہے۔قرآن اجڑے دلوں کا سکون ہے۔قرآن نور ہے۔

قرآن امر الٰہی ہے۔قرآن دنیا کی وہ واحد کتاب ہے

جس کا پڑھنا ثواب ہے۔

جس کا پڑھانا ثواب ہے۔

جس پر عمل کرنا ثواب ہے۔

قرآن سے کبھی دل نہیں بھرتا۔

قرآن حق ہے۔

چھٹے امام نے فرمایا۔اللہ نے اپنے بندوں کے لئے قرآن میں تجلی کی جب قرآن پڑھو تو تم کو اسی میٹھاس محسوس ہوگی جیسا میٹھا کھانے سے ہوتی ہے تو اللہ تم پر اپنی رحمت نازل کرتا ہے۔

امام حسینؑ نے فرمایا۔قرآن کے چار پہلو ہیں۔

(۱) قرآن عبادت ہے۔عام لوگوں کے لئے۔

(۲) قرآن میں اشارے ہیں۔خاص لوگوں کے لئے۔

(۳) قرآن میں لطائف ہیں اولیاء اللہ کے لئے۔

(۴) قرآن میں حقانیت ہیں انبیاء کے لئے۔

www.ziaraat.com Sabeel-e-Sakina

Presented by www.ziaraat.com

قرآن نے اپنے بارے میں کیا کہا؟

(سوال) قرآن نے اپنے بارے میں کیا کہا؟

(جواب) قرآن نے اپنے بارے میں خود کہا۔

(۱) اگر ہم قرآن کو پہاڑ پر نازل کرتے تو پہاڑ ریزہ ریزہ ہو جاتا۔

(۲) ہم نے قرآن کو اے نبی تمہارے دل پر نازل کیا۔

(۳) قرآن کو ہم نے ماہ رمضان میں نازل کیا۔

(۴) قرآن کو ہم نے آہستہ آہستہ نازل کیا۔

(۵) قرآن کو عربی زبان میں نازل کیا تا کہ آسان ہو جائے تمہارے لئے۔

(۶) قرآن میں دو قسم کی آیت ہیں۔

محکم۔ وہ آیات جن کے بارے میں تم جانتے ہو۔

متشابہ۔ جن کے بارے میں صرف اللہ اور رسخون فی العلم کے کوئی نہیں جانتا۔

(۷) اگر قرآن سمجھ میں نہیں آئے تو اہل ذکر سے پوچھو

(۸) قرآن میں جو کچھ ہے وہ سورہ حمد میں ہے اور جو کچھ سورہ حمد میں ہے وہ بسم اللہ میں ہے۔

(۹) ایک شخص نے امام سے کہا کہ میں حافظِ قرآن ہوں آپ نے فرمایا کہ پھر بھی قرآن دیکھ کر پڑھ کیونکہ تو آنکھوں کو ثواب سے محروم نہیں کر کیونکہ قرآن کو دیکھنا ثواب ہے۔

(۱۰) اللہ کے نزدیک سب سے بہترین شخص وہ ہے جو قرآن پڑھتا ہے اور پڑھاتا ہے۔

(۱۱) اللہ کے نزدیک قرآن کی ایک سورہ کی تفسیر کا علم رکھنے والا عالم ہے۔

(۱۲) مولا علیؑ نے فرمایا۔ اے لوگو میں ڈرتا ہوں کہ کوئی غیر قرآن پر عمل کر کے تم سے آگے نہ نکل جائے۔

(۱۳) مولا علیؑ نے فرمایا۔ قرآن وہ نصیحت کرنے والا ہے جو کبھی دھوکا نہیں دے سکتا۔ قرآن کا علم

Presented by www.ziaraat.com

حاصل کرو کیونکہ یہ اجڑے ہوئے دلوں کا سکون ہے۔

قرآن ایسی ہدایت کرنے والا ہے جو کبھی گمراہ نہیں کرتا۔ قرآن ایسی بات کرنے والا ہے جو کبھی جھوٹ نہیں بولتا۔

قرآن اللہ کی طرف سے نور ہے جو اس سے منسلک ہو گیا وہ باعثِ نجات ہے۔

امام نے فرمایا۔ قرآن کے دو پہلو ہیں۔

(۱) ظاہری پہلو جو لوگ جانتے ہیں۔

(۲) باطنی پہلو جو صرف ہم جانتے ہیں۔

(۱۴) قرآن کریم ہے اور کوئی نجس اس کو چھو نہیں سکتا سوائے ان کے جن مطاہر بنایا اللہ نے۔

(۱۵) قرآن کو مت چھوؤ اگر تم وضو کی حالت میں نہیں ہو۔

(۱۶) قرآن میں کل سورہ کی تعداد 114 ہے۔

(۱۷) قرآن میں کل آیات کی تعداد 66666 ہے۔

قُل قرآن میں کیوں آتا ہے؟

(سوال) قُل قرآن میں کیوں آتا ہے؟

(جواب) جہاں پر بھی قل آتا ہے قرآن میں اس کا مطلب ہے کہ رسول ﷺ سے سوال کیا گیا تھا اور رسول ﷺ نے وحی کا انتظار کیا اور پھر جواب دیا۔

یعنی جس طرح وحی آتی ہے آپ اسی طرح جواب دیتے ہیں۔

(سوال) رسول ﷺ سے لوگوں نے سوال کیا کہ ہم اللہ سے محبت کرتے ہیں یہ کس طرح ثابت کریں۔

(جواب) آپ ﷺ نے وحی کا انتظار کیا اور پھر جواب دیا کہ اللہ کہتا ہے کہ اگر تم اللہ سے محبت کرتے ہو تو رسول ﷺ کی اطاعت کرو۔ اور رسول ﷺ کی پیروی کرو۔

Presented by www.ziaraat.com

(سوال) رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سوال کیا کسی نے کہ کیا آپ خیبر فتح نہیں کر سکتے تھے پھر علی کو کیوں بھیجا۔

(جواب) آپ نے فرمایا کہ بادشاہ کی قوت کا اندازہ اس کے وزیر سے ہوتا ہے۔ بس مجھے علیؑ کی قوت دکھانی تھی تا کہ تم کو میری قوت کا اندازہ ہو۔

قرآن افضل ہے یا اہلبیت۔

(سوال) قرآن افضل ہے یا اہلبیت۔

(جواب) سورہ فاطر۔ قرآن کا وارث اللہ بنائے گا اپنے ان بندوں کو جن کو اللہ نے مصطفی کہا۔ یعنی وہ بندے جو مصطفی ہیں وہ قرآن کے وارث ہیں۔

وارث ہمیشہ میراث سے افضل ہوتا ہے اگر آپ سمجھتے ہیں کہ اہلبیت کے علاوہ کوئی اور قرآن کا وارث ہے تو اس کا نام بتاؤ ورنہ تم کو یہ تسلیم کرنا پڑے گا کہ اہلبیت قرآن کے وارث ہیں اور وہ قرآن سے افضل ہیں کیونکہ میراث سے افضل وارث ہوتا ہے۔

سورہ نمل۔ تمام تعریفیں خدا کے لئے ہیں اور میرا سلام ہو ان بندوں پر جن کو میں نے مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کہا۔

انا انزلنا سے مراد

(سوال) انا انزلنا سے کیا مراد ہے امام سے پوچھا۔

(جواب) اس سے مراد فاطمہ زہراؑ ہیں۔

قرآن کیا ہر ایک کی سمجھ میں آتا ہے؟

(سوال) قرآن کیا ہر ایک کی سمجھ میں آتا ہے؟

(جواب) سورہ بنی اسرائیل۔ اس قرآن کو وہ ہی سمجھ سکتے ہیں جو قیامت پر یقین رکھتے ہیں اور جو

Presented by www.ziaraat.com

قیامت پر یقین نہیں رکھتے وہ ظالم ہے اور ظالم وہ ہے جو اللہ کی بنائی ہوئی حدود سے بڑھ جائے تو پہلے ظلم کو ختم کرنا ہوگا تا کہ قرآن سمجھ میں آئے یا ہم یہ کہہ سکتے ہیں کہ جو ظالم ہے اس کی سمجھ میں قرآن نہیں آسکتا۔

سورہ ق میں ق، ص، ن، سے کیا مراد ہے؟

(سوال) سورہ ق میں ق، ص، ن، سے کیا مراد ہے؟

(جواب) ق سے مراد قلب محمد ﷺ

ص سے مراد صورت محمد ﷺ

ن سے مراد نفس محمد ﷺ

کیا قرآن مکمل ہے آج؟

(سوال) کیا قرآن مکمل ہے آج؟

(جواب) قرآن ہمیشہ مکمل ہے اس کی دلیل یہ نماز میں سورہ حمد کے بعد کسی بھی سورہ کے پڑھنے کا حکم دینا اس بات کی دلیل ہے کہ یہ سورہ مکمل ہے اور قرآن مکمل ہے۔

قرآن کس طرح زندہ ہے؟

(سوال) قرآن کس طرح زندہ ہے؟

(جواب) امام نے فرمایا۔ قرآن نے قارون کا ذکر کیا مگر قارون مر گیا قرآن کی آیت زندہ ہے۔ قرآن نے ہمان، شداد، کا ذکر کیا وہ مر گئے مگر آیت قرآن زندہ ہے۔ اس لئے قرآن زندہ ہے۔

اللہ کن لوگوں کو دوست رکھتا ہے؟

(سوال) اللہ کن لوگوں کو دوست رکھتا ہے؟

(جواب) قرآن میں خود اللہ نے کہا۔

Presented by www.ziaraat.com

(۱) اللہ ناشکر گزار کو دوست نہیں رکھتا۔

(۲) اللہ گناہگار کو دوست نہیں رکھتا۔

(۳) اللہ اکڑ کر چلنے والے یا فخر یا غرور کرنے والے کو دوست نہیں رکھتا۔

(۴) اللہ خیانت دار کو دوست نہیں رکھتا۔

(۵) اللہ ظلم کرنے والے کو دوست نہیں رکھتا۔

(۶) اللہ مشرکوں کو دوست نہیں رکھتا۔

(۷) اسرار کرنے والے کو دوست نہیں رکھتا۔

(۸) حسد کرنے والے کو دوست نہیں رکھتا۔

ان سب کے بعد اللہ نے کہا کہ۔

(قرآن) اللہ ان کو دوست رکھتا ہے جو اس کی راہ میں صفیں باندھ کر اس طرح لڑتے ہیں جیسے سیسہ پلائی ہوئی دیوار۔

(حدیث) رسول ﷺ نے فرمایا جنگ خیبر میں۔

صحیح بخاری۔ کل علم اس کو دوں گا جو اللہ اور رسول کو دوست رکھتا ہے اور اللہ اور اس کا رسول ﷺ اس کو دوست رکھتا ہے۔

کتابِ مقنون

(سوال) کتابِ مقنون یعنی چھپی ہوئی کتاب کون سی ہے؟

(جواب) وجود معصوم کتاب ہوتی ہے۔ حضرت عیسیٰؑ نے کہا میں اللہ کا بندہ ہوں اور اپنے ساتھ کتاب لایا ہوں یعنی وجود معصوم کتاب ہے عیسیٰؑ کے ہاتھ میں جب وہ جھولے میں لیٹے تھے کوئی کتاب نہیں تھی۔

سورہ واقعہ۔ یہ قرآن کریم ہے جو کتاب مقنون میں ہے اور کوئی نجس اس کو چھو نہیں سکتا مگر وہ جن کو

Presented by www.ziaraat.com

پاک کر دیا گیا ہے۔

معصوم نے فرمایا کہ کتاب مقنون سے مراد ہم اہلبیت ہیں اور چھونے سے مراد کتاب قرآن کے اصلی معنی ہیں جو صرف ہم کو معلوم ہیں۔

قرآن اس قرآن میں محکمہ آیات ہیں اور متشابہ محکمہ وہ جو سب جانتے ہیں متشابہ وہ جن کے معنی صرف اللہ اور راسخون علم کے کوئی نہیں جانتا۔ یہ راسخون فی العلم اہلبیت ہے۔

سورہ اخلاص کیوں نازل ہوئی؟

(سوال) سورہ اخلاص یعنی قل ھواللہ احد کیوں نازل ہوئی؟

(جواب) جب کسی یہودی نے پوچھا کہ اللہ کا شجرہ بتاؤ تو یہ آیت نازل ہوئی۔ اور آپ ﷺ نے فرمایا (قل ھواللہ احد)

(سوال) کیا رسول ﷺ نے حضرت ابو طالب سے نہیں کہا تھا کہ چچا ایمان لے آؤ جب وہ مرنے والے تھے ان کی آخری سانس جا رہی تھیں۔

(جواب) جی نہیں کیونکہ رسول ﷺ اللہ کے حکم کے خلاف کوئی کام نہیں کرتا اللہ کا حکم ہے کہ جب کوئی کافر مر رہا ہو تو اس کو اسلام کی دعوت نہیں دینا یا اس کا ایمان قبول نہیں ہوگا۔

(دلیل) قرآن سورہ بنی اسرائیل۔ اے فرعون جب تو مر رہا ہے تو اب ایمان لانا کوئی فائدہ نہیں دے گا اب ہم ایمان قبول نہیں کریں گے فرعون تم کو نجات نہیں ملے گی مگر تمہارے بدن کو ہم قائم رکھیں گے عبرت کے لئے۔

قرآن سے رونا صحیح ہے؟

(سوال) آپ شیعہ روتے ہو مجلس حسینؑ میں قرآن سے رونا صحیح ہے۔

(جواب) سورہ قصص۔ میرے حبیب جو تم ہماری آیات کافروں کو سناتے ہو تو وہ کہتے ہیں یہ پرانے قصے ہیں اور جب مومن یہ آیات سنتے ہیں تو ان کی آنکھ سے آنسو جاری ہو جاتے ہیں یہ اس

Presented by www.ziaraat.com

لئے ہوا کہ انھوں نے حق کو پہچان لیا۔

اللہ کی آیات خدا کا ذکر ہے حسین اللہ کی آیت ہے یعنی مومن کی پہچان ہے کہ وہ حق کے لئے یا حق کو پہچان کر روتا ہے اللہ نے رونے والوں کو مومن کہا ہے۔

یعنی ثابت ہوا کہ اللہ کی نشانی کو یاد کر کے اگر آنسو آجائے تو مومن بن جاتا ہے یہ ہی شرف حضرت یعقوبؑ کو ملا۔

قرآن سے ثابت کریں کہ امام زمانہ کا وجود ہے؟

(سوال) قرآن سے ثابت کریں کہ امام زمانہ کا وجود ہے؟

(جواب) قرآن۔اے ایمان والو اگر تم کو کسی بارے میں علم نہیں تو اہل علم سے پوچھو۔

قرآن۔اے ایمان والو سچوں کے ساتھ ہو جاؤ یعنی جاہل قیامت تک رہیں گے اور اہل علم کا بھی قیامت تک رہنا لازم ہے۔اسی طرح جب ایمان والے دنیا میں موجود ہیں اس وقت تک سچے کا ہونا لازم ہے۔بس امام آخر میں وہ سچا ہادی ہے جو قیامت تک رہے گا۔

قرآن اور دوسرے مذہب کی کتابوں میں کیا فرق ہے؟

(سوال) قرآن اور دوسرے مذہب کی کتابوں میں کیا فرق ہے؟

(جواب) قرآن وہ واحد کتاب ہے جس کے شروع ہوتے ہی خدا اپنا تعارف خود کر رہا ہے کہ رحمن اور رحیم ہے دوسری مذہب کی کتابوں میں ان کے ماننے والے اپنے خدا کا تعارف کراتے ہیں۔

قرآن کا اصل مقصد کیا ہے؟

سوال: قرآن کا اصل مقصد کیا ہے؟

جواب: قرآن کا اصل مقصد محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آل محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بندگی کرنا سیکھنا ہے۔کیونکہ جب

Presented by www.ziaraat.com

مسلمان کو محمد ﷺ وآل محمد ﷺ کی بندگی آجائے گی تو وہ اہلبیت ہیں جو بتائیں گے کہ ذکر الٰہی یا یادِ الٰہی کس طرح کی جاتی ہے اور جب یادِ الٰہی آجائے گی تو معرفت الٰہی آجائے گی اور یوں ہم خدا کے قریب ہو جائیں گے اور پھر اس طرح فنا نہیں بلکہ بقا مل جائے گی۔

امام مبین

سوال: امام مبین کیا ہے اس میں ہر شے کا کنٹرول کیسے ہے کیا یہ قرآن ہے؟

جواب: قرآن امام مبین قرآن میں ہے کیونکہ اللہ نے کہا ہے امام اور ہم قرآن کو آگے رکھ کر نماز نہیں پڑھ سکتے امام مبین سے مراد ذات علیؑ ہے یہ غلو نہیں جو خدا ہر خشک وتر قرآن میں رکھ سکتا ہے وہ کسی کی ذات میں ہر شے کا کنٹرول نہیں رکھ سکتا۔ یعنی جو خدا کسی جامد کتاب میں ہر شے کو سمو سکتا ہے تو وہ کیا کسی زندہ ہستی میں نہیں سمو سکتا۔ یعنی کتاب امام مبین کتاب صامع ہے اور امام مبین کتاب ناطق ہے۔ اس لئے رسول ﷺ نے کہا کہ میں تمہارے درمیان دو چیزیں چھوڑ کر جا رہا ہوں کتاب معین اور امام مبین لوگوں نے جب اس آیت کے نزول پر رسول ﷺ سے پوچھا کہ امام مبین کون ہے زبور ہے، انجیل ہے یا قرآن تو آپ نے ہاتھ کے اشارے سے علیؑ کی طرف کر کے بتایا کہ وہ ہے امام مبین۔

قرآن کیا ہے؟

سوال۔ قرآن کیا ہے؟

جواب۔ قرآن قرأت سے نکلا ہے جس کے معنی پڑھا ہوا۔ اور یہ وہ اللہ کا کلام ہے جس کو اس نے اپنے پیارے نبی محمد ﷺ پر نازل کیا اور یہ ایک معجزہ ہے۔ اس کے معجزہ ہونے کی دلیل مندرجہ ذیل ہے۔

(۱) انسان جب بھی کوئی کتاب لکھتا ہے تو وہ یا ماضی کے بارے میں یا حال کے بارے میں مگر وہ مستقبل کے بارے میں نہیں بتا سکتا کیونکہ مستقبل کسی کے بس میں نہیں مگر قرآن ماضی، حال، اور

Presented by www.ziaraat.com

مستقبل سب کے بارے میں بتاتا ہے۔ مثلاً قرآن نے بتایا کہ زمین ایک گہوارے کے مانند یعنی مستقل حرکت کر رہی ہے مگر اس کی یہ حرکت تم کو پریشان نہیں کرتی۔

اور لوگوں کو اب پتہ چلا کہ زمین اپنے محور کے گرد مسلسل حرکت کر رہی ہے۔

(۲) ہر انسان کی کتاب کسی ایک موضوع پر ہوتی ہے اور وہ یہ نہیں کہتا کہ اب یہ کتاب اس موضوع پر مکمل ہوگی اور اس مضمون کے لئے کسی اور کتاب کی ضرورت نہیں مگر قرآن واحد وہ کتاب ہے جس کا مرکزی مضمون توحید مگر دعویٰ یہ ہے کہ ہر شے کا بیان مکمل طور پر کیا گیا ہے اور ہر مضمون اس میں ہے چاہے وہ خشک ہو یا تر۔

اور جو بیان اس کتاب میں اللہ نے کر دیا اس کو کوئی چیلنج نہیں کر سکتا۔

قرآن نے دعویٰ کیا کہ روح اللہ کا امر ہے کوئی اس کی حقیقت کو نہیں جان سکتا قرآن کا چیلنج آج تک ہے دنیا کا کوئی شخص یہ نہیں کہہ سکتا کہ میں روح پر کنٹرول رکھتا ہوں۔

قرآن نے دعویٰ کیا کہ انسان ایک قطرہ سے پیدا ہوا۔ آج سب جانتے ہیں کہ انسان اسپرم سے بنا۔

مولا نے کہا کہ۔ روح کی غذا عبادت ہے۔ نفس کی غذا گناہ۔

روح فنا نہیں ہوتی جبکہ نفس جسم کے ساتھ فنا ہو جاتا ہے۔ تو وہ غذا لے جو قائم رہے۔

کیا قرآن معجزہ ہے؟

سوال۔ کیا قرآن معجزہ ہے؟

جواب۔ قرآن ایک معجزہ ہے مگر اس کے معجزہ ہونے کے لئے معجزہ نما کی ضرورت ہے جیسے اگر آج موسیٰ کا عصا کسی کو مل جائے تو کیا وہ دریائے نیل میں راستہ بنا سکتا ہے سب کہیں گے نہیں بس اسی طرح قرآن نے کہا اس میں وہ طاقت ہے کہ مردہ کو زندہ کر دے پل بھر میں ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل ہو جائے مگر یہ سب معجزے معجز نما کر سکتا ہے اس لئے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے قرآن اکیلا نہیں

Presented by www.ziaraat.com

چھوڑا بلکہ کہا کہ تم میں دو قیمتی چیزیں چھوڑ کر جا رہا ہوں اہلبیت اور قرآن۔

سوال امام سے۔ کائنات میں کتنے سیارے ہیں آپ نے فرمایا 13 اور سب حرکت کر رہے ہیں۔ اس نے دلیل مانگی۔

آپ نے فرمایا قرآن۔

سورہ یوسف۔ جب یوسفؑ نے اپنے باپ یعقوبؑ سے کہا کہ میں نے خواب دیکھا ہے کہ 11 ستارے اور چاند اور سورج مجھے سجدہ کر رہے ہیں اس سے ثابت ہوا کہ 11 سیارے ہیں اور سجدہ کرنے سے ثابت ہوا کہ حرکت کر رہے ہیں۔ اور آج سائنس نے 11 سیارے دریافت کئے ہیں۔

سورہ حمد اور صراط مستقیم

سوال۔ سورہ حمد میں اللہ نے خالی یہ کیوں نہیں کہا کہ ہمیں صراط مستقیم پر قائم رکھ فوراً بعد میں اس نے کہا کہ ان لوگوں کا راستہ ہے جن پر انعام نازل کیا۔

جواب۔ کیونکہ یہ کوئی نہیں کہہ سکتا تھا کہ یہ راستہ صراط مستقیم ہے اللہ نے فقیر کر دیا یہ کہہ کر کہ ان لوگوں کا راستہ ہے جن پر انعام نازل کیا۔

تلاوت اور قرأت میں فرق

سوال۔ تلاوت اور قرأت میں کیا فرق ہے؟

جواب۔ تلاوت۔ قرآن کے دنیا میں نازل ہونے سے پہلے پڑھنا تلاوت کہلاتا ہے۔

قرأت۔ قرآن کے دنیا میں نازل ہونے کے بعد پڑھنے کو قرأت کہتے ہیں۔

سورہ حمد کے انعام یافتہ لوگ

سوال۔ سورہ حمد میں وہ کون لوگ ہیں جن پر اللہ نے انعام نازل کیا اور ان کے راستے پر چلنا ہے؟

Presented by www.ziaraat.com

جواب۔ اللہ کا سب سے بڑا انعام امامت ہے بس امامت کے راستے پر چلنا ہے اس لئے امام واجب امامت کے بغیر نماز نامکمل ہے۔

بسم اللہ کے بغیر نماز

سوال۔ کچھ لوگ نماز میں جب سورہ الحمد پڑھتے ہیں تو بسم اللہ کیوں نہیں پڑھتے۔

جواب۔ کچھ لوگ نماز میں سورہ الحمد سے پہلے بسم اللہ نہیں پڑھتے جس کی وجہ سے وہ پوری سورہ نہیں پڑھتے کیونکہ اللہ نے کہا کہ ہم نے اے حبیب آپ ﷺ کو سات آیتوں والی سورہ حمد اور قرآن عظیم عطا کیا۔ آپ گن لیں جب تک آپ بسم اللہ شامل نہیں کریں گے تو سورہ حمد سات آیتیں نہیں بنیں گی اور لوگ اس لئے بسم اللہ نہیں پڑھتے کہ سب سے پہلے جب معاویہ کو پتہ چلا کہ علیؑ نے کہا ہے کہ وہ بسم اللہ کے ب کا نقطہ ہے تو اس نے اس دن سے دشمنی علیؑ میں بسم اللہ پڑھنا چھوڑ دی بس جو معاویہ کو خلیفہ برحق جانتا ہے وہ بسم اللہ نہیں پڑھتا۔

قرآن کس طرح نازل ہوا؟

سوال۔ قرآن کس طرح نازل ہوا؟

جواب۔ قرآن چار حصوں میں نازل ہوا۔

(۱) سورہ رحمن۔ رحمن ہے وہ ذات جس نے قرآن پڑھایا یعنی علم الٰہی سے رسول ﷺ کی طرف آیا براہ راست۔

(۲) سورہ 85۔ یہ قرآن لوح محفوظ پر نازل کیا یعنی رسول ﷺ سے لوح محفوظ کی طرف گیا۔

(۳) سورہ شوریٰ۔ ہم نے قرآن کو جبرئیلؑ کے ذریعہ رسول ﷺ کے دل میں نازل کیا۔

(۴) سورہ بنی اسرائیل نمبر 17۔ اے محمد یہ قرآن ہم نے تم پر نازل کیا تا کہ تم آہستہ آہستہ ٹکڑوں کی صورت میں قوم کو پڑھ کر سناؤ۔

Presented by www.ziaraat.com

نماز کے اوقات قرآن میں

سوال: نماز کے اوقات قرآن میں کتنے بیان ہوئے؟

جواب: سورہ بنی اسرائیل: میرے حبیب نماز کو قائم کرو جب وہ ڈھل جائے سورج یعنی مغرب عشاء اور رات کے آجانے پر اور صبح کے آنے سے پہلے۔

کتاب سے کیا مراد ہے؟

سوال: کتاب سے کیا مراد ہے؟

جواب: سورہ مریم: جب لوگوں نے مریم سے پوچھا کہ یہ بچہ کہاں سے آیا تو آپ نے حضرت عیسیٰؑ کی طرف اشارہ کر دیا اور انہوں نے کہا کہ میں اللہ کا بندہ ہوں اور کتاب لے کر آیا ہوں۔ یعنی اس وقت عیسیٰؑ کے ہاتھ میں کوئی کتاب نہیں تھی بلکہ وجود معصوم کتاب کہلاتا ہے۔

فرقان کے کیا معنی ہیں؟

سوال: فرقان کے کیا معنی ہیں؟

جواب: قرآن کو بھی فرقان کہتے ہیں۔ فرقان کے معنی حق اور باطل میں فیصلہ کرنا۔ جنگ بدر کو بھی یومِ فرقان کہتے ہیں۔ کیونکہ اس دن مولا علیؑ نے حق اور باطل میں فیصلہ کیا اپنی تلوار سے۔

امام زمانہ علیہ السلام کے بارے میں قرآن میں کہاں ہے؟

سوال: امام زمانہ کے بارے میں قرآن میں کہاں ہے؟

جواب: سورہ الاحزاب آیت 23# مومنین میں سے کچھ میرے صادق بندے تھے جنہوں نے اپنا عہد پورا کیا اور یہ وہ ہیں جنہوں نے اپنی جانیں دے کر وعدہ پورا کیا اور ابھی ایک ہے جو انتظار کر رہا ہے اور یہ میرے وہ بندے ہیں جنہوں نے کبھی بھی میرے امر کی مخالفت نہیں کی۔

Presented by www.ziaraat.com

قرآن کی تفسیر جائز ہے کرنا؟

سوال: قرآن کی تفسیر جائز ہے کرنا؟

جواب: مولا نے فرمایا جس نے قرآن کی تفسیر خود سے کی ہم اہلبیت سے پوچھے بغیر تو پس اس نے جہنم میں گھر بنایا۔

قرآن کا اصل مقصد کیا ہے؟

سوال: قرآن کا اصل مقصد کیا ہے؟

جواب: قرآن کا اصل مقصد توحید اور اس کا مقصد اس دنیا میں لوگوں کو اندھیروں سے نکال کر روشنی کی طرف لانا ہے۔ ظلم سے بچا کر عدل کی طرف لانا ہے۔ جہالت سے پلٹ کر علم کی طرف لانا ہے۔ قرآن انسان کی تین قسمیں بیان کرتا ہے۔

اشرف المخلوقات: وہ انسان جو نفس کو کنٹرول کرے وہ اشرف شخص ہے۔

جانور جیسا انسان: یہ وہ انسان جو جسم کی حفاظت کرتا جانور فی انسان ہے۔

جانور سے بہتر انسان: وہ لوگ جو کسی چیز کو حاصل کرنے کے لئے کسی اچھائی برائی کا خیال نہیں کرتے جانور سے بہتر ہیں۔

قرآن آسان ہے یا مشکل سمجھنے کے لئے۔

سوال۔ قرآن آسان ہے یا مشکل سمجھنے کے لئے۔

جواب۔ سورہ العنکبوت۔ قرآن کا ایک ایک لفظ متشابہ ہے مگر یہ سارا قرآن کھلی ہوئی آیات ہیں ان کے سینے میں جو اولوا العلم ہیں یعنی جن کو علم دیا گیا ہے۔

وہ لوگ جن کو علم دیا گیا وہ اہلبیت ہیں وہ عالم تھے عالم رہے گئے۔

Presented by www.ziaraat.com

قرآن خالق ہے یا مخلوق۔

سوال۔قرآن خالق ہے یا مخلوق۔

جواب۔امام نے فرمایا کے قرآن نہ خالق ہے اور نہ مخلوق صرف اللہ کا کلام ہے۔اور مولا علیؑ نے فرمایا کہ میں قرآن ناتک ہو یعنی بولتا ہوا قرآن۔

اس کا مطلب ہے کہ کوئی شے اسی بھی ہو سکتی ہے جو نہ خالق ہے اور نہ مخلوق۔

اہلبیت کی سچائی کا ثبوت قرآن سے ہے؟

سوال۔اہلبیت کی سچائی کا ثبوت قرآن سے ہے؟

جواب۔القرآن: تم اہلبیت اسی طرح سچے ہو جس طرح میرا قرآن۔

قرآن کا قرض حسنہ سے کیا مراد ہے؟

سوال۔قرآن۔کون ہے جو مجھے اللہ کو قرض حسنہ دے۔قرض حسنہ سے کیا مراد ہے؟

جواب۔چھٹے امام معصوم نے فرمایا کہ جس نے حسین کی عزاداری پر ایک درہم بھی خرچ کیا اس نے اللہ کو قرض حسنہ دیا اس کا مقروض ہے۔

قرآن پڑھنے کا کیا ثواب ہے؟

سوال: قرآن پڑھنے کا کیا ثواب ہے؟

جواب: امام نے فرمایا۔ ہر مومن کو چاہیے کہ 24 گھنٹوں میں کم از کم 10 قرآنی آیات پڑھے کیونکہ ہر ایک آیت پڑھنے پر اللہ 10 نیکیاں اس کے نامۂ اعمال میں لکھ دیتا ہے مثلاً سورہ بقرہ کی تین شروع کی آیات پڑھی۔ا۔ل۔م آپ نے 30 نیکیاں اپنے نامۂ اعمال میں لکھوا دیا اور 30 گناہ معاف کئے گئے۔

Presented by www.ziaraat.com

روزِ قیامت

شافع قیامت

سوال: قیامت میں شفاعت کون کرائے گا۔

جواب: کسی نبی نے نہیں کہا کہ ہم قیامت کے دن اپنی امت کی شفاعت کرائے گے آدمؑ موسیٰؑ ابراہیمؑ کسی نے اپنی امت سے وعدہ نہیں کیا کہ وہ شفاعت کرائے گے مگر صرف آل محمد ﷺ نے کہا کہ ہم اپنے چاہنے والوں کی شفاعت دنیا میں بھی اور آخرت میں بھی کرائے گے۔

سایہ اور روزِ قیامت

سوال: قیامت کے دن کسی پر سایہ نہیں ہوگا یہ سچ ہے؟

جواب: امام نے فرمایا۔

قیامت کے دن کوئی سایہ نہیں ہوگا سوائے اللہ کی رحمت کے مگر وہ لوگ جو دوسروں سے وہ ہی امید رکھتے تھے جو وہ خود دوسروں کے لئے کرتے تھے یعنی لوگوں کی عزت کرتے تھے تاکہ دوسرے ان کی عزت کرتے تو اسے لوگوں کے لئے اللہ سایہ کا انتظام کردے گا۔

وہ لوگ جو دوسروں کے کسی عیب کو ظاہر نہیں کتے جب تک اس عیب کو اپنے اندر سے ختم نہ کرتے تو ایسا آدمی قیامت کے دن اللہ کے سایہ تلے ہوگا اور وہ لوگ جو ایک قدم آگے بڑھے تو سوچ لے کہ اس میں مرضی الٰہی ہے یا نہیں اور ایک قدم پیچھے ہٹے تو سوچ لے کہ اس میں مرضی الٰہی ہے یا نہیں اسے لوگ قیامت کے دن اللہ کے سایہ تلے ہوگے۔

دنیا اور آخرت

سوال: دنیا میں کس طرح رہیں؟

Presented by www.ziaraat.com

جواب: امام نے فرمایا کہ دنیا میں اس طرح رہو یا اس طرح سے رہنا سہنا کرو کہ جیسے ہمیشہ ہمیشہ یہیں رہنا ہے اور آخرت کی تیاری اس طرح کرو جیسے کل جانا ہے۔

پل صراط کیا ہے؟

سوال: پل صراط کیا ہے؟

جواب: چھٹے امام نے فرمایا۔ پل صراط دو قسم کے ہیں ایک دنیا میں اور ایک آخرت میں جو دنیا میں ہے اس سے مراد اپنے وقت کے امام کو پہچاننا جو اس پل صراط سے گزر گیا وہ آخرت کے پل صراط سے بھی گزر جائے گا۔ اصل میں پل صراط محبت علی علیہ السلام ہے۔

دنیا کے اندھے آخرت میں بھی اندھے

(سوال) قرآن میں ہے کہ جو دنیا میں اندھا ہو وہ آخرت میں بھی اندھا ہوگا یا اندھوں کے ساتھ ہوگا۔ یہ تو اللہ کے عدل کے خلاف ہے کہ اگر آپ دنیا میں پیدائشی طور پر اندھے تھے تو قیامت میں بھی اندھے رہیں کیوں؟

(جواب) یہاں اندھے سے مراد عقل کا اندھا ہے یعنی عقل کا استعمال نہیں کیا آنکھوں سے اندھے سے مراد۔

امام نے فرمایا کہ وہ سب عقل کے اندھے ہیں جو ولایت حق کو نہیں پہنچے دنیا میں۔

جہنم میں انسان کو کس طرح کی سزا ملے گی

سوال۔ جہنم میں انسان کو کس طرح کی سزا ملے گی کیا اس کا پورا جسم بار بار جلے گا

جواب۔ قرآن۔ اور وہ لوگ جنھوں نے کفر کو اختیار کیا تو آخرت میں ان کا انجام یہ ہوگا کہ ہم جہنم میں ان کی کھال کو اس طرح جلائیں گے کہ ابھی کھال جل کر ختم نہ ہوگی ہم دوسری کھال لگا دیں گے اور پھر جلائیں گے۔

Presented by www.ziaraat.com

مرنے والے کو کتنی منزلوں سے گزرنا ہوتا ہے؟

سوال۔ مرنے والے کو کتنی منزلوں سے گزرنا ہوتا ہے؟

جواب۔ مندرجہ ذیل منزلوں سے گزرنا ہے۔

(۱) روح کا قبض کرنا۔

(۲) قبر میں اترنا۔

(۳) فرشتوں کو جواب دینا۔

(۴) فشارِ قبر کا سامنا کرنا۔

(۵) عالم برزخ میں رہنا۔

(۶) اگر نیک ہے تو عالم سلام میں اٹھنا۔

(۷) اگر بدکار ہے تو عالم ظلمات میں رہنا۔

دنیا میں اندھا کیا قیامت کے دن بھی اندھا اٹھایا جائے گا؟

سوال۔ جو شخص دنیا میں اندھا تھا کیا وہ قیامت کے دن بھی اندھا اٹھایا جائے گا؟

جواب۔ قرآن۔ جو شخص اس دنیا میں اندھا تھا وہ آخرت میں بھی وہ اندھا اٹھایا جائے گا اور سبیل سے بسب سے زیادہ گمراہ شخص ہوگا

ایک بصارت اور ایک ہے بصیرت یہاں آنکھوں کے اندھے کی بات نہیں بلکہ عقل وفہم کی بات کر رہا ہے اللہ۔

اور سبیل سے مراد ولایت علیؑ ہے۔ سبیل لقب ہے مولا علیؑ کا۔

کیونکہ اگر دنیا میں ولایت علیؑ سے دور تھا اس لئے دنیا میں بھی اندھا اور آخرت میں بھی اندھا ہوگا۔

یعنی اللہ کہہ رہا ہے کہ ولایت علیؑ اگر نہیں ہے تو وہ شخص دنیا اور آخرت دونوں میں ناکام ہے۔

Presented by www.ziaraat.com

روزِ قیامت ماں کے نام سے پکارا جائے گا یا باپ کے نام سے

سوال۔ کیا ہر شخص قیامت کے دن ماں کے نام سے پکارا جائے گا یا باپ کے نام سے۔

جواب۔ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ۔ قیامت کے دن ہر شخص کو اس کی ماں کے نام سے پکارا جائے گا مگر علیؑ تیرے شیعہ کو ان کے باپ کے نام سے پکارا جائے گا۔

سوال۔ علیؑ کی محبت کو حرامی اور حلالی بچہ کی معیار کیوں ہے۔ جبکہ کوئی توحید اور رسالت پر اقرار کرتا ہے۔

جواب۔ توحید غائب ہے اور رسالت ظاہر ہے علیؑ نے کہا کہ میں اللہ کا ظاہر ہوا اور نبی کا باطن کیونکہ ظاہر اور باطن دونوں علیؑ میں ہیں اس لئے علیؑ حلالی اور حرامی کی پہچان ہے۔

شرابِ طہور کون پیئے گا؟

سوال۔ شرابِ طہور کون پیئے گا؟

جواب۔ اللہ جس سے روٹیاں لے کر شکریہ ادا کرتا ہے وہ ہی پیئے گا شرابِ طہور۔

قیامت کے دن انسانی جسم سے سوال

سوال: قیامت کے دن انسانی جسم سے کیا سوال ہوگا؟

جواب: سورہ بنی اسرائیل: قیامت کے دن سوال کروں گا کانوں سے آنکھوں سے دل سے

امام نے فرمایا: آنکھوں سے سوال نبوت کا

کانوں سے سوال توحید کا کیونکہ اللہ کو آنکھوں سے کسی نے نہیں دیکھا

دل سے سوال ولایت کا ہوگا

زلزلہ کیا ہے

سوال: زلزلہ کیا ہے عذاب ہے یا اللہ کی ناراضگی؟

جواب: آندھی، بارش، طوفان، زلزلہ اللہ کی نشانیاں ہیں کہ وہ یہ بتانا چاہتا ہے کہ دنیا میں وہ جو

Presented by www.ziaraat.com

چاہے کر سکتا ہے یہ سب اللہ کی آیات ہیں اس لئے نماز آیات ایک واجب ہے۔ اللہ کا عذاب اس کی رحمت کے پیچھے پیچھے چلتا ہے۔ اللہ عادل ہے اور وہ عذاب معصوم بچوں پر نہیں نازل کرا۔

عذاب صرف سزا کے لئے ہوتا ہے اور سزا صرف مجرم کو دیتے ہیں یہ ہوتا ہے اور اللہ جرم سے پہلے سزا نہیں دیتا اور سزا اس کو ہی دیتا ہے جس نے جرم کیا اور سزا اس کو دیتا ہے جو بالغ ہو چکے ہیں یعنی نابالغ پر عذاب نہیں آتا۔

اس کے علاوہ لوگوں پر جو مصیبتیں آتی ہیں وہ سب انسانوں کے اپنے اعمال ہیں جن کی وجہ سے وہ مصیبتوں میں مبتلا ہوتے ہیں اور الزام اللہ پر لگاتے ہیں کہ اس کا عذاب ہے۔

نوحؑ کے زمانے میں انسان بالغ 70 سال کی عمر میں ہوتا تھا اور لوگوں کی عام عمر 1000 سال ہوتی تھی جب نوحؑ نے عذاب کے لئے دعا مانگی تو اللہ نے قبول کی مگر 70 سال تک انتظار کیا تا کہ وہ بچے جو بالغ نہیں ہوئے ہیں وہ بالغ ہو جائے اور دوسری طرف اس نے نئے بچے پیدا ہونے پر پابندی لگا دی پھر عذاب نازل کیا اب زمین پر زلزلہ کیوں آتا ہے اس کے لئے قرآن کی اس آیت کو دیکھنا ہوگا۔

سورہ زلزلہ قیامت کے دن جب زمین زور زور سے جھٹکے کھائی گی اور اپنے اوپر ہونے والے ظلم کو بتانا چاہے گی تو اس وقت ایک شخص آئے گا گھوڑے پر سوار اور زمین پر ہاتھ رکھ کر بولے گا ٹھہر جا تجھے کیا ہو گیا ہے تھم جا۔

یعنی زمین پر زلزلہ اس وقت آتا ہے جب زمین پر ظلم ہوتے ہیں۔

اور اگر ہم کو وہ شخص مل جائے جس کے ہاتھ لگانے سے زمین کے زلزلے رک جاتے ہیں تو ہم عذاب سے بچ سکتے ہیں۔

معصوم نے فرمایا کہ اس شخص سے مراد ذات علی ابن ابی طالب ہیں۔

زلزلہ کو روکنا ہے تو علی علیہ السلام کو پکارو کیونکہ زلزلہ اللہ کی آیت ہے اور علی علیہ السلام بھی اللہ کی ایک بڑی آیت ہے۔

Presented by www.ziaraat.com

قیامت کیوں؟

سوال: قیامت کیوں؟

جواب: اس کے عدل کا تقاضا ہے کہ قیامت ہوتا کہ جزا اور سزا کا فیصلہ ہو قیامت کے معنی تباہ و بربادی نہیں بلکہ عدل کے فیصلہ کا دن ہے۔

قیامت کے دن اعمال اور میزان

سوال: قیامت کے دن اعمال میزان میں تولے جائیں گے اس کا کیا مطلب ہے؟

جواب: قیامت کے دن انسانوں کے اعمال 12 اماموں کے میزان میں تولے جائیں گے یعنی

میزان سے مراد اہلبیت ہیں۔

قرآن۔ ہم قیامت کے دن ہر ایک کو اس کے امام کے ساتھ بلائیں گے۔

قرآن۔ ہم نے ہر نبی کے ساتھ کتاب اور میزان نازل کیا۔

میزان سے مراد اہلبیت ہیں 12 امام۔

بروزِ قیامت حساب و کتاب

سوال: اللہ بغیر دیکھے لاکھوں لوگوں کا حساب کس طرح کرے گا قیامت کے دن؟

جواب: مولا علی علیہ السلام نے فرمایا کہ جس طرح بغیر دیکھے وہ رزق دیتا ہے اسی طرح قیامت کے دن وہ سب کا حساب کرے گا۔

سوال: مولا علی علیہ السلام سے آپ نے اللہ کے ذریعہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو پہچانا یا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ذریعہ اللہ کو۔

جواب: آپ نے فرمایا اللہ کے ذریعہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو پہچانا۔

قبر کا عذاب

سوال: قبر میں سب سے زیادہ عذاب کس شخص پر ہوگا۔

Presented by www.ziaraat.com

جواب: مولا علی علیہ السلام نے فرمایا کہ قبر میں سب سے زیادہ عذاب اس شخص پر ہوگا جو والدین کی طرف سے عاق کر دیا گیا ہو۔

سب سے زیادہ غریب

سوال: سب سے زیادہ غریب کون ہے؟

جواب: امام نے فرمایا کہ قیامت کے دن سب سے زیادہ غریب شخص وہ ہے جو نماز، روزہ، زکوٰۃ، حج سب کچھ ہونے باوجود خالی ہاتھ ہوگا کیونکہ اس نے دنیا میں دو کام کئے۔

(۱) اپنے مومن بھائی کو گالی دی۔

(۲) کسی سے قرض لیا مگر اس کو ادا نہیں کیا۔

قبر ہم کو یاد کرتی ہے

سوال: امام سے کیا قبر بھی ہم کو یاد کرتی ہے؟

جواب: مولا علی علیہ السلام نے فرمایا۔ ہر روز قبر یہ آواز دیتی ہے اپنے اندر آنے والے کے لئے میں جہنم کے عذاب میں سے ایک عذاب ہوں تاریکی ہوں وحشت ناک ہوں گناہ گار کے لئے یا جنت کے باغوں میں سے ایک باغ ہوں اچھے اعمال والوں کے لئے۔

بروزِ قیامت آنکھ، کان اور دل سے سوال

سوال: سورہ بنی اسرائیل میں ارشاد ہوا۔ ہم قیامت کے دن سوال کریں گے کان سے آنکھ سے دل سے تم انسانوں سے اس کے بارے میں۔ یہ سوال کیا ہے اور کس کے بارے میں؟

جواب: امام نے فرمایا۔ کہ ولایت علی کے بارے میں سوال ہوگا۔ کان سے اللہ کے بارے میں آنکھ سے نبوت کے بارے میں دل سے ولایت کے بارے میں۔ کیونکہ خدا کانوں سے سنا ہے کہ ایک ہے دیکھا نہیں نبوت دیکھی ہے اس لئے نبوت کا سوال آنکھوں سے ولایت دل میں رہتی

Presented by www.ziaraat.com

ہے اس لئے دل سے علی کے بارے میں سوال ہوگا۔

''انہیں روکو! ان سے سوال ہوگا''۔ یہ سوال کونسا ہوگا

سوال: سورہ صافات آیت نمبر 37۔ جب لوگ جنت کی طرف جا رہے ہوں گے تو ندا آئے گی ان کو روکو ابھی ایک سوال باقی ہے۔ وہ سوال کون سا تھا۔

جواب: امام نے فرمایا وہ سوال ولایت علی علیہ السلام کے بارے میں ہوگا۔

دلیل۔ تفسیر درمنثور جلال الدین سیوطی نے کہا کہ جب لوگ قیامت کے دن اپنی نماز حج زکوٰۃ کا حساب دے چکے ہوں گے تو پھر آخری سوال ان سے کیا جائے گا ولایت علی علیہ السلام ابن ابی طالب کے بارے میں۔

اللہ کی رحمت سے دور

سوال: اللہ کی رحمت سے کون دور ہے؟

جواب: سورہ آراء۔ اور قیامت کے دن وہ لوگ جنھوں نے اپنا وعدہ پورا کیا اللہ ان کو حکم دے گا کہ جاؤ جنت میں داخل ہو جاؤ اور ایک مرتبہ جنت والے جب جنت میں داخل ہو جائیں گے جہنم والے جہنم میں داخل ہو جائیں گے تو یہ لوگ جہنم والوں کو مخاطب کر کے کہیں گے کہ ہم سے جو اللہ نے وعدہ کیا وہ پورا ہوا کیا تمہارا وعدہ بھی پورا ہوا اور اسے ہی جنت اور جہنم کے درمیان ایک شخص کھڑا ہو جائے گا اور اذان دے گا کہ آج ظالم اللہ کی رحمت سے دور ہیں۔

یعنی اللہ کی رحمت سے دور رہنے والا صرف اور صرف ظالم ہے۔

یعنی اللہ کے نزدیک گناہ عظیم ظلم کرنا ہے۔

قبر میں عمل پوچھا جائے گا یا عقیدہ

(سوال) قبر میں عمل پوچھا جائے گا یا عقیدہ

Presented by www.ziaraat.com

(جواب) قبر میں عمل یعنی نماز اور روزہ اور حج وغیرہ کے بارے میں نہیں پوچھا جائے گا بلکہ عقیدہ پوچھا جائے گا توحید، نبوت، امامت، قیامت کے بارے میں پوچھا جائے گا۔

اصل میں عقیدہ ذریعہ ہے جنت یا دوزخ میں جانے کا اعمال جنت اور دوزخ کے درجہ بندی کے لئے ہیں۔ جتنے اچھے اعمال ہوں گے جنت میں اتنے اچھے درجے پر ہوگا۔

قیامت کب آئے گی؟

(سوال) قیامت کب آئے گی؟

(جواب) سورہ واقعہ۔ قیامت آکر رہے گی اس کو کوئی ٹال نہیں سکتا۔ قیامت اصل میں ان لوگوں کے لئے ہے جو غفلت میں ہے جنھوں نے حق اور باطل کو نہیں پہچانا اہل اللہ یا مومن کے لئے قیامت برپا ہے۔

آپ جو بھی عمل کرتے ہیں وہ یا تو شر ہے یا خیر اگر عمل شر ہے تو قیامت اس کے لئے جہنم ہے۔ اگر عمل خیر ہے تو قیامت اس کے لئے جنت ہے۔ یعنی انسان قیامت خود بنا رہا ہے۔ اور ہم کہہ سکتے ہیں کہ قیامت تو برپا ہے۔ جس طرح جنت موجود جہنم موجود اسی طرح قیامت موجود ہے۔

اگر قیامت برپا ہے تو پھر یہ کیوں کہا گیا کہ قیامت آکر رہے گی؟

(سوال) اگر قیامت برپا ہے تو پھر یہ کیوں کہا گیا کہ قیامت آکر رہے گی؟

(جواب) یہ سوال بتا رہا ہے کہ خطاب ان لوگوں سے ہے جو غفلت میں پڑے ہوئے ہیں جن کی آنکھوں پر پردے پڑ گئے ہیں سوچ کو بند کر دیا ہے یعنی وہ تمام لوگ جو کافر مشرک منافقین ہیں ان سے خطاب ہے کہ قیامت آکر رہے گی مومن کے لئے تو قیامت برپا ہے بس درمیان میں حجاب کے پردے ہیں وہ پردے ہٹ جائے گے تو لامکان مکان ہو جائے گا۔

Presented by www.ziaraat.com

قیامت کو برپا کرنے کی کیا ضرورت ہے؟

(سوال) قیامت کو برپا کرنے کی کیا ضرورت ہے؟

(جواب) وہ عادل ہے وہ قدرت رکھتا ہے۔ اس کے عدل کا تقاضا ہے کہ قیامت ہو۔ اس کی قدرت کا تقاضا ہے کہ قیامت ہو وہ قدرت رکھتا ہے اس لئے قیامت آئے گی۔ قیامت اس کے عدل کی معراج ہے۔

قیامت اور ہمارے درمیان کون سی چیز حائل ہے؟

(سوال) قیامت اور ہمارے درمیان کون سی چیز حائل ہے؟

(جواب) قیامت اور ہمارے درمیان حجاب ہے جس کے دو درجے ہیں زمانی اور مکانی۔ ایک شخص دیوار سے اس طرف ہے یہ زمانی حجاب ہے۔ ایک شخص 2011 میں زندگی گزار رہا ہے اور کسی نے 1900 میں زندگی گزاری یہ زمانی حجاب۔ اصل میں قیامت کا مطلب زمانہ اور مکان باقی نہ رہے اس کا نام قیامت ہے تمام خلقت حاضر ہوگی قیامت کے دن اللہ کے سامنے تو کیا آج حاضر ہیں تو پھر حائل کیا ہے صرف اور صرف حجائب جو کہ زمانی اور مکانی ہے۔

معراج اس کی دلیل ہے۔

نبی کریم ﷺ مسجد الحرام یعنی ابو طالب کے گھر سے معراج شروع ہوئی اور رسول ﷺ چشم زدن میں اس مقام پر پہنچ گئے جہاں جبرائیلؑ بھی نہیں جاسکتے تھے یہ سب زمان اور مکان کی بساط کو لپیٹ دینے سے ہوا۔

میزان کیا ہے؟

(سوال) سورہ حدید میں اللہ نے ارشاد کیا کہ ہم نے ہر نبی کے ساتھ کتاب اور میزان کو نازل کیا یہ میزان کیا ہے؟

Presented by www.ziaraat.com

(جواب) میزان کے معنی ترازو کے بھی ہیں اور Total کے بھی ہے یعنی ہر نبی کے ساتھ ایک مکمل عدل کرنے والا علی کی شکل میں بھیجا گیا آپ علی ہر نبی کے ساتھ پردے میں رہے مگر محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ ظاہر ہوئے۔ اور میزان سے مراد سیرت معصومینؑ ہے۔

(حدیث) میں تم میں دو چیزیں چھوڑ کر جا رہا ہوں کتاب اور عترت اصل میں یہ عترت اہل بیت میزان ہیں کیونکہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نبوت قیامت تک رہے گی تو میزان کو بھی قیامت تک رہنا ہے میں مسلمانوں نے یہ ہی ظلم کیا اہلبیت کو ہٹا دیا میزان کے مقام سے کتاب کو لے لیا اب عدل کہاں رہا۔ اس لئے قلبِ زندگی کو قرار نہیں آسکتا۔ ہر صاحبِ حق کو اس کا حق دو یہ ہی عدل ہے۔ بس اہلبیت کا حق لوگوں نے اتنا پامال کیا کہ ہم رونے پر مجبور ہو گئے اب ہم سے مت پوچھنا کہ ہم مجلس حسین میں کیوں روتے ہیں۔

برزخ کیا ہے اور کہاں ہے؟

(سوال) برزخ کیا ہے اور کہاں ہے؟

(جواب) برزخ آپ خود بنا رہے ہیں اپنے اچھے اور برے اعمال سے جب آپ خود بنا رہے ہیں تو بے شک برزخ آپ کے ساتھ یہ ہی اسی دنیا میں ہے جو کہ آپ کے ساتھ قبر میں چلا جائے گا اور قیامت تک آپ کے ساتھ رہے گا اس کا اثر اگر آپ نے برزخ اچھی بنائی دنیا میں تو قبر میں اس کا اثر اچھا ہوگا اور ہم کہہ سکتے ہیں کہ عالم اسلام میں برزخ میں ہے۔

جو کھانا پینا جو باتیں جو فکر دنیا میں تھی وہی قبر میں واپس لوٹا دی جائی گی۔ رزق کی صورت میں اور وہ ہی ہمارا رزق ہوگا۔

اس لئے کہا کہ اہلبیت سے محبت کرو تا کہ برزخ میں وہی تم کو لوٹا دیا جائے رزق کی صورت میں۔

بس فرق اتنا ہے کہ دنیا میں جی کر آپ اپنی مرضی سے برزخ بنا سکتے ہیں مگر مرنے کے بعد آپ برزخ نہیں بنا سکتے یہی آپ کی برزخ کی زندگی برداشت کرنی پڑی گی۔ اچھا ہے کہ سب کی

Presented by www.ziaraat.com

آنکھوں پر پردہ ہے ورنہ برداشت نہ کر سکنے اور بری بات یہ ہے کہ یہ پردہ ہٹنے والا ہے۔
مولا علی نے فرمایا کہ میری آنکھوں سے پردہ ہٹ بھی جائے تو بھی میرے یقین میں تبدیلی نہیں آنے والی۔

منافقین کی سزا کیا ہے؟

(سوال) منافقین کی سزا کیا ہے؟

(جواب) امام نے فرمایا کہ قیامت دن کچھ لوگ اس طرح محشر میں آئے گے کہ ان کی دو زبانیں ہوں گی اور دونوں میں آگ لگی ہوگی لوگ پوچھے گے کہ یہ کون لوگ ہیں تو بتایا جائے گا یہ منافقین ہیں۔ کہتے کچھ تھے اور ایمان کچھ اور تھا۔ یہ مناقین کی سزا ہے۔

کیا ہر مسلمان جنت میں جائے گا؟

(سوال) کیا اللہ کا وعدہ ہے مسلمان سے جنت میں لے جائے گا۔

(جواب) اللہ کا وعدہ جنت میں جانے کا مومنین سے ہے متقی سے مسلمان سے نہیں۔

قیامت کن لوگوں کے لئے ہے؟

(سوال) قیامت کن لوگوں کے لئے ہے؟

(جواب) قیامت صرف ان لوگوں کے لئے ہے جو گناہ گار ہیں اور جو ولایت علی پر یقین نہیں رکھتے۔

جس جس کا ایمان ولایت علی پر ہے اس کے لئے قیامت نہیں۔

(دلیل) حضرت نوحؑ کے زمانے میں جب طوفانِ نوح شروع ہوا تو حضرت نوحؑ ایک بڑھیا کو کشتی میں بٹھانا بھول گئے جو اپنے گھر چلی گئی تھی مگر حضرت نوحؑ نے اس سے کہا تھا کہ میں تجھے گھر سے بلوالوں گا مگر وہ اس کو لے کر نہیں گئے طوفانِ نوح کے ختم ہونے کے بعد جب نوحؑ اس

Presented by www.ziaraat.com

بڑھیا کے گھر کے پاس سے گزرے تو بڑھیا نے کہا کہ چلے میں تیار ہوں حضرت نوحؑ نے کہا کہ طوفان تو ختم بھی ہو گیا۔

یعنی قیامت آ کر چلی گئی مگر بڑھیا کو کچھ نہیں ہوا بس قیامت محبت اہلبیت والوں کے لئے نہیں ہے۔

پل صراط

(سوال) پل صراط کیا ہے؟

(جواب) چھٹے امام نے جواب دیا۔ پل صراط سے مراد ولایت علی ہے جو بال سے زیادہ باریک ہے نفرت علی کرنے والوں کو نظر نہیں آتی۔ تلوار کی دھار سے زیادہ تیز ہے۔

(سوال) ہر انسان کے کاندھوں پر دو فرشتے ہوتے ہیں ایک نیکی کے اعمال لکھتے ہیں اور دوسرا برے اعمال مگر برے اعمال لکھنے والے فرشتے سے ہم کس طرح بچ سکتے ہیں؟

(جواب) امام نے فرمایا کہ جو مومن صبح اٹھ کر یہ کہہ دے کہ فاطمہؑ کے دشمنوں پر لعنت تو اللہ برائی کے فرشتے کو حکم دیتا ہے کہ آج اس مومن کے کوئی گناہ نہیں لکھنا۔

اگر قیامت برپا ہے تو پھر یہ کیوں کہا گیا کہ قیامت آ کر رہے گی؟

(سوال) اگر قیامت برپا ہے تو پھر یہ کیوں کہا گیا کہ قیامت آ کر رہے گی؟

(جواب) یہ سوال بتا رہا ہے کہ خطاب ان لوگوں سے ہے جو غفلت میں پڑے ہوئے ہیں جن کی آنکھوں پر پردے پڑ گئے ہیں سوچ کو بند کر دیا ہے یعنی وہ تمام لوگ جو کافر مشرک منافقین ہیں ان سے خطاب ہے کہ قیامت آ کر رہے گی

قیامت کا فلسفہ

(سوال) قیامت کیوں واقع ہو گی اس سے کیا فائدہ ہو گا؟

Presented by www.ziaraat.com

(جواب) عدل کے نفاذ کے لئے ضروری ہے کہ قیامت واقع ہو۔ یعنی اللہ عادل ہے اس نے اس دنیا کو عدل کی بنیاد پر بنایا تو عدل میں کے لئے وہ کائنات کو ختم کردے گا۔

کیونکہ کوئی انسان کسی دوسرے انسان کو نہ جزا دے سکتا ہے یا نہ سزا دے سکتا ہے۔ اللہ ہی وہ ذات ہے جو انسان کو اس کے ظلم کی صحیح سزا اور کسی کے اچھے اعمال کی جزا دے اس کے لئے قیامت ضروری ہے۔

صور پھونکا جائے گا تو ہم کیا کریں؟

(سوال) امام سے پوچھا کہ جب سور پھونکا جائے گا تو ہم کیا کریں؟

(جواب) آپ نے کہا صرف محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وآل محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجنا شروع کرنا اور تم کامیاب ہو جاؤ گے۔

دوسری دنیا میں کس چیز کی ضرورت ہے؟

(سوال) انسان کے اس دنیا میں اور پھر مرنے کے بعد دوسری دنیا میں کس چیز کی ضرورت ہے؟

(جواب) انسان جب اس دنیا میں آیا تو اس کے دو سہارے تھے ماں اور باپ جب وہ اس دنیا سے جائے گا تو بھی دو سہارے اللہ نے رکھے نبی اور امام۔

ابھی ایک سوال باقی ہے۔

(سوال) سورہ صفات آیت نمبر 24۔ جب قیامت کے دن جنت والے جنت کی طرف جا رہے ہوں گے اور دوزخ والے دوزخ کی طرف جا رہے ہوں گے تو ایک ندا آئے گی کہ ان کو روکو ابھی ایک سوال باقی ہے۔ وہ سوال کیا ہے؟

(جواب) امام نے فرمایا۔ کہ اس آیت میں سوال ایک ہے اور ہر ایک سے پوچھا جائے گا مودت یعنی اجر رسالت ولایت کے بارے میں۔

Presented by www.ziaraat.com

فرمانبردار بیوی کا انجام قیامت میں

(سوال) ایک فرمانبردار بیوی کا انجام قیامت میں کیا ہے؟

(جواب) اگر تمہاری بیوی کا ایمان درست ہے یعنی وہ اللہ و نبی ولایت علی اور قیامت پر یقین رکھتی ہے اور پھر شوہر کی فرمانبردار ہو یعنی اس کے دل میں یہ خیال بھی نہ آئے کہ اس کے کسی عمل سے اس کا شوہر راضی نہ ہو یعنی ہر معاملے میں اس کا شوہر اس سے راضی ہے تو بس قیامت کے دن اسی عورت کے لئے جنت کے سارے دروازے کھول دیئے جائیں۔

شفاعت کون کرسکتا ہے؟

سوال۔ شفاعت کون کرسکتا ہے؟

جواب۔ سورہ مریم۔ آدم کی تمام اولاد کبھی اگر مل جائے تو شفاعت نہیں کروا سکتے سوائے اس ایک کے جس نے اللہ سے وعدہ کرلیا ہے کہ وہ دنیا میں وہ کرے گا جو اللہ چاہتا ہے اور پھر قیامت کے اللہ ہو کرے گا جو وہ چاہتا ہے۔

امام معصوم نے فرمایا کہ اس ایک سے مراد امام حسینؑ کی ذات ہے۔ شمر سے لوگوں نے پوچھا کہ جب تم نے حسینؑ کا گلہ کاٹا تو وہ کیا کہہ رہے تھے اس نے کہا میں نے سنا حسینؑ نے کہا میں نے اپنا وعدہ پورا کیا تو اپنا وعدہ پورا کرنا۔

سورہ زخرف۔ اللہ کے سوا کوئی شفاعت نہیں کرسکتا سوائے اس کے جس نے حق کے ساتھ گواہی دی۔

سورہ عنکبوت۔ میں اللہ حق ہوں۔

سورہ الرعد تیری گواہی کے لئے اللہ کافی اور وہ جس کو ہم نے پوری کتاب کا علم دیا۔

مندرجہ بالا آیات سے ظاہر ہو گیا کہ اللہ کے ساتھ گواہی دینے والی ذات علی ابن ابی طالب ہیں۔

سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ جب گواہی کے لئے اللہ کافی تھا تو پھر دوسری گواہی علی کی کیا ضرورت تھی

Presented by www.ziaraat.com

اس کا مطلب ہے کہ دین میں وہ لوگ جو کہتے ہیں ہمارے لئے اللہ کافی ان کو غور کرنا ہے کہ اللہ کافی نہیں ہے پھر مسلمانوں نے کیوں سوچ لیا کہ اللہ کافی کیونکہ وہ خود اہلبیت کو اپنے ساتھ رکھتا ہے۔ یہ شرک بھی نہیں۔

قیامت کے دن انسان کی حاضری

سوال۔ قیامت کے دن انسان کس کے ساتھ اللہ کے حضور آئے گا؟

جواب۔ سورہ بنی اسرائیل آیت نمبر 71۔ ہم قیامت کے دن ہر شخص کو اس کے امام کے ساتھ بلوائیں گے۔

قیامت اور پل صراط کا عقیدہ

سوال: مولا علیؑ سے میں کسی قیامت اور پل صراط کو نہیں مانتا کیا یہ ضروری ہے کہ میں قیامت اور پل صراط کو مانوں؟

جواب: آپ نے فرمایا کہ ماننے میں نقصان نہیں نا ماننے میں نقصان ہے کیونکہ قیامت کے دن یا مرنے کے بعد پتہ چلا کہ پل صراط نہیں ہے، جنت نہیں ہے، دوزخ نہیں ہے تو نہ تیرا نقصان نہ میرا مگر پتہ چلا کہ ہے تو پھر صرف تیرا ہی تیرا نقصان ہے۔

قیامت کے دن دل سے، آنکھوں سے، کانوں سے سوال؟

سوال: اللہ قیامت کے دن سوال کرے گا دل سے آنکھوں سے کانوں سے کون سا سوال؟

جواب: سورہ بنی اسرائیل: میں کہا کہ قیامت کے دن اللہ ہر ایک سے سوال کرے گا ان کی آنکھوں سے کانوں سے اور فواد اسے یہاں دل نہیں آیا ہے بلکہ فولاد ہے جس کے معنی وہ قوت جو دل کو دھڑکتی ہے۔ اللہ سوال کرے گا توحید کا سوال کانوں سے کیونکہ اللہ کو کسی نے نہیں دیکھا۔ نبوت کا سوال آنکھوں سے اور ولایت علیؑ کا سوال دل سے ہوگا۔

Presented by www.ziaraat.com

جنت کیا ہے؟

سوال۔ جنت کیا ہے؟

جواب۔ یہ دنیا عمل کی جگہ ہے۔ جنت دنیا میں نیک عمل کی جزا ہے۔

دوزخ بنانے کی وجہ

(سوال) دوزخ بنانے کی وجہ کیا تھی؟

(جواب) اللہ نے دوزخ کو صرف اور صرف اس لئے بنایا کہ اس میں علی سے نفرت کرنے والے ڈالے جائیں اگر علی سے بغض اور نفرت والے نہ ہوتے تو اللہ کبھی بھی دوزخ کو نہ بناتا۔

کیونکہ جو اللہ اور رسول ﷺ کا دشمن ہے وہ ہی علیؑ کا دشمن ہے اور جو اللہ اور رسول ﷺ کا دوست ہے وہ ہی علیؑ کا دوست ہے۔

جنت میں کون جائے گا؟

(سوال) جنت میں کون جائے گا؟

(جواب) جلال الدین سوطی نے اپنی کتاب دور منثور میں حدیث بیان کی جس کے راوی رسول ﷺ کے دو صحابی ہیں جابر بن عبداللہ اور ابن عباس ہیں۔ رسول ﷺ نے فرمایا کہ مجھے قسم ہے اس کی جس کے قبضے میں میری جان ہے کہ وہ جنت میں نہیں جائے گا جو علی کا شیعہ نہ ہو۔ یعنی جو جنت میں جائیں گے وہ علی کے شیعہ ہوں گے۔

اللہ نے قرآن میں حضرت نوحؑ اور حضرت ابراہیمؑ کو شیعہ کہہ کر مخاطب کیا ہے۔

Presented by www.ziaraat.com

موت وحیات

اللہ نے موت کو ذائقہ کیوں کہا؟

سوال: اللہ نے موت کو ذائقہ کیوں کہا؟

جواب: امام نے فرمایا۔ کوئی مشرق میں مرے یا مغرب میں مرے جب وہ مرتا ہے تو وہ میرے جد علی علیہ السلام کو دیکھتا ہے بس اس شخص کے لئے موت شہد ہے جس کے دل میں محبت علی علیہ السلام ہے اور اس شخص کے لئے موت زہر سے زیادہ کڑوی ہے جو دشمن علی ہے۔

انسان حادثاتی موت کیوں مرجاتا ہے؟

سوال: انسان حادثاتی موت کیوں مرجاتا ہے؟

جواب: حضرت عیسیٰؑ ایک بستی سے گزرے تو دیکھا کہ اس بستی کے تمام لوگ مرے پڑے ہیں آپ نے ایک مردے کو زندہ کر کے پوچھا کہ تم سب سے بڑے مرے اس نے کہا دو چیزوں کی بنا پر

(۱) حُب دنیا

(۲) نافرمانی خدا

یعنی حادثاتی موت صرف اس کو آتی ہے جو اپنی زندگی خدا کی نافرمانی سے گزارتا ہے اگر خدا سے ربط رہے گا تو اس کی موت کبھی حادثات کی موت نہ ہوگی اور اس کا ربط اسی وقت تک خدا سے قائم رہتا ہے جب تم وہ اللہ کی کوئی نافرمانی نہیں کرتا اور جب انسان اللہ کی نافرمانی کر کے خدا سے رابطہ توڑ لیتا ہے تو اس کا راستہ شیطان سے جوڑ جاتا ہے جس کی بنا پر وہ حادثاتی موت کا شکار ہوتا ہے۔

Presented by www.ziaraat.com

موت کے وقت مشکل و آسانی

سوال: کسی کی موت آسانی سے آجاتی ہے اور کسی کی موت بڑی مشکل سے آتی ہے اس کی وجہ کیا ہے؟

جواب: امام نے فرمایا اگر ماں یا باپ ناراض ہیں تو موت آسانی سے نہیں آئے گی۔

جلدی موت کی وجہ

سوال: کچھ لوگ جلدی مرجاتے ہیں اس کی وجہ

جواب: رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ دو چیزیں ایسی ہیں جن سے انسان جلدی مرجاتا ہے۔

(۱) والدین کا عاق کرنا

(۲) قطع رحمی کرنا اپنے رشتہ داروں سے منہ پھیر لینا۔

موت کس طرح واقع ہوتی ہے؟

سوال: موت کس طرح واقع ہوتی ہے؟

جواب: عباس قمی علامہ حلی سے نقل کیا کہ حضرت سلمان نے مولا علی علیہ السلام سے پوچھا کہ موت کس طرح واقع ہوتی ہے۔ تو مولا علی علیہ السلام نے فرمایا کہ جنت بقیع میں جاؤ اور فلاں مردے کو اس نام سے پکارنا وہ قبر سے نکلے گا اور تم کو بتائے گا کہ موت کس طرح واقع ہوتی ہے۔

حضرت سلمان اس قبر پر گئے اور اس مردے کا نام لیا تو اس نے بتایا کہ میں نماز پڑھ رہا تھا کہ اچانک ایک بہت ہی خوفناک شکل کا شخص میرے سامنے آگیا میں ڈر کر بے ہوش ہو گیا جب ہوش آیا تو وہ میرے بہت قریب کھڑا تھا میں نے پوچھا کہ تم کون ہو تو اس نے کہا میں عزرائیل ہوں اور تمہاری روح نکالنے آیا ہوں تم سیدھے لیٹ جاؤ تو اس نے میرے پاؤں کی جانب سے روح کو کھینچنا شروع کیا اور پھر روح کھینچ کر جب میرے سینے تک آئی تو ایسا لگا جیسے کسی نے مجھے چھری

Presented by www.ziaraat.com

سے چیر دیا پھر میرے نتھنے سے روح کو نکالا اور یہ کہہ کر وہ رونے لگا اور بولا کہ اتنا کڑوا ذائقہ تھا کہ مجھے آج تک یاد ہے۔

قبر کا ساتھی

سوال: جب انسان مرجاتا ہے تو پھر اس کے ساتھ کون ہوتا ہے قبر میں؟

جواب: مولا علی علیہ السلام نے فرمایا۔ کہ جب موت آجاتی ہے تو انسان کے سرہانے تین چیزیں آکر کھڑی ہوجاتی ہیں جن سے انسان اپنے لئے سوال کرتا ہے۔

(۱) مال۔ مرنے والا مال سے کہتا ہے کہ مجھے بچالے قبر میں جانے سے تو مال کہتا ہے میں کچھ نہیں کرسکتا میں تمہارے لئے کفن لینے کے کام آسکتا ہوں۔

(۲) اولاد۔ مرنے والا اولاد سے کہتا ہے مجھے بچالو قبر سے تو اولاد کہتی ہے کہ ہم کچھ نہیں کرسکتے ہاں ہم قبر تک چھوڑ دیں گے اس میں دفن کردیں گے بس

(۳) اعمال۔ جب مرنے والا اپنے اعمال کی طرف دیکھا ہے تو اعمال کہتے ہیں فکر نہیں کرو ہم تمہارے ساتھ ہیں قبر میں بھی اور قیامت میں بھی۔

تو مولا فرماتے ہیں کہ جو ہمیشہ کا ساتھ ہے اعمال اس کی فکر کرو ان کی فکر نہ کرو جو تمہارا ساتھ چھوڑ دیں۔

موت کیوں

سوال: اللہ نے موت کیوں دی؟

جواب: سورہ ملک۔ خدا وہ ہے جس نے موت اور حیات کو پیدا کیا تا کہ تمہارا امتحان لے کہ تم میں بہتر عمل کون کرتا ہے۔

یعنی موت امتحان کے لئے۔

سوال: موت جب آتی ہے تو جسم کے کون سے حصہ پر آتی ہے؟

Presented by www.ziaraat.com

جواب: موت جسم پر نہیں نفس پر آتی ہے۔

قرآن۔ ہر نفس تو موت کا ذائقہ چکھنا ہے جسم کو ذائقہ نہیں چکھنا یعنی نفس موت پر طاری ہوتی ہے۔

کیا موت سے ہم کو ہوشیار رہنا چاہیئے؟

سوال: کیا موت سے ہم کو ہوشیار رہنا چاہیئے؟

جواب: قرآن سورہ جمعہ۔ اے میرے حبیب کہہ دو ان سے موت سے کیوں بھاگتے ہو اس سے تم بچ نہیں سکتے وہ تو تمہارے ساتھ ہے اور جب آئے گی تو تم کو پتہ چلے گا کہ اصل حقیقت کیا ہے۔

حیات طیبہ کیسے حاصل ہو؟

سوال: حیات طیبہ کیسے حاصل ہو؟

جواب: حیات طیبہ اس وقت ملے گی جب عقل کو استعمال کر کے اللہ اور اس کے نمائندے کے مطابق عمل صلاح کیا جائے تو حیات طیبہ بن جائے گی اس لئے قرآن نے کہا

(۱) کافر کی اطاعت نہیں کرنا۔

(۲) مشرک رہے چکا ہے اس کی اطاعت نہیں کرنا

(۳) میرے ذکر سے کسی کا دل ایک لمحہ کے لئے بھی خالی رہ جائے اس کی اطاعت نہ کرنا۔

(۴) جھوٹے کی اطاعت نہ کرنا

(۵) چغل خور کی اطاعت نہ کرنا۔

(۶) جس نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو مجنوں کہا اس کی اطاعت نہ کرنا۔

(۷) ظالم کی اطاعت نہ کرنا

(۸) بخیل کی اطاعت نہ کرنا

(۹) جس کے نکاح کا معلوم نہیں اس کی اطاعت نہ کرنا

Presented by www.ziaraat.com

(۱۰) جاہل کی اطاعت نہ کرنا۔

کیونکہ ان سب کی اطاعت انسان کو حق سے دور کرتی ہے اس لئے اللہ نے منع کیا کہ ان لوگوں کو نہ اپنے دل میں جگہ دینا اور نہ ان لوگوں کی صحبت میں رہنا اور نہ ان کی اطاعت کرنا جن میں یہ خامیاں ہوں ان کی اطاعت نہ کرنا کیونکہ دل اس وقت تک حق پر قائم نہیں رہے گا جب تک ان خامیوں والوں کی اطاعت ہوگی اور جب دل حق پر نہیں ہو تو عمل صلاح نہیں ہوگا اور جب عمل صلاح نہیں ہوگا تو حیات طیبہ نہیں ہوگی۔

یعنی اگر حیات شریعت کے ساتھ ہے تو وہ حیات طیبہ ہے اگر عقل کے ساتھ ہے تو حیات تو ہے مگر حیات طیبہ نہیں ہے۔

مردہ پر رونے کی وجہ سے عذاب؟

سوال: تم شیعہ مجلس حسین میں حسین پر کیوں روتے ہو۔ جبکہ حدیث ہے کہ اگر کوئی مرنے والے پر روتا ہے تو قبر میں اس کو سزا ملتی ہے۔

جواب: قرآن۔ جو کوئی گناہ کرتا ہے ہم سزا اس کو ہی دیتے ہیں۔

یہ حدیث قرآن کے مطابق نہیں کیونکہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قرآن کے خلاف کوئی بات نہیں کرتا۔

موت کیا ہے؟

سوال: موت کیا ہے؟

جواب: امام جعفر صادقؑ نے فرمایا۔

موت دراصل مومن کے لئے حیات۔

کافر کے لئے ہلاکت ہے۔

آپ نے فرمایا کہ موت کا ہر وقت یاد کرو کسی نے کہا مولا میں موت کو ہر وقت یاد نہیں کرتا آپ نے فرمایا کہ پھر تو نے کچھ مال سنبھال کر رکھا ہے جس کی وجہ سے تو موت کا ذکر نہیں کرنا چاہتا اگر

Presented by www.ziaraat.com

کوئی شخص موت سے ڈر رہا ہے یا اس کا ذکر نہیں کرتا تو اس کا مطلب ہے کہ وہ کسی کا مال یا اپنا مال سنبھال کر رکھا ہوا ہے۔

موت سے وہ ڈرتا ہے جو مال اور دنیا سے محبت کرتا ہے۔

اور جو ہر روز اپنی موت کو یاد کرتو اللہ اس کو اپنا دوست بنا لیتا ہے اور پھر وہ قبر کے عذاب سے بچ جائے گا۔

موت کی قسمیں

سوال۔ موت کی کتنی قسمیں ہیں؟

جواب۔ موت کی دو قسمیں ہیں۔ (۱) ہلاکت (۲) شہید

ہلاکت۔ جو حقیقی علم یعنی معرفت خدا و نبی و امام حاصل کئے بغیر مر جائے یا مار دیئے گئے ہوں وہ ہلاکت کہلاتا ہے یعنی مقصد حیات کھو بیٹھے ہلاک ہیں اور جہنمی ہیں۔

شہید۔ شہید یہ کہ جنگ میں اپنی گردن کٹا دے اللہ کی خاطر بلکہ ہر وہ شخص جو حقیقی علم یعنی خدا اور رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور اہلبیت کی محبت میں مر جائے یا قتل کر دیئے جائے شہید ہیں۔ شہید کے معنی گواہی کے ہیں۔ یعنی اللہ اس کے ایمان کی گواہی دیتا ہے کہ بے شک وہ عملی زندگی میں اللہ کے بنائے ہوئے اصولوں پر تھا۔

حدیث۔ جو آل محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی محبت میں مر جائے وہ شہید ہے۔ کیونکہ ایمان پہچانا جاتا ہے ان کی محبت سے۔

موت کیا ہے؟

(سوال) موت کیا ہے؟

(جواب) موت اللہ کی طرف سے ہوتی ہے اس کی عطا ہے شیطان موت نہیں دیتا اور جو کچھ بھی اللہ کی طرف سے ہو وہ نعمت ہے عذاب نہیں کیونکہ وہ جب بھی کچھ عطا کرتا ہے تو وہ حسن عمل ہوتا

Presented by www.ziaraat.com

ہے۔جتنی حسین زندگی اس نے عطا کی اتنی ہی حسین موت ہے۔بس یہ ہم پر ہے کہ اس حسین موت کو عذاب بنالے اور اس حسین زندگی کو عذاب بنالیں۔

(سورہ واقعہ) ہم نے تمہارے درمیان موت کو تمہارا مقدار بنایا تا کہ تم کو وہ دے جس کا تم کو شعور نہیں۔یعنی موت حسین ترین شے ہے آپ اپنے وجود پر غور کرے تو آپ کو پتہ چلے گا کہ موت زندگی سے کئی زیادہ حسین ہے۔موت وہ شے ہے جو محبوب حقیقی سے ملاتی ہے۔معشوق کو محبوب سے ملانے کا جو وسیلہ ہے اس کو موت کہتے ہیں۔

قرآن۔سبحان ہے وہ ذات جس نے خلق کیا موت اور حیات کو۔یعنی اللہ اپنی تعریف کرے کہہ رہا ہے کہ موت کو بھی خلق کیا ہے تو موت کتنی حسین چیز ہوگئی یعنی ہم کہہ سکتے ہیں کہ موت کنجی ہے حیات کی۔

انسان کے اندر یہ خوبی رکھی ہے اللہ نے کہ وہ اگر ایک چیز معلوم کرے تو دوسری چیز خود بخود معلوم کر لیتا ہے یعنی اگر انسان کو پتہ چل جائے کہ 4=2+2 ہوتا ہے تو 8=4+4 خود بخود معلوم کر لیتا ہے۔یعنی معلوم حیقت سے نہ معلوم حقیقت کو معلوم کر سکت ہے۔موت حسین ترین شے ہے زندگی کے مقابلے میں اس لئے اللہ نے کہا کہ خلق کیا اس نے موت اور زندگی کو اگر آپ بیدار ہے ہو تو اس حقیقت کو اپنے وجود کی اہمیت کو معلوم کر کے موت کے حسین امر کو سمجھ سکتے ہیں۔

ہماری زندگی کی حالت کیا ہے؟

(سوال) ہماری زندگی کی حالت کیا ہے؟

(جواب) مولا علیؑ نے فرمایا کہ۔لوگ سو رہے ہیں جب مرے گے تو جاگ جائے گے۔لوگ روح سے سو رہے ہیں جسم سے جاگ رہے ہیں جب مرے گے تو روح جاگ جائے گی جسم سو جائے گے یہ ہماری زندگی کی حالت ہے۔جب آدمی سو رہا ہو تو اس کی فکر اور غور ختم ہو جاتا ہے۔اور جب آدمی جاگ رہا ہو تو فکر اور غور شروع ہو جاتا ہے۔

Presented by www.ziaraat.com

امام فرماتے ہیں کہ بہت ساری چیزیں ہیں جو روح کے جاگنے سے نظر آتی ہیں۔
اور کیونکہ ابھی روح سو رہی ہے اور جسم جاگ رہا ہے تو روح کے سونے کی وجہ سے وہ چیزیں نظر نہیں آتی۔
اس لئے جب کوئی متقی بن جاتا ہے تو اس کی روح اور جسم دونوں جاگ جاتے ہیں تو وہ سب کچھ دیکھ لیتے ہیں۔

موت

(سوال) اللہ نے موت کو ذائقہ کیوں کہا۔
(جواب) امام نے جواب دیا کہ کوئی مشرق میں مرے یا مغرب میں وہ علیؑ کو دیکھتا ہے جب مومن جو ولایت علی کی محبت سے سرشار ہوتا ہے مرتا ہے اور علی کو دیکھتا ہے تو اس کے لئے موت شہید سے زیادہ بہترین حضرت قاسم نے بھی فرمایا کربلا میں جب امام حسینؑ سے پوچھا کہ قاسم تم موت کو کیسے پاتے ہو تو انھوں نے کہا شہد سے زیادہ شیریں۔ اور جب کوئی کافر یا دشمن علی مرتا ہے تو جب وہ علی کو دیکھتا ہے تو اس کے لئے موت زہر سے بھی زیادہ کڑوی ہوتی ہے۔

موت کی حقیقت

(سوال) موت کی حقیقت کیا ہے؟
(جواب) جس طرح زندگی حسین ترین ہے اسی طرح موت بھی حسین ترین شے ہے بلکہ موت زندگی سے زیادہ حسین ہے۔
جس طرح زندگی اللہ دیتا ہے اسی طرح موت بھی اللہ دیتا ہے موت شیطان نہیں دیتا اور اللہ کی طرف سے جو عطا ہو وہ حسین ترین ہوتا ہے۔
قرآن۔ ہم نے بنی آدم کے لئے موت کو مقدر بنا دیا اور تم کو کیا معلوم کہ خدا اس کے بدلے میں تم کو کیا دینے والا ہے اس کا تم تصور بھی نہیں کر سکتے۔

Presented by www.ziaraat.com

امام حسینؑ نے فرمایا۔ بنی آدم کے گلے میں موت کو اللہ نے اس طرح ڈالا ہے جس طرح کسی حسین دوشیزہ کے گلے میں خوبصورت ہار۔

مولا علیؑ نے فرمایا کہ میں موت سے اس طرح مانوس ہوں جس طرح شیر خوار بچہ اپنی ماں کے سینہ سے۔

امام نے حضرت علی اکبرؑ سے پوچھا کہ تم موت کو کیا سمجھتے ہو تو انھوں نے کہا حق اور اب اگر حق میری طرف آئے یا میں حق کی طرف جاؤں مجھے کوئی پروا نہیں۔

حضرت قاسمؑ نے کہا موت شہد سے زیادہ شیریں لگتی ہے۔

قرآن۔ ہر نفس کو موت کا ذائقہ چکھنا ہے۔

امام نے فرمایا کہ کوئی مشرق میں مرے یا مغرب میں جب مرتا ہے یا موت نکلنے لگتی ہے تو میرے بعد علی کو دیکھتا ہے اگر وہ محبت اہلبیت ہے تو اس کے لئے موت شہد کی طرح ہوتی ہے۔ اور اگر دشمن ہو تو موت زہر سے زیادہ کڑوی۔

موت کے بارے میں مولا علی نے کیا فرمایا؟

(سوال) موت کے بارے میں مولا علی نے کیا فرمایا؟

(جواب) موت اللہ کی طرف سے آتی ہے شیطان کی طرف سے نہیں اور جو کچھ اللہ کی طرف سے آئے اس سے پیار کرنا ہے وحشت نہیں کرنی۔

مولا علی۔ میں موت سے اس طرح مانوس ہو جس طرح شیر خوار بچہ اپنی ماں کے سینہ کے دودھ سے مانوس ہوتا ہے۔

موت حق ہے۔ حق سے محبت کرنی چاہیئے بیزاری نہیں۔

موت خود ہماری حفاظت کرتی ہے کیونکہ موت اللہ کی طرف سے آتی ہے جب وہ حکم دے گا تو موت آئے گی ورنہ نہیں تو موت خود ہماری حفاظت کرتی ہے اور ہماری محافظ ہے۔

Presented by www.ziaraat.com

موت ہماری حفاظت اس طرح کرتی ہے جیسے سپاہی کو اس کی زرہ حفاظت کرتی ہے۔

موت جسم پر آتی ہے یا نفس پر۔

(سوال) موت جسم پر آتی ہے یا نفس پر۔

(جواب) موت نفس پر آتی ہے جسم پر نہیں۔

(دلیل) ہر نفس کو موت کا مزہ چکھنا ہے۔ ہر انسان کے پاس ایک نفس اور ایک جسم مگر محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس ایک جسم دو نفس ایک محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا نفس اور ایک علی نفس رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قرآن کی روح سے۔

کسی بھی انسان کی موت کے بارے میں کسی کو معلوم ہوتا ہے؟

(سوال) کسی بھی انسان کی موت کے بارے میں کسی کو معلوم ہوتا ہے؟

(جواب) کسی کی موت کے دو وقت ہیں ایک وہ جو فرشتوں کو معلوم ہے اور ایک وہ جو صرف اللہ کو معلوم ہے۔ اسی طرح پیدائش کے دو وقت ہیں ایک ہم کو اور فرشتوں کو معلوم ہے اور ایک وہ جو صرف اللہ جانتا ہے۔

(دلیل) قرآن۔ ہم نے انسان کو پیدا کیا اس سے قبل وہ ذکر کے قابل نہ تھا۔

قرآن۔ موت کے بارے میں فرمایا۔ صدقہ اور صلۂ رحم سے موت ٹل جاتی ہے۔

سورہ آل عمران۔ اللہ نے تم کو گیلی مٹی سے بنایا اور پھر تمہاری موت کا ایک وقت مقرر کر دیا گیا اور موت کا ایک اور وقت بھی ہے جو صرف اللہ کو معلوم ہے۔

قرآن۔ اللہ جس حکم کو چاہے مٹا دے اور اس کی جگہ دوسرا حکم رکھ دے اصل کتاب تو اس کے پاس ہے۔

Presented by www.ziaraat.com

کیا کسی کی زندگی میں اضافہ ہوسکتا ہے۔

(سوال) کیا کسی کی زندگی میں اضافہ ہوسکتا ہے۔ یہ جو اللہ نے لکھ دی وہ ہی رہے گی؟

(جواب) معصوم نے قسم کھا کر کہا کہ جو اپنے خونی رشتہ دار سے اچھا سلوک کرو تو تمہاری زندگی میں اضافہ لازم ہے۔

پھر آپ نے فرمایا کہ زندگی میں اضافہ کے لئے یوں دعا مانگو۔ اللہ میری زندگی میں اضافہ کر صحت کے ساتھ اور سلامتی کے ساتھ۔

اگر زندگی میں اضافہ لازم نہیں تھا تو مولا علی یہ سب دعا کیوں بتاتے۔

انسان کی زندگی کم یا زیادہ کیوں ہوتی ہے؟

(سوال) ہر انسان کی زندگی کم یا زیادہ کیوں ہوتی ہے؟

(جواب) امام جعفر صادقؑ نے فرمایا۔ ہر انسان اپنے ساتھ اس دنیا میں ایک لمبی عمر لے کر آتا ہے مگر اپنی خواہش نفس اور اعمال کی بنا پر اپنی زندگی کو کم کر دیتا ہے۔ ہمارے اماموں کی زندگی ہمت اور شریعت کے سانچے میں ڈھلی ہوئی تھی اس لئے اپنی موت نہیں مرے کسی کو زہر دیا گیا یا تلوار سے مارا گیا۔ اور جو زہر اور تلوار سے بچ گیا وہ آج تک زندہ ہے۔

دلی رنج دور کرنا

(سوال) دل پر اگر کوئی رنج آجائے تو کس طرح دور کرے؟

(جواب) امام نے فرمایا دو چیزوں سے دل کے غم کو دور کر سکتے ہیں۔

قرآن کی تلاوت۔

موت کو یاد کرو۔

Presented by www.ziaraat.com

زندگی کی حفاظت

(سوال) اللہ نے ہر معاملے میں زندگی کو بہت اہمیت دی کہ ہر وقت زندگی کی حفاظت کرو چاہے اس کی عبادت کو چھوڑنا پڑے مگر زندگی کی حفاظت ضروری ہے تو اللہ نے پھر موت کو خلق ہی کیوں کیا؟

(جواب) اللہ نے موت کو خلق کیا اس لئے کہ یہ دیکھے کہ ہم میں سے وہ کون ہے جو حسنِ عمل کرے تاکہ وہ جنت دے۔

موت اصل میں ایک ایسی کسوٹی ہے جس کے ذریعہ آپ زندگی کو ہمیشہ ہمیشہ کے لئے بہتر بنائیں گے یا ہمیشہ کے لئے تکلیف دہ بنائیں گے۔ بہترین عمل معرفت اہلبیت ہے۔

حدیث۔ جو محبت علی میں مرجائے وہ شہید ہے۔

زندگی کس کو کہتے ہیں؟

(سوال) زندگی کس کو کہتے ہیں؟

(جواب) اصل میں زندگی نام ہے اطاعتِ الٰہی کا اس کا جسم سے کوئی تعلق نہیں اگر کوئی مومن اپنے ہر عمل کو اپنی ذات کو اللہ کے لئے وقف کردے اس کی ہر مرضی پر راضی ہو تو اب وہ مرجائے یا زندہ رہے وہ شہید ہے اور اللہ کے نزدیک جو خدا کی راہ میں قتل کردیئے جائیں یا مرجائیں وہ شہید ہے یعنی جسم کام کرے یا نہیں وہ زندہ ہے اور اللہ کے دربار سے رزق پاتا ہے۔ یہی زندگی نام ہے اطاعتِ الٰہی کا۔ اور جہاں اطاعتِ الٰہی نہیں مگر جسم متحرک ہیں تو اللہ کے نزدیک وہ چلتی پھرتی لاش ہے۔

موت کا ایک دن مقرر ہے یہ غلط ہے یا صحیح؟

(سوال) موت کا ایک دن مقرر ہے یہ غلط ہے یا صحیح؟

Presented by www.ziaraat.com

(جواب) موت کا کوئی دن مقرر نہیں ہے قرآن میں کہیں نہیں ہے اور نہ حدیث میں یہ چیلنج ہے۔ اگر موت کا وقت مقرر ہوتا تو میرا نبی یہ بات نہ کہتا۔

حدیث۔ قسم ہے اس خدا کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے اگر تم صلہ رحمی کرتے رہو تو تمہاری زندگی میں اضافہ ہوتا رہے گا اگر موت کا وقت مقرر ہوتا تو پھر زندگی میں اضافہ کیسا۔

ہم بقا کے لئے پیدا ہوئے ہیں فنا کے لئے نہیں۔ موت ہماری کئی حیاتوں میں سے ایک حیات ہے۔ اصل میں موت اس حیات کی کنجی ہے جس سے ہم اپنے نفس کو فنا کرتے ہیں۔

اطاعتِ الٰہی میں اگر موت آتی تو بقا ہے فلاح ہے۔ اور اطاعت کے بغیر موت آتی تو ہلاکت ہے فنا ہے۔

زندگی جمال روح ہے۔

موت جلالِ روح ہے۔

جو سچے ہیں وہ ہمیشہ موت کی تمنا کرتے ہیں۔ (قرآن)

قرآن۔ ہر نفس کو موت کا ذائقہ چکھنا ہے۔

موت کیا ہے؟

سوال۔ موت کیا ہے؟

جواب۔ موت کنجی ہے حیات کی۔ یعنی زندگی کو حاصل کرنا ہے تو موت سے گزرنا ہوگا۔

قرآن۔ سبحان ہے وہ ذات جس خلق کی موت اور حیات۔ یعنی موت اللہ دیتا ہے کوئی اور نہیں دے سکتا اور وہ جمال ہے اس کی طرف سے دی ہوئی ہر شے جمیل ہوگی۔

سورہ اعراف۔ ہم نے بنی آدم پر احسان کیا کہ ہم نے ان کے لئے موت کو مقدر بنا دیا اور بدلے میں ان کو وہ دیں گے جس کا ان کو علم نہیں۔

یعنی اس کا احسان ہے کہ اس نے موت دی احسان کسی اچھی چیز پر کیا جاتا ہے۔ اور اللہ نے اپنی

Presented by www.ziaraat.com

طرف نسبت کی کہ ہم نے دیا موت کو۔

امام حسینؑ نے فرمایا۔ موت بنی آدم کے گلے ہی اللہ نے اس طرح ڈالی جیسے ایک حسین دوشیزہ کے گلے میں قیمتی ہار۔

مولا علیؑ نے فرمایا کہ میں موت سے اس طرح مانوس ہوں جیسے بچہ اپنی ماں کے دودھ سے۔

امام نے فرمایا کہ موت سے وہ ڈرتا ہے جسے دنیا کے مال وعشرت کے چھوٹ جانے کا خوف ہو۔

حضرت علی اکبر نے فرمایا کہ موت حق ہے میری طرف آئے یا میں اس کی طرف جاؤں کوئی خوف نہیں۔

حضرت قاسم نے فرمایا۔ کہ موت شہد سے زیادہ شیریں ہے۔

سورۂ جمعہ۔ ولی وہ ہے جو موت کی تمنا کرتا ہے۔ یعنی موت معبود کی اسی حکمت سے ہے جو زندگی کی حالت میں پوشیدہ ہے۔

امام حسینؑ نے فرمایا کہ موت حق ہے اور حق کو آنا ہے حق آکر رہے گا۔

قرآن۔ ہر نفس کو موت کا ذائقہ چکھنا ہے۔ یعنی جیسے عمل ویسے ہی موت ہوگی اب ہر انسان پر ہے کہ وہ کیسا ذائقہ چکھنا چاہتا ہے۔

امام نے فرمایا کہ مومن موت سے نہیں ڈرتا موت سے وہ ڈرتا ہے جو مال سے محبت کرتا ہے دنیا سے محبت کرتا ہے اور مال اور دنیا کی عیش وعشرت کو کھونا نہیں چاہتا بس وہ پھر موت سے ڈرتا ہے جبکہ موت ایک نعمت ہے اللہ کی نعمتوں میں سے۔

زندگی اور موت اللہ کے نزدیک کیا ہے؟

سوال۔ زندگی اور موت اللہ کے نزدیک کیا ہے؟

جواب۔ اللہ کے نزدیک جسم اور روح کی کوئی اہمیت نہیں زندہ یا مردہ کی کوئی اہمیت نہیں اس کے نزدیک اہمیت اس بات کی ہے کہ آپ نے اس کی کتنی معرفت حاصل کی۔ اس کی معرفت حاصل

Presented by www.ziaraat.com

کر کے مر بھی گئے تو وہ تم کو زندہ کہتا ہے۔ اور اس کی معرفت کے بغیر زندہ بھی ہو تو وہ مردہ قرار دیتا ہے۔

دلیل۔ قرآن۔ میرے حبیب یہ جو لوگ تیرے پاس بیٹھے ہیں یہ مردہ ہیں تو ان کو سمجھا نہیں سکتا۔

قرآن۔ کافر کی زندگی ایسی ہے جیسے زندہ لاش۔

قرآن۔ کافر کی موت اور زندگی ایک جیسی ہے۔

قرآن۔ وہ لوگ جو اللہ کی راہ میں قتل کر دیئے جائیں وہ مردہ نہیں بلکہ شہید ہیں یعنی زندہ ہیں اور اپنے رب کی بارگاہ سے رزق پا رہے ہیں مگر تم کو شعور نہیں۔

موت کیا ہے؟

سوال۔ موت کیا ہے؟

جواب۔ موت کنجی ہے حیات کی۔ حیات حاصل کرنے کے لئے موت ضروری ہے اس لئے قرآن نے کہا۔

قرآن۔ سبحان ہے وہ ذات جس نے خلق کی موت اور حیات۔

موت ایک وقفہ ہے زندگی مسلسل ہے۔ مومن کے لئے موت نعمت ہے عطا ہے کافر کے لئے مہلت۔

امام حسینؑ نے فرمایا کہ اللہ نے موت کو بنی آدم کے گلے میں اس طرح ڈال دیا جیسے کسی حسین دوشیزہ کے گلے میں حسین ہار۔

زندگی کے کتنے حصے ہیں؟

سوال۔ زندگی کے کتنے حصے ہیں؟

جواب۔ زندگی کے پانچ حصے ہیں۔

(۱) عالم ارواح (دنیا میں آنے سے پہلے کی زندگی)

Presented by www.ziaraat.com

(۲) عالم شہود (دنیا کی زندگی)

(۳) عالم برزخ (موت کے بعد کی زندگی)

(۴) عالم جبروت (موت کے بعد قیامت سے پہلے کی زندگی وادیٔ برزخ یا وادی ظلمات میں۔

(۵) عالم محشر (حساب کتاب کے بعد کی زندگی دوزخ یا جنت)

موت کتنی قسم کی ہوتی ہے۔

سوال۔ موت کتنی قسم کی ہوتی ہے۔

جواب۔ امام نے فرمایا کہ موت تین قسم کی ہوتی ہے۔

(۱) جسم کی موت۔ اس میں جسم ختم روح زندہ رہتی ہے۔

(۲) روح کی موت۔ اس میں انسان اچھائی برائی میں تمیز نہیں کرتا۔

(۳) قوم کی موت۔ یعنی قوم میں اچھائی برائی کی کوئی تمیز نہیں۔

موت کس پر آتی ہے اور کیس پر موت نہیں آتی؟

سوال۔ موت کس پر آتی ہے اور کیس پر موت نہیں آتی؟

جواب۔ بشر چار عناصر آگ پانی مٹی ہوا سے مل کر بنا ہے ہر شے جو کسی عناصر سے مل کر بنی ہو اس پر موت لازم ہے۔ اس لئے بشر پر موت لازم ہے۔

مگر اہلبیت کسی عناصر سے نہیں نور سے بنے ہیں اس لئے ان پر موت نہیں۔ دنیا کی ہر شے کسی شے سے مل کر بنی ہے مگر اہلبیت اس وقت بنے جب کوئی شے نہیں تھی اس لئے وہ ہمیشہ زندہ رہیں گے ہر وہ شے جو کسی دوسری شے سے بنی فنا ہے۔

آل محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بنے کسی شے سے نہیں اس لئے ان کو فنا نہیں۔

قرآن۔ ہم نے ہر شے کو امام مبین میں جمع کر دیا۔

Presented by www.ziaraat.com

موت کیا ہے؟

سوال: موت کیا ہے؟

جواب: (۱) انسان کا کسی کے کام نہ آنا موت ہے۔

(۲) رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آواز پہ لبیک نہ کہنا موت ہے انسان کی۔

(۳) امام علیؑ نے فرمایا کہ جاہل اور مردہ برابر ہے یعنی جاہل ہونا موت ہے۔

(۴) اپنے امام کو جس نے نہیں پہچانا وہ مردہ ہے۔

(۵) قرآن سورہ بقرہ: کافر کی زندگی اور موت برابر ہے۔

(۶) کافر کی مثل ایسے ہے جیسے چلتی پھرتی لاش۔

سورہ بقرہ 28#: تم لوگ خدا کا کس طرح انکار کر سکتے ہو جبکہ تم مردہ تھے اس نے تم کو زندہ کیا پھر وہ تم کو مردہ بنا دے گا۔

یعنی انسان کی زندگی کا آغاز مردہ اور جب وہ علم حاصل کرے گا اور پھر اس علم کو کسی کے کام میں استعمال کیا تو اللہ نے اس وقت کو زندگی کا نام دیا اور جب وہ پھر بے کار ہو گیا تو اللہ نے اس کو مردہ کہا۔

زندگی کیا ہے؟

سوال: زندگی کیا ہے؟

جواب: زندگی نام ہے محبت اہلبیت کا۔

حدیث: جو اہلبیت کی محبت دل میں رکھتے ہوئے مر جائے شہید ہے۔ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کبھی نہیں کہا کہ روزہ رکھو زندگی ملے گی، حج کرو زندگی ملے گی، زکوٰۃ دو زندگی ملے گی، نماز پڑھو زندگی ملے گی۔ زندگی صرف اور صرف ملے گی اہلبیت کی محبت سے۔ شہید اس کو کہتے ہیں جو خدا کی راہ میں اس کی مرضی پر مر جائے تو اللہ نے کائنات اور انسان کو پیدا کیا اہلبیت کی محبت کے لئے اب جس

Presented by www.ziaraat.com

میں اہلبیت کی محبت آجائے وہ شہید ہے۔

سورہ انفال آیت 24#: جب رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پکاریں ان کی آواز پر لبیک کہو تا کہ تم کو زندگی دے۔

اور رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پہلے ہی فرمایا کہ اہلبیت کی محبت زندگی ہے۔

جسم اور روح کی کتنی قسمیں یا حالتیں ہیں؟

سوال: جسم اور روح کی کتنی قسمیں یا حالتیں ہیں؟

جواب: جسم کی چھ حالتیں ہیں:

(۱) جسم زندہ ہے (۲) جسم مردہ ہے

(۳) جسم بیمار ہے (۴) جسم تندرست ہے۔

(۵) جسم سو رہا ہے (۶) جسم جاگ رہا ہے۔

روح کی بھی چھ حالتیں ہیں جسم کی بناء پر۔

(۱) روح کی زندگی علم ہے یعنی روح زندہ ہے اگر وہ علم رکھتی ہے۔

(۲) روح کی موت جاہلیت ہے اگر روح جاہل ہے تو وہ اس کی موت ہے۔

(۳) شک کی حالت میں عبادت کرنا یعنی روح بیمار ہے۔

(۴) اگر انسان غافل ہے تو اس کی روح سو رہی ہے۔

(۵) یقین کی حالت میں عبادت کرنا روح صحت مند ہے۔

(۶) حلال اور حرام کے بارے میں معلومات کرنا تو یہ روح کی بیداری یعنی روح جاگ رہی ہے۔

حق سے ڈرنا

سوال: میں حق سے ڈرتا ہوں اس کا کیا مطلب ہے؟

جواب: مولا علیؑ نے فرمایا موت حق ہے اور ہر کوئی موت سے ڈرتا ہے۔

Presented by www.ziaraat.com

موت کو اللہ نے کیوں خلق کیا۔

سوال۔ موت کو اللہ نے کیوں خلق کیا۔

جواب۔ سورہ ملک۔ سبحان ہے وہ ذات جس نے خلق کیا موت اور حیات کو تا کہ یہ دیکھے کہ تم میں حسین عمل کون کرتا ہے۔ یعنی اللہ نے موت کو خلق کیا حیات کے لئے یعنی موت کنجی ہے حیات کی اور کیونکہ موت اللہ کی طرف سے آتی ہے شیطان نہیں دیتا تو اس کی طرف سے آئی ہوئی شے بری یا خراب نہیں ہو سکتی اور موت کو اس لئے دیا تا کہ یہ دیکھے کہ حسین عمل کون کرتا ہے یعنی اللہ کو کثرت عمل نہیں حسین عمل چاہیئے۔ شیطان کے پاس کثرت عمل تھا حسن عمل نہیں تھا۔

مردہ اور زندہ کون؟

سوال: مردہ اور زندہ کون ہے؟

جواب: جو اپنے مقصد حیات پر جی رہا ہے وہ زندہ ہے جو اپنے مقصد حیات کو بھول گیا وہ مردہ ہے۔

حیات کیا ہے؟

(سوال) حیات کیا ہے؟

(جواب) حیات یا زندگی عین علم ہے۔ یعنی جہاں علم ہے وہیں حیات ہے جہاں علم نہیں تو وہاں صرف چلتی پھرتی لاش ہے۔ اللہ کیلئے علم صرف اس کی معرفت کا نام ہے۔

مولا علی نے فرمایا۔ ہم اہلبیت علم کی زندگی ہیں۔ کسی بھی شخص کو علم حقیقی اسی وقت ملے گا جب وہ ہم سے جڑ جائے اور ہماری محبت دل میں رکھے۔

مردہ کے اعمال کی گواہی

(سوال) آپ شیعہ مرنے والے کے لئے یہ کہتے ہیں کہ ہم گواہی دیتے ہیں کہ یہ خیر پر تھا ساری

Presented by www.ziaraat.com

عمر یہ کیسے ممکن ہے کہ آپ کسی کے اعمال کی گواہی دے۔

(جواب) امام نے فرمایا کہ اذان میں حی علیٰ خیر العمل اس وقت داخل کیا گیا جب ولایت علی کا اعلان ہوا اور اگر کسی شخص نے ولایت علی کا اقرار کر لیا یا تعین رکھتا ہے تو اس نے عمل خیر کر لیا بس اس لئے ہم اس مرنے والے کے عمل کی گواہی دے سکتے ہیں کہ یہ عمل خیر پر تھا اگر وہ دل سے ولایت علی کا ماننے والا ہے۔

زندہ اور مردہ کون ہے؟

سوال: زندہ اور مردہ کون ہے؟

جواب: جو رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے قول پر عمل کرے وہ زندہ ہے۔ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے قول کا جو انکار کرے وہ مردہ ہے۔

دلیل قرآن: ایمان والوں نبی کی پکار پر لبیک کہو تا کہ وہ تم کو زندگی دے۔

قرآن: اے حبیب کائنات تمہارے لئے بنائی مگر تم مردوں کی بات سن نہیں سکتے ان مردوں کو جو تم کو چھوڑ کر بھاگ جائے۔ یعنی جو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو چھوڑ دے مردہ۔ جو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو پکڑے یا ان کے دامن سے جڑا رہے وہ زندہ ہے۔ جنگ احد میں سب نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو مردہ سمجھ کر بھاگ گئے سوائے مولا علیؑ کے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے علیؑ سے سوال کیا کہ تم کیوں نہیں بھاگے مگر جو بھاگ گئے تھے تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان سے سوال نہیں کیا کیونکہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان کو مردہ سمجھتے تھے۔

شہید زندہ ہے پھر نظر کیوں نہیں آتا؟

سوال: شہید زندہ ہے پھر نظر کیوں نہیں آتا؟

جواب: شہید زندہ ہے اللہ کے لئے ہمارے لئے نہیں۔

Presented by www.ziaraat.com

شہید زندہ ہوتا ہے اس کی دلیل

سوال: شہید زندہ ہوتا ہے اس کی کوئی دلیل ہے؟

جواب: امام حسین علیہ السلام کے نوکِ نیزہ پر قرآن کی تلاوت کہ کر بتایا کہ شہید زندہ ہوتا ہے۔

دنیاوی زندگی سب کی ایک جیسی

جواب: دنیا میں کوئی ایسا شخص نہیں ہے چاہے وہ کافر ہو یا مسلمان کہ اس پر کوئی مصیبت نہ آئے اور کوئی ایسا شخص نہیں کہ جس کو کبھی راحت نہیں ملی ہو۔

امام زین العابدین علیہ السلام فرماتے ہیں کہ ہر شخص کو روزانہ اپنی زندگی میں تین چیزوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔

(۱) روزانہ اس کی زندگی کا ایک دن کم ہو جاتا ہے۔ اگر انسان اس وقت کا احساس کرے تو وہ زندگی اس طرح گزارے گا جس طرح اللہ چاہتا ہے جو کہ بہت مشکل ہے۔

(۲) اس پورے دن اس کو زندہ رہنے کے لئے روزی یعنی رزق حلال کمانا ہے اگر یہ روزی حلال کمائے اور حلال جگہ استعمال کرے تو یہ بہت مشکل ہے۔

(۳) ہر روز وہ جنت یا دوزخ سے قریب ہو رہا ہے اب اگر یہ سوچ کر دن گزارے کہ مجھے جنت کے قریب ہونا ہے تو یہ بہت مشکل دن ہوگا۔

ہر شے کس چیز سے زندہ ہے؟

سوال: ہر شے کس چیز سے زندہ ہے؟

جواب: قرآن ہم نے ہر شے کو پانی سے زندہ رکھا ہے۔

کفار کو زندہ رکھنے کا فلسفہ

(سوال) اللہ نے کافروں کو کیوں زندہ رکھا کیا اس کو معلوم نہیں تھا کہ یہ اس کی کبھی عبادت نہیں

Presented by www.ziaraat.com

کریں گے۔

(جواب) آپ بھول گئے کہ وہ رحمن ہے اس کا مقصد عبادت کروانا ہے مگر معرفت سے وہ نہیں چاہتا کہ کوئی کافر یہ کہہ دے کہ ہم کو تو نے سوچنے اور عمل کو درست کرنے کا موقع بھی نہیں دیا یہ کیسا تیرا انصاف ہے اس لئے اللہ کو معلوم تھا مگر اس لئے ان کو ختم نہیں کیا۔

دنیا کی ہر شے کس طرح زندہ ہے؟

سوال: دنیا کی ہر شے کس طرح زندہ ہے؟

جواب: ہم نے کائنات کی ہر شے کو پانی سے زندہ رکھا ہے (قرآن)

علم

علم کیا ہے؟

www.ziaraat.com Sabeel-e-Sakina

سوال: علم کیا ہے؟

جواب: مولا علی علیہ السلام نے فرمایا تمام خیر و نیکیاں علم ہیں اور تمام برائیاں جہالت میں ہیں۔

علم و فن سے مراد

سوال: علم و فن سے کیا مراد ہے؟

جواب: علم سے مراد جاننا۔ فن سے مراد علم حاصل کرنے کے طریقے۔

کسی بھی شئے کو نا معلوم تھی اس کا معلوم ہو جانا علم ہے اور جس طریقہ سے یہ معلوم ہو جائے اس کو فن کہتے ہیں۔

Presented by www.ziaraat.com

ایمان کی تکمیل علم کے ساتھ

سوال: ایمان کب کامل ہوتا ہے؟

جواب: اگر ایمان معرفت سے نہیں آیا ہے تو لوگ اللہ رسول اور اہلبیت کو مانتے تو ہیں مگر ان کی باتوں پر عمل نہیں کرتے۔

اور اگر ایمان معرفت سے آیا ہے تو لوگ اللہ اور رسول اور اہلبیت کو مانتے بھی ہیں اور ان کی باتوں پر عمل بھی کرتے ہیں۔

ایمان کامل ہونے کے لئے ضروری ہے۔

جاننا۔ یعنی علم حاصل کرنا۔

پہچاننا۔ یعنی معرفت حاصل کرنا۔

ماننا۔ یعنی یقین ہو جانا

بس یہ تین منزلیں ایسی ہیں جن کے بعد ایمان کامل ہو جاتا ہے۔

علم کس سے حاصل کیا جائے؟

سوال: علم کس سے حاصل کیا جائے؟

جواب: امام فرماتے ہیں علم چراغ کی مانند ہے میں پہلے دیکھ لیا کہ چراغ کسی چور غاصب جھوٹے وغیرہ کے ہاتھ میں نہ ہو۔

غلط ہاتھوں سے علم حال کرنا انسان کی تباہی کا باعث بن جائے گا۔

ایٹم بم بنانے والے کے پاس بھی علم تھا قرآن کی تفسیر کرنے والے کے پاس بھی علم ہے۔

اور وہ علم جو اللہ کے صلاح بندوں سے حاصل کرے وہ علم آسمانی ہوگا خود اللہ کے کہا اگر تم نہیں جانتے تو اہل علم سے پوچھو اور اگر علم چور یا جھوٹوں سے حاصل کیا جائے گا تو وہ شیطانی علم ہوگا۔

Presented by www.ziaraat.com

جہالت اور علم

سوال: جہالت اور علم انسانی زندگی میں کس طرح کام کرتا ہے؟

جواب: جہالت کا سب میں خراب پہلو یہ ہے کہ یہ نعمت کو پہچان نہیں پاتی حق اور باطل میں تمیز کے فرق کو ختم کر دیتی ہے خدا کی نعمتوں سے انکار کرتی ہے۔

اس لئے قرآن نے علم حاصل کرنے کو واجب قرار دیا۔

علم۔حاصل کرنا انسان کی فطرت میں ہے اس لئے بچہ جب بولنا شروع کرتا ہے تو یہ سوال کرتا ہے کہ یہ کیا ہے یہ کیا ہوتا ہے یعنی اللہ نے انسان کی فطرت میں علم حاصل کرنا رکھا ہے۔

علم سے کیا حاصل ہوتا ہے؟

سوال: علم سے کیا حاصل ہوتا ہے؟

جواب: جہاں علم ہے وہاں صبر ہے۔

جہاں علم ہے وہاں شجاعت ہے۔

جہاں علم ہے وہی گواہی ہے اللہ اور رسول ﷺ کی۔

علم رشد کسے کہتے ہیں؟

سوال: علم رشد کسے کہتے ہیں؟

جواب: وہ علم جو خالص اللہ کی طرف سے عطا ہو جو فائدہ ہی فائدہ پہنچتا ہے۔اسے علم رشد کہتے ہیں۔

انسان؛ اشرف المخلوقات بوجہ علم

سوال: انسان کو اشرف المخلوقات کیوں کہتے ہیں؟

جواب: علم کی وجہ سے کیونکہ اس میں علم حاصل کرنے اور حاصل شدہ علم سے مزید علم حاصل کرنے

Presented by www.ziaraat.com

کی صلاحیت ہے یعنی اگر اس کو بتا دو 4=2+2 تو 8=4+4 انسان خود بخود معلوم کر لیتا ہے یہ صلاحیت انسان کے علاوہ کسی اور کے پاس نہیں اس لئے اس کو اشرف المخلوقات کہتے ہیں۔

علم کیا ہے؟

سوال: علم کیا ہے؟

جواب: قولِ خدا یا قولِ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یا قولِ آلِ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے معنی علم ہے۔

حدیث: علم کے بغیر کسی شے کو حلال کہنا یا حرام کہنا یا مستحب کہنا یا مکروہ کہنا یا کوئی فتویٰ دینا جہنم بن جاتا ہے۔

علم کی جگہ؛ دل یا زبان

سوال: انسان میں علم کس جگہ ہوتا ہے ذہن میں دل میں زبان پر

جواب: علم انسان کے نفس میں سما جاتا ہے اور یہ انسان کا نفس ہے جہاں علم کی تجلی ہوتی ہے۔ مولا علی علیہ السلام نے فرمایا۔ کہ ہر ظرف بھر جاتا ہے مگر سوائے ظرف علم کے۔

کون سے علم حاصل کرنا چاہیئے؟

سوال: کون سے علم حاصل کرنا چاہیئے؟

جواب: وہ علم جو انسان کو اللہ کے قریب کر دے دنیا کی واحد شے علم ہے جس کو جتنا خرچ کرو اتنا اضافہ ہوتا ہے۔

مولا علی علیہ السلام نے فرمایا انسان کا علم جتنا بڑھتا جاتا ہے اس کی قدر و قیمت بڑھتی جاتی ہے۔

ہم کس کو عالم مانیں؟

سوال: ہم کس کو عالم مانیں؟

جواب: ہر وہ شخص جو کسی علم کا دعویٰ کرے تو سب سے پہلے دیکھ لو کہ اس کو معرفتِ خدا ہے اگر اس

Presented by www.ziaraat.com

کے پاس معرفت خدا ہوگی تو وہ خوف خدا کو سامنے رکھتا ہے جس کی بنا پر وہ علم کو کسی شر کے طور پر استعمال نہیں کرتا۔

خالی علم خطرہ ہے۔

مگر علم کے ساتھ اگر معرفت رب اور معرفت اہلبیت ہے تو وہ کامیاب ہے۔

ہر نبی نے انسان کو معرفت رب اور خوف خدا کی دعوت دی سونا چاندی بنانا نہیں سکھایا کیونکہ یہ انسان کی فطرت میں ہے وہ کوشش کر کے ہر چیز حاصل کر لے گا مگر اس کے دل میں معرفت الٰہی اور خوف خدا نہیں ہوا تو یہ شر کا باعث بن جائے گا اس لئے ہر نبی جو اللہ کی طرف بلایا۔

عقل ضروری ہے یا علم

سوال: انسان کے لئے عقل ضروری ہے یا علم

جواب: عقل کسی شے کے ہونے یا نہ ہونے اچھا یا برا بڑا یا چھوٹا ہونے کی تصدیق کرتی ہے مگر عقل انسان کو مجبور نہیں کرتی یعنی اگر آپ کو عبادت کرتی ہے تو عقل اس کی تصدیق کر دے گی مگر عبادت کیلئے محبت ضروری ہے اور محبت اس وقت تک نہیں ہوگی جب تک آپ کو اس شے کی خوبی کا مکمل علم ہو جائے۔ اس لئے علم ضروری ہے انسان کے لئے۔

امام نے فرمایا۔ علم چراغ ہے عقل کا

عقل کا استعمال کر کے علم حاصل کرنا ہے۔

علم حاصل کر کے محبت کی منزل تک پہنچنا ہے پھر عمل کی منزل شروع ہوگی۔

علم ائمہ علیہم السلام سے محروم یتیم

سوال: یتیم کون ہے؟

جواب: امام نے فرمایا کہ جس کا باپ مر جائے وہ سماج کا یتیم ہے۔

اور اگر کوئی ہمارے علم سے بے خبر ہو وہ ہمارا یتیم ہے۔ اس شخص پر رحمت جو ہمارے یتیم پر ہاتھ

Presented by www.ziaraat.com

رکھے یعنی جو ہمارے علم و معرفت کو ان لوگوں کو بتائے جو اس سے بے خبر ہیں۔

علم کو ہمیشہ پانی سے کیوں نسبت دی جاتی ہے

سوال: علم کو ہمیشہ پانی سے کیوں نسبت دی جاتی ہے یعنی فلاں عالم علم کا دریا ہے یا فلاں عالم علم کا سمندر ہے۔

جواب: اس کی وجہ یہ ہے کہ پانی حیات ہے جہاں پانی ہے وہاں زندگی ہے۔ اور ہر وقت متحرک رہتا ہے اور ہر وقت متحرک رہنا کا کام زندگی ہے جمود کا نام موت ہے بس پانی کی طرح علم سے ہر ایک کو سیراب کرنا ہے اس لئے علم کو پانی سے نسبت دی جاتی ہے۔

جتنا اس دنیا میں رہنا ہے اتنا اس دنیا کا علم حاصل کرو۔

جتنا آخرت میں رہنا ہے اتنا علم آخرت کا حاصل کرو۔

جہاں بھی علم ہے وہی شجاعت ہے۔

جہاں علم وہاں عمل ضروری ہے۔

عمل کے بغیر علم بے کار

یعنی علم کی زندگی عمل ہے۔

علم کتنا

سوال: علم کتنا حاصل کریں؟

جواب: امام نے فرمایا کہ کائنات کا کوئی بھی ظرف ایک حد تک کسی بھی چیز کو اپنے اندر سمانے کی صلاحیت رکھتا ہے اور اس حد کے بعد وہ اس سے بیزاری کا اعلان کرتا ہے مگر علم ایک ایسا ظرف ہے کہ جیسے جیسے اس میں اضافہ ہوتا ہے ظرف کی طلب بڑھتی جاتی ہے۔

حدیث۔ علم حاصل کرو ماں کی گود سے لحد تک۔

Presented by www.ziaraat.com

علم معصومؑ

سوال: علم معصوم کیا ہوتا ہے؟

جواب: معصوم وہ ہے جس میں کوئی عیب نہ ہو اور وہ اللہ کے ساتھ ایک ایسا رابطہ قائم کرے جو کبھی ٹوٹنے نہ پائے اور اس ربط کو علمِ معصوم کہتے ہیں اور علمِ معصوم وہاں سے شروع ہوتا ہے جہاں علمِ قرآن ختم ہوتا ہے۔

قرآن۔ جبکہ تمہارے پاس علم آ گیا اور یہ نہیں مانتے تو تم ان سے کہہ دو کہ تم اپنے بیٹے لاؤ ہم اپنے بیٹے لائیں گے۔

نور سے مراد علم

سوال: نور سے کیا مراد ہے؟

جواب: نور سے مراد علم ہے۔

نور سے مراد ایک ایسی قوت جو خود بھی روشن ہے اور دوسری چھپی ہوئی باطل چیزوں کو بھی روشن کر دیتی ہے۔

قرآن سورہ نور۔ اللہ نور ہے زمین و آسمان کا

سورہ نساء سورہ بقرہ۔ قرآن نور، انجیل نور، زبور نور، سورج نور، آنکھ کے اندر کی جو پُتلی ہے وہ بھی نور۔

سورہ احزاب۔ مومن وہ ہے جو رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ایمان لائیں اس کی عزت کرے اور اس کی مدد کریں اور اس نور کی اطاعت کرے جو نور رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ نازل ہوا۔

اس نور سے مراد ذات علی علیہ السلام ابن ابی طالب ہے۔

سورہ تغابن۔ ایمان لاؤ اللہ پر رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور اس نور پر جو ہم نے نازل کیا۔

اس نور سے مراد ولایت علی علیہ السلام۔

Presented by www.ziaraat.com

قرآن۔ کافر اور مشرقوں کا ارادہ ہے کہ وہ اللہ کے نور کو بجھا دیں اور اللہ کا ارادہ ہے کہ اس نور کو مکمل کرے گا چاہے ان کو کتنا ناگوار لگے۔ اس نور سے مراد محبت علی علیہ السلام

سورہ انعام۔ ایک مردہ تھا پھر ہم نے اس کو زندہ کیا نور کے ذریعے۔

سورزمر۔ جب کسی کا سینا اسلام کے لئے کھول دیتا ہے تو اس کو نور دیتا ہے۔

سورہ حدید۔ جنت نور ہے۔

سورہ فاطر۔ حق اور باطل برابر نہیں۔ حق نور ہے۔

سورہ الحدید۔ قیامت کے دن مومن کے دائیں اور بائیں نور ہی نور ہوگا۔

حدیث۔ یا علی علیہ السلام آپ اس پر راضی نہیں کہ قیامت کے دن حسن علیہ السلام و حسین علیہ السلام فاطمہ سلام اللہ علیہا اور میں آپ کے ساتھ ساتھ ہوں گا اور تمہارے شیعہ تمہارے دائیں اور بائیں ہوں گے۔

سورہ نور۔ جہاں نور ہوگا وہاں نار نہیں ہوگی اور اللہ جب کسی کو ہدایت کرنا چاہتا ہے تو نور سے کرتا ہے اور یہ نور ان گھروں میں ہے جن گھروں کی عزت کرنے کا اللہ نے حکم دیا ہے۔ اور ان گھروں میں رات دن اللہ کا ذکر ہوتا ہے۔

احمد بن حنبل کتاب در منثور میں ابوبکر سے روایت ہے کہ انھوں نے اس آیت کے بارے میں پوچھا کہ کیا یہ گھر انبیاء کے ہیں آپؐ نے فرمایا علی علیہ السلام اور فاطمہ سلام اللہ علیہا کے گھر کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہ یہ گھر ہیں جو انبیا کے گھروں سے افضل ہیں۔

علم کی حد

سوال: کیا اسلام میں علم حاصل کرنے یا عبادت کے ختم ہونے کی کوئی حد ہے؟

جواب: اسلام میں کام اور عبادت اور علم حاصل کرنے پر کوئی حد نہیں ہے۔

قرآن۔ اپنے رب کی اتنی عبادت کر کہ یقین آجائے۔

قرآن۔ علم حاصل کرو ماں کی گود سے قبر کی آغوش تک۔

Presented by www.ziaraat.com

یعنی مومن خالی نہیں بیٹھ سکتا ہر لمحے کام، عبادت اور علم حاصل کرتا ہے۔

نور سے مراد علم و عقل

سوال: نور سے کیا مراد ہے؟

جواب: نور سے مراد علم و عقل ہے یعنی تمام کائنات کا علم اور اسرار اللہ کے پاس ہے۔

حدیث: اللہ نے سب سے پہلے میرے نور کو خلق کیا۔ میں اور علیؑ ایک نور سے ہیں اور ہم عرش پر آدم سے 14 ہزار سال پہلے خدا کی حمد و ثنا کرتے تھے پھر مجھے اور علی کو اللہ نے پاک سلبوں میں منتقل کیا یہاں تک کہ ہم ابراہیم کے صلب میں منتقل ہوتے ہوئے عبداللہ کے صلب میں اور علی ابوطالب کے صلب میں منتقل ہوئے اور پھر اللہ نے میرے اور علی کے نور فاطمہ کے صلب میں منتقل کیا جس سے حسن و حسین میں منتقل ہوا یہ نور۔

قرآن۔ میرے حبیب ہم نے تیرے نور کو سجدہ کرنے والوں کی پیشانی میں منتقل کیا۔

تفکر اور تدبر کے معنی

سوال: تفکر اور تدبر کے کیا معنی ہیں؟

جواب: فکر سے بڑھ کر کوئی عبادت نہیں۔

کسی بھی کام یا عمل کر کرنے سے پہلے اس کے بارے میں اس کے اچھے برے نقصان اور فائدے کے بارے میں سوچنا تفکر کہلاتا ہے۔

تدبر۔ کسی بھی کام یا عمل کے انجام کے بارے میں سوچنا تدبر کہلاتا ہے۔ ایک لمحے کی فکر دین کے بارے میں 70 ہزار سال کی عبادت سے بہتر ہے کیونکہ فکر سے انسان اپنی بھی مدد کرتا ہے اور دوسرے کو گمراہ ہونے سے بچا لیتا ہے۔ اور خاص عبادت صرف اس کے گناہ معاف کرتی ہے یا اس کے درجہ بلند کرتی ہے۔ اس لئے فکر دین میں 70 سال کی عبادت سے بہتر ہے۔

Presented by www.ziaraat.com

کیا اللہ غیب کا علم کسی بندے کو دیتا ہے؟

سوال۔کیا اللہ غیب کا علم کسی بندے کو دیتا ہے؟

جواب۔جی ہاں۔

سورہ جن۔اللہ غیب کا عالم ہے وہ اپنے غیب اس پر ظاہر کرتا ہے جو رسولوں میں سے مرتضیٰ ہے۔

سوال۔سورہ بنی اسرائیل میں ہے کہ جو دنیا میں اندھا ہے وہ آخرت میں بھی اندھا اٹھایا جائے گا کیونکہ وہ سبیل سے بھٹکا ہوگا کیا سب اندھے ہمیشہ اندھے رہیں گے؟

جواب۔یہاں اندھے سے مراد وہ اندھا نہیں جسے کچھ نظر نہیں آتا بلکہ معرفت امام میں رکھنے والا ہے۔اور سبیل سے مراد علیؑ ہے۔کیونکہ مولا علیؑ کا لقب ہے سبیل۔

نماز کیسے بنی ہے؟

سوال۔نماز کیسے بنی ہے؟

جواب۔اللہ نے جب اپنے نور سے 12 ولی خلق کئے تو انھوں نے جو حرکت انجام دی اللہ کی عبادت کے لئے اس حرکت کا نام نماز ہے۔

سوال۔سورہ حج۔میرے حبیب تم نے دیکھا کہ جو کچھ زمین میں ہے مجھے سجدہ کرتے ہیں اور جو کچھ آسمانوں میں ہے سب مجھے سجدہ کرتے ہیں۔یعنی آسمان میں سورج چاند ستارے سیارے اور زمین میں درخت پہاڑ جانور وغیرہ ہیں۔یہ کس طرح سجدہ کرتے ہیں جبکہ ہم نے تو آج تک درخت اور پہاڑ کو جھکتے ہوئے نہیں دیکھا جبکہ سجدہ کے معنی پیشانی کو زمین پر رکھنے کا نام ہے۔

جواب۔سجدہ کا مفہوم اللہ کو یاد وہ جس کو کہہ دے اس کو ماننے کے ہیں۔بس صبح صادق کے وقت ایک لمحہ ایسا آتا ہے جب کائنات کا ہر ذرہ امام زمانہ کو دیکھتا ہے اور ان کی ولایت کا اقرار کرتا ہے جس کے معنی سجدہ کرنے کے ہیں۔

Presented by www.ziaraat.com

علم کیسے حاصل کریں؟

سوال: علم کیسے حاصل کریں؟ امام سے پوچھا۔

جواب: اللہ نے ہر شے کو ایک خاص مقام پر رکھا ہے کبھی ہم کسی شے کو غلط جگہ ڈھونڈ رہے ہوتے ہیں مگر وہ کہیں اور ہوتی ہے اسی طرح اللہ نے علم کو خالی پیٹ میں رکھا ہے اور انسان اس کو پیٹ بھر کر ڈھونڈ رہا ہے۔ خالی پیٹ سے مراد لذت اور خواہش سے خالی جب تک دنیا کی لذت اور خواہش ختم نہ ہوگی علم حاصل نہیں ہوگا۔

علمی سرمایہ

سوال: عرب کے کسی ایسے خاندان کا نام بتاؤ جن کا علمی سرمایہ آج موجود ہے۔

جواب: ابو طالب کا دیوان اور مولا علیؑ کا نہج البلاغ۔

بولنا اچھا ہے یا خاموش رہنا۔

سوال: بولنا اچھا ہے یا خاموش رہنا۔

جواب: مولا علیؑ نے فرمایا خاموشی عقل کو بڑھاتی ہے زیادہ بے وجہ بولنا عقل کو کمزور کرتی ہے یا زیادہ بولنے سے عقل خرچ ہو جاتی ہے۔

جاہل اور عالم کی کیا پہچان ہے؟

سوال۔ جاہل اور عالم کی کیا پہچان ہے؟

جواب۔ جہاں انکساری ہے وہاں علم ہے یعنی جتنا بڑا عالم ہوگا اتنا ہی بڑا انکسار ہوگا۔ جاہل سرکش ہوتا ہے جہاں جاہلیت ہے وہی سرکشی ہے۔ جاہل کی نشانی ہے کہ وہ کتاب کو پسند کرتا ہے اور استاد کو نہیں۔ کیونکہ استاد کام نہ کرنے پر سزا دیتا ہے اور کتاب کچھ نہیں کہتی۔ اس لئے کافر کو خاموش خدا پسند ہے بولتا ہوا نہیں اسی طرح اگر جج کی ضرورت نہیں ہے تو عدالت میں صرف قانون کی

Presented by www.ziaraat.com

کتابیں رکھ دے جج کی کیا ضرورت ہے قانون تو کتابیں رکھ دیتے ہیں آپ کہیں گے ایسا نہیں ہو سکتا۔

دنیا میں علم کس طرح وجود میں آیا؟

سوال۔ دنیا میں علم کس طرح وجود میں آیا؟

جواب۔ کائنات میں جتنے بھی علوم ہیں وہ سب قرآن کی تجلی ہے۔ اور قرآن تجلی ہے یاسین یعنی محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اور محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تجلی ہے فاطمہؑ یا سورہ حمد کی اور سورہ حمد تجلی ہے بسم اللہ کی اور بسم اللہ تجلی ہے ب کے نقطہ کی۔ جو علیؑ ہیں۔

تخلیق سے پہلے کیے علم دیا گیا

(سوال) امام محمد باقر علیہ السلام سے سوال کیا کہ سورہ رحمن میں جو اللہ نے کہا کہ پہلے علم دیا پھر پیدا کیا وہ کون ہیں؟

(جواب) آپ نے فرمایا قرآن میں ہے کہ تم ماں کے پیٹ سے جاہل پیدا ہوئے یہ سب انسان ہیں اور سورہ رحمن میں جو کہا کہ پہلے علم دیا اور پھر پیدا ہوئے وہ ہم ہیں اہلبیت تا کہ کوئی یہ بھی خیال نہ کرے کہ ہم کچھ دیر تک جاہل رہے پھر علم حاصل کیا اس لئے اللہ نے پہلے ہم کو علم دیا پھر خلق کیا۔

علم اور دولت میں فرق

(سوال) علم اور دولت میں کیا فرق ہے؟

(جواب) مولا علیؑ فرماتے ہیں۔ علم خرچ کرنے سے بڑھتا ہے دولت خرچ کرنے سے کم ہوتی ہے۔ دولت چوری کی جاسکتی ہے۔ علم چوری نہیں کیا جاسکتا۔ دولت کی حفاظت تم کو کرنی ہے۔ علم تمہاری حفاظت کرتا ہے

Presented by www.ziaraat.com

خلقت کے وقت عالم کون

(سوال) سورہ رحمن میں ہے۔ رحمن وہ ہے جس نے پہلے علم دیا پھر انسان کو خلق کیا۔
سورہ نحل تم سب جاہل تھے جب تم اپنی ماں کے پیٹ سے نکلے۔ تو پھر یہ کون لوگ ہیں امام سے سوال کیا۔

(جواب) امام نے کہا کہ وہ لوگ جو علم لے کر آئے وہ ہم اہلبیت ہیں۔ اور جو ماں کے پیٹ سے جاہل پیدا ہوئے وہ تم لوگ ہو پوچھنے والے نے کہا مولا ایسا کیوں ہے آپ نے فرمایا کہ اللہ نہیں چاہتا تھا کہ تم ہم کو ایک لمحے کے لئے بھی جاہل مانو۔
یہ بھی تو ہو سکتا تھا کہ اللہ پہلے آپ کو خلق کرتا پھر علم دیتا آپ نے فرمائے کہ پھر کچھ دیر تک آل محمد غیر علم کے ہوئے اور اللہ نہیں چاہتا ہے کہ اہلبیت کو تم ایک لمحہ کے لئے بھی بغیر علم کا سمجھو۔
یعنی قیامت تک دو قسم کے لوگ باقی رہیں گے ایک ہم تمام مسلمان جو جاہل اور اہلبیت جو علم والے اور علم دیتے رہیں گے اس لئے ایک امام قیامت تک رہنا لازم تھا اس لئے ہمارا بارہواں امام زندہ اور علم دے رہا ہے۔
(دلیل) قرآن۔ اے ایمان والوں سوال کرو اگر تم کو معلوم نہیں۔ یعنی قیامت تک دو قسم کے لوگ رہیں گے ایک وہ جو جواب دے اور ایک وہ جو جاہل ہیں اور سوال کرتے۔
قرآن۔ ہم نے محمد تم کو ہر اس شے کا علم دے دیا جو تم نہیں جانتے تھے۔

علم اور فن سے مراد

(سوال) علم اور فن سے کیا مراد ہے؟
(جواب) علم آتا ہے پڑھنے سے۔ فن آتا ہے سیکھنے سے۔
(سوال) اللہ کے نزدیک کون سی شے انسان کو کرتی ہے؟
(جواب) اللہ کے نزدیک دولت نہیں کر سکتی۔ اللہ کے نزدیک علم کرتا ہے۔ جتنا علم بڑھتا جائے گا

Presented by www.ziaraat.com

اللہ کے نزدیک ہوتا جائے گا۔ جتنا علم سے دور اتنا اللہ سے دور دولت اور حکومت کو زوال ہے علم کو کبھی زوال نہیں۔

بنیاد اسلام علم و عقل پر

(سوال) اسلام کی بنیاد کس شے پر ہے؟

(جواب) اسلام کی بنیاد علم و عقل پر ہے۔ اصل میں اسلام عین علم ہے۔

انبیاء اور امام کو علم غیب ہوتا ہے یا نہیں؟

(سوال) انبیاء اور امام کو علم غیب ہوتا ہے یا نہیں؟

(جواب) ہوتا ہے مگر وہ علم غیب اس وقت استعمال کرتے ہیں جب ضرورت ہوتی ہے۔ ہر معاملے میں علم غیب سے کام نہیں لیتے اگر وہ یہ کرتے تو پھر ان کی فضیلت کم ہو جاتی ہے۔

یقین علم کے ساتھ

(سوال) یقین کس طرح آتا ہے؟

(جواب) جہاں شک نہیں ہے وہی یقین ہے اور شک اس وقت تک رہتا ہے جب تک علم نہ ہو یعنی کسی بھی شے کے بارے میں مکمل علم نہ ہو جائے اس وقت تک یقین نہیں آتا۔

اور یقین کے لئے انسان کو دو کام کرنے ہوں گے پوری شدت سے غور و فکر کرنا ہوگا۔

جب یہ دو کام کوئی کرے گا تو اس کو یقین آنا شروع ہو جائے گا۔

عالم بننا اعرابی نہ بننا

(سوال) اعرابی کے کیا معنی ہیں؟

(جواب) امام جعفر صادقؑ نے فرمایا کہ جتنی چاہے تعلیم حاصل کر لو اور علم حاصل کر لو اور عالم بن جاؤ مگر اعرابی نہ بننا۔ اعرابی کے معنی ہیں اگر کسی نے حلال اور حرام نہیں سیکھا کہ کیا حرام ہے کیا

Presented by www.ziaraat.com

حلال تو اس کی یہ تعلیم بے کار ہے۔

علم کی دو بڑی قسمیں

(سوال) علم کی کون سی دو بڑی قسمیں ہیں۔

(جواب) علم کی دو بڑی قسمیں ہیں۔

(۱) علم مشروط۔ یہ وہ علم ہے جو ہم کو دیکھنے سے یا اپنی کوشش سے حاصل ہوتا ہے۔

(۲) علم حقیقی۔ یہ وہ علم ہے جو صرف اللہ کو معلوم ہے یا وہ کسی کو عطا کرے۔

مولا علیؑ اور آصف بن برخیا کے علم میں کیا فرق ہے؟

(سوال) امام سے کسی نے سوال کیا کہ آپ کے دادا مولا علیؑ اور آصف بن برخیا کے علم میں کیا فرق ہے؟

(جواب) آپ نے فرمایا کہ ایک مچھر اڑ کر سمندر میں جائے اور پانی میں بیٹھ کر اڑ جائے اور اس کے پروں پر جو پانی کے قطرے ہیں یہ علم آصف بن برخیا کا تھا اور میرے دادا علیؑ کا علم سمندر کے مانند ہے۔

اول مخلوق کون ہے نور، قلم، علم، یا عقل۔

(سوال) اول مخلوق کون ہے نور، قلم، علم، یا عقل۔

(جواب) اللہ نے سب سے پہلے ایک نور جو محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا تھا اس کا خلق کیا یہ نور ہی عین علم، عین قلم، عین عقل ہے۔ یعنی جو خلقِ کامل ہے وہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہے۔

علم کس کی مانند ہے؟

(سوال) علم کس کی مانند ہے؟

(جواب) امام نے فرمایا۔ علم نور کی مانند ہے، ہم کو نور کا طلب گار رہنا چاہیئے اس سے بیزاری نہیں

Presented by www.ziaraat.com

کرنی ہے۔

علم کی قسمیں

(سوال) علم کی کتنی قسمیں ہیں؟

(جواب) علم کی دو قسمیں ہیں۔ علمِ حقیقی۔ جو صرف اللہ کے پاس ہے۔ علمِ نفس۔ جو اللہ نے عطا کیا ہے۔

آلِ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم علم نفس کے ساتھ پیدا ہوئے یعنی ان کو نفس میں علم ہے۔

(سوال) امام زمانہ کی پیدائش کی تاریخ کیا ہے؟

(جواب) امام زمانہ کی ولادت کی تاریخ 15 شعبان ہے جس کو شب برأت بھی کہتے ہیں۔ اور اس رات کو عریضہ لکھ کر ڈالتے ہیں اور آپ عراق کے شہر سامرہ میں پیدا ہوئے۔

علم اور شجاعت کا آپس میں ربط

(سوال) علم اور شجاعت کا آپس میں کیا ربط ہے؟

(جواب) یہ ایک چیلنج ہے کہ آدمؑ سے لے کر آج تک کوئی ایسا شخص نہیں پیدا ہوا سوائے علیؑ ابن ابی طالب کے جو علم اور شجاعت دونوں ایک ساتھ رکھتے تھے کئی پر علم دیکھا جاتا ہے مگر شجاعت نہیں اور کہیں شجاعت دیکھی جاتی ہے علم نہیں مگر مولا علیؑ میں یہ دونوں چیزیں برابر تھیں۔

امام نے فرمایا کہ ہم سب اہلبیت علم شجاعت اور عبادت میں برابر ہیں۔

شجاعت۔ امام نے فرمایا کہ شجاعت یہ نہیں کہ تلوار لے کر بس نکل جائے بلکہ حق کے راستے میں اڑ جانا شجاعت ہے۔ اور طاقت کا صحیح استعمال شجاعت ہے۔ اور طاقت کا صحیح استعمال اسی وقت ہوگا جب علم ہو۔ علم کی دو خصوصیت ہیں۔

(۱) محبت پیدا کرنا (۲) قوت پیدا کرنا

قوت اس وقت تک شجاعت نہیں بنے گی جب تک اس میں علم نہ آجائے۔

Presented by www.ziaraat.com

دس محرم کو حضرت حرؑ کا امام حسینؑ کی طرف سے جنگ کرنا شجاعت تھا کیونکہ ان کو علم آ گیا کہ حق پر کون ہے تو طاقت کا صحیح استعمال کیا جو کہ شجاعت ہے۔

اہلِ علم

(سوال) اہل علم کون ہیں اور قرآن نے ان کے بارے میں کیا کہا ہے؟

(جواب) اہل علم سے مراد اہل علم یعنی وہ لوگ جن کو علم دیا اللہ نے یعنی اللہ کے عالم یعنی اہل علم وہ ہیں جن کے اندر علم نہیں بلکہ وہ علم کے اندر ہیں۔

قرآن نے ان کے بارے میں فرمایا:

(۱) سورۂ آل عمران آیت نمبر 28۔ اللہ گواہی دیتا ہے وہ ایک ہے فرشتے گواہی دیتے ہیں کہ وہ ایک ہے اہل علم گواہی دیتے ہیں کہ وہ ایک ہے کیونکہ وہ عدل پر قائم ہم ہیں۔

(۲) سورہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ میرے حبیب یہ جو لوگ تیری محفل میں بیٹھتے ہیں اور بڑے غور سے تیری باتیں سنتے ہیں اور تیری محفل کے بعد اہل علم سے پوچھتے ہیں کہ نبی کیا کہہ رہا تھا۔

سورۂ نمل آیت نمبر 16۔ قیامت کے دن اہل علم بولیں گے کہ آج کے دن ساری لغت کافروں کے لئے ہے۔

قرآن۔ قرآن کی جگہ کاغذ نہیں اہل علم کے سینے ہیں۔

اہل علم سوائے اہلبیت کے کوئی اور نہیں۔

سورۂ مجادلہ۔ جو اہل علم ہیں ان کے درجے بہت بلند ہیں۔

علم و دولت کی پیاس

(سوال) وہ کون سی چیزیں ہیں جس کی پیاس نہیں بجھتی۔

(جواب) دو چیزوں کی پیاس کبھی نہیں بجھتی۔ (۱) علم کی پیاس (۲) دولت کی پیاس

Presented by www.ziaraat.com

ارادے کی بنیاد علم

(سوال) ارادے کی بنیاد کیا ہے؟

(جواب) کسی بھی کام کا ارادہ علم کی بنیاد پر ہوتا ہے۔ جیسا علم ویسا ارادہ علم حقیقی ہے تو ارادہ پاک ہوگا پر امن ہوگا۔ اگر علم شیطانی ہے تو ارادہ فسادی فتنہ سے پُر ہوگا۔ ارادہ ہمیشہ طرز علم کی بنیاد پر ہوتا ہے۔

علم کی شکل

(سوال) علم کی کوئی شکل ہوتی ہے؟

(جواب) جس طرح پانی کی کوئی شکل نہیں اسی طرح علم کی کوئی شکل نہیں جس نفس میں علم آئے گا یا جس نفس میں ہوگا علم ویسا ہی شکل اختیار کرے گا اگر نفس پاک و پاکیزہ ہے تو علم کی شکل اور اس کا استعمال پُر امن ہوگا۔

(سوال) مولا علیؑ سے کہ آپ افضل ہیں یا آدمؑ

(جواب) مولا علیؑ نے فرمایا۔ اگر خدا قرآن میں یہ نہ فرماتا اپنے نبی سے کہ اے میرے حبیب جو نعمتیں تم کو دی گئی ہیں ان کا ذکر کرو تو میں کبھی بھی اپنے بارے میں کچھ فرماتا کہ میں افضل ہوں یا نہیں مگر کیونکہ خدا نے مجھے ان نعمتوں سے نوازہ ہے تو میں پوچھنے پر ان کا ذکر کر دیتا ہوں۔ کہ میں آدمؑ سے افضل ہوں۔

(دلیل) آدم کو اللہ نے جس گندم کھانے سے منع کیا میں نے پوری زندگی گندم نہیں کھائی میں صرف جو کھاتا رہا آدم کو میرے نام کی صفات بتانے کی بنا پر فرشتوں نے سجدہ کیا اس لئے میں افضل ہوں۔

Presented by www.ziaraat.com

علم کیا ہے؟

سوال۔ علم کیا ہے اور عمل سے اس کا کیا تعلق ہے؟

جواب۔ مولا علیؑ نے فرمایا۔ جب علم آجائے تو اس پر عمل کر کیونکہ جہاں علم پر عمل نہیں ہوگا وہاں علم ٹھہرتا نہیں کیونکہ بغیر عمل کے شیطان اس کو بھلا دیتا ہے۔ یعنی علم کی بقا عمل میں ہے علم اور عمل میں جدائی ممکن نہیں۔ اگر علم کو اپنے پاس روکنا ہے تو عمل کے ذریعہ عمل کا بہترین طریقہ علم کو نشر کرنا ہے دوسروں کو بتاؤ۔

علم میں بھی۔ ع۔ل۔م۔ ہے اور عمل میں بھی ع۔م۔ل۔ صرف لکھنے کا طریقہ مختلف ہے۔ اس لئے عالم وہ ہی ہے جو باعمل ہو ورنہ وہ عالم نہیں عیار ہے۔

علم ہمیشہ عمل کو آواز دیتا ہے۔ ہے اگر عمل نہیں کیا گیا تو علم گزر جائے گا اور آپ جاہل رہ جائیں گے۔

کس علم سے انسان کے مسائل حل ہوتے ہیں؟

سوال۔ کس علم سے انسان کے مسائل حل ہوتے ہیں؟

جواب۔ ماضی کے علم سے آپ کے گھر میں کوئی چراغ نہیں روشن ہو جائے گا کہ رسول ﷺ کی کتنی بیٹیاں تھی رسول ﷺ کے کتنے بیٹے تھے یا فلاں نبی کی والدہ کا کیا نام تھا یہ سب ماضی کا علم ہے اس سے آپ کو ہدایت نہیں ملے گی اگر آپ کو ہدایت چاہئے تو شریعت کا علم حاصل کرے۔

علم وفن سے کیا مراد ہے؟

سوال۔ علم وفن سے کیا مراد ہے؟

جواب۔ علم۔ کوئی بھی شے جس کی کوئی بھی تصویر ہمارے ذہن میں بن جائے اور ہم اس کے

Presented by www.ziaraat.com

بارے میں سوچے اور فکر کریں علم کہلاتا ہے علم کسی بھی شے کے بارے میں کچھ بھی جاننا علم کہلاتا ہے۔ جتنی جو کوشش کرے گا اتنا اس کو علم مل جائے گا۔

علم و حکمت۔ علم تو انسان خود سے کوشش کرے حاصل کر سکتا ہے مگر حکمت اس وقت آئے گی جب اللہ کی طرف سے عطا ہو۔ علم و حکمت آ نہیں سکتی جب تک کہ انسان متقی نہ ہو۔ علم حکمت کے بغیر شیطانی علم ہے اور علم و حکمت رحمانی علم ہے۔

فن۔ کسی چیز کے بارے میں علم حاصل کر کے بار بار اس کی ریاضت کرے تو اس کو فن کہتے ہیں۔

مولا علیؑ فرماتے ہیں کہ علم بغیر عمل کے بے کار ہے۔ علم حاصل کر کے عمل نہ کرو تو شیطان اس کو بھلا دے گا۔ مولا علیؑ فرماتے ہیں جب علم آجائے تو اس کو نشر کرو تا کہ تمہارے علم میں اضافہ ہو۔

دولت خرچ کرنے سے کم ہوتی ہے علم خرچ کرنے سے بڑھتا ہے۔ علم چراغ ہے عقل ہے۔

عقل صرف کسی شے کے اچھے اور برے ہونے میں تمیز کرتی ہے مگر علم ہے جو اچھے کو اپناؤ اور برے سے دور رہو ثابت کرتا ہے۔

کیا نبی یا رسول یا امام کو علم غیب ہوتا ہے؟

سوال۔ کیا نبی یا رسول یا امام کو علم غیب ہوتا ہے؟

جواب۔ جی ہاں ہوتا ہے۔ دلیل۔

سورہ جن۔ غائب کا عالم اللہ ہے وہ علم غیب کسی کو نہیں بتاتا مگر رسولوں میں سے جن کو چن لے۔

علم اور حکمت میں فرق

سوال۔ علم اور حکمت میں کیا فرق ہے؟

جواب۔ علم انسان اپنی کوشش سے حاصل کر سکتا ہے مگر حکمت اللہ کی طرف سے ملتی ہے۔

Presented by www.ziaraat.com

علم و معرفت

سوال۔ علم و معرفت کس طرح حاصل ہوتا ہے۔

جواب۔ علم مارفیت کا پہلا قدم پیٹ خالی ہو۔

دوسرا قدم نماز قائم کرو۔ تو انسان علم و مارفیت حاصل کر لے گا۔

علم کیا ہے؟

سوال۔ علم کیا ہے؟

جواب۔ کسی بھی شے کی حقیقت یا کسی بھی امر کی حقیقت کو جاننا علم ہے علم اس وقت فضیلت بن جاتا ہے جب اس پر عمل ہو۔ علم اور عمل دونوں میں ا۔ل۔م شامل ہیں صرف لکھنے کا فرق ہے۔

علی علم حاصل کر کے عمل کرو اگر عمل نہیں کیا تو علم خارج ہو جائے گا۔ اگر علم کو اپنے نفس کا جز بنانا ہے تو عمل کرے۔

علیؑ نے فرمایا علم آجائے تو نشر کرو ورنہ تو بھول جائے گا۔ اور جب ہم علم حاصل کرنے کے بعد عمل کریں گے تو عبرت حاصل ہوگی اور جب عبرت حاصل ہوگی تو بصیرت حاصل ہو جائے گی۔

علم اور یقین میں کیا فرق ہے؟

سوال۔ علم اور یقین میں کیا فرق ہے؟

جواب۔ علم جاننے سے، چھونے سے محسوس کرنے سے، دیکھنے سے ہنسنے سے آتا ہے۔ علم تبدیل ہوتا رہتا ہے علم میں اضافہ ممکن ہے اور کمی بھی ممکن ہے کیونکہ اگر علم پر عمل نہ کیا جائے تو آپ وہ علم بھول جائیں گے علم کا ٹھکانہ دماغ ہے۔

یقین۔ فکر سے آتا ہے اور جب یقین آجائے تو پھر تبدیل نہیں ہوتا ایک لمحہ کے لئے اللہ کے قانون پر فکر کرنا ہزار سال کی عبادت سے بہتر ہے۔ یقین کا ٹھکانہ دل ہے۔ یقین عبادت سے آتا ہے۔

Presented by www.ziaraat.com

قرآن۔اپنے رب کی اتنی عبادت کر کہ یقین آجائے۔

علم اور دولت میں فرق

سوال۔علم اور دولت میں کیا فرق ہے؟

(۱)علم دولت سے بڑھ کر ہے علم خرچ کرنے سے بڑھتا ہے اور دولت کم ہوتی ہے۔

(۲)علم والوں کو لوگ مرنے کے بعد بھی یاد کرتے ہیں دولت والوں کو لوگ مرنے کے بعد بھول جاتے ہیں۔

(۳)علم انسان کی حفاظت کرتا ہے اور دولت کی حفاظت انسان خود کرتا ہے۔

(۴)علم والوں کے دشمن کم اور دولت والوں کے دشمن بہت ہوتے ہیں۔

(۵)علم والے کو لوگ ہمیشہ اچھے لفظوں میں یاد رکھتے ہیں اور دولت والوں کو اس وقت تک یاد کرتے ہیں جب تک وہ زندہ رہتے ہیں۔

علامہ کے معنی

سوال۔علامہ کے کیا معنی ہیں۔

جواب۔بہت ساری چیزوں کے بارے میں علم رکھنے والے کو علامہ کہتے ہیں۔اللہ کی معرفت تو کسی بندے کے بس میں نہیں مگر اہلبیت کی معرفت کسی انسان کوشش کر سکتا ہے اگر بقا چاہتا ہے۔ معرفت اہلبیت کے بغیر انسان فنا کی طرف ہے معرفت اہلبیت آ گئی تو بقا کی طرف ہو گیا۔

یہ کیسے ممکن ہے کہ آدم کو وہ اسم معلوم تھے اور فرشتوں کو نہیں۔

سوال۔یہ کیسے ممکن ہے کہ آدم کو وہ اسم معلوم تھے اور فرشتوں کو نہیں۔

جواب۔اللہ کا سوال کرنا کہ بتاؤ ان ناموں کو آدم اور فرشتوں دونوں سے اس بات کا ثبوت ہے کہ فرشتے بھی جانتے تھے ان ناموں کو اور آدم بھی۔ایک کلاس روم میں تمام شاگرد فرسٹ نہیں

Presented by www.ziaraat.com

آئے اس کی وجہ یہ نہیں کہ استاد تمام شاگردوں کو ایک جیسا نہیں پڑھاتا اپنی صلاحیت کی بات ہے۔

اللہ کے نزدیک خلیفہ میں کیا صلاحیت ہونی چاہیئے؟

سوال۔ اللہ کے نزدیک خلیفہ میں کیا صلاحیت ہونی چاہیئے؟

جواب۔ علم اور شجاعت۔

قرآن۔ ہم نے طالوت کو تمہارا سرپرست بنایا کیونکہ وہ علم اور جسم میں تم میں سب سے زیادہ ہے۔

معصوم نے فرمایا کہ جسم سے مراد شجاعت ہے۔ یعنی اللہ کے خلیفہ میں دو چیزیں ضروری ہیں علم اور شجاعت۔

نور سے کیا مراد علم و حکمت

سوال۔ نور سے کیا مراد ہے؟

جواب۔ نور سے مراد کوئی روشنی یا کوئی روشن چراغ نہیں بلکہ نور سے مراد وہ علم اور حکمت ہے جو اللہ اور اس کے منتخب ہستیاں ہیں۔

دلیل۔ سورہ نور۔ اللہ نور ہے زمین اور آسمانوں کا اس کے نور کے مثل ہے ایک محراب ہے۔ محراب میں چراغ ہے اور چراغ میں تیل ایک اسے زیتون کے درخت سے ہے اور چراغ پر ایک قندیل ہے اور چراغ کی لو نہ شرقی ہے نہ غربی اور اس کے نور میں اضافہ ہی ہوتا رہتا ہے۔

اس آیت میں۔

محراب سے مراد رسالت ہے۔

چراغ سے مراد شمع رسالت ہے۔

چراغ پر قندیل سے مراد امامت ہے۔

Presented by www.ziaraat.com

شجر سے مراد نسل ابراہیم ہے۔

شرقی اور مغربی سے مراد ابراہیم نہ عیسائی نہ یہودی وہ تو مسلمان تھے۔

یعنی نور سے مراد وہ ہستیاں ہیں جو اللہ کو بہت عزیز ہیں۔

سورہ مائدہ آیت نمبر 44۔ ہم نے توریت کو نازل کیا جس میں ہدایت بھی ہے اور نور بھی ہے۔

سورہ مائدہ آیت نمبر 46۔ ہم نے انجیل کو نازل کیا جس میں ہدایت بھی ہے اور نور بھی ہے۔

یعنی کتاب نور ہے۔ اور سورہ رعد میں کہا کہ اے میرے حبیب تیری نبوت کے گواہ کے لئے اللہ کافی اور وہ جس کو ہم نے پوری کتاب کا علم دیا یعنی پوری کتاب کا علم والا بھی نور ہوا تو پھر یہاں نور سے مراد علیؑ ہیں۔

سورہ نمبر 68 آیت نمبر 8۔

ایمان لاؤ اللہ پر ایمان لاؤ رسول ﷺ پر اور اس نور پر جس کو ہم نے رسول ﷺ کے ساتھ نازل کیا۔

یہاں نور سے مراد علیؑ ہیں کیونکہ قرآن رسول ﷺ پر آیا رسول ﷺ کے ساتھ نہیں۔

سورہ نساء نمبر 4۔ اے لوگو تمہاری طرف اللہ کی جانب سے رسول ﷺ اور چمکتا ہوا نور آیا۔

یہاں نور سے مراد علیؑ۔

سورہ مائدہ آیت نمبر 15۔ اے لوگو تمہاری طرف اللہ کی جانب سے کتاب مبین آئی اور نور آیا۔

یعنی کتاب سے مراد قرآن اور نور سے مراد ذات علیؑ ہے۔

سورہ صافات آیت نمبر 8۔ میرے حبیب یہ لوگ اللہ کے نور کو جو تیرے اندر سمایا ہوا ہے اپنی پھونک سے بجھانا چاہتے ہیں مگر اللہ اس نور کو کامل کر کے رہے گا یہاں نور سے مراد ذات علیؑ ہیں۔

سورہ اعراف آیت نمبر 147۔ اے رسول ﷺ جو تجھ پر ایمان لائے اور جنھوں نے تیری عزت کی اور تیری نصرت کی اور اس نور کی اتباع کی جو ہم نے تیرے ساتھ نازل کیا بس یہ ہی وہ لوگ ہیں جو فلاح پا گئے۔

Presented by www.ziaraat.com

نور سے مراد ذات علیؑ اور اتباع سے مراد اہلبیت کی اتباع کرنا ہے۔

لحد اور علم

سوال: رسول ﷺ کی حدیث ہے کہ علم حاصل کرو ماں کی گود سے لحد تک۔ یہ لحد میں کون سا علم حاصل ہو رہا ہے؟

جواب: شیعہ وہ واحد مذہب جس میں بچہ کو پیدا ہوتے ہی اس کے کان میں اذان اور اقامت، ذکر توحید و رسالت اور امامت و حدیث علیؑ کا علم دے دیا جاتا ہے۔ اور پھر جب کوئی مرجاتا ہے تو مردے کو ہلا کر یہ کہا جاتا ہے قبر میں ڈالنے سے پہلے کہ سن اور سمجھ دو فرشتے منکر اور نکیر آئیں گے تین سوال پوچھیں گے۔ (۱) تمہارا رب کون ہے؟ (۲) تمہارا رسول ﷺ کون ہے؟ (۳) تمہارا امام کون ہے؟ تو نبی ﷺ کی یہ حدیث سوائے شیعہ مذہب کے کوئی عمل نہیں کرتا۔

علم غیب کس کو ہے؟

سوال: علم غیب کس کو ہے؟

جواب: سورہ جن: علم غیب صرف اللہ کو معلوم ہے یا وہ رسول ﷺ جن کو اس نے مصطفیٰ کیا۔

مرتضیٰ: اپنی رضا کے لئے چنا ہوں۔ مجتبیٰ: اپنے منصب کے لئے چنے۔ مصطفیٰ: اللہ کا چنا ہوا ہر عیب سے پاک۔

تو ثابت ہوا نبی یا رسول ﷺ یا امام یہ سب اللہ کے چنے ہوتے ہیں تو یہ سب علم غیب جانتے ہیں۔

سوال: جو نظر نہیں آتا اس سے محبت کیسے کرے؟ جبکہ قرآن کہہ رہا ہے کہ رسول ﷺ کی اہلبیت سے محبت کرو۔

جواب: سورہ فاطر آیت 6 # شیطان تمہارا دشمن ہے تم بھی اس سے دشمنی کرو۔ شیطان نظر تو آتا نہیں تو کیسے دشمنی کریں۔ یعنی جو نظر نہیں آتا قرآن کی روح سے اس سے نفرت اور دشمنی ہو سکتی

Presented by www.ziaraat.com

ہے تو اہلبیت جو نظر آتے ہیں ان سے محبت کیوں نہیں ہو سکتی۔

علامہ کے معنی

سوال: علامہ کے کیا معنی ہیں؟

جواب: بہت ساری چیزوں کے بارے میں علم رکھنے والے کو علامہ کہتے ہیں۔

علم اور ہنر میں کیا فرق ہے؟

سوال: علم اور ہنر میں کیا فرق ہے؟

جواب: حدیث: رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ علم صرف تین قسم کے ہیں ان کے علاوہ جو کچھ انسان جانتا ہے وہ علم نہیں ہنر ہے۔ علم ہمیشہ لامحدود ہوتا ہے ہنر محدود ہے۔ (۱) قرآن کا علم (۲) حدیث کا علم (۳) عدل وانصاف کا علم

علم اور حکمت میں کیا فرق ہے؟

سوال: علم اور حکمت میں کیا فرق ہے؟

جواب: کسی شے کا جاننا علم کہلاتا ہے اور علم کا صحیح استعمال حکمت کہلاتا ہے۔

علم اور عقل میں کیا فرق ہے؟

سوال: علم اور عقل میں کیا فرق ہے؟

جواب: علم چراغ کا عقل اگر عقل بغیر علم کے ہے تو وہ گمراہ ہے۔ مولا علیؑ نے فرمایا کہ علم اس وقت تک رہتا ہے جب تک اس پر عمل کیا جائے جب علم پر عمل نہ کرے علم وہاں سے خارج ہو جاتا ہے۔ مولا علیؑ نے فرمایا اللہ کی معرفت حاصل کرنا اور اپنی صلاحیت کو اللہ کے سپرد کرنا علم ہے۔ یعنی معرفت الٰہی حاصل کرتے چلے جاؤ علم آتا چلا جائے گا اور جب علم آئے گا تو تم میں صلاحیت پیدا ہو جائے گی پھر اس صلاحیت کو اللہ کے بتائے ہوئے اصول پر استعمال کرنا ہے اسی

Presented by www.ziaraat.com

کا نام علم ہے۔

علم کا مطلب کیا ہے؟

سوال: علم کا مطلب کیا ہے؟

جواب: علم کا مطلب خیر ہی خیر ہے۔ جہاں علم ہوگا وہاں خیر ہوگا جہاں علم نہیں وہاں شر ہی شر ہے۔

عالم کی کیا پہچان ہے؟

سوال: عالم کی کیا پہچان ہے؟

جواب: عالم کی پہچان ہے کہ وہ انکسار ہوگا یعنی جہاں علم ہے وہاں انکساری ہے جہاں علم نہیں وہاں سرکشی ہے۔ امام نے فرمایا علم کسی قسم کا ہو عین مرضی معبود کے مطابق استعمال ہو تو علم ہے ورنہ شر ہے۔ جہاں علم ہے وہاں عدل ہے یعنی یہ ہو نہیں سکتا کہ ایک شخص علم رکھتا ہے اور پھر عالم ہو۔ اس لئے توحید اور عدل ساتھ ساتھ ہیں کیونکہ اللہ عین علم ہے۔ یعنی جہاں علم وہاں عدل تو پھر اس کی ذات جو کہ علم ہی علم ہے تو کتنا عدل ہوگا۔

انسان کے رتبے کس طرح بنتے ہیں؟

سوال: انسان کے رتبے کس طرح بنتے ہیں؟

جواب: قرآن نے کسی بھی انسان کے رشتے کی بلندی اس کے علم پر رکھی ہے جتنا علم ہوگا اتنا اس کا رتبہ بلند ہوگا۔

علم کب تک حاصل کرنا ہے؟

سوال: علم کب تک حاصل کرنا ہے؟

جواب: رسول ﷺ نے فرمایا علم حاصل کرو ماں کی گود سے قبر کی گود تک۔ اور اللہ کوئی ایسا دن نہ گزرے میری زندگی کہ اس دن مجھے علم کی کوئی بات نئی معلوم نہ ہوئی ہو۔

Presented by www.ziaraat.com

سوال: معصوم اپنا سجدہ کیوں دیکھتا ہے؟

جواب: معصوم سجدہ اس وقت دیکھتا ہے جب اس کو اپنے اقتدار کی حدود کو بتانا مقصود ہو۔

کیا علم ہر ایک کے پاس آسکتا ہے؟

سوال: کیا علم ہر ایک کے پاس آسکتا ہے؟

جواب: حقیقی علم صرف اس کے پاس آئے گا جو متقی ہو اگر انسان متقی ہے تو علم اس کے پاس آجائے گا اور متقی نہیں ہے تو علم تو حاصل کرے گا مگر شیطانی علم رکھے گا وہ کبھی بھی اس علم سے انسان کو نقصان پہنچا سکتا ہے مگر کوئی متقی ہے تو پھر علم رحمانی بن جائے گا یعنی اگر کوئی متقی ہوگا تو علم حکمت بن جائے گا۔

علم اور آل علم سے کیا مراد ہے؟

سوال۔ علم اور آل علم سے کیا مراد ہے؟

جواب۔ قرآن۔ جو کچھ اللہ کے پاس ہے وہ آل علم ہے۔

حدیث۔ میں آل علم کا شہر ہوں اور علیؑ اس کا دروازہ۔

علم ایک خوبی ہے۔

آل علم سے مراد ہر علم ہے۔

یعنی محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور علم پر علم کے شہر اور دروازہ ہیں۔

اس کائنات کو عالم کیوں کہتے ہیں۔

سوال۔ اس کائنات کو عالم کیوں کہتے ہیں۔

جواب۔ عالم میں سے اگر ا نکالا جائے تو علم بنتا ہے۔ یعنی عالم وہ شے جس سے کچھ حاصل کیا جائے یعنی یہ پوری کائنات وسیلہ علم ہے اس لئے اس کا عالم کہتے ہیں۔

Presented by www.ziaraat.com

مومن

مومن کے فرائض

سوال: مولا علی علیہ السلام نے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خدا سے پوچھا کہ مجھے پر کیا فرض ہے۔

جواب: رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خدا نے فرمایا۔ اللہ اور رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اطاعت

مومن کی منزل

سوال: مومن کی منزل جنت ہے؟

جواب: ہماری منزل جنت نہیں بلکہ خالق جنت ہونا چاہیئے۔ اگر ہم خالق جنت کی بارگاہ میں سرخرو اور کامیاب ہو کر پہنچے گے تو پھر ہم جنت کے طلب گار نہ ہوں گے بلکہ جنت ہماری طلب گار ہو گی۔

کیونکہ جنت خالق نہیں مخلوق ہے اور مومن کو خالق کی تمنا کرنا ہے مخلوق کی نہیں۔

مومن کا نظریہ

سوال: مومن کو کس نظریہ کے ساتھ اس دنیا میں جینا ہے۔

جواب: ایک ہے مرجانا اور ایک ہے مرمٹنا جن کے پاس کوئی نظریہ نہیں جینا کا کوئی دلیل نہیں وہ مر جاتے ہیں۔

مگر جن کے پاس علمی اور عقلی دلیل ہے وہ مرتے نہیں مرمٹتے ہیں۔

مرجانا مجبوری ہے مرمٹنا اختیار ہے۔

اب ہر ایک کو اختیار ہے کہ اس کو مرنا ہے یہ مرمٹنا ہے یعنی مرنا ہے یا کسی کے لئے مرنا ہے کسی کے نام پر مرے اور کسی کے لئے مرمٹ جائے اس کا اختیار آپ کو ہے۔

Presented by www.ziaraat.com

ہر ایک کے پاس زندگی گزارنے کا ایک نظریہ ہے جس کے پاس کوئی نظریہ نہیں یہ بھی ایک نظریہ کہلاتا ہے۔

آپ جو چاہیں نظریہ استعمال کرے بس یہ فکر کرے کہ اس نظریہ نے آپ کو دلی طور پر ذہنی طور پر مطمئن کر دیا ہے اور آپ دوسرے کو بھی عقلی اور علمی دلیل دے سکتے ہیں۔

اور آپ کے نظریہ کے خلاف جو نظریہ ہے اس کے لئے آپ کے پاس کیا علمی اور عقلی دلیل ہے۔

جب کسی مومن کی روح آسانی سے نہ نکل رہی ہو تو کیا کریں؟

سوال: جب کسی مومن کی روح آسانی سے نہ نکل رہی ہو تو کیا کریں؟

جواب: معصوم نے فرمایا کہ جب کسی مومن کا دم آسانی سے نہ نکلے تو اس کو اس مقام پر لیٹا دے جہاں وہ روزانہ نماز پڑھتا تھا تو اس کا دم آسانی سے نکل جائے گا۔

مومن کے لئے موت کیسی ہے؟

سوال: مومن کے لئے موت کیسی ہے؟

جواب: معصوم نے فرمایا کہ موت مومن کے لئے ایسا ہوتی ہے جیسے پھول سے خوشبو نکل جائے۔

مومن کے لئے موت ایک کنجی ہے حیات کی۔ اصل میں روح بڑی تکلیف سے نکلتی ہے مگر کیونکہ مومن کو محمد و آل محمد سے روحانی محبت ہوتی ہے جو کہ PAIN CALEAR کا کام کرتی ہے۔

ایمان کس طرح آتا ہے؟

سوال: ایمان کس طرح آتا ہے؟

جواب: کوئی بھی حقیقت جو وجود رکھتی ہے۔ اس کے بارے میں علم اور معرفت کے بعد جو یقین آتا ہے اس کا نام ایمان ہے۔

یعنی آپ نے کسی کے بارے میں سنا اس کو کہتے ہیں جاننا پھر آپ نے اس کو دیکھ لیا اور اس کے

Presented by www.ziaraat.com

نقصان اور فائدے کے بارے میں معرفت حاصل کر لی اس کو کہتے ہیں پہچاننا اب جاننے اور پہچاننے کے بعد جو علم آیا اس کا نام ہے ایمان۔

انسان مومن کب بنتا ہے؟

سوال: انسان مومن کب بنتا ہے؟

جواب: امام نے فرمایا تین چیزیں جب تک کسی میں پیدا نہ ہو جائے وہ مومن نہیں بن سکتا۔

(۱) لوگوں کے عیب چھپانا

(۲) نبی سے خوش اخلاقی کرنا

(۳) امام کے حکم کی تعمیل کرنا۔

یہ چیزیں آجاتی ہیں تو انسان مومن بن جاتا ہے۔

مومن کو اپنی زندگی کس طرح گزارنی ہے؟

سوال: مومن کو اپنی زندگی کس طرح گزارنی ہے؟ کافر یا مشرک۔ مسلمان اور مومن کے ساتھ

جواب: ان تینوں کے ساتھ مومن کو تین طریقوں سے زندگی گزارنی ہے۔

(۱) انصاف کے ساتھ زندگی۔

یہ ان لوگوں کے ساتھ برتاؤ کرنا ہے جو کافر ہیں یا مشرک۔ یعنی جتنا کام اتنی مزدوری ادا کر دے۔ انصاف کہلاتا ہے۔

جس کا جو حق بنتا ہے وہ اسے دے دو یہ انصاف کہلاتا ہے۔

(۲) احسان کے ساتھ زندگی۔

یہ مسلمان کو مسلمان کے ساتھ کرنا ہے۔ یہ زندگی مومن کی مسلمان کے ساتھ گزارنی ہے یعنی جتنا کام اس سے ذرہ زیادہ مزدوری اگر کام کے دوران کھانا یا کپڑے وغیرہ جو آپ کے پاس فالتو ہیں اس کو دے یہ احسان کی زندگی ہے۔

Presented by www.ziaraat.com

(۳) ایثار کی زندگی یعنی کام کی اجرت کے بعد شکریہ بھی ادا کرے اور جو چیز آپ کے استعمال کی ہے وہ اس کو دے دی یعنی قربانی دی خود کو تکلیف میں رکھ کر دوسرے کو سکون اور راحت دینا ایثار کہلاتا ہے جو مومن کو ہمیشہ مومن سے کرنا ہے۔

یعنی کافر سے انصاف جو اس کا حق بنتا ہے وہ دیا۔ مسلمان سے لحاظ یعنی اس کو اس کے حق سے زیادہ دے دیا یہ احسان کہلاتا ہے۔

مومن کو اپنی حیثیت کے مطابق سمجھا اور اپنے پاس سے تھوڑی تکلیف برداشت کر کے قربانی دینا ہے جو کہ ایثار کہلاتا ہے۔

امام کا چاہنے والا

سوال: امام جعفر صادقؑ سے کسی نے پوچھا کہ آپ کے چاہنے والوں کی پہچان کیا ہے؟

جواب: امام نے فرمایا کہ اگر کسی شہر میں ایک لاکھ لوگ رہتے ہیں تو ہمارا چاہنے والا ان ایک لاکھ میں نمبر ا ہوگا عبادت میں اخلاق میں علم میں شجاعت میں سخاوت میں یقین میں۔

ایمان کی پہچان

سوال: ایمان کی پہچان کیا ہے؟

جواب: امام نے فرمایا کہ ایمان کی پہچان یہ ہے اگر کسی کے دل میں ایمان ہے تو وہ ذرا سی نیکی پر خوشی محسوس کرتا ہے۔ ذرا سے گناہ ہو جائے تو غم محسوس کرتا ہے۔

کافر اور مومن کی زندگی میں کیا فرق ہے؟

سوال۔ کافر اور مومن کی زندگی میں کیا فرق ہے؟

جواب۔ کافر مرنے کے لئے زندگی گزارتا ہے۔ مومن زندگی کے لئے مرتا ہے۔

Presented by www.ziaraat.com

ایمان والوں کا امتحان

سوال۔ اللہ ایمان والوں کا امتحان کیوں لیتا ہے؟

جواب۔ ایمان والوں کا امتحان اس لئے ہوتا ہے کہ ان کے درجہ بلند ہو اور جن کا ایمان ابھی کامل نہیں وہ سبق لے کہ مومن کا مطلب ہے اللہ نے اس کی جان و مال جنت کے عوض خرید لی اب ان کو کسی قسم کا خوف نہیں ہونا چاہیئے۔

قرآن۔ ہم نے نفس دیا انسان کو اور اس کو وحی کر دی کہ اس کے لئے اچھا کیا ہے اور برا کیا ہے؟

بس امتحان لینے کی وجہ ایمان والوں سے یہ ہے کہ اللہ چاہتا ہے جیسا نفس دیا تھا ویسا ہی واپس ہو۔

ایمان اور مومن

سوال۔ کیا ہم ایمان لانے کے بعد مومن بن گئے۔

جواب۔ امام نے فرمایا کہ ایمان لانے کے بعد اگر تم نے علم حاصل نہیں کیا معرفت رسول اور اہلبیت حاصل نہیں کی تو منافق تم کو گمراہ کر دے گے اس لئے ضروری ہے ایمان لانے کے بعد معرفت نبی اور اہلبیت ہو جائے۔ معاویہ نے مولا علیؑ کو خط میں لکھا کہ تم کیا حق اور باطل کی بات کرتے ہوں تمہاری یہ بات یہاں کوئی نہیں سنے گا کیونکہ میں جن لوگوں پر حکومت کرتا ہوں وہ اتنے جاہل ہے کہ اونٹ اور اونٹنی میں تمیز نہیں کر سکتے۔ تو وہ حق و باطل میں کیا تمیز کریں گے۔

مومن اور محسن میں فرق

(سوال) مومن اور محسن میں کیا فرق ہے؟

(جواب) ایمان لانے والے کو کہتے ہیں اور جو ایمان پر قائم ہو اس کو مومن اور جو پہلے سے ایمان لایا ہو اس کو محسن کہتے ہیں۔

Presented by www.ziaraat.com

یعنی ابو طالب مومن نہیں محسن رسول تھے اسی طرح وعدہ کرنے والے کہتے ہیں مومن اور جو وعدہ پورا کردے اس کو کہتے ہیں وفادار محسن۔

امام کی محبت

(سوال) امام سے کہا گیا کہ آپ کی محبت ہم مومنین پر کیوں واجب کی گئی؟

(جواب) آپ نے فرمایا ہماری محبت اس لئے واجب قرار دی کیونکہ ہم مرتد نہیں ہوتے۔

قرآن: اللہ نے ایک قوم پیدا کردی ہے جو کبھی کفر نہیں کرتے۔

مومن کون ہے؟

(سوال) مومن کون ہے؟

(جواب) مولا علی نے فرمایا۔ مومن وہ ہے جس کے دل میں غم ہو مگر چہرہ مسکراتا رہے اور مومن وہ ہے جو تکبر نہیں کرتا اور کسی کی برائی کے لئے آمادہ نہیں ہوتا

مومن کا سب سے بڑا اعزاز

(سوال) مومن کا سب سے بڑا اعزاز کیا ہے؟

(جواب) مولا علیؑ نے فرمایا۔ کہ میری عزت اور اعزاز کے لئے اتنا کافی ہے کہ میں تیرا بندہ ہوجاؤں اور میرے فخر کے لئے اتنا کافی ہے کہ تو میرا رب ہے۔ میں نے تجھے ویسا ہی پایا جیسا رب میں چاہتا تھا اب مجھے ویسا بنادے کہ جیسا تو چاہتا ہے۔

پہلے مومن پھر کافر پھر مومن

(سوال) قرآن میں ہے۔ وہ لوگ جو پہلے مومن ہوئے اور پھر کافر ہوئے پھر مومن ہوئے اور پھر کافر ہو گئے۔ یہ کون لوگ ہیں۔

(جواب) یہ وہ لوگ ہیں جو رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے قریب ترین صحابی اپنے آپ کو کہلاتے تھے جب

Presented by www.ziaraat.com

رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی رحلت ہونے لگی تو رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قلم مانگا تو انھوں نے انکار کیا مومن سے کافر ہو گئے۔

پھر انھوں نے معافی مانگی پھر مسلمان ہو گئے پھر رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کہا کہ بیماری کی وجہ سے حزیان بول رہے ہیں پھر کافر ہو گئے۔ پھر توبہ کی معافی مانگی مگر رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی رحلت ہو گئی معافی کا موقعہ ہی نہیں ملا آپ تاریخ پڑھے اور تلاش کرے کہ یہ کون لوگ تھے۔

امامؑ اور ایک مومن کی زندگی میں فرق

(سوال) امام کی زندگی اور ایک مومن کی زندگی میں کیا فرق ہے؟

(جواب) مومن اپنی زندگی کو آسان بنانے کے لئے گزارتا ہے وہ کام کرتا ہے جس سے اس کو فائدہ ہو مگر امام کی زندگی چاہے امام کو فائدہ ہو یا نقصان صرف اور صرف اللہ کی پسند کے مطابق گزارتے ہیں۔

ان مقام پر جہاں اللہ نے ہر ایک کو یہ چھوٹ دی ہے کرو یا نہ کرو مگر امام وہاں بھی وہ کرتا ہے جو اللہ کو پسند ہو۔

مومن کو کس طرح زندگی گزارنا ہے؟

(سوال) مومن کو کس طرح زندگی گزارنا ہے؟

(جواب) مولا نے فرمایا۔

(۱) مومن کا بہترین سرمایہ توحید ہے۔

(۲) بہترین پیشہ عمل صالح ہے۔

(۳) بہترین میراث علم ہے۔

Presented by www.ziaraat.com

نماز مومن کی معراج

(سوال) نماز مومن کی معراج ہے کیسے؟

(جواب) اگر نماز میں وہ تمام چیزیں ہیں جو معراج میں رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تھی تو نماز مومن کی معراج ہے۔

معراج میں رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دل میں علیؑ کی محبت تھی اس لئے اللہ نے علیؑ کے لہجے میں گفتگو کی اگر نماز میں آپ کے دل میں بھی علیؑ کی محبت ہے تو آپ کی نماز آپ کی معراج ہوگی۔ کیونکہ معراج کا اصل مقصد نبی کو ولایت کی اہمیت سے آگاہ کرنا تھا اور ایک بڑی آیت کو دیکھتا تھا جو محبتِ ولایت تھی۔

مومن کی ضد

(سوال) مومن کی ضد کیا ہے؟

(جواب) قرآن۔ قرآن مومن کے لئے فائدہ اور ظالم کے لئے خسارہ ہے۔

یعنی قرآن مومن کے مقابلے میں جو ضد لایا وہ ظالم ہے اللہ کافر مشرک، منافق کو نہیں لایا مومن کے مقابلے میں بلکہ ظالم کو لایا کیونکہ جو ظالم ہے وہ مشرک بھی ہوسکتا ہے۔ وہ کافر بھی ہوسکتا ہے۔ وہ منافق بھی ہوسکتا ہے۔

بس مومن کی شرط ہے وہ کبھی ظالم نہیں ہوسکتا۔

(دلیل) جب ابراہیمؑ نے اللہ سے دعا کی کہ میری ذریت میں امامت کو قائم رکھ تو اللہ نے کہا ہاں رکھوں گا مگر ظالم کو نہیں۔

انسانوں سے ہم ایک مومن ہونے کے ناطے کس طرح ملیں؟

(سوال) انسانوں سے ہم ایک مومن ہونے کے ناطے کس طرح ملیں؟

Presented by www.ziaraat.com

(جواب) امام جعفر صادقؑ نے فرمایا۔ بہترین عمل لوگوں سے محبت کرو تو لوگ تم سے محبت کریں گے۔

امام نے فرمایا کہ۔ خوش اخلاقی گناہ کو اس طرح غائب کر دیتی ہے جیسے دھوپ شبنم کو غائب کر دیتی ہے۔

اسلام اور ایمان میں فرق

سوال۔ اسلام اور ایمان میں کیا فرق ہے؟

جواب۔ سورہ حجرات۔ میرے حبیب یہ عرب تیرے پاس آ کر کہتے ہیں کہ ہم بھی ایمان لے آئیں ہیں تو ان سے کہہ دے کہ تم اسلام لائے ہو ایمان ابھی تمہارے حلق سے نیچے نہیں اترا ہے۔

یعنی صرف زبان سے بولنا مسلمان بنانا ہے دل سے یقین کر لینا مومن بن جانا ہے۔ پھر اس پر عمل کرنا متقی بن جانا ہے۔ بس جو صرف زبان سے بولا جائے وہ اسلام جو دل سے یقین کی منزل پر آ جائے وہ ایمان کہلاتا ہے۔

تقویٰ اور ایمان کیا ہے؟

سوال۔ تقویٰ اور ایمان کیا ہے؟

جواب۔ حدیث۔ یا علی آپ کی محبت تقویٰ بھی ہے اور ایمان بھی۔

سوال۔ اگر دنیا کا ہر انسان علی کی محبت کا اقرار کر لیتا تو کیا ہوتا؟

جواب۔ حدیث۔ اگر انسان علی کی محبت اور ولایت سے انکار نہ کرتے تو اللہ دوزخ کی آگ کو ٹھنڈا کر دیتا۔

Presented by www.ziaraat.com

جنت مومن کی وراثت

سوال۔ جنت مومن کی وراثت ہے جبکہ مومن تو بہت کام کرتا ہے پھر یہ کیسے ممکن ہے؟

جواب۔ وراثت کا مطلب ہ مال و دولت جو بغیر محنت کے مل جائے مگر مومن تو بہت پریشانی اور مصیبت اور سب اعمال دنیا میں کرتا ہے تو پھر اللہ نے جنت کو کیسے کہہ دیا کہ فری میں ہے دراصل جو محنت اور مشقت دین اور دنیا کے لئے مومن کرتا ہے اس کے بدل میں جنت اتنی زیادہ ہے کہ مومن دیکھ کر یہ کہے گا کہ جو کچھ میں نے کیا اس سے بہت زیادہ اجر ہے اس لئے اللہ نے کہا کہ جنت مومن کے لئے وراثت یعنی فری میں ہے۔

منافقین

منافق کس کو کہتے ہیں؟

سوال۔ منافق کس کو کہتے ہیں؟

جواب۔ حدیث۔ یا علی آپ کی محبت تقویٰ ہے اور ایمان بھی اور آپ سے دشمنی کفر بھی ہے اور نفاق بھی یعنی وہ لوگ جو علیؑ سے محبت نہیں کرتے وہ چاہے اپنے آپ کو مسلمان ظاہر کریں اصل میں وہ منافق ہیں کیونکہ ان کے دل میں علیؑ کی محبت نہیں۔

منافق کون ہے؟

(سوال) کیسے پتہ چلے کہ منافق کون ہے؟

(جواب) علی ولی اللہ کہنے والا کبھی بھی منافق نہیں ہوسکتا کیونکہ اللہ اکبر کہنا والا مشرک ہوسکتا ہے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نبوت کا اقرار کرنے والا کافر ہوسکتا ہے مگر جو علی ولی اللہ کہتا ہے وہ منافق ہو ہی نہیں سکتا کیونکہ علی کو ولی وہ مانتا ہے جو اللہ کو ولی مانے اور رسول کو ولی مانے۔

Presented by www.ziaraat.com

آیت۔ اللہ تمہارا ولی رسول ﷺ تمہارا ولی اور وہ مومن تمہارا ولی جو حالتِ رکوع میں زکوٰۃ دے۔ اس لئے علی کو ماننے والا منافق نہیں ہوسکتا۔

منافقین سے مراد

(سوال) منافقین سے کیا مراد ہے اور یہ کون ہوتے ہیں؟

(جواب) قرآن سورہ منافقین میں اللہ نے فرمایا۔ میرے حبیب یہ عرب والے ایسے ہیں کہ ان میں کچھ لوگ تیرے پاس آ کر صرف زبان سے کہتے ہیں ہم ایمان لائے اصل میں یہ ایمان نہیں لائے بلکہ اسلام لائے ہیں۔ اب ایمان ان کے حلق سے نیچے نہیں اترا۔ یعنی جو زبان سے کہتے کہ میں اللہ پر رسول ﷺ پر ایمان لیا مگر دل سے اس بات کا اقرار نہیں کیا ان کو منافقین کہتے ہیں اصل میں یہ معلوم کرنا کہ کون منافقین اور اور ایمان والا یہ بہت مشکل تھا مگر رسول ﷺ نے اس مشکل کو حل کر دیا یہ کہہ کر کہ جو علی سے دشمنی کرے یا علی سے بغض رکھے وہ منافقین ہے۔ اور جو علیؑ سے محبت کرے وہ مومن ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ علیؑ نے عرب کے ہر گھر سے جنگ کے درمیان کسی نہ کسی کافر کو قتل کیا تھا اب جب سب مسلمان ہو گئے مگر جب وہ لوگ جن کے کسی گھر والے کو علیؑ نے قتل کیا تھا وہ علیؑ کو دیکھتا اور اس کے دل میں ایمان ابھی نہیں اترا تھا تو وہ یہ قتل علیؑ کا ذاتی قتل سمجھتا تھا اور علیؑ سے نفرت کرنے لگتا تھا مگر وہ لوگ جو اصل ایمان دل سے لے آئے تھے اور جب علیؑ کو دیکھتے تو یاد آجاتا تھا کہ علی نے ان کے کسی رشتہ دار کو قتل کیا تھا مگر یہ قتل اللہ کے حکم اور رسول ﷺ کی اطاعت میں کیا تو یہ عبادت تھی تو یہ لوگ وہ تھے جو مومن تھے۔ بس اس طرح مومن اور منافق کا فیصلہ مولا علیؑ کی ذات سے ہوا۔

بس کسی کا صرف کلمہ پڑھنا لا الہ الا اللہ کافی نہیں جب تک وہ علی ولی اللہ نہ کہہ دے جس سے ثابت ہو جائے گا کہ وہ منافقین نہیں خالی کلمہ کافی نہیں محبت علی بھی بہت ضروری ہے۔

کسی کی لمبی داڑھی رکھنے سے یہ ثابت نہیں ہوگا یہ وہ مومن ہے۔ کسی کی پانچ وقت کی نماز پڑھنے

Presented by www.ziaraat.com

سے ثابت نہیں ہوگا کہ وہ مومن ہے۔ حج کرنے سے یہ ظاہر نہیں ہوگا کہ وہ مومن ہے۔ نماز، زکوٰۃ، حج کے ساتھ محبت علیؑ ضروری ہے اس بات کو ثابت کرنے کے لئے کہ وہ مومن ہے منافق نہیں ہے۔

اس کے علاوہ آپ کے پاس کوئی ذریعہ نہیں کہ آپ یہ معلوم کر سکیں کہ کون مومن اور کون منافق ہے۔

اخلاقیات

غصہ کیا ہے؟

سوال: غصہ کیا ہے؟

جواب: غصہ نفس کی بیماریوں میں سے ایک بیماری ہے جس کی وجہ سے انسان بڑے بڑے گناہ کر دیتا ہے۔

مولا علیؑ نے فرمایا: غصہ کی ابتدا جہالت اور انتہاء شرمندگی ہے۔

مولا علیؑ نے فرمایا: غصہ آگ کی مانند ہے۔

مولا علیؑ نے فرمایا: جب انسان غصہ میں ہوتا ہے تو ایک گیند کی مانند ہوتا ہے جو شیطان کے ہاتھ میں ہوتا ہے وہ جہاں چاہے اس کو پھینک دے غصہ میں انسان حیوان بن جاتا ہے۔

بس اگر کوئی کسی دوسرے مومن کو غصہ میں دیکھے تو اس کے لئے اللہ سے دعا کرے کیونکہ غصہ کا علاج صرف اللہ سے دعا ہے۔

رسول جب کسی کو غصہ میں دیکھتے تو اس کے لئے دعا کرتے۔

غصہ ہمیشہ اپنے سے کمزور پر آتا ہے کیونکہ غصہ کی بنیاد تکبر ہے اور غرور ہے۔

اس لئے غصہ اپنے سے طاقتور پر نہیں آتا۔

Presented by www.ziaraat.com

غصہ کو کنٹرول کرنا پہاڑ کی مانند ہے مگر پی لینا تو شہد کی طرح ہے۔

غیبت

سوال: غیبت حرام ہے مگر کس کی غیبت ہم کر سکتے ہیں؟

جواب: رسولؐ نے فرمایا کہ تین لوگوں کی غیبت جائز ہے:

۱۔ ظالم بادشاہ

۲۔ جاہل امام

۳۔ علمائے سو

تکبر

سوال: امام حسین علیہ السلام سے پوچھا گیا کہ تکبر سے کس طرح بچیں؟

جواب: آپ نے فرمایا:

اگر کوئی تم سے عمر میں چھوٹا ہے تو یہ خیال کرو کہ اس کے گناہ کم اور تمہارے زیادہ ہیں کیونکہ وہ چھوٹا ہے اور تم بڑے۔

اگر کوئی تم سے عمر میں بڑا ہے تو یہ خیال کرو کہ اس کی نیکیاں زیادہ ہیں اور میری کم کیونکہ وہ بڑا ہے اور میں چھوٹا ہوں۔

اور اگر کوئی عمر میں برابر ہے تو خیال کرو کہ اس کے گناہ کے بارے میں کچھ نہیں جانتا مگر اپنے گناہوں تو مجھے معلوم ہے تو وہ مجھ سے افضل ہوا۔

اس طرح انسان تکبر سے بچ سکے گا۔

حرام کھانا

سوال: حرام کھانا کھانے سے کیا ہوتا ہے؟

Presented by www.ziaraat.com

جواب: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ایک لقمہ حرام بھی اپنے منہ میں نہ جانے دینا کیونکہ یہ دل کے ایمان کو ختم کر دیتا ہے۔

روح کی غذا

سوال: روح کی غذا کیا ہے اور نفس کی غذا کیا ہے؟

جواب: روح کی غذا عبادت ہے۔ نفس کی غذا ہے گناہ

گناہ زیادہ ہوں گے تو نفس پر کنٹرول کم ہوگا عبادت زیادہ ہوگی تو روح کو زیادہ طاقت ملے گی اور نفس پر کنٹرول زیادہ ہوگا۔

شیطان سے بچنے کا ہتھیار

سوال: شیطان سے بچنے کا ہتھیار کیا ہے؟

جواب: مخلص یعنی بغیر غرض کے اللہ کی عبادت کرنے والوں کو شیطان گمراہ نہیں کر سکتا۔

توکل کی تعریف

سوال: توکل کی تعریف کیا ہے؟

جواب: مولا علیؑ نے فرمایا: کہ انسان کے پاس چاہے کتنے بھی وسائل ہوں یا وہ کسی پر بھروسہ نہ کرتے ہیں اگر بھروسہ کرنا ہے تو اللہ کے وسائل پر بھروسہ کرے کیونکہ اللہ کے پاس سب سے زیادہ وسائل ہیں وہ ہر شے پر قادر ہے اس لئے اس پر یا اس کے وسائل پر بھروسہ کرنا توکل کہلاتا ہے۔

توکل کی دوسری تعریف یہ ہے کہ دنیا کا نفع یا نقصان صرف اللہ دینے والا ہے۔

غافل کے معنی

سوال: غافل کے کیا معنی ہیں؟

Presented by www.ziaraat.com

جواب: غافل کے معنی ہیں تمام ہونے والے اندیشوں کو نظر انداز کر دینا ہے بے فکر رہنا۔

انسان میں بے چینی یا بے سکونی

سوال: انسان میں بے چینی یا بے سکونی کیوں ہے؟

جواب: دل میں سکون نہیں ہے دل مکمل طور پر حتی طریقہ سے دھڑکتا ہے جس کی بنا پر ہجایان یا بے سکونی پیدا ہوتی ہے بے چینی سے نجات کے لئے کہا کہ دل کو سکون صرف اللہ نے ذکر سے ملتا ہے۔

دولت سکون

سوال: آپ شیعہ علی علیہ السلام یا حسین علیہ السلام سے اولاد دولت سکون مانگتے ہیں کیوں وہ کسے دے سکتے ہیں اللہ سے مانگیں۔

جواب: قرآن لوگوں میں کچھ مردانِ خدا ایسے ہیں جنھوں نے اپنا نفس بیچ کر اللہ کی مرضی لے لی اب جس کے پاس اللہ کی مرضی ہوگی اس سے ہم اولاد دولت وغیرہ مانگ سکتے ہیں یا نہیں اور ان مردانِ خدا میں حسین اور علی ہیں یا نہیں۔

کیا اسلام سچ بولنے کا حکم دیتا ہے؟

سوال: کیا اسلام سچ بولنے کا حکم دیتا ہے؟

جواب: سچ بہت مشکل ہے یہ مذہب کہتا ہے کہ سچ بولو اسلام بھی سچ کو اچھا مانتا ہے مگر قرآن نے حکم نہیں دیا کہ سچ بولنا کیونکہ یہ بہت مشکل ہے۔ انسان کے لئے سچ بولنا بہت مشکل ہے ہر معاملہ میں اس لئے قرآن نے کہا:

اے ایمان والو سچوں کے ساتھ ہو جاؤ کیونکہ سچ بولنا بہت مشکل ہے انسان کے لئے مگر چاہتا ہے کہ اس مشکل کو حل یہ ہے کہ تم سچوں کے ساتھ ہو جاؤ تو تم سچ بولنے لگو گے۔ اور صحبت میں بیٹھ کر

Presented by www.ziaraat.com

عمل صالح کا مطلب کیا ہے؟

سوال: عمل صالح کا مطلب کیا ہے؟

جواب: امام نے فرمایا: کہ دوسرے انسانوں کے راستے کی پریشانی کو ختم کرنا عمل صلاح کا مطلب ہے۔

مثال اندھیرے میں آپ جا رہے تھے آپ کو پتھر سے ٹھوکر لگی آپ نے پتھر کو ہٹا کر راستے سے دور کر دیا کہ کسی اور کو تکلیف نہ ہو اس کو عمل صلاح کہتے ہیں۔

سب سے بڑی مصیبت

سوال: انسان کی سب سے بڑی مصیبت کیا ہے۔

جواب: امام نے فرمایا کہ انسان کی سب بڑی مصیبت یہ ہے کہ اس کے دل سے گناہ کر کے اس کا احساس ختم ہو جائے کہ اس نے گناہ کیا ہے۔

سب سے بہادر اور سب سے بزدل کون ہے؟

سوال: سب سے بہادر کون ہے اور سب سے بزدل کون ہے؟

جواب: مولا علی علیہ السلام نے فرمایا۔ سب میں طاقتور اور بہادر وہ ہے جو اپنے نفس کو قابو کرے اور سب سے بزدل انسان وہ ہے جو اللہ کی نافرمانی کرنے سے ڈر جائے۔

سب سے بڑی نعمت

سوال: اگر دنیا کی تمام نعمتیں آپ کو دی جائیں اور کہا جائے کہ اس میں سے صرف ایک نعمت لے لو تو کون سی نعمت آپ پسند کریں گے؟

جواب: جبرئیلؑ نے آدمؑ کو تین چیزوں میں سے ایک چیز پسند کرنے کے لئے دی اور کہا کہ اللہ کہتا ہے کہ میں تم کو تین نعمتیں دیتا ہوں مگر اس میں سے ایک نعمت لینی ہوگی۔

Presented by www.ziaraat.com

(۱)عقل

(۲)حیا

(۳)دین

آدمؑ نے عقل کو پسند کیا۔اور کہا اگر عقل ہوگی تو دین سمجھ میں آجائے گا جب دین سمجھ میں آگیا تو حیا خود بخود آجائے گی۔

امام زین العابدین نے فرمایا کہ عقل رحمن کی اس طاقت کا نام ہے جس کو استعمال کر کے ہم اللہ کو پہچان کر اس کی اطاعت کرتے ہیں۔

کیا گالی دینا جائز ہے؟

سوال: کیا گالی دینا جائز ہے؟

جواب: امام نے فرمایا کہ گالی دینے والا ہم میں سے نہیں ہے۔آپ نے گالی دینے سے منع فرمایا۔ کیونکہ جب کوئی کسی کو گالی دیتا ہے تو گالی سننے والے کی شان میں کوئی فرق نہیں آتا مگر گالی دینے والے کی شان اور رتبے میں کمی ہو جاتی ہے۔

مکر کے کیا معنی ہیں؟

سوال: مکر کے کیا معنی ہیں؟

جواب: اردو میں مکر کے معنی ہیں چالاکی کی چال چلنا مگر عربی میں مکر کے معنی ہیں ایک ایسا عمل جو کسی کو پتہ نہ چلے ہو جائے مکر کہلاتا ہے۔

امانت سے کیا مراد ہے؟

سوال: امانت سے کیا مراد ہے؟

جواب: اسلامی نظریہ کے مطابق انسان کے پاس جو کچھ ہے وہ اللہ کی امانت ہے مال، دولت،

Presented by www.ziaraat.com

زمین، اولاد، عورت، شہرت سب اللہ کی دی ہوئی امانتیں ہے مگر انسان اس کو ملکیت سمجھنے لگتا ہے اپنی محنت کا صلہ سمجھنے لگتا ہے اگر امانت سمجھتا تو اس طرح استعمال کرتا جیسے اللہ نے کہا کیونکہ ملکیت سمجھا تو اپنے طریقے سے استعمال کرتا ہے اور یہ ملکیت کی فکر سے آگے بڑھ کر ملوکیت میں بدل جاتی ہے جو ہر شے پر قبضہ کرنا چاہتی ہے اور ملوکیت کی ہوس اس کو جھوٹا خدا بننے پر مجبور کرتی ہے۔

رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بعد وہ لوگ جو ملوکیت کا نظریہ رکھتے تھے انھوں نے ولایت کو مانا مگر حکومت اپنی طریقہ سے لیا مگر شیعہ وہ ہیں جو حکومت اور ولایت دونوں پر عمل اسی طرح کرتے جیسے اہلبیت کہتے ہیں۔

رزق حلال کمانے والے کا ثواب

سوال: رزق حلال کمانے والے کا کیا ثواب ہے؟

جواب: حدیث۔ رزق حلال کمانے والے کو اللہ انبیاء کے کاموں کا ثواب دے گا۔

حدیث۔ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں میری نظر ایسے شخص پر رک جاتی ہے جو باکمال ہے جسم میں عبادت میں علم میں مگر جب یہ معلوم ہوتا ہے کہ وہ رزق حلال کے لئے کچھ نہیں کرتا تو وہ شخص میری نگاہ میں گر جاتا ہے۔

بدعت کیا ہے؟

سوال: بدعت کس کو کہتے ہیں؟۔

جواب: امام نے فرمایا ہر وہ عمل یا بات جو دین کا حصہ نہیں مگر اس کو دین میں شامل کر لیا بدعت ہے اسی طرح ہر وہ عمل جو دین کا حصہ ہے اس کو دین سے نکال دینا بدعت ہے۔

بعض لوگ بدعت کی تعریف یہ کرتے ہیں کہ ہر وہ شے جو رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانے میں نہیں تھی وہ بدعت ہے تو آپ بھی تو رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانے میں نہیں تھے۔ گاڑی، جہاز وغیرہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانے میں نہیں تھا تو یہ بدعت ہے۔

Presented by www.ziaraat.com

خودکشی کیوں

سوال: لوگ خودکشی کیوں کرتے ہیں؟

جواب: جب انسان اللہ اور اس کے بتائے ہوئے اصولوں سے مایوس ہو جاتا ہے تو وہ خودکشی کرتا ہے دنیا کے تمام مذہب خودکشی کو منع کرتے ہیں مگر ان میں خودکشی کا ریشو زیادہ ہے شیعہ مذہب کے مقابلے میں کیونکہ ہمارے پاس اللہ اور رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہاتھ اماموں کے بتائے ہوئے دعا اور وظیفے ہیں جس سے انسان کو بہت سہارا ملتا ہے اور وہ خودکشی سے بچ جاتا ہے سب سے بڑا یقین اور حقیقت ہے کہ بارہواں امام زندہ اور ہر وقت ہمارے ساتھ ہے۔ ہم جب چاہیں ان سے مدد مانگ سکتے ہیں اس لئے انسان خودکشی سے بچ جاتا ہے۔

حسد کون کرتا ہے؟

سوال: حسد کون کرتا ہے؟

جواب: حسد وہ لوگ کرتے ہیں جن کے دل میں علی کی محبت نہیں کیونکہ حسد ایمان کو اس طرح ختم کرتی ہے جس طرح آگ سوکھی لکڑی کو اور کل ایمان علی ہے اور جہاں علی کی محبت ہوگی وہاں حسد نہیں ہوگا۔

عارف کس کو کہتے ہیں؟

سوال: عارف کس کو کہتے ہیں؟

جواب: جو چھپی ہوئی چیزوں کو دیکھ لے اس کو عارف کہتے ہیں۔

اہلبیت کو دیکھ لیتے ہیں

فرشتوں کو دیکھ لیتے ہیں۔

کسی پر مصیبت کیوں آئی اس کو دیکھ لیتے ہیں۔

Presented by www.ziaraat.com

جھوٹ کس معیار کا گناہ ہے؟

سوال: جھوٹ کس معیار کا گناہ ہے؟

جواب: جھوٹ کے بارے میں امام نے فرمایا کہ اگر دنیا کی تمام برائیوں کو ایک کمرے میں بند کر دو تو اس کمرے کی چابی شراب ہے تو جھوٹ اس شراب سے بھی بدتر ہے خدا نے خود کہا کہ جھوٹے پر اللہ کی لعنت ہے۔

گناہ کے رتبے

سوال: عذاب کے کتنے رتبے ہوتے ہیں۔

جواب: عذاب کے مندرجہ ذیل درجہ ہیں۔

(۱) عذاب العظیم سب سے بڑا عذاب

(۲) عذاب النعیم انتہائی دردناک عذاب

(۳) عذاب مہیم ذلیل ترین عذاب

بھولنا اور غصہ کس طرح کم ہو

سوال: بھولنا اور غصہ کس طرح کم کر سکتے ہیں؟

جواب: اگر آپ چاہتے ہیں کہ آپ کو غصہ نہ آئے اور آپ کا ذہن بھولنا کم کر دے تو مندرجہ ذیل کلمات کا ورد زبان و دل میں جاری کرنے ہوگا۔

لا حوله ولا قوة الا بالله هو العظيم

شادی اللہ نے کیوں مستحب قرار دی؟

سوال: شادی اللہ نے کیوں مستحب قرار دی؟

جواب: قرآن ہم نے زوجیت کے رشتہ کا بنایا تا کہ تم سکون حاصل کر سکو۔

Presented by www.ziaraat.com

اب چاہے مرد عورت کے لئے یا عورت مرد کے لئے ہو دوسرا نسل کو جاری کرنا ہے۔

حق اور سچ میں کیا فرق ہے؟ ۱

سوال: حق اور سچ میں کیا فرق ہے؟

جواب: جو بھی کوئی سچ بول رہا ہے وہ اپنے نفس کے مطابق سچ بول رہا ہے مگر ضروری نہیں کہ وہ حق بھی ہو سکتا ہے۔

حق بھی وہ ہی ہے جو اللہ نے کہا ہو یا اس کے نبی رسول امام نے کہا ہو۔

کیونکہ جو کچھ امام کہتا ہے وہ لوح محفوظ میں ہے اس لئے حق ہے۔

نفس کتنی قسم کے ہیں؟

سوال: نفس کتنی قسم کے ہیں؟

جواب: نفس کی پانچ قسمیں ہیں۔

(۱) نفس یعنی ظاہری طور پر وجود میں ہے مگر عمل کی منزلوں میں نہیں ہے۔

(۲) نفس لوامہ ملامات کرنے والا نفس

(۳) نفسِ امارہ عمل کرنے کا صرف سوچتا ہے۔

(۴) نفس توابہ توبہ کرنے والا نفس

(۵) نفس مطمئنہ یقن کی منزل پر پہنچ جانے والا نفس

سوال: اہلبیت کا امر کیا ہے؟

جواب: امام صادق آل محمد نے فرمایا کہ اللہ رحم کرے ان لوگوں پر جو ہمارے امر کو زندہ کرتے ہیں امر سے مراد امام نے فرمایا ہمارا علم جو دوسروں کو دیتے ہیں۔

Presented by www.ziaraat.com

سب سے بڑا گناہ

سوال: سب سے بڑا گناہ گار کون ہے؟

جواب: رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا سب سے بڑا گناہ گار کنجوس ہے یعنی کنجوسی کرنے والا سب سے بڑا گناہ گار ہے اور سب میں بڑا کنجوس وہ ہے جو مجھ پر درود نہیں بھیجتا۔

مسلمان کی ذمہ داری

سوال: ہر شخص کے مسلمان ہونے کے ناطے کیا ذمہ داری ہے کہ ہم بھی تبلیغ کرے۔

جواب: امام جعفر صادقؑ نے فرمایا۔ یہ مسلمان کو کسی دوسرے شخص کو جو مسلمان نہیں ہے مسلمان بنانا ہے یہ ذمہ داری ہر مسلمان کی ہے مگر اپنی زبان سے نہیں بلکہ اپنے کردار سے اپنا فرض ادا کر کے اپنا حق حاصل کرنا ہے یاد رکھنا کہ زبان کا استعمال صرف عالم، مفتی مجتہد کرے گا ہر کوئی نہیں۔

مہمان کا مقام

سوال: گھر میں آنے والے مہمان کا کیا مقام ہے؟

جواب: مہمان اللہ کی طرف سے ہوتا ہے۔

مہمان اپنا رزق خود لاتا ہے۔

یہ مت سمجھنا کہ تم نے اس کو کھلایا۔

امام نے فرمایا کہ جب تمہارے گھر کوئی مہمان ہو اور پھر وہ جانے لگے تو کچھ دور تک اس کے ساتھ چل کر اس کو رخصت کرو یہ اس کی عزت ہے۔

صبح کا سب سے پہلا کام

سوال: صبح سویرے اٹھ کر سب سے پہلا کام کیا کریں۔

Presented by www.ziaraat.com

جواب: مولا علی علیہ السلام نے فرمایا۔ جب صبح سویرے سو کر اٹھو تو سب سے پہلے یہ نیت کرو کہ آج میں کم از کم ایک مومن کی ضرور مدد کروں گا۔ اللہ قیامت کے دن اسے شخص کے لئے نعمتوں کا خوان اس کے ساتھ ایک فرشتے کے ساتھ کر دے گا جب تک وہ جنت میں داخل نہ ہو جائے۔

اچھا مومن کون

سوال: دنیا کا اچھا مومن کون ہے؟

جواب: رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ اگر کوئی مجھ سے پوچھے کہ سب سے اچھا انسان کون ہے تو میں کہوں گا کہ وہ مومن جو اپنے بیوی بچوں کو خوش رکھتا ہے۔

سب سے بڑی عبادت

سوال: اگر کسی کو پتہ چل جائے کہ وہ کل مر جائے گا تو کون سی عبادت کرے کہ اس کو زیادہ سے زیادہ ثواب ملے اور گناہ معاف ہو جائیں گے؟

جواب: رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ دین کے مسائل یاد کر لے۔ سب سے بڑی عبادت اور سب میں زیادہ ثواب۔

TV پر جو عورتوں کو دیکھنا حرام ہے یا صحیح ہے۔

سوال: TV پر جو عورتیں آتی ہیں یا فلموں میں ان کو دیکھنا حرام ہے یا صحیح ہے۔

جواب: آقائی گلپایگانی کا فر عورتوں کو دیکھ سکتے ہیں۔

کیا جادو حرام ہے؟

سوال: کیا جادو حرام ہے؟

جواب: جادو حرام یہ قتل نفس ہے اس گناہ کرنے والوں کو اللہ بھی معاف نہیں کرتا اس کی معافی وہ ہی کرے گا جس پر جادو کیا گیا ہے۔ جادو کرنے والے کی سزا گردن کاٹ دینا ہے۔ جادو اس

Presented by www.ziaraat.com

وقت تک نہیں ہوگا کسی پر جب تک اس شخص کا بال، ناخن، کپڑے وغیرہ جادوگر کے پاس نہ ہو جس پر جادو کیا جا رہا ہے۔

جادو کو نبی سے ختم کرنے کے لئے اللہ نے دو سورہ جبرئیلؑ کو دے کر بھیجا جب رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر جادو کیا گیا تھا۔

(۱) سورہ ناس (۲) سورہ فلق

بس فجر کی نماز کے بعد اگر ان دو سورہ کی تلاوت کر کے اپنے پر پھونک دیں تو جادو ختم ہو جائے گا۔

کون سا جوا ہے جو حرام نہیں؟

سوال: وہ کون سا جوا ہے جو حرام نہیں؟

جواب: شراب اور ہر قسم کا جوا حرام ہے صرف دو جوئے حرام ہیں۔

(۱) جانوروں کا مقابلہ کرنا گھوڑوں کی ریس کروانا اس پر جوا کھیلنا حرام نہیں۔

(۲) فوجی یا لڑائی کشتی میں مقابلہ کرنا حرام۔

تالی بجانا

سوال: کیا تالی بجانا جائز ہے؟

جواب: ہر موقعے پر چاہے شادی ہو یا سالگرہ کسی بھی موقعے پر تالی بجانا حرام ہے۔ آقا گلپایگانی نے فرمایا۔

گناہ کہاں کیا جا سکتا ہے؟

سوال: گناہ کہاں کیا جا سکتا ہے؟

جواب: امام نے فرمایا خدا کی حد زمین و آسمان ہے ان کو چھوڑ کر ان سے اگر باہر نکل کر جا سکتا ہے تو وہاں گناہ کرے۔

Presented by www.ziaraat.com

شر کی وجہ

سوال: شر کی وجہ کیا ہے؟

جواب: شر انسان اپنی علم کی کمی کی وجہ سے کرتا ہے۔ یعنی اپنے اردے کی کمزوری کی بنا پر انسان مبتلا ہوتا ہے یعنی جہاں جہالت ہے وہی سرکشی ہے اور اسی کا نام شر ہے۔

روح کی غذا

سوال: روح کی غذا کیا ہے؟

جواب: روح کی غذا موسیقی نہیں علم ہے۔

انسانی ذہن میں فطری طور پر سوال پیدا ہوتا ہے اور جب تک سوال کا تسلی بخش جواب نہ ملے تو بے چینی رہتی ہے یہاں بات کی دلیل ہے کہ روح کی غذا علم ہے جس طرح غذا مرتے وقت تک ضروری ہے اس طرح علم ضروری ہے۔

حدیث۔ علم حاصل کرو ماں کی گود سے قبر کی آغوش تک

حوصلہ کسے کہتے ہیں؟

سوال: حوصلہ کسے کہتے ہیں؟

جواب: حوصلہ عربی کا لفظ ہے اس کے معنی پرندہ کا پوٹا جس میں پرندے اپنے کھانا جمع کرتے ہیں۔ اس کو حوصلہ کہتے ہیں اور اردو زبان میں حوصلہ کے معنی کہ جتنی چیز سما جائے۔

تبرّہ

سوال: تبرہ کیا ہے؟

جواب: تبرہ کے معنی حق کے لئے باطل سے دوری کرنا تبرہ کہلاتا ہے یعنی ایسا نہیں ہوسکتا ہے کہ آپ کہتے کہ ہم حق کو پسند کرتے ہیں مگر باطل کو بھی کچھ نہیں کہہ سکتے تو یہ ناممکن ہے۔

Presented by www.ziaraat.com

بس اللہ اور رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور اہلبیت کے دشمنوں سے بیزاری کرنا ان سے دوری کا اظہار کرنا تبرہ کہلاتا ہے۔ تبرہ کرنے کی چیز ہے کہنے کی نہیں۔

یعنی زبان سے گالیاں دینا برا بھلا کہنا تبرہ نہیں ہے لیکن برائی سے دور رہنا برائی سے نفرت کرنا تبرہ ہے۔

روح اور جسم میں فرق

سوال: روح اور جسم میں کیا فرق ہے؟

جواب: روح اور جسم ایک ہی چیز ہے بس دونوں کے مظہر مختلف ہیں۔

آپ کا ہاتھ ایک ہی ہے جبکہ اس کے دو رنگ ہے ایک کثیف اور ایک لطیف

بس ہم کہہ سکتے ہیں جسم کثیف ہے اور روح لطیف ہے۔

کبھی کبھی ایک شے کسی دوسری شے میں مل کر اپنی حقیقت کھو دیتی ہے یا اپنی اصل شکل کھو دیتی ہے اور کسی دوسرے جسم میں مل کر بقا پا جاتی ہے۔

روح مجبور ہے جسم کی نفس کے عمل کو ظاہر کرنے کے لئے۔

اور جسم مجبور ہے روح کا وہ روح کے بغیر عمل نہیں کر سکتا مگر عمل کے لئے روح کو جسم کی ضرورت ہے مگر بقاء کے لئے جسم روح کا محتاج ہے۔

برے کو برا کیوں کہتے ہیں؟

سوال: اللہ تو خود ستار عیوب ہے یعنی وہ عیب چھپاتا ہے تو پھر ہم کسی کو برا کیوں کہتے ہیں؟

جواب: عیب اور جرم دو مختلف چیزیں ہیں اللہ عیب چھپاتا ہے مگر مجرم کے جرم کو سامنے کرتا ہے۔

قارون۔ شداد۔ نمرود۔ ابولہب کو جرم کو اللہ سامنے لاتا ہے۔

Presented by www.ziaraat.com

تمام برائیوں کی جڑ

سوال: تمام برائیوں کی جڑ کیا ہے؟

جواب: ہر برائی کی جڑ دنیا کی محبت ہے۔ (مولا علی علیہ السلام)

آپ نے فرمایا کہ دنیا کی محبت دل سے نکال کہ اللہ کی محبت داخل ہو۔

انسان کو بہترین مومن بننے کے لئے کیا کرنا چاہیئے؟

سوال: انسان کو بہترین مومن بننے کے لئے کیا کرنا چاہیئے؟

جواب: امام نے فرمایا

(۱) غصہ آئے تو اس کو کھا جاؤ وہ پہاڑ لگے گا مگر جیسے ہی کھاؤ گے وہ مٹھائی کی ڈلی لگے گا۔

(۲) غصہ کی ابتدا جہالت اور انتہا شرمندگی ہے۔

(۳) جب نیکی کرو تو اس کو زمین میں دفن کر دو۔

(۴) کوئی تم سے کچھ مانگے تو انکار نہیں کرو

(۵) خدا کے علاوہ کسی اور سے نہ مانگو

(۶) جہاں غیبت ہو رہی ہو وہاں سے بھاگ جاؤ

انسان، فرشتے اور جانور میں فرق

سوال: انسان فرشتے اور جانور میں کیا فرق ہے؟ کون افضل ہے۔

جواب: ہم کسی فرشتے کو نہیں کہتے کہ وہ انسان جیسا ہے۔

ہم کسی جانور کو نہیں کہتے کہ وہ انسان جیسا ہے۔

مگر انسان کو ہم کہتے ہیں اس کے اچھے اعمال دیکھ کر کے یہ فرشتوں جیسا ہے۔ اور اس کی برائیاں

Presented by www.ziaraat.com

دیکھ کر ہم کہتے ہیں کہ جانور جیسا ہے۔ انسان اس لئے افضل ہے۔

فرشتے کو اللہ نے عقل دی خواہش نہیں دی

جانور کو اللہ نے خواہش دی عقل نہیں دی۔

مگر انسان کو اللہ نے عقل اور خواہش دونوں دی اس لئے انسان افضل ہے۔

لالچ کی وجہ کیا ہے؟

سوال: لالچ کی وجہ کیا ہے؟

جواب: جو کچھ انسان کے پاس ہے وہ اس کو کافی نہیں سمجھتا اس لئے لالچ پر مجبور ہو جاتا ہے۔

انسان کے پاس جو کچھ ہے اس کا شکر ادا کرے تو وہ لالچ سے بچ جائے گا۔

دوسرا انسان کو یہ سمجھنا ہے کہ ہر وہ شے جو اس کے پاس ہے وہ اس کی نہیں اللہ کی امانت ہے تو وہ کبھی لالچ کا شکار نہیں ہوگا۔

انسان کے غلطی کرنے کی وجہ کیا ہے؟

سوال: انسان کے غلطی کرنے کی وجہ کیا ہے؟

جواب: غلطی کرنے کی وجہ مندرجہ ذیل ہیں۔

(۱) کسی کے ڈر کی وجہ سے

(۲) علم کی کمی کی وجہ سے

(۳) کمزوری کی وجہ سے

(۴) لالچ کی وجہ سے

(۵) تکبر کی وجہ سے

Presented by www.ziaraat.com

کیا ہر وہ انسان جو اچھے کام کرتا ہے وہ متقی ہے۔

سوال: کیا ہر وہ انسان جو اچھے کام کرتا ہے نیکی کرتا ہے وہ متقی ہے۔

جواب: نیک کام کرنے والا متقی نہیں اصل میں اپنے آپ کو گناہ سے بچانے والا متقی ہے۔ انسان نیکی آسانی سے کر لیتا ہے مگر گناہ سے بچنا مشکل ہے۔

ہماری ساری نیکیاں بے کار ہو جاتی ہیں اگر ہم نے اپنے آپ کو گناہ سے نہیں بچایا۔

کیونکہ کبھی کبھی ہزاروں نیکیاں ایک گناہ کرنے سے ختم ہو جاتی ہیں۔

جیسے شیطان نے بڑی عبادت کر کے نیکی کی مگر ایک سجدہ نہ کرنے سے ساری نیکیاں ختم ہو گئیں۔

نیکیاں کرنا آسان ہے خدا کی بارگاہ میں نیکیوں کا ڈھیر لگا دینا آسان ہے۔ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جب کوئی ایک بار سبحان اللہ کہتا ہے تو جنت میں اس کے لئے ہرا بھرا درخت لگا دیا جاتا ہے مگر جب وہ کوئی گناہ کرتا ہے تو اس کے بنے ہوئے ہزاروں درختوں میں آگ لگ جاتی ہے۔

ہم اپنے امام کو تمام انسانوں سے برتر اور اعلیٰ اس لئے نہیں مانتے کہ وہ نیکیاں کرتے تھے ہم امام کو برتر اور اعلیٰ اس لئے مانتے ہیں کہ وہ معصوم ہے یعنی کوئی گناہ نہیں کرتا۔

ناراضگی یا معافی

سوال: کیا ہم کو کسی سے ناراضگی رکھنی چاہئے یا اس کو معاف کر دینا چاہیئے۔

جواب: امام نے فرمایا کہ اگر تم نے کسی کو معاف کر دیا تو اللہ نے بھی اس کو معاف کر دیا۔

آپ نے فرمایا کہ کائنات کا کوئی بھی فرد یا ذات اتنی جلدی کسی دوسرے سے راضی نہیں ہوتی جتنی جلدی خدا راضی ہو جاتا ہے۔

گناہ سے بچنے کا طریقہ

سوال: میں اپنے آپ کو گناہ سے کیسے بچاؤں۔ جس ماحول میں وہاں گناہ کرنے سے اپنے آپ کو

Presented by www.ziaraat.com

نہیں بچا سکتا تو کیا کروں

جواب: مولا علی علیہ السلام نے فرمایا۔ اپنی موت کو یاد کر گناہ سے بچ جائے گا۔

اسراف کیا ہے؟

سوال: اسراف کیا ہے؟

جواب: اسراف کا مطلب فضول خرچی ہے اور امام جعفر صادقؑ نے فرمایا کہ اسراف بھی فضول خرچی گناہ کبیرہ ہے اور اللہ نے کہا کہ گناہ کبیرہ کرنے والے کو ضرور ضرور جہنم میں جانا ہے۔ یعنی اپنی حیثیت سے زیادہ خرچ کرنا گناہ کبیرہ ہے اور ضرورت کے باوجود خرچ نہ کرنا بھی گناہ کبیرہ ہے۔

امام نے فرمایا کہ اگر کوئی امیر یا دولت مند ہے تو اس کی کوئی خوبی نہیں اور اگر کوئی غریب ہے تو اس کا کوئی قصور نہیں بلکہ اللہ نے اس امیر کو اس غریب کو دینے کے لئے دولت دی ہے اور اس کو اس کی امانت دینے والا بنایا ہے اور غریب کو صبر کرے اس کو اپنی امانت کا انتظار کرنے والا بنایا ہے کیونکہ وہ عدل ہے۔

سورہ مومن آیت نمبر 46 اور اسراف کرنے والے جہنم میں ڈالے جائیں گے۔

شیطان کا سب بڑا ہتھیار

سوال: شیطان کا سب بڑا ہتھیار کون سا ہے؟

جواب: امام علی رضا علیہ السلام نے فرمایا کہ شیطان کا مضبوط ترین ہتھیار عورت اور غصہ ہے۔

والدین اور احسان کا بدلہ

سوال: معصوم سے کسی نے سوال کیا کہ کیا ہم اپنے ماں باپ کے احسان کا بدلہ اتار سکتے ہیں؟

جواب: امام نے فرمایا کہ اگر یہ مدینہ کے سارے پہاڑ سونے کے بن جائے اور تو ماں کے پیروں

Presented by www.ziaraat.com

تلے رکھ دے تو یہ تیری ماں کے اس ایک دن کا بھی بدلہ نہیں جو اس نے اپنے پیٹ میں تجھے رکھا

آپ نے فرمایا۔

جہاد میں مرنے والے اور حمل کے دوران مرنے والی عورت کا مقام ایک ہے۔

امام نے فرمایا کہ اگر ماں باپ تم کو ماریں پیٹے گالیاں دیں یا تمہارے منہ پر تھوک بھی دیں تو تم اُف نہ کرنا۔

مولا علی علیہ السلام نے فرمایا تین آدمی جنت کی خوشبو بھی سونگھ نہیں سکتے۔

(۱) جو قرآن کو اللہ کی کتاب کہتا ہے اور شراب پیتا ہے۔

(۲) جو جان بوجھ کر ایک نماز بھی قضا کرے۔

(۳) جو ماں باپ کو ایک لمحے کے لئے ناراض کرے۔

انسان کی مصیبتیں کس طرح ٹل سکتی ہیں؟

سوال: انسان کی مصیبتیں کس طرح ٹل سکتی ہیں؟

جواب: انسان کی مصیبتیں ختم ہو جاتی ہے اگر وہ اپنی کسی نیکی کا واسطہ دے کر اللہ سے نجات مانگے۔

انسان کی نیکیاں اور نجات کی دعا

سوال: وہ کون سی نیکیاں ہیں جن کا واسطہ دے کر ہم اللہ سے مصیبت سے نجات کی دعا کر سکتے ہیں۔

جواب: وہ نیکیاں مندرجہ ذیل ہیں۔

(۱) عورت سے بدفعل نہیں کیا۔

(۲) مزدور کی مزدوری ادا کی

(۳) ماں باپ کی خدمت کرتا رہا

Presented by www.ziaraat.com

حسد کیا ہے؟

سوال: حسد کیا ہے؟

جواب: حسد گناہ کبیرہ ہے۔

کسی بھی شخص کے اعلیٰ مقام اس کی دولت اس کی عزت اس کے آرام و آسائش کو دیکھو کہ ویسا مقام حاصل کرنا رشک کہلاتا ہے مگر اس کے اس مقام کو تباہ کرنا یا اس مقام کے ختم کرنے کی تمنا کرنا حسد ہے۔ یعنی کوئی اور اچھا مقام حاصل نہ کرے سوائے میرے یہ حسد ہے۔

امام باقرؑ نے فرمایا کہ حسد ایمان کو اس طرح ختم کرتی ہے جیسے آگ سوکھی لکڑی کو۔

امام جعفر صادقؑ دین پر جب کوئی آفت آتی ہے اس کی وجہ حسد ہے۔

امام جعفر صادقؑ۔ مومن کبھی حسد نہیں کرتا صرف منافق حسد کرتا ہے۔

آپ نے فرمایا کہ کفر کی بنیاد تین چیزوں پر ہے۔

(۱) لالچ (۲) تکبر (۳) حسد

وہ گناہ جن کا عذاب دنیا میں ہوتا ہے

سوال: وہ کون سے گناہ ہیں جن کا عذاب ہر شخص کو دنیا میں مل جاتا ہے؟

جواب: رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تین گناہ ایسے ہیں جن کا عذاب انسان کو دنیا میں مل جائے گا۔

(۱) والدین کے ساتھ نیک سلوک نہ کرنا

(۲) احسان کرنے والے کے ساتھ برا سلوک کرنا

(۳) انسانوں پر ظلم کرنا۔

ان تین گناہوں کی سزا دنیا میں بھی ہے قبر میں بھی ہے اور آخرت میں بھی ہے۔ اسی طرح ان تین گناہوں کو نہ کرنے پر جزا دنیا میں بھی ہے قبر میں بھی ہے اور آخرت میں بھی ہے۔

(۱) والدین کے ساتھ اچھا سلوک کرنا۔

Presented by www.ziaraat.com

(۲) صدقہ چھپ کر دینا

(۳) لوگوں کے ساتھ نیک سلوک کرنا

والدین اور فرمان رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

سوال: رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خدا نے والدین کے لئے کیا فرمایا؟

جواب: رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خدا نے فرمایا کہ اگر کوئی مجھے اس بات کی ضمانت دے کہ وہ دو کام دنیا میں کرے گا۔

(۱) والدین سے نیک سلوک

(۲) عزیزوں سے نیک سلوک

تو میں اس کو ضمانت دیتا ہوں۔

(۱) وہ مالا مال ہو جائے گا

(۲) اس کی عمر میں اضافہ ہوگا۔

(۳) اس کی عزت میں اضافہ ہوگا۔

والدین کو خوش کرنے کی جزا

سوال: اگر ماں باپ خوش ہیں اپنی اولاد سے تو اس کی جزا کیا ہے؟

جواب: امام باقرؑ نے فرمایا کہ ماں باپ کو ایک لمحے کے لئے خوش کرنا ایک عمرہ اور ایک حج کے برابر ہے۔ اب جتنے لمحے آپ کے والدین کو خوش کیا اتنے آپ نے حج اور عمرہ کئے۔

امام باقرؑ اور اگر کوئی اپنے والدین کے ساتھ رہتا ہے یا ان کو اپنے ساتھ رکھتا ہے اور ان کو خوش رکھتا ہے تو ایک ہزار حج کے برابر ثواب کماتا ہے۔

Presented by www.ziaraat.com

غیبت کیا ہے؟

سوال: غیبت کیا ہے؟

جواب: اگر کوئی عیب یا گناہ سب کو معلوم ہے اور تو اس کے بارے میں بات کرنا غیبت نہیں مگر کوئی ایسا عیب جو صرف آپ کو معلوم اس کے بارے میں لوگوں کو بتانا غیبت ہے۔

امام نے فرمایا کہ غیبت کرنے والے سب سے پہلے جہنم میں جائیں گے۔

امام نے فرمایا کہ غیبت کرنے والا نطفہ حرام ہے۔

گانے بجانے کا حکم

سوال: گانا بجانا کیا ہے اسلام نے اس کے بارے میں کیا کہا؟

جواب: اپنے گلے سے آواز کو اس طرح نکالنا کہ اس سے جسم متحرک ہونے لگے اس کو گانا کہتے ہیں۔

امام باقرؑ گانا بجانا ایک ایسا گناہ ہے جس کے عذاب کا اللہ نے وعدہ کیا ہے اس کے بعد آپ نے قرآن کی اس آیت کی تلاوت کی۔

قرآن۔ سورہ حج نمبر ۶۔ اور وہ لوگ جو خرید و فروخت کرتے ہیں لاؤے حدیث کی تو بس یہ ہی وہ لوگ ہیں جن کے لئے اللہ نے شدید عذاب کو تیار کیا ہے۔

لاوئے حدیث سے مراد گانا بجانا ہے جو کہ راہ خدا سے انسان کو روکتی ہے۔

اصول کافی۔ امام علی رضاؑ نے فرمایا کہ گانا بجانا کی آیت لاؤے حدیث ہے۔ اس کے علاوہ اللہ نے گانا بجانا کو قول زر کہا ہے۔

قرآن۔ مومن وہ ہیں جو جب کسی اسی جگہ جاتے ہیں جہاں قول زر ہو تو وہ اپنا دامن اس سے بچا کر نکل جاتے ہیں۔

اصول کافی۔ امام علی رضاؑ نے فرمایا کہ اگر کسی غلطی سے گانا بجانا کان میں آجائے تو جلدی سے توبہ

Presented by www.ziaraat.com

کر اور اگر گو بہ کئے بغیر مر جائے تو برا حال ہو گا۔

سوال: گانا بجانا حرام کیوں ہے؟

جواب: امام جعفر صادقؑ نے فرمایا کہ گانا سننے سے انسان کے دل میں نفاق پیدا ہوتا ہے۔ جس طرح پانی گھاس کو اگاتا ہے اسی طرح گانا بجانا نفاق کو مضبوط کرتا ہے۔ گانا بجانا منافق کا گھر ہے۔

امام باقرؑ۔ ان گھروں میں داخل نہ ہونا جو ابھی اہل خانہ کے اوپر گرنے والے ہیں آپ نے کہا کہ ان گھروں سے مراد وہ گھر ہیں جن میں گانا بجانا ہوتا ہے۔

امام نے فرمایا کہ گانا بجانے والے کے گھر میں اس کی کبھی دعا قبول نہیں ہو گی۔

گانے کی وجہ سے انسان منافق اور غریب ہو جاتا ہے۔

گانے والے آخرت میں اندھے بہرے یا گونگے آئیں گے۔

حدیث۔ قیامت کے دن گانا سننے والے کے کانوں میں لوہے کو پگھلا کر ڈالا جائے گا۔

امام باقرؑ نے فرمایا جس نے کسی گانے کو سنا اور اس کی تعریف کی تو اس نے شیطان کی عبادت کی۔

سورہ یٰسین۔ اے بنی آدم کیا تم نے اپنے رب سے وعدہ نہیں کیا تھا کہ تم شیطان کی عبادت نہیں کرو گے صرف اللہ کی عبادت کرو گے اس کا راستہ ہی سیدھا راستہ ہے۔

امام فرماتے ہیں جس نے دنیا میں اپنے آپ کو گانے بجانے سے روکا قیامت کے دن اللہ اس کو ایک درخت کے پاس کر دے گا جس سے موسیقی نکلے گی۔

غرور کیا ہے؟

سوال: غرور کیا ہے؟

جواب: امام جعفر صادقؑ نے فرمایا دین سے خارج کر دینے والا سب سے چھوٹا گناہ غرور ہے۔

امام جعفر صادقؑ نے فرمایا اللہ قیامت کے دن تین لوگوں سے بات بھی نہیں کرے گا بس جہنم میں

Presented by www.ziaraat.com

پھینک دے گا۔

(۱) بوڑھے زنا کرنے والے ہیں۔

(۲) بادشاہ جو ظلم کرتا تھا۔

(۳) فقیر غرور کرنے والا۔

امام نے فرمایا کہ غرور کرنے والے کے ساتھ غرور کرنا عبادت ہے۔

عمل صلاح کسے کہتے ہیں؟

سوال: عمل صلاح کسے کہتے ہیں؟

جواب: جب بھی ہم کوئی عمل کرنا چاہتے ہیں تو پہلے اس عمل کے بارے میں معلوم کرلیں کہ یہ مرضی معبود کے مطابق ہے یا نہیں اور یہ ہم کس طرح معلوم کریں تو اس کا ذریعہ ایک ہی ہے معصوم بس جس عمل کو معصوم نے کہہ دیا کہ صحیح ہے وہی عمل عمل صالح ہے کیونکہ یہ ہی وہ عمل ہے جو خالص اللہ کے لئے ہے اور جب انسان خالص اللہ کے لئے عمل کرتا ہے تو اس کی زندگی کا تا حیات طیبہ ہے بس وہ ہی عمل باقی رہے گا جو پاک ہے۔

قرآن۔ ہر شے فنا ہو جائے گی تیرے رب چہرہ باقی رہ جائے گا۔

یہاں رب کے چہرہ سے مراد عمل صلاح ہے۔

گانے بجانے کے بارے امام کا فرمان

سوال: گانے بجانے کے بارے میں امام نے کیا فرمایا۔

جواب: امام موسیٰ کاظمؑ نے فرمایا کہ جو دنیا میں اپنے آپ کو آزاد سمجھتے ہیں وہ ہی گانا بجانا کرتے ہیں اور جو خود کو اللہ کا غلام اور آزاد نہیں سمجھتے وہ کبھی گانا بجانا نہیں کرتے۔

Presented by www.ziaraat.com

اسلام میں وعدہ کی اہمیت

سوال: اسلام میں وعدے کی کیا اہمیت ہے؟

جواب: اسلام میں وعدہ پورا کرنے کے لئے کہتا ہے۔

اور جب کوئی اپنا وعدہ پورا کر دیتا ہے تو اس کو وفا کہتے ہیں۔

اور جب کوئی وعدے کے بغیر مدد کرتا ہے تو اس کو نصرت کہتے ہیں۔

قرآن۔ اللہ سے بڑھ کر وعدہ کو پورا کرنے والا کون ہے۔

اسلام کا آغاز وعدہ سے ہوا۔

رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دعوت الحشرہ میں کہا کہ جو میرا ساتھ دے گا وہ میرا وصی اور نائب ہوگا رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وعدہ کیا۔

غدیر میں۔ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنا وعدہ پورا کیا۔

گناہ سے بچنے کا طریقہ

سوال: گناہ سے کس طرح بچ سکتے ہیں؟

جواب: رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ اگر کسی مرد اور عورت کی شرم وحیا قائم ہے تو وہ ہر گناہ سے بچ جائے گا اور جس نے شرم وحیا کو چھوڑ دیا وہ گناہ کے شہر میں داخل ہو گیا۔

خوفِ خدا

سوال: ایمان والو اللہ سے ڈرو سے کیا مراد ہے؟ قرآن میں بار بار آیا ہے؟

جواب: ڈر۔ جس چیز سے انسان کو نقصان کا خطرہ ہے یقین ہے ان چیزوں سے انسان ڈرتا ہے یا ان سے دوری اختیار کرتا ہے کبھی ان کے قریب نہیں آنا چاہتا جیسے سانپ۔ آگ۔ گہرا پانی وغیر۔

اسی طرح انسان اپنی عزت اور رتبے کو بچانے کے لئے اپنے سے زیادہ علم حکمت اور عظمت کی

Presented by www.ziaraat.com

بنیاد پر دوسرے کے رتبے سے ڈرتا ہے۔ مگر اللہ سے ڈرنے کا مطلب اس سے قریب ہونا ہے کیونکہ جب انسان اللہ کے بنائے ہوئے قانون سے دوری کرتا ہے جن سے اس کو نقصان ہوسکتا ہے تو وہ اللہ والا ہوجاتا ہے یعنی اللہ سے قریب ہوجاتا ہے۔ اور جن قانون سے اللہ نے بچانے کے لئے کہا ان سے قریب ہوجاتا ہے تو اللہ سے دور ہوجاتا ہے۔ تو جہاں جہاں اللہ نے کہا کہ ایمان والو اللہ سے ڈرو اس کا مطلب اس کے قریب ہونا ہے ان تمام چیزوں سے دوری کر کے جن سے انسان کو نقصان ہوسکتا ہے۔

مومن اور مدد کا طریقہ

سوال: مومن کو کس طرح سے کسی کی مدد کرنی چاہیئے۔

جواب: امام جعفر صادقؑ نے فرمایا۔ جو لوگ طاقت رکھتے ہیں دولت کی، علم کی یا کسی اور قسم کی اور وہ ایمان والوں کی مدد کرتے ہیں اپنی طاقت سے تو میرا ان سے تین وعدے ہیں۔

(۱) پہلا وعدہ وہ کبھی قید و بند کی مصیبت نہیں اٹھائیں گے۔

(۲) دوسرا وعدہ ان کو کوئی قتل نہیں کرے گا۔

(۳) تیسرا وعدہ قیامت میں کبھی جہنم کی آگ ان کو نہیں چھوئے گی۔

مصیبت میں مومن کو کیا کرنا ہے؟

سوال: مصیبت میں مومن کو کیا کرنا ہے؟

جواب: امام نے فرمایا مصیبت میں شکوہ اور شکایات کرو گے اللہ سے تو نعمتوں میں کمی ہوجائے گی۔

اور اگر شکر کرتے رہو گے تو نعمتوں میں اضافہ ہوگا۔

آپ نے فرمایا کہ دنیا کے معاملے میں اپنے سے کم تر کو دیکھو گے تو شکر کا جذبہ پیدا ہوگا۔

اپنے سے زیادہ حیثیت والے کو دیکھو گے تو شکایات کا جذبہ پیدا ہوگا۔

Presented by www.ziaraat.com

لیکن ایمان کے معاملے میں ہمیشہ اپنے سے زیادہ درجہ والے کو دیکھو۔

جب کوئی اپنے آپ کو کمزور محسوس کرتا ہے تو وہ دوسروں پر ظلم کرتا ہے۔

ظالم ہمیشہ کمزور ہوتا ہے اس لئے وہ اپنی کمزوری کو دور کرنے کے لئے ظلم کرتا ہے۔

اب وہ لوگ جو کبھی کبھی مصیبتوں سے تنگ آ کر کہتے ہیں کہ اللہ نے ہم پر ظلم کیا درحقیقت وہ اللہ کی بڑائی اور اس کی طاقت کا انکار کرتے ہیں جو بڑا گناہ ہے۔

بچہ سے پیار

سوال: بچہ سے کس طرح پیار کریں؟

جواب: امام نے فرمایا کہ بچہ کی پیشانی چومنا ثواب ہے۔

نفس لوامہ کے کیا معنی ہیں؟

سوال: نفس لوامہ کے کیا معنی ہیں؟

جواب: نفس لوامہ کے معنی ہیں ملامت کرنے والا نفس یعنی کوئی گناہ اگر ہم سے ہو جائے تو یہ نفس اس کو ملامت کرتا ہے برائی کے بارے میں کہ اس نے غلط کیا اور یہ احساس ہوتا ہے کہ کسی کو حساب دینا ہے یعنی جس کا یقین توحید پر ہے اس کا یقین قیامت پر ہونا لازم ہے۔

سوال: کیا کوئی ایسا علم ہے جو نفس کے بارے میں بتا سکے۔

جواب: دنیا کا کوئی ایسا علم نہیں ہے جو نفس کے بارے میں بتا سکے جسم کے بارے میں میڈیکل سائنس ہے مگر نفس کے بارے میں کوئی علم نہیں ہے۔

جسم اور نفس میں فرق

سوال: جسم اور نفس میں کیا فرق ہے؟

جواب: جسم کی خصوصیت مندرجہ ذیل ہیں۔

Presented by www.ziaraat.com

(۱)وزن

(۲)لمبائی

(۳)چھوٹائی

(۴)رنگ

نفس کی خصوصیت مندرجہ ذیل ہیں۔

(۱)شجاعت

(۲)سخاوت

(۳)بزدل

(۴)امانتداری

(۵)عبادت گزاری

(۶)بندگی

(۷)لالچ

(۸)علم

جسم اور نفس میں فرق مظاہری ہے نفس نظر نہیں آتا جسم نظر آتا ہے۔

جسم کو نفس حکم دیتا ہے اور جسم عمل کرتا ہے اگر شجاعت نفس میں ہے تو ہاتھوں سے ظاہر ہوئی ہے۔

اگر خطابت نفس میں ہے تو زبان سے ظاہر ہوتی ہے۔

اگر علم نفس میں ہے تو جسم کے اعضا سے اظہار ہو جائے گا۔

جب نفس قوی ہوگا تو جسم سے جو چاہیں کام لے لو۔

یعنی اللہ نے اپنے نفس کے مظہر کو ظاہر کرنے کے لئے کسی کا سہارا لیا تو حیران ہونے کی کوئی بات نہیں کیونکہ ہم اس کے نفس کے مظہر کے دیکھ نہیں سکتے کیونکہ وہ جسم نہیں رکھتا اس لئے اللہ نے کہا کہ سلام ہو ان پر جو انسانوں میں سے ایک انسان ہے جس نے اپنا نفس دے کر مرضی الٰہی خرید

www.ziaraat.com
Sabeel-e-Sakina

Presented by www.ziaraat.com

لی۔

اس لئے خدا نے کہا کہ میں چھپا ہوا خزانہ تھا اور میں نے چاہا کہ میری معرفت ہو تو میں نے پنجتن کو خلق کیا۔

ظلم کا مقابلہ

سوال: ظلم کے مقابلے میں کیا عمل ہے؟

جواب: ظلم کے مقابلے میں صبر نہیں ہے بلکہ قرآن نے کہا تقویٰ ہے۔

ظلم کے مقابلے میں صبر نہیں ہے کہ صبر اس وقت تک ہے جب تک ظلم ہے مگر تقویٰ ہمیشہ ہے چاہے یا نہیں ظلم ہو یا نہیں ہو۔

فاسق کس کو کہتے ہیں؟

سوال: فاسق کس کو کہتے ہیں؟

جواب: جو گناہ کو کھلم کھلا کرے اس کو فاسق کہتے ہیں۔

سورہ مائدہ نمبر 45-46-47 جو کچھ اللہ نے نازل کیا اور کوئی اس کے خلاف حکم دے وہ فاسق ہے ظالم ہے اور کافر ہے بس غدیر میں رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جو کہا مولا علی علیہ السلام کے لئے اور لوگوں نے اس کے خلاف حکم دیا یا مولا کو ولی نہیں مانا وہ عالم ہے یا کافر۔

ناراضگی

سوال۔ کسی سے ناراضگی ہو جائے تو کیا کریں؟

جواب۔ امام نے فرمایا۔ کہ اگر کسی سے ناراضگی ہو جائے اور ناراض ہونے والا اہلبیت سے محبت کرتا ہے تو ہماری محبت کی خاطر اس سے ناراضگی دور کر لو۔

Presented by www.ziaraat.com

انسان کا عیب

سوال: انسان کا عیب کیا ہے؟

جواب: آلِ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نظام میں نہ غربت عیب ہے اور نہ امیری۔ یعنی نہ غریب ہونا عیب ہے اور نہ امیر ہونا عیب ہے۔ بلکہ اگر کوئی غریب ہو تو وہ گھر بیٹھے اپنی غربت کا ڈھنڈورا نہ کرے اور غربت کو چھپا کر رکھے اور اگر امیر ہے تو اس کو در در پھرنا پڑے گا اور حق دار کو حق دینا ہوگا۔

سوال: قرآن کی آیت ہے کہ ''وہ لوگ جو اللہ کی اندیت میں رہتے ہیں وہ صرف اس کی تسبیح کرتے ہیں'' وہ لوگ کون ہیں؟

جواب: معصومؑ نے فرمایا کہ وہ لوگ ہم ہیں۔ اندیت کا مطلب جہاں قربت کا کوئی تصور نہیں یعنی جہاں اللہ وہاں وہ لوگ ہیں جو اس کی اندیت میں رہتے ہیں۔

دنیا میں کس طرح رہنا ہے؟

سوال: دنیا میں کس طرح رہنا ہے؟

جواب: امام فرماتے ہیں کہ دنیا کو استعمال کرنے کا ہنر سیکھو ورنہ دنیا تم کو استعمال کرے گی۔

سوال: اللہ کے بتائے ہوئے احکامات کی حفاظت کس طرح ہوئی؟ کیا اللہ نے کوئی طریقہ بتایا؟

جواب: اللہ کے تمام احکامات کی حفاظت صرف اور صرف مودیت اہلبیت میں اور مودیت اہلبیت کی حفاظت عزاداری حسین ہے

شک سے کیا مراد ہے؟

سوال: شک سے کیا مراد ہے؟

جواب: انسان کو شک اس وقت ہوتا ہے جب اس کے پاس علم کی کمی ہو جب کسی شے کا مکمل ہوگا تو پھر اس میں کبھی شک نہیں ہوگا۔ جہاں کمال علم ہوتا ہے وہاں شک نہیں ہے جہاں علم نہیں ہوتا

Presented by www.ziaraat.com

وہاں ہی شک ہوتا ہے۔ جب شک نہیں ہوگا تو تسلیم کی منزل پر آجاؤ گے اور پھر زندگی وحشت سے نہیں گزرے گی اور موت کی دہشت نہیں ہوگی یعنی شک کے بغیر سکون سے جیو اور سکون سے مرو یہ ہی فکر کربلا والوں نے دی۔

عید کیوں منائی جاتی ہے؟

سوال: عید کیوں منائی جاتی ہے؟

جواب: اصل میں رمضان کے مہینہ کے ختم ہونے پر صبح کی نماز کے لئے جب رسول ﷺ امام حسینؑ اور حسنؑ کو اپنے کندھے پر سوار کر کے مسجد کی طرف چلے تو لوگوں نے دیکھا کہ آپ بہت خوش تھے یعنی لوگوں نے اس دن کو عید کا دن قرار دیا۔

نفس کیا ہے؟

سوال۔ نفس کیا ہے؟

جواب۔ اصل میں وہ سب عمال جو انسان کرتا ہے نفس کہلاتا ہے۔

قرآن۔ قیامت کے دن ہر شخص کو اس طرح ظاہر کیا جائے گا جیسا اس کا عمل تھا۔

امام حسینؑ فرماتے ہیں۔ زندگی ایک جہاد ہے اور جہاد مسلسل ہے نفس کے خلاف۔

شک سے مراد

(سوال) شک سے کیا مراد ہے؟

(جواب) جہاں علم نہیں وہاں شک ہے اور جہاں علم ہے وہاں شک نہیں ہوسکتا شک اور گمان فتنہ پیدا کرتے ہیں اور بخششوں اور احسانوں کی چمک پر داغ لگاتے ہیں میرے معبود مجھے شک سے دور کردے تاکہ مجھے یقین کی دولت نصیب ہو۔

Presented by www.ziaraat.com

سونا اور ریشم حرام ہونے کی دلیل

(سوال) سونا اور ریشم حرام ہونے کی کیا دلیل ہے؟

(جواب) سونا و ریشم حرام ہے دلیل قرآن جب عیسائی آپؑ سے ملاقات کے لئے آئے تو آپ نے ملاقات سے انکار کر دیا مولا علیؑ نے ان سے کہا کہ پہلے اپنے جسم سے سونا اور ریشم کے کپڑے ہٹاؤ تب محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ سے بات کریں گے۔

ہمارے لئے سب سے اچھا قول کیا ہے؟

(سوال) ہمارے لئے سب سے اچھا قول کیا ہے؟

(جواب) وحی اور وحی اور وحی۔ یعنی قرآن اور پھر نبی در پھر اہلبیت قرآن مکمل ہو گیا۔ رسول کا قول وحی۔ اور اہلبیت کا قول وحی کیونکہ نبی نے کہا کہ یہ وہ ہی کہتے ہیں جو اللہ چاہتا ہے۔

غلطی ہو جائے تو کیا کرنا چاہیئے؟

(سوال) اگر کسی سے غلطی ہو جائے تو کیا کرنا چاہیئے؟

(جواب) استغفار جو سب سے بلند ترین عمل ہے۔ غلطی پر شرمندگی یا نادم ہو جانا خود سے ندامت کا اظہار کرنا انسان کے رتبے میں بلندی کی نشانی ہے۔ غلطی کی معافی سے انسان چھوٹا نہیں ہوتا بلکہ انسانیت کے درجہ معراج پر چلا جاتا ہے۔

شجاعت کس کو کہتے ہیں؟

(سوال) شجاعت کس کو کہتے ہیں؟

(جواب) امام نے فرمایا شجاعت یہ نہیں کہ تلوار لے کر میدان میں نکل آئے بلکہ شجاعت یہ ہے کہ حق کے راستے میں اڑ جانا۔

Presented by www.ziaraat.com

ظلم کیا ہے؟

(سوال) ظلم کیا ہے؟

(جواب) ظلم یہ نہیں کہ تلوار سے کسی کو تکلیف دینا یا مارنا بلکہ ظلم کی کئی قسمیں ہیں جس میں سے ایک یہ کہ کسی شے کو اس کے مقام پر نہ رکھنا ظلم ہے۔ بلکہ سب سے بڑا ظلم ہم نے یہ کیا کہ ہم نے اللہ پر ظلم کیا کہ اُس کا جو مقام تھا ہم نے اس کو وہ مقام نہیں دیا۔ جس بندگی کا حق تھا اس کی کرنے کا ہم نے نہیں کی۔

امام جعفر صادقؑ نے فرمایا کہ انسان کا دل اللہ کا گھر ہے اس میں کسی اور کو داخل نہ کرو۔

دین کی تبلیغ کا بہترین طریقہ

(سوال) دین کی تبلیغ کا سب سے بہترین طریقہ کیا ہے؟

(جواب) دین کی تبلیغ کا بہترین طریقہ یہ ہے کہ آپ دین کو اپنے اندر لے تو خود بخود تبلیغ ہو جائے گی۔ یعنی اسلام دین حق ہے اور ہر وقت ہر کام میں دین کے مطابق کرے تو خود بخود تبلیغ ہو جاتی ہے۔

انسان اور جانور میں فرق

(سوال) انسان اور جانور میں کیا فرق ہے؟

(جواب) انسان کو اللہ نے ذمہ دار بنایا۔ انسان کے پاس عقل ہے۔ جانور کے پاس عقل نہیں ہے۔ انسان کے پاس خواہش ہے۔ جانور کے پاس خواہش نہیں۔ انسان کو علم دو وہ اپنی کوشش سے اس علم میں اضافہ کر لیتا ہے۔ جانور میں یہ صلاحیت نہیں ہے۔ انسان دھوکا دے سکتا ہے۔ جانور دھوکا نہیں دیتا۔ انسان کو کہا کہ وہ اپنے جسم کی حفاظت کرے اس کو ڈھانپے اور رزق کو تلاش کرے اور پھر اس کو خرچ کرے۔ مگر جانور سے یہ سب نہیں کہا گیا۔ انسان کو حکم ہے کہ وہ علم

Presented by www.ziaraat.com

حاصل کرے اور اپنے اندر کمالات پیدا کرے۔ جانور کو اس قسم کا کوئی حکم نہیں۔

عادت کس کو کہتے ہیں؟

(سوال) عادت کس کو کہتے ہیں؟

(جواب) وہ کام جو انسان مسلسل کرتے رہتے ہیں وہ ان کی عادت بن جاتی ہے اب وہ اگر اس عادت کو چھوڑنے کی کوشش بھی کرے تو بھی چھوٹ نہیں پائے گی۔

مولا علی فرماتے ہیں کہ اگر کوئی مجھ سے کہے کہ فلاں پہاڑ اپنی جگہ سے ہٹ گیا ہے تو میں تسلیم کر لوں گا مگر کوئی یہ کہے کہ فلاں شخص نے اپنی عادت بدل لی تو میں نہیں مانوں گا۔

یہی دنیا کی عادت برزخ کی ہمیشہ ہمیشہ کی زندگی بن جائے گی دنیا میں آپ جو پسند کرتے رہے جو آپ مسلسل کرتے رہے وہ عادت بن جاتی ہے اور یہ آپ کو برزخ میں لوٹا دی جائے گی۔

سچ کی اہمیت

(سوال) سچ کی کیا اہمیت ہے؟

(جواب) سچ ایک فطرت ہے انسان زبان سے یا کسی خوف سے یا کسی لالچ سے سچ نہیں بولتا ورنہ اس کا ضمیر کبھی جھوٹ نہیں بولتا۔ سچ کی خصوصیت یہ ہے کہ اگر کم ہو جائے تو جھوٹ بن جاتا ہے زیادہ ہو جائے تو بھی جھوٹ بن جاتا ہے۔

سچ تو سچ ہے یہ زیادہ یا کم نہیں بول سکتے یہ ایک حق حقیقت ہے۔ قرآن میں اللہ نے یہ نہیں کہا کہ سچ بولو بلکہ یہ کہا ہے کہ اے ایمان والو تم سچوں کے ساتھ ہو جاؤ یعنی سچ کو بولنا جو سچ بولنے کا حق ہے وہ انسان کے بس کی بات نہیں اے اہلبیت ہیں جو سچ بول سکتے ہیں۔

اس لئے قرآن میں آیا کہ تم اپنے بیٹے کو لاؤ ہم اپنے بیٹوں کو تم اپنے نفسوں کو لاؤ ہم اپنے اور جھوٹوں پر اللہ کی لعنت۔

(سوال) اللہ نے آدم کے آگے سجدہ کرنے کے لئے کہا تو ابلیس نے انکار کیا تو اللہ نے پوچھا کہ تو

Presented by www.ziaraat.com

نے سجدہ کیوں نہیں کیا کیا تو عالین میں سے ہے۔ یہ عالین کون تھے۔

(جواب) سجدہ کے معنی مکمل سپردگی

سجدہ کے معنی ماتھا ٹیک دینا

سجدہ کے معنی بیعت کرنا۔

سجدہ کے معنی اپنے آپ کو کسی کے حوالے کر دینا یعنی جب اللہ نے حکم دیا سجدہ کا تو وہاں کچھ لوگ تھے جو بڑے رتبے والے تھے عزت والے تھے ان پر آدم کا سجدہ واجب نہیں تھا اس لئے اللہ نے شیطان سے کہا کہ کیا تو ان لوگوں میں ہے جو عالین ہیں یہ پنجتن تھے۔ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، فاطمہؑ۔ علیؑ۔ حسنؑ، حسینؑ۔

مسلمان کب مومن بنتا ہے؟

(سوال) مسلمان کب مومن بنتا ہے؟

(جواب) کلمہ پڑھ کر کوئی بھی انسان مسلمان بنتا ہے۔ لا الہ الا اللہ کہتے ہیں مسلمان بن جاتا ہے شرک ختم ہو جاتا ہے محمد رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کہنے سے کفر ختم ہو جاتا ہے۔ علی ولی اللہ کہنے میں منافق کا نافق ختم ہو جاتا ہے تو انسان مومن اس وقت بنتا ہے جب وہ علی ولی اللہ کہتا ہے۔

عورت کو پردہ کا حکم کیوں دیا گیا؟

(سوال) عورت کو پردہ کا حکم کیوں دیا گیا اسلام میں؟

(جواب) چھپائی وہ چیز جاتی ہے جو قیمتی ہو اللہ کے نزدیک عورت بہت قیمتی ہے جس کو اللہ نے بے انتہا کشش دی ہے وہ نہیں چاہتا کہ اس کشش سے کم ظرف لوگ فائدہ اٹھائیں اور پھر عورت پر جنسی حملہ کرے اس لئے پردے کا حکم دیا۔

(سوال) جبرائیلؑ نے مولا علیؑ سے پوچھا کہ یہ کیا ماجرا ہے میں اوپر آسمان پر آپ کو حکم دیتے ہوئے دیکھتا ہوں کہ یہ کرو۔ اور زمین پر آپ اسی حکم کی تعمیل کے لئے کوشش کر رہے ہوتے ہیں۔

Presented by www.ziaraat.com

مولا علی نے کہا کہ ہم اوپر نظام اللہ کے حکم سے چلا رہے ہوتے ہیں اور زمین پر ہم اللہ کے حکم سے نظام بچا رہے ہوتے ہیں۔

غصہ کیا ہے؟

(سوال) غصہ کیا ہے؟

(جواب) غصہ کرنا حرام ہے کیونکہ غصہ میں انسان اپنی عقل کا استعمال چھوڑ دیتا ہے اور انا اور جذبات کا استعمال کرتا ہے جس سے اس سے ظلم صادر ہو جاتا ہے۔

مولا علی فرماتے ہیں غصہ کی ابتدا جہالت اور اس کی انتہا شرمندگی ہے۔

سب سے برا شخص

(سوال) سب سے برا شخص کون ہے؟

(جواب) سب سے بڑا شخص وہ ہے جس کی لوگ ڈر کر عزت کرے۔

کیا گالی دینا جائز ہے؟

(سوال) کیا گالی دینا جائز ہے؟

(جواب) قرآن میں ہے لاتسبو کسی کو گالی نہ دو۔ یعنی گالی دینا جائز نہیں۔

نفس کو کن چیزوں سے کنٹرول کر سکتے ہیں؟

(سوال) نفس کو کن چیزوں سے کنٹرول کر سکتے ہیں؟

(جواب) نفس پر تین چیزوں سے کنٹرول کر سکتے ہیں۔

(۱) زبان پر کبھی جھوٹ نہ ہو۔

(۲) دل میں کبھی منافقت نہ ہو۔

(۳) نگاہ کبھی کسی حرام چیز پر نہ پڑے۔

Presented by www.ziaraat.com

نفس مطمئنہ

(سوال) نفس مطمئن کب ہوتا ہے؟

(جواب) انسان کا نفس اس وقت تک مطمئن نہیں ہوتا جب تک تمام حقیقت اس پر عیاں نہ ہو جائے حقیقت کا علم ہو جانا نفس کے مطمئن کا سبب بناتا ہے۔ اگر علم مکمل نہیں تو نفس مطمئن نہیں ہو گا۔

سکون کس طرح حاصل کر سکتے ہیں؟

(سوال) سکون کس طرح حاصل کر سکتے ہیں؟

(جواب) قرآن دلوں کو سکون صرف اور صرف اللہ کے ذکر سے ملتا ہے۔ اور اللہ کا ذکر اہلبیت ہیں اگر کوئی سکون چاہتا ہے پہلے ولایت حق کو تلاش کرے جب ولایت حق مل جائے تو خود کو آپ کو نظام ولایت کے حوالے کر دے یعنی اپنی ذات کو ولایت حق کے سپرد کر دینے میں سکون مل جائے گا ورنہ فتنہ ہی فتنہ ہے۔

(سوال) جانی کے کیا معنی ہیں؟

(جواب) جانی کے معنی عربی میں گناہ گار کے ہیں۔

تقویٰ اور متقی

(سوال) تقویٰ اور متقی سے کیا مراد ہے؟

(جواب) یہ وہ عمل جو اللہ کو پسند آجائے اور وہ اسے قبول کر لے تقویٰ ہے۔

اور اپنے آپ کو متقی بنانے کے لئے کوئی حرام ہونے نہ پائے اور کوئی واجب چھٹنے نہ پائے جب انسان اس منزل پر اپنے آپ کو لے آئے گا تو اللہ خود اس کو بتا دے گا کہ حق کیا ہے اور باطل کیا ہے۔ اور جس دل میں دنیا کی محبت آجائے تو اس دل میں کبھی بھی تقویٰ الٰہی نہیں آسکتا۔

Presented by www.ziaraat.com

دنیا بری یا اچھی

(سوال) اگر دنیا بری ہے تو اس کا بنانے والا بھی تو خدا ہے اور پھر دنیا میں کیوں بھیجا؟

(جواب) دنیا کی برائی سے مراد دنیا کی وہ انتہائی اور خوبصورتی نہیں بلکہ اس کا باطن ہے۔ جس کے لئے انسان سب کچھ کرنے کے لئے تیار ہو جاتا ہے۔ دنیا بری سے مراد حسد، لالچ، ایک دوسرے سے آگے بڑھ جانے کی تمنا میں ایک دوسرے کا قتل دنیا کے عہدوں کی خاطر اچھے برے کو بھول جانا یہ دنیا کی برائی ہے۔

امام نے دنیا کی تعریف بھی کی اور برائی بھی امام نے فرمایا۔

(۱) دنیا سانپ کی مانند ہے رنگین نظر آتی ہے مگر زہریلی ہے۔

(۲) دنیا معلون ہے۔

(۳) دنیا کو میں نے تین طلاق دی۔

(۴) دنیا میرے لئے بکری کی چھینک سے نکلنے والے پانی کی مانند ہے۔

(۵) دنیا ایک سائے کی مانند ہے اس کے پیچھے بھاگو یہ آگے آگے بھاگتا رہے گا۔ تم اپنا منہ موڑ لو یہ تمہارے پیچھے ہو جائے گا۔

پھر آپ نے دنیا کی تعریف کی۔

(۱) دین دنیا سے ہے اور دنیا ہی دین ہے۔

(۲) دنیا سے محبت کرو کیونکہ دنیا کا بنانے والا بھی اللہ ہے۔

(۳) یہ ہی وہ دنیا ہے جو اللہ نے تمہارے لئے سجدہ گاہ بنائی اگر دنیا نہ ہوتی تو سجدہ گاہ نہ ہوتی۔

(۴) یہ دنیا بہترین ہے کیونکہ یہاں اللہ کے رسول اور انبیاء کی پناہ گاہ ہے۔

(۵) اگر اس دنیا کو اس دنیا کو سامنے رکھ کر استعمال کرے جہاں تم کو ہمیشہ ہمیشہ رہنا ہے تو یہ دنیا بہترین ہے اور اس طرح اگر دنیا کو صرف اس زندگی کے لئے صرف استعمال کیا جائے تو یہ دنیا بری

Presented by www.ziaraat.com

ہے۔

یعنی ہم دنیا کو وسیلہ سمجھے اس کی قربت حاصل کرنے کا اور صبح اللہ کے نام سے شروع کرے اور شام اس سے تمام کرے اور دنیا کے تمام امور اس طرح انجام دیے جس طرح اللہ چاہتا ہے تو یہ دنیا بہترین ہے مگر دنیا کو اس طرح استعمال کرے جیسے ہم چاہتے ہیں یا بس شیطان تو پھر یہ دنیا بری ہے۔

یعنی دنیا کو صرف اپنے نفس کی خواہش کو پورا کرنے کے لئے استعمال کیا جائے تو دنیا سانپ کی مانند ہے پھر یہ دنیا طلاق کے قابل ہے۔

پھر یہ دنیا نفرت کے لائق ہے یہ دنیا معلون ہے۔ معصوم نے فرمایا کافر دنیا کو استعمال کرتا ہے دنیا کے لئے مومن دنیا کو استعمال کرتا ہے آخرت کے لئے۔

شادی کے لئے لڑکی کیسی ہونا چاہیئے؟

(سوال) شادی کے لئے لڑکی کیسی ہونا چاہیئے؟

(جواب) مولا علی نے فرمایا۔ جس طرح بیماری نسل میں جاتی ہے اسی طرح سچائی بہادری، نیکی نیک چلن نسل میں جاتا ہے بس تم شادی کے لئے خوبصورتی، جمال اور مال و دولت کو معیار نہ بنانا بلکہ یہ دیکھو کہ نسل میں اچھائی ہے یا نہیں کیونکہ تمہارے بچوں میں وہ اثر آئے گا۔

مشکل اور مصیبت کا فلسفہ

(سوال) مشکل اور مصیبت کا فلسفہ کیا ہے اللہ مشکل دیتا ہے یا انسان خود اس کا ذریعہ ہے۔

(جواب) سورہ حدید۔ زمین پر نزال ہونے والی کوئی ایسی مصیبت نہیں جس کا تعلق تمہاری ذات سے ہو اور اس کو لوح محفوظ میں لکھ دیا گیا نہ ہو۔ تو جب یہ مصیبت ملے تو غم نہ کرو اور چلی جائے تو خوشی نہ مناؤ۔ مصیبتوں کی دو قسمیں ہیں۔

(۱) ایک مصیبت وہ ہے جس کا ہمارے عمل سے کوئی تعلق نہیں مگر پھر بھی ہم کو ملتی ہے۔

Presented by www.ziaraat.com

(۲) دوسری مصیبت وہ ہے جس کا تعلق ہمارے اپنے اعمال سے ہے یا ہمارے کردار سے ہے۔ جس مصیبت کا تعلق ہمارے اعمال سے ہے وہ مومن کے لئے اچھا ہے کیونکہ اللہ چاہتا ہے کہ ہم ان برائیوں سے پاک ہو کر اس کی بارگاہ میں آئے۔ اور کچھ مصیبتیں دوسروں کے اعمال کی وجہ سے ہم پر آجاتی ہیں یہ مصیبت بھی مومن کے لئے ہی ہے کیونکہ اللہ ہماری آزمائش چاہتا ہے تاکہ ہمارے درجے بلند کرے۔ کیونکہ اللہ کبھی نعمتیں دے کر امتحان لیتا ہے اور کبھی نعمتیں چھین کر امتحان لیتا ہے۔ بس اس دنیا میں مومن کا کام یہ ہے کہ نعمت ملے تو کسی امتحان کے لئے ہے۔ اور خدا نعمت واپس لے تو بھی کسی امتحان کے لئے بس اس لئے نہ کسی مصیبت پر غم کرے اور نہ کسی نعمت پر خوشی کا اظہار کرے بلکہ خدا کا شکر کرے یہ مومن کی شان ہے۔

ہم دنیا میں زندگی کیسے گزاریں؟

(سوال) ہم دنیا میں زندگی کیسے گزاریں؟

(جواب) مولا علیؑ نے فرمایا۔ دنیا میں جو کام کرو یہ سوچ کر کرو کہ اس کا اجر آخرت میں ملے گا پھر اس کام کو کرو۔ اور یہ اجر حاصل کرنے کے لئے اپنی زندگی کو تین حصوں میں بانٹ دو۔

(۱) چھ یا آٹھ گھنٹوں سے زیادہ پیسے بنانے کے لئے کام نہیں کرنا ہے۔

(۲) اللہ کی عبادت سے غافل نہیں ہونا ہے۔

(۳) اسے لوگوں میں بیٹھنا ہے جن کی اصلاح تم کرو یا وہ تمہاری اصلاح کرے۔ اور حلال لذتوں سے لطف اندوز ہونا ہے۔ یعنی بیوی بچے اور کھانا وغیرہ۔ یعنی سونا ہے مگر زیادہ نہیں۔ کھانا ہے حلال مگر زیادہ نہیں۔

(سوال) تبرہ کے بارے میں مولا نے کیا کہا؟

(جواب) مولا علیؑ نے فرمایا۔ جو توکل کرتا ہے وہ تبرہ سے نہیں گھبراتا۔ توکل جو اللہ نے مقدر میں لکھ دیا اس پر یقین رکھنا توکل کہلاتا ہے۔

Presented by www.ziaraat.com

قناعت کیا ہے؟

(سوال) قناعت کیا ہے؟

(جواب) قناعت وہ ملک ہے جو کبھی فنا نہیں ہوگا۔ قناعت قابلِ حرص کی جہاں قناعت ہے وہ حرص نہیں۔

قرآن۔ اللہ توکل کرنے والے کو دوست رکھتا ہے۔

بچوں کی تربیت

(سوال) بچوں کی تربیت کس طرح کریں؟

(جواب) امام نے فرمایا کہ تو پہلے اپنی تربیت کر جب سے تو بالغ ہوا کہ تو کس طرح اپنی اولاد کی تربیت کرے گا پھر ان کی تربیت کے بارے میں سوچ۔

تعلیم۔ سے مراد جو بچے نہیں جانتے ان کو سکھانا ہے۔ تربیت سے مراد ان کی صلاحیت کو اجاگر کرنا ہے۔

مولا علیؑ نے فرمایا کہ اپنے بچوں کی تربیت اپنے زمانے کے لحاظ سے کرو۔ ان پر اپنا عکس مت ڈالو۔ اپنے بچوں کو خدا کا شکر گزار بناؤ اگر تمہارے بچے خدا کے شکر گزار بن جائیں گے تو تمہارے فرمانبردار خود بخود بن جائیں گے۔

تقویٰ کا صلہ

(سوال) تقویٰ کرنے سے کیا ملتا ہے؟

(جواب) طاقت۔ تقویٰ ایک بہت بڑی طاقت ہے۔ اہلبیت نے تین دن روزے رکھے اور بغیر افطار کے روزہ کھولا پانی کے ساتھ۔ کربلا میں امام حسین اور ان کے اصحاب تین دن تک بھوکے پیاسے رہے تقویٰ کی بنا پر۔

Presented by www.ziaraat.com

گالیوں کا جواب

(سوال) ایک شخص نے امام سے سوال کیا کہ فلاں شخص مولا علیؑ کو گالیاں دیتا ہے میں بھی اس کو گالیاں دینا چاہتا ہوں آپ کا کیا حکم ہے؟

(جواب) امام نے فرمایا کہ مولا علیؑ کو گالی دینا گناہ ہے مگر گناہ کو گناہ سے نہیں روکا جاتا تو یہ گناہ نہ کرنا کہ اس شخص کو گالیاں دو نہیں تو گناہ کے مقام سے ہٹ جا۔

شجاعت

(سوال) شجاعت کس کو کہتے ہیں؟

(جواب) حق کے راستے میں جو اپنے نفس کو وقف کر دے وہ ہی شجاعت ہے۔ (امام نے فرمایا)

(سوال) یہ کیسے پتہ ہے کہ ہم نے اپنے مسئلے کو حل کر لیا ہے؟

(جواب) مولا علیؑ نے فرمایا۔ کہ اگر تم کسی مسئلے کے بارے میں پھنس جاؤ کہ یہ صحیح ہے یا غلط تو اس کو اس طرح حل کرو کہ یہ کام عوام فائدہ ہوگا یہ نقصان اگر نقصان ہوگا تو وہ مسئلہ غلط ہے اگر فائدہ ہوگا تو صحیح ہے۔

جھوٹ کس کس مقام پر بول سکتے ہیں؟

(سوال) جھوٹ کس کس مقام پر بول سکتے ہیں؟

(جواب) اپنی اور کسی مومن کی اگر جان بچانی ہو تو جھوٹ بول سکتے ہیں۔ اپنی اور کسی مومن کی ناموس کی حفاظت کرنی ہو تو جھوٹ بول سکتے ہیں۔

اپنے یا کسی مومن کے مال کی حفاظت کرنی ہو تو جھوٹ بول سکتے ہیں۔ یہ سب تو ریا کا جھوٹ کہلاتا ہے۔

Presented by www.ziaraat.com

تقویٰ کی نشانی

(سوال) تقویٰ کی نشانی کیا ہے؟

(جواب) کم کھانا اور کم سونا تقویٰ کی نشانی ہے۔

متقی کون

(سوال) متقی کون ہیں؟

(جواب) قرآن۔ جو شایرُ اللہ کا احترام کرے وہ ہی اصل میں ہیں اپنے متقی ہونے کا ثبوت دیتے ہیں۔

شائرُ اللہ خانہ کعبہ، حجر اسود، مقام ابراہیم اور صفا اور مروا۔

جب یہ تمام چیزیں شائرُ اللہ ہیں تو کیا حسینؑ، فاطمہؑ، محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، علیؑ، حسنؑ وغیرہ شائرُ اللہ نہیں؟ تو اصل میں متقی وہ ہی ہے جو اہلبیت کا احترام کرے۔

دنیا میں خیر اور شر

(سوال) دنیا میں خیر اور شر کس طرح ہوتا ہے؟

(جواب) امام محمد باقرؑ نے فرمایا۔ دنیا میں جتنا خیر دیکھو وہ سب ہماری محبت کی بنا پر ہے۔ اور جتنا شر دیکھو وہ سب دشمن اہلبیت کی بنا پر ہے۔

دنیا میں جتنی بھی نعمتیں ہیں وہ سب اہلبیت کی بنا پر ہیں۔

غفلت کیا ہے؟

(سوال) غفلت کیا ہے؟

(جواب) کسی عمل کے معلوم ہونے کے باوجود اس عمل کو نہ کرنا یا ٹال دینا غفلت کہلاتا ہے۔

غفلت سے نجات کا طریقہ یہ ہے کہ انسان ہر روز 24 گھنٹوں میں 15 منٹ بیٹھ کر یہ سوچے کہ اس

Presented by www.ziaraat.com

نے آج کتنے گناہ کیے کتنے ثواب کمائے اور کتنی بندگی کی۔

کم عمل زیادہ ثواب

(سوال) امام سے کسی نے پوچھا کہ یہ کیسے ممکن ہو کہ ہم کم سے کم عمل کریں اور زیادہ سے زیادہ ثواب ملے؟

(جواب) امام نے فرمایا۔ بندگی جو تو کرتا ہے وہ اس کی بارگاہ میں جاتی ہے اور اللہ کی بارگاہ سے کرم اور رزق تیری طرف آتا ہے۔ تو جتنی بندگی کرے گا اتنا ہی رزق ادھر سے آتا ہے۔

اب اگر تو کم بندگی کرتا ہے اور ادھر زیادہ ثواب چاہتا ہے تو ادھر سے جو کرم اور رزق آئے اس پر تو راضی ہو جا۔

یعنی اگر تو کم عمل کرتا ہے اور زیادہ ثواب چاہتا ہے تو کم رزق پر راضی ہو جا۔

سب سے بڑا کنجوس

(سوال) سب سے بڑا کنجوس کون ہے؟

(جواب) سب سے بڑا کنجوس وہ انسا ہے جو پانی مانگ کر نہیں لیتا امام نے فرمایا کہ ہمیشہ پانی مانگ کر پیو پانی مانگ کر پینے سے پلانے والے کو 70 ہزار گنا ثواب ملتا ہے اور پانی خود سے پینے والا یہ ثواب اس کو نہیں دے رہا ہے۔

مومن کا مطلب کیا ہے؟

(سوال) مومن کا مطلب کیا ہے؟

(جواب) مومن نکلا ہے ایمان سے اور ایمان کا مطلب خدا کے دین امن کو تسلیم کرنا ہے۔ جہاں مومن ہوگا وہاں امن ہوگا۔ مومن کا فساد اور شر سے کوئی تعلق نہیں۔

Presented by www.ziaraat.com

تقویٰ کیا ہے؟

(سوال) تقویٰ کیا ہے؟

(جواب) مولا علیؑ نے فرمایا۔ واجب کبھی چھوٹنے نہ پائے حرام کبھی ہونے نہ پائے۔ یہ ہی تقویٰ ہے۔

امام موسیٰ کاظمؑ نے فرمایا۔ اپنے منہ اور شرم گاہ کو حرام سے بچاؤ یہ ہی تقویٰ ہے۔

امام جعفر صادقؑ۔ جہاں اللہ چاہتا ہے تو موجود ہو تو وہاں رہے اور جہاں اللہ چاہتا ہے تو نہ جائے وہاں تو نہ جایہ ہی تقویٰ ہے۔

تقویٰ اختیار کرنے کا فائدہ

(سوال) تقویٰ اختیار کرنے سے مومن کا کیا فائدہ ہوتا ہے؟

(جواب) جب مومن تقویٰ اختیار کرتا ہے تو اس کو مندرجہ ذیل فائدے ہوتے ہیں دنیا اور آخرت میں۔

(۱) اگر تم صاحبان تقویٰ ہو جاؤ تو دشمن کا کوئی حملہ تم کو نقصان نہیں پہنچا سکتا۔ (قرآن)

(۲) یقین خدا متقین کے ساتھ ہے۔ (قرآن)

(۳) اللہ صرف متقین کی قربانی قبول کرتا ہے۔ (قرآن)

(۴) جنت کو ہم نے سجایا ہے صرف متقیوں کے لئے۔ (قرآن)

(۵) اللہ متقین سے محبت کرتا ہے۔ (قرآن)

(۶) اللہ کے نزدیک وہ ہی سب زیادہ محترم ہے جو تقویٰ اختیار کرتا ہے۔ (قرآن)

(۷) جو تقویٰ اختیار کرتا ہے ہم اس کے لئے مصیبت سے نکلنے کا راستہ بنا دیتے ہیں۔ (قرآن)

(۸) اللہ متقین کو اس جگہ سے رزق دیتا ہے جہاں سے وہ گمان بھی نہیں کرتا۔ (قرآن)

(۹) تم میں سے ہر شخص جہنم سے وارد ہوگا مگر جو متقی ہوں گے وہ ان کو ہی بچا لے گے اور ظالمین کو

Presented by www.ziaraat.com

اس میں ڈال دے گے۔(قرآن) سورہ مریم۔

(۱۰) اور وہ لوگ جو ایمان لائے اور تقویٰ اختیار کیا تو ان کے لئے خوشخبری ہے دنیا میں اور آخرت میں بھی۔(قرآن) سورہ یونس

(۱۱) سورہ دھر اور قیامت کا دن ایک ایسا دن ہوگا جس میں گہرے دوست بھی ایک دوسرے کے دشمن ہوں گے مگر متقی اس دن بھی ایک دوسرے کے بھائی ہوں گے۔

(۱۲) سورہ الاحزاب۔قرآن۔اے ایمان والو متقی ہو جاؤ اور جب تم تقویٰ اختیار کرو گے تو میں تمہارے غلط اعمال بھی درست مان لوں گا۔اور امام نے فرمایا کہ جو بھی ولایت علیؑ کی محبت رکھتا ہے وہی متقی ہے کیونکہ متقی کا امام علیؑ ہے امام کے بغیر متقی کی کوئی منزل نہیں۔

اور فرمایا کہ جو ہمارے بارہویں مہدی پر ایمان رکھے وہ ہی متقی ہے۔

یعنی تقویٰ وہی ہے جہاں علیؑ کی محبت ہے۔

صبر کی تعریف

(سوال) صبر کی تعریف کیا ہے؟

(جواب) ایمان کے بعد کسی بھی پریشانی میں استقامت کرنا صبر کہلاتا ہے۔

قرآن۔اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔

یعنی ایمان شرط ہے مشکلوں کا سامنا کرنے کے لئے کیونکہ کافر بھی مشکلوں کا سامنا کرتا ہے مگر اللہ ان کے ساتھ ہے۔

طیش اور جلال میں فرق

(سوال) طیش اور جلال میں کیا فرق ہے؟

(جواب) طیش۔ہمیشہ کمزور پر آتا ہے۔جلال۔ہمیشہ باطل پر آتا ہے۔

Presented by www.ziaraat.com

حسد کرنے کے نقصانات

(سوال) حسد کرنے کے کیا نقصانات ہیں؟

(جواب) حسد کرنے سے شیطان کو اللہ کے دربار سے نکالا گیا۔ حسد کرنے سے انسان میں چار خامیاں پیدا ہو جاتی ہیں۔

(۱) اللہ کے عدل سے انکار کرنا۔

(۲) اللہ کے بنائے ہوئے نمائندہ کا انکار کرنا۔

(۳) اللہ کے نمائندہ سے بحث کرنا۔

(۴) حکم الٰہی کا انکار کرنا۔

متقی کے معنی

(سوال) متقی کے معنی کیا ہیں؟

(جواب) متقی کے معنی ہیں اپنے کو بچانا برائی سے اور متقی وہ لوگ ہیں جو اپنے آپ کو حسد، غصہ، انتقام، خواہش نفس سے بچاتے رہتے ہیں۔

فتنہ کی بنیاد

(سوال) فتنہ کی بنیاد کیا ہے؟

(جواب) فتنہ کا آغاز تکبر ہے جس کا آغاز شیطان نے کیا روز اول۔

انسان پر پریشانی کیوں آتی ہے؟

(سوال) انسان پر پریشانی کیوں آتی ہے؟

(جواب) امام نے فرمایا کہ اگر انسان گناہ نہ کرے تو اس پر کوئی پریشانی نہیں آئے یہ انسان کے گناہ ہیں جس کی بنا پر اس پر مصیبت یا پریشانی آتی ہے اور اگر کوئی یہ سمجھتا ہے کہ اس نے کوئی گناہ

Presented by www.ziaraat.com

نہیں یا پھر سمجھے پریشانی کیوں ملی تو یہ اللہ کا امتحان ہے وہ کبھی دے کر کبھی نعمت لے کر امتحان لیتا ہے کبھی بیماری دے کر امتحان لیتا ہے انسان کے درجہ بلند کرنے کے لئے۔ بس پریشانی کا علاج صرف استغفار ہے۔ اور شکر یہ خدا ہے۔

عمل صالح کا معیار کون ہے؟

(سوال) عمل صالح کا معیار کون ہے؟

(جواب) عمل صالح کا معیار اہلبیت ہیں کیونکہ اللہ نے ان کے عمل کو عمل صالح کہا ہے۔

مومن کون ہے؟

(سوال) مومن کون ہے؟

(جواب) سورہ مجادلہ آخری آیت۔ میرے حبیب یہ نہ ممکن ہے کہ کوئی اپنے آپ کو مومن بھی کہلائے اور میرے اور آپ کے دشمن سے محبت بھی کرے۔

یعنی مومن وہ ہے جو اللہ اور رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دشمن سے دشمنی رکھے نہ کہ دوستی۔

ماں کا احترام

(سوال) امام جعفرؑ سے کسی نے پوچھا کہ میری ماں مسلمان نہیں ہے اس لئے میں اس کا احترام نہیں کرتا جس کی وجہ سے میری ماں اور میرے درمیان تکرار ہوتی رہتی ہے میں کیا کروں۔

(جواب) امام نے فرمایا کہ تو اپنی ماں کا آج سے زیادہ احترام کر اور اس کی زیادہ سے زیادہ خدمت کر اس بات کو بھول جا کہ وہ مسلمان نہیں تو اس شخص نے امام کے قول پر عمل کیا جب اس کی ماں کو پتہ چلا تو وہ مسلمان ہوگئی۔

سلام کرنے سے کیا فائدہ ہے؟

(سوال) سلام کرنے سے کیا فائدہ ہے؟

Presented by www.ziaraat.com

(جواب) جب کوئی مومن کسی دوسرے مومن کو سلام کرتا ہے تو اللہ سلام کرنے والے پر اپنی رحمت میں اضافہ کر دیتا ہے کیونکہ خدا یہ سوچتا ہے کہ یہ بندے ہو کر دوسرے کی سلامتی کی دعا کرتا ہے تو میں خدا ہو کر اس کے لئے سلامتی کا سامان کیوں نہ مہیا کروں۔

انسان کب کسی کا دشمن ہوتا ہے۔

سوال۔ انسان کب کسی کا دشمن ہوتا ہے۔

جواب۔ جب کوئی شخص اپنی دلیل سے اپنی بات کو ثابت نہ کر سکے تو وہ یا تو چپ ہو جاتا ہے یا پھر آپ کا دشمن ہو جاتا ہے علم کبھی کسی کا دشمن نہیں۔ جاہل ہے جو دشمن ہو جاتا ہے۔ یہ علم ہے جو انسان کو دوسرے انسان سے متحد کرتا ہے محبت پیدا کرتا ہے۔ جاہلیت ہے جو تفرقے پیدا کرتا ہے۔ تفرقہ کے معنی ہی جاہلیت گمراہی علم متحد کرتا ہے۔

نفس کی اہمیت

سوال۔ نفس کی کیا اہمیت ہے؟

جواب۔ نفسِ انسانی اللہ کا ایک عظیم شکار ہے اصل میں نفسِ انسانی سببِ معرفت الٰہی ہے یعنی ہمارا نفس وسیلۂ معرفت الٰہی ہے کوئی نہیں کہہ سکتا کہ ہمارے پاس کوئی وسیلہ ہی نہیں تھا اللہ کو پہچاننے کا۔ مولا علیؑ نے فرمایا کہ جس نے اپنے نفس کو پہچان لیا اس نے اللہ کو پہچان لیا۔ اب جبکہ ہمارا نفس وسیلۂ معرفت الٰہی ہے تو جب ہم کہتے ہیں کہ محمد ﷺ و آل محمد ﷺ معرفت الٰہی ہیں تو لوگ برا مان جاتے ہیں۔ نفس مادی نہیں ہے مگر جسم مادی ہے۔ اس لئے اللہ نے نفس کو معرفت کا وسیلہ بنایا۔

رسول ﷺ نے فرمایا کہ جس نے مجھے دیکھا اس نے حق کو دیکھ لیا اور علیؑ کے لئے کہا کہ یہ میرا نفس ہے۔

Presented by www.ziaraat.com

کیا نفس کی تربیت ضروری ہے؟

سوال۔ کیا نفس کی تربیت ضروری ہے؟

جواب۔ نفس کی بلندی کا اندازہ آپ خواب سے لگا سکتے ہیں کہ جب آپ سو رہے ہوتے ہیں تو آپ خواب میں بہت دور دور چلے گئے جبکہ آپ کا جسم وہی رہا اور آپ کے پاس بیٹھے ہوئے کو پتہ نہیں چل رہا کہ آپ کیا کر رہے ہیں اور آپ کے پاس بیٹھا ہوا کوئی اور جسم رکھنے والا کچھ نہیں سن رہا جب آپ کی آنکھیں بند تھیں تو آپ نے کسے کس اور کو دیکھ لیا۔

جب ہم خواب کو اچھی طرح سے غور کریں گے تو ہم کو نفس کی بلندی کا اندازہ ہوگا۔ جسم مادی ہے مگر نفس مادی نہیں۔ پس نفس کی تربیت اور نفس کا کنٹرول ان چیزوں سے ہوگا جو کو د مادی نہیں اور وہ دو چیزیں ہیں علم اور عمل۔ اللہ نے جس نفس کی قسم کھائی اور اس نفس کو بنا کر ناز کیا اس کی تربیت لازم ہے چونکہ اللہ چاہتا ہے کہ آپ اپنے نفس کو ہلاک نہ کرے بلکہ اس کو بقا کی منزل پر لے آئیں۔

یعنی جو بھی قدم اٹھنا ہے علم کی روشنی میں یا تو خود علم حاصل کرتا ہے یا وہ جو علم دے کر بھیجے گئے ان کی بتائی ہوئی علم کی روشنی میں سفر کرنا ہے۔ اس کے علاوہ کوئی راستہ نہیں اختیار کرنا۔

امام نے فرمایا کہ اگر جاہل اپنی زبان بند کر لے تو کبھی فساد نہ ہو اور نہ اختلاف ہوگا۔ اسلام میں اختلاف اس لئے ہوا کہ مسلمانوں نے دروازے علم کو چھوڑ دیا اور پھر جاہلوں نے ممبر سنبھال لیا۔ اگر اہلبیت سے اسلام لیتے تو کبھی تفرقے نہ ہوتے۔

نفس کا ارتقاء اسی وقت ہوگا جب ہم علم کی روشنی میں چلے گے۔

جسم کو وزن کیا جا سکتا ہے۔

نفس کو وزن نہیں کیا جا سکتا۔

بس علم حاصل کرتے چلے جاؤ اور اس پر عمل کرتے چلے جاؤ تو نفس قوی ہوتا چلا جائے گا۔

Presented by www.ziaraat.com

جیسے جیسے علم حاصل کرتے جائیں اور اس پر عمل کرتے جائے تو علم نفس کا حصہ بن جائے گا جس طرح ہم غذا کھاتے ہیں تو وہ ہمارے جسم کا حصہ بن جاتی ہے اسی طرح جب ہم علم حاصل کرتے ہیں اور اس کو عمل میں لاتے ہیں تو وہ نفس کا حصہ بن جاتا ہے۔

غذا جسم کو ایک حد تک دی جاتی ہے مگر علم جسم کو جتنا چاہے دے سکتے ہیں اللہ نے ہر قسم کا علم رسول ﷺ کو دیا مگر پھر بھی رسول ﷺ دعا کرتے تھے اے میرے رب میرے علم میں اضافہ کر اب ہم کو نہیں معلوم کہ اللہ نے کتنا علم رسول ﷺ کو دیا مگر اتنا معلوم ہے کہ جتنا دیا وہ سب آپ ﷺ نے علیؑ کو عطا کر دیا اس لئے رسول ﷺ نے کہا کہ میں علم کا شہر ہوں علی اس کا دروازہ اور اس لئے علیؑ نفس رسول ﷺ ہے کیونکہ علم نفس میں رہے جاتا ہے۔ یہی ہی وجہ ہے کہ اللہ جسم سے کہتا ہے کہ مجھے راضی کر عبادت کے ذریعہ مگر نفس سے کہتا ہے۔

قرآن۔ اے نفس مطمئنہ اپنے رب کی بارگاہ میں واپس آجا اس طرح کہ تیرا رب تجھ سے راضی اور تو بھی اپنے رب سے راضی ہو جا۔

یعنی اللہ نفس کو راضی کرنے کی خواہش رکھتا ہے۔ اور یہ ہی وجہ کہ ایک دوسرے مقام پر اللہ نے کہا۔

لوگوں میں کچھ لوگ ایسے ہیں جن کے نفس کو اللہ خرید لیتا ہے اپنی مرضی دے کر۔

نفس کیا ہے؟

سوال۔ نفس کیا ہے؟

جواب۔ اصل میں وہ سب عمال جو انسان کرتا ہے نفس کہلاتا ہے۔

قرآن۔ قیامت کے دن ہر شخص کو اس طرح ظاہر کیا جائے گا جیسا اس کا عمل تھا۔

امام حسینؑ فرماتے ہیں۔ زندگی ایک نفس ہے اور جہاد مسلسل ہے نفس کے خلاف۔

Presented by www.ziaraat.com

ملک میں امن وسکون اور ترقی کس طرح ہو؟

سوال۔ ملک میں امن وسکون اور ترقی کس طرح ہو؟

جواب۔ امام نے فرمایا کہ جہاں قربانی ہے وہیں امن ہے۔ جہاں انصاف ہے وہیں ترقی ہے۔ وہ قوم یا ملک ترقی نہیں کرسکتا جس میں قربانی کا جذبہ نہ ہو اور آپس میں انصاف نہ ہو۔

تکبر سے کیا مراد ہے؟

سوال۔ دین اور اسلام میں تکبر سے کیا مراد ہے؟

جواب۔ تکبر کے معنی کسی بھی مسئلے میں کسی انسان کا یہ سوچنا کہ میں فلاں سے بہتر ہوں یا میرا جیسا کوئی نہیں یا جو کچھ ہے صرف میرے پاس ہے یا کوئی دوسرا میرے سامنے کوئی اہمیت نہیں رکھتا، سوچ میں علم میں فکر میں دولت میں عزت میں شہرت میں عبادت میں یا کسی اور ہنر میں اس کو تکبر کہتے ہیں۔

اللہ نے شیطان کو اپنی بارگاہ سے اس لئے نکالا کہ اس نے تکبر کیا۔ اللہ نے انسان تکبر نہ کرے اس لئے نماز میں سجدہ کر رکھا اور واجب رکن بنایا نماز کا۔

رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قیامت کے دن اللہ تین قسم کے لوگوں پر اپنی نظر کرنا تک گوارہ نہیں کرے گا۔

(۱) بوڑھا زانی (۲) ظالم بادشاہ (۳) تکبر کرنے والا۔

مولا علیؑ نے فرمایا۔ اے لوگو ابلیس کے قصے سے جو قرآن میں بیان کیا ہے اس سے سبق حاصل کرو اس کی تمام عبادت ضائع ہوگئی تکبر کرنے کی بنا پر۔

مولا علیؑ نے فرمایا کہ اے لوگو قابیل کے قصے سے سبق حاصل کرو قابیل کے پاس عبادت تھی نبی کا بیٹا تھا مگر تکبر کیا اور کافر ہوگیا۔

امام باقرؑ۔ جو تکبر کرتا ہے وہ کفر سے بہت قریب ہے۔ اور جس نے تکبر کیا تو اس نے اعلانِ جنگ کیا اللہ کے خلاف۔

Presented by www.ziaraat.com

امام باقرؑ۔ جولوگ دنیا میں تکبر کرتے ہیں قیامت کے دن اللہ ان کو چیونٹیوں کی شکل میں اٹھائے گا اور وہ تمام محشر کے لوگوں کے پاؤں میں دبے رہیں گے۔ جب تک خدا سب لوگوں کا حساب ختم نہ کردے گا۔

امام نے فرمایا۔ تکبر انسان کو خدا بنانے میں مدد کرتا ہے۔

تکبر تین قسم کے ہیں۔

(۱) اللہ کے سامنے تکبر کرنا۔

(۲) انبیاء کے سامنے تکبر کرنا۔

(۳) لوگوں کے سامنے تکبر کرنا۔

تکبر دو جگہ جائز ہے۔

(۱) کافر اور مشرک کے سامنے۔

(۲) جب تم سے کوئی تکبر کرے۔

امام جعفر صادقؑ نے فرمایا کہ کسی کے دل میں ذرہ برابر بھی تکبر ہوگا وہ جنت میں نہیں جاسکتا۔

امام سے کسی نے پوچھا کہ تکبر کیا ہے؟ آپ نے فرمایا کہ تکبر یہ ہے کہ تو لوگوں کو اپنی نظر میں گھٹیا سمجھے۔

امام نے فرمایا کہ تکبر سے بچنے کا علاج یہ ہے کہ تم موت کو یاد کرتے رہو تو تم کو احساس ہوگا کہ تم جس جسم پر تکبر کر رہے ہو وہ مٹی میں مل جانے والا ہے۔

امام نے فرمایا کہ اگر انسان یہ سوچ لے کہ اگر میرے پیٹ میں جو غلاظت ہے اس کو کوئی دیکھ لے تو قے کردے اتنی گندگی بھری ہے تو اس کے دل و دماغ سے تکبر چلا جائے گا۔

رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو سلام میں پہل کرتا ہے تکبر اس کو چھو بھی نہیں سکتا۔

تکبر کی علامتیں مندرجہ ذیل ہیں۔

(۱) دوستوں میں بحث کے درمیان حق بات کو نہ ماننا تکبر ہے۔

Presented by www.ziaraat.com

(۲) مجلس یا محفل میں کوئی نمایاں جگہ حاصل کر کے بیٹھنا تکبر ہے۔

(۳) سلام میں انتظار کرنا کہ دوسرے مجھے سلام کریں تکبر ہے۔

(۴) جب کوئی مالدار دعوت پر بلائے تو بڑے خوشی سے جائے اور جب کوئی غریب بلائے تو انکار کر دینا تکبر ہے۔

(۵) اپنی ضرورت کی چھوٹی چھوٹی چیزوں کو خود سے حاصل نہ کرنا بلکہ نوکر یا غلام سے کروانا تکبر ہے۔

(۶) ہمیشہ اعلیٰ لباس پہننا سادہ نہیں تکبر ہے۔

(۷) نوکر یا غلام یا شاگرد یا غریب کے ساتھ دستر خوان پر کھانا نہ کھانا تکبر ہے۔

(۸) ہمیشہ اچھا اعلیٰ کھانا کھانا سادہ نہیں تکبر ہے۔

مندرجہ ذیل عوامل پر عمل کرنے سے تکبر سے پرہیز کر سکتے ہیں۔

(۱) میں ایک انسان ہوں جو ذلیل ترین پانی سے پیدا ہوا ہوں۔

(۲) میرے پیٹ میں اتنی گندگی ہے کہ اگر اس کو کھول کر دیکھا جائے تو اپنے پرائے سب نفرت کرنے لگیں۔

(۳) مرنے کے بعد اگر میرے جسم کو مٹی میں دفنایا نہ جائے تو اتنی بدبو آئے کہ اپنے پرائے سب چھوڑ کر چلے جائیں گے فوراً۔

(۴) میں اتنا عاجز ہوں کہ اپنے پیچھے کے منظر کو دیکھ نہیں سکتا جب تک کہ میں مڑ نہ جاؤں۔

(۵) امام اور انبیاء کی زندگی کے حالات پر نظر رکھو تو تکبر ختم ہو جائے گا۔

(۶) دنیا کی محبت دل میں نہ ہو۔

(۷) یہ جسم ایک ہی حالت میں نہیں رہے گا۔

امام باقرؑ نے فرمایا کہ تکبر ایک ایسی سواری ہے جس میں سوار ہو گیا تو وہ جہنم تک جائے گا کیونکہ یہ سواری وہیں جا کر ختم ہو گی۔

Presented by www.ziaraat.com

رسول ﷺ نے فرمایا۔ کہ ایک مومن کی مدد کرنا ایسا ہے جیسے ستر ہزار نبیوں کی مدد کی۔ اور ایک مومن کو تکلیف دینا ایسا ہے کہ اس نے خانہ کعبہ کی دیوار کو ڈھا دیا۔

تقویٰ کی تعریف کیا ہے؟

سوال۔ تقویٰ کی تعریف کیا ہے؟

جواب۔ مولا علیؑ۔ حرام ہونے نہ پائے اور واجب چھٹنے نہ پائے یہی تقویٰ ہے۔

امام جعفر صادقؑ۔ جہاں اللہ نے تیری موجودگی نہیں چاہیں وہاں پر حاضر نہ ہونا اور جہاں اللہ نے تیری موجودگی چاہیں وہاں سے غائب نہ ہونا یہ تقویٰ ہے۔

نفس۔ جب کسی کے جسم میں درد ہوتا ہے تو درد نظر نہیں آتا محسوس ہوتا ہے۔ ٹانگ میں سر میں درد محسوس ہوتا ہے یہ محسوس انسان کا نفس کرتا ہے جو نظر نہیں آتا۔ روح اللہ کا امر ہے مگر موت روح پر نہیں آتی نفس پر آتی ہے اور فرشتے نفس ہی سے سوال کرتے ہیں۔ یعنی روح اللہ کا حکم ہے جیو یا مرو۔

سوال۔ پنجتن پاک کس طرح سے کتاب کے وارث ہیں کیا دلیل ہے؟

جواب۔ مسجد نبوی ﷺ میں سب کے دروازے اللہ نے حکم دے کر بند کروا دیئے مگر اہل بیت کے گھر کا دروازہ کھلا رہا یعنی اللہ نے پسند کیا کہ اس کے گھر کا رستہ اہل بیت کے لئے کھلا رہے اس لئے یہ قرآن کے وارث ہیں۔

یقین سے کیا مراد ہے؟

سوال۔ یقین سے کیا مراد ہے اور یہ کس طرح حاصل ہوتا ہے؟

جواب۔ سورہ حجر۔ اپنے رب کی اتنی عبادت کر اتنی عبادت کر کہ تجھے یقین آجائے اور تو سجدہ کرنے والوں میں ہو جائے۔

یعنی جہاں عبادت ہے وہاں یقین ہے اور عبادت اس وقت تک کامل نہیں ہوگی جب تک علم نہ ہو

Presented by www.ziaraat.com

علم کے بعد عبادت ہوگی تو شک نہ ہوگا اور جب شک نہیں ہوگا تو پھر یقین ہی یقین ہے۔ کیونکہ شک اسی وقت ہوتا ہے جب مکمل علم نہ ہو۔

یقین کی چار حالتیں ہیں۔

(۱) یقین کی پہلی حالت عقلمندی ہی عقلمندی ہو۔

(۲) حکمت ہی حکمت ہو۔

(۳) دنیا پر نظر ہو اور عبرت حاصل ہو۔

(۴) جانے والوں پر نظر رہے کہ ان کے یقین کا کیا حال تھا۔

دل کی قوت یقین ہے۔

اگر یقین نہیں تو کوئی امید نہیں۔

اگر کسی کی ذات پر یقین ہے تو امید ہے اور امید اسی سے ہوتی ہے جو طلب کو پورا کرے اسی سے امید نہیں جو خالی ہاتھ لوٹا دے۔

مولا علیؑ اگر دنیا اور آسمان کے سارے حجابات میری آنکھوں سے ہٹا دیئے جائیں تو بھی میرے یقین میں فرق نہیں آئے گا۔

فلاح سے کیا مراد ہے؟

سوال۔ فلاح سے کیا مراد ہے؟

جواب۔ دنیا اور آخرت میں کامیابی۔

نجات سے کیا مراد ہے؟

سوال۔ نجات سے کیا مراد ہے؟

جواب۔ نجات سے مراد صرف آخرت میں کامیابی۔

Presented by www.ziaraat.com

بدزبانی

سوال۔آپ کس کے ساتھ چلنا بھی پسند نہیں کرتے مولا علیؑ سے پوچھا۔
جواب۔وہ شخص جو گالی دیتا ہے میں اس کے ساتھ چلنا بھی پسند نہیں کرتا۔

عمل صلاح سے کیا مراد ہے؟

سوال۔عمل صلاح سے کیا مراد ہے؟
جواب۔دین کا علم حاصل کرے پھر اس کی تصدیق کرے جب آپ اپنے عمل کی تصدیق کریں گے تو یقین آجائے گا اور بس پھر وہ عمل جو یقین کے ساتھ کیا جائے اس کو عمل صلاح کہا جاتا ہے۔

عمل کی کیا اہمیت ہے؟

سوال۔عمل کی کیا اہمیت ہے؟
جواب۔جو جانتے ہو اس پر عمل کرو۔اللہ جو نہیں جانتے ہو تم کو سکھا دے گا۔اور اگر عمل نہیں کیا جو جانتے ہو وہ بھی بھول جاؤ گے۔
عمل ہو گا تو امر ہو جاؤ گے ورنہ فنا ہو جاؤ گے۔

تزکیہ نفس سے کیا مراد ہے؟

سوال۔تزکیہ نفس سے کیا مراد ہے؟
جواب۔اپنی تمام برائیوں کو ختم کر کے اچھائی کو اپنانا اور اپنی تمام طاقتوں کو اس طرح استعمال کرنا جیسے اللہ چاہتا ہے تزکیہ نفس کہلاتا ہے۔
سورہ شمس۔میں اللہ نے 30 قسمیں کھا کر کہا کہ بس وہ ہی نفس فلاح پا گیا جس نے اپنا تزکیہ نفس کر لیا۔قد افلاح من تزکیہ۔
امام نے فرمایا کہ جس طرح کا نفس ہو گا ویسی ہی صورت سے قبر سے اٹھایا جائے گا محشر کے دن۔

Presented by www.ziaraat.com

موسیقی کیوں حرام ہے؟

سوال۔ موسیقی کیوں حرام ہے؟

جواب۔ موسیقی اللہ کی راہ میں چلنے کو کمزور بناتی ہے موسیقی سے روح، کان، دل، جسم سب کچھ اثر اندازہ ہوتا ہے اس لئے انسان اللہ کے ذکر سے دور ہو جاتا ہے۔ اس لئے اللہ نے اس کو حرام قرار دیا۔

کیا ہم کسی کی برائی کر سکتے ہیں؟

سوال۔ کیا ہم کسی کی برائی کر سکتے ہیں؟

جواب۔ امام جعفر صادقؑ فرماتے ہیں کہ میرے لئے سب سے بڑا ہدیہ یہ ہے کہ میری برائی میرے سامنے کی جائے تا کہ میں اس برائی کو ختم کروں۔ یعنی کسی کی برائی اس کے منہ پر کرو تو یہ اچھا عمل ہے۔

کنجوس آدمی کون ہے؟

سوال۔ امام سے سوال کیا کہ کنجوس آدمی کون ہے؟

جواب۔ امام نے فرمایا کہ دنیا کا سب سے کنجوس آدمی وہ ہے جو سلام کرنے میں سستی کرے۔

ظلم کی کتنی قسمیں ہیں؟

سوال۔ ظلم کی کتنی قسمیں ہیں؟

جواب۔ تین قسمیں ہیں ظلم کی۔

(۱) اللہ اور بندے کے درمیان ظلم۔

(۲) بندے اور بندے کے درمیان ظلم۔

(۳) بندے اور اس کے نفس کے درمیان ظلم

Presented by www.ziaraat.com

انسان کو اپنے گناہ کا احساس کب ہوتا ہے؟

سوال۔ انسان کو اپنے گناہ کا احساس کب ہوتا ہے؟

جواب۔ علیؑ فرماتے ہیں کہ انسان مردہ ہے جب موت آتی ہے تو جاگ جاتا ہے کہ کاش میں نے دنیا میں ظلم نہ کئے ہوتے۔

ظلم و جور سے مراد

سوال۔ یہ کہا جاتا ہے کہ جب امام آئیں گے تو زمین کو ظلم و جور سے پاک کر دے گے یہاں ظلم و جوار سے کیا مراد ہے۔

جواب۔ ظلم اگر زندگی کے معاملات میں عدل نہیں ہے تو اس کو ظلم کہتے ہیں۔

جوار۔ اگر مال و دولت کے معاملات میں عدل نہیں ہے تو اس کو جوار کہتے ہیں۔

مومن کی نشانیاں

سوال۔ مومن کی کیا نشانیاں ہیں؟

جواب۔ (۱) نماز اس لئے نہیں پڑھتا کہ میں اللہ کو کچھ دے رہا ہوں بلکہ کچھ لے رہا ہوں بڑی عاجزی سے عبادت سرانجام دیتا ہے۔

(۲) وقت پر نماز پڑھتا ہے۔

(۳) زنا سے دور مگر بیوی سے قریب رہتا ہے۔

(۴) اپنی شرم گاہ کی حفاظت کرتا ہے۔

شکر کا کیا مفہوم ہے؟

سوال۔ شکر کا کیا مفہوم ہے؟

جواب۔ خالی زبان سے شکر کرنا کافی نہیں بلکہ نعمت کا صحیح استعمال شکر ہے۔ یعنی اولاد نعمت ہے

Presented by www.ziaraat.com

اب لوگ اولاد کی صحیح تربیت کی جائے تو یہ نعمت کا شکر ہے۔

سوال۔ زیارتِ امام حسینؑ کو ہم کہتے ہیں آدم صفات اللہ اس کا کیا مطلب ہے؟

جواب۔ صفات کا مطلب کسی بہت ساری چیزوں میں سے کسی ایک چیز کو چن لینا صفات کہتے ہیں۔ کائنات کے ہزاروں چیزوں میں سے اللہ نے مٹی کو چن کر آدم کو بنایا۔

سب میں بڑا گناہ کون سا ہے؟

سوال: سب میں بڑا گناہ کون سا ہے؟

جواب: سورہ نساء: بے شک خدا ہر گناہ کو معاف کر دے گا مگر شرک کے گناہ کو کبھی معاف نہ کرے گا۔

سورہ مائدہ: اور جن لوگوں نے کہا کہ عیسیٰ ابن مریمؑ معبود ہیں انہوں نے کفر کیا۔ شرک ایک ایسا گناہ ہے جو یہ گناہ کرے اس پر جنت حرام ہے۔ اور پورے قرآن میں کوئی آیت ایسی نہیں جس میں کہا گیا ہو کہ یا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کہنا شرک ہے۔

تبلیغ کرنا چاہیئے یا نہیں؟

سوال: تبلیغ کرنا چاہیئے یا نہیں؟

جواب: ضرور کرنی چاہیئے یہ تو سنت رسولؐ ہے مگر سنت رسولؐ یہ تھی کہ دعوتِ ذوالعشیرہ میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پہلے کھانا کھلایا پھر تبلیغ کی آپ بھی یہ کریں پہلے کھانا کھلائیں پھر تبلیغ کریں۔

کیا نماز برائی سے بچاتی ہے؟

سوال: کیا نماز برائی سے بچاتی ہے؟

جواب: سورہ عنکبوت بے شک نماز برائی سے بچاتی ہے مگر اللہ کا ذکر اکبر ہے۔ ذکر سے مراد محمد وآلِ محمد علیہم السلام ہیں۔

Presented by www.ziaraat.com

برائی کی جڑ کیا ہے؟

سوال: برائی کی جڑ کیا ہے؟

جواب: اپنی ذات سے یعنی اپنے نفس سے محبت کرنا برائی کی جڑ ہے۔ مال دولت، زمین، عورت یہ سب انسان اپنے نفس کو آرام پہنچانے کے لئے کرتا ہے اگر اپنی ذات سے محبت کرنا چھوڑ دے تو برائی ختم ہو جائے۔

پانی کھڑے ہو کر پینا چاہیئے یا بیٹھ کر؟

سوال: پانی کھڑے ہو کر پینا چاہیئے یا بیٹھ کر؟

جواب: رات میں پانی بیٹھ کر پینا چاہیئے اور دن میں کھڑے ہو کر جو کہ مستحب ہے۔

انسان اور ظلم

سوال: انسان ظلم کیوں کرتا ہے؟

جواب: مولا علیؑ نے فرمایا کہ انسان ظلم اس لئے کرتا ہے کہ وہ نعمتوں کا صحیح استعمال نہیں کرتا جیسا کہ خدا نے کہا ہے پہلے وہ اپنے آپ پر ظلم کرتا ہے پھر دوسروں پر۔

سوال: انسان ظلم سے کس طرح بچ سکتا ہے؟

جواب: مولا علیؑ نے فرمایا کہ اگر انسان چاہتا ہے کہ وہ ظلم نہ کرے تو نماز وقت پر پڑھے اور اللہ کا شکر کثیر کرے اور سب سے زیادہ زکوٰۃ اور خمس دے وہ کبھی ظلم نہیں کرے گا۔

صلہ رحمی سے کیا مراد ہے؟

سوال: صلہ رحمی سے کیا مراد ہے؟

جواب: صلہ رحمی سے مراد اپنے عزیز اور رشتہ داروں سے اچھا سلوک کرنا ان کے بارے میں باز پرس کرتے رہنا صلہ رحمی کہلاتی ہے۔ صلہ رحمی زندگی میں اضافہ کرتی ہے۔ مولا علیؑ نے فرمایا

Presented by www.ziaraat.com

کہ صلہ رحمی بستی بناتی ہے۔ قطع رحمی بستی اجاڑ دیتی ہے۔ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ انسان کے دو قدم اٹھتے ہوئے بڑے مقدس ہیں۔ وہ قدم جو نماز کے لئے اٹھتے ہیں۔ وہ قدم جو صلہ رحمی کے لئے بڑھتے ہیں۔

ظلم کرنے والے کے لئے اللہ کیا کہتا ہے؟

سوال: ظلم کرنے والے کے لئے اللہ کیا کہتا ہے؟

جواب: سورہ شوریٰ: عنقریب ظالم دیکھ لیں گے کہ ظلم کرنے سے اللہ ان کو کس کروٹ پلٹا دیتا ہے اور اللہ ان سے ایسا بدلہ لے گا کہ ان کے پاس سر چھپانے کی جگہ نہ ہوگی۔

گانا بجانا حرام ہے؟

سوال: گانا بجانا حرام ہے؟

جواب: سورہ لقمان: اللہ نے حکم دیا کہ گانا بجانا حرام ہے۔

سب سے بڑا گناہ کون سا ہے؟

سوال: سب سے بڑا گناہ کون سا ہے؟

جواب: مولا علیؑ نے فرمایا کہ سب سے بڑا گناہ وہ ہے جس کو انسان سب سے چھوٹا گناہ سمجھ کر کرتا ہے۔ کسی بھی گناہ کو یہ کہہ کر مت کرو کہ یہ چھوٹا ہے اور کسی بھی چھوٹے سے چھوٹے گناہ کی معافی مانگنے میں دیر مت کرو۔

سوال: دن میں پانچ مرتبہ نماز میں 10 مرتبہ صراط مستقیم پر قائم رہنے کی دعا کیوں ہے؟

جواب: صراط مستقیم پر قائم رہنے کی دعا کا مطلب یہ ہے کہ ہر مسلمان اپنے مرکز سے الگ نہ ہو۔ اس کو صراط مستقیم سے الگ نہیں ہونا ہے ورنہ ان کے راستے پر جائے گا جو ظالم ہیں۔

Presented by www.ziaraat.com

انسان کب مکمل انسان بنتا ہے؟

سوال: انسان کب مکمل انسان بنتا ہے؟

جواب: انسان اس وقت مکمل انسان بنتا ہے جب وہ عشقِ اہلبیت اور عشق الٰہی میں مبتلا ہو کر علم حاصل کرتا ہے تو وہ مکمل انسان بن جاتا ہے اور جب اس عشق اور علم کو عمل کی منزل پر لاتا ہے تو متقی بن جاتا ہے جس کے لئے جنت سجائی ہے اللہ نے۔

صدقہ دینا جائز ہے؟

سوال: صدقہ دینا جائز ہے؟

جواب: جب کوئی مرجائے تو اس کے نام کا صدقہ نکالنا چاہیئے اس کے قبر میں داخل ہونے سے پہلے اور وہ صدقہ کسی غریب اور مستحق کو مل جانا چاہیئے۔ صدقہ اس وقت تک کام نہیں کرے گا جب تک اس کو مستحق کے ہاتھ میں نہ پہنچا دیا جائے۔ صدقہ اصل میں ایک دوا کی مانند ہے اور دوا پر روز استعمال ہو تو فائدہ ہوگا۔ صدقہ اس وقت اثر کرے گا جب مندرجہ ذیل باتیں پوری ہو جائیں۔

(۱) صدقے کی رقم غریب اور مستحق کو ملنا چاہیئے۔

(۲) صدقہ دینے والے کی نمازیں اور روزے نہیں چھٹے ہونے چاہئیں۔

بڑے گناہ کون کون سے ہیں؟

سوال: بڑے گناہ کون کون سے ہیں؟

جواب: امام نے فرمایا کہ بڑے گناہ سات ہیں جو مندرجہ ذیل ہیں:

(۱) اگر کسی گناہ پر ضد کی جائے یعنی بار بار کئے جائیں وہ گناہ کبیرہ بن جاتے ہیں۔

(۲) گناہ کر کے استغفار نہیں کرتے تو وہ گناہ کبیرہ بن جاتا ہے۔

(۳) کسی کا قتل کرنا بے قصور

Presented by www.ziaraat.com

(۴) والدین کے حقوق ادا نہیں کرنا۔

(۵) اللہ کے ساتھ شرک کرنا

(۶) یتیم کا مال کھا جانا

(۷) اہلبیت کے حق سے انکار کرنا۔

کام کا آغاز

سوال۔ ہر کام بسم اللہ سے کیوں شروع کرتے ہیں۔

جواب۔ ہر کام اللہ کے اسم سے شروع کرو۔

سورہ بقرہ۔ پڑھ اپنے رب کے اسم سے جس نے قلم سے انسان کو علم دیا۔

اللہ شروع سے چھپا ہوا ہے وہ کبھی کسی کے سامنے نہیں آیا کائنات کی ہر شے کے پیچھے چھپا ہوا ہے

اسی طرح وہ اپنے اسم کے پیچھے بھی چھپا ہوا ہے۔

امام علیؑ نے فرمایا کہ ہم چودہ ہیں اللہ کے اسم۔ مولا علیؑ کا لقب ہے اسم اللہ۔

قلم سے مراد علیؑ ہیں۔

ن سے مراد محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہیں۔

انسان سے مراد آدمؑ ہیں۔

یعنی انسان کو علم سکھایا قلم کے ذریعے۔

یعنی آدم نے علم سیکھا علیؑ سے۔

کوئی عمل عملِ صالح کب بنتا ہے۔

سوال۔ کوئی عمل عملِ صالح کب بنتا ہے۔

جواب۔ ہر عمل کی روح ہے ایک عمل ہے اور ایک اس کی روح جب تک کسی عمل میں اس کی روح نہ ہو وہ عمل زندہ نہیں مردہ ہے۔ خانہ کعبہ کی طرف منہ کر کے عبادت کا حکم اس وقت تک نہیں دیا

Presented by www.ziaraat.com

جب تک اس میں روح نہ آ گئی۔

اسی طرح ہر عمل کی روح ہے۔

یعنی روح عمل علیؑ ہے۔

جس عمل میں روح علیؑ نہیں فرشتے اس عمل کو دیکھ کر اپنے منہ پر رومال رکھ لیتے ہیں اور جس عمل میں روح علی آجائے وہ عمل عمل صالح بن جاتا ہے۔

شیطان اتنا نمازی ہو کر بے حیا کیسے ہو گیا

سوال۔ شیطان اتنا نمازی ہو کر بے حیا کیسے ہو گیا جبکہ نماز بے حیائی سے روکتی ہے؟

جواب۔ معصوم نے فرمایا کہ شیطان کی عبادت غرض کی تھی وہ اللہ کو معبود سمجھ کر عبادت نہیں کرتا تھا وہ اللہ کو محتاج عبادت سمجھتا تھا اس لئے اس کی عبادت میں اثر پیدا نہیں ہوا۔

گناہ سے ہم کس طرح بچ سکتے ہیں؟

سوال: گناہ سے ہم کس طرح بچ سکتے ہیں؟

جواب: امام زین العابدین نے فرمایا کہ مجھے حیرت ہے اس شخص پر جو کھانا کھانے سے پہلے دیکھتا ہے کہ کون سی چیز اس کے لئے فائدہ کرے گی اور کون سے چیز نقصان مگر گناہ کرتے وقت یہ نہیں دیکھتا کہ گناہ میری روح کو نقصان پہنچایا گا یا نہیں۔

گناہ کبیرہ کتنے ہیں؟

سوال: گناہ کبیرہ کتنے ہیں؟

جواب: صادق آل محمد ﷺ نے فرمایا کہ کل گناہ کبیرہ 70 ہیں مگر ان میں 7 گناہ سب میں بڑے ہیں۔

(۱) کفر کرنا

Presented by www.ziaraat.com

(۲) بے گناہ قتل نفس کرنا

(۳) یتیم کا مال کھانا

(۴) حقوق والدین ادا نہ کرنا

(۵) میدان جنگ سے بھاگ جانا

(۶) اپنے بچوں کی تربیت نہ کرنا (۷)

اسلامی ملک کو چھوڑ کر غیر اسلامی ملک میں رہنا۔

وسیلہ

وسیلے کی ضرورت کیوں ہے؟

سوال: وسیلے کی ضرورت کیوں ہے؟

جواب: خود اللہ نے کہا کہ ایمان والو اللہ تک پہنچنے کا وسیلہ تلاش کرو یعنی وسیلہ بنانا نہیں ہے تلاش کرنا ہے اللہ نے بتا دیا ہے۔

اللہ نے اپنی بات اپنا حکم انسانوں تک پہنچانے کے لئے رسول کو وسیلہ بنایا تو انسان اپنی دعا اپنی بات اللہ تک پہنچانے کے لئے رسول اور امامت کو وسیلہ کیوں نہیں بناتے۔

جو لوگ وسیلے کو نہیں مانتے

سوال: بعض لوگ وسیلے کو نہیں مانتے ان کے بارے میں کیا خیال ہے؟

جواب: وہ لوگ جو وسیلہ کا انکار کرتے ہیں تو ان سے یہ سوال ہے کہ وہ مسجد نبوی کیوں جاتے ہیں وہ خانہ کعبہ کیوں جاتے ہیں خدا تو ہر جگہ ہے پھر مکے خانہ کعبہ کیوں جاتے ہیں۔

Presented by www.ziaraat.com

امام کے علم کا وسیلہ

سوال: امام کے علم کا وسیلہ کون سا تھا وہ کسی اسکول میں تو گئے نہیں اور نہ ان کا کوئی استاد پھر علم کہاں سے آیا؟

جواب: امام نے فرمایا ہمارا جد رسول ﷺ صاحب وحی ہے اور اس کا دل صاحب وحی ہے اور اس کا دل ایک ایسا آئینہ ہے جس کا رخ اللہ کی طرف ہے اور ہم اہلبیت کے دل ایسا آئینہ ہے جس کا رخ رسول ﷺ کی طرف ہے جب ہم سے کوئی سوال کرتا ہے تو ہم محمد ﷺ کی طرف دیکھتے ہیں اور محمد اللہ کی طرف دیکھتے ہیں اور اللہ جو جواب محمد ﷺ کو دیتا ہے محمد ﷺ وہ جواب ہم کو دیتے ہیں اور ہم وہ جواب تم کو بتاتے ہیں بس یہ ہی وہ وسیلہ ہے جو علم کا ہمارے پاس ہے۔

اور ہم اہلبیت علم، شجات اور عبادت میں برابر ہیں۔

یا علی مدد کہنا

(سوال) یا علی مدد کیوں کہتے ہو؟

(جواب) نبی کی سنت ہے اگر نبی نے یا علی مدد نہیں کہا ہوتا تو ہم بھی نہیں کہتے مگر نبی نے یا علی مدد کہا تو ہم بھی یا علی مدد وسیلہ خدا سمجھ کر کہتے ہیں۔

(قرآن) ایمان والو تقویٰ اختیار کرو اور اللہ تک پہنچنے کا وسیلہ تلاش کرو۔

کیا وسیلہ لازمی ہے؟

(سوال) کیا وسیلے ضروری ہیں اللہ تک جانے کے لئے؟

(جواب) قرآن۔ ایمان والو اللہ کا تقویٰ اختیار کرو اور اس تک پہنچنے کا وسیلہ تلاش کرو۔

اللہ تک پہنچنے کے دو وسیلے یا واسطے ہیں ایک بغیر کسی اللہ کی نشانی کے آپ نے وسیلہ بنالیا دوسرا وہ

Presented by www.ziaraat.com

وسیلہ ہے جس کے ذریعہ ہم کو اللہ ملا۔ اللہ کا وجود تو پہلے سے تھا مگر وہ وسیلے سے ملا۔

مدد کس سے مانگیں

سوال۔ آپ علیؑ کو رسول ﷺ سے کیوں بڑھا دیتے ہیں۔

جواب۔ حدیث۔ جس جس کا میں مولا اس کا یہ علی مولا اس حدیث کے مطابق علی اور رسول ﷺ برابر ہو گئے تو اب علیؑ کو بڑھنے کا کوئی سوال ہی نہیں جو رسول ﷺ کو مولا مانتا ہے وہ ہی علی کو مولا مانے گا۔ اب یہ موازنہ مت کرو کہ علی افضل ہے یا نبی۔ حدیث۔ میں اور علی ایک نور سے خلق ہوئے۔ یعنی حق کا حق سے موازنہ نہیں ہوگا ہمیشہ حق کا موازنہ باطل سے ہوتا ہے۔

اللہ بھی مولا

نبی بھی مولا

علی بھی مولا

اللہ سے مدد مانگو

نبی سے مدد مانگو

ایک ہی بات ہے۔

اب سورہ حمد میں ہم تیری عبادت کرتے ہیں اور تجھ سے ہی مدد مانگتے ہیں کا مفہوم یہ ہے کہ اللہ نبی علی تینوں سے مدد مانگ سکتے ہیں۔

منت و مراد کیسے پوری ہو؟

سوال۔ کس کا نام لے جس سے منت مراد پوری ہو جائے امام سے لوگوں نے سوال کیا؟

جواب۔ آپ نے فرمایا کہ بی بی زینب کے دو بیٹے تھے محمد اور عون و محمد کے معنی تعریف کی گئی ہو عون کے معنی مددگار بس جو بھی منت مانوں اللہ کو عون و محمد کا واسطہ دو منت ضروری پوری ہوگی۔

Presented by www.ziaraat.com

یا علیؑ مدد کیوں کہتے ہیں

(سوال) آپ شیعہ نماز پڑھتے ہیں اور اس میں سورہ حمد بھی پڑھتے ہیں تو اس میں آپ کہتے ہیں کہ ہم اللہ کی عبادت کرتے ہیں اور اسی سے مدد مانگتے ہیں پھر یا علی مدد کیوں کہتے ہیں آپ غیر اللہ سے مدد کیوں مانگتے ہیں۔

(جواب) نماز میں سجدہ صرف اللہ کے لئے ہے پھر اللہ نے تمام فرشتوں سے کیوں کہا کہ آدم کو سجدہ کرو آپ نماز خانہ کعبہ کی طرف منہ کر کے پڑھتے ہیں کیوں خانہ کعبہ تو اللہ نہیں وہ تو غیر اللہ ہے۔ خانہ کعبہ تو مخلوق ہے خالق نہیں پھر اس کی طرف منہ کر کے عبادت کیوں آپ جواب دے سکتے ہیں کہ اللہ کا حکم ہے بس اسی طرح اللہ نے حکم دیا کہ۔ قرآن: اے ایمان والوں مدد مانگو صبر اور صدق سے صبر سے مراد محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ذات اور صدق سے مراد ذات علی

بس بیت اللہ میں اللہ نہیں ہے مگر اس نے اپنی نسبت قرار دی اسی طرح

علی لسان اللہ ہے

علی وجہ اللہ ہے

علی ید اللہ ہے

علی نفس اللہ ہے

علی روح اللہ ہے

علیم رضیہ اللہ ہے

علی عین اللہ ہے۔

اتنی ساری اللہ کی خصوصیات میں ہیں ہو تو اس سے اصل میں مدد مانگنا اللہ ہی سے مدد مانگنا ہے۔

یا علیؑ مدد

(سوال) اللہ کے علاوہ کسی اور سے مدد نہیں مانگنا چاہیئے قرآن میں ہے پھر آپ شیعہ یا علی مدد

Presented by www.ziaraat.com

کیوں کہتے ہو؟

(جواب) آپ قرآن کی ایک آیت سے مکمل نتیجہ نہیں نکال سکتے جب تک آپ اس مضمون کی اور آیات کو نہ دیکھ لو یعنی اللہ کے علاوہ کسی اور سے مدد نہیں مانگنی اس کے لئے تمام آیات کو دیکھ کر پھر نتیجہ نکلے گا۔

سورہ مائدہ آیت نمبر 55۔ اللہ تمہارا ولی، رسول تمہارا ولی اور وہ مومنین تمہارے ولی جو حالتِ رکوع میں زکوٰۃ دیتے ہیں۔

اب اس آیت کی روشنی میں آپ ولی سے مدد مانگیں گے یا نہیں۔

سورہ بنی اسرائیل آیت نمبر 81۔ اے نبی آپ مجھ سے یہ دعا مانگو کہ مجھے ایک مددگار دے جو میری مدد کرے اور جو تیری طرف سے ہو۔

اس آیت میں اللہ خود کہہ رہا ہے کہ مددگار کوئی اور بھی ہو سکتا ہے بس شرط یہ ہے کہ اللہ کی جانب سے ہو آپ اپنی طرف سے اس کو مددگار نہیں بنائیں۔

تو کیا اہلبیت اللہ کی جانب سے نہیں ہے کہ ہم نے خود اہلبیت کو اپنا مددگار بنالیا۔

قرآن۔ اگر تم کو کسی شے کے بارے میں معلوم نہیں تو اہل ذکر یعنی اہلبیت سے پوچھو۔

قرآن۔ اے ایمان والو سچوں کے ساتھ ہو جاؤ یعنی اہلبیت کے ساتھ ہو جائے۔

اب اگر ہم اہلبیت سے مدد مانگتے ہیں تو یہ گناہ ہے کیا اہلبیت اللہ کی جانب سے نہیں ہے۔

قرآن۔ ایمان والو مدد مانگو صبر اور صلاۃ سے مندرجہ بالا آیت میں نہ صبر اللہ کا نام ہے اور نہ صلاۃ تو اب آپ کیسے کہہ سکتے ہیں کہ صرف اللہ سے مدد مانگو۔

معصوم نے فرمایا کہ صبر نام ہے علی ابن ابی طالب کا اور صلاۃ سے مراد رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یعنی ایمان والوں محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور علیؑ سے مدد مانگو۔

Presented by www.ziaraat.com

اگر میں ایک مکھی کا پر توڑ دوں تو کیا علی مدد کرنے آئے گا

(سوال) آپ شیعہ کہتے ہو ہر کام کے لئے علی مدد اگر میں ایک مکھی کا پر توڑ دوں تو کیا علی مدد کرنے آئے گا اس کا پر جوڑنے کے لئے؟

(جواب) مکھی کا پر جوڑنے کے لئے میں یا علی مدد کہہ کر پکارتا ہوں اور تمہارے ہاتھ بھی توڑتا ہوں تم اللہ کو پکارو دیکھو کون آتا ہے۔

کیا اللہ خود رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو قوت نہیں دے سکتا تھا

سوال۔ سورہ دہر میں اللہ نے کہا۔ وہ لوگ جو ایمان لائے میرے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور جنھوں نے اس کو قوت دی اور رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مدد کی اور اس نور کی پیروی کی جو محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ نازل ہوا یہ ہی تو فلاح والے لوگ ہیں۔ کیا اللہ خود رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو قوت نہیں دے سکتا تھا اور مدد نہیں کر سکتا تھا پھر وہ کون لوگ ہیں جن کا ذکر اللہ اس سورہ میں کر رہا ہے۔

جواب۔ ہر مسلمان کو سوچنا چاہیئے کہ جب اللہ اپنے نبی کی مدد کے لئے خود نہیں آتا بلکہ اپنے کچھ خاص لوگ ہیں جن سے اپنے نبی کی مدد کرتا ہے تو پھر عام لوگوں کی مدد کے لئے کس طرح آئیں گے۔ وہ نور جو رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ نازل ہوا وہ علیؑ ابن ابی طالب ہیں۔ مال سے جس نے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو قوت دی وہ حضرت خدیجہؑ ہیں۔ تلوار کی قوت ابو طالب ہیں۔

دعوت الشجرہ میں جب رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہا کہ میں تمہارے لئے فلاح کا پیغام لیا ہوں تم میں سے کون ہے جو میری مدد کرے تو مولا علی نے کہا کہ میں آپ کی مدد کروں گا تو ابو طالب سے لوگوں نے کہا کہ لو اب تم اپنے بھتیجے اور بیٹے کی اطاعت کرو۔ اور یہ ہی توریت نے کہا کہ جس نے نبی کی اطاعت کی اور اس نور کی وہ فلاح پر ہے۔

Presented by www.ziaraat.com

علیؑ کو پکارنا مدد کے لئے جائز ہے؟

سوال۔ علیؑ کو پکارنا مدد کے لئے جائز ہے؟

جواب۔ انسانوں کا ولی اللہ ہے جو ان کی ہر طرح سے مدد کرتا ہے اب اگر اللہ خود کہہ دے کہ فلاں فلاں بھی ولی ہے تو پھر ولی کو پکارنا یا اللہ کو پکارنا ایک نہیں۔

دلیل۔ قرآن۔ اللہ تمہارا ولی رسول تمہارا والی اور وہ مومنین ولی جو حالت رکوع میں زکوٰۃ دیتے ہیں۔

ہم کو پتہ چل گیا ہے کہ وہ ولی علیؑ ہے اب اگر آپ کو نہیں معلوم یا آپ کسی اور کو ولی بناتے ہیں تو آپ ذمہ دار ہیں ہم قرآن کے مطابق علیؑ کو پکار سکتے ہیں۔

سورہ حمد میں خود اللہ نے کہا کہ ان لوگوں کے راستے پر چلنا ہے جس پر اس نے اپنی نعمتیں نازل کیں۔

تو جب ہم ان لوگوں کے راستے پر چل سکتے ہیں تو کیا ان کو مدد کے لئے پکار نہیں سکتے۔

قرآن۔ عیسیٰ ہم نے تم کو یہ نعمت دی کہ تم ہمارے ازین سے اندھے کو روشنی دو۔

عیسیٰ ہم نے تم کو نعمت دی کہ تم مُردے کو زندہ کر دو۔

اب اگر کوئی حضرت عیسیٰ کو پکارے کہ میری آنکھیں ٹھیک کر دو مجھے روشنی دے دو یا کسی کا بچہ مر جائے اور وہ عیسیٰ کو پکارے کہ میرے بیٹے کو زندہ کر دو تو کیا اس نے شرک کیا۔ اور پھر وہ جس نے اپنا نفس اللہ کو بیچ کر مرضی الٰہی لے لی اس کو پکارے تو شرک ہوگا۔

اللہ کے علاوہ مددگار

سوال: کیا اللہ کے علاوہ کسی اور سے مدد کی امید کر سکتے ہیں کیا کوئی اور مدد کر سکتا ہے اللہ کے علاوہ۔

جواب: سورہ حدید۔ ہم نے ہر نبی کو کتاب بینات اور میزان کے ساتھ بھیجا اور ہم نے لوہے کو

Presented by www.ziaraat.com

نازل کیا اس میں بڑے فائدے ہیں اور ہم نے اس لوہے کو اس لئے نازل کیا تا کہ اللہ تم کو دکھا دے کہ وہ کون ہے جو رسولوں کی مدد کرتا ہے اور اللہ کی مدد کرتا ہے۔

امام جعفر صادقؑ نے فرمایا کتاب اور لوہے کا ایک رشتہ ہے آپ نے فرمایا اللہ نے کتاب نازل کی اگر کوئی اس کتاب کو نہیں مانے گا تو لوہا منوائے گا۔

اب وہ کون ہے جس کو اللہ نے اپنی اور رسولوں کی مدد کے لئے چنا ہم کو اس کا پتہ لگانا ہے۔ جب انسان کو سردی لگتی ہے تو وہ آگ سے مدد لیتا ہے اللہ کو نہیں پکارتا اور جب گرمی لگتی ہے تو برف سے مدد لیتا ہے جس طرح اللہ نے آگ کو اور برف کو یہ صلاحیت دی کہ وہ آپ کی مدد کرے گرمی یا سردی کے لئے تو اسی طرح اس ہستی کو اللہ نے یہ صلاحیت دی کہ وہ رسولوں کی مدد کرے۔

معصوم نے فرمایا کہ میزان سے مراد وجود علی ابن ابی طالب جو نبی کی مدد کرتے تھے ہر زمانے میں۔

دلیل:

جنگ احد میں جب سب مسلمان رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو چھوڑ کر چلے گئے تھے تو صرف مولا علی علیہ السلام آپ کے پاس رہ گئے اور اکیلے کافروں کا مقابلہ کر رہے تھے اور کافر رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اتنی قریب آ گئے تھے کہ پتھر مار کر انھوں نے رسول کے دانت شہید کئے تو مولا علیؑ ان پر ٹوٹ پڑے یہاں تک کہ ان کی تلوار ٹوٹ گئی تو جبرئیلؑ نازل ہوئے کہ ساتھ اس بات کو اللہ نے سورہ حدید میں فرمایا۔ کہ ہم نے لوہے کو نازل کیا تا کہ یہ بتائے وہ کون ہے جو رسولوں کی مدد کرتا ہے۔

کیا اللہ کی مدد مانگنا کافی نہیں؟

سوال: کیا اللہ کی مدد مانگنا کافی نہیں؟

جواب: کیا اللہ ولی ہے کافی نہیں تھا۔ پھر اللہ نے کیوں کہا رسول ولی اور وہ مومنین ولی جو حالت رکوع میں زکوٰۃ دیتے ہیں۔ کیا اللہ کی اطاعت کافی نہیں تھی جو اللہ نے کہا رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی

Presented by www.ziaraat.com

اطاعت کرو اور اُولوالامر کی اطاعت کرو کیا اللہ کی گواہی کافی نہیں تھی رسول ﷺ کی نبوت کے لئے پھر اللہ نے کیوں کہا۔ تیری نبوت کی گواہی کے لئے اللہ کافی اور وہ جس کو ہم نے پوری کتاب کا علم دیا۔ کیا قرآن کی آیات کافی نہیں تھی مباہلہ میں کہ اللہ نے کہا کہ جبکہ علم آپ کے پاس آپ کا پھر بھی نہیں مانتے تو اللہ نور میں کافی نہیں اللہ خود ولیت میں کافی نہیں اللہ خود علم میں کافی نہیں مدد میں کافی ہو گیا اللہ گواہی میں کافی نہیں۔

ساری چیزیں جب کافی نہیں ہے تو پھر مدد پر آپ اتنا کیوں زور لگاتے ہیں نہ اللہ ہی اللہ کرو کس سے مدد نہ مانگوں اللہ کافی ہے پہلے اللہ سے سوال کرو کہ وہ کافی ہے یا نہیں۔

اللہ سے مدد مانگنا

سوال۔ سورہ بقرہ میں اللہ نے کہا کہ اے ایمان والو اپنی مدد کرو صبر اور صلاۃ سے اور لوگ کہتے ہیں کہ میں اللہ سے مدد مانگتا ہوں۔

جواب۔ اس سورہ میں اللہ نے کہا کہ اپنی مدد کرو یہ نہیں کہا کہ مجھ سے مدد مانگو اور صبر اور صلاۃ اللہ کا نام بھی نہیں ہے۔ یعنی اللہ کے علاوہ کچھ عوامل ہیں کچھ وسیلے ہیں جو انسان کی مدد کرتے ہیں اور وہ وسیلے ہیں صبر اور صلاۃ۔

صبر کو آپ بیان نہیں کر سکتے جب تک صابر کو نہ دیکھ لے۔ جہاں حق ہے وہی صبر ہے۔ اور رسول ﷺ کی حدیث علی حق ہے یعنی صبر سے مراد علی کی ذات۔

صلاۃ سے مراد رسول ﷺ کی ذات ہے۔

مدد صرف اللہ سے

(سوال) مدد صرف اللہ سے مانگنا چاہیے سورہ حمد میں ہے کہ ہم تجھ سے مدد مانگتے ہیں۔

(جواب) جنگ بدر میں اللہ نے مدد کا لفظ استعمال کرتے ہوئے کہا کہ ہم نے تمہاری مدد کی۔ پانچ ہزار فرشتوں کو بھیج کر اور یہ فرشتہ علیؑ کی شکل میں آیا۔ تو جب تیسرے پارہ میں مدد اللہ کی علی کی شکل

Presented by www.ziaraat.com

میں آئی تو پہلے پارہ سورہ حمد میں مدد علی کی شکل میں نہیں آسکتی۔

سورہ بقرہ۔ سورہ حمد کی طرح اس سورہ میں بھی اللہ فرماتا ہے۔

اے ایمان والوں اللہ کی عبادت کرو اور اللہ ہی سے مدد مانگو صبر اور صلاۃ سے۔ امام نے فرمایا۔

صبر سے مراد محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم صلاۃ سے مراد علیؑ ہے۔

اللہ کے علاوہ کسی اور سے مدد مانگنا

سوال: اللہ کے علاوہ کسی اور سے مدد مانگنا بدعت نہیں ہے؟

جواب: مسلمان جب بھی کوئی نیک کام کرتا ہے تو کہتا ہے بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ شروع کرتا ہوں اللہ کے نام کی مدد سے۔ یہاں پر اللہ سے مدد نہیں بلکہ اللہ کے نام سے مدد مانگ رہے ہیں۔ اسم اللہ کی معرفت کا نام ہے اور جو اللہ کی مکمل معرفت رکھتے ہوں تو ان سے مدد مانگنا بدعت کیسے ہوگیا؟

اللہ کے غیر سے مدد مانگنا جائز ہے؟

سوال: اللہ سے مدد مانگو سورہ حمد میں ہے تو کیا کسی اور سے مدد مانگنا جائز ہے؟

جواب: سورہ حمد میں ہے کہ اللہ سے مدد مانگو اسی آیت میں ہے کہ ہم تیری عبادت کرتے ہیں اور ساری تعریفیں صرف تیرے لئے ہیں۔ اس کا مطلب ہے کہ ہم کسی اور چیز کی تعریف نہیں کر سکتے اور عبادت آپ سے کرتے کہ جب تک کوئی عبادت کا وہ طریقہ نہ بتادے میں عبادت سے اللہ راضی ہو۔

یعنی ہم بغیر وسیلے کے نہ اس کی مدد آپ کو ملے گی اور نہ آپ اس کی عبادت کر سکتے ہیں۔

قرآن: خود اللہ نے موسیٰ سے کہا کہ وہ شخص جو قتل ہوگیا ہے یہ معلوم کرنے کے لئے اس شخص کو زندہ کرو ایک گائے لو اور اس کے گوشت کو اس شخص پر ڈال دو وہ زندہ ہوجائے گا۔

کیا اللہ بغیر اس عمل کے زندہ کر سکتا تھا۔ اب ہم جس طرح کہتے ہیں کہ اللہ سے مدد مانگنی ہے تو پھر

Presented by www.ziaraat.com

عبادت کا طریقہ بھی اس سے مانگو کیوں کہ وہ آ کر بتائے کہ کس طرح عبادت ہوگی۔

سوال: اسلام میں عبادت کی کثرت کی اہمیت ہے۔

جواب: لوگ سمجھتے ہیں کہ اگر وہ سارا دن قرآن پڑھتے رہے یا سارا دن مسجد میں بیٹھ کر عبادت کرتے رہے تو اللہ بہت خوش ہوگا اور ان کا شمار بڑے عبادت گزار میں ہو جائے گا یہ درست نہیں۔

کیونکہ رسول نے صرف پہلا اور آخری حج کیا ہے حضرت عائشہ علیہا السلام نے 25 حج کئے۔

جس میں فاطمہ سلام اللہ علیہا نے ایک بھی حج نہیں کیا تو کیا ہم یہ کہیں گے کہ جی جی عائشہ کا رتبہ رسول خدا اور ان کی بیٹی سے افضل ہے عبادت کی کثرت نہیں بلکہ خلوص دیکھا جاتا ہے اسلام میں۔

بت اور وسیلہ

(سوال) بت کو پوجنے والے کہتے ہیں کہ یہ ہمارے خدا نہیں بلکہ ہمارا وسیلہ ہے خدا کی بارگاہ تک پہنچے کا؟

(جواب) کیا یہ بت اس قابل ہے کہ ان کو وسیلہ بنایا جائے۔ جو مورتیاں یا بت وغیرہ خود بن سنور نہیں سکتے اپنی جگہ میں ہل نہیں سکتے وہ آپ کو کس طرح سہارا دے سکتے ہیں۔

اسلام وہ دین ہے جو حق کو حق کہنے کی تعلیم دیتا ہے۔ اسلام کے معنی اپنا سر تسلیم کرنا ہے صرف اور صرف حق کے آگے۔ ناحق یا باطل کے آگے سر نہیں جھکانا ہے۔

اللہ کے علاوہ کسی اور کو کیوں پکارتے ہیں

(سوال) اللہ کے علاوہ کسی اور کو کیوں پکارتے ہیں لوگ بس اللہ ہی اللہ ہے کسی اور کو کوئی اہمیت نہیں دینا چاہیئے؟

(جواب) وہ لوگ جو یہ کہتے ہیں صرف اللہ ہی اللہ ہے مگر قرآن میں اللہ کسی دوسرے انداز سے گفتگو کرتا ہے۔

Presented by www.ziaraat.com

(۱) قرآن۔ ایمان والو اطاعت کرو اللہ کی رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اور اولوالامر کی۔

نوٹ:

اللہ نے صرف اپنی اطاعت کا حکم کیوں نہیں دیا۔

(۲) اللہ کا تقویٰ اختیار کرو اور سچوں کے ساتھ ہو جاؤ۔

نوٹ:

اللہ نے یہ کیوں نہیں کہا کہ میرا ساتھ ہو جاؤ۔

(۳) اللہ سے ڈرو اور اس تک پہنچنے کا وسیلہ تلاش کرو۔

نوٹ:

اللہ نے کیوں نہیں کہا کہ براہ راست مجھ تک پہنچو۔

(۴) اللہ تمہارا ولی رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تمہارا ولی اور مومنین تمہارے ولی۔ (کیا اللہ کافی نہیں تھا ولی کے لئے)

(۵) شیطان نے جب سجدے کا انکار کیا تو اللہ نے کہا کیا تو عالمین سے ہو گیا ہے۔

نوٹ:

یہ کیوں نہیں کہا کہ مجھ سے افضل ہو گیا ہے۔

(۶) جبکہ تمھارے پاس علم آ گیا اور یہ نہیں مانتے تو ان سے کہہ دو کہ اپنے بیٹوں کو لاؤ یعنی اللہ کی طرف سے دیا ہوا علم کافی نہیں تھا

(۷) تیری گواہی کے لئے اللہ کافی اور وہ جو پوری کتاب کا علم جانتا ہے۔

یعنی گواہی کے لئے اللہ کافی نہیں تھا۔

مندرجہ بالا قرآن کی آیات سے معلوم ہوا کہ اللہ اللہ کرنے والے سوچ لیں کہ اللہ خود اپنے آپ کو اس طرح نہیں پیش کر رہا ہے کہ بس میں ہی میں ہو۔ بلکہ وہ یہ حکم میں اہلبیت کو اپنے ساتھ رکھتا ہے۔

Presented by www.ziaraat.com

ولایت میں، اطاعت میں، گواہی میں، عالمین میں۔ علم میں، سچائی میں۔

علیؑ سے مدد کیوں مانگتے ہیں؟

سوال: آپ علیؑ سے مدد کیوں مانگتے ہیں؟

جواب: قرآن۔ میرے بندے تو میرا ہو جا میں تیرا ہو جاؤں گا۔

اب اگر کوئی مکمل طور پر اپنے آپ کو اللہ کے حوالے کر دے تو اس میں اللہ کی صفات آ جاتی ہیں اب ہم کو صرف اس بات کا یقین کرنا ہے کہ وہ بندہ کون ہے جس نے مکمل طور پر اپنے آپ کو اللہ کے حوالے کر دیا۔ قرآن اور سنت گواہ ہے کہ مولا علیؑ نے اپنے آپ کو مکمل طور پر اللہ کے حوالے کر دیا تھا اس لئے اللہ نے ان کے بارے میں کہا کہ وہ مرضی معبود رکھتے ہیں۔ اس لئے ان سے مدد مانگنا اللہ سے مدد مانگنا ہے مگر ہم عبادت اللہ ہی کی کرتے ہیں کیونکہ علیؑ عبد ہے اور وہ معبود۔

رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مدد مانگنا جائز ہے؟

سوال۔ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مدد مانگنا جائز ہے؟

جواب۔ قرآن۔ جس نے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اطاعت کی اس نے اللہ کی اطاعت کی۔ تو جس نے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مدد مانگی اس نے اللہ سے مدد مانگی اور رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہا کہ میں اور علیؑ ایک نور سے ہے تو علیؑ سے مدد مانگنا جائز ہے۔

بی بی فاطمہؑ سے مانگنے کا صحیح طریقہ

(سوال) بی بی فاطمہؑ سے مانگنے کا صحیح طریقہ کیا ہے؟

(جواب) بی بی فاطمہ زہراؑ سے مانگنے کے لئے مومن کو خود کو اسیر، مسکین یا یتیم کہہ کر ظاہر کرے کیونکہ قرآن میں ہے جب فرشتے آپ کے گھر پر آئے مانگنے کے لئے تو انھوں نے اپنے آپ کو یتیم، مسکین، اسیر ظاہر کیا۔

Presented by www.ziaraat.com

یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کہنا جائز ہے؟

سوال: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کہنا جائز ہے؟

جواب: جب کوئی مسلمان ہونے کا اقرار کرتا ہے تو وہ کہتا ہے کہ لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ۔ یعنی کوئی خدا نہیں سوائے اللہ کے اور محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ کے رسول ہیں تھے نہیں ورنہ کلمہ ہونا چاہیئے تھا کہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ کے رسول تھے کیونکہ کسی بے جان کو مدد کے لئے پکارنا جائز نہیں تو ہم محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو زندہ تصور کرتے ہیں اس لئے ان کو یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کہتے ہیں۔

مجلس، عزاداری اور نذر و نیاز

شیعہ حضرات کا غمِ امام میں رونا

سوال: آپ شیعہ جو اتنا روتے ہو اللہ آپ کا کیا حشر کرے گا کچھ معلوم ہے؟

جواب: ہاں مجھے معلوم ہے۔

اسود وہ پتھر ہے جو جس دن آدم علیہ السلام جنت سے زمین کی طرف آنے لگے تو وہ پتھر رونے لگا تو اللہ نے اس سے پوچھا کہ کیوں روتا ہے تو بولا آدم کی محبت میں۔ تو اللہ نے کہا کہ تم بھی وہیں جاؤ۔ جہاں آدم جاتے ہیں کیونکہ تم جس کے لئے روتے ہو جہاں وہ جائے گا تم بھی وہیں جاؤ گے۔ آدم علیہ السلام زمین پر آ کر جنت کی فراغ میں روتے تھے تو یہ پتھر بھی روتا تھا۔

جب حضرت ابراہیم علیہ السلام خانہ کعبہ کی دیواروں کو بلند کر رہے تھے تو اللہ نے ابراہیم سے کہا کہ اس پتھر کو دیواروں میں فکس کرو اور پوری دنیا کے مسلمان اس کو چومیں یہ سب اس پتھر کو اللہ نے رتبہ دیا رونے کی وجہ سے جس طرح اس پتھر کو یہ درجہ ملا کہ جہاں وہ جائے جس کے لئے تم روتے ہو تو تم بھی وہیں جاؤ۔ انشاء اللہ ہم اہلبیت کے لئے روتے ہیں اللہ ہم کو وہیں بھیج دے گا جہاں وہ

Presented by www.ziaraat.com

جائیں گے۔ آمین

ماتم کرنے والوں کا انجام

سوال: یہ ماتم کرنے والے یہ رونے والے قیامت میں کہاں جائیں گے؟

جواب: حدیث: اگر کوئی پتھر سے بھی محبت کرتا ہے تو وہ قیامت کے دن وہی جائے گا جہاں وہ پتھر جائے گا۔

ہماری دعا ہے کہ اللہ ہم کو وہیں بھیج جہاں حسین علیہ السلام علی علیہ السلام فاطمہ سلام اللہ علیہا حسن علیہ السلام و حسین علیہ السلام جائے کیونکہ ہم ان پر ہونے والے مصائب اور ان کی مدد نہ کرنے پر روتے ہیں۔

ماتم کا حکم کس امام نے دیا؟

سوال: آپ یا حسین علیہ السلام یا حسن علیہ السلام کہہ کر ماتم کرتے ہو کہ آپ کے کسی امام نے حکم دیا نہ ایسا کرو۔

جواب: عباسی حکومت نے فیصلہ کیا سیاسی مفاد کے لئے کہ ہم دشمن حسین علیہ السلام یا قاتل حسین کو ماریں گے ان کی نسل ختم کر دیں گے اور وہ چن چن کر دشمن حسین کو مارنے لگے اور پھر تمام شیعہ بھی ان کے ساتھ مل گئے تو امام صادق آل محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تمام شیعوں کو جمع کیا اور کہا کہ یہ سب تم مت کرو اگر تم کو قاتل حسین یا دشمن حسین سے بدلہ لینا ہے۔ تو پر امن احتجاج کرو آپ کے نے کہاں کہ یہ اپنا ہاتھ اٹھاؤ اور اپنے سینہ پر مارو اور کہو یا حسین علیہ السلام یا حسین علیہ السلام جب تم اپنا ہاتھ اپنے سینہ پر مارو گے تو تکلیف تمہارے اور حسین علیہ السلام کے دشمن کو ہوگی۔

اس لئے ہم ماتم کرتے ہیں حسین علیہ السلام کا بدلہ لینے کے لئے یہ ماتم امن کی نشانی ہے دنیا بھر کے لئے اس کی جزا ہم فاطمہ سلام اللہ علیہا زیرہ سے لے گے کسی کو قتل نہیں کرے گے۔

Presented by www.ziaraat.com

عزاداری

سوال: عزاداری سے کیا فائدہ ہے؟

جواب: امام باقرؑ نے فرمایا کہ اگر ہم عزاری کے فائدے بتادیتے کہ آخرت میں اس کے بدلے کیا ملنے والا ہے تو لوگ دنیا کے سارے کام چھوڑ کر بس عزاداری کرتے رہتے اس لئے ہم نے عزاداری کے سارے فائدے نہیں بتائے۔

سوال: کسی نے امام سے عزاداری کرنے والوں کی شکایت کی کہ یہ نماز نہیں پڑھتے روزے نہیں رکھتے حج پر نہیں جاتے مگر رونا پیٹنا ماتم کرنا اور مجلس حسین کرتے رہتے ہیں۔

جواب: آپ نے فرمایا کہ تو شکایت کر چکا تو اب سن ان تمام باتون کے باوجود کہ وہ نماز نہیں پڑھتے زکوٰۃ نہیں دیتے مگر عزاداری کرتے ہیں تو یہ بات غور سے سن لے اور باہر جا کر سب کو بتا دے جو عزاری کرتا ہے اور کچھ نہیں کرتا پھر بھی ہم ان کے ہیں اور وہ ہمارے ہیں۔

عزاداری کے کیا معنی ہیں؟

سوال: عزاداری کے کیا معنی ہیں؟

جواب: عزاداری کے معنی ہیں سب سے قیمتی چیز کسی کو دے دینا ہم نے اپنا وقت، جسم، آنسو، خون، سب کچھ حسین کو دے دیا ہم اسی کو عزاداری کہتے ہیں۔

غم حسین علیہ السلام میں رونے والوں کا اجر

سوال: حسین علیہ السلام کے رونے والو کی اللہ آخرت میں کیا اجر دے گا؟

جواب: امام جعفر صادقؑ نے فرمایا۔ کہ انسان پہلے مسلم پھر مومن پھر متقی پھر حسین علیہ السلام کا رونے والا بنے گا۔

روز قیامت میں ایک گروہوں جائے گا جو اللہ سے کہے گا کہ ہم تیرے حسین علیہ السلام کے رونے

Presented by www.ziaraat.com

والوں میں سے تھے تو اللہ فرشتوں کو حکم دے گا کہ ان کو اس طرح سجاؤ جیسے دلہن کو سجایا جاتا ہے اور پھر جنت میں لے جاؤ۔

غم حسین علیہ السلام میں گرنے والے آنسوؤں کی قیمت

سوال: غم حسین علیہ السلام میں گرنے والے آنسوؤں کی کیا قیمت ہے؟

جواب: دنیا کی کوئی چیز جب آنکھ سے گر جاتی ہے تو اس کی کوئی قیمت نہیں رہتی مگر یہ آنسو جو حسین کے غم میں گرتے ہیں یہ گر کر اتنے قیمتی ہو جاتے ہیں کہ ان کی قیمت متعین نہیں کی جا سکتی کیونکہ یہ آنسو گر کے فاطمہ سلام اللہ علیہا کے رومال میں چلے جاتے ہیں۔

امام حسین علیہ السلام پر گریہ

سوال: آپ شیعہ امام حسین علیہ السلام پر اتنا کیسے روتے ہیں؟

جواب: جب انسان کو کسی چیز کے کھونے کا احساس ہوتا ہے جو اس کو بہت عزیز ہے تو اس کے دل میں جو خون ہے وہ بھاپ بن کر آنکھوں میں آجاتا ہے جو آنسو کی شکل میں نکلتا ہے۔

اب اگر یہ خون حرام کھانے سے بنا ہے تو غم حسین میں نہیں نکلے گا آنسوؤں کی شکل میں اگر خون حلال کھا کر بنا ہے تو آنسو کی شکل میں نکلتا رہے گا کیونکہ یہ آنسو فاطمہ سلام اللہ علیہا اپنے رومال میں لینے آئی ہیں اور فاطمہ سلام اللہ علیہا کسی حرام شے کو اپنے رومال میں نہیں رکھ سکتی تو غم حسین علیہ السلام میں وہ ہی روئے گا جو حلال خون رکھتا ہے۔

عزاداری، غم حسین علیہ السلام اور ماتم

سوال: آپ ہر وقت، ہر روز عزاداری یا غم حسین یا ماتم یا رونا پیٹنا کرتے ہیں کس لئے اور کیوں؟

جواب: آپ ہر روز کھانا کیوں کھاتے ہیں پانی کیوں پیتے ہیں ظاہر ہے آپ جواب دیں گے کہ زندہ رہنے کے لئے ہم کو غذا کی ضرورت ہے۔ بس اسی طرح روح کی غذا دین ہے اور دین کو

Presented by www.ziaraat.com

زندہ رکھنے کے لئے ذکر حسین علیہ السلام ضروری ہے کیونکہ حسینؑ دین کی بقا ہے دین کی بنیاد ہے۔

برصغیر میں محرم کا آغاز کس نے کیا؟

سوال: یہاں برصغیر میں محرم کا آغاز کس نے کیا؟

جواب: ایران سے ایک عالم آئے تھے ان کا نام تھا قاضی محتط اللہ سوسطی انہوں نے 330 کتابیں لکھی ہیں مجلس حسینؑ پر اور یہاں پر پہلی محرم سے 10 محرم تک اور کس کی شہادت پر منانی ہے اور اور کس کے بنائے ہوئے طریقے پر آج تک انڈیا اور پاکستان میں ان کے بتانے پر مناتے ہیں۔

کیا رونا عبادت ہے؟

سوال: آپ جب روتے ہیں تو کیا اللہ اس پر راضی ہے جو آپ رونے کو عبادت کہتے ہیں؟

جواب: حدیث رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

میرا جینا مرنا، اٹھنا بیٹھنا اللہ کے لئے ہے اب سارے مسلمان بتاؤ کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حسین علیہ السلام کے لئے روئے یا نہیں اور اگر روئے تو اپنے لئے یا اللہ کے لئے اگر اللہ کے لئے تو جو کام اللہ کے لئے کیا جائے وہ عبادت ہے۔

کیا عزاداری اسلام کا جز ہے

سوال: کیا عزاداری اسلام کا جز ہے؟

جواب: اسلام کے احکامات 5 درجوں میں ہے۔

(۱) واجب (۲) حرام (۳) مکروہ

(۴) مستحب (۵) مباح

اب ہم کو یہ دیکھنا ہے کہ عزاداری حرام ہے یا واجب قرآن میں ہم کو اگر اس کے بارے میں کچھ

Presented by www.ziaraat.com

نہ ملے تو پھر یا تو مکروہ ہے یا مستحب یا پھر مباح ہوگی۔

حرام۔ قرآن میں صاف صاف منع کر دیا جن کاموں کو وہ حرام کہلاتے ہیں۔

واجب۔ جس کو حکم دیا کرنے کے لئے واجب

مکروہ۔ جس کا نہ کرنا اچھا ثواب ملے گا کرو تو کوئی گناہ نہیں۔

مستحب۔ کرو تو واجب سے بھی زیادہ ثواب اور نہ کرو تو کوئی گناہ نہیں۔

مباح۔ کرو یا نہ کرو تمہاری مرضی

اب عزاداری اسلام میں کیا ہے اب اگر عزاداری واجب نہیں تو حرام ہوگی مگر قرآن میں ذکر نہیں حکم نہیں کہ عزاداری حرام ہے تو پھر کیا ہے۔ لوگوں نے کہا عزاداری بدعت ہے۔ اب بدعت کیا ہے۔

بدعت۔ وہ کام جو رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کئے وہ سنت ہے اب اگر ہم یہ ثابت کر دے کہ عزاداری سنت ہے تو پھر اس کو کوئی حرام نہیں کہہ سکتا۔

تمام اہل سنت کی کتابوں میں ہے خود شبلی نعمانی نے لکھا کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے امام حسین علیہ السلام کی ولادت پر بتایا کہ یہ بچہ کربلا کے میدان میں بھوکا پیاسا شہید کیا جائے گا جس پر رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خود روئے فاطمہ سلام اللہ علیہا روئی تو یہ پہلی مجلس رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کی تو ثابت ہوا کہ مجلس حسین تھی عزاداری رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے آغاز ہوئی۔

شیعہ شبیہ کیوں بناتے ہیں؟

سوال: آپ شیعہ شبیہ کیوں بناتے ہیں؟

جواب: اللہ سے پوچھو اس نے جنگ بدر میں فرشتوں کو علی علیہ السلام کی شبیہہ بنا کر نازل کیا۔

کیا غم حسین علیہ السلام سے انسان کافر ہو جاتا ہے

سوال: غم حسین علیہ السلام سے انسان کافر ہو جاتا ہے اس لئے ماتم نہیں کرنا چاہیئے؟

Presented by www.ziaraat.com

جواب: ماتم کرنے سے مسلمان کافر ہو جاتا ہے اور قتل حسین جس نے کیا وہ کیا ہوا۔ یعنی قتل حسین سے بھی مسلمان کچھ بن جاتا ہے یا نہیں۔

کربلا میں اللہ نے امام حسین علیہ السلام کی مدد کیوں نہیں کی

سوال: کربلا میں اللہ نے امام حسین علیہ السلام کی مدد کیوں نہیں کی کہ اللہ کو امام حسین پیارے نہیں تھے پھر آپ یا علی مدد کہتے ہیں امام حسین نے مدد کے لئے یا علی مدد نہیں کہا؟

جواب: جب آپ پورے سال اپنے استاد سے پڑھتے ہو اور پھر سال کے آخر میں امتحان ہوتا ہے اور اس وقت آپ استاد سے کہتے ہیں کہ مدد کرو تو کیا استاد مدد کرے گا۔ حالانکہ وہ مدد کر سکتا ہے بس یہ ہی تھا حسن امتحان دے رہے تھے انسانیت کے لئے وارث آدم کے لئے وارث نوح کے لئے وارث محمد کے لئے اس لئے مدد کی کیا ضرورت تھی امتحان میں۔

امام حسین علیہ السلام پر گریہ

سوال: آپ حسین علیہ السلام پر کیوں روتے ہیں؟

جواب: جب فاطمہ سلام اللہ علیہا نے سنا کہ حسین اللہ کے دین کو محفوظ کرنے میں شہید ہو جائیں گے تو آپ نے رسول سے پوچھا کہ پھر حسین پر رونے والا کون ہوگا یہاں رونے سے مراد حسین کی تکلیف نہیں بلکہ ان کے مشن کو چلنے والا کون ہوگا۔

تو اصل میں رونا ایک عمل ہے جس سے ہم لوگوں کو حسین علیہ السلام کے مشن کے بارے میں بتاتے ہیں تا کہ لوگ حق اور باطل کو سمجھے رونا دنیا کا وہ واحد مہذب احتجاج ہے جس کو کوئی برا نہیں کہتا۔

تازیہ۔ ذوالجناح۔ جھولہ وغیرہ کو چومنا

سوال: آپ شیعہ علم۔ تازیہ۔ ذوالجناح۔ جھولہ وغیرہ کو کیوں چومتے ہو یہ تو ناجائز ہے۔

جواب: ہر مسلمان کعبہ کی طرف منہ کر کے سجدہ کرتا ہے اور کہتے ہیں کہ ہم اللہ کو سجدہ کر رہے ہیں

Presented by www.ziaraat.com

مگر کعبہ نسبت ہے اللہ کی طرف

بس اسی طرح علم تازیہ۔ جھولہ۔ وغیرہ کو ہم سجدہ نہیں کرتے یا ہم ان چیزوں کو نہیں چومتے بلکہ یہ نسبت ہے ان لوگوں کی جو اللہ کے پیارے ہیں۔ آپ اس شے کے material پر نہ جاؤ بلکہ نسبت کو دیکھو شیطان نے آدم کو سجدہ نہ کرنے کی وجہ material بتائی کہ میں آگ سے اور آدم مٹی سے بنا ہے وہ اس بات کو بھول گیا کہ سجدہ آدم کو نہیں بلکہ آدم کو بنانے والی روح کو تھا۔ نسبت تھی آدم بس اسی طرح یہ علم تازیہ نسبت ہے حسین علیہ السلام کی اب وہ لوگ جو اعتراض کرتے ہیں کہ شیعہ اللہ اللہ کرنے کے بجائے حسین حسین، علی علی کرتے ہیں تو آپ بتاتے کہ شیطان بھی تو ہر وقت اللہ، اللہ کرتا تھا کیا ہوا اللہ نے کیوں اس کو اپنے دربار سے نکالا اس کے اللہ کے پیارے کو سجدہ کرنے سے انکار کیا۔ کیا علی حسنؑ اللہ کے پیارے نہیں ہیں اگر آپ اس بات کا ثبوت لے آؤ تو ہم حسینؑ حسینؑ کرنا بند کر دے گے۔

www.ziaraat.com
Sabeel-e-Sakina

عَلَم

سوال: آپ شیعہ عَلَم کو لئے پھرتے ہیں۔

جواب: رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ ہر وقت علم ہوتا تھا کوئی اسی جنگ نہیں جس میں رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے علم کے بغیر لڑی ہو۔ مگر اس علم کے پہنچے جہاں مسلمان ہوتے تھے وہاں منافق بھی تھے یعنی ہر جنگ میں رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ منافق ہوتے تھے۔

سوائے کربلا کے حضرت عباس علیہ السلام کے عَلَم کے نیچے کوئی منافق نہیں تھا اس عَلَم کے نیچے وہ ہی لوگ تھے جو توحید پرست آخرت قیامت اور ختم نبوت کے یقین رکھتے تھے بس ہم یہ علم دکھا کر اس بات کی نشاندہی کرتے ہیں کہ ہم وہ لوگ ہیں جو کربلا میں جو عقیدہ حسین کا تھا وہ ہی ہمارا ہے جو یزید کا تھا اس سے ہم بری ہیں۔

Presented by www.ziaraat.com

حسین علیہ السلام پر گریہ اپنے لئے یا اللہ کے لئے

سوال: آپ حسین علیہ السلام پر کیوں روتے ہیں اپنے لئے یا اللہ کے لئے۔

جواب: قرآن۔ میرے حبیب آپ کہہ دیں میرا اٹھنا بیٹھنا سب کچھ اللہ کے لئے ہے میرا سوال ہے سب مسلمانوں سے کہ کیا رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حسین کے لئے روئے یا نہیں اگر روئے تو کیا اپنے لئے یا اللہ کے لئے۔ اگر اللہ کے لئے تو یہ عمل عبادت ہے۔

بس ہم اللہ کے لئے روتے ہیں عبادت سمجھ کر اپنے لئے نہیں۔

امام حسین علیہ السلام پر گریہ کی وجہ

سوال: آپ حسین حسین کر کے اتنا کیوں روتے ہیں کیا کوئی گناہ ایسا ہو گیا ہے جو آپ کو رلاتا ہے؟

جواب: اللہ نے قسم کھا کر کہا کہ اس نفس کی قسم جو توبہ کرتا ہے۔

یعنی اگر کوئی گناہ کر کے روئے تو وہ بھی اللہ کے نزدیک عظیم ترین نفس ہے۔ تو ہوشیار ہو جائے کہ اگر کوئی اپنے گناہ پر شرمندہ ہو تو اس کو حقیر نہ سمجھنا ہر شے جس کو اللہ نے پیدا کیا ہے اس کا ایک مقصد ہے اور انسانوں کو جو پیدا کیا اس کا بھی ایک مقصد ہے بس ہم اس لئے روتے ہیں کہ اللہ نے ہم کو اس مقصد کے لئے پیدا کیا۔

بی بی فاطمہ سلام اللہ علیہا کی دعا تھی کہ ایک قوم پیدا ہو جائے جو میرے حسین پر روئے۔

یہاں رونے سے مراد حسین کے مشن کو پورا کرنا ہے غم کی لہروں پر رونا ایک ایسا احتجاج ہے دنیا کا کہ اس کو کوئی برا نہیں سمجھتا آپ کیوں برا مانتے ہیں آپ کیوں نہیں روتے پیدا ہوتے وقت تو آپ بہت رو رہے تھے کیوں ہر شے کی معراج اس کے پیدا ہونے کا مقصد پورا ہو جاتا ہے اگر ہمارے پیدا ہونے کا مقصد رونا ہے حسین پر تو ہم خوش ہیں کیونکہ ہمارے مقصد کی تکمیل ہو گئی۔

صحیح بخاری۔ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہا بی بی فاطمہ سلام اللہ علیہا سے امام حسین کی ولادت پر کہ اللہ ایک قوم

Presented by www.ziaraat.com

کو پیدا کرے گا جو حسین پر روئے گی شاید وہ قوم ہم ہیں آپ تو ہو ہی نہیں سکتے کیونکہ آپ نے تو سوال کیا ہم سے اس بات کی دلیل ہے کہ ہم روتے ہیں اور آپ نہیں۔

عزاداری سے کیا مراد ہے؟

سوال: عزاداری سے کیا مراد ہے؟

جواب: عزاری عزا سے نکلا ہے جس کے معنی غم کرنے کے ہیں اصل میں عزاری کے معنی ہیں اگر کسی پر ظلم ہو اور وہ اس ظلم کی بنا پر مر جائے تو اس ظلم کے خلاف بولنا اور اس مرنے والے کا غم منانا عزاداری کہلاتا ہے۔

اور امام زمانہ کے لئے مجاہدین پیدا کرنا عزاداری کا مشن ہے یعنی جب امام زمانہ آئیں گے اور امام حسین علیہ السلام کے خون کا بدلہ لیں گے تو ہم ان کی مدد کریں گے بس اس جذبے کو بیدار رکھنے کے لئے عزاداری کو قائم رکھنے کے لئے ہر امام نے وصیت کی۔

کیا اللہ رونے والوں کو پسند کرتا ہے؟

سوال: کیا اللہ رونے والوں کو پسند کرتا ہے؟

جواب: حضرت اسحاق کے بیٹے کا نام اسرائیل تھا مگر ان کا لقب یعقوب ہے۔

یعقوب کے معنی رونے والا

اور اللہ نے ان کو یعقوب کے نام سے پکارا

حضرت نوحؑ کا نام عبد اصلاح مگر اپنے قوم کے لئے اتنا روئے کہ ان کا نام اللہ نے نوحؑ رکھا اور ان کو نوح کے نام سے پکارا۔

اس سے ثابت ہوا کہ اللہ رونے والوں کو پسند کرتا ہے اگر وہ حق کے لئے روئے اور حسین سے زیادہ دنیا میں حق پرست کون تھا۔

Presented by www.ziaraat.com

شیعہ مجلس حسینؑ میں کھانا کیوں کھلاتے ہیں؟

سوال: آپ شیعہ مجلس حسین میں کھانا کیوں کھلاتے ہیں؟

جواب: سنتِ رسول ﷺ ہے اصل میں مجلس حسین حق اور باطل کا شعور بیدار کرنے کے لئے ہوتی ہے اور اس زمین پر حق اور باطل کا موازنہ کرنے کے لئے پہلی مجلس رسول ﷺ نے دعوت ذوالعشیرہ کی جس میں اللہ کی بڑائی کے بعد آپ نے کھانا کھلایا بس اسی سنت کو ہم سرانجام دیتے ہیں مجلس حسین علیہ السلام میں جہاں اللہ رسول ﷺ کا ذکر ہوتا ہے قرآن کا ذکر ہوتا ہے پھر ہم سب کو کھانا کھلاتے ہیں۔

گھوڑے، علم۔ تازیہ۔ جھولے اور تابوت کو کیوں چومتے ہیں؟

سوال: آپ گھوڑے، علم۔ تازیہ۔ جھولے اور تابوت کو کیوں چومتے ہیں؟

جواب: حضرت عمر نے جب ایک مرتبہ حجر اسود وہ پتھر جو خانہ کعبہ کی دیوار میں نصب ہے دیکھا تو کہا کہ اگر رسول ﷺ تجھے چومتا نہیں تو تجھے اس دیوار سے نکال کر پھینک دیتا۔

مگر تجھے چومتا ہوں کیونکہ رسول ﷺ نے چوما۔ کیا رسول ﷺ نے حسن و حسین علیہما السلام کے منہ کو نہیں چوما کیا رسول ﷺ حسن و حسین علیہما السلام کے لئے سواری نہیں بنے۔ جب لوگ خانہ کعبہ کو اللہ کا گھر سمجھتے ہیں کہ اصل میں گھر ہے نہیں وہ صرف نسبت الٰہی ہے اسی کر کے اس کی طرف منہ کر کے سجدہ کرنا کعبہ کو سجدہ کرنا نہیں بلکہ اللہ کی کبرائی کو سجدہ کرنا ہے اسی طرح حکم ہے کہ ہر حاجی پر کہ وہ حجر اسود کا بوسہ لے اور اگر بوسہ نہیں لے سکتا تو اپنے ہاتھ کو اس طرح کر کے اپنے ہاتھ کا بوسہ لے نیت کرے یہ سب نسبت الٰہی ہیں اسی طرح گھوڑا اور علم نشانی ہے وفاداری کی نشان امن کی ان چیزوں کو چومنا کیسے غلط ہو گیا۔ اسی طرح حج کے موقعے پر شیطان کو پتھر مارے جاتے ہیں وہاں شیطان نہیں بلکہ اس کی نسبت ہے۔

بس نسبت کو چوما جاتا ہے

Presented by www.ziaraat.com

نسبت کو پتھر مارے جاتے ہیں

اسی طرح اگر ہم رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی قبر کو یہ سوچ کر چومے کہ وہ عرب کے ایک بادشاہ تھے یا ایک بہت اچھے انسان تھے تو یہ شرک ہے۔ اور کفر بھی ہے۔ مگر یہ سمجھ کر چومے اور ہاتھ لگائے کہ یہ وہ ذات ہے جو اللہ کا نبی اللہ کا پسندیدہ اللہ کا خاص بندہ ہے جس نے ہماری ہدایت کی اس قرآن کے ذریعہ جو اس کے قلب پر نازل ہوا تو یہ عین توحید ہے کیونکہ ہم نے نسبت خدا سے کر دی۔

بس اسی طرح غم حسین میں ہم تابوت اور عالم کو چومتے ہیں اور ہاتھ لگاتے ہیں اس نیت سے کہ یہ وہ اللہ کا پیارہ بندہ ہے جس کی قربانی نے ہماری ہدایت کی حق اور باطل کے شعور کو بیدار کیا۔

عزاداری

سوال: عزاداری کیا کرتی ہے؟

جواب: اصل میں توحید کی حفاظت کرتی ہے عزاداری عصمت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حفاظت کرتی ہے عزاداری حق اور باطل میں موازنہ کرتی ہے عزاداری۔

مجلس امام اور نماز

سوال: مجلس حسین کیوں۔ نماز کیوں نہیں پڑھتے ہیں نماز کی محفل برپا کرو۔

جواب: قرآن۔ نماز قائم کرو میرے ذکر سے۔

قرآن۔ محمد ہم نے تم کو ذکر بنا کر بھیجا۔

حدیث۔ علی علیہ السلام کا ذکر عبادت ہے۔

نماز عبادت ہے اس طرح مجلس حسین علیہ السلام عبادت ہے کیونکہ ہم اس میں اللہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور علی علیہ السلام کا ذکر کرتے ہیں۔

Presented by www.ziaraat.com

امام حسین علیہ السلام پر رونے کی وجہ

سوال: آپ شیعہ حسین پر کیوں روتے ہو اس لئے کہ ان پر بہت تکلیف کی منزلیں تھیں؟

جواب: ہم اس لئے نہیں روتے کہ حسین پر بہت ظلم ہوئے ہم اس لئے روتے ہیں کہ ہم وہاں موجود نہیں تھے یعنی اپنی اور امام حسینؑ کی جدائی پر روتے ہیں کاش ہم ہوتے اور ان پر فدا ہو جاتے۔

دلیل۔۔آدم روئے جنت کی جدائی پر

آدم روئے اپنی بیوی کی جدائی پر

حضرت یعقوب روئے یوسف کی جدائی پر

بس ہم بھی روتے ہیں امام حسین کی جدائی پر۔

نذر کیا ہے اور نیاز کا کیا مطلب ہے؟

سوال: نذر کیا ہے اور نیاز کا کیا مطلب ہے؟

جواب: کھانا کھالینا یا کسی کو کھلانا ثواب ہے۔ نیاز کا مطلب ہے کہ ہم کھانا پانی دستر خوان پر رکھ کر پہلے سورہ فاتحہ پڑھتے ہیں اور پھر کوئی دوسری سورہ پڑھتے ہیں اور پھر ہم یہ کہتے ہیں کہ اس کھانے اور قرآنی آیات کا ثواب فلاں مرنے والے یا شہید کو ملے یا اس کی روح کو ملے۔ ہم اصل میں کھانا نہیں دیتے بلکہ اس کا ثواب ان تک پہنچانے کی دعا کرتے ہیں۔ اس کو نذر یا نیاز کہتے ہیں۔

دلیل۔ سورہ مریم۔ جب عمران کی بیوی کو یہ خبر ملی کہ اس کو ہم ایک بیٹا دینے والے ہیں تو اس نے منت کی کہ میں اس بچے کو جو میرے پیٹ میں ہے اللہ کی نذر کرتی ہوں۔

دلیل۔ سورہ حج آیت نمبر 22۔ اور جب تم خدا کی راہ میں جانور کو ذبح کرتے ہو تو اللہ کی بارگاہ میں اس کا خون یا گوشت نہیں آتا بلکہ تمہارا تقویٰ پہنچ جاتا ہے

اور جب ہابیل اور قابیل نے خدا کی راہ میں قربانی دی تو ہم نے ہابیل کی قربانی قبول کی۔

Presented by www.ziaraat.com

کربلا کا معجزہ

سوال: کربلا کا معجزہ کیا ہے؟

جواب: قرآن کی کوئی بھی آیت آپ کہیں سے بھی پڑھیں وہ کربلا سے مل جاتی ہے اور کربلا سے نہ ملے تو اس آیت کی تشریح صحیح ہو ہی نہیں سکتی۔

اسی طرح کربلا کو کہیں سے شروع کرو قرآن کی کسی بھی آیت سے مل جائے گی۔

تو ہم کہہ سکتے ہیں جس طرح قرآن معجزہ ہے اس طرح کربلا معجزہ ہے مگر معجزہ کے لئے معجز نما ہونا ضروری ہے۔

مثلاً موسیٰ کا عصا معجزہ تھا مگر اس وقت تک جب تک موسیٰؑ کے ہاتھ میں ہو اگر اسی عصا کو فرعون اٹھا لے تو کیا کام آئے گا۔ آپ کہیں گے نہیں

اب اسی طرح اگر کوئی قرآن حفظ کر لے تو کیا اس شخص کا ذہن معجزہ ہو گا نہیں

قرآن زندگی دیتا ہے

قرآن شفا ہے۔

قرآن ایک جگہ سے دوسری جگہ پلک جھپکتے جا سکتے ہیں مگر صرف وارث قرآن کے لئے۔

اسی طرح اگر مجھے پانی کی طلب ہو اور میں کسی سے پانی مانگوں اور وہ مجھے پانی نہ دے بلکہ کاغذ پر لکھ کر دے پانی تو میری پیاس نہیں بجھائے گا یا میں پانی کا تصور اپنے ذہن میں کر لوں مگر میرا پیاس نہیں بجھے گی یا میں صرف پانی پانی زبان سے کہتا رہوں پیاس نہیں بجھے گی۔ پیاس بجھانے کے لئے پانی کا وجود ہونا ضروری ہے۔ یعنی حافظ کے ذہن میں قرآن زبان پر قرآن اس سے کوئی فرق نہیں پڑے گا جب تک کہ قرآن کو قرآن کے وارث سے نہیں لیا جائے گا یعنی اس طرح قرآن کو سمجھے جیسے وارث قرآن نے بتایا۔ بس قرآن کا حقیقی وجود محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم و آل محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہیں جب تک ان سے قرآن کو نہیں لیا جائے گا اس وقت تک قرآن معجزہ نہ بن سکے گا۔

Presented by www.ziaraat.com

یعنی قرآن سمجھ میں نہیں آسکتا اہلبیت کے بغیر اس طرح اہلبیت سمجھ میں نہیں آسکتے قرآن کے بغیر

ہر شے کے کئی وجود ہیں:۔

ذہنی وجود یعنی ذہن میں کسی چیز کا خیال آجانا۔

تحریر وجود یعنی کسی شہ کو لکھ دینا تحریر وجود ہوتا ہے۔

زبانی وجود یعنی زبان پر کسی شے کا نام لینا مگر اس کا ظاہری وجود کہ آپ کے سامنے ہو تب آپ کو یقین ہو جائے گا کہ یہ شے ہے۔

اسی طرح قرآن کے وجود ہیں۔

زبانی۔ پڑھنا

سیکھ لینا

یا ذہن نشین کر لینا

مگر اس کا حقیقی وجود وہ ہیں جو اس کے اصل معنی جانتے ہیں اور وہ ہیں محمد ﷺ و آل محمد ﷺ۔

شیعہ اور گریہ

سوال: آپ شیعہ اتنا کیوں روتے ہیں؟

جواب: اللہ کا حکم ہے۔

قرآن۔ سورہ توبہ نمبر 82 اے ایمان والو ہنسو کم اور رو زیادہ۔

عزاداری میں خود کو تکلیف دینا

سوال: تیر اور تلوار امام حسینؑ کے جسم پر لگی تو آپ شیعہ اپنے جسم کو ماتم کر کے یا تکلیف دے کر کیا ثابت کرنا چاہتے ہیں؟

جواب: جب رسول ﷺ کا ایک دانت ٹوٹا تو آپ ﷺ کے چاہنے والوں نے مختلف عمل سر

Presented by www.ziaraat.com

انجام دیئے مگر اویس قرنیؓ نے اپنے سارے دانت توڑ دیئے جب رسول ﷺ کو پتہ چلا تو آپ نے فرمایا کہ تم لوگ اپنی دعا کے قبول کروانے کے لئے اللہ کو روز کرنی کا واسطہ دو اور مجھے اویس قرنیؓ میں سے جنت کی خوشبو آتی ہے۔

جب رسول ﷺ کے چاہنے والے کے لئے یہ مرتبہ ہو سکتا ہے اپنے دانت توڑنے پر تو جس کو رسول ﷺ نے کہا کہ میں حسین سے ہوں اور حسین مجھ سے ہے تو پھر ان کی تکلیف کو یاد کر کے ہم وہ ہی عمل کرتے ہیں جو اویس قرانیؓ نے رسول ﷺ کے لئے کیا۔

کیا رسول ﷺ بھی غم حسین میں روئے ہیں

سوال۔ کیا رسول ﷺ بھی غم حسین میں روئے ہیں کوئی دلیل؟

جواب۔ صحیح بخاری میں ہے اگر کوئی اس کتاب صحیح بخاری کی احادیث کو پڑھ کر یاد کرے اور پھر اس کی کسی ایک حدیث پر بھی عمل کیا تو وہ جنتی ہے اس کتاب میں درج ہے۔ جب امام حسین پیدا ہوئے تو جبرائیل علیہ السلام آئے اور آخر رسول ﷺ سے کہا کہ آپ کا یہ نواسہ خدا کی راہ میں قتل کیا جائے گا۔ تو رسول خدا ﷺ مولا علی، فاطمہ اور گھر کے دوسرے اصحاب رونے لگے۔ صحیح بخاری کی یہ دلیل کافی ہے حسین کے غم میں رسول ﷺ کے رونے کی۔

شہید پر رونا

سوال۔ کیا شہید پر رونا بدعت ہے؟

جواب۔ شبلی نعمانی نے لکھا کہ جنگ احد میں رسول ﷺ کے چچا امیر حمزہؓ کے لئے مدینہ میں ہر ایک سے کہا کہ امیر حمزہ کا ماتم اور رونا کرو رسول ﷺ نے کبھی نہیں کہا کہ شہید پر رونا منع ہے۔ اسلام انسانی فطرت پر ہے اللہ نے اسلام میں کوئی ایسا حکم نہیں دیا جو فطرت انسانی کے خلاف ہو انسان کی فطرت ہے کہ وہ کسی بھی چیز کے کھو جانے سے یا جس سے محبت کرتا ہے اس کے بچھڑ جانے سے روتا ہے تو اللہ اس انسانی فطرت کو کس طرح منع کر سکتا ہے۔ مگر اس کے رونے کی

Presented by www.ziaraat.com

کنڈیشن لگائی ہے اس طرح کرو اور اس طرح نہ کرو۔

عزاداری کی بقا کا فلسفہ

سوال: عزاداری حسینؑ کا اتنے عرصے سے قائم رہنے کی وجہ؟

جواب: قرآن: اللہ نے کہا کہ تم میرا ذکر کرو میں تمہارا ذکر کروں گا۔ حسینؑ نے اللہ کا ذکر کرتے ہوئے جان دی تو اللہ نے وعدہ کیا ہے کہ حسینؑ کے ذکر کو باقی رکھے گا اس لئے عزاداری حسینؑ کی حفاظت اللہ کا کام ہے۔

زنجیر کا ماتم

سوال: ماتم کیوں کرتے ہو خاص طور پر زنجیر کا؟

جواب: عبادت کرنے والے سے یہ نہیں پوچھتے کہ عبادت کیوں کر رہے ہو۔ اصل میں آپ کو بھی عبادت کرنا ہے۔ امام زین العابدینؑ اتنا روئے کہ آپ کی آنکھوں سے خون جاری ہو گیا جب امام خون کے آنسو رو سکتا ہے تو کیا ہم زنجیر کا ماتم نہیں کر سکتے حسینؑ کے لئے جبکہ امام نے کر کے دکھایا کہ حسینؑ کے غم میں اتنا روئے کہ خون نکل آئے، جہاں میرے مولا کے آنسو وہاں میرا خون۔ قرآن حضرت یعقوبؑ کو اتنی اجازت دیتا ہے کہ وہ اپنے بیٹے یوسفؑ کے لئے اتنے روئے کہ اندھے ہو گئے تو کیا ہم رسول ﷺ کے بیٹے کے لئے رونا اور ماتم نہیں کر سکتے جبکہ اللہ نے نبی کے رونے پر فخر کیا۔ رونا زندگی کی علامت ہے جب بچہ پیدا ہوتا ہے تو اس کو رونے پر مجبور کیا جاتا ہے۔ بس ہم رو کر یہ بتاتے ہیں کہ ہم حق اور باطل کی تمیز کرنے والے ہیں زندہ ہیں۔

شیعہ اور علم

سوال: شیعوں کا ہر فرد اتنا اچھا عالم کیوں ہوتا ہے؟

جواب: امام کے ایک صحابی سے کسی نے پوچھا کہ تمہارا امام کب مرے گا اس نے فوراً کہا کہ

Presented by www.ziaraat.com

ہمارے امام تو اس وقت مرجائے گا جب اس کی موت آئے گی مگر تم تو خوش ہو کہ تمہارا امام معلوم وقت تک زندہ رہے گا۔

پھر اس نے امام سے جا کر یہ قصہ بیان کیا تو امام نے فرمایا کہ جب ہمارے چاہنے والے جب ہمارے لئے کبھی منہ کھولتا ہے تو منہ اس کا ہوتا ہے مگر الفاظ ہمارے ہوتے ہیں۔

شیعہ جلوس کیوں نکالتے ہیں؟

سوال۔ آپ شیعہ جلوس کیوں نکالتے ہیں؟

جواب: ہمیشہ جیتنے والے جلوس نکالتے ہیں ہارنے والے کبھی جلوس نہیں نکالتے۔ ہم جلوس نکالتے ہیں کیونکہ حق کی جیت ہوئی کربلا میں اور باطل یزید ہارا۔ میرا خیال ہے یزید کے چاہنے والے اس جلوس کو پسند نہیں کرتے۔ ورنہ ہر مومن کو اس جلوس میں شریک ہونا چاہیئے۔

حسینؑ پر رونے سے کیا ہوگا؟

سوال: حسینؑ پر رونے سے کیا ہوگا؟

جواب: فاطمہؑ نے اپنے والد رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا تھا کہ میرے بیٹے حسینؑ پر رونے والا کون ہوگا ان کا مطلب یہ نہیں تھا کہ میں رونے والے ہوں چھک چھک کر بلکہ رونے سے مراد وہ لوگ جو میرے حسینؑ کو حق مانے اور باطل کا انکار کرے وہ لوگ ہیں۔

قرآن سورہ قصص: میرے حبیب جب تم ان کو قرآن پڑھ کر سناتے ہو تو کچھ لوگ اس کو قصہ کہانی سمجھتے ہیں جو کہ کافر ہیں اور جب یہ آیت مومن سنتے ہیں تو ان کی آنکھ سے آنسو جاری ہو جاتے ہیں یہ اس لئے ہوا کہ انہوں نے حق کو پہچان لیا۔

علم اور تعزیہ اور گھوڑے کی شبیہ

سوال: علم اور تعزیہ اور گھوڑے کی شبیہ بدعت نہیں ہے؟

Presented by www.ziaraat.com

جواب: جب آپ حج کرنے جاتے ہیں تو وہاں شیطان کی شبیہ بنی ہوئی ہے بڑا شیطان چھوٹا شیطان درمیانہ شیطان اور سب اس کو پتھر مار کر اپنا حج مکمل کرتے ہیں تو جب شیطان کی تشبیہ بدعت نہیں تو امام سے نسبت چیزوں کی تشبیہ بنانا بدعت کیسے ہوگیا۔

غمِ حسین میں رونے سے کیا ہوتا ہے؟

سوال۔ غمِ حسین میں رونے سے کیا ہوتا ہے؟

جواب۔ جب کپڑے نجس ہو جائے تو ان کو پانی سے دھویا جاتا ہے اسی طرح جب گناہ کو دھونا چاہو تو دھو سکتے ہیں حسین کے غم میں آنسو کو بہا کر یعنی غم حسین میں آنسو بہانے سے سب گناہ دھل جاتے ہیں۔

امام حسینؑ کا گریہ

سوال۔ آپ شیعہ امام حسین پر روتے ہو کیا امام حسین بھی کسی مرنے والے پر روئے؟

جواب۔ بے شک امام حسین بڑے صابر تھے مگر آپ بھی روئے کربلا میں امام حسین تین مقامات پر دھاڑیں مار مار کر روئے۔

(۱) جب علی اکبر کی لاش لائے۔

(۲) جب عباس کی لاش لائے۔

(۳) جب علی اصغر کو دفن کیا۔

کھلے عام عزاداری

سوال۔ امام حسینؑ کے نام پر جو جلوس نکالا جاتا ہے وہ باہر سڑکوں پر کیوں لاتے ہو اس کو اندر ہی رکھو؟

جواب۔ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم امام حسینؑ کو کاندھے پر اٹھا کر اگر باہر لے آئے تو جلوس باہر آئے گا

Presented by www.ziaraat.com

اگر رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حسینؑ کو کندھے پر بیٹھا کر اندر گھر میں رہتے تو ہم بھی جلوس باہر نہیں لاتے۔

شبیہ بنانا کیسا ہے؟

(سوال) شبیہ بنانا کیسا ہے؟

(جواب) حج کے دوران شیطان کو پتھر مارتے ہیں مگر وہ اصل شیطان نہیں ہے اس کی شیعہ ہے مگر پتھر مارو ثواب اتنا ہی ملے گا جتنا اصل کو مارنے سے اسی طرح حسین کے تابوت کی شیعہ ہو مگر ثواب اتنا ہی کہ ہم نے اللہ کے ہادی کا جنازہ بنا کر دفن کیا۔

شیعہ اور عزاداری

(سوال) آپ شیعہ ہر وقت حسین حسین کیوں کرتے ہو؟

(جواب) قرآن نے کہا کہ ہم نے نبیوں کو ہدایت کے لئے بھیجا اور ان کی ذمہ داری کی بنا پر ایک کو دوسرے پر فضیلت دی یہ ذمہ داری تھی توحید کا سبق حسین نے تمام نبیوں کی ذمہ داری کی حفاظت کی اور اپنی گردن کٹا دی اس توحید کی بنا پر اس لئے ہم حسین حسین کہتے ہیں۔

(سوال) آپ ڈھائی مہینہ حسین کا غم کیوں مناتے ہیں ایک دو دن کیوں نہیں؟

(جواب) رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی زندگی میں ایک سال کو عام الحزن کا نام دیا تھا پورے سال کو غم کا سال کہا اور پورے سال غم منایا کیونکہ اس سال آپ کی بیوی حضرت خدیجہ اور چچا ابوطالب کا انتقال ہا تھا جب نبی ایک سال غم منا سکتا ہے تو کیا ہم اس حسین کا غم نہیں منا سکتے ڈھائی مہینہ اس حسینؑ کے لئے جس کے لئے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہا کہ حسین میرے جگر کا ٹکڑا ہے۔ حسین مجھ سے ہے اور میں حسین سے۔

زنجیر کا ماتم

(سوال) زنجیر کا ماتم جو شیعہ کرتے ہیں اور خون نکلتے ہیں جو ضائع ہو جاتا ہے کیا یہ اچھا نہیں کہ

Presented by www.ziaraat.com

حسین کے نام پر یہ خون بلڈ بنک میں جمع کروادیا جائے۔

(جواب) ابراہیم کی یاد میں بقرے کی قربانی کیوں کرتے ہو اس کے پیسے کسی یتیم خانے میں جمع کرادو حج کرنے کیوں جاتے ہو حج پر خرچ ہونے والے پیسے یہاں غریبوں میں بانٹ دو۔

(سوال) یہ بے غیرتی اور بے شرمی نہیں کہ تم شیعہ لوگ امام حسین کے جلوس میں اکٹھا جاتے ہو۔

(جواب) حج میں بھی مرد اور عورتیں ایک ساتھ عبادت کے لئے جاتے ہیں ایک ساتھ طواف کرتے ہیں آپ کو وہ بھی بے غیرتی لگتی ہے یا نہیں یا صرف شیعوں کا جلوس۔

ذوالجناح اور ہندو کی گائے

(سوال) آپ شیعہ جو گھوڑا نکالتے ہیں وہ کیا ہندوؤں کی طرح ہے جس طرح وہ گائے کی پوجا کرتے ہیں؟

(جواب) ہندو ہاتھ میں مالا پڑھتے ہیں تو کیا آپ جو تسبیح پڑھتے ہیں وہ ہندوؤں کی طرح ہے سکھ داڑھی رکھتے ہیں تو کیا آپ بھی ان کی طرح داڑھی رکھتے ہیں۔

زنجیر کا ماتم جائز ہے؟

(سوال) زنجیر کا ماتم جائز ہے؟

(جواب) امام زین العابدینؑ نے خون کے آنسوں روئے جب امام خون کے آنسو رو سکتا ہے تو کیا ہم زنجیر کا ماتم نہیں کر سکتے۔

شیعہ امام حسین کے قاتل؟

(سوال) شیعوں نے خود امام حسین کو مارا اور پھر خود روتے ہیں؟

(جواب) ہم سب مل کر بیٹھ جاتے ہیں اور قاتلِ حسین پر لعنت کرتے ہیں جس کے چہرے کا رنگ اتر جائے بس سمجھ لو کہ وہ ہی قاتلِ حسین ہے جب ہم اپنے مجلسوں میں قاتلِ حسین پر لعنت

Presented by www.ziaraat.com

کرتے ہیں تو آپ برا کیوں مانتے ہیں۔

شیعہ اور علم

(سوال) کیا یہ سچ ہے کہ شیعہ علم پر لال رنگ ملتے ہیں اور پھر اس کو امام حسینؑ کا خون سمجھ کر چومتے ہیں یہ بدعت ہے یا نہیں۔

(جواب) قرآن۔ یوسف کے بھائی یوسف کا کرتا لائے اور اس پر رنگ لگا کر لائے تھے لال اور حضرت یعقوبؑ سے کہا کہ یہ کرتا یوسف کا ہے اور اس پر ان کا خون لگا ہوا ہے ان کو بھیڑیا کھا گیا۔ حضرت یعقوبؑ کو معلوم تھا کہ یہ حضرت یوسف کا خون نہیں ہے پھر بھی کرتے کو چوما کیا یہ بدعت نہیں۔ حضرت یعقوبؑ سے پوچھو اللہ سے پوچھو ہم سے بعد میں پوچھنا۔

مجلس میں منفی لوگوں کا ذکر

(سوال) آپ شیعہ مجلس حسین میں اپنے اماموں کا ذکر کریں ہمارے خلفاء اور اماموں کا ذکر کیوں کرتے ہو۔

(جواب) آپ اللہ سے یہ کیوں نہیں کہتے کہ وہ قرآن میں صرف اپنے نبی کا ذکر کرے وہ فرعون ،شیطان، نمرود، شداد، حمان وغیرہ کا ذکر کیوں کرتا ہے۔

گریہ اور شیعہ

(سوال) رونا کیا آپ شیعہ کے مذہب میں شامل ہے؟

(جواب) رونے کا تعلق فطرت انسانی سے ہے رونے کا تعلق کسی مذہب سے نہیں بلکہ انسانیت سے ہے۔

قمیص اتار کر ماتم

(سوال) آپ مرد قمیص اتار کر ماتم کرتے ہو یہ جائز ہے؟

Presented by www.ziaraat.com

(جواب) مرد کا پردہ شریعت کے مطابق ناف سے گھٹنے تک ہے اگر ماتم کرتے وقت قمیص اتار دی ہے اور ناف نظر نہیں آرہی ہے تو ان کا پردہ پورا ہے کوئی حرام کام نہیں۔

جھولے، علم اور گھوڑے کو چومنا

(سوال) آپ جھولے کو، گھوڑے کو اور علم کو کیوں چومتے ہیں؟

(جواب) آپ قرآن کے اوپر کپڑا چڑھا کر رکھتے ہیں اور آپ کو گھر میں سب کے کپڑے ہیں مگر آپ قرآن کے غلاف کو چومتے ہیں کیا آپ کپڑے کو چومتے ہیں آپ کہیں گے نہیں وہ کپڑا جو قرآن پر آگیا وہ نسبتِ قرآن بن گیا ہم اس کو چومتے ہیں۔ بس اسی طرح ہم جھولے کو نہیں نسبتِ علی اصغر کے جھولے کو چومتے ہیں لکڑی کو نہیں۔

اسی طرح ہم گھوڑے کو نہیں نسبت امام حسین کے گھوڑے کو چومتے ہیں۔

مجلسِ حسینؑ کا اجر

(سوال) مجلسِ حسین سے آپ کو کیا ملے گا؟

(جواب) اس بات کو تو سب مانتے ہیں کہ اہلبیت وہی کرتے ہیں جو اللہ چاہتا ہے یعنی ان کا ہر عمل مرضی معبود کے مطابق ہے اہلبیت کا کسی نمازی سے وعدہ نہیں ہے کہ وہ نماز پڑھے تو وہ اس کی شفاعت کے لئے آئے گے۔

یا کوئی حج کرے تو اس کی شفاعت کے لئے آئے گے یا زکوٰۃ دے تو وہ اس کی شفاعت کا وعدہ کرتے ہیں ان کا وعدہ شفاعت کا صرف اور صرف مجلس حسین کرنے والوں سے ہے کہ تم مجلس حسین کرو ہم مجلس حسین میں آئیں گے اور جب وہ ہمارے اس عمل پر ہماری مجلس میں آئیں گے تو ہماری قبر میں بھی آئے گے اور قیامت کے دن ہماری شفاعت کے لئے بھی آئیں گے۔

بس اس لئے ہم مجلس حسین کرتے ہیں۔ بس ہم کو ان کی قربت چاہیں اور ہم وہی جانا چاہتے ہیں جہاں وہ قیامت کے دن ہو۔

Presented by www.ziaraat.com

امام حسینؑ کا گھوڑا

(سوال) کیا امام حسین کے نام پر گھوڑا نکالنا جائز ہے؟

(جواب) آپ نکالنے کی بات کرتے ہیں ان کے لئے گھوڑا بننا سنت رسول ہے۔ تاریخ پڑھے رسول ﷺ ان کے لئے گھوڑا اور اونٹ بنے۔

مسجد میں عزاداری

(سوال) آپ مسجد یا امام بارگاہ میں رونے یا حسین حسین کرنے کیوں جاتے ہیں؟

(جواب) انسان افسوس کرنے اس کے پاس جاتا ہے جس کا کوئی وارث زندہ ہو امام زمانہ مہدیؑ امام حسین کے وارث ہیں ہم افسوس کرنے جاتے ہیں۔ افسوس کا تعلق کسی مذہب سے نہیں بلکہ انسانیت سے ہے۔

مجلس وجلوس

(سوال) مجلس حسین اور جلوس امام حسین کیوں ہوتا ہے؟

(جواب) مجلس حسین میں ہم رسول ﷺ کے نواسے کے قتل کی چار چیزوں پر غور کرتے ہیں۔

(۱) قتل کیوں ہوا؟

(۲) قتل کس نے کیا؟

(۳) حسین کیوں قتل ہوئے؟

(۴) مقتول کون ہے؟

مندرجہ بالا سوال ہم ہر سال مجلس حسین میں کرتے ہیں اور جو مجلس حسین میں آنا نہیں چاہتے تو ان کے لئے ہم جلوس امام حسین نکالتے ہیں۔ ذکر حسین توحید کو زندگی دیتا ہے۔ ذکر حسین بقاء رسالت ہے۔

Presented by www.ziaraat.com

کربلا کے بعد دو فرقے بنے۔

(۱) حسینی (۲) یزیدی

ہم کو فیصلہ کرنا ہے کہ ہم حسین والے مسلمان ہیں یا یزید والے مسلمان ہیں۔

شیعہ شبیہ کیوں بناتے ہیں؟

(سوال) تم شیعہ شبیہ کیوں بناتے ہو؟

(جواب) ممبر رسول ﷺ رسول ﷺ کے بنائے ہوئے ممبر کی شبیہ ہے اس کو تم کیوں بناتے ہو یہ مسجد میں ممبر رسول ﷺ ہے یہ شبیہ ہے اس ممبر کی جو رسول ﷺ نے بنایا۔

خانہ کعبہ شبیہ ہے بیت المعمور کی۔ آپ شبیہ سے کس طرح بچ سکتے ہیں۔

کیا تم شیعہ کا مقصد حیات صرف رونا اور ماتم کرنا ہے

(سوال) کیا تم شیعہ کا مقصد حیات صرف رونا اور ماتم کرنا ہے امام حسین پر۔

(جواب) ہمارا امام حسینؑ پر رونا اور ماتم کرنا مقصد نہیں ہے اللہ نے ہم کو اس لئے پیدا نہیں کیا کہ ہم اپنا مقصد رونا یا ماتم کرے بلکہ یہ وسیلہ ہے اللہ تک نزدیک ہونے کا مقصد نہیں ہم ماتم اور رونا حسین کے لئے وسیلہ سمجھ کر کرتے ہیں تا کہ اس کی بارگاہ تک پہنچے کے مقصد اس کی رضا ہے۔ رونا ماتم وسیلہ ہے۔

عبادت اور عزاداری

(سوال) عبادت اور عزاداری کیا ہے؟

(جواب) ہر وہ کام جو مسلمان کی معرفت میں اضافہ کرے یا اس کے علم میں اضافہ کرے یا اس کی آنکھ کھولے یا اس کو حق اور باطل میں فرق بتائے وہ عبادت ہے۔

عزاری وہ واحد ذریعہ ہے جو یہ بتاتا ہے کہ حق کیا ہے باطل کون ہے سچ کیا ہے جھوٹ کیا ہوتا ہے

Presented by www.ziaraat.com

ہدایت کیا ہے گمراہ کیا ہے کافر کون اور کفر کیا ہوتا ہے۔ یعنی عزاداری عبادت ہے۔ کیونکہ اس سے معرفت الٰہی، معرفت محمد ﷺ معرفت قرآن معرفت اہلبیت ہوتی ہے۔

ذوالجناح

(سوال) شیعہ گھوڑے کو نکالتے ہیں اس کو سجاتے ہیں اور اس کو چومتے ہیں یہ شرک نہیں؟

(جواب) قرآن نے گھوڑے کا ذکر کیا ہے یا نہیں۔ سورہ زاریات۔ میں اللہ نے گھوڑے کا ذکر ہی نہیں بلکہ اللہ نے گھوڑے کے ہنہنانے کی قسم اس کے ٹاپوں کی قسم اور ٹاپوں سے نکلنے والی چنگاریوں کی قسم کھائی اور منہ سے نکلنے والی بھاپ کی قسم۔

یہ اس لئے کھائی کہ اس گھوڑے پر کوئی مجاہد بیٹھا تھا جو اللہ کی راہ میں جنگ کر رہا تھا۔ اب اگر حسین کسی گھوڑے پر بیٹھ کر پورے اسلام کو گمراہی سے بچالے اور ہم اس گھوڑے کو صرف سجا کر اس لئے لائے کہ لوگ دیکھ لیں کہ یہ اس مجاہد کی یادگار ہے جس نے اسلام کی خاطر اپنی گردن کٹائی تو آپ شرک کہہ رہے ہیں۔

پہلے اللہ سے پوچھو کہ اس نے گھوڑے کی قسم کیوں کھائی۔ ہم اس گھوڑے کو پوجتے نہیں ہیں اس کی عبادت نہیں کرتے اس سے دعائیں نہیں مانگتے بلکہ اس اس گھوڑے کی یاد مناتے ہیں جس نے رسول ﷺ کے نواسے کے لئے بھوک اور پیاس میں قربانی دی اور ساتھ نہیں چھوڑا یہ پوری انسانیت کے لئے سبق ہے۔

قرآن۔ احسان کا بدلہ احسان ہے۔ بس اس گھوڑے کی نسبت دے کر ہم اس گھوڑے کا احسان مند ہیں اور اس کی وفاداری کو ہمیشہ یاد رکھتے ہیں۔

آپ قرآن سے گھوڑے کے ذکر کو نکال دیں ہم حسین کی عزاداری سے گھوڑے کو نکال دیں گے۔

اس طرح قرآن میں۔

Presented by www.ziaraat.com

(۱) کتے کا ذکر ہے۔ (اصحاب کہف کا کتا)

(۲) گدھے کا ذکر ہے۔

(۳) دنبے کا ذکر ہے۔

(۴) ابابیل کا ذکر ہے۔

(۵) چیونٹی کا ذکر قرآن میں ہے۔

اونٹ کا بھی ذکر ہے۔

مکڑی کا بھی ذکر ہے۔

شہد کی مکھی کا بھی ذکر ہے۔

براق کا بھی ذکر ہے۔

بس ہر وہ جانور جس نے ولی خدا یا معصوم کی مدد کی وہ اللہ کے نزدیک احترام کے لائق ہے۔ تو وہ ابوطالب جس نے ساری عمر نبی آخر کی حفاظت کی مدد کی وہ جنت میں نہیں جائے گا۔

گھوڑے پر نظر اور نکاح

(سوال) گھوڑے پر نظر پڑنے سے نکاح ٹوٹ جاتا ہے سنی کہتے ہیں؟

(جواب) ہاں اگر گدھے نے نکاح پڑھایا ہے تو ضرور گھوڑے کے دیکھنے سے ٹوٹ جائے گا۔

یعنی آپ کا مطلب ہے کہ جس جانور کی پوجا کی جائے اس کو دیکھ لو تو مسلمان کا نکاح ٹوٹ جاتا ہے تو ہندوستان میں تو روزانہ نکاح ٹوٹتا ہوگا کیونکہ وہاں تو صبح شام بندر اور گائے اور ہاتھی کی پوجا ہوتی ہے آپ کے اس فتوے سے ظاہر ہو گیا کہ آپ کی یہ بات علمی نہیں بلکہ تعصبی طور پر کہی ہے۔

اس طرح آپ کہتے ہیں کہ تازیہ کو دیکھو گے تو نکاح ٹوٹ جائے گا۔

تازیہ اصل میں امام حسین کے روضے کی شبیہ ہے کیونکہ اسی طرح جس طرح مسجد نبوی ﷺ یا مسجد الحرام کی شبیہ آپ بناتے ہیں۔ اسی طرح مورتی کو دیکھنے سے بھی نکاح ٹوٹ جائے گا

Presented by www.ziaraat.com

ہندوستان میں ہر عدالت میں مورتی بنی ہوتی ہے یہ نوٹ پر مورتی بنی ہوئی ہے یعنی نوٹ کو جس نے دیکھا اس کا نکاح ٹوٹ جائے گا بڑے مذاق کی بات ہے علم کی بات کرو میرے دوست۔

کیا سبیل، نیاز، حلیم یہ سب حرام ہیں۔

(سوال) سبیل، نیاز، حلیم یہ سب حرام ہے۔ اہل سنت کا فتویٰ ہے۔

(جواب) سبیل کو آپ نے حرام اس لئے کہا کیونکہ جب آپ سبیل میں ٹھنڈا پانی کسی کو پلائیں گے اور وہ آپ سے پوچھے گا کہ یہ پانی کیوں پلا رہے ہو تو ہم بتائیں گے کہ کچھ مسلمان ایسے تھے جنھوں نے رسول ﷺ کے نواسے کو پانی نہیں دیا آپ کو یہ بات اچھی نہیں لگی کیونکہ آپ کو ان مسلمانوں سے رسول ﷺ کے نواسے سے زیادہ عقیدت ہے اس لئے آپ نے سبیل کو حرام کہا اسی طرح نیاز حلیم حرام کیونکہ جب آپ کو یہ کھلائیں گے تو وہ پوچھے گا کہ کس لئے کھلا رہے ہو تو ہم کہیں گے کہ ایک بھوکے کی یاد میں جس کو مسلمانوں نے بھوکا پیاسا شہید کیا یہ آپ کو پسند نہیں اس لئے نیاز حلیم حرام۔

اسی طرح رونا حرام تاکہ پتہ نہ چلے کہ کیوں روتے ہیں کیونکہ اس طرح مجرم کا پتہ چل جائے گا۔

ہم شیعہ کیا مانتے ہیں کیوں مانتے ہیں ہر مسلمان کو پتہ چلنا چاہیئے کیونکہ ہر وہ معرفت جس سے آنکھ کھل جائے حق اور باطل کے درمیان اس کو عبادت کہتے ہیں۔ یعنی یہ مسلمان کو اجتہاد کرنا ہے اگر وہ اجتہاد نہیں کرے گا تو اس کو معلوم کیسے ہوگا کہ صراط مستقیم کیا ہے کون ہے کیسا ہے۔ کیونکہ باطل کو سمجھیں گے تو حق پر چلنے کا جذبہ پیدا ہوگا۔ جب آپ باطل کو ہی نہیں جانتے تو حق پر کس طرح قائم رہ سکتے ہیں۔

(سوال) ایک دیوبند مولوی سے سوال کیا گیا کہ شادی کے بعد میاں بیوی کے لئے ڈبل بیڈ استعمال کرنا جائز ہے جس پر ایک ہی ساتھ میاں بیوی سو سکیں؟

(جواب) جائز نہیں ہے بدعت ہے کیونکہ رسول ﷺ کے زمانے میں نہیں تھا۔

Presented by www.ziaraat.com

اب جو مولوی میاں بیوی کو ایک ساتھ بستر پر نہیں دیکھنا چاہتا وہ شیعہ سنی کو کس طرح ساتھ دیکھ سکتا ہے۔ بس اس قسم کے فتوے

گھوڑے کو نہ دیکھو

حلیم نہ کھانا۔

نیاز نہ کھانا

تازیہ کو نہ دیکھنا

رونا پیٹنا نہ کرنا۔

ان سب سے شریعت کو فائدہ ہو تو بے شک مت کرو اور اگر صرف مولوی کو فائدہ ہو تو پھر فکر ضرور کرنا حق اور باطل کو تلاش کرو۔

نیاز، مجالس حسین، ماتم، رونا، سبیل، گھوڑا، تازیہ یہ سب وہ شہادتیں ہیں جس سے چور کا پتہ چل جاتا ہے اس لئے چور کو بچانے کے لئے ان چیزوں کو حرام قرار دیا مولوی نے۔

مجلس حسینؑ کا مقصد

(سوال) مجلس حسینؑ کا مقصد کیا ہے؟

(جواب) مجلس حسینؑ کا مقصد توحید، عادل، نبوت، امامت، قیامت کو بیان کرنا ہے؟

صرف ہائے حسین یا حسین کرنا نہیں ہے ماتم، یا رونا حسینؑ کے لئے نہیں بلکہ اللہ سے قریب ہونے کے لئے اس کی قربت کے لئے فرقے ہیں۔

جب ذکر حسینؑ ہوگا تو ذکر الٰہی ہوگا اور پھر ذکر محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہوگا یہ عبادت میں ایک خاص طریقہ ہے مگر ذکر حسین کا کوئی وقت نہیں آپ ہر اسلامی عبادت خود یا مسلمانوں کے ساتھ آتے ہیں مگر ذکر حسین وہ عبادت ہے جس میں عیسائی، ہندو، سکھ ہر مذہب کا آدمی آتا ہے اور اس کو مذاہب اسلام کو سمجھنے کا موقعہ ملتا ہے۔ کیونکہ یہ مجلس حسین درسِ انسانیت ہے اور ہر شخص پہلے انسان پھر ہندو،

Presented by www.ziaraat.com

عیسائی، مسلمان یہودی وغیرہ ہے۔

شیعہ ماتم کیوں کرتے ہیں؟

(سوال) ماتم آپ شیعہ کیوں کرتے ہیں؟

(جواب) ماتم اس لئے کرتے ہیں کہ ہم یہ ثابت کرنا چاہتے ہیں کہ ہم مظلوم کے ساتھ ہیں ظالم کے ساتھ نہیں۔

کیونکہ اسی طرح جب ابراہیمؑ کو آگ میں پھینکا جا رہا تھا تو ایک چڑیا اپنی چونچ میں پانی لے کر آگ بجھانے کے لئے چلی تو اس کی دوسری دوستوں نے پوچھا کہ کیا تمہارے اتنے سے پانی سے آگ بجھ جائے گی تو اس نے کہا آگ بجھے یا نہیں میں تو اس لئے جا رہی ہوں کہ میں قیامت کے دن اللہ سے یہ کہہ سکوں کہ میں آگ جلانے والوں میں سے نہیں بلکہ نبی کو آگ سے بچانے والوں میں تھی۔

مجلس حسین کیا ہے؟

(سوال) مجلس حسین کیا ہے؟

(جواب) مجلس حسین اصل میں عبادت ہے۔ مجلس حسین میں جھوٹ کے سمندر میں سچائی کا جزیرہ نظر آجاتا ہے۔

ان مجلسوں میں 70 سال کی عبادت ایک لمحہ میں کر لی جاتی ہے کیونکہ ہم مجلس حسین میں قرآن پر تفکر اور تدبر کرتے ہیں اور جس نے ایک لمحہ کے لئے بھی قرآن پر فکر کی اس نے 70 سال کی عبادت کا ثواب حاصل کر لیا۔

عزاداری کیا ہے؟

(سوال) عزاداری کیا ہے؟

Presented by www.ziaraat.com

(جواب) عزاداری حق اور باطل میں فرق اضح کرتی ہے اور بچوں کے ساتھ رہنے کا درس دیتی ہے اور یہ ظاہر کرتی ہے کہ ہم یزید والے نہیں بلکہ حسینؑ والے ہیں۔ کیونکہ حق اور باطل کی جنگ ابھی ختم نہیں ہوگئی جاری ہے ہم کو یہ ثابت کرنا ہے کہ ہم یزید والے اسلام کو مانتے ہیں یا حسینؑ والے کیونکہ کربلا میں دو گروپ بن گئے تھے ایک حسینؑ کو قتل کرنے والے اور دوسرے حسینؑ پر قتل ہونے والے ہم عزاداری سے یہ ثابت کرتے ہیں کہ ہم حسینؑ والے ہیں۔

شیعہ اہلبیت کا ذکر اتنا کیوں کرتے ہیں؟

(سوال) شیعہ اہلبیت کا ذکر اتنا کیوں کرتے ہیں؟

(جواب) اہلبیت کا ذکر ذکر الٰہی ہے کیونکہ وہ اللہ کی صفات کے مظہر ہیں۔

قرآن۔ ایمان والو سچوں کے ساتھ ہو جاؤ۔

اہلبیت سے زیادہ اور کون سچا ہے آیت مبارکہ اس بات کی دلیل ہے اس لئے ہم اہلبیت کا ذکر کر کے قرآن کے اس حکم کو پورا کرتے ہیں سچوں کے ساتھ ہو جاؤ تا کہ وہ قیامت میں ہماری شفاعت کا ذریعہ بنیں۔

کیا ماتمِ حسینؑ اللہ کی مرضی کے مطابق ہے؟

سوال۔ کیا ماتمِ حسین اللہ کی مرضی کے مطابق ہے؟

جواب۔ عبداللہ قادر جلانی مدنی عالم نے کہا کہ قتل حسین کے بعد اللہ نے 70 ہزار فرشتوں کو قبر حسین پر بھیجا کہ جب تک قیامت نہ آجائے گیرا و بقا و ماتم کرتے رہو یعنی ماتم حسین مشیت الٰہی کی رضا ہے۔

سوال۔ سورہ مائدہ کے کیا معنی ہیں؟

جواب۔ مائدہ اس دسترخوان کو کہتے ہیں جس پر تمام نعمتیں چنی ہوتی ہیں۔

Presented by www.ziaraat.com

عزاداری حسینؑ واجب ہے یا سنت؟

سوال: عزاداری حسینؑ واجب ہے یا سنت؟

جواب: کچھ ارکان ایسے ہیں جو نہ واجب ہیں یا نہ سنت بلکہ وہ مستحب ہیں اور ان کا ثواب واجب یا سنت سے زیادہ ہے جیسے سلام کرنا واجب نہیں بلکہ جواب واجب ہے یعنی سلام کرنا مستحب ہے مگر سلام کرنے والے کو 90 نیکیاں ملتی ہیں اور جواب دینا واجب ہے اس کو صرف 10 نیکیاں ملتی ہیں۔ یعنی مستحب کا ثواب واجب سے زیادہ ہے اگر مجلس حسینؑ واجب نہیں تو سنت بھی نہیں مگر حرام بھی نہیں ہے تو اگر ہم اس کو مستحب مان لیں گے تو بھی گھاٹے کا سودا نہیں کیونکہ مستحب کا ثواب واجب سے زیادہ ہے۔

شبیہ بنانا بدعت نہیں ہے؟

سوال: شبیہ بنانا بدعت نہیں ہے جو آپ لوگ شبیہ بناتے ہیں؟

جواب: ہر مسجد میں منبر رسول ﷺ آپ بناتے ہیں یہ منبر کس کی شبیہ ہے یہ منبر رسول ﷺ کی شبیہ ہے جو انہوں نے پہلی مرتبہ مسجد نبوی میں بنائی۔ منبر کے معنی روح اور جسم کی بلندی ہے کیونکہ منبر عربی کا لفظ ہے جس کے معنی بلندی عروج ہے۔ یہ خانہ کعبہ شبیہ ہے بیت المعمور کی جو آسمان پر اللہ نے فرشتوں کے طواف کیلئے بنایا ہوا ہے۔ اب بتاؤ کہ شبیہ بنانا بدعت ہے یا سنت رسول ﷺ اور اللہ کی مشیت کے عین مطابق ہے۔

عزاداری کا مقصد کیا ہے؟

سوال۔ عزاداری کا مقصد کیا ہے؟

جواب۔ امام حسینؑ نے کہا کہ میں گھر سے نکلا ہوں امر بن معروف اور نہی منکر یعنی اچھائی کا درس اور برائی سے روکنے کے لئے اب ہم عزاداری اسی لئے کرتے ہیں کہ اچھائی کا درس دے اور

Presented by www.ziaraat.com

برائی سے روکے۔ یہ ہی عزاداری کا مقصد ہے۔

عزاداری حسینؑ واجب ہے یا مستحب؟

سوال۔ عزاداری حسینؑ واجب ہے یا مستحب؟

جواب۔ عزاداری حسینؑ کی مثل حسین کی مثل ہے اور حسین کی مثل قرآن کی مثل ہے جو قرآن کا انکار کرے وہ اسلام سے خارج جبکہ قرآن نہ واجب ہے نہ مستحب نہ مکروہ نہ مصباح مگر جس طرح ہر شے قرآن میں ہے اسی طرح شے عزاداری حسینؑ میں ملے گی۔

عزاداری اور خرچ

سوال۔ امام حسینؑ اور کربلا کا قصہ اب پرانا ہو گیا ہے اس کو بند ہونا چاہیئے اور جو دولت شیعہ مجلس پر خرچ کرتے ہیں اس کی کوئی فیکٹری یا کوئی کارخانے بنانے چاہئیں۔

جواب۔ ابراہیم کا قصہ کہ وہ اپنے بیٹے کو ذبح کے لئے لے گئے حسین سے بھی زیادہ پرانا ہے اس کو بھی بند کرو اور ان کی یاد میں جو قربانی کرتے ہو اس کو بند کرو اور اس پیسے سے فیکٹری اور کارخانے کیوں نہیں بنواتے۔

مجلس حسینؑ کا ثواب

سوال۔ مجلس حسینؑ کا کیا ثواب ہے؟

جواب۔ امام جعفر صادقؑ نے فرمایا۔

(۱) مجلس حسینؑ میں بیٹھنا ذکر الٰہی میں تسبیح کے برابر ہے۔

(۲) مجلس حسین میں جانا سبیل خدا میں جہاد کے برابر ہے۔

(۳) فرشتے مجلس حسین میں آتے ہیں تو ان کے جسم سے خوشبو آنے لگتی ہے جو وہ دوسرے فرشتوں کو جا کر دکھاتے ہیں۔

Presented by www.ziaraat.com

(۴) مجلس حسین ایک چھپا ہوا راز ہے اس کی حقیقت ہم کو اس وقت معلوم ہوگی جب تم کو موت آئے گی۔

شہید پر رونا

سوال۔ شہید زندہ ہے اس زندہ کو رونا جائز نہیں۔ آپ شیعہ کیوں روتے ہیں؟

جواب۔ یہ سوال رسول ﷺ سے کرو تاریخ گواہ ہے کہ رسول ﷺ نے ابو طالب حضرت خدیجہؓ اپنی بیوی کا ماتم اور رونا کیا اور جس سال ان دونوں حضرات کی رحلت ہوئی اس سال کو غم کا سال قرار دیا۔ پھر آپ نے حضرت ابراہیم اپنے بیٹے کا رونا کیا۔

پھر آپ نے حضرت حمزہؓ کا ماتم اور رونا کیا اور جنگ موتہ میں جب حضرت جعفر طیارؓ شہید ہوئے تو آپ نے اپنے چچازاد بھائی شہید حضرت جعفر طیار کا ماتم کیا۔ اس لئے ہم شیعہ روتے اور ماتم کرتے ہیں۔

عزاداری اور اجر رسالت

سوال۔ عزاداری واجب ہے یا سنت؟

جواب۔ اجر رسالت کیا ہے واجب یا سنت۔

سورہ شوریٰ۔ محمد کی آل سے محبت کرو یعنی اہلبیت سے محبت واجب اور ان کے غم میں غم منانا اور ان کی خوشی میں خوش ہونا ایک چھوٹی سی دلیل ہے اجر رسالت کی اب اگر اب مجلس کو مستحب بھی مان لے تو کبھی کبھی مستحب کا ثواب واجب سے زیادہ ہوتا ہے۔

دلیل۔ سلام کرنا مستحب ہے۔ مگر اس کو جواب دینا واجب ہے۔ مگر سلام کرنے والے کو 90 نیکیاں اور جواب دینے والے کو 10 نیکیاں یعنی مستحب کا ثواب واجب سے زیادہ ہے۔

Presented by www.ziaraat.com

علم، تازیہ، ذوالجناح کو چومنا جائز ہے یا نہیں؟

سوال۔ علم، تازیہ، ذوالجناح کو چومنا جائز ہے یا نہیں؟

جواب۔ قرآن۔ وہ لوگ جو اللہ کی نشانیوں کی تعظیم کرتے ہیں ان کے دل تقویٰ سے بھرے ہوتے ہیں۔

اور اللہ کی نشانیاں ہیں وہ لوگ اور وہ جگہ جو اللہ کی واحدنیت کا اقرار کرتے ہیں جیسے صفا اور مروہ وغیرہ کو اللہ نے اپنی نشانیاں کہا ہے تو اسی طرح علیؑ۔ حسنؑ۔ حسینؑ سب اللہ کی نشانیاں ہیں اور ان سے منسوب ہر شے کو چومنا جائز ہے جس طرح ہم کعبہ اور سنگ اسود کو چومتے ہیں۔

نماز افضل ہے یا حسینؑ کی مجلس

سوال۔ نماز افضل ہے یا حسینؑ کی مجلس۔

جواب۔ یہ سوال ہی غلط ہے کیونکہ باطل کا باطل سے مقابلہ نہیں ہوتا۔ باطل کا حق سے مقابلہ ہوتا ہے حق کا حق سے مقابلہ نہیں ہوتا۔

نماز حق ہے اور حسینؑ نماز کا پڑھنے والا نماز ایک عمل ہے اور حسین موّل یعنی اس کو سرانجام دینا والے اس کو بچانے والا اس لئے حسینؑ کا نماز سے مقابلہ نہ کرو۔

اگر کرنا ہے تو یہ پوچھو کہ حسینؑ افضل ہے یا آدم حسینؑ افضل ہے یا موسیٰؑ حسینؑ افضل ہے یا عیسیٰؑ یا نوحؑ۔

مُردوں کو فاتحہ یا نماز وغیرہ کیوں پڑھی جاتی ہے

سوال۔ مُردوں کو فاتحہ یا ان کے لئے نماز وغیرہ کیوں پڑھی جاتی ہے وہ تو مر گئے تھے اب ان کو یہ سب کچھ کرنے سے کیا فائدہ۔

جواب۔ جب شیطان نے آدم کو سجدہ کرنے سے انکار کیا تو اللہ نے اس سے کہا نکل جا میرے

Presented by www.ziaraat.com

دربار سے اس نے کہا جاتا ہوں مگر مجھے لمبی عمر دے میں نے تیری اتنی عبادت کی تو اللہ نے کہا کہ جا تجھے معلوم وقت تک کے لمبی عمر دی مگر تجھ پر قیامت تک لعنت ہے یعنی وہ اللہ کی رحمت سے دور بلکہ لعنت کرنا اللہ کی رحمت کو مرنے والے کے ساتھ منسلک کرتا ہے جب لعنت قیامت تک جاسکتی ہے تو رحمت کیوں نہیں جاسکتی۔

رونے کا فلسفہ کیا ہے؟

سوال۔رونے کا فلسفہ کیا ہے؟

جواب۔رونا علامتِ زندگی ہے۔

یہ بچہ فطرت اسلام پر پیدا ہوتا ہے جس کا مطلب ہے ہر بچہ مسلمان پیدا ہوتا ہے اور روتا ہوا پیدا ہوتا ہے اگر بچہ روئے نہیں تو اس کو رلاتے ہیں کہ یہ علامت زندگی اور روئے نہیں تو خطرہ ہے وہ کوئی بہت بڑی بیماری لے کر آیا ہے یا فطرت انسانی پر نہیں ہے۔

یعنی فطرتِ انسان میں ہے کہ رونا ہے اور جب بچہ کو بھوک لگتی ہے تو وہ روتا ہے تکلیف ہوتی ہے تو روتا ہے۔یعنی مانگنے کا ذریعہ رونا ہے جو اللہ نے بنایا۔

حضرت یعقوبؑ کے پاس حضرت یوسفؑ کی قمیص تھی جس پر خون کے دھبے لگے ہوئے تھے بھیڑیا نے آپ اس کو دیکھ دیکھ کر روتے رہتے تھے کہ اس سے مجھے سکون ملتا ہے یعنی رونا سکون دل کی علامت ہے۔

قرآن۔ہنسو کم اور کثرت سے رو۔

قرآن۔حضرت نوحؑ کا نام اصل میں عبدالصالح تھا مگر وہ اپنی قوم کے لئے اتنا روئے کہ خدا نے ان کا نام نوح رکھ دیا۔یعنی اللہ کو پسند ہے رونے والا کیونکہ نوح کے معنی ہے گریہ کرنے والا۔

ہجرت کے وقت حضرت ابوبکر غار میں نبی ﷺ کے ساتھ روئے اس خوف سے کہ دشمن نہ آجائے اور رسول ﷺ کو شہید نہ کردے یعنی شہادت کے خوف سے روتے۔تو آج اگر ہم

Presented by www.ziaraat.com

شیعہ شہید کو روتے ہیں تو وہ بدعت یا گناہ کیسے ہو گیا۔

کیا رونا بدعت ہے؟

سوال۔ کیا رونا بدعت ہے؟

جواب۔ اگر رونا بدعت ہوتا تو اللہ یہ دو نبی کبھی نہ روتے۔

آدمؑ جنت کے فراق میں اتنا روئے کہ زمین میں دریا بن جاتا تھا تو اگر ہم جنت کے مالک پر روتے ہیں تو بدعت کیسے۔

حضرت یعقوبؑ اپنے بیٹے یوسفؑ کے لئے اتنا روئے کہ آنکھوں کی روشنی ختم ہو گئی۔ یعنی قرآن اجازت دیتا ہے معصوم پر رونے کی اتنی کہ آپ آنکھوں سے اندھے ہو جائیں ہم تو صرف روتے ہیں یہ بدعت کیسے ہوا۔

دلیل۔ الفارق شبلی نعمانی مسلمانوں کے بہت بڑی عالم نے لکھا کہ عثمان ابن مضمون ایک ایسے اچھے صحابی رسول تھے کہ جن کے انتقال پر رسول ﷺ بہت روئے آپ ﷺ ان کی لاش اپنے دونوں ہاتھوں میں پکڑے ہوئے تھے اور ان کے چہرے کو چومتے جاتے تھے اور روتے جاتے تھے۔

آج ہم شیعہ آپ سے سوال کرتے ہیں کہ جب رسول ﷺ کے صحابی پر رسول ﷺ اتنا روئے تو پھر رسول ﷺ کے اس نواسے پر جس کے منہ کو زندگی میں رسول ﷺ چومتے تھے حسینؑ اس پر جو ظلم و ستم ہوئے یاد کر کے رونا بدعت کیسے ہو گیا۔

نذر و نیاز شیعہ کیوں کرتے ہیں یہ تو بدعت ہے؟

سوال: نذر و نیاز شیعہ کیوں کرتے ہیں یہ تو بدعت ہے؟

جواب: سورہ آل عمران آیت 35# اس وقت کو یاد کرو کہ جب عمران کی بیوی نے نذر کی کہ یہ بچہ جو میرے پیٹ میں ہے میں اللہ تیری نذر کرتی ہوں۔ یعنی مندرجہ بالا آیت سے ظاہر ہوا کہ نذر

Presented by www.ziaraat.com

کرنا عین قرآن کے مطابق ہے بدعت نہیں۔

تم شیعہ بار بار کیوں روتے ہو۔

سوال۔تم شیعہ بار بار کیوں روتے ہو۔

جواب۔آپ بار بار سورہ حمد میں نماز پانچ مرتبہ پڑھتے ہو اور دس مرتبہ صراط مستقیم پر چلنے یا دیکھنے کی دعا کرتے ہیں کیوں ایک بار کرلو

کافی نہیں۔

بار بار شعور کو بیدار کرنے کے لئے روتے ہیں نہ جانے کب دل موم ہو جائے رونے سے اور حقیقت کی طرف مائل ہو جائے یا حق پر آجائے باطل سے اپنے آپ کو دور کرلے۔

ابراہیم کی قربانی کی یاد اور امام حسین کی عزاداری میں فرق

سوال۔ابراہیم کی قربانی کی یاد اور امام حسین کی عزاداری میں کیا فرق ہے؟

جواب۔قربانی ہو جزدی امام کی یاد ہو عزاداری ہے قطعی امام کی یاد میں۔

سوال۔قیامت کے دن ہر شخص کس طرح اللہ کے سامنے حاضر ہوگا؟

جواب۔سورہ بنی اسرائیل۔قیامت کے دن ہم شخص کو اس کے امام کے ساتھ بلوائیں گے۔یعنی کوئی پیر کوئی خلیفہ کوئی کام نہیں آئے گا سوائے امام کے اس لئے ہر شخص کو امام کا یقین کر لینا چاہیئے۔ورنہ قیامت کے دن کسی کو اپنا امام بناؤ گے۔

علم کو کیوں چومتے ہیں؟

سوال: آپ شیعہ علم کو کیوں چومتے ہیں؟

جواب: خانہ کعبہ میں جو پتھر لگا یا گیا ہے جسے اسود کہتے ہیں اس کو ہر مومن جا کر چومتا ہے کیوں اس لئے نہ اس پتھر نے ابراہیم نبی کی مدد کی خانہ کعبہ کی دیواروں کے بلند ہونے کے لئے اس پر

Presented by www.ziaraat.com

چڑھ کر ابراہیم نے خانہ کعبہ کی دیواروں کو بلند کیا یعنی جو نبی کی مدد کرے اس کا مقام یہ ہے کہ دنیا کا ہر مسلمان اس کو چومے تو جو فخر نبی کی مدد کرے یعنی یہ علم حسین علیہ السلام کی نشانی ہے جس نے اپنے ساتھ رکھا اور نبی کے دین کی حفاظت کی تو کیا ہم اس علم کو چوم نہیں سکتے ہیں۔ ہم یہ ہی سمجھ کر علم کو چومتے ہیں کہ یہ اس حسین علیہ السلام کا علم ہے جو اپنے ساتھ لے کر کربلا گیا اور دین حق کی حفاظت کی۔

شیعہ علم کو اتنی اہمیت کیوں دیتے ہیں؟

(سوال) شیعہ علم کو اتنی اہمیت کیوں دیتے ہیں؟

(جواب) یہ علم نشانی ہے توحید کی عدل کی نبوت کی اور ولایت کی یہ جنگ میں رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے علم ہوتا تھا مگر علم کے ساتھ مومن بھی ہوتے تھے اور منافق بھی مگر واحد کربلا تھی جہاں اس علم کے وفادار کے ساتھ کوئی منافق نہیں تھا وہاں اس علم کے ساتھ صرف ایمان ہی ایمان اور مومن ہی مومن تھی اس علم نے منافق اور مومن کو الگ الگ کر کے بتا دیا کہ کون یزید کے ساتھ والے ہیں اور کون حسینؑ کے ساتھ والے ہیں۔

ماتم کون کرتا ہے؟

(سوال) ماتم کون کرتا ہے؟

(جواب) شیعہ، آنکھوں کی کھلنا اور بندھ ہونا، دل کی دھڑکن ہر شہ ماتم کر رہی ہے۔

نذر و نیاز سے کیا مراد ہے؟

سوال: نذر و نیاز سے کیا مراد ہے؟ کھانا ہم خود کھاتے ہیں اور نام لیا جاتا ہے شہیدوں کا کہ ان کو دے رہے ہیں؟

جواب: نذر میں دو کام ہوتے ہیں۔ (۱) قرآن کی آیات پڑھتے ہیں۔ (۲) پاک صاف کھانا بنا کر خود اور اپنے کمزوروں کو کھلاتے ہیں۔

Presented by www.ziaraat.com

مندرجہ بالا دونوں کام ثواب کے ہیں کسی کو کھانا کھلانا اور قرآن پڑھنا۔ بس یہ دونوں کام ہم شہیدوں کی طرف منسوب کر دیتے ہیں کہ اس کا ثواب ان کو ملے تو وہ بھی ہمارے لئے دعا کرتے ہیں۔

قرآن سورہ مریم: حضرت عمران کی بیوی نے جب حضرت عمران سے سنا کہ اللہ ان کو ایک بیٹا دینے والا ہے تو انہوں نے منت مانی کہ میں اس بیٹے کو اللہ کی نذر کرتی ہوں۔

قرآن: ہابیل اور قابیل نے جب اللہ کی خدمت میں قرباناِ نذر پیش کی تو ایک کی نذر قبول اور دوسرے کی رد ہوئی کیونکہ اللہ تو خلوص کو پسند کرتا ہے وہ کھانا نہیں جاتا بلکہ خلوص اور تقویٰ اللہ کی بارگاہ میں پہنچ جاتا ہے۔

سورہ حج آیت 18# ان اونٹوں کا جن کو تم نے اللہ کی راہ میں قربان کیا ہے ان کا گوشت اور خون اللہ تک نہیں پہنچتا مگر تمہارا تقویٰ پہنچ جاتا ہے۔ ثابت ہوا کہ نذر نیاز کرنا اللہ یا اللہ کے پیاروں کی بارگاہ میں کھانا دینا تقویٰ کی نشانی ہے اور اللہ کے نزدیک یہ حرام کام نہیں بلکہ پسندیدہ عمل ہے، اس لئے نذر و نیاز دیتے ہیں۔

غمِ حسینؑ میں اشک بہانے سے کیا ملتا ہے

سوال: غمِ حسینؑ میں اشک بہانے سے کیا ملتا ہے آپ شیعوں کو؟

جواب: جب مٹی سے بنانے والا گلاس بناتا ہے تو جب تک مٹی میں نمی رہتی ہے وہ گلاس کو جیسے چاہے بنالے چھوٹا، موٹا وغیرہ وغیرہ مگر جب مٹی میں نمی ختم ہو جائے گی تو گلاس ٹوٹ جائے گا مگر اس میں اب تبدیلی ناممکن ہے۔ بس اسی طرح ذکر حسینؑ میں اشک بہانا ایک ایسا عمل ہے جس سے انسان اپنے اندر تبدیلی پیدا کر سکتا ہے۔

Presented by www.ziaraat.com

عبادت

عبادت اور عمل

سوال: اپنی عبادت اور عمل کو کیا سمجھنا چاہیے؟

جواب: مولا علیؑ نے فرمایا کہ مومن کی نشانی ہے کہ وہ اپنے نیک اعمال اور عبادات کو حقیر اور اپنے گناہ کو کبیر سمجھنا چاہیے۔

امام زین العابدین علیہ السلام نے فرمایا: اے خدا میں اس چیز سے پناہ مانگتا ہوں کہ جس سے اپنے اعمال کو بڑا سمجھوں۔

نماز پڑھنے اور نماز قائم کرنے میں فرق

سوال: نماز پڑھنا اور نماز قائم کرنا میں کیا فرق ہے؟

جواب: وہ نماز جس میں نمازی کے دل میں ولایت علی علیہ السلام نہیں وہ نماز صرف پڑھی گئی اس کو کہتے ہیں نماز پڑھنا یہ نماز قبول نہیں ہوگی خود قرآن نے کہا ہم نے جہنم کے سب سے نچلے حصے کو ان نمازیوں کے لئے جلایا جو اپنی نماز سے غافل ہے یعنی ولایت علی کے بغیر جو نماز پڑھی جائے وہ نماز قائم نہ ہوگی۔

پھر وہ نماز جس میں نمازی ولایت علی کی محبت سے سرشار ہے وہ نماز قائم ہوگی یعنی کیوں ہوگی صحیح کر اور اس کا اجر قیامت میں دیا جائے گا۔

یعنی خالی نماز پڑھنا ولایت کے بغیر وہ نماز پڑھی گی اور نماز کے باطن یعنی ولایت کو دل میں رکھ کر نماز پڑھنا نماز کا قائم کرتا ہے۔

مولا علی نے فرمایا جس نے میری ولایت کو اپنے دل میں قائم کیا اس نے نماز قائم کر دی اور میں

Presented by www.ziaraat.com

نے میری ولایت کو دل میں قائم نہیں کیا اس نے صرف نماز پڑھی۔ اور پڑھی ہوئی نماز رد ہو جائے گی مگر قائم ہوئی نماز رد نہیں ہوگی اس کا اجر عظیم ہے۔

عبد اور عابد میں فرق

سوال: عبد اور عابد میں کیا فرق ہے؟

جواب: عبد قولی یعنی جو اللہ کا بندہ ہے وہ عبد قولی ہے مگر اللہ کا خاص عبد کوئی کوئی ہے۔ جو اللہ عبادت میں مشغول رہے اس کو عابد کہتے ہیں عبد کا رتبہ اللہ کی طرف سے ملتا ہے۔ عابد انسان خود بناتا ہے۔ اللہ کے نزدیک عبادت سے زیادہ عبدیت ہے۔ اس لئے عابد جہنم میں بہت جائیں گے مگر عبد کوئی بھی۔

رسول کو اس نے پہلے اپنا عبد پھر رسول کہا اللہ نے عبدیت کے آگے عبادت کرنے والوں کو جھکا دیا موسیٰ کو کہا کہ ہمارے عبد خضر سے علم حاصل کرو موسیٰ نے کہا ہمارے عبد شعیب کے گھر نوکری کرو عبادت کو عبادت میں شک ہو سکتا ہے۔ مگر عبد کو شک نہیں ہوتا۔ عبادت کا تعلق ذہن اور جسم سے ہے۔ عبدیت کا تعلق دل سے ہے عبادت میں انسان کی عبد رہتا ہے۔ اور عبدیت میں انسان کو عابد رہتا ہے۔ عابد بڑا ہو یا نہ ہو مگر عبد بڑا ہونا چاہیئے۔ بس جو اہلبیت کے ذکر کو اللہ کا ذکر سمجھے وہ عبد ہے اور جو اللہ کا ذکر خالی کرے اور اہلبیت کے ذکر کو اللہ کا ذکر نہ سمجھے وہ عابد ہے۔

نماز کا آغاز

سوال: نماز کا آغاز رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کس طرح کیا؟

جواب: شبلی نعمانی نے لکھا کہ۔ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جو پہلی نماز پڑھی تو اس میں حضرت علی علیہ السلام، حضرت خدیجہ سلام اللہ علیہا جعفر طیار سلام اللہ علیہا شامل تھے اور حضرت ابو طالب علیہ السلام دور کھڑے ان کو دیکھتے رہتے تھے۔

Presented by www.ziaraat.com

شیطان کو پتھر کیوں مارتے ہیں منیٰ میں؟

سوال: شیطان کو پتھر کیوں مارتے ہیں منیٰ میں؟

جواب: حضرت اسماعیلؑ نے حضرت ابراہیمؑ سے کہا کہ بابا ایک شخص آتا ہے اور کہتا ہے کہ تم اپنے باپ کے ساتھ مت جانا یہ تم کو مار دے گا ابراہیمؑ نے کہا یہ بیٹا وہ شیطان ہے ابراہیمؑ نے 72 پتھر اپنی جیب سے نکال کر اسماعیلؑ کو دیئے اور کہا اب اگر تمہارے سامنے آئے تو پتھر مارنا اس مقام کا نام منیٰ رکھا گیا منیٰ کے معنی ہیں پٹی باندھنا۔

اسماعیلؑ نے ابراہیمؑ سے کہا تھا کہ آپ اپنی آنکھ پر پٹی باندھ لے۔

اللہ نے ابراہیمؑ کو ایک حکم دیا تھا قربانی کا مگر ابراہیمؑ نے خوب سجا کر قربانی پیش کی بس اللہ نے اس سارے عمل کا نام حج رکھ دیا۔

اب سوچو کہ ایک قربانی دینے پر اللہ نے حج کا نام دیا تو وہ حسین جس نے کربلا میں 72 قربانی خدا کی راہ میں سجادیں وہ حج سے بڑھ کر ہے یا نہیں۔

عرفات سے کیا مراد ہے؟

سوال: عرفات سے کیا مراد ہے؟

جواب: جب حج کرنے جاتے ہیں تو ایک مقام پر ابراہیم نے رات گزری تھی اور انھوں نے اس کا نام عرفات رکھا جو عرفات سے نکلا اور اس کے مطلب خاص نظر کرم یہاں پر ظہر و عصر کی نماز ملا کر پڑھی جاتی ہے تا کہ اللہ کا کرم جاری رہے۔

واجب کاموں کا ثواب زیادہ ہے یا مستحب

سوال: واجب کاموں کا ثواب زیادہ ہے یا مستحب۔

جواب: مستحب کاموں کا ثواب واجب کاموں کے مقابلے میں بہت زیادہ ہے۔

Presented by www.ziaraat.com

اس لئے لوگ مستحب کاموں کو زیادہ کرتے ہیں۔

مثلاً حج واجب ہے، نماز واجب ہے روزہ واجب ہے جس سے انسانوں کے گناہ معاف ہو جاتے ہیں مگر مستحب کاموں کے ثواب 1000 گناہ زیادہ ہے جیسے عزاری حسین علیہ السلام، زیارت امام حسین علیہ السلام سلام کا جواب دینا 70 گنا ثواب زیادہ ہے مگر امام نے فرمایا کہ مستحب کاموں کا ثواب اس وقت ملے گا جب واجب ادا کر چکے ہو۔

مثلاً آپ کئی کام کرتے ہیں 8 گھنٹے اس کے بعد جو آپ زیادہ کام کرے گے تو آپ کو Over Time کام کر کے ڈبل پیسے ملے گے مگر Over Time وہ ہی کرے گا جس نے اپنی نوکری کے عام گھنٹے پورے کر لئے ہیں آپ خالی زیادہ پیسے کے چکر میں Over Time نہیں کر سکتے۔

حج کی کیا اہمیت ہے؟

سوال: حج کی کیا اہمیت ہے؟

جواب: حدیث۔ اگر کسی شخص پر حج واجب ہے اور وہ حج نہیں کرتا اور اگر وہ مر جائے تو اس کا شمار یہودی یا عیسائی میں ہوگا مگر مسلمان کی موت نہیں۔

نماز کی کیا اہمیت ہے؟

سوال: نماز کی کیا اہمیت ہے؟

جواب: اگر اسلام کے دوسرے احکام چھوڑ کر مسلمان کافر نہیں کہلاتا مگر نماز پڑھنا چھوڑ دے تو انسان کافر ہو جاتا ہے۔

سوال: انسانوں کے درمیان ایک دوسرے کا حق کس طرح کام کرتا ہے؟

جواب: دنیا کے ہر شخص کا حق ہے دوسرے پر سوائے اللہ کے انسان اللہ کے حق یعنی نماز، روزہ حج زکوٰۃ کی ادائیگی کی فکر کرتا رہتا ہے ثواب کے لئے مگر انسانوں کے حق کی پروا نہیں کرتا اس وجہ سے وہ تقویٰ سے دور ہو جاتا ہے۔ اصل میں تقویٰ یہ ہے کہ انسان اللہ اور انسان دونوں کا حق ادا

Presented by www.ziaraat.com

کرے۔

جوانسانوں کا شکریہ ادا نہیں کرسکتا وہ خدا کا شکریہ ادا نہیں کرسکتا۔

یہ ثواب بندے کا حق نہیں ہے اللہ کا فضل ہے۔

صراط مستقیم کیا ہے؟

سوال: صراط مستقیم کیا ہے؟

جواب: ان لوگوں کا راستہ جن پر نعمتیں نازل کی پھر اللہ نے کہا کہ اللہ ہی کا راستہ صراط مستقیم ہے اللہ نے اپنے راستے کو صراط مستقیم کہا ہے یعنی نعمت والوں کا راستہ جب راستہ مستقیم ہوسکتا ہ تو ان سے مدد مانگنا اللہ سے مدد مانگنا کیوں نہیں ہوسکتا۔

تسبیح سے کیا مراد ہے؟

سوال: تسبیح سے کیا مراد ہے؟

جواب: اپنی کمتری ثابت کر کے اس کی بلندی کا اقرار کرنا تسبیح کہلاتا ہے۔

یعنی ہمارے ذہن میں جو جو شک اللہ کے لئے ہیں ان سے بری ہوجانا تسبیح کہلاتا ہے۔

یعنی ہم نے کہا سبحان اللہ تو اب کوئی اور سبحان نہیں۔

اللہ ہو اکبر تو اب کوئی اور اکبر نہیں اسی کا نام تسبیح ہے۔

قربانی سے کیا مراد ہے؟

سوال: قربانی سے کیا مراد ہے؟

جواب: قربانی قرب سے نکلا جس کے معنی قریب ہونا یعنی اپنے اندر اپنے نفس میں وہ تمام خوبیاں ڈالنا کے لئے ہو جس سے اللہ راضی ہو جائے یعنی جو چیز بھی انسان کو اللہ سے قریب کردے وہ قربانی کی ہے۔

Presented by www.ziaraat.com

نماز مسجد یا گھر میں

سوال: نماز مسجد میں پڑھنا چاہیئے یا گھر میں؟

جواب: نماز اگر مسجد میں پڑھے تو یہ افضل ہے گھر میں نماز پڑھنے میں کیونکہ اس کا ثواب زیادہ ہے مسجد میں نماز پڑھنے میں۔ ایک شخص نے مولا امام باقر سے پوچھا کہ میں مسجد میں نماز پڑھنے نہیں جاتا گھر میں پڑھتا ہوں کیونکہ میری مسجد کا مولوی مولا علی علیہ السلام کو برا کہتا ہے آپ نے فرمایا تو پھر بھی مسجد میں نماز پڑھنے جا کیونکہ وہ گناہ کرتا ہے جو میرے جد کو برا کہتا ہے مگر تو گناہ نہ کر کیونکہ ایک گناہ کو دوسرا گناہ کر کے نہیں روکا جا سکتا۔

چھینک کے وقت الحمدللہ کیوں کہتے ہیں؟

سوال: ہم جب چھینک آتی ہے تو الحمدللہ کیوں کہتے ہیں؟

جواب: امام نے فرمایا کہ جب کسی کو چھینک آجائے تو اس کا مطلب ہے کہ وہ سات دن تک مر نہیں سکتا اس لئے ہم الحمدللہ کہتے ہیں۔

نمازوں کی رکعت اور اوقات کیوں فرض ہیں؟

سوال: اللہ نے نمازیوں کے اوقات کیوں فکس کئے۔ فجر کی دو رکعت ظہر عصر کی 4 مغرب کی تین عشاء کی 4 کیوں؟

جواب: اللہ ایک وقت کی عبادت ڈال کر یا ایک جیسی عبادت ڈال کر آپ کو عادی نہیں کرنا چاہتا بلکہ یہ بتانا چاہتا ہے کہ آپ اللہ کے بندے ہیں اپنی مرضی یا عادت کے نہیں اس لئے ہم عبادت کرتے ہیں اللہ کے بتائے ہوئے مقرر کئے ہوئے وقت کے مطابق۔

دوسرے مذہب کے لوگ عبادت اپنی مرضی کے مطابق کرتے ہیں۔

Presented by www.ziaraat.com

نہانے کے بعد بھی وضو کیوں؟

سوال: وضو کی کیا ضرورت ہے جب انسان نہا دھو کر صاف ہو گیا تو آپ وضو کرنا کیوں ضروری ہے؟

جواب: اصل میں کسی شے کا ظاہری طور پر صاف ہونا یا نظر آنا پاک نہیں ہے اصل میں پاک یا وضو کا مطلب اس کی قربت کے لئے تیار ہو جاتا اور یہ نیت کرنا کہ میں نے ان تمام چیزوں کو دور کر دیا جو اس کی قربت سے دور کرتی ہیں۔

اس لئے اگر پانی نہ ملے تو مٹی سے تیمم کرو یہ عقل میں نہیں آتا مگر اس کا مطلب اور فلسفہ یہ ہیں ہے کہ ہم اس کی بارگاہ میں جانے کے لئے تیار ہو گئے۔ پاک ہونا اور ہے نجس ہونا اور ہے اور صاف ہونا اور ہے۔

اگر کوئی رومال گندا تھا میں نے پانی ڈال کر صاف کر لیا گندگی دور ہو گئی یہ صاف ہونا کہلاتا ہے۔

مگر یہ پاک نہیں ہوا جب تک میں نیت نہ کر لو کہ میں اللہ اور رسول ﷺ کے لئے اس رومال کو پاک کرتا ہوں۔

اگر صرف گندگی سے صاف کرنا ہوتا تو اللہ تیمم کا حکم نہ دیتا۔

بس اسی طرح دل کو پاک رکھنے کے لئے اللہ نے حکم دیا کہ ولایت علی سے محبت رکھو جب علی کی محبت دل میں ہو گی تو گناہ نہیں ہو گا۔

خاک پر سجدہ

سوال: خاک پر سجدہ کیوں کرتے ہیں آپ شیعہ

جواب: جب تک انسان خاک کے قریب رہے گا اس میں خاکساری رہے گی اور جب خاک سے دور ہونے کی کوشش کرے گا تو اس میں سرکشی پیدا ہو گی۔ اس لئے مذہب شیعہ میں خاک پر سجدہ مستحب ہے اور قالین پر سجدہ کو مکروہ قرار دیا ہے یعنی قالین پر سجدہ کرنے سے غرور پیدا ہوتا ہے

Presented by www.ziaraat.com

جب انسان خاک پر سجدہ کرے گا تو غرور سے دور ہو جائے گا۔

سجدہ خانہ کعبہ کی طرف منہ کر کے کیوں

سوال: سجدہ خانہ کعبہ کی طرف منہ کر کے کیوں کیا جاتا ہے؟

جواب: سجدہ اللہ کی ذات کو نہیں ہے بلکہ سجدہ اللہ کی مرضی کے مطابق سجدہ ہے کیونکہ وہ کسی ایک جگہ نہیں ہے۔ کعبہ کی طرف اس لئے کہ اس کی مرضی ہے اس لئے نہیں کہ وہ کعبہ میں ہے۔

سر کا جھکانا ہے اللہ کے لئے
دل کو جھکانا ہے آل محمد کے لئے
دل سر کے کنٹرول میں نہیں
مگر سر دل کے کنٹرول میں ہے

نماز پانچ وقت یا تین وقت

سوال: شیعہ پانچ وقت کی نماز تین وقت میں پڑھتے ہیں کیوں؟

جواب: آپ کا سوال ہی غلط ہے۔ یہ کسی بھی طرح ممکن نہیں کہ پانچ وقت کی نماز تین وقت میں پڑھے لے۔

ہمارے دین میں ایک لفظ استعمال ہوتا ہے فضیلت فضیلت کیا ہے۔

بہتر سے بہتر ثواب حاصل کرنے کا نام فضیلت ہے۔

اب صبح کا وقت شروع ہوتے ہی فجر کی نماز پڑھنا فضیلت ہے۔

ظہر کے وقت کی نماز زوال کے وقت پڑھی جاتی ہے جیسے ہی ظہر کی نماز ادا ہوتی ہے عصر کے وقت فضیلت کا وقت شروع ہو جاتا ہے۔

اب کوئی مجھے بتائے کہ عصر کا وقت کب شروع ہوتا ہے ایک ہی جواب ہے ظہر کی نماز کے بعد یہ ہی فضیلت کا وقت ہے۔

Presented by www.ziaraat.com

اسی طرح مغرب کی نماز کے فوراً بعد عشاء کی نماز کا وقت شروع ہوتا ہے فضیلت کا وقت ہے اب اگر ہم ظہر کے فوراً بعد عصر اور مغرب کے فوراً بعد عشاء تو پھر یہ کیوں کہا جتا ہے کہ ہم تین وقت کی نماز پڑھتے ہیں۔

نماز باجماعت واجب ہے یا مستحب؟

سوال: باجماعت نماز واجب ہے یا مستحب کیا ہم جماعت سے الگ ہو کر فرادیٰ نماز پڑھ سکتے ہیں۔

جواب: باجماعت نماز مستحب ہے اور اس کا ثواب فرادیٰ سے زیادہ ہے مگر فرادیٰ نماز گناہ نہیں ہے ناحرام ہے مگر باجماعت نماز نہ پڑھنا بہت بڑے ثواب کو کھو دیتا ہے۔

سوال: اہلبیت کا منکر کون ہے؟

جواب: امام جعفر صادقؑ نے فرمایا۔ کہ جو 4 باتوں کا انکار کرے وہ ہمارا منکر ہے۔

(۱) معراج کا انکار

(۲) قبر میں منکر اور نکیر کے آنے پر انکار

(۳) عذاب قبر پر انکار

(۴) ہماری شفاعت کا انکار

کرائے کے گھر میں نماز

سوال: کیا کسی کرائے کے گھر میں نماز پڑھنا جائز ہے؟

جواب: اگر آپ مالک مکان کا کرایہ دے رہے ہیں تو جائز ہے۔ ہاں اگر مالک مکان کے مکان خالی کرنے کا حکم دے دیا ہے تو یہاں عبادت حرام اور وضو کرنا حرام ہے۔

Presented by www.ziaraat.com

بعض نمازوں میں خاموشی بعض میں بلند آواز کیوں

سوال: کچھ فرض نمازیں اونچی آواز میں پڑھنی ہے اور کچھ خاموش کیوں؟

جواب: جو نماز یعنی مغرب اور عشاء اور فجر کی نماز اونچی آواز سے پڑھنے کا حکم ہے تاکہ آپ کی سماعت سے کلام الٰہی ٹکرائے اور جو نمازیں خاموش پڑھنے کا حکم ہے تو وہ اس لئے کہ آپ کے دل میں کلام الٰہی بس جائے۔

جلدی جلدی نماز

سوال: لوگ جلدی جلدی نماز کیوں پڑھتے ہیں؟

جواب: رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک شخص کو جلدی جلدی نماز پڑھتے ہوئے دیکھا تو فرمایا کہ کاش یہ شخص دل میں خدا کے خوف سے اپنے سر کو جھکاتا تو جلدی جلدی نماز نہ پڑھتا۔ اپنی نماز پڑھنے کی شان یہ ہونی چاہیئے کہ دل میں خدا کا خوف ہو۔

درود کا ترجمہ

سوال: درود کا ترجمہ اصل میں کیا ہے؟

جواب: لوگ ترجمہ یہ کرتے ہیں کہ نعمت نازل کر محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آل محمد پر اصل میں محمد تو خود نعمت ہے پھر اس پر کون سے نعمت نازل ہوتی ہے۔

اصل ترجمہ یہ ہے اللہ اور فرشتے صفات اور تعریف بیان کرتے ہیں محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم و آل محمد کی ایمان والو تم بھی ان کی صفات اور تعریف تسلیم کر کے اس پر عمل کی منزل پر گامزن ہو جاؤ۔

نماز کی کیا اہمیت

سوال: نماز کی کیا اہمیت ہے امام کی نظر میں۔

جواب: امام نے فرمایا اے رب مجھے اور میری اولاد کو نماز پڑھنے والوں میں شامل کر لے۔

Presented by www.ziaraat.com

امام حسین علیہ السلام نے فرمایا۔ جب کسی نے کربلا میں امام سے کہا کہ نماز ظہر کا وقت ہو گیا ہے تو آپ نے فرمایا اللہ تجھے نماز پڑھنے والوں میں شامل کرے۔

قصر نماز کا حکم کیوں

سوال: اللہ نے قصر نماز کا حکم کیوں دیا۔

جواب: اللہ نے مومن کو مدد مانگنے کی ذلت سے بچنے کے لئے قصر نماز واجب کی کیونکہ جب مومن جماعت کے ساتھ قصر نماز پڑھے گا تو برابر والے مومن کو پتہ چل جائے گا کہ آپ کسی اور شہر سے آئے ہیں اجنبی ہیں تو اس پر واجب ہے کہ وہ آپ سے کھانے پینے اور ٹھہرنے کے لئے پوچھے۔ اس سے مومن کو خود سے کسی سے کچھ مانگنا نہیں پڑے گا۔

ہر رکعت میں دو سجدے کیوں

سوال: نماز میں ہر رکعت میں دو سجدے کیوں ہیں؟

جواب: مٹی سے پیدا ہوا ہے انسان اور مٹی میں واپس جائے گا۔

عبادت الٰہی کسی طرح کرنی چاہیئے؟

سوال: عبادت الٰہی کسی طرح کرنی چاہیئے؟

جواب: اگر عبادت محبت سے کی جائے تو اس میں لطف آئے گا سکون ملے گا اطمینان قلب ہو گا مگر عبادت میں محبت اس وقت تک نہیں آسکتی جب تک عبادت کی معرفت نہ ہو عبادت کا علم نہ ہو اور معرفت عبادت اس وقت تک نہیں آسکتی جب تک صاحب معرفت سے منسلک نہ ہو جاؤ کیونکہ صاحب معرفت وہ لوگ ہیں جو عبادت کہ روح ہیں اور روح کے بغیر عبادت بے جان ہے بے مقصد ہے اسی لئے قرآن نے کہا۔

اہلبیت سے محبت اجر رسالت ہے۔ اور یہ ایک جو یہ دعویٰ کرتا ہے کہ وہ اللہ اور رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر

Presented by www.ziaraat.com

ایمان لایا لازم ہے کہ اہلبیت سے محبت کرے انسانی فطرت ہے کہ وہ علم سے محبت کرتا ہے اور جاہلیت سے نفرت تو علی تو علم ہی علم ہے اس کا جاہلیت سے کوئی تعلق نہیں ہر وہ انسان جو علم سے محبت کرتا ہے وہ یہ کہہ ہی نہیں سکتا کہ میں علم سے محبت کرتا ہوں مگر عالم کو نہیں چاہتا بس اہلبیت مکمل علم کے پیکر ہیں ان سے نفرت یا دوری وہ ہی کرے گا جو جہالت کو پسند کرتا ہے۔

سوال: شیطان انسانوں کو کس طرح گمراہ کرتا ہے؟

جواب: شیطان سب میں بڑا کام یہ کرتا ہے کہ وہ خواہش کو فطرت میں بدل دیتا ہے اور یہ خیال پیدا کرتا ہے وسوسے ڈالتا ہے کہ جھوٹ، چوری، کرنا فطرت میں ہے یہاں انسان دھوکا کھا جاتا ہے جبکہ خواہش نفس اور فطرت ایک جدا جدا چیزیں ہیں۔

سجدہ کا مفہوم کیا ہے؟

سوال: سجدہ کا مفہوم کیا ہے؟

جواب: سجدہ ایک ایسی عبادت ہے جس سے انسان اللہ کے قریب ترین ہو جاتا ہے۔ سجدہ کا مفہوم یہ ہے کہ انسان نے اللہ کو ہر معاملے میں ہر شے سے بہتر پالیا ہے۔ سجدہ بندگی کی معراج ہے۔

نماز کے ساتھ ساتھ ذکر زکوٰۃ

سوال: جہاں جہاں حکم آیا نماز پڑھو وہیں حکم آیا اس کے ساتھ کہ زکوٰۃ دو ایسا کیوں کہا اللہ نے؟

جواب: اللہ نہیں چاہتا کہ لوگ صرف اللہ کے حقوق کی پابندی کریں وہ چاہتا ہے کہ اس کے چاہنے والے بندے وہ نہیں ہے جو صرف عبادت کرتے ہو بلکہ اس کے چاہنے والے بندے وہ ہیں جو اللہ کی عبادت کے ساتھ ساتھ بندوں سے بھی محبت کرتے ہیں ان کے حقوق کا بھی خیال کرتے ہیں۔

اس لئے ولایت کی آیت کا اعلان اس وقت کیا جب مولا علی علیہ السلام نے اللہ اور بندوں کے حقوق

Presented by www.ziaraat.com

دونوں ایک ساتھ ادا کر دیئے۔

اس لئے اللہ نے حکم دیا ہر نماز کے بعد زکوٰۃ دو یعنی اگر آپ پانچ مرتبہ نماز ادا کر رہے ہو تو پانچ مرتبہ زکوٰۃ دے اصل میں زکوٰۃ کا مطلب صرف کسی مستحق کو پیسے دینا نہیں بلکہ آپ اپنے نفس اپنے جسم کی زکوٰۃ دے سکتے ہیں اپنی خواہش کی قربانی دے کر اپنی زبان سے جھوٹ نہ بول کر اپنے زکوٰۃ دے سکتے ہیں اپنے جسم کی کسی اور پر ظلم نہ کر کے اپنے ہاتھوں سے یعنی ہر نماز کے بعد آپ کو بندوں کے حقوق کا خیال رکھنا ہے یہ ہے اصل میں زکوٰۃ۔

عبادت کس کی کریں

سوال: عبادت کس کی کریں؟

جواب: مولا علی علیہ السلام نے فرمایا کہ جنت اور جہنم مخلوق ہیں انسان کو جنت کے لالچ یا جہنم کے خوف سے عبادت نہیں کرنی ہے کیونکہ یہ مخلوق ہیں اور اللہ خالق ہے بس خالق کے لئے خالق کی رضا کے لئے عبادت ہو۔

اس لئے مولا علی علیہ السلام نے فرمایا کہ میں جنت کے لالچ میں عبات نہیں کرتا اور نہ جہنم کے خوف سے بلکہ میں تجھے عبادت کے لائق پایا تو تیری عبادت کرتا ہوں۔

واجب نمازیں

سوال: اللہ نے ہر مسلمان پر روزانہ پانچ نمازیں واجب کر دی یہ کچھ زیادہ ہیں۔

جواب: 24 گھنٹوں میں اللہ نے صرف 17 رکعت نماز واجب کرادی جو 34 منٹ میں ادا ہو جاتی ہیں یعنی 24 گھنٹوں میں جہاں انسان کے پاس ہے کام کرنے کا وقت ہے کھانے کا پینے کا TV دیکھنے کا سونے کا تو کیا وہ اپنے 24 گھنٹوں میں 34 منٹ اپنے حقیقی مالک کو نہیں دے سکتا یعنی اس نے 24 گھنٹوں میں 23 گھنٹے 25 منٹ انسانوں کے حصوں کو پورا کرنے کے لئے دیئے اور اپنے لئے صرف 34 منٹ رکھے یعنی انسانوں کے حصوں کی اہمیت زیادہ ہے اللہ کے نزدیک۔

Presented by www.ziaraat.com

حالت نماز میں والدین کی پکار کا جواب

سوال: کیا نماز کی حالت میں ماں یا باپ آواز دیں تو نماز پڑھتے رہیں یا ماں کی آواز سنے۔

جواب: واجب نماز ہے تو نماز مکمل کرو اور اگر نماز مستحب ہے تو نماز توڑ دو۔

حدیث۔ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر ہم سے خوشنودگی حاصل کرنی ہے تو اپنے ماں باپ کو خوش رکھو۔

واجب کی قسمیں

سوال: واجب کتنی قسم کے ہیں؟

جواب: واجب دو قسم کے ہیں:

(۱) واجب مشروتی۔ یعنی شرط کے ساتھ واجب ہے واجب کو پورا کرنا ہے مگر کچھ شرائط کے ساتھ جیسے نماز روزہ حج زکوٰۃ۔

(۲) واجب فرمانی۔ یعنی کوئی شرط نہیں ہر حالت میں واجب ہے۔

اہلبیت کی محبت واجب فرمانی ہے اس لئے نماز روزہ اہلبیت کی محبت کے بغیر نہیں مانا جائے گا۔

حج کا احرام صرف دو چادریں کیوں

سوال: حج میں ہر ایک کو احرام پہننا ہے ایک چادر اوپر اور ایک چادر نیچے کیوں؟

جواب: تاکہ مال دار اور غریب سب اللہ کی بارگاہ میں اپنے کو ایک سمجھے کیونکہ سب سے زیادہ مالدار اللہ ہے اگر اللہ احرام کا حکم نہ دیتا تو مالدار بڑے عمدہ عمدہ لباس میں آتے جو کہ اللہ کو پسند نہیں۔

نماز افضل ہے یا امام کی اطاعت

سوال: نماز افضل ہے یا امام کی اطاعت۔

Presented by www.ziaraat.com

جواب: نماز اصول دین نہیں ہے۔

امامت اصول دین ہے۔

درود کے بغیر نماز نہیں ہو سکتی۔

مگر نماز کے بغیر درود پڑھ سکتے ہیں۔

وضو

سوال: وضو کرتے وقت ہم اپنے ہاتھ اور منہ اور ناک میں پانی کیوں ڈالتے ہیں؟

جواب: سورہ مائدہ آیت نمبر 6۔ دیکھو مومنوں تم میری بارگاہ میں ایسی ہی نہ آجایا کرو جب تم نماز کا ارادہ کرو تو منہ دھولو اور ہاتھوں کو دھولو کہنیوں تک۔

مگر جب ہم وضو کرتے ہیں تو ہم تین مرتبہ پانی منہ میں ڈالتے ہیں اور تین مرتبہ ناک میں یہ عمل نبی نے بتایا تا کہ ہم اس بات کا اطمینان کر لیں کہ پانی پاک اور صاف ہے۔

کیونکہ پانی اس وقت صاف ہوگا جب اس میں تین چیزیں نہ پائی جائے۔

(۱) پانی کی شکل نہ بدلے

(۲) پانی کا ذائقہ نہ بدلے

(۳) پانی میں بو نہ ہو۔

سجدہ کا فلسفہ کیا ہے؟

سوال: سجدہ کا فلسفہ کیا ہے؟

جواب: سورہ طٰہٰ آیت نمبر 30۔ اے انسان ہم نے تجھے مٹی سے پیدا کیا مٹی میں لوٹا دے گا اور پھر مٹی سے اٹھے گا۔

اس لئے سجدہ میں پہلے سر مٹی پر رکھتے ہیں پھر سر اٹھاتے ہیں اور پھر مٹی پر رکھتے ہیں تا کہ انسان میں غرور نہ پیدا ہو۔

Presented by www.ziaraat.com

اس لئے ہم شیعہ مٹی پر سجدہ کرتے ہیں کارپٹ قالین یا چٹائی پر سجدہ جائز نہیں اور حدیث بھی نہیں کوئی ملتی کہ رسول ﷺ نے قالین پر سجدہ کیا ہو۔

اللہ کی عبادت کتنی ہو؟

سوال: اللہ کی عبادت کتنی ہو؟

جواب: سورہ حجر۔ اپنے رب کی اتنی عبادت کر کہ یقین آجائے۔

معصوم نے فرمایا کہ یقین سے مراد موت۔

بے نمازی

سوال: جو نماز نہیں پڑھتا وہ کون ہے؟

جواب: مشرک

قرآن۔ سورہ روم نمبر 31۔ دیکھو نماز پڑھو تا کہ تم مشرک نہ ہو جاؤ۔

اللہ کی عبادت

سوال۔ اللہ کی عبادت کس طرح کریں؟

جواب۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ اللہ کی عبادت اسی طرح کرو جیسے تم اس کو دیکھ رہے ہو یا وہ تم کو دیکھ رہا ہے۔

کائنات کا وہ شخص جس نے سب سے زیادہ عبادت کی

سوال۔ کائنات کا وہ شخص کون ہے جس نے سب سے زیادہ عبادت کی۔

جواب۔ قرآن نے کہا کہ ہم نے ہر انسان اور جن کو صرف عبادت کے لئے پیدا کیا۔ اور اس کائنات کا وہ شخص جس نے سب سے زیادہ عبادت کی وہ علی ابن ابی طالب ہیں۔

دلیل۔ حدیث۔ جنگ خندق کے موقعے پر رسول ﷺ نے فرمایا۔ یوم خندق علی کی تلوار کی

Presented by www.ziaraat.com

ایک ضربت ثقلین کی عبادت سے بڑھ کر ہے۔

ثقلین۔ سے مراد روز اول سے لے کر قیامت تک کائنات کے ہر ذرے کی عبادت ہیں نبی اور فرشتے بھی آ گئے ان کی عبادت کو ثقلین کہتے ہیں۔ اور رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہا کہ علی کی تلوار کی ایک ضربت ثقلین کی عبات سے بڑھ کر ہے۔ تو علی وہ ذات ہے جو دنیا کا سب سے زیادہ عبادت گزار ہے۔

''ایاک نعبد'' کا مطلب

سوال۔ امام حسن عسکریؑ سے۔ ہم جو ہر نماز میں سورہ حمد میں کہتے ہیں کہ ہم تیری عبادت کرتے ہیں میں اس کا کیا مطلب ہے؟

جواب۔ آپ نے فرمایا جو بھی شخص نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور علیؑ کی تعظیم کرتا ہے اس کو یہ حق ہے کہ وہ یہ پڑھے کہ ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں کیونکہ تعظیم نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور علیؑ کی ہوئی ہے عبادت اللہ کی۔

نماز ہاتھ کھول کر پڑھنے کا حکم اللہ نے دیا ہے؟

سوال۔ نماز ہاتھ کھول کر پڑھنے کا حکم اللہ نے دیا ہے؟

جواب۔ جو بھی نماز ہاتھ کھول کر پڑھتا تو اس کو اس کے امام نے بتایا ہے اور جو ہاتھ باندھ کر نماز پڑھتا ہے اس کو اس کے امام نے بتایا ہے تو اصل بات یہ ہے کہ ہم کو یہ دیکھنا چاہیئے کہ ہم جس امام کے کہنے پر ہاتھ باندھ کر یا ہاتھ کھول کر یا ہاتھ سینہ پر رکھ کر یا ہاتھ ناف پر رکھ کر یا ہاتھ ناف کے اوپر رکھ کر نماز پڑھ رہے ہیں وہ کیسا امام ہے اس کا معیار اللہ کی بارگاہ میں کیسا ہے کیونکہ سورہ بنی اسرائیل۔ ہم قیامت کے دن ہر ایک کو اس کے امام کے ساتھ بلوائیں گے۔ یعنی فیصلہ امام کے ساتھ ہوگا پوری دیگ کے چاول چیک کرنے کے لئے کہ چاول کچا ہے یا پکا ایک چاول کے دانے سے اندازہ کر لیتے ہیں پوری دیگ کو چیک نہیں کیا جاتا ہے۔ اگر امام حق پہ تھا تو آپ کی نماز، روزہ، حج، زکوٰۃ سب کچھ قبول کیوں مگر امام باطل تھا تو سب بے کار ہو گیا۔

Presented by www.ziaraat.com

ہم کو یہ یقین ہے کہ ہم جن کو امام مانتے ہیں حسینؑ، حسنؑ، علیؑ ان کے حق کی گواہی ان کے سچے ہونے کی گواہی اللہ نے بھی دی اور رسول ﷺ نے بھی دیں ہم کو انہوں نے حکم دیا کہ نماز میں ہاتھ کھول کر نماز پڑھو۔ آپ کو جس امام نے حکم دیا آپ اس کے ذمہ دار ہیں یا وہ امام۔

پانچ چیزوں کو دیکھنا عبادت

سوال: وہ کون سی پانچ چیزیں ہیں جن کو دیکھنا عبادت ہے؟

جواب: (۱) ماں اور باپ کا چہرہ

(۲) خانہ کعبہ

(۳) قرآن

(۴) عالم کا چہرہ

(۵) علیؑ کا چہرہ

ابا ابا کہتے رہو کوئی عبادت نہیں۔ قرآن قرآن کہتے رہو کوئی عبادت نہیں۔ کعبہ کعبہ کہتے رہو کوئی عبادت نہیں۔ عالم عالم کہتے رہو کوئی عبادت نہیں مگر علیؑ علیؑ کہتے رہو عبادت ہوگئی کیونکہ علی اللہ کا بھی نام ہے اور علی کا ذکر عبادت ہے نبی ﷺ نے فرمایا۔

عبد اور عابد میں فرق

سوال: عبد اور عابد میں کیا فرق ہے؟

جواب: جو اہلبیت کے ذکر کو اللہ کا ذکر سمجھے وہ ہے عبد اور جو صرف اللہ کا ذکر کرے اس کو کہتے ہیں عباد۔

انسان اور باطل کی عبادت

(سوال) انسان کسی باطل کی عبادت کیوں کرتا ہے؟

Presented by www.ziaraat.com

(جواب) انسان کی شان کے خلاف ہے کہ وہ کسی باطل خدا کو اپنا خدا بنائے اور اس کی عبادت کرے کیونکہ اللہ نے انسان کا ذہن حق جو بنایا ہے اس کا دل حق پرست بنایا ہے لیکن یہ شیطان ہے جو اس کو حق سے ہٹاتا ہے اور باطل کی طرف راغب کرتا ہے بس انسان کو اس کے وسوسوں سے جنگ کرنی ہے۔

عبادت کے معنی

(سوال) قرآن نے عبادت کا لفظ کس کے لئے استعمال کیا ہے کہ یہ عبادت ہے؟

(جواب) قرآن نے کہا جانور تسبیح کر رہے ہیں رب کی قرآن نے کہا کائنات کا ذرہ ذرہ اللہ کی تسبیح کر رہا ہے۔

قرآن نے کہا زمین و آسمان اس کو سجدہ کر رہے ہیں۔ مگر قرآن نے کبھی نہیں کہا کہ فلاں عمل عبادت ہے یہ صرف اور صرف حدیث ہے جس میں رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ:

علیؑ کا ذکر عبادت۔ علیؑ کی محبت عبادت۔ علیؑ کی زیارت عبادت ہے۔

یعنی علیؑ عین عبادت ہے۔

(سوال) جانور اور کائنات کی دوسری اشیاء جو اللہ کی بندگی کر رہی ہیں اللہ نے ان کو عبادت کیوں نہیں کہا؟

(جواب) جانور یا کائنات کی دوسری چیزیں سب اللہ کی بندگی کرتی ہیں تو ان کی حالت میں کوئی تبدیلی نہیں آتی مگر جب انسان بندگی کرتا ہے تو وہ بدلنا شروع ہو جاتا ہے وہ مسلمان سے مومن۔ مومن سے متقی۔ متقی سے ولی تک پہنچ جاتا ہے۔

شیطان کی بندگی

(سوال) سورہ یٰسین میں اللہ نے کہا کہ اے بنی آدم خبردار شیطان کی بندگی نہ کرنا وہ تمہارا کھلا ہوا دشمن ہے شیطان نظر تو آتا نہیں تو پھر اس کی بندگی سے کیا مراد۔

Presented by www.ziaraat.com

(جواب) امام نے فرمایا۔ اپنے باپ کو دیکھو اگر وہ حق پر ہے تو اللہ کی بندگی تم بھی اس کے ساتھ ہو جاؤ اگر وہ حق پر نہیں تو شیطان کی بندگی ہے اب تم پر لازم ہے کہ باپ کا ساتھ چھوڑ دو۔

عبادت کے لئے خاص کون کون سی مخلوق ہیں؟

(سوال) عبادت کے لئے خاص کون کون سی مخلوق ہیں؟

(جواب) ویسے تو ہر شے اللہ کی عبادت کر رہی ہے مگر خاص طور پر اس کی عبادت کے لئے تین مخلوق ہیں۔

(۱) انسان (۲) فرشتے (۳) جن

وضو کے معنی

(سوال) وضو کے کیا معنی ہیں؟

(جواب) ہاتھ دھونا۔ ہاتھوں کی گندگی دور ہو جائے اور تصور یہ کرو کہ میں نے دنیا کی تمام گندگی ظاہر اور باطنی سے اپنے ہاتھ دھو دیئے۔

کلی۔ اس منہ سے اب تعریف خدا اور محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم و آل محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہو گی۔

ناک میں پانی ڈالنا۔ میں دربارِ اعلیٰ کے باغ کے علاوہ کچھ اور سونگھنے کی تمنا نہیں۔

منہ دھونا۔ دنیا کے تمام دھبوں کو دھو دیا۔

مسح۔ سر سے پاؤں تک ہاتھ لگا کر یہ اقرار کیا کہ میں پورا تیرا بندہ ہوں۔

کیا کوئی نمازی جہنم میں جا سکتا ہے؟

(سوال) کیا کوئی نمازی جہنم میں جا سکتا ہے؟

(جواب) قرآن۔ قیامت کے دن ہم کئی نمازیوں کی نماز کو ان کے منہ پر مار دیں گے۔

قرآن۔ ہم نے جہنم کے آخری حصہ کو ان نمازیوں کے لئے روشن کیا ہے جو اپنی نماز سے غافل

Presented by www.ziaraat.com

ہیں۔

امام نے فرمایا نماز سے غافل سے مراد ولایت علیؑ کے بغیر نماز ادا کرنا نماز سے غافل ہونا ہے۔

عبادت سے مراد کیا ہے؟

سوال۔عبادت سے مراد کیا ہے؟

جواب۔قرآن۔ہم نے نہیں پیدا کیا جنوں اور انسانوں کو سوائے عبادت کے۔

یعنی انسان کی خلقت صرف عبادت پر ہے مگر ہر مذہب کے لوگ عبادت کرتے ہیں اور اسلام میں بھی بہت سارے فرقے مختلف طریقہ سے عبادت کرتے ہیں تو کیا اللہ ہر ایک کی عبادت قبول کر لے گا نہیں وہ عبادت کا طریقہ جو محمد ﷺ نے بتایا اس طرح عبادت کی تو قبول ورنہ نہیں۔

ہم شیعہ رسول ﷺ کے ہر عمل کی عبادت سمجھتے ہیں اگر رسول ﷺ کسی کے لئے بے قرار ہوا تو ہم بھی اس کے لئے بے قرار رہتے ہیں اگر رسول ﷺ کسی سے خوش ہوا تو ہم بھی ان سے خوش اور اگر رسول ﷺ کسی سے ناراض تو ہم بھی ناراض بس اس کو ہم عبادت سمجھتے ہیں اب اگر رسول ﷺ حسینؑ کے لئے روئے تو ہم بھی روتے ہیں۔

اب رسول ﷺ کے بعد یزید کے زمانے میں دو اسلام ہو گئے۔

(۱) اسلام یزید بتائے گا۔

(۲) اسلام حسینؑ بتائے گا۔

بس اسی لئے ہم محرم مناتے ہیں تا کہ ہم بتا دیں کہ ہم وہ والے مسلمان ہیں جو حسینؑ کے بتائے ہوئے اسلام پر چل رہے ہیں۔10 محرم کو یزید کے لوگوں نے پانی بند کیا حسین کے 72 لوگوں پر۔ جبکہ اسلام پانی کے لئے کہتا ہے کہ اگر تمہارے پاس وضو کا پانی رہ گیا ہے اور کوئی جانور پیاسا ہے تو اس کو پانی پلا دو اور تم تیمم کرو۔

اب ہم محرم میں سبیل لگا کر یہ بتاتے ہیں کہ ہم پانی بند کرنے والے نہیں بلکہ پانی پلانے والے

Presented by www.ziaraat.com

مسلمان ہیں۔

زنجیر کا ماتم کر کے ہم بتاتے ہیں کہ ہم گلہ کاٹنے والے مسلمان نہیں بلکہ وہ مسلمان ہیں جو اپنا خون بہا کر اسلام کو بچا سکتے ہیں۔ اسلام میں کوئی مسلمان مر جائے تو اس کا کفن دفن ہر ایک پر واجب ہے ہم تابوت نکال کر یہ بتاتے ہیں کہ ہم لاشوں کو میدان میں چھوڑ کر ان پر گھوڑے دوڑانے والوں میں سے نہیں بلکہ ہم اگر کوئی مسلمان مر جائے تو اس کو کفن دینے والے مسلمان ہیں۔

نماز اور زکوٰۃ

سوال۔ قرآن میں نماز کا حکم اس طرح ہے کہ نماز پڑھو ایمان والو اور زکوٰۃ دو نماز تو سب پڑھتے ہیں زکوٰۃ سب دیتے ہیں جبکہ نماز کے ساتھ زکوٰۃ ہے۔

جواب۔ میرے مولا نے فرمایا کہ یہاں زکوٰۃ کا مطلب ہم اہلبیت پر درود یعنی خالی نماز مت پڑھنا جب تک کہ درود نہیں بھیجو گے نماز قبول نہیں ہوگی تو زکوٰۃ کا مطلب نماز میں یا نماز کے بعد اہلبیت پر درود ہے۔

سوال۔ ہم نے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بھیجا کہاں سے آپ کہیں گے اللہ کی طرف سے تو اللہ تو ہر طرف ہے پھر ہم کہتے ہیں کہ ہر کام کرے گا اللہ پر عبادت کرے گا اللہ یعنی اس کے قریب ہونے کے لئے تو وہ دور کب ہے۔

جواب۔ اصل میں ہر عبادت کا مطلب انسان میں اچھائی پیدا کرنا ہے اور اللہ کمالِ مطلق ہے تو وہ کوئی بھی عبادت ہو اگر اس کے انجام پانے کے بعد آپ میں خوبی پیدا ہوگی تو آپ اس کمال مطلق کے قریب ہوگے۔

اسی طرح رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بھیجنے سے مراد کہ یہ ان کی طرف بھیجا گیا جن میں برائی تھی اور کمال مطلق کی طرف سے بھیجا گیا یعنی رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خود کمال خوبیوں کا مجموعہ تھا اور تمہاری طرف بھیجا تا کہ تم کو کمال مطلق کی طرف راغب کرتے وہ ان تمام برائیوں سے دور ہے جو ہم میں ہیں۔

Presented by www.ziaraat.com

ارکانِ خمسہ کون کون سے ہیں؟

سوال۔ارکانِ خمسہ کون کون سے ہیں؟

جواب۔ (۱)واجب۔کروتوثواب نہیں کروتوگناہ ملے گا۔

(۲)حرام۔نہ کروتوثواب کروگےتوگناہ ہوگا۔

(۳)مکروہ۔نہ کروتوثواب کروتوکوئی گناہ نہیں۔

(۴)مباح۔کروتوکوئی گناہ کوئی ثواب نہیں نہ کروتوکوئی گناہ کوئی ثواب نہیں۔

(۵)مستحب۔کروتوثواب ہے واجب سے بھی زیادہ نہ کروتوکوئی گناہ نہیں۔

عیداور جمعہ کی نماز واجب ہے یا مستحب؟

سوال۔عیداور جمعہ کی نماز واجب ہے یا مستحب؟

جواب۔عیداور جمعہ کی نماز مستحب ہے مگر خطبہ واجب ہے کہ اس کو ہر نمازی کو سننا ہے خطبہ میں ذکر آل محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہوتا ہے۔توجلس کیا ہے ذکر آل محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس لئے ہم مجلس کو ہمیشہ اہمیت دیتے ہیں۔

حی علی خیر العمل اذان میں کب شامل ہوا؟

سوال۔حی علی خیر العمل اذان میں کب شامل ہوا؟

جواب۔مقام غدیر میں جب رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سب کوایک مقام پربلوانے کے لئے اذان کا حکم دیاتواس میں حی الاخیر العمل کوشامل کیایعنی سب سے بہترین عمل علیؑ کی ولایت کی طرف توجہ دینا اس کودل میں رکھنا ہے۔

حدیث۔وہ شخص جھوٹا ہے جوکہتا ہے کہ میں اللہ اور رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دونوں سے محبت کرتا ہوں مگر علیؑ کومولانہیں مانتا۔

Presented by www.ziaraat.com

سورہ نجم۔ گرتے ہوئے ستاروں کی قسم تمہارا صاحب کبھی اپنی مرضی سے ہونٹ نہیں ہلاتا جبکہ کہ وصی نہ ہو۔ اور وہ کبھی گمراہ نہیں ہوا۔ گرتے ہوئے ستارے سے مراد وہ ستارہ جو اہلبیت پر سجدہ کرنے کے لئے ٹوٹ کر زمین پر آیا۔

بیٹی کے احترام میں کھڑے ہونا کیا سنت نہیں

سوال۔ رسول ﷺ اپنی بیٹی فاطمہؑ کے احترام میں کھڑے ہو جاتے تھے تو کیا یہ اسلام میں سنت رسول ﷺ کیوں نہیں؟

جواب۔ رسول ﷺ بیٹی ہونے کے ناطے عزت نہیں کرتے تھے بلکہ عزت کرتے تھے عظمت کبرا کی وجہ سے کیونکہ امامت کا سلسلہ ان کے بطن سے چلنا تھا۔ اس لئے رسول ﷺ آپ کے احترام میں کھڑے ہو جاتے تھے۔

سجدہ کیوں

سوال: آپ سجدہ کیوں کرتے ہو؟

جواب: اللہ نے سجدہ ہر انسان کی فطرت میں رکھا ہے اب اپنے جیسے کو سجدہ کر کے اپنے سے کمتر کو سجدہ کرے یا اپنے سے افضل یہ انسان کی معرفت پر ہے۔

شراب کیوں حرام ہے اسلام میں؟

سوال: شراب کیوں حرام ہے اسلام میں؟

جواب: اسلام نے شراب اور ہر وہ شے جس کے نشے سے عقل ختم ہو جاتی ہے کیونکہ انسان عقل کے کمزور پڑنے پر اچھے برے کی تمیز کھو دیتا ہے اس لئے اللہ نے شراب کو حرام قرار دیا۔ پوری دنیا میں شراب پی کر گاڑی چلانا منع ہے اسلام ہر وقت جان کی حفاظت چاہتا ہے۔

Presented by www.ziaraat.com

افضل ترین عبادت کیا ہے؟

سوال: افضل ترین عبادت کیا ہے؟

جواب: افضل ترین عبادت حق حلال کی روزی کمانا ہے۔

رات کو جاگنا دیر تک جائز ہے؟

سوال: رات کو جاگنا دیر تک جائز ہے؟

جواب: رات کو دیر تک جاگنا حرام ہے اگر آپ کو یقین ہے کہ صبح کی نماز میں اٹھ نہ سکوں گا۔

جماعت کے ساتھ کس کو نماز پڑھنے کی اجازت نہیں؟

سوال: جماعت کے ساتھ کس کو نماز پڑھنے کی اجازت نہیں؟

جواب: جو کھڑا ہو کر جماعت کے ساتھ نماز نہیں پڑھ سکتا۔ اس کے لئے جائز نہیں کہ وہ جماعت میں شامل ہو۔

سوال: اگر یہ معلوم ہو جائے کہ ہم ایک دن میں مر جائیں گے تو سب سے اہم عبادت کون سی ہے جو کریں؟

جواب: علم دین حاصل کریں مسئلے مسائل سیکھ لیں۔

اجتہاد اور تقلید کا سلسلہ کب شروع ہوا؟

سوال: اجتہاد اور تقلید کا سلسلہ کب شروع ہوا؟

جواب: امام حسن عسکری سے آپ نے فرمایا کہ میرے بعد میرا بیٹا غیبت میں جائے گا تو تم پر لازم ہے کہ تم کسی ایسے عالم کو چنو جس میں مندرجہ ذیل خصوصیت پائی جائے۔

(۱) علم و معرفت میں حدیث اور قرآن کے علم میں سب سے بڑا عالم ہے دنیا اسلام کا۔

(۲) مومن ہے مرحب اہلبیت ہو۔

Presented by www.ziaraat.com

(۳) ہوا و ہوس میں گرفتار نہ ہو۔

(۴) اسلام اور مسلمانوں کا ہمدرد ہو۔

(۵) خدا اور رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور اہلبیت کے مطابق فیصلہ کرتا ہو۔

تو تم سب پر لازم ہے کہ تم اس کی اطاعت کرو یعنی تقلید کرو۔

عبادت اللہ کے نزدیک بہتر عمل ہے یا علم؟

سوال: عبادت اللہ کے نزدیک بہتر عمل ہے یا علم؟

جواب: علم اللہ کے نزدیک بلند ترین عمل ہے اس لئے اس نے آدم علیہ السلام کے آگے عبادت کو جھکا دیا۔ کیونکہ فرشتے عبادت کر رہے تھے اور اس نے آدم علیہ السلام کے علم کے آگے عبادت کرنے والوں کو سجدہ کرنے کا حکم دیا۔

جمعہ کا دن عبادت کا سلسلہ کب شروع ہوا؟

سوال: جمعہ کا دن عبادت کا سلسلہ کب شروع ہوا؟

جواب: قریشی سردار نے جمعہ کے دن کعبہ کی زیارت اور عبادت کے لئے شروع کیا تھا۔

خیرات کب شروع ہوئی؟

سوال: خیرات کب شروع ہوئی؟

جواب: خیرات کا کام بھی حضرت ہاشم نے کیا انہوں نے گوشت پکا کر پورے عرب کو کھلایا جب وہ قحط میں گرفتار تھے۔

خمس کب شروع ہوا؟

سوال: خمس کب شروع ہوا؟

جواب: عبدالمطلب نے خمس کا کام شروع کیا۔

Presented by www.ziaraat.com

سونا اور ریشم کے بارے میں نماز کے کیا اصول ہیں؟

سوال: سونا اور ریشم کے بارے میں نماز کے کیا اصول ہیں؟

جواب: سونا اور ریشم بھی پہن کر نماز نہیں پڑھ سکتے چاہے سونا خالص ہو یا نہیں۔

جگہ کے بارے میں نماز کے کیا اصول ہیں؟

سوال: جگہ کے بارے میں نماز کے کیا اصول ہیں؟

جواب: جگہ پاک ہو۔ جگہ کسی کی ملکیت ہے تو اس کی اجازت ہو نماز پڑھنے کی مسجد میں نماز پڑھنے کا ثواب زیادہ ہے۔ خانہ کعبہ میں دو رکعت نماز کا ثواب ایک لاکھ نماز کے برابر ہے۔ اس طرح امام حسینؑ کے روضے میں اور مسجد کوفہ میں نماز پڑھنے کا ثواب ایک لاکھ رکعت ہے۔

نماز میں خیالات

سوال۔ جب ہم نماز پڑھنے کھڑے ہوتے ہیں تو ہمارا خیال دوسری دنیا کی چیزوں میں کیوں جاتا ہے؟

جواب۔ نماز میں خیال دنیا کی طرف اس لئے جاتا ہے کہ ہم صرف نماز کو سمجھتے ہیں کہ اللہ کی عبادت کا وقت ہے باقی پھر دنیا کی طرف جانا ہے۔ اصل میں اگر ہم دنیا کے ہر معاملے میں اس کو اپنے سامنے رکھیں تو پھر نماز پڑھتے وقت ہمارا خیال کبھی دنیا کی طرف نہیں جائے گا جبکہ ہم نے نماز کو محدود کر دیا ہے صرف اللہ کی عبادت کے لئے اگر انسان یہ فیصلہ کر لے کہ میرا ہر لمحہ اللہ کی مرضی کے مطابق ہوگا تو پھر نماز ملاقات رب ہوگی اور یہ خیال کرے کہ نماز وہ وقت ہے جہاں میں اپنے رب کے سامنے اپنے اعمال کو پیش کروں گا تو ہر نمازی کے خیال میں کبھی کوئی اور دنیا کا خیال نہیں آئے گا۔

حدیث۔ ایک جنگ میں مولا علیؑ کو تیر لگا پیر میں ہر ایک نے کوشش کی نکالنے کی مگر آپ کو تکلیف

Presented by www.ziaraat.com

بہت ہوئی تھی رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جب علی نماز کے لئے کھڑے ہوں اس وقت تیر نکال لینا۔ لوگوں نے ایسا ہی کیا اور مولا علیؑ کو کوئی تکلیف محسوس نہیں ہوئی۔ کیونکہ وہ ملاقات رب میں مصروف تھے۔

نماز قائم کرنے سے کیا مراد ہے؟

سوال۔ نماز قائم کرنے سے کیا مراد ہے؟

جواب۔ مولا علیؑ فرماتے ہیں کہ جس نے میرے ولایت کو قائم کیا اس نے نماز کو قائم کر دیا۔ ہم کو نماز پڑھنی نہیں قائم کرنی ہے۔ قائم کے معنی کھڑا ہونا کے ہیں اور لقب امام زمانہ کا ہے وہ آج تک بیٹھے ہی نہیں کیونکہ ان کو رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور اہلبیت کے دشمنوں سے انتقام لینا ہے۔ اس چاہ میں کہ اللہ حکم دے یہ امام آج تک بیٹھا ہی نہیں۔

کلمے میں علی ولی اللہ کہاں سے آیا

سوال۔ کلمے میں علی ولی اللہ کہاں سے آیا۔

جواب۔ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب تک دین کے پیغام دیتے رہے اس وقت تک محمد رسول اللہ اور جب دین مکمل ہوا تو محمد رسول اللہ علی ولی اللہ۔

اللہ کی عبادت کا حق

سوال۔ اللہ کی عبادت کا حق ہر وقت مسجد میں عبادت کرنے سے ادا ہو جائے گا؟

جواب۔ نہیں۔ مولا علیؑ نے ایک مرتبہ دیکھا کہ کچھ لوگ ہر وقت مسجد میں بیٹھے رہتے ہیں بس اپنا وقت زیادہ تر سجدہ اور رکوع اور نماز میں گزارتے ہیں اور محلے کے لوگ ان کو کھانا لا کر دیتے ہیں تو چپ چاپ کھا لیتے ہیں مولا علیؑ نے فرمایا کہ تم میں اور کوفہ کی گلیوں کے کتے میں کیا فرق ہے۔ جاؤ محنت مشقت کر جب تھک کر چور ہو جاؤ تو پھر اس کے آگے سجدہ کریہ ہے حق عبادت اور بندگی

Presented by www.ziaraat.com

اسی حالت کو اللہ تمہاری عبادت قبول کرتا ہے۔

بندگی اور عبادت میں فرق

(سوال) بندگی اور عبادت میں کیا فرق ہے؟

(جواب) انسان کو جب اس بات کا یقین ہو جائے کہ ہر نعمت اس کی طرف سے ہے تو وہ اس کی عبادت کرتا ہے۔ اب اس نعمت کے بدلے میں ہر وہ کام جو اللہ نے کہا ہے کرے تو اس کو کرنا اور ہر کام جو اس نے کرنے سے منع کیا ہے اس کو نہ کرنا بندگی کہلاتا ہے۔ یعنی اس کے حکم کی پابندی کرنا بندگی۔ اور اس کی نعمت کا شکر کرنا عبادت ہے۔ امام حسینؑ نے نہیں کہا کہ میں تیری ہر عبادت کے لئے تیار ہو بلکہ کہا کہ تیرا ہر حکم پر میں راضی ہو کرنے کیلئے۔ یعنی بندگی عبادت سے بڑھ کر ہے۔ یعنی عبد کی اہمیت زیادہ ہے عبادت سے۔

دعا

دعا کیا ہے؟

سوال: دعا کیا ہے؟

جواب: دعا دل کی خواہش کو منزل تک پہنچ جانے کا نام ہے۔

دعا کے کیا معنی ہیں؟

(سوال) دعا کے کیا معنی ہیں؟

(جواب) کسی کو پکارنا دعا کہلاتا ہے۔ کسی مومن کا اللہ کو پکارنا اپنی بندگی کا ثبوت دینا ہے۔ دعا زمین اور آسمان کا نور ہے۔ دعا مومن کی امید ہے۔

امام نے فرمایا کہ دعا نہ مانگنا دو گناہ ہیں۔ (۱) اپنے آپ کو خود مختار سمجھنا۔ (۲) اللہ کے حکم کا انکار

Presented by www.ziaraat.com

کرنا کیونکہ اللہ نے کہا کہ مجھے پکارو۔

امام زین العابدین فرماتے ہیں کہ میرے رب میں تیرا ذکر کبھی نہیں کرتا میں تجھے کبھی نہیں پکارتا کیونکہ جس شان کا تو ہے تیرا ذکر کرنا یا تجھے پکارنا میری حیثیت کے مطابق نہیں تھا مگر تو نے اپنے کرم سے مجھے حکم دیا میرا ذکر کرو مجھے پکارو اس لئے میں تیرا ذکر کرتا ہوں اور تجھے پکارتا ہوں۔ کیونکہ اب تجھ سے دعا کرنا تیرے فیصلہ کے خلاف ہے۔

سورہ نور۔ اللہ زمین و آسمان کا نور ہے۔ امام نے فرمایا کہ دعا آسمان و زمین کا نور ہے۔ یعنی دعا سے زندگی منور ہو جائے گی پریشانی اور تاریکیاں دور ہو جائیں گی۔ امام نے فرمایا۔ دعا دین کا ستون ہے۔ دعا مومن کی حفاظت کرتی ہے۔ دعا زندگی میں روشنی پیدا کرتی ہے۔

امام نے فرمایا۔ عبد اور معبود کے درمیان جو سب سے زیادہ مضبوط رشتہ ہے وہ دعا ہے۔ امام نے فرمایا اللہ کے نزدیک بندے کا سب سے محبوب عمل اس کی دعا کرنے کا عمل ہے۔ امام نے فرمایا دعا نجات کی کنجی ہے۔ امام نے فرمایا۔ پہلے اپنے گناہ کی معافی مانگو پھر دعا کرو کیونکہ گناہ دعا کو پورا ہونے سے روکتے ہیں۔ اللہ کے نزدیک سب سے بہترین شخص وہ ہے جس نے گناہ کے بعد سچے دل سے معافی کی دعا کی ہو۔

دعا کس طرح کرنی چاہیئے؟

(سوال) دعا کس طرح کرنی چاہیئے؟

(جواب) دعا اس طرح کرنی چاہئے جیسے تم کسی بڑے دریا میں ڈوب رہے ہو اور تمہارے پاس صرف ایک سہارا ہے اور وہ ہے خدا پس جو کیفیت ڈوبنے والے کی ہوتی ہے وہی کیفیت دعا کرنے والے کی ہونی چاہیئے۔

امام نے فرمایا کہ چاہے کوئی بڑی سے بڑی مشکل ہو یا بڑی سی بڑی حاجت ہو پوری ہو جائے گی یہ دعا پڑھنے سے۔ (سبحان اللہ والحمد للہ ولا الہ الا اللہ ھو واللہ ھو اکبر) اللہ نے قرآن میں 66 مقام پر

Presented by www.ziaraat.com

انسانوں کی دعا کی تعلیم دی۔

دعا کا کام کیا ہے؟

سوال: دعا کا کام کیا ہے؟

جواب: دعا کے دو کام ہیں۔

(۱) دعا مصیبت آنے سے روکتی ہے۔

(۲) دعا مصیبت آجائے تو اس کو ختم کرتی ہے۔

اپنی ذات کے لئے دعا

سوال: انسان کو اپنی ذات کے لئے کیا دعا کرنی چاہیے۔

جواب: امام زین العابدین نے فرمایا: جب کبھی شمع روشن ہو تو انسان کو چاہیے کہ وہ فوراً دعا کرے کہ اللہ اسی طرح میری عقل اور شعور میں روشنی آجائے۔

جب شمع بجھ جائے تو اللہ سے دعا کرو کہ یہ تاریکی میرا نصیب نہ ہو۔

جب نیند آنے لگے تو دعا کرے کہ اللہ یہ میری آخری نیند نہ ہو۔

دعا اور وظیفہ میں فرق

سوال: دعا اور وظیفے میں کیا فرق ہے؟

جواب: دعا میں انسان اپنی محتاجی کا اقرار کرتا ہے وظیفے کے معنی وہ دعا مانگنا جس سے اللہ راضی ہو جائے۔

لڑکی کی دعا مانگیں یا لڑکے کی

سوال: اللہ سے لڑکی کی دعا مانگنا چاہیے یا لڑکے کی۔

جواب: امام نے کہا کہ تیری خواہش زیادہ اچھی ہے یا اللہ کی خواہش تو اس نے کہا اللہ کی تو امام

Presented by www.ziaraat.com

کے کہا کہ پھر جو وہ دے لے لئے پھر لڑکا یا لڑکی کی خواہش کیوں۔

دعا کیا مانگیں

سوال: مولا علی علیہ السلام نے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا کہ دعا میں اللہ سے کیا مانگوں۔

جواب: رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خدا نے فرمایا۔

یا علی علیہ السلام سکون مانگو

صراط مستقیم کی دعا

سوال: اللہ نے ہر وقت ہر روز صراط مستقیم کی دعا مانگنے کے لئے کیوں کہا؟

جواب: قرآن پڑھنا کلمہ حق ادا کرنا ہے مگر اس کے معنی باطل نہ ہو جائے اس کے لئے صراط مستقیم کی دعا کرنا ہر لمحہ ضروری ہے۔ اللہ کا ہر حکم ماننا واجب ہے مگر اسی طرح جس طرح وہ چاہتا ہے اس کے لئے صراط مستقیم کی دعا ضروری ہے۔

عبادت کے بعد اللہ سے دعا

سوال: عبادت کے بعد اللہ سے دعا نہ مانگنا گناہ ہے؟ یا نہیں۔

جواب: قرآن اور وہ لوگ جو خدا کی بارگاہ میں دعا نہیں کرتے اس سے کچھ مانگتے نہیں ان کو اللہ ذلت کے ساتھ جہنم میں پھینک دے گا۔

سوال: جہنم میں جانا خود ایک ذلت ہے تو پھر خدا نے یہ کیوں کہا کہ ذلت کے ساتھ جہنم میں داخل کیا جائے گا۔

جواب: امام نے فرمایا کہ اللہ سے دعا نہ مانگنا دو گناہ ہیں کیونکہ اس نے کہا مجھے پکارو میں دعا قبول کرتا ہوں۔

(۱) آپ نے اس کو نہیں پکارا اس کے حکم کی نافرمانی کی۔

Presented by www.ziaraat.com

(۲) آپ نے کچھ نہیں مانگا آپ نے تکبر کیا اس لئے آپ نے دو گناہ کئے اللہ کا حکم نہ ماننا جہنم کا سبب اور غرور کرنا ذلت کا باعث ہے اس لئے اس نے کہا کہ جہنم میں ذلت سے پھینکا جائے گا۔

جنگلی جانوروں سے بچنے کی دعا

سوال: کیا جنگلی جانوروں سے بچنے کی کوئی دعا ہے؟

جواب: امام نے بتایا کہ اگر کبھی جنگلی جانور کا سامنا ہو جائے اور تم چاہتے ہو کہ وہ تم پر حملہ نہ کرے تو اللہ سے فوراً نبی دانیال کا واسطہ دے کر تم اپنی جان اس جنگلی جانور سے بچا سکتے ہو۔

یعنی اللہ اپنے نبی دانیال کے صدقے میں مجھے اس جنگلی جانور سے نجات دلا۔

حضرت ابراہیمؑ کی دعا تعمیر کعبہ کے بعد

سوال: حضرت ابراہیمؑ نے کعبہ کی دیواریں بلند کرنے کے بعد یہ دعا کیوں کی کہ میرے رب انسانوں میں کچھ انسانوں کے دل کو میری ذریت کی طرف کر دے۔

جواب: امام نے اس بات کا جواب یہ دیا کہ ابراہیمؑ جانتے تھے کہ جو حرام زادے ہیں ان کے دل میں محبت اہلبیت نہیں آئے گی یا وہ وہی لوگ جن کے نکاح درست نہیں ان کے دل میں صرف محبت اہلبیت آئے گی اور وہ لوگ ہم شیعہ ہیں ہم وہ لوگ ہیں ابراہیم کی تمنا اور فاطمہ کی دعا ہیں کہ بی بی نے دعا کی کہ میرے رب میرے بچے پر رونے والے پیدا کر۔

ہم شیعہ ان دونوں کی قبول ہوئی دعا ہیں۔

دعا کبھی پوری ہوتی ہے اور کبھی نہیں کیوں؟

سوال: جب ہم دعا کرتے ہیں تو دعا کبھی کبھی پوری نہیں ہوتی کیوں؟

جواب: اگر ڈاکٹر آپ کو جو دوا دے آپ اس طرح استعمال کرے جس طرح اس نے کہا ہو تو آپ کو شفا نہیں ہوگی۔

Presented by www.ziaraat.com

اس طرح اگر آپ کسی تالے کو اس چابی سے کھولنے کی کوشش کر کے جو اسی تالے کی نہیں تھی تالا نہیں کھلے گا۔

اس لئے اہلبیت نے بتایا کہ ہر دعا کے قبول ہونے سے پہلے ہم کو واسطہ بناؤ اللہ کی بارگاہ میں تو دعا قبول ہوگی۔

پیٹ کو حرام نہیں بھرنے دو تو دعا قبول ہوگی گناہ کی معافی مانگ لو ورنہ دعا قبول نہیں ہوگی۔

اس کے باوجود بھی دعا قبول نہ ہو تو پھر اللہ کو معلوم ہے کہ یہ کام تمہارے حق میں بہتر نہیں وہ تم کو کچھ اور اس سے زیادہ دے گا۔

بس اگر اللہ سے اپنی بات منوانا ہے تو صحیح طریقہ اور صحیح عبادت شرط ہے۔

فشارِ قبر سے بچنے کا طریقہ اور دعا

سوال: کیا کوئی دعا یا عمل ہے جس کی وجہ سے ہم فشار قبر اور قبر کے عذاب سے بچ جائیں۔

جواب: امام جعفر صادقؑ نے بتایا۔

(۱) ہر روز 70 مرتبہ بسم اللہ الرحمن الرحیم ولا حولہ ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم

(۲) 100 مرتبہ لا الہ الیہ ھو ملک حق المبین

(۳) ہر جمعہ سورہ نساء کی تلاوت کرے

(۴) نماز شب پڑھے

(۵) ہر رات الھکم تکاثر کی سورہ پڑھے۔

آنکھوں کی تکلیف کا علاج بذریعہ دعا

سوال: آنکھوں میں تکلیف ہو تو کیا کیا جائے؟

جواب: اگر کسی کی آنکھوں میں تکلیف ہو تو وہ اپنی انگلی کو آنکھوں کے درمیان رکھ کر دعا کرے کہ خدا میری آنکھوں کی حفاظت کر واسطے موسیٰ کاظمؑ کے اور صحت عطا فرما ہر درد سے۔

Presented by www.ziaraat.com

ہاتھ اٹھا کر دعا کرنا پھر اپنے منہ پر ہاتھ پھیرنا

سوال: ہاتھ اٹھا کر دعا کرنا پھر اپنے منہ پر ہاتھ پھیرنا اس سے کیا ہوتا ہے؟

جواب: امام نے فرمایا۔ جب کوئی مومن ہاتھ اٹھا کر دعا کرتا ہے تو خدا اتنا کریم ہے کہ جو دعا آپ نے مانگی وہ اگر آپ کے حق میں بہتر نہیں تو کچھ نہ کچھ تو ضرور دے گا اور کچھ نہیں تو ایک نور اللہ کی طرف سے صادر ہوتا ہے اس لئے ہاتھوں کو چہرے پر مل لینا چاہیئے اس سے تمہارا چہرہ نورانی ہو جائے گا۔

صراط مستقیم کی دعا

سوال۔ کیا خالی صراط مستقیم پر دیکھنے کی دعا کافی نہیں ہے۔

جواب۔ قرآن۔ شیطان نے کہا کہ میں صراط مستقیم پر بیٹھ جاؤں گا اور تیرے بندوں کو گمراہ کروں گا۔ یعنی صراط مستقیم پر دو قسم کے لوگ ہیں مومن اور شیطان مگر شیطان نے صراط مستقیم پر بیٹھنے کا کہا ہے چلنے کا نہیں اس لئے صراط مستقیم پر چلنا ہے خالی آنا نہیں ہے۔ یعنی صراط مستقیم میں راستے کی اہمیت نہیں ہے رہبر کی راہنمائی کی اہمیت ہے بغیر راہ نمائی گمراہ ہونے کا خطرہ ہے۔ بس اہلبیت وہ افراد ہیں جن کو ہم نے صراط مستقیم کا راہ نما بنایا ہے۔ انہی کا راستہ صراط مستقیم ہے۔

دعا قبول نہ ہونا

سوال۔ امام موسیٰ کاظمؑ سے کسی نے کہا کہ مولا قرآن میں ہے کہ مجھ سے دعا مانگو میں پوری کروں گا میں دعا مانگ مانگ کر تھک گیا ہوں مگر میری دعا قبول نہیں ہوتی کیوں؟

جواب۔ آپ نے فرمایا کہ تو اس سے دعا مانگ رہا ہے جس کو تو جانتا نہیں ان کا واسطہ دے کر مانگ جو اس کی حجت ہے دنیا میں اور تو جانتا ہے پھر دیکھ دعا کیسے نہیں قبول ہوتی۔

Presented by www.ziaraat.com

دعا کے پورے ہونے کا معیار

(سوال) دعا کے پورے ہونے کا معیار کیا ہے؟

(جواب) قرآن سورہ بقرہ 186۔ میرے حبیب جب میرے بندے تم سے میرے بارے میں پوچھے کہ خدا کہاں ہے تو تم ان سے کہہ دینا کہ میں تمہارے بہت قریب ہوں اور جب تم مجھے پکارتے ہو تو میں سب کچھ سن لیتا ہوں مگر پوری دعا وہ کرتا ہو جو تمہارے حق میں بہتر ہو۔ کیونکہ تم اپنی خواہش کے مطابق مانگتے ہو۔ اور میں اپنے علم کے مطابق پورا کرتا ہوں۔

(سوال) دعا کی قبولیت کے لئے کیا کرے۔

(جواب) امام نے فرمایا یہ دعا سے پہلے مندرجہ ذیل قرآن کی چار آیات پڑھو پھر دعا مانگو۔

(۱) سورہ کہف آیت نمبر 39 (۲) سورہ آل عمران آیت نمبر 173 (۳) سورہ مومن آیت نمبر 44 (۴) سورہ انبیاء آیت نمبر 87

ذہن کو تیز کرنے کی دعا

(سوال) پڑھائی میں اچھے نمبر لانے کے لئے ذہن کو تیز کرنے کے لئے کون سی دعا پڑھے؟

(جواب) پڑھائی میں ذہن تیز ہو جائے اور نمبر اچھے آئیں اس کے لئے مندرجہ ذیل دعا پڑھے۔ گیارہ مرتبہ درود پھر 300 یا علیمو پڑھنا ہے اور پھر گیارہ مرتبہ درود۔ دو مرتبہ نادِ علی تین مرتبہ درود پہلے اور آخری میں جو مشکل بھی ہو دور ہو جائے گی۔

مشکل کو حل کرنے کی دعا

(سوال) مشکل کو حل کرنے کے لئے کوئی دعا۔

(جواب) اگر کسی مشکل منشل کی طرف جا رہے ہیں تو صرف مقادمات ق، ھا، یا، ع، ص، م، س پڑھ کر اپنی مٹھی پر پھونکے اور پھر مٹھی بند کر لے اور پھر کھول دے جہاں ضرورت ہے مشکل حل ہو

Presented by www.ziaraat.com

جائے گی۔

ابراہیم کی تین دعائیں

(سوال) ابراہیم نے خانہ کعبہ کی تعمیر کے بعد کون سی تین دعائیں مانگی اللہ سے

(جواب) قرآن ابراہیم نے خانہ کعبہ بناتے وقت تین دعائیں مانگی۔

(۱) پالنے والے مجھے اور میری زریعت کو مسلمان بنا۔

(۲) پالنے والے مجھے اور میری زریعت کو اپنے شیعوں میں رکھو۔

(۳) پالنے والے مجھے اور میری زریعت کو بت پرستی سے دور رکھ۔

اب اگر ابراہیم کی دعا قبول ہے جو کہ ناممکن ہے کہ اللہ ابراہیم کی دعا کو رد کر کے تو پھر ابراہیم کی زریت میں سب مسلمان ہیں وہ رسول ﷺ ہوں ابو مطلب ہو عبداللہ ہو یا ابو طالب ہو سب مسلمان اور سب بت پرستی سے دور اس لئے حضرت ابو طالب نے کہا کہ خدا کا شکر ہے کہ اس نے ہم کو ابراہیم کی زریت میں رکھا۔

قبولیت وردّ دعا

(سوال) ہماری دعا کبھی کبھی قبول نہیں ہوتی اس کی وجہ کیا ہے؟

(جواب) آپ کی دعا کبھی کبھی جہالت کی بنا پر ہو مگر اس کی دعا کی قبولیت علم کی بنیاد ہوتی ہے۔

اس لئے مولا علیؑ فرماتے ہیں کہ اگر پیٹ میں حرام بھرا ہو تو دعا قبول نہیں ہوتی۔

نماز کے بعد دعا

(سوال) ہم دعا کس طرح مانگیں نماز کے بعد۔

(جواب) ہر نماز میں دعائے قنوت میں یا نماز کے بعد یہ دعا مانگو امام نے فرمایا۔

یا اللہ میں تجھے واسطہ دیتا ہوں فاطمہؑ کے نور کا ان کے شوہر کا ان کے بچوں کا مجھ سے وہ سلوک کر

Presented by www.ziaraat.com

جس کا تو اہل ہے وہ سلوک نہ کرنا جس کا میں اہل ہو۔

دعائے قنوت

(سوال) دعائے قنوت نماز کا جز ہے یا نہیں اور کہاں سے آئی نماز میں؟

(جواب) دعائے قنوت نماز کا جز نہیں مستحب ہے اور اس کو حضرت ابرہیمؑ نے شروع کیا اور نبی نے ہم کو حکم دیا کہ نماز میں پڑھو۔

آدم کی دعائیں کس طرح قبول ہوئیں؟

(سوال) آدم کی دعائیں کس طرح قبول ہوئیں؟

(جواب) جب آدم خلق ہوئے تو یہ سوچا کہ میں سب سے افضل ہوں اس لئے تمام فرشتوں نے مجھے سجدہ کیا تو اللہ نے کہا آدم اوپر جنت کے دروازے کی طرف دیکھو تو انھوں نے دیکھا کہ اس پر لکھا ہوا ہے محمد، فاطمہ۔ حسین۔ حسن علی آدم نے پوچھا یہ کون ہیں اللہ نے کہا کہ اگر یہ نہ ہوتے تو میں تم کو خلق نہ کرتا بلکہ یہ زمین و آسمان یہ پوری کائنات کو خلق کیا میں نے ان پانچ کی محبت میں۔ 40 سال تک آدم دعا کرتے رہے پھر جبرائیلؑ نے آکر کہا آدم آپ فاطمہ زہراؑ کا واسطہ دے کر دعا مانگیں تو انھوں نے ایسا ہی کیا تو ان کی دعا قبول ہوئی۔

دعا کی قبولیت اور واسطہ

(سوال) دعا قبول کروانے کے لئے کس کا واسطہ دینا چاہیئے؟

(جواب) امام نے فرمایا۔ دعا قبول کروانے کے لئے صرف مقاداایات کا واسطہ دینا چاہیئے۔

یا۔ک۔ھا۔ع۔ص۔م۔س کا واسطہ میری یہ دعا قبول فرما۔

روزہ کھولنے کی خاص دعا

(سوال) کیا روزہ کھولنے کی کوئی خاص دعا ہے۔

Presented by www.ziaraat.com

(جواب) ہر روزہ ایک دعا ہے روزہ کھولنے کی جو ہمارے اماموں نے بتائی۔

(پہلے رمضان کی دعا)

یا اللہ میرے روزے کو ویسا روزہ بنا دے جیسا روزہ تو چاہتا ہے اور مجھے ویسا روزہ دار بنا دے جیسا کہ تو چاہتا ہے اور مجھے آج کے دن غفلت کی نیند سے اٹھا دے۔

(دوسرے رمضان کی دعا)

یا اللہ مجھے ہدایت دے کہ میں تیری مرضی کے قریب ہو جاؤں اور ان چیزوں سے دور ہو جاؤں جن سے تو راضی نہیں اور مجھے توفیق دے قرآن کی قرأت کرنے کی کیونکہ یہ ہی ایک ذریعہ ہے جس سے میں تیری اطاعت کے قریب ہو جاؤں گا۔

(تیسرے رمضان کی دعا)

یا اللہ مجھے اس بات سے دور رکھنا کہ میں نہ بے وقوف بنوں اور نہ بے وقوف بناؤں۔

(چوتھے رمضان کی دعا)

اے میرے پروردگار مجھ میں وہ طاقت دے کہ میں تیرے حکم کو قائم کر سکوں اور تیرے ہر حکم پر میں چل سکوں۔

(پانچویں رمضان کی دعا)

یا اللہ مجھے اپنے استغفار کرنے والے بندوں میں شامل کر۔

(چھٹے رمضان کی دعا)

یا اللہ مجھے آج کے دن لاوارث نہ چھوڑنا تا کہ میں کوئی گناہ کرنا شروع نہ کر دوں اور ان چیزوں سے دور رکھو جو تجھے ناراض کرتی ہیں۔

(ساتویں رمضان کی دعا)

پروردگار آج کے دن ہماری مدد فرما روزہ میں بھی اور نماز میں بھی اور آج کے دن ہم کو دور رکھنا تمام گناہوں سے۔

Presented by www.ziaraat.com

(آٹھویں رمضان کی دعا)

مجھے استحات دے کہ میں بھوکوں کو کھانا کھلاؤں یتیموں پر رحم کروں دنیا میں امن اور سلامتی کا سبب بنوں اور ان کے ساتھ اٹھوں بیٹھوں جو تیرے پرہیز گار بندے ہیں۔

(نویں رمضان کی دعا)

یا اللہ تیری رحمت بہت بڑی ہے اس بڑی رحمت میں سے ایک حصہ میرے لئے آج کے دن قرار دے۔

(دسواں رمضان کی دعا)

یا اللہ مجھے آج کے دن ان لوگوں میں قرار دیں جو تجھ پر بھروسہ کرتے ہیں۔

(گیارہویں رمضان کی دعا)

یا اللہ دنیا کی اہم ترین چیزوں کو میرے لئے محبوب کر دے اور ناکارہ چیزوں سے دور رکھ۔

(بارہویں رمضان کی دعا)

یا اللہ آج کے دن میرے نفس کو اتنا پاک کر دے میں ہر گناہ سے نفرت کرنے لگوں۔

(تیرہویں رمضان کی دعا)

یا اللہ آج کے دن مجھے ہر مصیبت اور مشکل پر صبر کی تلقین دے۔

(چودہویں رمضان کی دعا)

اور ان لوگوں میں قرار دے جو تیری بارگاہ میں قربت حال کر چکے ہیں۔

آدم کی دعا کس طرح قبول ہوئی؟

(سوال) آدم کی دعا کس طرح قبول ہوئی؟

(جواب) آدم کی دعا دو وسیلوں سے قبول ہوئی۔

(۱) آپ روئے اور

Presented by www.ziaraat.com

(۲) اہل بیت کا واسطہ دیا یعنی رونے سے اور اہل بیت کے واسطے سے دعا قبول ہوئی ہے۔

اللہ نے دعا پر اتنا زور کیوں دیا؟

(سوال) اللہ نے دعا پر اتنا زور کیوں دیا؟

(جواب) انسان بے اختیار ہے اس کے پاس کوئی اختیار نہیں سوائے دعا کے۔

ہر محنت کی اجرت ہے دنیا کا کوئی سا کام کرے اس کی اجرت ہے مگر دعا ایک ایسا عمل ہے جس کے لئے محنت کی ضرورت نہیں صرف اپنے دل میں بندگی کو پیدا کرنا ہے اور اللہ اجرت دے گا۔

امام نے فرمایا۔ کوئی سی دعا کرنے سے پہلے کہو اے جلدی راضی ہو جانے والے میری دعا سن لے اور میری دعا قبول کرتے وقت میری حیثیت کو سامنے نہ رکھنا بلکہ اپنے رتبے اور کرم کو سامنے رکھ کر میری دعا قبول فرما۔

مولا علیؑ نے فرمایا۔ اللہ نے اپنے سارے خزانے اپنے پاس رکھے اور ان خزانوں کی چابیاں تم کو دعا کی شکل میں دے دیں اب تم جب چاہو جو چاہو خزانہ کھول سکتے ہو۔

اللہ نے سورہ حمد میں یہ کیوں کہا کہ صراط مستقیم کی دعا مانگو

(سوال) اللہ نے سورہ حمد میں یہ کیوں کہا کہ صراط مستقیم کی دعا مانگو مال و دولت، سونے چاندی رزق اس کی دعا کا اللہ نے حکم نہیں دیا۔

(جواب) کیونکہ اگر انسان کے پاس مال و دولت ہو ہر نعمت ہو اور وہ صراط مستقیم پر نہیں تو سب بے کار ہے اور صراط مستقیم ولایت علی ہے۔

امامؑ سے دعا کا طریقہ

(سوال) امام زمانہؑ سے دعا کرنے اپنی حاجت کے لئے کا کیا طریقہ ہے۔

(جواب) دو رکعت نماز پڑھے نماز حاجتِ امام زمانہ رات 12 بجے کے بعد پھر کھلے آسمان کے

Presented by www.ziaraat.com

نیچے آنا ہے 15 مرتبہ صلاۃ یعنی درود پھر 184 مرتبہ یا حجۃ القائم پر 15 مرتبہ درود۔
یہ عمل تین دن تک کرنا ہے آپ کی حاجت پوری ہوگی۔ انشاء اللہ۔
(دوسرا طریقہ) امام کے نام خط لکھے اور خط میں پہلے واسطہ دے حضرت عباسؑ، جناب زینبؑ اور علی اصغرؑ کا پھر حاجت اور پھر خدا حافظ پھر اپنا نام لکھ دیں۔ اور خط کو دریا میں ڈال دیں۔

وہ کون سی دعا ہے جو ہر مسلمان پر واجب ہے

(سوال) وہ کون سی دعا ہے جو ہر مسلمان پر واجب ہے دن میں دس مرتبہ پڑھے۔
(جواب) ہر مسلمان پر واجب ہے کہ وہ دن میں دس مرتبہ ہر نماز کی پہلی رکعت میں صراط مستقیم پر قائم رہنے کی دعا کرے۔
امام نے فرمایا کہ صراط مستقیم سے مراد ولایت علیؑ ہے۔
امام حسن عسکریؑ نے فرمایا کہ اسلام کی بنیاد پانچ چیزوں پر ہے۔

(۱) نماز (۲) زکوٰۃ (۳) روزہ
(۴) حج (۵) ولایت علی

ان میں سب سے افضل ولایت علی ہے کیونکہ ولایت علی کے بغیر کوئی عبادت قبول نہیں۔
آپ نے فرمایا کہ اگر کوئی شخص ساری زندگی کعبہ کا طواف کرے سارے سال کے روزے رکھے اور ولایت علیؑ کو نہ مانے تو اس کی کوئی عبادت قبول نہیں ہوگی یہ بقول اسی طرح ہے کہ آپ بغیر وضو کے نماز پڑھیں نماز تو پڑھ لیں مگر قبول نہیں ہوگی۔

دعا کے معنی کیا ہے؟

سوال۔ دعا کے معنی کیا ہے؟
جواب۔ کسی کمتر کا کسی اعلیٰ سے کچھ بھی مانگنے کو دعا کہتے ہیں۔ علیؑ نے فرمایا کہ میں نے اپنے منہ کو پھیر لیا ان سب سے جو تیرے محتاج ہیں کسی محتاج سے غیرت دولت مانگنا محتاجی کے سوا کچھ

Presented by www.ziaraat.com

نہیں۔ ارذلت۔

دعا کے معنی ہیں پکارنا، مانگنا۔ بندگی کا تقاضا ہے کہ دعا کی جائے جتنا تیرا عبد ہوگا اتنا ہی دعا گو ہوگا۔

بخار اترنے کی دعا

سوال: بخار اترنے کی کوئی دعا قرآن سے؟

جواب: اے آگ ٹھنڈی ہو جا اور سلامتی بن جا ابراہیمؑ کے لئے۔

شیعہ

شیعہ کو کافر کہنے پر کیا جواب دیں؟

سوال: جب کوئی مسلمان شیعہ کو کافر کہے تو ہم کیا کریں۔

جواب: آپ اس سے سوال کرو کہ کافر مسلمان کیسے ہوتا ہے تو وہ آپ سے کہے گا کلمہ پڑھو تو آپ اس کے سامنے کلمہ پڑھ لیں اب یہ خاموش ہو جائے گا۔

مسلمانوں کے تمام فرقے ایک دوسرے کو کافر کہتے ہیں واحد فرقہ شیعہ ہے جس نے آج تک کسی دوسرے مذہب والے مسلمان بھائی کو کافر نہیں کہا ہمارے کسی عالم نے کسی دوسرے فرقے والے مسلمان کو کبھی کافر نہیں کہا۔

ایران میں شیعہ حکومت

سوال: ایران میں شیعہ حکومت کیسے قائم ہوئی؟

جواب: علامہ حلی کی وجہ سے ایران میں شیعہ حکومت قائم ہوئی۔

سوال: علامہ حلی کی وجہ سے کیوں؟

Presented by www.ziaraat.com

جواب: سنی اور شیعہ کے درمیان طلاق کے مسئلے پر سنی تین دفعہ صرف طلاق طلاق طلاق کہتے ہیں۔ طلاق ہو جاتی ہے مگر شیعہ کی فقہ میں مختلف ہے اس مسئلہ کے حل کی بنا پر یہاں شیعہ حکومت قائم ہوئی۔

وضاحت۔ ایک مرتبہ ایک ایران کا بادشاہ اپنی بیوی سے بہت محبت کرتا تھا مگر کسی بنا پر اس کے منہ سے ایک مرتبہ یہ تین لفظ طلاق نکل گئے تو اس نے اس وقت کے چاروں فقیہوں سے پوچھا شافی، مالکی، حنفی ان سب نے کہا طلاق ہوگئی بادشاہ نے کہا کہ کوئی اور طریقہ بھی ہے تو علامہ حلی نے کہا کہ ایک مرتبہ شریعت کہ چاروں امام رسول کی مسجد میں گئے اور ان سب کی چپلیں چوری ہوگئیں اس پر تمام فقہ کے علماء بول اٹھے کہ یہ جھوٹ ہے ہمارے فقہ کے امام رسول کے 100 سال بعد پیدا ہوئے تو ان کی چپل وہاں کیسے چوری ہوگئی تو علامہ حلی نے کہا بس میں نے یہ بات اسی لئے کہی تھی کہ بادشاہ پر واضح ہو جائے کہ یہ تمام شریعت 100 سال کے بعد بنائی گئی مگر میرے پس جو شریعت ہے وہ رسول کے فوراً بعد کی ہے جو علی ابن ابی طالب نے دی اس کے لحاظ سے آپ کی طلاق نہیں ہوئی۔

دلیل قرآن۔ قرآن میں ہے طلاق دو دو عادل گواہ کے ساتھ یہ نہیں کہا تین وقفہ یا دو دفعہ بولو۔ اس طرح وہ بادشاہ شیعہ ہو گیا اور یوں ایران میں شیعہ حکومت قائم ہوئی۔

دیگر فرقوں کی شیعوں سے نفرت کی وجہ

سوال: اسلام کے دوسرے فرقے ایک دوسرے سے نفرت نہیں کرتے مگر سارے فرقے شیعہ سے نفرت کرتے ہیں اور ان کو کافر کہتے ہیں کیوں؟

جواب: نفرت دو قسم کی ہوتی ہیں۔

(۱) وہ نفرت جو کسی سے اس کی برائی کی بنا پر ہوتی ہے یہ نفرت جتنی برائی بڑھتی جاتی ہے یہ نفرت بڑھتی جاتی ہے۔

Presented by www.ziaraat.com

(۲) کسی کے بارے میں علم نہ دینا مگر اس کے بارے میں نفرت کو ابھارنا مگر اس کے بارے میں جاننے کو بھی منع کرنا یہ نفرت بہت طاقتور ہوتی ہے اسلام کے سارے فرقے شیعہ مذہب کے بارے میں بتاتے ہیں مگر ان کے خلاف نفرت پیدا کرتے ہیں جس کی بنا پر نئے آنے والے لوگ شیعہ مذہب کے بارے میں جان بھی نہیں پاتے۔

شیعہ لکیر کے فقیر ہیں؟

سوال: آپ شیعہ لکیر کے فقیر ہیں؟

جواب: ہاں کعبہ میں جو لکیر ہے ہم اس کے فقیر ہیں اور صاحب لکیر جناب امیر المومنین علیہ السلام ہیں

شیعہ کافر ہیں کیونکہ خدا کے علاوہ مدد مانگتے ہیں

سوال: آپ شیعہ کافر ہیں کیونکہ آپ اللہ کو چھوڑ کر علی فاطمہ حسن و حسین علیہم السلام سے مدد مانگتے ہیں؟

جواب: اگر ہم ان تینوں سے مدد مانگنے پر کافر ہو جاتے ہیں تو وہ اسلامی ملک جس کو آپ سعودی عرب کہتے ہیں وہ مصیبت کے وقت یا بش یا بش کر رہے تھے وہ کون ہیں؟ ہم شیعہ کافر ہیں کیونکہ جن لوگوں نے دین کی حفاظت کی جن کو اللہ نے دین کی ہدایت کیلئے چنا جنھوں نے دین کی حفاظت کے لئے اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کیا جو اولیا اللہ ہیں جن کو اللہ نے کہا کہ یہ ولی ہیں جن کو اللہ نے کہا ان کی اطاعت لازم ہیں جن کو اللہ نے کہا یہ شہید ہیں جن کو اللہ نے کہا یہ وہ ہی کرتے ہیں جو اللہ چاہتا ہے جن کی مدد کو اللہ نے اپنی مدد کہا جن عمل کو اللہ نے اپنا عمل کہا ہم ان کو مدد کے لئے پکارتے تو ہم کافر اور آپ ان کافروں کو نصیر بناتے ہیں جنھوں نے 28 جنگ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے خلاف لڑی جناب ابوسفیان۔

اور معاویہ اور یزید جن کو آپ پکا مومن مانتے ہیں۔

Presented by www.ziaraat.com

سنی اور شیعہ میں فرق

سوال: سنی شیعہ میں کیا فرق ہے؟

جواب: سنی وہ ہیں جو رسول ﷺ کو مانتے ہیں۔ شیعہ وہ ہیں جو علی علیہ السلام کی پیروی کرتے ہیں۔ علی علیہ السلام اور محمد ﷺ کی ہدایت میں کوئی اختلاف نہیں تھا پھر سنی اور شیعہ کی نماز مختلف کیوں ہیں۔ جبکہ علی علیہ السلام اور محمد ﷺ میں کوئی فرق نہیں تھا۔ مسلمان چار خلیفہ مانتے ہیں۔

(۱) خلیفہ عمر ان کی شریعت سب مانتے ہیں۔

(۲) خلیفہ ابوبکر ان کی شریعت سب مانتے ہیں۔

(۳) خلیفہ عثمان ان کی شریعت سب مانتے ہیں۔

(۴) اب آخری خلیفہ راشدین مولا علی علیہ السلام ہیں تو پھر سب ان کی شریعت کیوں نہیں مانتے ہیں اگر آپ پیروی شروع کرو گے تو رسول ﷺ سے شروع ہو گی اور اختتام کرو گے تو علی علیہ السلام پر ختم ہو گی۔

یہ ہم شیعہ کرتے ہیں محمد ﷺ سے شروع اور پھر علی علیہ السلام پر اختتام جو کہ ہر مسلمان کو کرنا چاہیئے۔

فقہ شیعہ میں زنا کی سزا

سوال: فقہ شیعہ میں زنا کی سزا کیا ہے؟

جواب: قول معصوم کے مطابق زنا کی سزا مندرجہ ذیل ہے۔

(۱) اتنی اونچائی سے پھینک دو کہ اس کی ہڈیاں ٹوٹ جائیں سب

(۲) جلتی ہوئی آگ میں ڈال دو۔

(۳) گردن کاٹ دو

Presented by www.ziaraat.com

شیعہ اور امام کی ہدایت

سوال: تم شیعہ ہر وقت امام کو ہدایت کے لئے اپنا وسیلہ بناتے ہو؟

جواب: سورہ انبیاء آیت نمبر 78۔ ہم نے انسانوں کی ہدایت کے لئے امام کو مقرر کیا جو ہمارے امر سے انسانوں کی ہدایت کرتے ہیں اور ہم نے ان پر اچھے کاموں کی پہلے سے وحی کر دی اور یہ سب کے سب عبادت گزاروں میں سے ہیں۔

اس آیت سے واضح ہو گیا کہ ہم شیعہ امام کو اپنا ہدایت کا وسیلہ بناتے ہیں کسی اور کو نہیں اس لئے ہمارے 12 امام سب کے سب نبی کی اولاد سے ہیں اور ہدایت کے وسیلے ہیں۔

سورہ انبیاء۔ قیامت کے دن ہم ہر ایک کو اس کے امام کے ساتھ بلائیں گے۔

شیعہ کے بارے میں تفصیل

سوال: شیعہ کے بارے میں کیا تفصیل ہے؟

جواب: قرآن پارہ نمبر 16۔ جب صبح سویرے موسیٰ شہر میں داخل ہوئے تو دیکھا کہ ان کا ایک شیعہ ان کے ایک دشمن سے جھگڑا کر رہا ہے جب اس شخص نے موسیٰ کو دیکھا تو مدد کے لئے پکارا تو موسیٰ نے اپنا شیعہ جانتے ہوئے اس کی مدد کی اور دوسرے آدمی کو ایسا گھونسہ مارا کہ وہ مر گیا۔

یعنی نبی اپنے شیعہ کی مدد کرتا ہے۔

سورہ انفاق پارہ نمبر 23۔ ابراہیم نہ یہودی تھا نہ نصرانی بلکہ وہ سچا مسلمان اور شیعوں میں سے تھا۔

شاہ عبدالعزیز دھلوی۔ نے کہا کہ شیعہ کے معنی وہ مخلص صحابہ جو رسول ﷺ کے دور میں تھے جو رسول ﷺ سے محبت کرتے تھے۔ انھوں نے کہا کہ یہ مخلص صحابہ وہ ہے جو پہلے شیعہ کہلاتے تھے پھر حکومت سے متاثر ہو کر اپنے آپ کو سنی کہلانے لگے مگر ایک گروہ پھر بھی باقی رہا جو حکومت سے متاثر نہیں ہوا وہ شیعہ تھے۔

المنجد۔ عربی ڈکشنری میں لکھا ہے کہ

Presented by www.ziaraat.com

شیعہ وہ پاک لفظ ہے جس کے معنی ہیں فرقہ ٹولہ جو علی ابن ابی طالب علیہ السلام سے محبت کرتے ہیں اور محمد و آل محمد علیہم السلام سے محبت کرتے ہیں۔

شیعہ کون ہیں؟

سوال۔ شیعہ کون ہیں؟

جواب۔ اصل میں شیعہ کے معنی پیروی کرنے والے یا کسی کے پیچھے چلنے والے کسی کو اپنا رہبر مان کر اس کے پیچھے چلنے والے کو شیعہ کہتے ہیں۔ خاص طور پر اسلام میں علیؑ کے پیروی کرنے والے یا والوں کو علیؑ کا شیعہ کہا جاتا ہے۔ کچھ لوگ مکے میں مولا علیؑ کے چاہنے والے تھے جو مدینہ ہجرت کر کے آ گئے اور رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانے میں ہی یہ گروہ علی کو بہت چاہتا تھا اور رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا سچا برحق جانشین مانتا تھا اور رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بھی کبھی ان کو محبت علی سے منع نہیں کیا پھر بعد میں سیاسی نشیب و فراز کے بعد جب مدینے والوں نے مولا علی کو چوتھا خلیفہ چنا تو سارے مسلمان علی کے ماننے والے ہو گئے ان کو اپنا رہبر بنا کر ان کا شیعہ ہونے کا ثبوت دیا تو اب پورا اسلام علی کا شیعہ ہے کیونکہ علیؑ کے بعد کوئی پانچواں خلیفہ راشد نہیں ہے۔ اس لحاظ سے سب شیعہ ہو گئے سنی تو کوئی بھی نہیں ہے۔

شیعوں کا کلمہ

سوال۔ آپ شیعہ جو کلمہ پڑھتے ہیں وہ قرآن سے ثابت کرے۔

جواب۔ ہم نے کلمہ شروع میں پڑھنا شروع کیا لا الٰہ اللہ محمد رسول اللہ اس وقت تک اسلام مکمل ہو رہا تھا۔ سورہ فتح میں جو مدینہ میں نازل ہوئی 6 ہجری کو بعثت کے 20 سال بعد اس میں آپ محمد رسول اس سے پہلے آپ قرآن کی کسی آیت کے مطابق لا الٰہ الا اللہ محمد رسول پڑھ رہے تھے پھر سورہ مائدہ آخری حج کے موقع پر نازل ہوئی جس کا میں مولا اس کا یہ علیؑ مولا یہ کلمہ قرآن کی اس آیت کے مطابق ہے۔ اللہ تمہارا ولی رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تمہارا ولی وہ مومن تمہارے ولی جو حالت

Presented by www.ziaraat.com

رکوع میں زکوٰۃ دیتے ہیں۔

شیعہ تین وقت کی نماز پڑھتے ہیں پانچ وقت کی کیوں نہیں؟

سوال۔شیعہ تین وقت کی نماز پڑھتے ہیں پانچ وقت کی کیوں نہیں؟

جواب۔قرآن میں نماز کی تعداد کے بارے میں نہیں بتایا بلکہ اوقات کے بارے میں بتایا ہے وہ بھی تین اوقات۔

دلیل۔قرآن۔سورہ بنی اسرائیل پار ۱۵۔اے نبی نماز قائم کرو سورج کے ڈھلتے وقت اور جب سورج ڈھل جائے اور صبح سورج نکلنے سے پہلے۔یعنی تین اوقات۔

اصل میں فجر کے وقت ہم سب شیعہ فجر کے وقت نماز پڑھتے ہیں پھر ظہر کے وقت اور ظہر کے فوراً بعد عصر کا وقت شروع ہو جاتا ہے جو کہ فضیلت کا وقت ہے یعنی نماز کو اول وقت میں پڑھنا فضیلت کہلاتا ہے تو ہم ظہر کے فوراً بعد عصر یعنی فضیلت کے وقت عصر کی نماز ادا کر لیتے ہیں۔

پھر مغرب کا وقت کے فوراً بعد عشا کی فضیلت کا وقت شروع ہو جاتا ہے اس لئے ہم مغرب کے فوراً بعد عشاء کی نماز پڑھ لیتے ہیں یعنی قرآن کے مطابق تین وقتوں میں پانچ وقت کی نماز ادا ہو گئی۔

شیعہ حضرات ہاتھ کھول کر کیوں نماز پڑھتے ہیں؟

سوال۔آپ شیعہ حضرات ہاتھ کھول کر کیوں نماز پڑھتے ہیں؟

جواب۔نماز پڑھنے کے لئے انسان کہاں جاتا ہے اللہ کی بارگاہ میں اور جب مرتے ہیں تو کہاں جاتا ہے اللہ کی بارگاہ میں۔جب آپ نماز پڑھتے ہیں تو ہاتھ باندھ لیتے ہیں مگر جب مرنے کے بعد اس کی بارگاہ میں جاتے ہیں تو ہاتھ کھول دیتے ہیں کیوں اس وقت بھی باندھو۔بارگاہِ الٰہی میں جانے کے لئے ہاتھ کا کھولے رہنا تعظیم اور لازم ہے۔

سوال۔آپ شیعہ علی کو بہت مانتے ہو اس لئے ہر وقت علیؑ علیؑ کرتے رہتے ہو اللہ اللہ کیوں نہیں کرتے۔

Presented by www.ziaraat.com

جواب۔ ہم علی کو ماننے والے ہیں ہم اصل میں رسول ﷺ کو ماننے والے ہیں کیونکہ ہم کو رسول ﷺ نے بتایا کہ علی کو مولا مانو ہر مشکل میں علی علی رسول ﷺ نے کہا اور رسول ﷺ کو اللہ نے بتایا تو اصل میں ہم اللہ کے ماننے والے ہیں علی کے نہیں۔

رسول ﷺ وہ ہی کرتا ہے وہی کہتے ہیں جو وحی آتی ہے ہر جنگ میں رسول ﷺ نے اللہ اللہ نہیں علی علیؑ کہا۔

شیعہ صحابی کی عزت نہیں کرتے۔

سوال: آپ شیعہ صحابی کی عزت نہیں کرتے۔

جواب: ہم قسم کھا کر کہہ سکتے ہیں کہ ہم سے زیادہ صحابی کی عزت کوئی اور فرقے کے لوگ نہیں کرتے ہونگے ہمارا عقیدہ ہے کہ ہم کسی صحابی کو برا نہیں کہتے اور کسی برے کو صحابی نہیں مانتے کیونکہ جو صحابی ہوگا وہ برا ہو ہی نہیں سکتا۔

شیعہ کون ہوتے ہیں؟

سوال: شیعہ کون ہوتے ہیں؟

جواب: شیعہ وہ جو علیؑ سے محبت کرتے ہیں اور سب سے بڑے شیعہ تو حضرت عمر جنہوں نے کہا کہ علیؑ نہ ہوتے تو میں مر جاتا۔

کیا شیعہ دوسرے دین کے ماننے والوں سے مختلف ہیں؟

سوال: کیا شیعہ دوسرے دین کے ماننے والوں سے مختلف ہیں؟

جواب: ہاں ہمارا دین دوسروں کے دین سے مختلف ہے۔ کوئی بھی شیعہ جو علی ولی اللہ کا ماننے والا ہے وہ کبھی بھی کسی کے مال اور جان کو نہیں نقصان پہنچائے گا کیونکہ دوسرے لوگ احرام باندھ کر یہ وعدہ کرتے ہیں اللہ سے کہ وہ کسی جاندار کو جو مکھی یا مچھر کیوں نہ ہو اس کو نہیں مارے گا وہ یہ وعدہ

Presented by www.ziaraat.com

صرف کچھ دن حج کے دوران کرتے ہیں۔ مگر ہم شیعہ نے احرام کربلا پہنا ہے ہم صرف مظلوم کا ساتھ دیں گے اور ہم کسی بے قصور کو نہ ماریں گے اور نہ اس کے مال کو نقصان پہنچائیں گے یہ ہمارا وعدہ ہے اپنے اللہ اور امام سے۔

شیعہ زکوٰۃ کیوں نہیں دیتے اور جہاد کے قائل ہیں؟

سوال: شیعہ زکوٰۃ کیوں نہیں دیتے اور جہاد کے قائل ہیں؟

جواب: ہم ان مجاہدین کے ماننے والے ہیں جنہوں نے سجدے میں جان دی ہے امام حسینؑ جنہوں نے کربلا میں جہاد فی سبیل اللہ جہاد کیا اور ہمارا ولی وہ ہے جو حالتِ رکوع میں زکوٰۃ دی۔ قرآن دلیل ہے۔

شیعہ حضرت عمر اور حضرت ابوبکر کو کیوں نہیں مانتے؟

سوال: آپ شیعہ حضرت عمر اور حضرت ابوبکر کو کیوں نہیں مانتے؟

جواب: صحیح بخاری میں ہے: حضرت عمر اور حضرت ابوبکر معافی مانگنے کے لئے بی بی فاطمہؑ کے گھر گئے تو حضرت فاطمہؑ نے کہا کہ تم نے میرے والد سے سنا تھا کہ جس سے فاطمہؑ راضی اس سے میں راضی اور جس سے فاطمہؑ راضی اس سے اللہ راضی اور جس سے فاطمہؑ ناراض اس سے میں ناراض اور جس سے میں ناراض اس سے اللہ ناراض۔ حضرت ابوبکر اور عمر نے کہا ہاں ہم نے سنا ہے تو بی بی فاطمہؑ نے کہا کہ میں تم لوگ جاؤ میں تم سے راضی نہیں۔ (صحیح بخاری)

شیعہ انگلی کے اشارہ سے سلام کیوں کرتے ہیں

(سوال) شیعہ انگلی کے اشارہ سے سلام کیوں کرتے ہیں۔

(جواب) سنت رسول ﷺ ہے کیونکہ رسول ﷺ ہر نماز کے بعد اہل بیت کے گھر کی طرف اشارہ کر کے سلام کرتے تھے اور کہتے تھے اے اہلبیت نبوہ آپ پر میرا اسلام۔

Presented by www.ziaraat.com

شیعہ اور غلو

(سوال) آپ شیعہ علی کو محمد ﷺ سے بڑھا دیتے ہیں کیوں۔

(جواب) آپ محمد ﷺ کی تعریف کی حد بتایئے پھر ہم کہیں گے کہ ہم نے علی کو بڑھایا ہے۔ آپ علیؑ کو چھوڑیے آپ یہ بتایئے کہ رسول ﷺ بڑا ہے یا اللہ کا کلام آپ کہیں گے اللہ کا کلام تو پھر یہ بتایئے کہ مباہلہ میں عیسائی کے مقابلے میں رسول ﷺ نے قرآن کو کیوں کافی نہیں سمجھا آپ کے اہلبیت کو سامنے لائے کیونکہ کل کو سمجھنے کے لئے جز کو سمجھنا ہوگا جب تک جز سمجھ میں نہیں آیا تو کل کسے سمجھے گے۔

جب ہم کہتے ہیں کہ ساری تعریف اللہ کی ہے تو آپ کس طرح تعریف شروع کر کے گے۔

مذہب شیعہ کیا ہے؟

(سوال) مذہب شیعہ کیا ہے؟

(جواب) قرآن اور 14 امام کے فرمان کا نام مذہب شیعہ ہے۔

شیعہ کب دنیا سے ختم ہوں گے؟

(سوال) شیعہ کب دنیا سے ختم ہوں گے؟

(جواب) شیعہ اس وقت تک باقی رہیں گے دنیا میں جب تک قرآن میں لفظ شیعہ باقری رہے گا ۔شیعہ کو ختم کرنے کے لئے قرآن سے لفظ شیعہ کو ہٹانا ہوگا۔

شیعہ علیؑ کو اللہ مانتے ہیں؟

(سوال) تم شیعہ حضرت علی کو اللہ مانتے ہو؟

(جواب) اگر ہم علی کو اللہ مانتے تو ہم علی کی عبادت کرتے ان کا ذکر نہیں کرتے ہم مولا علی کی ولادت 13 رجب کیوں مناتے ہم ان کی وفات 21 رمضان کیوں مناتے کیا اللہ پیدا ہوتا یا وفات

Presented by www.ziaraat.com

پاتا ہے ہم تو علی کی پیدائش اور وفات مناتے ہیں۔ ہم علی کو اللہ کے ولی مانتے ہیں۔

سنی شیعہ میں نکاح اور طلاق کے طریقے مختلف کیوں

(سوال) نکاح اور طلاق کے طریقے مختلف کیوں ہیں سنی اور شیعہ میں اس کی وجہ کیا ہے؟

(جواب) علی کی دشمنی میں طلاق اور نکاح کے مذہبی اصول تبدیل کئے گئے تاکہ حرامی اولاد پیدا ہو اور پھر وہ علی کی دشمنی کے لئے استعمال کی جائے۔

کیونکہ حدیث لوگوں نے سن رکھی تھی کہ علی کا دشمن حلالی نہیں ہو سکتا وہ ضرور ضروری حرامی ہوگا جو علی کا دشمن ہوگا اس لئے طلاق اور نکاح کے اصول تبدیل کئے گئے۔

امام کے شیعہ

(سوال) امام کے دروازے پر لوگ آئے اور اونچی آواز سے کہا کہ مولا ہم آئے ہیں آپ کے شیعہ۔

(جواب) امام باہر آئے اور آکر پوچھا کہ تم میں ابراہیمؑ کون ہے تو انھوں نے کہا کہ کوئی نہیں تو پھر آپ نے کہا کہ ہمارے شیعہ تو ابراہیم تھے تم میں وہ خصوصیت ہے جو ابراہیمؑ میں تھی تو تم ضرور یہ دعویٰ کرو کہ تم ہمارے شیعہ ہو ورنہ یہ مت کہو۔

شیعہ اور صحابہ کو برا کہنا

(سوال) شیعہ صحابی رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کیوں برا کہتے ہیں؟

(جواب) شیعہ کسی صحابی رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو برا نہیں کہتے ہاں مگر کسی برے کو صحابی رسول نہیں مانتے۔

شیعہ کون ہے؟

(سوال) شیعہ کون ہے؟

Presented by www.ziaraat.com

(جواب) وہ لوگ جو علی سے محبت کرتے ہیں علی کو چاہتے ہیں ان کو شیعہ کہتے ہیں۔ اللہ اور اس کا نبی بھی علی کو چاہتا ہے تو اس نظریہ کے مطابق اللہ اور اس کا نبی بھی تو شیعہ ہوا۔

شیعہ اہل بیت کو علیہ السلام کیوں کہتے ہیں

(سوال) آپ شیعہ اہل بیت کو علیہ السلام کیوں کہتے ہیں یہ تو منسوب ہے صرف نبیوں کے لئے۔

(جواب) جبرائیل تو نبی نہیں ہے اس کو آپ علیہ السلام کیوں کہتے ہیں۔

اس کا کام رسول ﷺ کے گھر والوں کی نوکری کرنا ہے جب نوکر کو علیہ السلام کہہ سکتے ہیں تو مالک کو علیہ السلام کہتے ہوئے شرم آتی ہے۔

پھر آپ ایک دوسرے کو علیہ السلام کہتے ہیں تو یہ کیا آپ سب نبی ہیں۔ نماز میں آپ ان بندوں پر سلام جو صرف صلاحین ہیں اور جو صلاحین کے امام ہیں ان کو سلام کرتے ہو کہ آپ کو سوچنا پڑتا ہے۔

شیعہ ہاتھ کھول کر نماز کیوں پڑھتے ہیں؟

(سوال) شیعہ ہاتھ کھول کر نماز کیوں پڑھتے ہیں؟

(جواب) آپ کا سوال غلط ہے آپ کا سوال یہ ہونا چاہیئے تھا کہ شیعہ قیام میں ہاتھ کیوں کھولتے ہیں کیونکہ نماز ہاتھ باندھ کر ہو ہی نہیں سکتی آپ بھی نماز ہاتھ کھول کر پڑھتے ہیں صرف آپ قیام میں ہاتھ باندھ لیتے ہیں۔

اسلام کی ہر عبادت ہاتھ کھول کر ہوتی ہے سب سے پہلے نماز قیام، رکوع و سجدہ سہو اس میں صرف قیام میں آپ ہاتھ باندھ لیتے ہیں۔ حج، زکوۃ، روزہ ان سب میں ہاتھ کھولے رہتے ہیں پھر نماز میں ہاتھ کیوں باندھ لیتے ہو۔

رسول ﷺ 23 سال تک مسلمانوں کے درمیان نماز پڑھتے رہے کسی کو نہیں پتہ چلا کہ نماز ہاتھ کھول کر پڑھتے ہیں یا باندھ کر۔

Presented by www.ziaraat.com

اگر مجھ میں پوچھو کہ تم ہاتھ کھول کر کیوں نماز پڑھتے ہو تو میں کہوں گا کہ میرے باپ نے مجھے سکھایا ہے۔

اب اگر آپ مدینہ میں ہو اور رسول ﷺ کے بیٹوں سے جو کہ حسنؑ و حسینؑ سے پوچھیں گے کہ تم ہاتھ کھول کر نماز کیوں پڑھتے ہو تو وہ کہیں گے کہ ہمارے نانا نے ہم کو یہ سکھایا نہیں اس لئے ہم ہاتھ کھول کر نماز پڑھتے ہیں کہ رسول ﷺ کے بیٹوں نے ہم کو بتایا آپ کا ہم کو بس معلوم کہ آپ کس کی پیروی میں ہاتھ باندھ کر نماز پڑھتے ہیں۔

قرآن میں تو کوئی حکم نہیں اگر ہے تو دکھاؤ۔

شیعہ اور متعہ

(سوال) متعہ جائز ہے شیعہ فرقے کے مطابق

(جواب) صحیح بخاری صفحہ 66

صحیح بخاری کو جو سنی نہ مانے وہ سنت سے خارج۔ حضرت مسعودؓ سے مروی ہے۔ ہم جب جنگ پر جاتے تھے تو متعہ کرتے تھے۔ رسول ﷺ کے زمانے میں متعہ جائز تھا۔ اس کو حضرت عمر نے منع کیا انھوں نے خود کہا کہ رسول کے زمانے میں دو متعہ جائز تھے متعۃ الحج اور متعۃ النسا۔

میں عمر آج سے ان سب کو حرام قرار دیتا ہے۔

حضرت عمر فاروق کے بیٹے عبداللہ ابن عمر نے کہا کہ میں اپنے باپ کی ایک مانوں گا اور دوسری بات نہیں۔ انھوں نے کہا کہ رسول ﷺ کے زمانے میں متعہ جائز تھا میں نے مان لیا انھوں نے کہا کہ میں اس کو حرام قرار دیتا ہوں میں نہیں مانوں گا۔ محمد ﷺ کا کہا ہوا حلال قیامت تک حلال ہے اور ان کا کہا حرام قیامت تک حرام ہے وہ کون ہوتے ہیں محمد ﷺ کے حلال اور حرام کو ختم کرنے والے۔

Presented by www.ziaraat.com

شیعہ نماز میں زور سے بسم اللہ کیوں پڑھتے ہیں

(سوال) آپ شیعہ نماز میں زور سے بسم اللہ کیوں پڑھتے ہیں اور علی کو نفس رسول کیوں کہتے ہیں؟

(جواب) فخر دین رازی۔ سنی علما نے کہا کہ نماز میں بسم اللہ اونچی آواز سے پڑھو اچھا ہے کیونکہ علیؑ اونچی آواز سے بسم اللہ پڑھتے تھے۔

امام احمد بن حنبلؒ۔ مسندِ حنبل میں کہا کہ علی نفس رسول ہے۔

قرآن آیت مبارکہ۔ تم اپنے نفسوں کو لاؤ ہم اپنے نفسوں کو لائیں گے۔

شیعہ اور روزہ دیر سے کھولنا

(سوال) آپ شیعہ روزہ دیر سے کھول کر اس کو باطل کر دیتے ہیں۔

(جواب) ہر سنی کی فقہ ہے اول نماز دوسرے روزہ۔

بس ہم بھی یہ کرتے ہیں پہلے نماز پڑھتے ہیں پھر روزہ کھولتے ہیں جو کہ سنی کو اپنے فقہ کے مطابق کرنا چاہیئے۔

دوسرا قرآن میں ہے اپنے روزہ کو تمام کرو رات ہونے تک شام نہیں کہا۔ رات اس وقت ہوتی ہے جب آسمان پر اندھیرا چھا جائے۔ آپ شام میں روزہ کھولتے ہیں ہم رات کو۔ امام نے فرمایا کہ دعا قبول ہوتی جب انسان روزے سے ہو تو ہم نماز پڑھ کر روزہ کھولتے ہیں تا کہ ہم روزہ کی حالت میں دعا مانگ لے تو روزہ بھی قبول نماز بھی قبول اور دعا بھی قبول۔

شیعہ اور صحابہ

(سوال) آپ شیعہ اصحابِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یعنی صحابہ کی عزت نہیں کرتے اس کی وجہ کیا ہے؟

(جواب) جب کوئی جلسہ ہوتا ہے تو کچھ سیٹیں مہمان خصوصیت کے لئے ہوتی ہیں اور کچھ عام

Presented by www.ziaraat.com

لوگوں کے لئے آپ لوگ مہمانِ خصوصیت کی سیٹوں پر عام لوگوں کو بٹھا دیتے ہیں جو جلسے کے تقدس کے مطابق نہیں بس اس لئے اسلام کے وہ مقام جہاں اہلبیت کو ہونا چاہیئے آپ اصحاب کو بٹھا کر ہم سے ان کو اہلبیت کی طرح عزت کروانا چاہتے ہیں اصحاب وہ تھے جو رسول ﷺ کے شانہ بشانہ چلتے تھے اور اہلبیت وہ تھے جو رسول ﷺ کے شانے پر سوا ہوئے تھے اس لئے ہم کو یہ پسند نہیں بس آپ ہم کو مجبور کرتے ہیں کہ ہم سب کو یعنی اصحاب اور اہلبیت کو ایک عزت دی جو عدل کے خلاف ہے۔

شیعہ اور کلمہ میں ولایت علیؑ کا اعلان

(سوال) کلمہ میں علی کا نام کیوں لیتے ہو تم شیعہ

(جواب) علی نفس رسول ﷺ ہے جہاں محمد ﷺ وہاں علیؑ اس لئے کلمہ مکمل نہیں نفس رسول ﷺ کے بغیر اس لئے ہم کلمہ میں علی کا نام لیتے ہیں۔

شیعہ امام بارگاہ میں سجدہ کرتے ہیں کیوں

(سوال) آپ شیعہ امام بارگاہ میں سجدہ کرتے ہیں کیوں یہ شرک نہیں؟

(جواب) سجدہ دو قسم کے ہوتے ہیں۔ ایک سجدہ تعظیمی اور دوسرا سجدہ معبود کا تعظیمی سجدہ جو فرشتوں نے آدم کو کیا وہ سجدہ معبودی نہیں تھا۔ بس ہم سجدہ کرتے تو ہیں مگر آپ کو بتا دیں اگر آپ نے کس کو جھکتے ہوئے دیکھا ہے تو یہ تعظیمی ہے۔

شیعہ اور خاک پر سجدہ

(سوال) آپ شیعہ خاک پر سجدہ کیوں کرتے ہیں؟

(جواب) آپ کوئی ایک حدیث دکھا دو کہ رسول ﷺ نے سجدہ چٹائی، قالین پر کیا ہو آپ ﷺ نے ہمیشہ سجدہ خاک پر کیا۔ ہم اس لئے خاک پر سجدہ کرتے ہیں۔

Presented by www.ziaraat.com

امامؑ کے شیعہ

(سوال) امام موسیٰ کاظمؑ نے کہا کہ آپ کے شیعہ کون ہے۔

(جواب) امام موسیٰ کاظمؑ نے فرمایا۔ وہ ہمارا شیعہ نہیں جو ہر دن گزار دیتا ہے اور شام میں گنتا نہیں کہ اس نے کتنے گناہ کیے۔

ہمارا شیعہ وہ ہے جو اپنے گناہ کا حساب رکھتا ہے اور پھر اس کو فتح کرنے کا عزم کرتا ہے۔ آپ نے فرمایا کہ انسان کا سب سے بڑا دشمن اس کا نفس ہے۔

زبان کا حساب رکھو۔

ہاتھوں کا حساب رکھو۔

آنکھوں کا حساب رکھو۔

دل کا حساب رکھو۔

کانوں کا حساب رکھو۔

پیٹ میں ڈالنے والے ہر لقمہ کا حساب رکھو۔

www.ziaraat.com
Sabeel-e-Sakina

شیعہ نجف جاتے ہو زیادہ تر کعبہ کیوں نہیں جاتے۔

(سوال) شیعہ نجف جاتے ہو زیادہ تر کعبہ کیوں نہیں جاتے۔

(جواب) کعبہ اسلام ہے۔ نجف ایمان ہے۔

جو کہا جاتا ہے اس کا جسم منہ لباس پاک ہوتا ہے جو نجف جاتا ہے اس کی نسل پاک ہوتی ہے۔ کعبہ میں سر جھکاتا ہے۔ نجف میں دل دیکھتا ہے۔

شیعہ مولا مولا کیوں کرتے ہیں، اللہ اللہ کریں۔

(سوال) آپ شیعہ مولا مولا کیوں کرتے ہیں، اللہ اللہ کریں۔

Presented by www.ziaraat.com

(جواب) سورہ صف؛ اللہ مومن کا مولا ہے یا ولی ہے کافروں کا کوئی مولا نہیں۔

شیعہ کافر نہیں تو اور کیا ہو؟

سوال۔ آپ شیعہ کافر نہیں تو اور کیا ہو؟

جواب۔ حکم خدا کا انکار کرنے والا کافر ہوتا ہے ہم نے کس حکم خدا کا انکار کیا ہے جو آپ ہم کو کافر یا مشرک کہہ رہے ہو۔

ہم نے توحید کا انکار نہیں کیا۔ ہم نے نبوت کا انکار نہیں کیا۔ ہم نے قیامت کا انکار نہیں کیا۔ ہم نے اللہ کے عدل ہونے انکار نہیں کیا۔ ہم نے نماز، روزہ، حج، زکوٰۃ، جہاد کا انکار نہیں کیا پھر ہم کو کیوں کافر کہا جارہا ہے۔ آپ نے انکار کیا اللہ کی عدالت کا، اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی عصمت کا، اللہ کے نظام ولایت کا، خمس کا انکار کیا، تولہ کا انکار کیا، تبرہ کا انکار کیا، امامت کا انکار کیا، شفاعت کا انکار کیا، نبی کے معصوم ہونے کا انکار کیا، اللہ کے وجود کو جسم سے بری نہ ہونے کا انکار کیا۔

شیعہ کی پہچان کیا ہے؟

سوال۔ شیعہ کی پہچان کیا ہے؟

جواب۔ سینہ غم حسینؑ میں زخمی اور پیشانی عبادت خدا میں زخمی اس کو شیعہ کہتے ہیں۔

مولا علیؑ فرماتے تھے کہ اے ستارو گواہ رہنا کہ تم نے علیؑ کو کبھی رات میں سوتے ہوئے نہیں دیکھا۔ اور صبح صادق گواہ رہنا کہ علی نے تم کو ہوتے ہوئے دیکھا مگر تم نے کبھی علی کو سوتے ہوئے نہیں دیکھا۔

امام حسین کو شیعوں نے مارا تھا؟

سوال۔ امام حسین کو شیعوں نے مارا تھا؟

جواب۔ اگر امام حسینؑ کو شیعوں نے مارا تو سنی اس وقت کہاں تھے۔ اس وقت انھوں نے امام

Presented by www.ziaraat.com

حسینؑ کو کیوں نہیں بچایا۔

اب کہیے گا کہ سنی فرقہ اس وقت بنا ہی نہیں تھا تو جو فرقہ رسول کے بعد بنا وہ تو پھر بدعت ہے۔ کیونکہ شبلی نعمانی نے کہا کہ رسول ﷺ کے بعد کوئی بھی شق جو دین میں رائج ہوئی وہ کرنے والا یا اس کو کروانے والا دونوں بدعت ہے اور بدعت حرام اور اس کو کرنے والا جہنمی ہے۔

امام حسینؑ کو شمر نے قتل کیا تمام سنی تاریخی کتابوں میں ہے۔ (۱) سیر ابن ہشام (۲) طبری (۳) تاریخی در منشور (۴) تاریخی کثیر کبیر سب نے لکھا ہے۔

امام حسین کا قتل شمر نے کیا۔ شمر کو عمر ابن زیاد نے حکم دیا۔

عمر ابن زیاد کو عبداللہ مراون نے حکم دیا مراون کو یزید ابن معاویہ نے حکم دیا اب اگر یہ سب شیعہ تھے تو جب ہم ان پر لعنت کرتے ہیں تو آپ کو کیوں تکلیف ہوتی ہے۔

شیعہ روزہ دیر سے کھولتے ہیں کیوں

سوال: شیعہ روزہ دیر سے کھولتے ہیں جس سے روزہ مکروہ ہو جاتا ہے؟

جواب: مکروہ کی اسلام میں کوئی سزا نہیں اور اگر ہم دیر سے کھولتے ہیں تو ہم کو کوئی سزا نہیں ملے گی مگر آپ نے جلدی کھول لیا تو اس کی سزا ہے۔ کیونکہ جلدی کھولنے سے روزہ ٹوٹ جائے گا جس کی سزا ہے۔

تراویح کی عبادت شیعہ کیوں نہیں کرتے؟

سوال: تراویح اسلام کا جز ہے یہ عبادت شیعہ کیوں نہیں کرتے؟

جواب: ایک ہے دین اور ایک ہے مسلک۔ دین اسلام اللہ نے بنایا مسلک انسان نے۔ دین میں کوئی تبدیلی یا ایڈیشن نہیں ہوسکتا مسلک میں تبدیلی اور ایڈیشن ہوسکتا ہے۔ جو چیز رسول ﷺ نے دین میں داخل نہیں کی آپ کس کے حکم پر اس کی محبت میں اس میں داخل نہیں کر سکتے اور جو چیز دین میں ہے اس کو آپ خارج نہیں کر سکتے۔

Presented by www.ziaraat.com

حدیث: میں بعض مقام پر رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تراویح پڑھی۔ بعض حدیث میں ہے کہ نہیں پڑھی۔ بعض میں ہے کہ کچھ دن پڑھی پھر بند کردی۔ قرآن سے ثابت نہیں ہوتا کہ تراویح دین کا جز ہے اور حکم خدا ہے اور واجب ہے اس لئے ہم نہیں پڑھتے۔ اس کے علاوہ تراویح خدا کے اس حکم کو نہیں پورا کرتی جو اس نے قرآن میں کہا ہے کہ قرآن کو جلدی جلدی نہیں پڑھو جبکہ تراویح پڑھنے والا بہت تیزی سے قرآن پڑھتا ہے۔

قرآن: قرآن کو گھاس کی طرح مت کاٹو یہ تیز پڑھنے والی کتاب نہیں ہے۔ واجب نماز میں صرف باجماعت پڑھی جاتی ہے مستحب نہیں تراویح کو لوگ باجماعت پڑھتے ہیں۔

شیعہ کون ہے؟

(سوال) شیعہ کون ہے؟

(جواب) شیعہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور اللہ دونوں ہیں کیونکہ شیعہ کے معنی جو علیؑ کو دوست رکھے۔ صحیح بخاری۔ جنگ خیبر میں رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہا کہ کل علم اس کو دوں گا جو مرد ہوگا ور اللہ اور رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کو دوست رکھتا ہے۔ یعنی اللہ اور محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم صحیح بخاری کے مطابق علیؑ کے شیعہ ہیں۔

قیامت کے دن شیعوں کی شفاعت

سوال: مولا علی علیہ السلام قیامت کے دن شیعوں کی شفاعت کریں گے یا کوئی اور خلیفہ؟

جواب: حدیث۔ کتاب صواعق محرقہ شبلی نعمانی نے اس حدیث کو بیان کیا جس کی راوی حضرت عائشہ ہیں۔ فرماتی ہیں نبی نے فرمایا کہ کوئی شخص پل صراط سے گزر نہیں سکتا جب تک اس کے ہاتھ میں علی کی محبت کا پروانہ نہ ہو کہ یہ میرا چاہنے والا ہے۔

Presented by www.ziaraat.com

شیعہ اذان میں علیؑ کا نام کیوں لیتے ہیں؟

(سوال) شیعہ اذان میں علیؑ کا نام کیوں لیتے ہیں؟

(جواب) سورہ رعد میرے حبیب تیری گواہی کیلئے ایک اللہ کافی اور ایک وہ جس کو ہم نے پوری کتاب کا علم دیا۔

اس آیت سے ثابت ہوگیا کہ جب جب آپ اذان میں محمد ﷺ کی رسالت کی گواہی دیں گے آپ کو اس عالم اور خدا کا بھی خیال رکھنا ہے جو رسول ﷺ کی گواہی کے لئے کافی ہے۔

بس اسی لئے ہم اذان میں علیؑ کا نام لیتے ہیں۔ کیونکہ آپ محمد ﷺ کی رسالت کی گواہی دے نہیں سکتے علیؑ کی موجودگی کے بغیر ورنہ اس عالم کا نام بتاؤ جو اللہ کے ساتھ نبی کا گواہ ہے۔

شیطان

شیطان انسان کو کس کس طرح سے گمراہ کرتا ہے؟

سوال: شیطان انسان کو کس کس طرح سے گمراہ کرتا ہے؟

جواب: شیطان نے کہا کہ میں تیرے بندوں کو آگے سے پیچھے سے دائیں سے بائیں سے گمراہ کرنا چاہتا ہوں مجھے اس کی طاقت دی۔ اللہ نے اس کو یہ طاقت دی مگر امام نے کہا شیطان دو راستے بھول گیا ایک اوپر خدا سے دعا کر کے شیطان سے گمراہی سے بچ سکتا ہے اور نیچے زمین پر سجدہ کر کے عبادت کر کے شیطان کے چنگل سے بچ سکتا ہے۔

شیطان کی قسمیں

سوال: شیطان کتنی قسم کے ہیں؟

جواب: امام نے فرمایا۔ شیطان کی دو قسمیں ہیں ایک وہ جو جنوں میں سے ہیں اور ایک وہ جو

Presented by www.ziaraat.com

انسانوں میں سے ہیں۔

دلیل: سورۃ الناس

آپ نے فرمایا کہ جنوں کے شر سے بچنے کے لئے ہم کو پڑھنا ہے لاحولا ولاقوۃ الا باللہ

انسانوں کے شر سے بچنے کے لئے درود۔

سوال: ارادے کا دارومدار کس پر ہے؟

جواب: ارادے کا دارومدار علم پر ہے جتنا علم اتنا ارادہ جیسا علم ویسا ارادہ۔

ماہ رمضان میں شیطانی کام

سوال: جب شیطان رمضان کے مہینے میں بند ہوتا ہے تو پھر لوگ گناہ کیسے کرتے ہیں؟

جواب: مولا علی علیہ السلام نے فرمایا کہ بعض لوگوں کے وجود میں شیطان نے اپنے انڈے اور بچے دے دیئے ہیں جو شیطان کی غیر موجودگی میں شیطان کا کام کرتے ہیں۔

شیطان گمراہ کرنے والا پہلے یا ہدایت کرنے والا ہادی پہلے۔

سوال: شیطان گمراہ کرنے والا پہلے یا ہدایت کرنے والا ہادی پہلے ہے۔

جواب: ہدایت پہلے ہے۔

اس لئے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہا کہ میں اس وقت بھی نبی تھا جب آدمؑ پانی اور مٹی کے درمیان تھے۔

شیطان کن لوگوں کو آسانی سے گمراہ کرتا ہے؟

سوال: شیطان کن لوگوں کو آسانی سے گمراہ کرتا ہے؟

جواب: امام نے فرمایا۔ شیطان ان لوگوں کو جلدی گمراہ کر دیتا ہے یا سیدھے راستے سے ہٹا لے جاتا ہے جن میں تین باتیں پائی جاتی ہیں۔

(۱) اپنے آپ کو معاملے میں بہتر سمجھنا یعنی عبادت میں علم میں حکمت میں عقل میں۔

Presented by www.ziaraat.com

(۲) اپنی ذرا سی نیکی کو بہت بڑا سمجھنا۔

(۳) اپنے بڑے سے بڑے گناہ کو چھوٹا سمجھنا۔

کیا شیطان فرشتوں کا استاد تھا؟

سوال۔ کیا شیطان فرشتوں کا استاد تھا؟

جواب۔ نہیں وہ فرشتوں کے ساتھ رہتا تھا مگر ان کا استاد نہیں تھا کیونکہ فرشتوں نے خود کہا ہم تو وہ ہی جانتے ہیں جو تو نے سکھایا۔

کس طرح کوئی انسان شیطان بن جاتا ہے؟

سوال: کیا شیطان کس طرح دلوں میں وسوسے ڈالتا ہے اور کس طرح کوئی انسان شیطان بن جاتا ہے؟

جواب: قرآن سورہ بنی اسرائیل: جب شیطان اللہ کی بارگاہ سے جانے لگا تو اس نے اللہ سے اپنی کچھ دعا مانگیں تو اللہ نے کہا جا جن جن کو اپنی باتوں سے پھسلا سکتا ہے ان کو اپنا بنا لے ان کے مال میں شریک ہو جا اور ان کی اولاد میں بھی شریک ہو جا۔

امام نے فرمایا جب علیؑ کا دشمن اپنی نسل بڑھنے کا ارادہ کرتا ہے تو شیطان اس کی نسل میں شامل ہو جاتا ہے اس طرح انسان شیطان بن جاتا ہے۔

اب اگر کوئی گانا سنتا ہے تو وہ ولایت علی کا انکار کرتا ہے۔ اب اگر کوئی کسی پر ظلم کرتا ہے تو وہ ولایت علی کا انکار کرتا ہے۔ اب اگر کوئی کسی سے بداخلاقی کرتا ہے تو وہ ولایت علی کا انکار کرتا ہے۔ اور ان باتوں کے بعد کوئی کہے کہ میں علی کی ولایت کا ماننے والا ہوں تو مجھے نہیں معلوم کہ مولا اس کی یہ محبت قبول کریں گے یا نہیں۔

امام جعفر صادقؑ نے فرمایا ولایت کا مطلب محبت اور اطاعت ہے۔

اللہ نے فرمایا عصر کے وقت کی قسم انسان نقصان میں ہے مگر وہ جو ایمان لائے اور عمل صالح

Presented by www.ziaraat.com

کرے۔

معصوم نے فرمایا۔ ایمان نام ہے کسی سے محبت کا جو دل میں آجائے۔ یعنی محبت علی آگئی تو ایمان مکمل ہے۔ کیونکہ نبی نے فرمایا کہ قل ایمان علی ہے۔ اور یہاں خسارے سے مراد مال و دولت عزت نہیں کہا۔

قرآن۔ میرے حبیب ان لوگوں سے کہہ دو کہ نقصان اور خسارے میں وہ لوگ ہیں جنھوں نے اپنے نفس کو پاک نہیں کیا۔ اللہ نے سورہ شمس میں 14 قسمیں کھانے کے بعد کہا کہ بس کامیاب وہ ہے جس نے اپنے نفس کو پاک کرلیا اور ہلاکت میں رہا وہ جو اپنے نفس سے بے خبر رہا۔

شیطان اور صراط مستقیم

(سوال) شیطان نے یہ کیوں کہا کہ میں صراط مستقیم پر بیٹھ جاؤں گا اور گمراہ کروں گا تیرے بندوں کو۔

(جواب) سورہ بنی اسرائیل اور قیامت کے دن ہم ہر ایک کو اس کے امام کے ساتھ بلوائیں گے۔ اللہ نے دین دیا رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ذریعہ اور واپس لے گا امام کے ذریعہ تو صراط مستقیم دو ستون پر مشتمل ہے (۱) نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور امام

اور شیطان نے یہ ہی کہا تھا کہ وہ صراط مستقیم پر بیٹھ جاؤں گا یا تو نبوت میں شک ڈالوں گا یا امامت کو تبدیل کر دوں گا یعنی شیطان ایک مشین ہے جو خلاف ہے ثبوت اور امامت کے تو اصل میں سچے گمراہ وہ لوگ ہیں جو نبوت کو کوئی اہمیت نہیں دیتے اور جو امامت کو کوئی اہمیت نہیں دیتے۔

(سوال) شیطان کے کتنے نام ہیں؟

(جواب) دو لیل (۲) ضریت (۳) کنا (۴) کنت (۵) کہو (۶) بالے (۷) تالے

یہی شیطان کے ساتھ نام ہیں۔

Presented by www.ziaraat.com

بت پرستی کیسے شروع ہوئی؟

(سوال) بت پرستی کیسے شروع ہوئی؟

(جواب) شیطان نے گزشتہ نبیوں کے چہرے بنا کر بت بنائے اور لوگوں سے کہا کہ یہ اللہ کے خاص بندے ہیں ان کی پوجا کرو ان کے آگے جھک جاؤ ان پر نذر نیاز کرو ان کی پوجا کرو تو یہ اللہ کے حضور تمہاری شفاعت کرائیں گے اور تم اس طرح ہر دل کی مراد پاؤ گے بس اس طرح بت پرستی شروع ہوگئی۔ عورتوں میں بھی کوئی خاص عورتیں تھیں ہر زمانے میں جو نبیوں کی والدہ کہہ کر یا عورتوں کو اچھی راہ دکھائی والی کہہ کر ان کی شکلوں کی مورتیاں بنانا شروع کی اس طرح عورتوں کی بھی بت پرستی شروع ہوئی۔ اور گیتا، شرو والی۔ لکشمی، ھمیل، وغیرہ وغیرہ ہیں۔ حضرت مریم وغیرہ کی بت پرستی شروع ہوگئی۔

شیطان فرشتوں کا سردار

(سوال) اللہ کو معلوم تھا کہ شیطان کافر ہے پھر کیوں فرشتوں کے ساتھ کیوں رکھا؟

(جواب) اللہ رحمان ہے وہ جب تک سزا نہیں دیتا جب تک کوئی جرم کر نہ لے۔

نجاست جب تک چھپی رہے اس کو صاف نہیں کر سکتے اور جب نجاست ظاہر ہو جائے تو اس کو صاف کرنا ضروری ہے۔

خون نجس ہے اگر وہ جسم سے باہر آجائے مگر جب تک خون جسم کے اندر ہے وہ پاک ہے۔

ابلیس اور شیطانیت میں فرق

(سوال) ابلیس اور شیطانیت میں کیا فرق ہے؟

(جواب) ابلیس وہ ذات تھی جو آدم کے سجدے کو انکار کر کے منکر حکم خدا ہوا۔ شیطانیت ایک خصوصیت ہے جس کے تحت کوئی بھی اللہ کو مانتا ہے مگر اللہ کے بنائے ہوئے کو نہیں مانتا بس اسی کا

Presented by www.ziaraat.com

نام شیطانیت ہے۔

مٹی کو شیطان نے کیوں حقیر کہا؟

(سوال) مٹی کو شیطان نے کیوں حقیر کہا؟

(جواب) علم کی کمی کی بنیاد پر اس کو یہ علم ہی نہیں تھا کہ مٹی سے پھل، سبزی پھول، جڑی بوٹیاں معدنیات اور لاکھوں چیزیں مٹی سے حاصل ہو سکتی ہیں۔ مٹی ایک بہت بڑا خزانہ ہے اس کا علم شیطان کو نہیں تھا اس کی بنا پر اس نے مٹی کو حقیر جانا اور آگ کو اعلیٰ آگ صرف حرارت اور جلانے کے کوئی فائدہ نہیں۔

شیطان کے تین مخصوص مقامات

(سوال) وہ کون سے تین مقام ہیں جہاں شیطان ہمیشہ موجود ہوتا ہے؟

(جواب) (۱) جب غصہ آئے تو اپنی جگہ بدل لو ورنہ شیطان غصہ میں شامل ہو جائے گا۔

(۲) کسی نامحرم عورت کے ساتھ اکیلا نہ رہنا ورنہ شیطان وہاں آجائے گا۔

(۳) جب بھی کوئی نیک کام کا خیال آجائے تو فوراً کر دینا ورنہ شیطان آجائے گا اور اس کام کو روک دے گا۔

شیطان کے نام

(سوال) شیطان کے نام کون کون سے ہیں۔

(جواب) شیطان کا اصل نام ابلیس ہے مگر اس کے اور بھی نام ہیں۔ بیلہ۔ گنا۔ حرب۔ دولیل۔

حج میں تین شیطان کو پتھر کیوں مارتے ہیں؟

(سوال) حج میں تین شیطان کو پتھر کیوں مارتے ہیں؟

(جواب) شیطان نے تین بڑی جرت کی اللہ کے نبی کے خلاف۔

Presented by www.ziaraat.com

(۱) اس نے نبی کی بیوی حاجرہ سے کہا کہ گھر سے باہر نکل جائے اسی حالت میں اور اپنے بیٹے کو ابراہیمؑ سے چھین لے۔

(۲) اسماعیلؑ سے کہا کہ تمہارے باپ بوڑھے ہو گئے ہیں ان کی بات نہ ماننا۔

(۳) ابراہیمؑ سے کہا کہ تمہارا خواب کوئی اہمیت نہیں رکھتا میرے خواب کی طرح۔

تین مرتبہ اس پر لعنت کی حاجرہ نے اسماعیلؑ نے اور ابراہیمؑ نے اس لئے حج میں اللہ نے حکم دیا کہ تین مرتبہ اس پر پتھر مارو اصل میں پتھر پتھر کو مارتے ہیں مگر لگتا شیطان کو ہے۔

اسی طرح ہم ماتم کرتے ہیں ہاتھ ہم اپنے جسم پر سینے مارتے ہیں مگر لگتا ہے دشمن حسین کے سر اور منہ پر (امام نے فرمایا)

شیطان کو جہنم میں سزا کیسے ملے گی؟

سوال: شیطان کو اللہ نے آگ سے بنایا تو پھر اس کو جہنم میں سزا کیسے ملے گی؟

جواب: اللہ نے انسان کو مٹی سے بنایا جب آپ کو کوئی مٹی اٹھا کر مار دے تو آپ کو تکلیف ہوتی ہے یا نہیں۔ اگر ہوتی ہے تو کیوں آپ تو مٹی سے بنے ہیں تو مٹی سے آپ کو تکلیف نہیں ہونی چاہیئے۔

بت پرستی کا آغاز کب ہوا؟

سوال: بت پرستی کا آغاز کب ہوا؟

جواب: بت پرستی کا آغاز حضرت ادریس علیہ السلام سے ہوا وہ پہلے نبی تھے جو غائب ہوئے اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام آخری نبی۔ جب حضرت ادریس علیہ السلام غائب ہوئے تو شیطان نے کہا ان کی امت سے کہ تم لوگ حضرت ادریس علیہ السلام کی تصویر بنالو اس نے خود مجسمہ بنا کر امت کو مجبور کیا اس کی پوجا کرنے پر۔

Presented by www.ziaraat.com

شیطان فرشتوں کا استاد تھا کیا یہ سچ ہے؟

سوال۔ اہل سنت کہتے ہیں شیطان فرشتوں کا استاد تھا کیا یہ سچ ہے؟

جواب۔ غلط ہے۔ آپ غور کرو کہ آپ ماننے پر آتے ہو تو شیطان کو جبرائیل کا استاد بنا دیتے ہو اور گرتے ہو تو جبرائیل کو رسول ﷺ کا استاد بنا دیتے ہو۔ یہ کیسا یقین ہے یعنی آپ ایک طرف کہتے ہیں جبرائیل کا استاد شیطان تھا پھر آپ کہتے ہیں جبرائیل رسول ﷺ کا استاد تھا۔ یہ کیسے ممکن ہے۔

جنگ اُحد سے بھاگنے والوں کا ایمان

سوال: جنگ احد میں جو بھاگے تھے وہ دوبارہ ایمان لائے یا نہیں؟

جواب۔ سورہ آل عمران۔ میرے حبیب ان سے کہہ دو کہ اطاعت کرو اللہ کی اور رسول کی اور کبھی رسول کو پیٹھ دکھائیں تو پھر اللہ کافروں کا دوست نہیں رکھتا۔

یعنی اگر کوئی رسولؐ کو جنگ میں چھوڑ کر بھاگ جائے تو وہ کافر ہے۔

محدث دہلوی نے اپنی کتاب میں لکھا:

رسولؐ نے حضرت علیؑ سے پوچھا جنگ اُحد کے بارے میں کہ جب جنگ میں سب چھوڑ کر بھاگ گئے تھے تو آپ کیوں نہیں گئے حضرت علیؑ نے فرمایا کہ میرا ان بھاگ جانے والوں سے کوئی تعلق نہیں میرا تعلق تو آپؐ سے ہے اور پھر ایمان لانے کے بعد کفر کیسے اختیار کرتا۔

مولا کے اس بیان سے ظاہر ہو گیا اور قرآن کی آیت سے بھی ظاہر ہو گیا کہ جو رسولؐ کو چھوڑ کر بھاگے ان کا رسول سے کوئی تعلق نہیں تھا۔ اور وہ سب کافر ہو گئے پھر رسول کے بعد ان لوگوں کو رسول کا جانشین کیسے مان لیا مسلمانوں نے۔

اور مجھے نہیں معلوم کہ بھاگنے والے دوبارہ ایمان لائے یا نہیں پڑھنے والے کے لئے دعوتِ فکر ہے۔

Presented by www.ziaraat.com

حضرت ابوطالب علیہ السلام کا ایمان

سوال: ابوطالب علیہ السلام کس طرح مسلمان ہیں؟

جواب: جب کافروں نے رسولؐ کے خاندان کا بائیکاٹ کیا تو حضرت ابوطالب رسولؐ کو لے کر شیب ابی طالب میں چلے گئے تو بتاؤ کافروں نے جب بائیکاٹ کیا تو ابوطالب کافروں کے ساتھ تھے یا رسولؐ کے ساتھ۔ اور جو کافروں کے ساتھ رہے وہ کون تھے اور جو رسولؐ کے ساتھ تھے شعیب ابی طالب میں وہ کافر تھے یا مسلمان اگر مسلمان تو آج کے بعد دل میں خیال بھی نہ لانا ایمان ابوطالب کا۔

کلمہ: اظہار ایمان ہے مگر دلیل ایمان نہیں ہے اب مسلمان کا عمل بتائے گا کہ وہ کیسا مسلمان ہے کافر کا عمل بتائے گا کہ وہ کافر ہے۔ منافق کا عمل بتائے گا کہ وہ منافق ہے۔ اب دنیا کے تمام مسلمان بیٹھ کر سوچیں کہ ابوطالب کے کفر سے اسلام کو کیا نقصان پہنچا تو پھر ابوطالب کے ایمان پر اتنی پریشانی کیوں ہے؟

ابوسفیان کے کفر سے اسلام کو کتنا نقصان پہنچا معاویہ کے عمل سے کتنا نقصان پہنچا۔

یزید کے کفر سے کتنا نقصان پہنچا۔

کیا فرعون کی بیوی آسیہ نے کلمہ پڑھا تھا کب اور کہاں اور کون سا کیونکہ اللہ نے ان کو مومنہ کہا ہے۔

اس کو قرآن نے مومنہ اس لئے کہا کیونکہ اس نے نبی موسیٰ کی پرورش کی اور دشمنوں سے بچایا۔ آپ خود سوچیں کہ جو موسیٰ کی پرورش کرے دشمن سے بچائے وہ مومن تھی اور جو فخرِ موسیٰ کو پالے وہ کیسے کافر ہو سکتا ہے۔ شرم کرو۔ شاید وہ لوگ جو جنگ بدر میں رسولؐ کو چھوڑ کر بھاگ گئے تھے کہیں ان کی حمایت میں تو آپ ابوطالب کو کافر نہیں کہہ رہے ہیں۔ اللہ آپ کو ہدایت دے۔

قرآن: اور تم اللہ کے قوانین میں کبھی تبدیلی نہیں پاؤ گے۔

Presented by www.ziaraat.com

اگر نبی کو پالنے والے کو اللہ نے مومن کہا تو پھر میرے نبی کا پالنے والا مومن ہے اس کے ایمان کے بارے میں شک کرنے والا خود کافر ہے۔

پھر یہ مسلمان کی نماز مکمل نہیں ہوتی درود کے بغیر جس طرح اہل سنت پڑھتے ہیں اس کا مطلب ہے

رسولؐ پر درود

آل پر درود

اصحاب پر درود

ابراہیم پر درود

آلِ ابراہیم پر درود

اولاد ابراہیم پر درود

اور ابو طالب نے اس لئے رسولؐ کے نکاح میں کہا کہ شکر اس رب کا جس نے ہم کو اولاد ابراہیم میں رکھا۔

اب ہر وہ مسلمان جو درود پڑھتا ہے آج سے درود پڑھنا چھوڑ دے کیونکہ درود ابو طالب پر بھی جاتا ہے یا پھر ان کو مومن ماننا شروع کر دے۔

لعنت کا مستحق

سوال: لعنت کا مستحق کون ہے؟

جواب: اگر کسی کی ہدایت نہیں ہے تو اللہ اس کی ہدایت کرے گا کیونکہ اس نے وعدہ کیا ہے ہدایت اور رزق کا؛ پھر جس کو ہدایت دی اس کے پاس علم آ گیا اب علم و ہدایت کے بعد جو اللہ کے حکم کی نافرمانی کرے وہ لعنت کا مستحق ہے۔

Presented by www.ziaraat.com

فرقہ اور دین میں فرق

سوال: فرقہ اور دین میں کیا فرق ہے؟

جواب: دین کے معنی منزل کے ہیں۔ فرقے کے معنی راستہ کے ہیں۔

منزل سب مسلمانوں کی ایک ہے اور راستہ کا تعین امام کرتا ہے۔

بس جیسا امام ویسا راستہ

قرآن: قیامت کے دن ہم ہر ایک کو اس کے امام کے ساتھ بلوائیں گے۔

فرعون کون تھا؟

سوال: فرعون کون تھا؟

جواب: فرعون کا اصلی نام ولید تھا فرعون ایک صفت ہے جس میں آجائے تو وہ اپنے آپ کو خدا کہلانے لگتا ہے فرعون کی عمر 523 سال تھی اور وہ 430 سال تک خدا بنا رہا۔

اللہ حق پر تھا اور فرعون باطل پر مگر وہ حق بن بیٹھا جس کی بناء پر لعنت کا مستحق ہو گیا۔

اس صورت میں ہر وہ شخص فرعون ہے جو حق کی جگہ آ کر حق بن جائے جبکہ وہ اس کا حق نہیں رکھتا۔

امام نہ ہو مگر امام بن بیٹھے

نبی نہ ہو مگر نبی بن بیٹھے

نبی کا دوست نہ ہو مگر بن بیٹھے

خلیفہ نہ ہو مگر بن بیٹھے

بس ایسے لوگ خود بہ خود لعنت کے مستحق ہیں۔

رزق

سوال: رزق کے بارے میں امام نے کیا فرمایا؟

Presented by www.ziaraat.com

جواب: مولا علیؑ نے فرمایا:

رزق دو قسم کے ہیں ایک وہ جس کی تلاش میں تو نکلتا ہے یہ تیری کوشش سے تجھے مل جائے گا۔

دوسرا رزق وہ ہے جو تیری تلاش میں ہے وہ تجھے مل کر رہے گا ہاں اس کا حلال اور حرام بنانا تیرا کام ہے۔

امام زین العابدین علیہ السلام فرماتے ہیں: میرے رب اگر میرا رزق آسمان میں ہے تو اس کو مجھے پر نازل کر، اگر میرا رزق زمین میں ہے تو اس کو زمین سے میرے لئے باہر نکال دے، اگر میرا رزق دور ہے تو اس کو قریب کر دے، چھپا ہوا ہے تو عیاں کر دے، جو کم ہو اس میں برکت سے کثرت کر دے۔

کیا جانور باتیں کرتے ہیں؟

سوال: کیا جانور باتیں کرتے ہیں؟

جواب: ہاں کرتے ہیں قرآن میں اس بات کی دلیل ہے ہم نے سلیمان کو یہ زبان بولنے کا علم دیا یعنی حضرت سلیمانؑ کو پرندوں سے باتیں کرنے اور ان کو سمجھنے کا علم آتا تھا۔

قرآن: سورہ نمل میں ہے چونٹیاں آپس میں باتیں کرتی ہیں اور حضرت سلیمانؑ ان کی زبان سمجھتے ہیں۔

انسان کی تعریف

سوال: انسان کی تعریف کیا ہے؟

جواب: مولا علیؑ نے انسان کی تعریف اس طرح کی کہ انسان تو ایک ایسی کھلی ہوئی کتاب ہے جس کے ہر حرف سے راز آشکار ہوتے ہیں۔

انسان کی تمام مشکلیں اس کی وجہ سے پیدا ہوتی ہیں مگر اس کو علم نہیں کہ ان مشکلوں کا حل اس کے پاس ہے۔

Presented by www.ziaraat.com

اس لئے مولا نے کہا جس نے اپنے نفس کو پہچان لیا اس نے اپنے رب کو پہچان لیا۔

اور انسان تو نے اپنے آپ کو ایک چھوٹا سے جراثیم سمجھ لیا ہے اصل میں تیرے اندر ایک عالم پوشیدہ ہے۔

کسی نے پوچھا کہ مولا اس بات کی قرآن میں کیا دلیل ہے کہ انسان عالم ہے۔

آپ نے فرمایا: سورہ حمد میں اللہ نے کہا اللہ عالمین کا رب ہے ہر شخص ایک عالم ہے اور اللہ اس کا رب۔

جادو اور معجزہ میں فرق

سوال: جادو اور معجزہ میں کیا فرق ہے؟

جواب: جادو: ایک جادو دوسرے جادو کو ختم کرنے کی کوشش کرتا ہے۔

معجزہ: ایک معجزہ دوسرے معجزے کی تصدیق کرتا ہے۔

عُجب کیا ہے؟

سوال: عُجب کیا ہے؟

جواب: اپنے اعمال برتر سمجھنا اور اپنے آپ کو بڑا عبادت گزار سمجھنا عُجب کہلاتا ہے۔

عجب کی وجہ خدا ناشناسی ہے یعنی اللہ کی معرفت ہیں اگر اللہ کی معرفت ہوتی تو انسان میں عجب پیدا نہ ہو۔

اور اس کا علاج اللہ کی معرفت ہے۔

عجب پیدا ہو جانے کی وجہ سے انسان نعمت کو دیکھتا ہے مگر نعمت دینے والے کو نہیں اور یہ سمجھتا ہے کہ جو نعمت اس کے پاس ہے وہ اس کی محنت اور کوشش کا نتیجہ ہے۔

Presented by www.ziaraat.com

آزاد کون

سوال: آزاد کون ہے؟

جواب: مولا علیؑ نے فرمایا: آزاد وہ ہے جو اللہ کی غلامی میں چلا گیا اور آزاد وہ ہے جو تقویٰ کا پابند ہو۔

قہار یعنی قہر نازل کرنے والا

سوال: اللہ کی ایک صفت ہے قہار یعنی قہر نازل کرنے والا ہوں۔

جواب: اللہ کی صفت ہے نہار یعنی قہر نازل کرنے والا۔ وہ قہر نازل کرتا ہے مگر رحمت کے نافذ کرنے کے لئے یعنی وہ عذاب بھی اگر دیتا ہے تو رحمت کے نفاذ ہو سکے اس لئے۔

انسانی ذہن میں سوال

سوال: انسانی ذہن میں سوال کیوں پیدا ہوتے ہیں؟

جواب: اللہ نے انسانی ذہن بنایا ہی اس طرح ہے کہ اس میں سوال پیدا ہو۔ سوال پیدا ہونا کیوں۔ اس طرح ہے جیسے آپ کو بھوک لگتی ہے جو یہ بتاتی ہے کہ جسم کو خوراک کی ضرورت ہے اس طرح زمین میں سوال یہ بتاتا ہے۔ کہ روح کو غذا کی ضرورت ہے اور آپ کے سوال کا جواب پہلے سے موجود ہے۔ بس آپ کو رہنما تلاش کرنا ہے اگر سوال کا جواب نہ ہوتا تو اللہ کا ولی یہ کبھی نہیں کہتا جو چاہیں پوچھ لو۔

بس ہم کہہ سکتے ہیں کہ روح کی غذا علم ہے اور علم سوال پوچھنے سے آتا ہے۔

بس سوال اس بات کی دلیل ہے کہ دل کی زمین تخم ریزی کے لئے تیار ہے۔

انسان کا دل و دماغ بے دار ہے اور ہدایت چاہتا ہے۔

Presented by www.ziaraat.com

خلقتِ انسان کی وجہ

سوال: دنیا میں انسان کے آنے کی وجہ کیا ہے؟

جواب: سورہ عنکبوت: یہ مومن سے ایمان لانے کے بعد امتحان کیا جائے گا۔

یعنی انسان کی وجہ دنیا میں صرف حق اور باطل کے درمیان امتحان ہے وہ حق اور باطل کا فیصلہ کر کے باطل کو چھوڑ دے اور حق کو دنیا کے میں یہ ہی وجہ ہے امتحان کی دنیا میں کرنے کی۔

امام نے فرمایا: جس طرح لوگ سونے کو دوسری دھاتوں سے الگ کر کے خالص سونا بناتے ہیں اسی طرح اللہ مومنین کو منافقین سے الگ کرنے کے لئے امتحان لیتا ہے۔

زندگی بھر یاد رکھنے کی باتیں

سوال: وہ کون سی باتیں ہیں جسے ہر انسان کو یاد رکھنا ہے زندگی بھر۔

جواب: (۱) جب تک یہ یقین نہ ہو جائے کہ اللہ کے خزانے ختم ہو گئے ہیں تب تک صرف اسی سے مانگتے رہنا۔

(۲) جب تک یقین نہ ہو جائے کہ اللہ کی طاقت ختم ہو گئی کسی اور طاقت کے آگے نہ جھکنا۔

(۳) جب تک اپنے گناہ حل نہ جائے اس وقت تک کسی گناہ گار کو برا نہیں کہنا۔

(۴) جب تک یقین نہ ہو جائے کہ شیطان مر گیا ہے اس وقت تک اس سے غافل نہ رہنا۔

دنیا میں کتنے مذہب ہیں؟

سوال: دنیا میں کتنے مذہب ہیں اور کون سا مذہب ایک تھا۔

جواب: دنیا میں 16000 مذہب ہیں۔

جو مذہب فطرتِ انسانی کے مطابق ہے وہ ہی دین الٰہی ہے اور جو مذہب فطرتِ انسانی کے مطابق نہیں ہے وہ انسانوں کا بنایا ہوا مذہب ہے آپ خود بڑی آسانی سے فیصلہ کر سکتے ہیں کہ کون سا

Presented by www.ziaraat.com

مذہب اپنائے۔

جسم کا ممتاز حصہ

سوال: جسم کا وہ کون سا حصہ ہے جو اس کو دوسرے انسانوں سے افضل بنا دیتا ہے؟

جواب: زبان

انسانی جسم میں دل کا کام

سوال: انسانی جسم میں دل کا کیا کام ہے؟

جواب: اسلام میں انسانی جسم میں دل کا کام سوچنا ہے جتنا سوچے گا اتنا عقل میں اضافہ ہوگا۔

قرآن: میرے حبیب ان کے پاس آنکھیں ہیں مگر یہ دیکھتے نہیں ان کے پاس کان ہے مگر سنتے نہیں۔ ان کے پاس دل ہے مگر سوچتے نہیں ان کی مثل ایسی ہے جیسے وحشی جانور۔

حضرت ابوطالبؑ کے مومن ہونے کا ثبوت قرآن سے

سوال: کیا آپ قرآن سے ثابت کر سکتے ہیں کہ ابوطالب علیہ السلام مومن تھے۔

جواب: سورہ مجادلہ آخری آیت میرے حبیب ایسا نہیں ہو سکتا کہ کوئی اللہ سے محبت کرے اور پھر اللہ اور رسول کے دشمن سے بھی کرے۔

محمد اللہ کا دوست ہے یا نہیں اگر ہے تو ابوطالب سے محبت کرتے تھے یا نہیں کوئی نہیں کہہ سکتا کہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ابوطالب سے محبت نہیں کرتے تھے کیونکہ ابوطالب کے انتقال پر پورے سال آپ کے عام حزن کا نام دیا یعنی غم کا سال یہ ابوطالب کی محبت نہیں تو اور کیا ہے۔

شجر طیبہ

سوال: قرآن میں جو شجر طیبہ ہمیشہ استعمال ہوا اس کا کیا مطلب ہے؟

جواب: امام نے فرمایا اس سے مراد میری دادی فاطمہ سلام اللہ علیہا۔

Presented by www.ziaraat.com

نجف کی سرزمین مالک

سوال: نجف کی سرزمین کس کی ملکیت تھی؟

جواب: نجف اشرف کی زمین حضرت ابراہیمؑ نے خریدی تھی اور پھر یہاں کے چرواہوں کے نام کردی یہ کہہ کر کہ تم اس کے مالک ہو اس دن تک جب میرا بیٹا یہاں آکر سوئے گا۔

یہاں حضرت علی علیہ السلام دو معصوم حضرت آدمؑ اور حضرت نوحؑ کے ساتھ دفن ہیں آپ کو آپ کے دونوں بیٹوں حسن علیہ السلام و حسین علیہ السلام نے دفن کیا تھا۔

وفا کیا ہے؟

سوال: رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا کہ وفا کیا ہے؟

جواب: آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا وفا یہ دل سے لا الہ الا اللہ کا اقرار کرنا ہے۔

قرآن: ہم نے تمام روحوں کو روز اول جمع کر کے سوال کیا کہ بتاؤ تمہارا رب کون ہے تو سب نے کہا کہ تو ہمارا رب ہے۔

اب دنیا میں آکر جس جس نے اس قول کو دوبارہ کہاں اس نے وفا کی۔

سرور و راحت کیا ہے؟

سوال: سرور کیا ہے؟

جواب: جنت

سوال: راحت کیا ہے؟

جواب: اللہ سے ملاقات راحت ہے۔

مجلس میں راحت کے لئے آئے ہیں

مسجد میں راحت کے لئے جاتے ہیں

Presented by www.ziaraat.com

خانہ کعبہ میں راحت کے لئے جاتے ہیں

شہادت میں راحت ملتی ہے۔

اس لئے مولا علی علیہ السلام نے جس دن آپ کے سر پر تلوار لگی تو آپ نے کہاں علی کامیاب ہو گیا۔

امام باقر نے فرمایا کہ میرے علی علیہ السلام سے ۱۹ رمضان کو اللہ سے پوچھا کہ علی علیہ السلام آپ کو کیا چاہئیں دولت، حکومت، قیامت تک زندگی۔

تو علی علیہ السلام نے فرمایا ملاقات رب یعنی راحت یعنی شہادت

حضرت ابوطالب علیہ السلام کو کافر کہنے کی وجہ

سوال: لوگ ابوطالب کو کافر کیوں کہتے ہیں؟

جواب: ابوطالب کو کافر کہنے والے یہ نہیں سوچتے کہ فائدہ کس چیز میں ہے کافر کہنے میں یا چپ رہنے میں اگر قیامت کے دن رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہا کہ میرے چچا کافر نہیں ہیں تو وہ لوگ جو کافر کہتے ہیں کیا جواب دے گے۔

حق کیا ہے؟

سوال: حق کیا ہے؟

جواب: امام راضی فرماتے ہیں کہ حق کے معنی ہے جو دروازے میں جو چوکھٹ کو جوڑے قبضہ اس کو حق کہتے ہیں۔ اسلام دروازہ ہے قرآن چوکھٹ ہے اور اس کو جو قبضہ جوڑے ہوئے ہے وہ علی علیہ السلام ہے۔

یعنی اسلام، قرآن اور ولایت علی علیہ السلام حق ہے۔

اسلام کے بڑے بڑے علمبردار

سوال: اسلام کے بڑے بڑے علمبردار کون ہیں؟

Presented by www.ziaraat.com

جواب: اسلام کے چار بڑے علمبردار ہیں۔

(۱) حضرت حمزہ علیہ السلام

(۲) حضرت جعفر طیار علیہ السلام

(۳) حضرت علی علیہ السلام

(۴) حضرت عباس علیہ السلام

مگر اب علمبردار صرف حضرت عباس علیہ السلام کو کہاں جاتا ہے کیونکہ حمزہ کے بعد علم جعفر طیار علیہ السلام کو ملا اور جعفر طیار کے بعد مولا علی علیہ السلام کو اور پھر حضرت عباس علیہ السلام کو علم ملا قیامت تک کے لئے اس لئے ان کو علمبردار کہاں جاتا ہے۔

علم کی تاریخ کیا ہے

سوال: علم کی تاریخ کیا ہے یہ کہاں سے شروع ہوا؟

جواب: جب ہابیل کو کابیل نے قتل کیا تو شیث پر وحی ہوئی کہ قابیل کے قبیلے والوں سے لڑ کے ہابیل کے خون کا بدلہ لو شیث نے کہا کہ میں اپنے قبیلے والوں کو کس طرح جمع کروں مقابلے کے لئے جو ادھر ادھر بکھر گئے ہیں تو جبرئیلؑ ایک بڑا علم لے کر آئے اور لا کر شیث کو دیا انھوں نے یہ علم بلند کیا تو سب نے دیکھا تو ان کے لئے وہ ایک نئی چیز تھی تو سب جمع ہونے لگے اس کی حقیقت معلوم کرنے کے لئے اور اس طرح وہ سب ایک جگہ جمع ہو گئے مظلوم کے انتقام لینے کے لئے تو معلوم ہوا کہ علم نشانی ہے ظالم سے مظلوم کا بدلہ لینے کی۔

پھر یہ علم ابراہیم کو ملا۔

ابراہیم کو حکم ہوا کہ یہ علم خانہ کعبہ کی چھت پر لگا دو تا کہ لوگ آئے خدا کے گھر کی طرف پھر اسماعیلؑ سے ہوتا ہوا یہ علم حضرت عدنان پھر حضرت قصائی پھر قھائی اور پھر قوشی کو ملا قوشی سے یہ علم عبدالمنان پھر حضرت ہاشم سے مطلب اور پھر ابوطالب اور پھر حضرت حمزہ پھر جعفر طیار پھر مولا

Presented by www.ziaraat.com

علی پھر حضرت عباس تک پہنچا۔

ابو طالبؑ نے نماز کیوں نہیں پڑھی؟

سوال: حضرت ابو طالب نے نماز کیوں نہیں پڑھی؟

جواب: امام نے جواب دیا کہ جب میدان جنگ میں جان کا خطرہ ہو تو لشکر کو دو حصوں میں بانٹ دو آدھا لشکر نماز پڑھے اور آدھا لشکر ان کی حفاظت کرے دشمنوں سے۔

تو آغاز اسلام آدھا لشکر نماز پڑھتے تھے اور پورا ادھار لشکر اکیلا حضرت ابو طالب تھے۔

کیسے پتہ چلے کہ کون حق پر ہے؟

سوال: کیسے پتہ چلے کہ کون حق پر ہے؟

جواب: حق وہی ہے جہاں صبر ہے۔ حسین صابر تھے یا نہیں علی صابر تھے یا نہیں قرآن بے شک اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔ یعنی جو صابر ہے وہی حق پر ہے۔

کیا جنگلی جانور معصوم یا نبی وغیرہ کو کھا سکتے ہیں؟

سوال: کیا جنگلی جانور معصوم یا نبی وغیرہ کو کھا سکتے ہیں؟

جواب: امام نے فرمایا کہ تمام جنگلی جانوروں پر اللہ نے ہم اہلبیت کا گوشت یا خون حرام قرار دیا ہے تو کوئی بھی جنگلی جانور ہم پر حملہ نہیں کر سکتے۔

سوال: مولا علیؑ رسولؐ کی وفات کے بعد ۲۶ سال تک کیا کرتے رہے؟

جواب: مولا 25 سال تک پتھروں سے بھری ہوئی زمین جو کہ شہر Yambo میں تھی اس میں سے پتھر نکلتے اور اس میں کھیتی باڑی کرتے تھے آپ نے اس زمین میں 23 کنوئیں کھودے آپ نے Hand Pump بنایا یہ Hand Pump مولا علی کی ایجاد ہے۔ اور جو پتھر زمین سے نکالے تھے اس سے ایک پکی سڑک بنائی یہ دنیا کی پہلی سڑک ہے اس سڑک کا نام شارع علی ابن طالب ہے۔ مولا

Presented by www.ziaraat.com

علی کے 18 بیٹے اور 18 بیٹیاں تھیں۔

امام ضامن سے مراد

سوال: امام ضامن سے کیا مراد ہے؟

جواب: مامون الرشید نے امام علی رضا علیہ السلام کو اپنا ولی عہد بنایا تھا اس کے امام علی رضا کو ایران میں بلوایا جب آپ ایران آئے تو اس نے ان کے آنے کی خوشی میں ان کے نام کا سکہ نکالا جو پورے ایران میں شائع کیا۔ مگر لوگوں نے اس سکے کو خرچ نہیں کیا بلکہ اپنے پاس تبرک کے طور پر رکھنے لگے اور پھر جب کوئی سفر کیلئے جاتا تو اس کے بازو پر باندھ دیتے جس کو لوگ امام ضامن کہنا شروع کیا۔

ایمانِ ابوطالب

سوال: امام زین العابدین علیہ السلام سے کہ ابوطالب مسلمان تھے؟

جواب: امام نے فرمایا کہ تو یہ بتا کہ جناب بنت اسد نے کلمہ پڑھا تھا یا نہیں اس نے کہا کہ ہاں وہ مسلمان تھی انھوں نے کلمہ پڑھا تھا پھر امام نے کہا اس اسلامی شریعت میں اگر بیوی مسلمان ہو تو کافر شوہر کے ساتھ نہیں رہ سکتی اگر بنت اسد کے کلمہ پڑھ لیا تھا تو رسول نے ابوطالب سے کیوں نہیں کہا آپ کی طلاق ہوگی آپ اب مسلمان عورت کے ساتھ نہیں رہ سکتے۔

امام کا مادہ پرست کو جواب

سوال: کسی نے امام سے کہا کہ میں خدا پر یقین نہیں رکھتا۔

جواب: امام صادق آل محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ نے اس سے سوال کیا کہ بتاؤ درخت پہلے بنا یا بیج اس نے کہا بیج امام نے کہا بیج کسے بنا اس نے کہا زمین میں کچھ مادے میں ان کے قریب آنے سے بیج بنے آپ نے پوچھا وہ طاقت جو مادے کو قریب لائی ایک دوسرے سے اسی کا نام خدا ہے۔

Presented by www.ziaraat.com

انسانی جسم کس طرح کام کرتا ہے

سوال: انسانی جسم کس طرح کام کرتا ہے امام جعفر صادق سے سوال کیا۔

جواب: آپ نے فرمایا کہ تم نے کبھی غور کیا کہ انسان کے ماتھے میں شکنیں کیوں ہیں اور انسان کی ٹوڑی میں خم کیوں ہے۔ ماتھے پر شکنیں اس لئے کہ جب پسینہ آئے تو چہرے کے دائیں یا بائیں چلے جائے اور پھر توڑی میں جا کر رک جائے یہاں تمام چہرے کی رگوں کو اللہ نے گیرا لگائی ہے اور پسینہ کے یہاں رک جانے میں رگیں ٹھنڈی ہوتی ہے چہرے پر تازگی آتی ہے۔ اور اس کی وجہ سے دانت مضبوط ہوتے ہیں۔ آنکھوں کے اوپر بھوئے اور پلکے اس لئے لگائی کہ سورج کی کرنیں براہ راست نہ پڑے ورنہ اندھے ہونے کا اندیشہ ہے۔

جنت میں دن ہوگا یا رات؟

سوال: جنت میں دن ہوگا یا رات؟

جواب: امام موسیٰ کاظمؑ نے فرمایا۔

کہ دن نہ رات بلکہ صبح صادق کا وقت رہے گا اور یہ وقت دن لگتا ہے اور نہ رات۔

سوال: اللہ نے قرآن میں راتوں کا زیادہ ذکر کیا یا دنوں کا؟

جواب: قرآن دنوں کو نہیں گنتا بلکہ راتوں کو گنتا ہے۔

شب قدر۔ شب ہجرت

شب معراج۔ شب برات

یوم صرف دو جگہ استعمال ہوا ملک یوم دین۔ یا آج کے دن ہم نے دین کو مکمل کیا یعنی یہ تمام شبیں صرف ایک یوم کے لئے تھیں۔

Presented by www.ziaraat.com

ایمان کیا ہے؟

سوال: ایمان کیا ہے؟

جواب: ایمان توحید رسالت، امامت کا ایک ایسا چراغ ہے جو دل میں روشن ہوتا ہے تو ہاتھ پیر زبان سے ظاہر ہوتا ہے۔

سوال: ایمان سے چہرہ کس طرح روشن ہوتا ہے؟

جواب: علی علیہ السلام کا ذکر کرو چہرہ روشن ہو جاتا ہے۔

سب سے بڑا کنجوس

سوال: مولا سے سوال کیا کہ سب سے بڑا کنجوس کون ہے؟

جواب: امام نے فرمایا جو ہم پر درود نہیں پڑھے وہ سب میں زیادہ کنجوس ہے۔

سوال: رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بعد لوگوں نے ولی کا دعویٰ کیوں نہیں کیا۔

جواب: رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اصحاب جانتے تھے کہ وہ کیا بن سکتے ہیں اور کیا نہیں بن سکتے اس لئے انھوں نے یہ نہیں کہا کہ ہم رسول کے ولی ہیں بلکہ خلیفہ بن سکتے تھے اس لئے خلیفہ بن بیٹھے۔

بت پرستی کا آغاز کس طرح ہوا؟

سوال: بت پرستی کا آغاز کس طرح ہوا؟

جواب: بت پرستی کا آغاز کروانے والا شیطان ہے اس لئے پہلے آدم، نوح آنوس شیث جیسے پیغمبروں کی تصویریں بنا کر بتائیں پھر اس نے ان کی مورتیاں بنائی تا کہ تم ان کی شکلیں یاد رکھو پھر اس نے لوگوں سے کہا کہ ان کو خوش کرنے کے لئے ان پر پھول اور مٹھائیاں ان کے پہلو میں رکھے اور پھر اس نے چاند ستارے ان سب کو خدا بنانا شروع کیا اور اس طرح بت پرستی شروع ہو گئی۔

Presented by www.ziaraat.com

نبی کا کسی کو بھائی کہنا افضل ہے یا دوست؟

سوال: نبی کا کسی کو بھائی کہنا افضل ہے یا دوست؟

جواب: ہر ایک نے دعویٰ کیا کہ ہم رسول کے صحابی ہیں مگر کسی نے یہ نہیں کہا کہ نبی ہمارا بھائی ہے یا نبی نے کسی کو کہا ہو کہ یہ میرا بھائی ہے سوائے علی علیہ السلام کے یہ چیلنج ہے نبی نے کسی کو دوست کہا ہوگا رفیق کہا ہوگا مگر ہجرت کے بعد مدینہ میں آ کر صرف علی علیہ السلام کو اپنا بھائی کہا۔

سوال: جس عورت کے دل میں محبت علی علیہ السلام نہیں ہے وہ کس طرح نطفہ حرام کو جنم دیتی ہے؟

جواب: حدیث: رسول نے کہا کہ اگر کسی عورت کے دل میں ولایت علی سے دشمنی ہے تو جب وہ اس منزل پر آئی ہو کہ ماں بننے والی ہو تو شیطان اپنا نطفہ اس کے اندر ڈال دیتا ہے جس کی وجہ سے دشمن اہلبیت پیدا ہوتا ہے۔

وقت خلافت باغ فدک واپس کیوں نہ لیا

سوال: مولا علی سے کہ جب آپ کو خلافت مل گئی تھی تو آپ نے باغ فدک کیوں نہیں واپس لیا۔

جواب: ہم نے باغ فدک اس لئے واپس نہیں لیا کہ ہم چاہتے تھے کہ فاطمہ قیامت تک مظلوم رہے اگر ہم چھین لیتے تو ہم ظالم شمار ہو جاتے ہم نے یہ کبھی نہیں چاہا کہ ظالموں میں ہمارا نام لکھا جائے۔

کافروں سے دوستی

سوال: کیا ہم کو کافروں سے دوستی رکھنی چاہیئے؟

جواب: رسول نے فرمایا کہ جو اللہ پر ایمان رکھتا ہے اور تقویٰ اسی کے دل میں ہے وہ کبھی کافر سے دوستی نہیں کرے گا کیونکہ آج کی کافر سے دوستی کل تمہارے بچوں کے لئے رشتہ داری بن جائے گی۔

Presented by www.ziaraat.com

ایمان کی پہچان

سوال: ایمان کی کیا پہچان ہے؟

جواب: امام نے فرمایا۔ ایمان کی پہچان دو ہیں۔

(۱) جب نیکی کرتا ہے تو بہت خوش ہوتا ہے۔

(۲) جب گناہ کرتا ہے تو افسوس کرتا ہے۔

نیکی کو کس طرح قائم رہ سکتی ہے؟

سوال: نیکی کو کس طرح قائم رہ سکتی ہے؟

جواب: امام نے فرمایا کہ نیکی اس وقت قبول ہوگی جب اس میں مندرجہ ذیل تین چیزیں پائی جائیں۔

(۱) نیکی کی نیت کرلی تو اس کو کرنے میں جلدی کرو۔

(۲) نیکی کر کے اس کو بڑا نہیں سمجھنا۔

(۳) نیکی کر کے لوگوں کو بتانا۔

یہ تین چیز اگر نیکی کر کے میں آجائے تو وہ نیکی نیکی نہیں رہتی۔

صحابی کسے کہتے ہیں؟

سوال: صحابی کسے کہتے ہیں؟

جواب: جس نے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا اور ان پر ایمان لایا اور اہلبیت پر ایمان لایا اور رسول کے پیچھے نماز پڑھی وہ صحابی ہے۔

تابعین: جنھوں نے صحابی کو دیکھا ان کو تابعین کہتے ہیں۔

تباح تابعین: جنھوں نے تابعین کو دیکھا ان کو تباتا بعین کہتے ہیں۔

Presented by www.ziaraat.com

کسی تابعین نے کہا کہ مجھے ایک صحابی نے کہا کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہا کہ اگر دو کام کوئی مسلمان کرے تو اس پر جنت واجب ہو جاتی ہے۔ پہلا کام وہ صحابی بھول گیا۔

دوسرا کام میں بھول گیا۔

بیٹے کی تمنا

سوال: اگر کسی کو بیٹے کی تمنا ہو تو کیا کرے؟

جواب: امام حسین علیہ السلام نے فرمایا کہ اگر کسی کو بیٹے کی تمنا ہو تو وہ ہر روز سونے سے پہلے 700 مرتبہ لا الہ اللہ پڑھے اور ایک تسبیح استغفر اللہ پڑھے انشاء اللہ بیٹا ہو جائے گا۔

ثواب

سوال: وہ کون سے شے ہے جو بہت عام ہے اور قدم قدم پر مل جاتی ہے؟

جواب: اللہ کا ذرہ ذرہ سے نیک عمل پر لوگوں کو ثواب دینا عام ہے۔

مرحوم کس کو کہتے ہیں؟

سوال: مرحوم کس کو کہتے ہیں؟

جواب: رحمت شدہ یعنی اللہ کی طرف سے تمام رحمتیں مل چکی ہو اس کو مرحوم کہتے ہیں۔

رحمت کس کو کہتے ہیں؟

سوال: رحمت کس کو کہتے ہیں؟

جواب: بغیر کسی عمل کے کافر مشرک مسلمان کو خدا زندگی گزارنے کی جو صلاحیت دیتا ہے وہ رحمت کہلاتی ہے۔

نیند، رزق آرام اولاد زندگی وغیرہ۔

Presented by www.ziaraat.com

نعمت کیا ہے؟

سوال: نعمت کیا ہے؟

جواب: انسان کے عمل کے مطابق دی جاتی ہے۔

ملعون کس کو کہتے ہیں؟

سوال: ملعون کس کو کہتے ہیں؟

جواب: جو رحمت اور نعمتوں سے محروم ہو گیا ہو اس کو ملعون کہتے ہیں۔

حلیم کسے کہتے ہیں؟

سوال: حلیم کسے کہتے ہیں؟

جواب: لوگوں کے عیب کے بارے میں معلوم ہونا پھر بھی درگزر کرنا حلیم کہلاتا ہے؟

معصوم امام کو سب معلوم ہوتا تھا کہ کون دوست ہے کون دشمن پھر بھی آپ ظاہر نہیں کرتے تھے۔

امام سجادؑ نے فرمایا تعریف اس خدا کی جو علم رکھتے ہوئے بھی حلیم ہے

عقیدہ سے مراد

سوال: عقیدہ سے کیا مراد ہے؟

جواب: عقیدہ کے معنی ہیں گرہ لگانا۔

دلیل اور قدرت کی بنیاد پر دل کی گہرائیوں میں اتر جانا۔

جتنی دلیل مضبوط ہوگی اتنا عقیدہ مضبوط ہوگا۔ انسان کو کوئی چیز پڑھائی جائے وہ عقیدہ نہیں ہے انسان کو کوئی چیز سنادی جائے وہ عقیدہ نہیں ہے انسان کو کوئی چیز دکھادی جائے وہ عقیدہ نہیں ہے مگر انسان کو کسی عمل کے بارے میں علم و حکمت اور قدرت سے دلیل دی جائے تو وہ عقیدہ بن جاتا ہے بغیر علم کے عقیدہ بہت کمزور ہوتا ہے اس میں اطمینان قلب نہیں آتا۔

Presented by www.ziaraat.com

کون ہیں؟

سوال: کسی نے امام محمد باقر علیہ السلام سے پوچھا کہ آپ کون ہیں؟

جواب: آپ نے فرمایا میں اللہ کے لئے ہوں اور اس کی طرف واپس جانا ہے۔

کراماً کاتبین

سوال: اللہ نے ہر انسان کے کاندھے پر دو فرشتے کیوں بٹھا دیئے؟

جواب: فرشتے جن کو ملائکہ بھی کہتے ہیں جس کے معنی ہیں نظر نہ آنے والی مخلوق فرشتے اللہ کی وہ مخلوق ہیں جو ہر وقت اللہ کی حمد و ثنا پسند کرتے ہیں اور کبھی اس کی عبادت سے تھکتے نہیں۔ اس نے ہر انسان کے کاندھے پر دو فرشتے بٹھا دیئے مگر اللہ اتنا کریم ہے کہ 24 گھنٹوں کے بعد دوسرے دو فرشتے آجاتے ہیں تاکہ ایک جیسے فرشتے اس کے برے اعمال نہ دیکھتے رہیں۔

اب ہم کو اگر یہ احساس ہو جائے کہ دو نیک فرشتے ان کے کاندھے پر بیٹھے ہیں جہاں ہم جائیں گے وہ بھی وہاں جائیں گے تو انسان اس خیال سے کسی اسی جگہ نہیں جائیں گے جہاں یہ دو فرشتے جانا پسند نہیں کرتے تو انسان اس طرح کسی میری جگہ جانے سے بچ جائے گا۔

رزق میں برکت

سوال: رزق میں برکت کے لئے کیا کریں؟

جواب: امام نے فرمایا صبح کام پر جانے سے پہلے زیارت وارثہ اور سورہ واقعہ پڑھو رزق میں اضافہ ہوگا۔

حق اور باطل سے کیا مراد ہے؟

سوال: حق اور باطل سے کیا مراد ہے؟

جواب: حق۔ وہ تمام لوگ جو اللہ کو جان کر اس کی دی ہوئی نعمتوں کا شکر ادا کرتے ہیں حق ہوتا ہے

Presented by www.ziaraat.com

اور اس کے بتائے ہوئے اصولوں پر زندگی گزارتے ہیں اب ان کو فائدہ ہو یا نقصان یہ اس کی پرواہ نہیں کرتے۔

نعمتوں پر شکر اور مصیبتوں پر صبر کرتے ہیں۔

باطل۔ وہ تمام لوگ جو اللہ کی دی ہوئی نعمتوں کا انکار کرتے ہیں اور اپنی نجات کا ذریعہ خود بنا لیتے ہیں وہ باطل ہیں اور اسلام ان کو کافر کہتا ہے۔

عقل کے مدارج

سوال: کیا ہر انسان کی عقل دوسرے انسان سے الگ ہے؟

جواب: نہیں جس طرح ہر انسان اپنے جسم کو بہتر بنانے کے لئے اچھی غذا اور ورزش کرتا ہے جس سے جسم خوبصورت ہو جاتا ہے اور توانا ہو جاتا ہے اسی طرح انسان کو اختیار ہے کہ وہ اپنی عقل کو خوب تیز بنائے یا کمزور

عقل کو بہتر بنانے کے لئے دو چیزوں کی ضرورت ہے۔

(۱) غور و فکر

(۲) علم

اللہ نے انسانی جسم کو ایسا بنایا ہے کہ وہ جس طرح اس کو استعمال کرنا شروع کرے اس کا جسم ویسا ہونا شروع ہو جائے گا۔

یعنی اپنے جسم کے اعضا میں کام میں زیادہ استعمال کرے گا اس میں محرات ہونے لگی گی اسی طرح اگر فکر اور علم کا استعمال زیادہ ہو گا تو عقل میں اضافہ ہونا شروع ہو جائے گا۔

مذہب کی ضرورت

سوال: دین یا مذہب کی ہم کو کیوں ضرورت ہے جبکہ ہمارے پاس دنیا میں رہنے کے قاعدے اور ضابطے موجود ہیں؟

Presented by www.ziaraat.com

جواب: دنیا کے قانون صرف جسم اور مال اور جان کی حفاظت کے لئے ہیں مگر نفس کی حفاظت یا اس کو قابو کرنا صرف دین یا مذہب سے ہوگا اگر نفس کو قابو نہیں کیا گیا تو انسانی نفس وہ کام کرے گا کہ اس سے جو شر پیدا ہوگا وہ کوئی نہیں روک سکتا اس لئے دین اور مذہب کی ضرورت ہے۔

اہل حق کم اور اہل باطل زیادہ کیوں؟

سوال: لوگ حق پر کم اور باطل پر زیادہ ایسا کیوں؟

جواب: حق مشکل ہے اور باطل آسان حق میں ظاہری طور پر اتنی روشنی نہیں باطل خوب روشنی دیتا ہے اصل میں گہری گمراہی ہے۔

دنیا میں ترقی

سوال: دنیا میں ترقی کے لئے کس چیز کی ضرورت ہے؟

جواب: دنیا میں ترقی کے لئے صرف دو چیزوں کی ضرورت ہے۔

ایمان اور تقویٰ

حکمت سے مراد کیا ہے؟

سوال: حکمت سے مراد کیا ہے؟

جواب: اپنے زمانے کے امام کی معرفت کا نام حکمت ہے۔

فطرت سے کیا مراد ہے؟

سوال: قرآن سورہ روم نمبر 30 اللہ نے ہر ایک کو فطرت پر پیدا کیا؟ فطرت سے کیا مراد ہے؟

جواب: امام نے فرمایا فطرت سے مراد ولایت علی اللہ اور رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت کرنا ہے۔

یعنی فطرت سے مراد لا الہ اللہ محمد رسول علی ولی اللہ۔

Presented by www.ziaraat.com

لوگ کیوں روتے ہیں کہ اس کی وجہ نقصان ہے؟

سوال: لوگ کیوں روتے ہیں کہ اس کی وجہ نقصان ہے؟

جواب: قرآن میرے حبیب جو تم قرآن پڑھتے ہو تو کچھ لوگوں کی آنکھوں میں آنسو جاری ہو جاتے ہیں یہ اس لئے ہوتا ہے انھوں نے حق کو پہچان لیا۔ ثابت ہوا کہ روتے وہ ہیں جو حق کو جان لیتے ہیں۔

دنیا کی آخری حد

سوال: دنیا کی آخری حد کون سی ہے؟

جواب: دنیا کی آخری حد ہے NORWAY وہاں پر بورڈ پر لکھا ہوا ہے End of the World اور اسی بورڈ پر لکھا ہوا ہے۔ (حسین منی وانا من الحسین)

اُوم سے کیا مراد ہے؟

سوال: OHAM اُوم سے کیا مراد ہے؟

جواب: OHAM اُوم سے مراد اللہ نہیں بلکہ اس سے مراد ہے

(۱) اللہ کی طاقت

(۲) اللہ کا ہاتھ

(۳) اللہ کا چہرہ

ہم شیعہ کے پاس بھی تین خصوصیت والا عہد موجود ہے

علی اللہ کی طاقت ہے

علی اللہ کا ہاتھ ہے

علی اللہ کا چہرہ ہے

Presented by www.ziaraat.com

محراب کے کیا معنی ہیں؟

سوال: محراب کے کیا معنی ہیں؟

جواب: محراب کے معنی ہیں جنگ میں جڑے رہنا یعنی جب کوئی نمازی محراب میں کھڑا ہو جاتا ہے تو اس کو جنگ کی طرح محراب میں کھڑے ہونا ہے دنیا کے مقابلے میں دنیا کے کسی خیال کو اپنے دل میں نہیں آنے دیتا۔

صراط مستقیم کا راز

سوال: صراط مستقیم کا راز کیا ہے؟

جواب: صراط مستقیم کے لفظ میں 14 لفظ ہیں یعنی چودہ کا راستہ ہی صراط مستقیم ہے۔

الصراط: ا۔ل۔ص۔ر۔ا۔ط=6لفظ

المستقیم: ا۔ل۔م۔س۔ت۔ق۔ی۔م=8لفظ

14=6+8

کافر کون ہے؟

سوال: کافر کون ہے؟

جواب: اس کا فیصلہ رسول نے کیا۔

حدیث: میں اور علی اس امت کے دو باپ ہیں جس نے ہم کو باپ نہ سمجھا وہ کافر ہے۔

معجزہ کیا ہے؟

سوال: معجزہ کیا ہے؟

جواب: معجزہ اس کو کہتے ہیں جو عقل میں نہ آئے اور اس کا کوئی جواب نہ دے سکے۔ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دو معجزے (۱) قرآن اور علی علیہ السلام نہ آج تک کسی کے سمجھ میں قرآن آیا

Presented by www.ziaraat.com

اور نہ علی علیہ السلام۔

کمال ایمان

سوال: کمال ایمان کیا ہے؟

جواب: امام صادق آل محمد علیہ السلام نے فرمایا کہ اگر دنیا کی مال دولت تمہارے پاس ہو اور تمہارے مزاج میں سرکشی ہو تو یہ ایمان کی پستی ہے مگر دنیا کی مال و دولت تمہارے قبضہ میں ہے اور تمہارے مزاج میں کوئی سرکشی نہیں تو یہ کمال ایمان ہے۔

مقام محمود کا وعدہ

سوال: سوال یہ ہے کہ آپ T.V پر یہ دعا کرتے ہیں کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اس مقام محمود پر پہنچا جس کا وعدہ تو نے ان سے کیا ہے؟

جواب: میرا سوال ان لوگوں سے ہے جو یہ دعا پڑھتے ہیں یا اس دعا پر یقین لاتے ہیں تو یہ بتایئے کہ مقام محمود کیا ہے وہ مقام جہاں بیٹھ کر رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم شفاعت کروائیں گے تو آپ کی دعا سے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وہاں بیٹھیں گے اور پھر آپ کی شفاعت کروائیں گے تو اس سے بہتر تو آپ ہیں کہ آپ نے نبی کو اس مقام پر بٹھا دیا دعا کر کے پھر اس کی شفاعت کی ضرورت کیا ہے۔

حجت سے کیا مراد ہے؟

سوال: حجت سے کیا مراد ہے؟

جواب: حجت کا کام اللہ کی معرفت اور اس کی صفات کے بارے میں لوگوں کو بتانا۔ حجت کہلاتا ہے جو کی نبی رسول امام ہیں۔

حق اور باطل کے درمیان فاصلہ

سوال: حق اور باطل کے درمیان کتنا فاصلہ ہے؟

Presented by www.ziaraat.com

جواب: امام حسن علیہ السلام نے فرمایا۔

حق اور باطل کے درمیان صرف ۴ انگلیوں کا فاصلہ ہے۔

جو تو نے اپنے کانوں سے سنا وہ باطل ہے جو تو نے اپنی آنکھوں سے دیکھا وہ حق ہے اور کان اور آنکھ کے درمیان ہر انسان کے چہرے پر فاصلہ ۴ انگلیوں کا ہے۔

مگر یاد رکھنا اگر یہ کان اور آنکھ اگر اللہ کی حجت کے مقابل آجائے تو دونوں باطل ہیں۔

بس اگر آنکھ کچھ دیکھتی ہے اور امام کچھ اور کہتا ہے تو امام کی بات ماننا حق ہے۔

منہ بولا بیٹا

سوال: اگر ہم کسی کو اپنا بیٹا بنالیں تو کیا اس کو ہم اپنا نام دے سکتے ہیں؟

جواب: اگر آپ کسی کو لے پالک کریں تو ٹھیک ہے مگر اس کو اس کے باپ کے نام سے پکارا جائے گا۔ اور اگر لڑکی ہے تو بالغ ہوتے ہی وہ لڑکی تمہارے لئے نامحرم ہو جائے گی۔ اگر بہن یا بھائی بنایا ہے تو بالغ ہوتے ہی نامحرم ہوگا۔

قرآن: جس کو تم اپنا بیٹا بناؤ وہ تمہارا سگا بیٹا نہیں ہو سکتا۔ سورہ احزاب

شریعت میں غریب

سوال: شریعت میں غریب کسے کہتے ہیں؟

جواب: شریعت میں غریب وہ ہے جس کی آمدنی کم ہے اور خرچہ زیادہ ہے اس کو ہم زکوٰۃ فطرہ خیرات دے سکتے ہیں۔

تکبیرۃ الاحرام میں کانوں تک ہاتھ لے جانا

سوال: نماز میں اللہ اکبر کہنا کانوں تک ہاتھ لے جانا واجب ہے۔

جواب: مستحب ہے واجب نہیں۔

Presented by www.ziaraat.com

مطلب کہ میں نے دنیا سے ہاتھ اٹھا کر اقرار کیا کہ تو سب میں بلند تر ہے۔

میاں بیوی کا جھوٹا کھانا پینا

سوال: کیا میاں بیوی ایک دوسرے کا جھوٹا دودھ یا پانی پی سکتے ہیں؟

جواب: میاں بیوی ایک دوسرے کا جھوٹا دودھ یا پانی دونوں پی سکتے ہیں اس لئے کوئی فرق نہیں پڑتا یہ خیال غلط ہے کہ بھائی بہن بن جاتے ہیں۔

مالک اور رضوان کون ہیں؟

سوال: مالک اور رضوان کون ہیں؟

جواب: مالک فرشتہ ہے جو جہنم کا چوکیدار ہے۔ رضوان فرشتہ ہے جو جنت کا چوکیدار ہے۔

مسجد اقصاء سے کیا مراد؟

سوال: قرآن نے کہا معراج کا سفر مسجد حرام سے مسجد اقصا تک۔ مسجد اقصاء سے کیا مراد؟

جواب: اقصا سے مراد سب سے دور یعنی بیت معمور جو کہ چوتھے آسمان پر ہے۔ یہ وہ بیت ہے جو فرشتوں کی عبادت کے لئے بنایا گیا۔ مسجد الحرام سے مراد خانہ کعبہ۔

مردوں کو جنت میں حوریں تو عورتوں کو کیا ملے گا؟

سوال: مردوں کو جنت میں حوریں تو عورتوں کو کیا ملے گا؟

جواب: مردوں کو حوریں عورتوں کو غلمان نوجوان خوبصورت لڑکے ملیں گے۔

سوال: منفع کا ذکر قرآن میں کہاں ہے؟

جواب: سورہ نساء میں۔

Presented by www.ziaraat.com

لسانی تنظیم میں شامل ہونا جائز ہے یا حرام؟

سوال: لسانی تنظیم میں شامل ہونا جائز ہے یا حرام؟

جواب: اگر لسانی تنظیم اپنے حقوق کو حاصل کرنے کے لئے ہے تو جائز ہے اور اگر دوسرے کو پریشان کرنے کے لئے تو حرام ہے۔

جنت کی تمنا

سوال: جنت کی تمنا کس کو کرنی چاہیئے؟

جواب: امام نے فرمایا جنت کی تمنا اس مومن کو کرنی چاہیئے جو مندرجہ ذیل 4 باتوں پر عمل کرے۔

(۱) والدین کی عزت کرتا ہے۔

(۲) پڑوسیوں کی عزت کرتا ہے۔

(۳) وہ بولے جو حق ہے ورنہ چپ رہے۔

(۴) مہمان کا احترام کرے۔

قبر میں کیڑوں سے تحفظ

سوال: قبر میں کیڑوں سے تحفظ کے لئے کیا کریں؟

جواب: امام نے فرمایا۔ مسجد یا امام بارگاہ میں صبح شام جھاڑو لگاؤ تو اس کی قبر میں کبھی کیڑے نہیں آئیں گے۔

خوش قسمت کون ہے؟

سوال: خوش قسمت کون ہے؟

جواب: جس کی امید صرف اللہ سے ہو وہ ہی خوش قسمت ہے۔

Presented by www.ziaraat.com

سب سے بہادر طاقتور کون ہے؟

سوال: سب سے بہادر طاقتور کون ہے؟

جواب: جو اللہ سے ڈرتا ہے وہ ہی طاقتور ہے۔

اور اللہ کے علاوہ کسی اور سے ڈرنا بزدل ہے۔

ظلم وستم سے بچنے کا طریقہ

سوال: ہم اپنے آپ کو کس طرح لوگوں کے ظلم وستم سے بچا سکتے ہیں۔

جواب: اگر چاہتے ہو کہ

(۱) اگر کوئی تم کو ذلیل نہ کرے تو تم اس کو ذلیل کرنے کی کوشش نہ کرو۔

(۲) اگر چاہتے ہو کہ کوئی تم کو گالی نہ دے تم کسی کو گالی نہ دو۔

(۳) اگر چاہتے ہو کہ تم پر کوئی ظلم نہ کرے تو تم کسی پر ظلم نہ کرو۔

(۴) اگر چاہتے ہو کہ تم سے کوئی انتقام نہ لے تو تم کسی سے انتقام نہ لو۔

وہ کون سا گناہ ہے جس کو اللہ معاف نہیں کرے گا؟

سوال: وہ کون سا گناہ ہے جس کو اللہ معاف نہیں کرے گا؟

جواب: امام یا نبی پر ظلم یا قتل کی توبہ قبول نہیں۔

کیا مکے میں بغیر عمرہ کی نیت سے داخل ہوا جا سکتا ہے؟

سوال: کیا مکے میں بغیر عمرہ کی نیت سے داخل ہوا جا سکتا ہے؟

جواب: آپ چاہے کسی کام کی نیت مکے میں داخل ہو مگر عمرہ ضرور کرنا ہوگا۔

Presented by www.ziaraat.com

مرید سے کیا مراد ہے؟

سوال: مرید سے کیا مراد ہے؟

جواب: عربی میں مرید کے معنی وہ جو ادرہ کرتا ہے یعنی جو کسی شے کی طلب رکھتا ہے اس کو مرید کہتے ہیں۔ اللہ کے ناموں میں ایک نام اس کا ہے مرید کیونکہ مرید وہ ہی ہوگا جو علم رکھتا ہو تو اللہ کیونکہ عین علم ہے اس لئے وہ؟ مرید بھی ہے۔

مگر اردو زبان میں مرید کے معنی جس کا اپنا کوئی ارادہ نہ ہو بس جس کو وہ چاہتا ہے اس کی مرضی پر چلنے والے کو مرید کہتے ہیں۔

اردے سے وہ علم ظاہر ہوتا ہے جس میں کوئی شک نہیں ہے جس چیز کی طلب ہوگی اسی کا ادرہ ہوگا۔ مرید کا ادرہ بتایا گا اس کی طلب کیا ہے۔

اگر مرید رسول کی وفات پر اس کا سر اپنے زانوں پر لے کر بیٹھا رہے تو اس کا ادرہ اطاعت نبی ہے اور اگر نبی کی وفات پر دنیا کی طلب کے لئے بھاگ جائے تو مرید کے علم کو ظاہر ہوتا ہے۔

اصل میں انسان کے دل و دماغ میں جو علم ہوگا وہ ادرے کی شکل میں سامنے آئے گا۔

جلوس کا مقصد

سوال: جلوس کا مقصد کیا ہے؟

جواب: اگر مقصد حق ہے تو جلوس حق ہے اور اگر باطل تو جلوس باطل اور بدعت ہے۔

تقدیر سے کیا مراد ہے؟

سوال: تقدیر سے کیا مراد ہے؟

جواب: تقدیر کے معنی ہے آپ کی صلاحیت کو آپ سے پوشیدہ کر دیا ہے آپ اپنے ارادے سے اپنی تقدیر بنا سکتے ہیں اور اردے علم حاصل کرنے سے بنے گا اور کوشش اس کو انجام تک لے

Presented by www.ziaraat.com

جائے گی خالی اردے سے کچھ نہیں ہوگا۔

انسان کی قسمت

سوال: انسان کی قیمت کیا ہے؟

جواب: دنیا میں ہر شے کی قیمت ہے۔ امام نے فرمایا انسان کی قیمت اس کے وہ نیک اعمال ہیں جو وہ سب سے بہتر انجام دیتا ہے۔ اور پھر امام نے فرمایا کہ جس نے اپنی قیمت نہ پہچانی وہ ہلاک ہوگیا۔

ذلیل کے کیا معنی ہیں؟

سوال: ذلیل کے کیا معنی ہیں؟

جواب: جب کوئی وجود اپنے وجود کو کسی اور کے اختیار میں دے دے اس کو ذلیل کہتے ہیں۔

حکیم کے کیا معنی ہیں؟

سوال: حکیم کے کیا معنی ہیں؟

جواب: حکیم کے معنی علاج کرنے والا ہماری اردو میں مگر عربی میں وہ کام کرنے والا جو مکمل ہو یعنی استحکام کے ساتھ کام کرنے والا یعنی جو کچھ اللہ کرتا ہے وہ مکمل کرتا ہے۔ اس کو حکیم کہتے ہیں۔

انسان افضل ہے یا فرشتے۔

سوال: انسان افضل ہے یا فرشتے۔

جواب: قرآن۔ وہ لوگ جو ایمان لائے اور کہا کہ اللہ ہمارا رب ہے اور استقامت کر گئے تو پھر ان کی مدد کے لئے اللہ فرشتے ان پر نازل کرتا ہے یعنی انسان فرشتوں سے افضل ہے مگر اس کو معلوم نہیں فرشتے تو ہماری خدمت کے لئے مقرر کئے گئے ہیں۔

Presented by www.ziaraat.com

عشق کے معنی

سوال: عشق کے کیا معنی ہیں؟

جواب: شریعت کی زبان میں عشق کا مطلب استقامت ہے کسی کے لئے یا کسی کے خاطر اڑ جانا۔ علم واخلاق کی زبان میں عشق کے معنی وفا کرنا یعنی کسی کی قدر دانی کرنا یہ وہ کام کرنا جو معشوق کہہ دے۔ علم عرفان کی زبان میں عشق کے معنی فنا ہو جانا یعنی اپنی حقیقت کو بھول جانا اس کے رنگ میں رنگ جانا عشق کہلاتا ہے۔

یعنی عشق = استقامت + وفا + فنا

انسان کے بس میں نہیں کہ وہ ذات حق میں فنا ہو جائے ہاں یہ اس کے بس میں ہے کہ وہ راہ حق میں فنا ہو جائے۔

اور راہ حق راہ اہل بیت علیہم السلام ہے۔

یعنی اہل بیت علیہم السلام کی محبت میں فنا ہونا آسان ہے ذات حق میں فنا ہونا مشکل ہے۔

دلیل۔ ایک گلاس میں پانی پورا بھرا ہوا ہے اسی میں ایک قطرہ بھی ڈالا تو باہر آجائے گا لیکن اگر گلاس میں قطرہ کی گنجائش ہو تو وہ اس میں شامل ہو کر فنا ہو جائے گا۔ بس ذات حق میں اپنے آپ کو شامل کرنا مشکل ہے کیونکہ وہ گنجائش نہیں مگر جہاں تھوڑی سی گنجائش ہے جگہ کی وہاں اپنے آپ کو حوالے کر دو وہ ہیں اہلبیت۔

عشق اس وقت کمزور ہوتا ہے جب بے وفائی ہو جائے اس لئے اللہ نے عشق کو ہر نفس میں رکھ دیا ہے اب آپ کو ڈھونڈنا ہے کہ کس سے عشق کرے اس سے جو بے وفائی کرے یا اس سے جو کبھی بے وفائی نہ کرے اور جب کبھی بے وفائی نہیں کرتے وہ ہیں اللہ اور اہلبیت۔

وجہ تخلیق

سوال: اللہ نے ہم کو کیوں پیدا کیا؟

Presented by www.ziaraat.com

جواب: وہ فیاض ہے اپنی فیاضی پر اس نے ہم کو پیدا کیا اور پھر ہماری ہدایت کے لئے نبوت اور امامت کو جاری کیا۔

ارادہ

سوال: ارادے کتنی قسم کے ہیں؟

جواب: دو قسم کے ہیں۔

(۱) ارادہ تشریح جس میں وہ چاہتا ہے مگر انسانوں کو بھی چھوٹ دی کہ وہ اس کے ارادہ میں شامل ہو جائے تو اجر عظیم حاصل کرے مگر جبر نہیں۔

(۲) ارادہ تقوی یعنی اگر انسان شامل ہو جائے تو بہتر مگر یہ کام ہو کر رہے گا۔

انسان مجبور یا مختار

سوال: کیا اللہ نے انسان کو مجبور بنایا ہے اپنا؟

جواب: جہاں نظام میں کمی ہو وہاں مجبور بنایا جاتا ہے اللہ کے نظام میں کوئی کمی نہیں تو وہ کس کو مجبور کیوں بنائے گا۔

اس لئے قرآن میں ہے دین میں کوئی جبر نہیں۔

جہاد کیا ہے؟

سوال: جہاد کیا ہے؟

جواب: جہاد ایک اسلامی عبادت ہے۔

جہاد کے معنی صرف تلوار لے کر میدان میں جانے کا نام نہیں بلکہ جہاد کا آغاز ہر مسلمان کے نفس سے شروع ہوتا ہے۔

اپنے نفس کی قربانی دو اللہ کے لئے صبح کے وقت نیند بہت اچھی لگتی ہے مگر اللہ کی عبادت

Presented by www.ziaraat.com

کے لئے نیند کو چھوڑنا عبادتِ نفس ہے۔

اپنی برائیوں کو چھوڑ دینا جہاد ہے۔

اپنے بوڑھے ماں باپ کی خدمت کرنا جہاد ہے۔ ان باتوں کو چھوڑ دینا جس سے دوسروں کو تکلیف ہوتی ہے جہاد ہے۔

اپنی زبان سے کسی کو گالی نہ دینا زبان کا جہاد ہے۔

روزہ رکھنا جسم کا جہاد ہے۔

اپنی آنکھوں سے کوئی برائی نہ دیکھنا آنکھوں کا جہاد ہے۔

اپنے مال سے غریبوں کی مدد کرنا مال کا جہاد ہے اپنی جان کا جہاد جہاں دین یا عزت پر کوئی حملہ کرے تو اپنے تحفظ کے لئے لڑنا جان کا جہاد ہے تلوار سے جہاد کی کنڈیشن مندرجہ ذیل ہے۔

جہاد تلوار سے صرف معصوم کے حکم پر ہوتا ہے۔ جس کی کنڈیشن مندرجہ ذیل ہے۔

(۱) جب تم کو کوئی قتل کرنے آئے تو لڑو۔

(۲) بھاگتے ہوئے کو نہیں مارو

(۳) زخمیوں کو قتل نہیں کرو۔

(۴) عورتوں اور بچوں کو قتل نہیں کرنا۔

(۵) جو لڑنے سے رک جائے اس کو قتل نہیں کرنا۔

(۶) جہاد کا وقت مقرر ہے جو معصوم بتائے گا یا مرجع تقلید بتائے گا آپ خود سے جہاد کا فیصلہ نہیں کر سکتے۔

مکے میں جہاد کا وقت نہیں تھا رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تلوار نہیں نکالی مدینہ میں تلوار نکالی۔

اسی طرح مولا علی علیہ السلام نے جہاں موقعہ ہوا تلوار کا وہاں تلوار نکلی اور جہاں ضرورت نہیں تھی وہاں تلوار نہیں نکالی۔

Presented by www.ziaraat.com

امام حسن نے تلوار نہیں نکالی۔

امام حسین نے تلوار نکالی۔

پھر تمام اماموں نے تلوار نہیں نکالی۔

اب امام زمانہ آئیں گے تو جہاد ہوگا۔

جس طرح ڈاکٹر کو معلوم ہے کہ جسم کے کس حصے کو کاٹنا ہے اور کس وقت اسی طرح امام کو معلوم ہے کہ کب جہاد کرنا ہے۔

اور جہاد کا سب سے بڑا نمونہ کربلا ہے۔

کافر کون ہے؟

سوال: کافر کون ہے؟

جواب: کافر وہ نہیں جو اللہ کو نہ مانے بلکہ کافر وہ ہے جو اللہ کے بنائے ہوئے کا انکار کرے۔ اور تکبر کرے۔

قرآن۔ شیطان نے آدم کو سجدہ کرنے سے انکار کیا اور اس نے تکبر کیا اور کافروں میں ہو گیا۔

صوفی کس کو کہتے ہیں؟

سوال: صوفی کس کو کہتے ہیں؟

جواب: بعض لوگ اچھے اور نیک لوگوں کو دین کی رہنمائی کے لئے اپنا رہبر بنا لیتے ہیں جن کو صوفی کہا جاتا ہے ان کا سلسلہ ولایت علی علیہ السلام سے شروع ہوتا ہے۔

یعنی جو علی کی ولایت کو مانتا ہے وہ ہی صوفی ہوگا اور اگر ولایت کا اقرار نہیں کرتا تو وہ صوفی نہیں ہو سکتا۔

Presented by www.ziaraat.com

تمام انسانوں میں مساوی شے

سوال: اللہ نے وہ کون سی شے ہے جو ہر انسان کو برابر دی؟

جواب: محبت ہر انسان کو برابر دی تا کہ کوئی یہ نہ کہہ سکے کہ ہمارے پاس تھی ہی نہیں تو ہم کیا کرتے۔

ماتم، رونا محبت کی مجبوری ہے کیونکہ انسان محبت تو ہر شے سے کرتا ہے مگر کچھ خاص لوگ ہوتے ہیں جن کی خوشی میں وہ خوش ہوتا ہے ان کے غم میں وہ غم مناتا ہے اس لئے ہم اہلبیت سے محبت کرتے ہیں ان کی خوشی میں خوش اور ان کے غم میں ہم غمگین ہو جاتے ہیں۔

رزق کے کیا معنی ہیں؟

سوال: رزق کے کیا معنی ہیں؟

جواب: ہمارے زبان میں رزق کے معنی کھانا ہے۔ مگر عربی زبان میں رزق اس شے کو کہتے ہیں جس کی انسان کی ضرورت ہے۔

یعنی علم۔ حکمت۔ بصریت۔ معرفت۔ عقل۔ ماں۔ باپ۔ نبی۔ امام۔ کھانا۔ پینا یہ سب رزق ہے۔

انسان کب بھوکا ہوتا ہے؟

سوال: انسان کب بھوکا ہوتا ہے؟

جواب: مولا علی علیہ السلام نے فرمایا کہ انسان کبھی بھوکا نہیں رہ سکتا کیونکہ اللہ نے اس کے رزق کا وعدہ کیا ہے مگر انسان بھوکا اس وقت ہو جاتا ہے جب اس کا رزق کوئی اور کھا جاتا ہے۔

ولی کسے کہتے ہیں؟

سوال: ولی کسے کہتے ہیں؟

Presented by www.ziaraat.com

جواب: ولایت اللہ کا ایک نظام ہے جس کے تحت کائنات کو چلا رہا ہے اور اس کے سارے کام جو وہ کرنا چاہتا ہے اس کائنات میں جس شخصیت کے حوالے کئے اس کو ولی کہتے ہیں۔

ولی کا اللہ سے بھی ربط ہوتا ہے اور بندے سے بھی اپنا رشتہ ٹوٹنے نہیں دیتا۔

حق کی قسمیں

سوال: حق کی کتنی قسمیں ہیں؟

جواب: حق کی دو قسمیں ہیں:

(۱) اللہ کا حق

(۲) بندوں کا حق

کبھی انسان اللہ کا حق ادا کرتا ہے تو بندوں کے حق سے بے خبر ہو جاتا ہے۔

اور کبھی انسانوں کا حق ادا کرتا ہے تو اللہ کے حق سے بے خبر ہو جاتا ہے۔

ایسا بہت کم ہوتا ہے کہ انسان اللہ اور بندوں کے حق کو ایک ساتھ ادا کرتا رہے۔

مولا علی علیہ السلام نے حالت رکوع میں اس بات کو ثابت کیا حالتِ رکوع میں زکوٰۃ دے کر کہ علی نے اللہ اور بندوں دونوں کے حق کو ادا کیا۔

جس پر اللہ نے پوری امت کو آپ کی ولایت کی خوش خبری دی۔

اگر کوئی شرعی غلطی کرے تو اس کو کس طرح سمجھایا جائے۔

سوال: اگر کوئی شرعی غلطی کرے تو اس کو کس طرح سمجھایا جائے۔

جواب: امام حسن عسکری نے فرمایا۔ کسی کو سمجھانے کے دو طریقے ہیں:

(۱) اس کو چھپ کر یا اکیلے میں بتاؤ اس طرح تم نے اس کو عزت دی۔

(۲) سب کے سامنے بتاؤ گے تو اس طرح تم نے اس کو شرمندہ اور ذلیل کیا۔

Presented by www.ziaraat.com

فشارِ قبر کیا ہے؟

سوال: فشارِ قبر کیا ہے؟

جواب: کیونکہ انسان ایک ناپاک ماحول سے پاک ماحول کی طرف جاتا ہے تو وہ تمام گناہ غلطی جو انسان نے کی وہ فشارِ قبر کے ذریعہ دھل جائیں گے اور انسان کا جسم اب ان گناہوں سے دھل گیا اب وہ تمام ثواب جو دنیا والے اس کے لئے مہیا کرتے ہیں اس کو ملنا شروع ہو جائیں گے۔

ابوطالب کس طرح مسلمان ہیں؟

سوال: ابوطالب کس طرح مسلمان ہیں؟

جواب: قرآن۔ ہم نے تمام نبیوں سے وعدہ لیا کہ وہ تم پر ایمان لائے اور تمہاری نصرت بھی کرے۔

اس احد کے مطابق جب تک ایمان نہیں ہوگا اس وقت تک؟ نبی کی نصرت نہیں ہو سکتی اس لئے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ابوطالب سے مدد لی اسی لئے ہم یا علی مدد کہتے ہیں کیونکہ علی علیہ السلام کل ایمان ہے بس ثابت ہوا جہاں ایمان ہے وہی نصرت ہے۔

سراج منیرہ کے کیا معنی ہیں؟

سوال: سراج منیرہ کے کیا معنی ہیں۔

جواب: سراج کے معنی چراغ اور منیراہ کے معنی روشن کرنے والا۔ روشن چراغ نہیں بلکہ روشن کرنے والا چراغ۔

چراغ کہتے ہیں بیٹے کو

فلاں شخص اپنے ماں باپ کا چراغ ہے۔

اللہ کا چراغ ابوطالب کے گھر میں روشن ہوا اللہ نے احسان کا بدلہ دیا ابوطالب کے چراغ کو خانہ

Presented by www.ziaraat.com

کعبہ میں روشن کیا۔

شرم کی بنا پر گناہ کی معافی نہ مانگنا

سوال: بعض لوگ گناہ کرتے ہیں اور پھر شرم کی بنا پر گناہ کی معافی نہیں مانگتے ان کے بارے میں کیا عمل ہے۔

جواب: مولا علی علیہ السلام نے فرمایا کہ وہ لوگ جنھوں نے بے انتہا گناہ کئے اور شرم کے مارے اب معافی بھی نہیں مانگتے ان کو یہ کہنا چاہیئے کہ میرے رب میں نے جو بھی گناہ کئے اس لئے نہیں کہ میں تیرے سامنے تکبر کرنا چاہتا تھا بلکہ نادانی میں گناہ ہو گئے اس لئے نہیں کہ میں اعلیٰ بننا چاہتا تھا میں شیطان کے کہنے میں آ گیا اب تو مجھ معاف کر دے۔

شریعت کے معنی

سوال: شریعت کے کیا معنی ہیں؟

جواب: شریعت کے معنی پانی کی وہ صاف وشفاف نہر ہے جو سیدھی جاری ہو۔

روح کے مظہر کا یقین

سوال: روح کے مظہر کا یقین ہم کیسے کریں۔

جواب: اگر کوئی ایک مکان میں رہتا ہے اور پھر مکان چھوڑ کر چلا جائے تو اس کا مطلب نہیں کہ وہ ختم ہو گیا اس نے تو ابھی مکان بدلا ہے لیکن ابھی زندہ ہے۔ بس روح کا بھی یہ ہی سلسلہ ہے روح جسم کو چھوڑ کر دوسرے مکان میں منتقل ہو جاتی ہے یہ دوسرا مقام جنت و دوزخ ہے۔

دلیل۔ جب کوئی مرتا ہے تو ہم کہتے ہیں یہ احمد صاحب کی لاش ہے یا احمد صاحب کی میت ہے ہم یہ نہیں کہتے کہ یہ احمد صاحب ہیں۔ یعنی احمد صاحب اور ہیں اور ان کی روح اور ہے۔ یعنی یہ دو چیزیں تھیں۔

Presented by www.ziaraat.com

بس روح کے وجود کا مظہر ثابت ہوا۔

دل کا کیا کام ہے

سوال: دل کا کیا کام ہے انسانی جسم میں۔

جواب: دل کے دو کام ہیں دھڑکنا اور آرزو کرنا اور دل کی آرزو ہے سکون مل جائے اور سکون صرف اللہ کے ذکر سے حاصل ہوتا ہے۔ اب وہ کون سی شے ہے جو دل کو دھڑکاتی ہے وہ ہے امر الٰہی یعنی اللہ کا حکم۔

دین کیا ہے؟

سوال: دین کیا ہے؟

جواب: اللہ کے بنائے ہوئے زندگی گزارنے کے لئے اصولوں کو ماننے کا نام دین ہے اور اللہ کا پورا کا پورا دین ذاتِ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہی ہے جو کہ مصطفیٰ ہے۔

قرآن۔ اے نبی آپ اپنا رخ دین کی طرف کرلو۔

یعنی محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف کرلو بس محمد ہی دین ہے بس محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جس سے محبت کرے تم بھی اس سے محبت کرو محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جس کو اپنی ذریت میں کہہ دیتے ہیں تم اس کی اطاعت کرو جس کی گود میں محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے آغوش پائی وہ سب دین ہے اور جس کی طرف رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیادہ توجہ ہے وہ ہی دین ہے۔ شبلی نعمانی نے لکھا کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مسجد میں خطبہ دے رہے تھے اور امام حسین علیہ السلام داخل ہوئے اور نمازیوں سے الجھ کر گر گئے تو رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خطبہ چھوڑ کر حسین کو اٹھانے آگئے اور پھر حسین سے خطبہ شروع کیا لوگوں یہ حسین ہے اس سے محبت کرو اس کی ماں جنتی اس کا باپ جنتی اس کا دادا جنتی اس کی نانی جنتی اس کا نانا میں جنتی بس جس نے حسین کا ساتھ دیا وہ جنتی۔

Presented by www.ziaraat.com

مسلمان کا لفظ

سوال: سب سے پہلے مسلمان کا لفظ کس نبی نے استعمال کیا؟

جواب: ابراہیمؑ نے سب سے پہلے مسلمان نام استعمال کیا جن کی وجہ سے آپ بھی اپنے آپ کو مسلمان کہتے ہیں اور اللہ نے ابراہیمؑ کو شیعہ کہا جس نے تمہارا نام مسلمان رکھا وہ شیعہ تھا اور تم شیعہ کو کافر کہتے ہو ذرا غور فکر کرو۔

صحیح بخاری۔ صحیح مسلم۔ صحیح ترمذی۔ میں ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہا کہ اگر کسی مومن کو تم نے کفر کا فتویٰ دیا یا اس کو کافر کہا تو تم نے ایک مومن کا قتل کیا ہے۔

ولی کے کیا معنی ہیں؟

سوال: ولی کے کیا معنی ہیں؟

جواب: اہل سنت کی کتاب بخاری شریف میں ولی کے معنی مندرجہ ذیل ہیں۔

اگر ولی کی ''و'' پر زبر آجائے یعنی وَلی تو اس کے معنی ہیں خدا۔

اور اگر ولی کی ''و'' کے نیچے زیر آجائے یعنی وِلی اس کے معنی امیر المومنین کے ہیں۔

تو بخاری شریف کے مطابق ولی کے دو معنی ہیں۔

اللہ یا امیر المومنین (بس جو علی علیہ السلام کو امیر المومنین مانے وہ شیعہ جو اللہ وہ کافر اس کے علاوہ کوئی راستہ نہیں)

عبد و معبود

سوال: ہر نام کے ساتھ ایک نام اللہ کا اور دوسرا بندے کا ہوتا ہے یہ ہی نبی کے ساتھ بھی ہوا کیوں؟

جواب: ہر نبی کے نام میں ایک نام اللہ کا دوسرا بندے کا ہے۔

Presented by www.ziaraat.com

آدم صفت اللہ

نوح نبی اللہ

مگر مولا علی علیہ السلام کے تین نام اور تینوں نام اللہ کے ہیں (علی ولی اللہ)

اللہ کی معرفت کے درجے

سوال: اللہ کی معرفت کے درجے کون کون سے ہیں؟

جواب: اللہ کی معرفت کے درجہ مندرجہ ذیل ہیں جو انسان اپنی عبادت اور محنت سے حاصل کرتا ہے۔

(1) عاشق

(2) فقیر

(3) ولی

(4) غوث

(5) قطب

(6) ابدال

(7) قلندر

(8) امام

فقیر کی قسمیں

سوال: فقیر کتنی قسم کے ہوتے ہیں؟

جواب: فقیر دو قسم کے ہوتے ہیں؟

ایک فقیر ذلت ہے معاشرے میں

www.ziaraat.com
Sabeel-e-Sakina

Presented by www.ziaraat.com

ایک فقیر فخر ہے رسول ﷺ کے لئے

وہ فقیر جو لوگوں کا محتاج ہے اور لوگوں سے مانگتا رہتا ہے وہ ذلت ہے معاشرے کیلئے

اور فقیر جو اپنے مولا کا محتاج ہے

وہ اللہ رسول ﷺ اور مولا علی علیہ السلام کے لئے فخر ہے۔

حجت الٰہی کس کو کہتے ہیں؟

سوال: حجت الٰہی کس کو کہتے ہیں؟

جواب: دین نام ہے حجت الٰہی کے وجود کا وہ آدمؑ ہو ابراہیمؑ ہو موسیٰؑ ہوں یا نبی کریم ﷺ ہوں حجت الٰہی کائنات کی روح ہے اور کائنات حجت الٰہی کا جسم ہے جس طرح جسم پر روح کنٹرول کرتی ہے اسی طرح کائنات پر حجت الٰہی کنٹرول کرتی ہے۔

قرآن: سورۂ یٰسین ہم نے کائنات کا کنٹرول امام مبین کو دیا ہے۔

فطرت اور شریعت میں فرق

سوال: فطرت اور شریعت میں کیا فرق ہے؟

جواب: فطرت وہ قانون ہے جو اللہ نے ہر جاندار میں رکھا۔

شریعت وہ علم ہے جو اللہ نے اپنے نبیوں کے ذریعہ انسانوں کو دیا تا کہ وہ فطرت کو استعمال کر سکے اللہ کے حکم کے مطابق۔

فطرت وہ ہی ہے جو تمہارے دل کی آواز ہے مگر فطرت پر کس طرح عمل کر کے یہ شریعت بتائے گی فطرت کہتی ہے SEX کرو۔

شریعت بتائے گی کیسے کرو۔

انسان کی عقل دل ہمیشہ فطرت کو صحیح کہے گا مگر شیطان اس فطرت کو شریعت سے ہٹا کر کر پورا کرواتا ہے اور معصوم شریعت پر قائم رہے کہ فطرت کو پورا کرواتا ہے کیونکہ اللہ نے انسان کو

Presented by www.ziaraat.com

فطرت الٰہی پر پیدا کیا۔

انسان کے خسارے کا کیا مطلب ہے؟

سوال: قرآن نے کہا کہ انسان خسارے میں ہے اس کا کیا مطلب ہے؟

جواب: اگر انسان کسی چیز پر اپنا مال خرچ کرے اور اس مال خرچ کرنے کا مقصد حاصل ہو جائے تو جو کچھ اس نے خرچ کیا وہ اس کا برا نہیں مانتا لیکن اگر مقصد حاصل نہ ہو تو اس کا مال ضائع ہو گیا یا خسارے میں چلا گیا۔

اللہ نے انسان کو ہر شے سے نوازا یہ زمین آسمان صبح رات دن ہزاروں نعمتوں سے نوازا مگر اگر وہ ایمان نہ لائے جس طرح اللہ چاہت ہے تو وہ ضائع ہو گیا۔

نعمت کیا ہے؟

سوال: نعمت کیا ہے؟

جواب: اگر نعمت سمجھ میں آ گئی تو اللہ سمجھ میں آئے گا کیونکہ ہر نعمت کے پیچھے وہ چھپا ہوا ہے۔ اس لئے اس نے ولایت علی علیہ السلام کو اپنی تمام نعمتوں کا اختتام ہے اگر اس کو سمجھ لو تو خدا سمجھ میں آ جائے گا۔

ذکر الٰہی سے مراد

سوال: ذکر الٰہی سے کیا مراد ہے؟

جواب: اللہ کو یاد کرنا اور اللہ کو یاد رکھنا دو مختلف عمل ہے۔

یعنی اللہ کو یاد کرنے کا مطلب ہر وقت اس کا نام لیتے رہنا ہے مگر اللہ کو یاد رکھنا کا مطلب یہ ہے کہ اللہ کی صفات کا اطلاق اپنے اوپر کرتے رہنا ہے ہر وقت یعنی وہ کریم ہے وہ رحمن ہے وہ رزاق ہے۔

Presented by www.ziaraat.com

جب بھی کسی نے آپ کو گالی بکی آپ نے فوراً اللہ کی صفات کو یاد رکھتے ہوئے اس کو معاف کر دینا یہ عمل ذکر الٰہی کہلاتا ہے۔

جانور کو مارنا

سوال: کیا جانور کو مارنا جائز ہے؟

جواب: جانور کو کسی وجہ کے بغیر مارنا جائز نہیں مگر انسان کی جان بچانے کے لئے اگر کسی جانور کو مارنا پڑے تو مار دو کیونکہ جانور انسان کے لئے ہیں انسان جانور کے لئے نہیں ہے۔

اگر ہم یہ سوچیں کہ یہ جانور یا یہ کافر یا یہ مشرک اللہ کا بندہ ہے جو کہ میرا اللہ ہے اور میں اپنے اللہ سے محبت کرتا ہوں تو انسان کبھی کسی جانور یا انسان کو کبھی قتل نہیں کرے گا۔

حرام کس بنیاد

سوال: اللہ نے چیزوں کو حرام کس بنیاد پر کیا؟

جواب: انسان سوچ انسانی جسم انسانی فکر کو جو چیز نقصان دیتی ہیں اللہ نے ان کو حرام قرار دیا اور اللہ نے جس چیز کو حرام کہا اس سے بہتر چیز پہلے پیدا کر دی یعنی اگر شراب کو حرام قرار دیا تو پانی اس سے بہتر ہے اب کوئی ثابت نہیں کر سکتا کہ شراب پانی سے بہتر ہے۔

صُراح سے کیا مراد ہے؟

سوال: صراح سے کیا مراد ہے؟

جواب: صراح وہ مقام ہے چوتھے آسمان پر جہاں بیت مامور بنایا گیا ہے اس کے عین مطابق زمین پر خانہ کعبہ بنایا گیا۔

قبلہ و کعبہ سے مراد

سوال: قبلہ و کعبہ سے کیا مراد ہے؟

Presented by www.ziaraat.com

جواب: قبلہ و کعبہ سے مراد سمت کی طرف توجہ دینا۔

مقام ابراہیم سے مراد

سوال: مقام ابراہیم سے کیا مراد ہے؟

جواب: جب ابراہیمؑ نے دعا کی کہ امامت ان کی ذریت میں رکھی جائے تو اللہ نے دعا قبول کی اور جیسے ہی ان کی دعا قبول ہوئی ان کے پیروں کے نشان جہاں وہ کھڑے ہوئے تھے ابھر آئے یعنی ان کے پیروں کی شبیہ بن گئی جس کو مقام ابراہیم کہا جاتا ہے۔

خانہ کعبہ اور بت

سوال: کافروں نے اپنے بتوں کو خانہ کعبہ میں کیوں رکھا وہ اپنے گھر میں بھی تو رکھ سکتے تھے؟

جواب: کافروں کی عادت ہے خاموش ہدایت پسند کرتے ہیں اور بولتے ہوئے کو پسند نہیں کرتے ان کو معلوم تھا بتوں کی کوئی عزت و شرف نہیں ان کی عزت اور شرف بڑھنے کے لئے انھوں نے ان کو خانہ کعبہ میں رکھا تھا۔

فطرتِ دین

سوال: فطرتِ دین کیا ہے؟

جواب: جب کوئی پیدا ہوتا ہے تو وہ تین چیزیں اپنے ساتھ لے کر آتا ہے۔

(۱) بچہ منہ کے بل یعنی سجدے کی شکل میں پیدا ہوتا ہے۔

(۲) بچہ روتا ہوا پیدا ہوتا ہے یعنی رونا فطرت دین ہے جو رونے کو منع کرتے ہیں وہ دین فطرت کے خلاف ہیں۔

(۳) بچہ کے ہاتھ کھلے ہوئے ہوتے ہیں یعنی ہاتھ باندھنا دین کے خلاف ہے تو نماز میں ہاتھ اللہ باندھنے کی کیوں اجازت دے گا۔ اسی طرح مرتے وقت ہاتھ کھولے ہوئے

Presented by www.ziaraat.com

ہوتے ہیں۔

بچہ کا مذہب

سوال: بچہ کا مذہب کون سا ہوتا ہے؟

جواب: بخاری شریف میں ہے۔ جو پالنے والے کا مذہب وہ ہی بچہ کا مذہب ہوتا ہے۔

تو رسول کو پالا ابو طالب نے تو جو ابو طالب کا مذہب تھا وہ ہی رسول کا مذہب علی علیہ السلام کو پالا رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جو رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا مذہب وہ ہی علی کا مذہب۔

معاویہ کافر یا مسلمان؟

سوال: معاویہ کس طرح کافر ہے وہ تو مسلمان تھا۔

جواب: سورہ توبہ آیت 180۔ کسی کے لئے جائز نہیں کہ میرے رسول کی مخالفت کرے اور کسی کے لئے جائز نہیں کہ وہ نفس رسول کی مخالفت کرے۔

اور معاویہ نے مولا علی علیہ السلام کی مخالفت کی اور ان کے خلاف جنگ کی اور مولا علی علیہ السلام نفس رسول میں اس طریقہ کے تحت تو جو بھی رسول کی مخالفت کرے وہ کافر نہیں تو اور پھر کیا ہے۔ علی علیہ السلام صرف نبی کا نفس نہیں بلکہ علی اللہ کا بھی نفس ہے۔ حدیث جو علی علیہ السلام سے نفرت کرے وہ منافق ہے یعنی معاویہ منافق تھا۔

اللہ کی ہزاروں نعمتوں کا شکر

سوال: اللہ کی ہزاروں نعمتوں کا شکر کس طرح کریں۔

جواب: اہلبیت کا کام ہی یہ ہے کہ وہ یہ مشکل کا حل بن جاتے ہیں۔

ہمارے بس میں یہ ممکن نہیں کہ اللہ کی ہزاروں نعمتوں کا شکر ادا کر سکیں اس لئے اس نے کہا کہ آج کے دن ہم نے دین مکمل کر دیا اور نعمتیں تمام ہوئی یعنی جس نے ولایت علی کا اقرار کر کے اللہ کا شکر

Presented by www.ziaraat.com

ادا کیا تو اس نے اللہ کی تمام نعمتوں کا شکر ادا کر دیا۔
کیونکہ اللہ نے مولا علی کی ولایت کو تمام نعمتیں کہا ہے۔

اللہ سے ڈرو سے کیا مراد ہے؟

سوال: اللہ سے ڈرو سے کیا مراد ہے؟
جواب: عظمت اللہ کی معرفت حاصل کرو شان قدرت کی معرفت کا نام ہے ڈرنا یہ نہیں کہ وہ کوئی نقصان دینے والی شے ہے۔
مثال بیٹا اپنے باپ سے بغیر کسی وجہ کے ڈرتا ہے یہاں ڈرنے سے مراد احساس عظمت ہے۔
اس طرح جو اللہ کی جلالت قدرت سے اس کی عظمت سے واقف ہو گئے ہیں وہ اس کی عظمت کی بنا پر ڈرتے ہیں اسی طرح جو گناہگار ہوتا ہے وہ اللہ کی عظمت کی کوئی پروا نہیں کرتا۔
اور جن کے دامن پر ایک بھی گناہ کا دھبہ نہیں وہ نماز کے وقت اس کے ڈر سے کانپتے تھے اس ڈر سے مراد احساس عظمت ہے اللہ کی۔

کیا سارے اصحاب ایک درجہ کے ہیں؟

سوال: کیا رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سارے اصحاب ایک درجہ کے ہیں؟
جواب: جب نبی اللہ ایک درجہ کے نہیں ہیں کیونکہ خود قرآن نے کہا کہ ہم نے بعض رسول کو بعض پر درجہ دیئے تو اصحاب کس طرح برابر ہو جائیں گے۔

متقی

سوال: متقی کا آغاز کہاں سے ہوتا ہے؟
جواب: نجات کی فکر رکھنے والے کو متقی کہتے ہیں یعنی جس نے اس بات کی فکر شروع کی کہ وہ کس طرح وجود میں آیا اور پھر اس دنیا میں کیوں آیا اور پھر کہاں جائے گا بس قرآن اس فکر رکھنے

Presented by www.ziaraat.com

والے کو متقی کہتا ہے۔

قرآن: قرآن ہدایت ہے متقی کے لئے۔

سوال: ہم اسلام کو کیوں قبول کریں جبکہ ہم دنیا کے نظام کے مطابق زندگی گزار رہے ہیں ہم دنیا کے قانون کی پابندی کرتے ہیں کسی کو کوئی تکلیف نہیں دیتے کوئی قانون نہیں توڑتے۔

جواب: دنیا کے قانون کو ماننے سے کوئی جزا نہیں مگر قانون کو توڑنے سے سزا ہے۔ اور اسلام کے تحت اللہ کی اطاعت نہ کرنے کی سزا اور اطاعت کرنے کی جزا ہے۔

اللہ کی سزا ٹل جاتی ہے مگر جزا نہیں۔

اس لئے اللہ کے دین اسلام کو قبول کرو کیونکہ یہ فائدے کا سودا ہے دنیا کا ہر کام انسان نفع اور نقصان کی بنیاد پر کرتا ہے تو مجھے بتاؤ کہ اسلام قبول کرنے سے کیا نقصان ہے۔

صبر کیا ہے؟

سوال: صبر کیا ہے؟

جواب: جہاں علم ہے وہ صبر ہے اور جہاں صبر ہے وہاں حق ہے۔

صبر کی دو قسمیں ہیں۔

(۱) شریعت کی واجبیت کی پابندی صبر کہلاتا ہے۔

(۲) گناہ کا مزا نہ چکھنا صبر ہے۔

یعنی صبر کے معنی اللہ کے حکم کی پابندی کرنا چاہیئے اس سے ہٹانے کی کتنی بھی کوشش کرے مگر ہم ادا کر کے چھوڑتے صبر کہلاتا ہے۔

خالق اور باپ میں کیا فرق ہے؟

سوال: خالق اور باپ میں کیا فرق ہے؟

جواب: خالق کے معنی جو عدم سے وجود میں لائے باپ کے معنی سبب وجود۔

Presented by www.ziaraat.com

عیسائیوں نے عیسیٰ کو باپ بولا کیونکہ ان کی نگاہ سبب وجود پر ہے۔ جبکہ کسی مخلوق کی بقا اس کے باپ پر نہیں۔

اسی لئے اس نے اپنے آپ کو رب العالمین کہا باپ پیدا کر کے چھوڑ بھی دیتا ہے۔

مگر خالق مرتے دم تک اپنے بندے کو نہیں چھوڑتا۔

کائنات ایک حادثہ ہے یا سچ

سوال: کائنات ایک حادثہ ہے یا سچ ہے؟

جواب: اگر کائنات کو منصوبہ سمجھتے ہو تو اللہ کا اقرار ہے اور اگر کائنات کو حادثہ تو توحید کا انکار ہے اگر کائنات کی تمام چیزیں ترتیب میں ہیں تو کائنات منصوبہ ہے اور یہ اقرار توحید ہے اور کائنات کی چیزیں بے ترتیب یا کسی خاص شکل میں نہیں ہے تو یہ حادثہ ہے۔

جب کسی دو گاڑیوں کا حادثہ ہوتا ہے تو دونوں گاڑیوں کی حالت خراب ہو جاتی ہے یہ نہیں کہ وہ اور اچھی ہو جاتی ہے۔

بس وجود کائنات کی ترتیب سے وجود خدا سمجھ میں آجاتا ہے۔

360 بت کیوں ہیں

سوال: 360 بت کیوں ہیں ہندوؤں کے پاس۔

جواب: جب ہماری تمام خواہش ہماری ساری آرزوئیں ساری تمنائیں ایک خدا سے پوری ہو جاتی ہے تو پھر ہم کو 360 بت کی ضرورت کیا ہے۔

احسان کے کیا معنی ہیں؟

سوال: احسان کے کیا معنی ہیں؟

جواب: عربی میں احسان کے معنی ہیں حسن عمل

Presented by www.ziaraat.com

جسم اور روح میں حاکم کون؟

سوال: جسم اور روح میں روح جسم پر کام کرتی ہے یا جسم روح کو کنٹرول کرتا ہے۔

روح جسم کو کنٹرول کرتی ہے جسم روح کو نہیں کنٹرول کرتا اس کے دلیل کہ مرنے کے بعد کسی کے دل آنکھ گردے اس جسم میں کام آسکتے ہیں جہاں ابھی روح موجود ہے۔

مولا علی علیہ السلام نے فرمایا۔

کہ یہ جسم ایک چھوٹا سا عالم ہے مگر اس چھوٹے سے عالم کو کام کرنے کے لئے روح کی ضرورت ہے تو پھر سوچو کہ اس پورے نظام کائنات کو چلانے کے لئے بھی روح کی ضرورت ہوگی۔

اور اس نظام کائنات کی روح یا نور اللہ ہے۔

اس لئے قرآن اللہ اس زمین و آسمان کا نور ہے۔

یعنی کائنات کی روح اللہ ہے۔

اور اس پاک روح کا نام قائم حجت ہے۔ یعنی امام زمانہ۔

ہمارے جسم کی روح جزوی روح ہے۔

اور وہ روح جو پورے کائنات کو چلا رہی ہے وہ کلی روح ہے۔

اب یہ نہ سمجھ لینا کہ اللہ کی روح بھی اللہ کو کنٹرول کر رہی ہے نہیں اس روح سے مراد ہے اس نے روح کو خلق کیا ہے۔

امام زمانہ بھی اسی طرح غائب ہے جس طرح روح غائب ہو کر کام کرتی ہے اسی طرح امام زمانہ غائب ہو کر کام کرتے ہیں۔

مسلمان کس طرح بن گئے؟

سوال: آپ مسلمان کس طرح بن گئے؟

جواب: سب جواب یہ دیں گے کہ ہم مسلمان گھرانے میں پیدا ہوئے اصل میں یہ تو آپ کی

Presented by www.ziaraat.com

مجبوری ہے آپ اپنی مجبوری کا اعلان کرتے ہیں اصل میں اپنے علم وفکر کو استعمال کر کے جس کی پہچان کر کے جنھوں نے اسلام قبول کیا وہ مسلمان ہیں۔

ریاض الجنۃ کیا ہے؟

سوال: ریاض الجنۃ کیا ہے؟

جواب: ابوذر غفاری علیہ السلام نے کہا جن کے بارے میں رسول نے کہا کہ زمین اور آسمان کے درمیان ابوذر غفاری سے زیادہ سچا کوئی نہیں۔ نے کہا کہ میں نے رسول سے پوچھا کہ ریاض الجنۃ کیا ہے آپ نے فرمایا کہ جہاں بھی میرے اہلبیت کا ذکر ہو رہا ہو وہی ہی ریاض الجنت یعنی جنت کا راستہ وہ ہی ہے۔

نسبت کی اہمیت ہے یا نہیں؟

سوال: اللہ کے پاس نسبت کی اہمیت ہے یا نہیں؟

جواب: اللہ کے نزدیک نسبت کی بہت اہمیت ہے کیونکہ دو رکعت نماز جو آپ اپنے گھر میں پڑھتے ہے اس کا ثواب کچھ اور ہے اور وہ دو رکعت نماز جو آپ شب قدر میں پڑھتے ہیں اس کا ثواب کچھ اور ہے اور یہ ہی دو رکعت نماز آپ مسجد نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں پڑھیں یا خانہ کعبہ میں پڑھیے اس کا ثواب کچھ اور ہے یعنی نسبت سے اللہ عبادت کا ثواب بڑھا دیتا ہے۔

نور سے مراد کیا ہے؟

سوال: نور سے مراد کیا ہے کیا کوئی چمکنے والی چیز کو نور کہتے ہیں؟

جواب: نور سے مراد علم وقدرت ہے۔ نور سے مراد چمکنے والی چیز نہیں کیونکہ اللہ نے قرآن کو نور کہا کیا قرآن چمکتا ہے۔ یعنی نور سے مراد وہ علم ہے جس کے ذریعہ انسان حق اور باطل کا موازنہ کر سکے۔

Presented by www.ziaraat.com

انسان کا سب سے بڑا منصب

سوال: انسان کا سب سے بڑا منصب کون سا ہے؟

جواب: کسی مومن کے لئے سب سے بڑا منصب اللہ کا عبد بن جانا ہے۔ جب تک کوئی اللہ کا عبد نہیں وہ اس وقت تک کسی اور منصب کا حقدار نہیں عبد وہ نہیں جس کو اللہ نے عبد بنایا بلکہ عبد وہ ہے جس کو اللہ خود اپنا عبد کہے اور اس کو اپنا عبد قبول کرے۔

مولا علی علیہ السلام نے فرمایا نہ میں جیسا خدا چاہتا تھا تجھے تو ویسا ہی پایا اب مجھے ویسے عبد بنا لے جیسا عبد تو چاہتا ہے۔

اسم اعظم کتنے ہیں؟

سوال: اسم اعظم کتنے ہیں؟

جواب: محمد باقر نے فرمایا کہ اسم اعظم 73 ہیں جس میں سے ایک اسم اعظم اللہ نے آصف بن برخیا کو دیا اس نے اس کو استعمال کر کے تخت بلقیس بلوالیا پلک جھپکتے ہی مگر 73 اسم اعظم ہیں 72 اسم اعظم اللہ نے ہم اہلبیت کو عطا کئے۔

پل صراط

سوال: پل صراط سے کس طرح گزریں گے؟

جواب: صواعق محرقہ کی کتاب میں

مولانا شبلی نعمانی لکھتے ہیں ابن ہجر مکی سے روایت کہ حضرت ابوبکر سے مروی ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ پل صراط سے کوئی بھی نہیں سلامت گزر سکتا جب تک علی علیہ السلام لکھ کر نہ دے کہ یہ جنتی ہے۔

Presented by www.ziaraat.com

اسلام پر عمل کرنا بہت مشکل ہے کیوں؟

سوال: اسلام پر عمل کرنا بہت مشکل ہے کیوں؟ غیر مسلم کہتے ہیں۔

جواب: اصل میں اسلام کا مطلب اپنے ذہن اور دل کو پہلے مسلمان بنانا ہے۔

جب دل اور دماغ مسلمان ہو جائے گا تو آپ کا عمل خود بخود مسلمان ہو جائے گا اور اللہ کا کوئی حکم بجالانے کے لئے دشواری یا تکلیف محسوس نہیں ہوگی۔

بیت المامور کیا ہے؟

سوال: بیت المامور کیا ہے؟

جواب: جب اللہ نے تمام فرشتوں کو حکم دیا کہ آدمؑ کو سجدہ کرو تو اس وقت تمام فرشتوں کی نمائندگی تین فرشتوں نے کی اور اللہ کے اس فیصلے پر اعتراض کیا جس کی بنا پر اللہ اور فرشتوں کے درمیان ایک نوری واسطہ تھا جو فوراً ختم ہو گیا اس نوری واسطہ کو واپس لانے کے لئے اللہ نے بیت المامور بنایا اور کہا کہ اس کے گرد چکر لگاؤ جب تک میں تم سے راضی نہ ہو جاؤں فرشتوں نے 7000 سال تک چکر لگائے تو ان کا نوری واسطہ پھر سے قائم ہو گیا۔ اللہ کے ساتھ۔

پھر جب آدم دنیا میں آئے تو اللہ نے اس بیت المامور کے بالکل نیچے خانہ کعبہ کو بنایا۔

اسلام میں حاکم بنانے کی شرائط

سوال: اسلام میں کسی کو ملک کا حاکم بنانے کے لئے کیا شرائط ہیں؟

جواب: قرآن نے فرمایا۔ ہم نے تالوت کو تم پر حاکم بنایا کیونکہ وہ علم اور جسم میں تم سب میں زیادہ تھی۔ بس اسلام میں ملک کا حاکم دو چیزوں سے سرشار ہونا ہے۔

(۱) علم (۲) جسم یعنی شجاع

Presented by www.ziaraat.com

کربلا ایک قصہ وحادثہ ہے یا معجزہ

سوال: کربلا ایک واقعہ ہے یا حادثہ

جواب: کربلا نہ ایک قصہ ہے نہ حادثہ بلکہ کربلا ایک معجزہ ہے جس طرح قرآن ایک معجزہ ہے اسی طرح کربلا ایک معجزہ ہے آپ قرآن کو کہیں سے پڑھنا شروع کرے کربلا سے مل جاتا ہے اسی طرح کربلا کو کہیں سے شروع کرے قرآن سے مل جائے گا۔

انسان کے تمام فیصلے عقل کرتی ہے یا دل؟

سوال: انسان کے تمام فیصلے عقل کرتی ہے یا دل؟

جواب: انسان کے تمام معاملوں کے فیصلے عقل نہیں کرتی بلکہ دل کرتا ہے۔

قرآن۔ ہم نے ان کے دلوں پر قفل لگا دیئے ہیں وہ سیدھی راہ پر آ ہی نہیں سکتے یعنی فیصلے عقل نہیں بلکہ دل کرے گا۔

محبت عقل سے نہیں دل میں ہوتی ہے۔

قرآن۔ ہم نے ابراہیمؑ اور اولاد ابراہیم کو کتاب حکمت اور ملک عظیم دیا۔

امام نے فرمایا ملک عظیم سے مراد دل میں حکومت کرنا ہے دل میں اہلبیت کو رکھنا ہے دل میں جب تک اہلبیت رہے گا انسان توحید عدل اور انصاف پر عمل کرتا رہے گا اب لوگ اہلبیت کے علاوہ کسی اور کو دل میں جگہ دی تو پھر انسان ذلت کی طرف چلے جائے گا۔

وفا اور کیفا میں کیا فرق ہے؟

سوال: وفا اور کیفا میں کیا فرق ہے؟

جواب: اگر آپ کسی کو چاہتے ہیں اور اس نے آپ سے کچھ قربانی مانگی اور آپ نے وہ قربانی دے دی جتنی اس نے مانگی تھی تو یہ کہلاتا ہے کیفا مگر آپ نے اگر ضرورت سے زیادہ قربانی دے

Presented by www.ziaraat.com

دی جو کہ آپ سے مانگی بھی نہیں گئی تھی تو اس کو کہتے ہیں وفا۔

یعنی امام حسین علیہ السلام نے کربلا میں اللہ کے صرف حسین کی قربانی مانگی تھی مگر آپ نے کیفا میں وفا کی اور اپنے ساتھ 71 قربانیاں اور اللہ کی یادگار میں پیش کرے وفا کی انسانیت کی ہدایت کے لئے۔

اس لئے امام حسین نے سجدے میں کہا کہ میں نے اپنا وعدہ پورا کیا اب تو اپنا وعدہ پورا کر۔

قرآن۔ (سورہ انبیاء) قیامت کے دن کسی کی شفاعت نہ ہوگی سوائے اس کی جس نے اللہ سے وعدہ کرے کہ وہ دنیا میں وہ کرے گا جو اللہ چاہتا ہے اور قیامت میں اللہ وہ کرے گا جو وہ چاہتا ہے۔

مجلس یا محفل

سوال: مجلس میں یا کسی محفل میں کہاں بیٹھے؟

جواب: رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ مجلس میں اس مقام پر بیٹھو کہ جہاں سے اٹھنا نہ پڑے۔

اصول دین اور فرقے

سوال: اسلام کے تمام فرقوں کے اصول دین کتنے ہیں۔ اور فقہ شیعہ کے اصول دین کتنے ہیں؟

جواب: تمام اسلامی فرقوں سے کسی سے بھی پوچھ لے ان کے اصول دین تین ہیں۔

توحید۔ نبوت۔ قیامت

اور فقہ شیعہ کے اصول دین ہیں توحید عدل نبوت امامت۔ قیامت

جب ہم نے دوسرے فرقوں سے پوچھا کہ آپ کے اصول دین صرف تین کیوں ہیں تو انھوں نے کہا کہ شیعوں نے بڑھا دی ہیں۔

اور جب شیعوں سے پوچھا کہ آپ کے اصول دین پانچ کیوں ہیں تو انھوں نے کہا دوسرے فرقوں نے گھٹا دیں ہیں۔

تو اس کا مطلب ہے کہ اسلام کئی گھٹا ہوا ہے اور کہیں بڑھا ہوا ہے۔

Presented by www.ziaraat.com

مگر ہم نے کو ایک بات پتہ ہے جہاں عدل بڑھا ہوا امامت آئی جہاں عدل کو گھٹایا گیا اسلام سے وہاں امامت بھی گھٹ گئی۔

بس جہاں عدل ہے وہاں امامت ہے۔

جہاں عدل نہیں وہاں امامت نہیں اس لئے سوائے فقہ شیعہ کے کس کے اصول دین میں امامت لازم نہیں۔

نسل انسان

سوال: انسان کی نسل کو آگے بڑھنے میں یا نیک ہونے میں ماں کا کردار ضروری ہے یا باپ کا

جواب: مولا علی علیہ السلام نے فرمایا کہ عورتیں مردوں کی نسل کی حفاظت کرتی ہیں۔ کیونکہ ماں جو کھاتی ہے وہ غذا بچہ کھاتا ہے اگر ماں حرام کھائے گی تو بچہ کے جسم میں خوراک بھی حرام جائے گی اس لئے اگر ماں کی سوچ اور فکر میں یا پاکیزگی ہے تو بچہ میں بھی وہ ہی اثر آئے گا۔ مولا علی علیہ السلام نے فرمایا کہ اگر کوئی شخص متقی یا پرہیز گار ہے تو ماں کی وجہ سے کیونکہ وہ ماں کے رحم سے یہ شرافت لے کر آتا ہے۔ اور اگر ظالم اور شقی ہے تو ماں کی وجہ سے۔

جن کاموں میں کافر، مشرک اور مسلم کا فرق نہیں ہے

سوال: وہ کون سے تین عمل ہیں جس میں کافر، مشرک مسلمان کا فرق نہیں رہتا ہے۔

جواب: وہ عمل مندرجہ ذیل ہیں۔

(۱) کسی سے وعدہ کیا تو پورا کرنا ہے۔

(۲) کسی کی امانت ہے تو اس کو واپس کرنا ہے۔

(۳) ماں باپ کی عزت کرنا ہے۔

Presented by www.ziaraat.com

غربت سے نجات

سوال: کسی نے امام سے پوچھا میں غریب ہوں امیر کیسے بنوں؟

جواب: آپ نے فرمایا کہ اپنے ماں باپ سے معافی مانگ اور ان کو راضی کر غربت دور ہو جائے گی۔

والدین کی ناراضگی

سوال: اگر ماں باپ ناراض ہو اور مر گئے ہوں تو ان کو کس طرح راضی کریں؟

جواب: مولا علی علیہ السلام نے فرمایا اگر چاہتے ہو کہ تمہارے ماں باپ تم سے راضہ ہو جائے چاہے وہ مر چکے ہیں تو ان کی قبر پر جاؤ اور قبر پر ہاتھ رکھ کر

(۱) سورہ قل اور رب الناس

(۲) قل یا اھل کافرون

(۳) سورہ انا انزلنا

(۴) آیت الکرسی پڑھو تو ماں باپ سے معافی مانگو تو وہ معاف کر دیں گے۔

مولا علی علیہ السلام نے فرمایا کہ قبر میں انسان سب سے پہلے اپنی ماں کو پکارتا ہے۔

قرض حسنہ

سوال: قرض حسنہ کیا ہوتا ہے؟

جوب: وہ قرض جو ہم کسی کو دے کسی بھی شرائط کے بغیر اور کوئی مدت نہیں ہے اس کو قرض حسنہ کہتے ہیں۔

امام نے فرمایا کہ قیامت کے دن کچھ لوگ آتے ہیں جن کے چہرے پر گوشت نہیں ہو گا صرف آنکھیں ہوں گی ہڈیوں کے درمیان یہ وہ لوگ ہوں گے جنھوں نے قرض لیا مگر واپس نہیں کیا۔

Presented by www.ziaraat.com

سود کیا ہے؟

سوال: سود کیا ہے؟

جواب: سود حرام ہے۔

قرآن۔ سود لینے والا یا سود دینے والے اللہ اور رسول کے ساتھ اعلانِ جنگ کرتے ہیں۔

امام نے فرمایا۔ ایک درہم سود لینے یا دینے سے بہتر ہے کہ 70 مرتبہ کسی محرم سے زنا کرلو۔

کافر سے سود لے سکتے ہیں مگر دے نہیں سکتے۔ دینا حرام ہے۔

شطرنج کا حکم

سوال: شطرنج کے بارے میں اسلام کیا کہتا ہے؟

جواب: قرآن سورہ بقرہ نمبر 216 اے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہ لوگ آ کر تم سے شراب اور شطرنج کے بارے میں سوال کرتے ہیں تو ان سے کہہ دو ان دونوں میں بہت بڑا گناہ ہے۔

یعنی قرآن نے دو بڑے گناہ کو بتایا۔

(۱) شراب پینا (۲) شطرنج کھیلنا

شطرنج گھر میں رکھنا حرام ہے۔

شطرنج کو بیچنا حرام ہے۔

شطرنج کو دیکھنا حرام ہے۔

امام جعفر صادقؑ نے فرمایا شطرنج کی طرف دیکھنا ایسا ہے کہ جیسے اپنی ماں کو برہنہ دیکھنا۔

شطرنج کو کھیلنا حرام ہے۔

شطرنج کھیلنے والے پر سلام کرنا گناہ ہے۔

شطرنج کھیلنے سے جو فائدہ ہوتا ہے اور اس کے پیسے سے کچھ خرید کر کھاؤ تو ایسا ہے جیسے سور کا گوشت کھایا۔

Presented by www.ziaraat.com

اگر شطرنج پر ہاتھ بھی لگ جائے تو ہاتھ دھو لینے چاہیئے۔ جو شطرنج کی جگہ پر بیٹھا شطرنج کھیلنے کے لئے تو ایسے ہے کہ وہ جہنم میں بیٹھ گیا۔

شطرنج کھیلنے والے کی دوستی سے بچو کیونکہ وہ ہر وقت عذاب الٰہی میں شکار ہے تو جب عذاب نازل ہوگا تو دوست بھی مارے جائیں گے۔

امام جعفر صادقؑ نے فرمایا۔ اللہ رمضان کے مہینے میں ہر گناہ معاف کر دیتا ہے مگر تین گناہ معاف نہیں کرتا۔

(۱) شراب پینا (۲) شطرنج کھیلنا یا تاش کھیلنا

(۳) غیبت کرنا

قبر میں کم عذاب کا وقت

سوال: وہ کون سا وقت ہے جب قبر میں عذاب کم ہوتا ہے؟

جواب: جمعرات کی شام سے لے جمعہ کی شام تک اگر کوئی مر جائے تو وہ قبر کے سوال جواب سے بری ہوتا ہے۔

نفس کیا ہے؟

سوال: نفس کیا ہے؟

جواب: جسم اور موت دو الگ الگ شے ہیں جب میں نے کہا کہ میرا ہاتھ ٹوٹ گیا ہے تو میں نہیں ٹوٹا میرا ہاتھ ٹوٹ گیا ہے اسی طرح میرا دل ٹوٹ گیا میں نہیں ٹوٹا میرا دل ٹوٹ گیا ہے جیسے ہم کسی لاش کو دیکھ کر یہ نہیں کہتے کہ یہ امجد ہے ہم کہتے ہیں یہ امجد کی لاش ہے یعنی امجد اور ہے لاش اور بس یہ میں ہی نفس ہے میرا نفس ہے امجد نفس ہے۔

Presented by www.ziaraat.com

اسلام کے فرقے

سوال: اسلام میں فرقے بڑے بڑے کس طرح بن گئے؟

جواب: برطانیہ نے اپنے ایک بڑے جاسوس HAMPHARY کے ذریعہ اسلام میں خوب فرقے بنائے لیکن تین بڑے فرقے جنھوں نے بہت زیادہ اسلام کو نقصان پہنچایا وہ مندرجہ ذیل ہیں۔

(۱) عبداللہ وہاب کے ذریعہ جس نے نبی کا دعویٰ کیا اور وہابی فرقہ بنایا۔

(۲) ایران میں بہاء اللہ نے نبی کا دعویٰ کیا اور بہائی فرقہ بنایا۔

(۳) قادیانی غلام رسول نے نبی اور امام مہدی ہونے کا دعویٰ کیا۔

والدین اور بچوں کی پرورش

سوال: والدین کو بچوں کی پرورش کرنے پر اللہ کیا اجر دیتا ہے؟

جواب: امام نے فرمایا۔

(۱) جب والدین اپنے بچوں کو بازار سے آتے وقت کوئی چیز دے تو اس کا اجر ایسا ہے جیسے اس نے اپنے کندھے پر روٹیاں رکھ کر فقیروں کو بانٹی۔

(۲) جب بچوں کے لئے بازار سے کوئی چیز لائے تو پہلے لڑکی کو دے اس کا اجر حضرت اسماعیلؑ کی اولاد میں سے کسی غلام رہا کرنا ہے۔

(۳) لڑکیوں کی خواہش کرنا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو خوش کرنے کا اجر ہے۔

(۴) جب کوئی شخص اپنے بچے کے ہاتھ پر کوئی پھل رکھتا ہے تو اس اکا اجر ایسا ہے کہ اس نے اپنے اچھے نامہ اعمال میں پہاڑ کو رکھ دیا قیامت کے دن

(۵) جس شخص نے اپنے بچوں کو دینی تعلیم دی قرآن پڑھایا تو قیامت کے دن اس کے سر پر اللہ کی طرف سے ایک تاج پہنایا جائے گا۔

Presented by www.ziaraat.com

اللہ اور بندوں سے بار بار مانگنے میں فرق

سوال: انسانوں سے بار بار مانگنے اور اللہ سے بار بار مانگنے میں کیا فرق ہے؟

جواب: انسانوں سے بار بار مانگو تو وہ ایک بار وہ چڑ جاتے ہیں مگر اللہ سے چاہے کتنی بار مانگو تو وہ کبھی نہیں ناراض ہوتا دیتا ہی رہتا ہے۔

دنیا کی زندگی

سوال: ہم کو دنیا میں کس طرح زندگی گزارنی ہے۔

جواب: امام باقرؑ نے فرمایا کہ شیعوں کے لئے ہر زمین کربلا ہے اور ہر دن عاشورہ ہے۔

اچھا دن کونسا

سوال: اچھا دن کون سا ہے؟

جواب: امام نے فرمایا ہر دن عید کا دن ہے جس دن تو کوئی گناہ نہ کرے۔

مرد و عورت کے حقوق

سوال: اسلام نے مردوں کو زیادہ اور عورتوں کو کوئی حقوق نہیں دیئے کیوں؟

جواب: غلط۔ اسلام نے جتنی عزت عورت کو دی کسی مذہب نے نہیں دی۔

(۱) عورت کے بغیر اس نے کبھی بچہ کو پیدا نہیں کیا حضرت عیسیٰؑ کی مثال یہ اس نے اس لئے کیا کہ وہ بتانا چاہتا تھا کہ انسان کا دنیا میں آنا سبب ماں ہے۔

اس لئے باپ بغیر بچہ ہو گیا مگر ماں کے بغیر نہیں۔

(۲) عورت کو حق دیا ہے کہ شادی کے بعد وہ گھر کا کام کرے یا نہ کرے اگر شوہر زبردستی کرے گا تو یہ ظلم ہے۔ کھانا پکانا، صفائی کرنا، بچہ پالنا وغیرہ۔

(۳) اگر عورت بچے کو اپنا دودھ نہیں پلانا چاہتی تو اس کی مرضی شوہر اس کو زبردستی نہیں

Presented by www.ziaraat.com

کرسکتا۔

(۴) شوہر پر واجب ہے کہ وہ بیوی کے کھانے پینے رہنے سہنے لباس کا خرچہ کرے۔

(۵) عورت کی رضامندی کے بغیر نکاح نہیں ہوسکتا۔

(۶) ماں کے پیروں میں جنت رکھی۔

وہ کونسا سے کلمہ ہے جس کا پہلا جملہ کفر اور دوسرا جز اسلام ہے

سوال: وہ کونسا سے کلمہ ہے جس کا پہلا جملہ کفر اور دوسرا جملہ جز اسلام ہے۔

جواب: امام نے فرمایا۔ صادق آل محمد۔ لا الٰہ الا اللہ

اس میں پہلا جز کفر ہے اور فوراً ہی دوسرا جز اسلام۔ اللہ واحد ہے۔

بچوں کے سوتے ہوئے ڈرنے کی وجہ

سوال: بچے سوتے ہوئے کیوں ڈر جاتے ہیں۔

جواب: مولا علی علیہ السلام نے فرمایا کہ سونے سے پہلے بچوں کے منہ ہاتھ پیر دھلائے ورنہ شیطان آکر سونگھتا ہے جس کی وجہ سے بچے ڈر جاتے ہیں۔

مسلمان چھلکے والی مچھلی ہی کیوں کھاتے ہیں؟

سوال: مسلمان چھلکے والی مچھلی کھاتے ہیں کیوں؟

جواب: اس کی دو وجہ ہیں۔

(۱) بغیر چھلکے والی مچھلی میں کچھ جراثیم ایسے ہیں کہ اس کو کتنا بھی پکاؤ وہ ختم نہیں ہوتے یہ میڈیکل ریسرچ ہے۔ اس لئے بہت پہلے اس مچھلی کو کھانے سے منع کیا ہے۔

(۲) بنی اسرائیل کی ایک قوم تھی جو داڑھی کو صاف کرتے تھے اور مونچھے رکھتے تھے اس لئے اللہ نے ان کو بغیر چھلکے والی مچھلی بنا دیا۔

Presented by www.ziaraat.com

کتا کیوں نجس ہے؟

سوال: کتا کیوں نجس ہے؟

جواب: ایک قوم تھی جو آپس میں بہت حسد کرتے تھے جس کی بنا پر اللہ کا عذاب آیا اور وہ لوگ کتا بن گئے اور اللہ نے ان کو نجس قرار دیا۔

داڑھی کا حکم

سوال: داڑھی رکھنا واجب ہے؟

جواب: مولا علی علیہ السلام نے فرمایا داڑھی بنوانے والا بنی امیہ اور بنی مروان کی اولاد ہے وہ لوگ جو داڑھی نہ رکھے اس کا تعلق ہم سے نہیں۔

قرآن۔ اور اللہ نے ابراہیم کا امتحان دس باتوں سے لیا۔

امام نے فرمایا کہ ان دس باتوں میں ایک بات امتحان داڑھی تھا۔

اس بات کو ہمارے دس اماموں نے بیان کیا۔

امام علی رضاؑ نے کہا کہ جو شخص داڑھی نہ رکھے وہ ہم میں سے نہیں ہے۔

اور جو شخص اپنی داڑھی تو صاف کرے اور مونچھوں کو اتنا وَدے اس کا شمار قیامت کے دن یزید کی فوج سے ہوگا۔

امام نے فرمایا۔ اگر کوئی زبردستی کسی کی داڑھی صاف کردے تو اس کا کفارہ سو اونٹ دینا ہے۔

امام نے فرمایا۔ اپنی داڑھی صاف کرنا 50 اونٹ کفارہ ہے۔

امام نے فرمایا کہ اس کی گواہی قبول نہیں جو بغیر داڑھی کا ہو وہ قبر میں کسے گواہی دے گا کہ اللہ ایک ہے۔

مفتاح الجنان زیارت کے آداب۔

ایک شخص داڑھی صاف کر کے امام حسین علیہ السلام کی زیارت کے لئے گیا تو امام حسین علیہ السلام نے اس

Presented by www.ziaraat.com

کے خواب میں آکر پوچھا کہ میرے دل پر پہلے ہی سے زخم تھے تو نے اور زخم دینے کے لئے میرے دروازے پر آ گیا۔

بعد رسولؐ بادشاہت یا خلافت

سوال: رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بعد بادشاہت بنی یا خلافت۔

جواب: شاہ عبدالعزیز دہلوی نے اپنی کتاب تحفہ اثنا عشری میں لکھا کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خلافت کے دو حصے تھے ایک بادشاہت جو ابوبکر نے لی۔

ولایت جو حضرت علی علیہ السلام کو ملی۔

اذان کے سننے کا فائدہ

سوال: اذان کے سننے سے کیا فائدہ ہے؟

جواب: رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ جو مومن اذان سنتا ہے اور سننے کے ساتھ ساتھ بولتا بھی ہے تو اس کے رزق میں اضافہ کرتا ہے اور مصیبتوں کو ٹال دیتا ہے۔

امام نے فرمایا کہ اگر میں اذان کے فائدے بتا دوں تو لوگ آگ کا دریا پار کر کے اذان دینے یا سننے کے لئے آئیں گے۔

دین کی ضرورت

سوال: ہم کسی ایک ضابطہ حیات میں جس کو دین کہتے ہیں اپنی زندگی کیوں گزارتے؟

جواب: ہم اپنی مرضی سے اس دنیا میں نہیں آئے ہم اپنی مرضی سے اس دنیا سے نہیں جائیں گے تو پھر آنے اور جانے کے درمیان کا عرصہ ہم اپنی مرضی سے کیسے گزار سکتے ہیں اس لئے ہم کو دین کے مطابق زندگی گزارنی ہے۔ بس آپ کو اللہ نے یہ اجازت دے دی کہ آپ اپنی موت کو فنا کر دے یا بقا اگر زندگی اللہ کے حکم کے مطابق گزاری تو فلاح پا گئے اور اپنی مرضی کے مطابق زندگی

Presented by www.ziaraat.com

گزاری تو فنا ہو گے۔

غرور کا فلسفہ

سوال: غرور کا فلسفہ کیا ہے؟

جواب: جب انسان کسی اور کو دھوکا دیتا ہے اس کو کہتے ہیں فریب مگر جب انسان اپنے آپ کو دھوکا دیتا ہے اس کو کہتے ہیں غرور شیطان کو بھی غرور تھا اپنی عبادت اور اپنے افضل ہونے کا۔

غرور عمل میں بھی ہوتا ہے۔

اور غرور علم میں بھی ہوتا ہے۔

عمل میں غرور۔ خدا سے دعا کرنا یا عبادت کے بعد یہ کہنا کہ میں نے اتنی عبادت کی اور اتنی دعا مانگی پھر بھی اللہ نے میری نہیں سنی یہ عمل میں غرور کہلاتا ہے۔

علم میں غرور۔ کسی کو علم اس طرح سے دے کہ اس کو یہ محسوس نہ ہو کہ یہ اپنے علم کو ظاہر کر رہا ہے یا کسی سے یہ کہنا کہ تم کو اس چیز کا معلوم نہیں تم اس چیز کو نہیں سمجھتے۔

اس نے علاوہ غرور دو قسم کے ہیں۔

(۱) کھلا ہوا غرور۔ جسم کا غرور۔ علم کا غرور۔ دولت کا غرور۔ حُسن کا غرور

(۲) چھپا ہوا غرور۔ علم کا غرور جتنا بڑا عالم ہو گا اتنا ہی انکسار ہو گا۔

جنت سے بڑھ کر چیز

سوال: جنت سے بڑھ کر بھی کوئی چیز ہے یا نہیں۔

جواب: جنت سے بڑھ کر جو چیز ہے وہ اللہ کی مرضی۔ امام حسین علیہ السلام جنت کے سردار پہلے بنے بعد میں اللہ کی مرضی پر شہید ہوئے یعنی اللہ کی مرضی جنت سے بڑھ کر ہے۔

Presented by www.ziaraat.com

انسان کو یقین کس شے پر نہیں ہوتا؟

سوال: انسان کو یقین کس شے پر نہیں ہوتا؟

جواب: انسان ماں کے پیٹ سے زندہ باہر آئے گا یا نہیں اس کا یقین نہیں۔

انسان بچپن تک زندہ رہے گا اس کا یقین نہیں۔

انسان جوانی تک جائے اس کا یقین نہیں۔

انسان بڑھاپے تک جائے گا اس کا یقین نہیں

مگر انسان کو اپنی موت کا **100%** یقین ہے۔

یعنی انسان کو جس چیز پر یقین نہیں اس کے لئے ہر کام کرتا ہے مگر جس پر یقین اس کے لئے کچھ نہیں کرتا یعنی موت جو حق ہے اس پر یقین بھی ہے مگر اس کی فکر سوائے متقی کے کوئی نہیں کرتا۔

اللہ کی مضبوط رسی

سوال: قرآن۔ تم اللہ کی رسی کو مضبوطی سے تھام لو اور آپس میں تفرقے میں نہیں پڑو۔ اللہ کی رسی کون ہیں؟

جواب: یہ ایک حکم ہے جیسے نماز، روزہ، حج، زکوٰۃ حکم ہے اسی طرح یہ بھی حکم ہے۔ کیا مسلمانوں نے کبھی سوچا کہ وہ رسی کون سی ہے۔

رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ رسی سے مراد اہلبیت اور قرآن ہے لوگوں نے قرآن کو تو پکڑ مگر رسی یعنی اہلبیت کو چھوڑ دیا۔

قرآن پڑھنے کے لئے ہے اور اہلبیت قرآن سمجھانے کے لئے ہیں۔

مباہلہ

سوال: آیت مباہلہ میں عیسائیوں نے کیوں کہا کہ ان کے چہرے سے نور چمک رہا ہے ان پر

Presented by www.ziaraat.com

لعنت نہ کرنا اور نہ مباہلہ کرنا۔

جواب: سورہ فتح آیت نمبر 29۔ اے نبی ہم نے تجھے رسول بنا کر بھیجا اور جن لوگوں کو تو ساتھ لایا ان کی خصوصیت یہ ہے کہ وہ کافروں پر سخت ہیں اور مومنوں پر رحم دل ہیں وہ سجدہ کرتے ہیں وہ رکوع کرتے ہیں اور ان کے کمال یہ ہے کہ اپنا نفس بیچ کر اللہ کی رضا لے لیتے ہیں اور ان کے چہرے چمکتے ہیں توریت اور زبور میں بھی۔

اس لئے عیسائیوں نے جب اہلبیت کو دیکھا مباہلہ کے میدان میں تو فوراً پہچان گئے اور بولے ہم ایسے چہرے دیکھ رہے ہیں کہ جو پہاڑ کو اشارہ کرتے تو پہاڑ اپنی جگہ چھوڑ دے گا۔

خلقت انسان کا فلسفہ

سوال: انسان کو پیدا کرنے کا فلسفہ کیا ہے؟

جواب: دنیا کی ہر شے انسان کے لئے اور انسان کو اپنی عبادت کے لئے اور عبادت انسان پر اسی لئے واجب کی تا کہ متقی بن جائے کیونکہ متقی بن جانے سے ہمیشہ ہمیشہ کے لئے فلاح پا جائے گا۔

متقی بن جانے کے لئے اللہ نے تین چیزیں انسانیت کو دیں۔

(۱) عقائد (۲) اعمال (۳) اخلاقیات

فلاح یافتہ لوگ

سوال: وہ کون لوگ ہیں جو فلاح پر ہیں۔

جواب: قرآن۔ ہر انسان نقصان میں صرف اس شخص کے جو اللہ کی بارگاہ میں زندہ دل کے ساتھ جاتے ہو۔

امام نے فرمایا کہ زندہ دل سے مراد وہ دل ہے جس کو دین کے بارے میں کوئی شک نہ ہو۔ یعنی جنت ہے یا نہیں۔

مرنے کے بعد زندہ ہوں گے یا نہیں

Presented by www.ziaraat.com

قبر میں فرشتے آئیں گے یا نہیں

عبادت کا اجر ملے گا یا نہیں

اس لئے جب بھی کسی عمل میں شک ہو اس کے بارے میں عالم سے معلوم کر کے ختم کرے تا کہ قلب سلیم پیدا ہوا جائے۔

امام نے فرمایا کہ انسانوں کے دل تین قسم کے ہیں۔

(۱) وہ دل جس میں صرف دنیا ہی دنیا ہے۔

(۲) وہ دل جس میں عبادت اور فکر صرف جنت کی ہے۔

(۳) وہ دل جس میں صرف مرضی الٰہی اور مولا ہے بس یہ ہی دل قلب مسلم ہے۔

یعنی جس دل میں دنیا کی فکر ہے تو وہ شاید اپنی دنیا اچھی بنائے اور جس دل میں آخرت کی فکر ہے تو وہ صرف آخرت بنائے مگر جس دل میں مرضی الٰہی کی فکر ہوگی اس کو دنیا میں اچھی ہوگی اور 100٪ آخرت بھی اچھی ہوگی۔

خواہش اور عقل کی تقسیم

سوال: خواہش اور عقل کی تقسیم کس طرح ہوگی؟

جواب: امام نے فرمایا۔ اللہ نے فرشتوں کو عقل دی مگر خواہش نہیں دی۔

جانوروں کو خواہش دی عقل نہیں دی۔

انسانوں کو خواہش بھی دی اور عقل بھی۔

مشکل ترین کام

سوال: مشکل ترین کام کون سے ہیں؟

جواب: انسان کے لئے مشکل ترین کام مندرجہ ذیل تین ہیں۔

(۱) ایسا انصاف کرنا جس سے خود کو تکلیف ہو۔

Presented by www.ziaraat.com

(۲) ایثار یا قربانی دینا جان اور مال کی، عزت کی اللہ کی راہ میں۔

(۳) اللہ کا ذکر کرنا۔ یعنی حلال اور حرام کے وقت اللہ کی یاد رکھنا۔

ڈر کا فلسفہ

سوال: ڈر کا فلسفہ کیا ہے؟

جواب: ہر وہ شے جس سے انسان سمجھتا ہے کہ مجھے نقصان ہوگا اس سے ڈرتا ہے۔ ڈر کی دو قسمیں ہیں۔

(۱) اس شے سے ڈرنا جو اس کے جسم یا مال کو نقصان پہنچا دے۔

(۲) کسی کے علم یا عظمت یا رتبے کی بنا پر ڈرنا یعنی خدا سے ڈرنا۔

انسان کی زندگی کی اہمیت

سوال: انسان کی زندگی کی کیا اہمیت ہے؟

جواب: انسان کی زندگی کی چار منزلیں ہیں۔ انسان یہ سمجھتا ہے کہ جب وہ دنیا میں آیا تو زندگی آئی اور جب وہ دنیا سے گیا تو زندگی ختم اصل میں زندگی جب ایک دفعہ مل جائے تو کبھی ختم نہیں ہوگی بلکہ ایک درجہ سے دوسرے درجہ میں تبدیل ہوتی ہے۔

زندگی کے پانچ بڑے حصے ہیں۔

(۱) عالم ارواح

(۲) ماں کا پیٹ

(۳) دنیا

(۴) قبر

(۵) جنت یا دوزخ جہاں اس کو ہمیشہ ہمیشہ کے لئے رہنا ہے۔

دنیا میں انسان کی عمر ختم ہوتی ہے زندگی نہیں۔

Presented by www.ziaraat.com

انسان اور رشتے

سوال: انسان کن رشتوں سے منسلک رہتا ہے دنیا میں۔

جواب: امام نے فرمایا۔ انسان دنیا میں چار رشتوں سے منسلک رہتا ہے ان کو چھوڑ نہیں سکتا اور اگر وہ ان چار رشتوں میں برابری رکھے تو اس کی زندگی بہتر گزرے گی۔

(۱) انسان کا اللہ سے رشتہ

(۲) انسان کا انسانوں سے رشتہ

(۳) انسان کا ضرورت کی چیزوں سے رشتہ

(۴) انسان کا دنیا کی لذتوں سے رشتہ

بس جوان تمام رشتوں میں میانہ روی اختیار کرے وہ زندگی کو بہتر طریقہ سے گزار سکتا ہے۔

فقہ کس کو کہتے ہیں؟

سوال: فقہ کس کو کہتے ہیں؟

جواب: فقہی اس کو کہتے ہیں جس نے علم دین کو خوب اچھی طرح سے حاصل کر لیا علم دین کو حاصل کرنے میں عمر کا ایک بڑا حصہ لگ جاتا ہے۔ تب جا کر انسان فقی بنتا ہے۔

انسان اور احکام

سوال: اللہ نے انسانوں میں اپنے احکام کس طرح رکھے۔

جواب: اللہ نے چار چیزوں کو چار مختلف جگہ پر رکھا ہے۔

(۱) اپنی مرضی اطاعت میں۔ مگر کون سی اطاعت کوئی ایک اطاعت نہیں بتائی۔

(۲) اپنی ناراضگی اپنی نافرمانی میں۔ مگر کوئی ایک نافرمانی نہیں بتائی۔

(۳) اپنا پسندیدہ بندہ۔ بندوں میں کون ہے اس کا نام نہیں بتایا

Presented by www.ziaraat.com

(۴) لوگوں کی آرزوؤں کی قبولیت۔ کون سی دعائیں کوئی ایک دعا نہیں۔

تا کہ انسان صرف ایک اطاعت نہ کرے

تا کہ انسان صرف ایک نافرمانی نہ کرے

تا کہ انسان کسی ایک بندہ کو صرف پسند نہ کرے

تا کہ انسان صرف ایک دعا نہ کرتا رہے

یہ راز ہے اللہ کا ہدایت کا اپنے بندوں کے لئے۔

اکثریت اور حق

سوال: کیا اکثریت اس بات کی دلیل ہے کہ لوگ حق پر ہیں۔

جواب: سورہ الحراف آیت نمبر 189۔ قیامت کے دن انسان اور جنون کی اکثریت کو جہنم میں پھینک دے گا۔

اب اکثریت پر کوئی ناز نہ کرے۔

اسلامی طریقہ سے انسانوں کی قسمیں

سوال: انسان کی کتنی قسمیں ہیں اسلامی طریقہ سے۔

جواب: اسلام کے لحاظ سے انسانوں کی تین قسمیں ہیں۔

(۱) کافر یا مشرک

(۲) مسلمان

(۳) مومن

انسان کے جسم میں تکلیف کیوں ہوتی ہے؟

سوال: انسان کے جسم میں تکلیف کیوں ہوتی ہے؟

Presented by www.ziaraat.com

جواب: امام نے فرمایا اگر کسی انسان کے سر میں ٹانگ میں یا کمر میں درد ہوتا ہے تو اس کا مطلب ہے کہ اس سے کوئی گناہ ہوا یا اس سے کوئی غلطی ہوئی جس کی وجہ سے اس کے جسم میں تکلیف ہوئی۔ بس انسان کو استغفار کہنا ہے۔

یہ کیسے پتہ چلے کہ اللہ ہم سے راضی ہے؟

سوال: یہ کیسے پتہ چلے کہ اللہ ہم سے راضی ہے؟

جواب: اگر کسی کو نعمتیں ملے اور وہ خدا کا شکر کرے اور اس کی نعمتوں میں اضافہ ہو تو خدا اس سے راضی ہے۔

امام سے چھ چیزوں کا سوال

سوال: کسی نے امام سے چھ چیزوں کے پورے ہونے کا سوال کیا:

(۱) اللہ مجھ سے راضی ہو جائے۔

(۲) صحت اچھی ہو۔

(۳) لمبی عمر ہو

(۴) لوگ مجھ سے خوش ہوں

(۵) میرے مال میں برکت ہو

(۶) جنت میں اعلیٰ درجہ ملے۔

جواب: امام نے فرمایا کہ ان چھ چیزوں کو حاصل کرنے کے لئے تم کو چھ کام کرنے پڑیں گے۔

(۱) اگر چاہتا ہے کہ اللہ تجھ سے راضی ہو تو

اللہ کی اطاعت کر اس کے علاوہ کچھ نہیں کر

(۲) اگر چاہتا ہے اچھی صحت ملے تو

ہمیشہ صدقہ دیتے رہو۔

Presented by www.ziaraat.com

(۳) اگر چاہتے ہو لمبی عمر ملے تو

صلہ رحمی کرو

(۴) اگر چاہتے ہو کہ لوگ تم سے خوش ہوں تو تم نیکی کرو لوگوں کے ساتھ مگر ان سے نیکی کی توقع نہ کرو۔

(۵) چاہتے ہو کہ مال میں برکت ہو تو

اپنے مال کی زکوٰۃ نکالو

(۶) اگر چاہتے ہو جنت میں اعلیٰ مقام ملے تو سجدے میں طول دو۔

بندوں کو ہم کس طرح راضی رکھیں؟

سوال: بندوں کو ہم کس طرح راضی رکھیں؟

جواب: امام نے فرمایا کہ اگر بندوں کو راضی رکھنے کے چکر میں خدا ناراض ہو جائے تو بندے بھی ایک دن ناراض ہو جائیں گے۔

مگر صرف اللہ کو راضی رکھو تو بندوں کو وہ خود بخود تم سے راضی کر دے گا۔

دین کیا ہے؟

سوال: دین کیا ہے؟

جواب: اللہ کے بنائے ہوئے اصولوں کے مطابق دنیا کو استعمال کرنے کا نام دین ہے۔

عقل مند کون ہے؟

سوال: امام سے کسی نے کہا کہ عقل مند کون ہے؟

جواب: امام نے فرمایا: عقل مند وہ ہے جو اٹھتے بیٹھے ہوئے لیٹتے ہوئے ہر کام کرتے ہوئے ذکر الٰہی کرے۔

Presented by www.ziaraat.com

(ذکر الٰہی سے مراد) حلال اور حرام کا خیال رکھنا۔

انسان کا سب سے بڑا مشن

سوال: انسان کا سب سے بڑا مشن کیا ہے؟

جواب: اللہ نے انسان کے دل کو حق جو بنایا ہے یعنی اس کا دل حق پرست ہے۔ اس لئے ہر انسان کا مشن حق کو تلاش کرنا ہے اور اگر کوئی حق سے کنارہ کشی اختیار کرے تو اس نے انسان ہونے کا حق ادا نہیں کیا۔

روح کیا ہے؟

سوال: روح کیا ہے؟

جواب: اس سوال کا قائم رہنا اس بات کا ثبوت ہے کہ روح کا وجود ہے ورنہ لوگ روح کے بارے میں سوال نہیں کرتے۔

صدیوں سے اس سوال پر غور و فکر ہوتا نسل در نسل روح کے بارے میں سوال کرنا اس بات کی دلیل ہے کہ روح کا وجود تو ہے مگر ہماری سمجھ میں نہیں آرہا ہے یہ ہی سوال رسول سے کیا گیا۔

جواب قرآن نے دیا۔

قرآن۔ آپ ان سے کہہ دیں روح میرا امر ہے اور تم کو شعور نہیں سمجھ سکھو مگر تھوڑا سا۔ دنیا کی کچھ چیزیں ہیں جن کو مادہ نہیں کہا جا سکتا کیونکہ وہ جگہ نہیں گھیرتی وزن نہیں رکھتی کوئی خوشبو یا بدبو نہیں کوئی ذائقہ نہیں مگر وہ ہیں ان کے وجود سے انکار نہیں۔ مثلاً

(۱) بصیرت (۲) محبت (۳) نفرت

(۴) علم (۵) سخاوت (۶) آواز

یہ تمام چیزیں جسم کی محتاج نہیں مگر جسم ان چیزوں کا محتاج ہے۔

بس اسی طرح روح جسم کی محتاج نہیں مگر جسم روح کا محتاج ہے۔

Presented by www.ziaraat.com

جسم کے ہونے کے لئے روح کی ضرورت ہے مگر جسم کی بقا کے لئے روح کی ضرورت نہیں۔

اصل میں روح علم الٰہی ہے۔

اور خدا کا علم نبی محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہیں۔

اسلام میں سزا زیادہ ہے یا جزا؟

سوال: اسلام میں سزا زیادہ ہے یا جزا؟

جواب: مذہب اسلام سزا دینے میں زیادہ دلچسپی نہیں لیتا بلکہ توبہ یا استغفار میں زیادہ دلچسپی لیتا ہے یعنی اسلام چاہتا ہے لوگ توبہ سے اپنی زندگی کو گناہ سے بچائے تاکہ سزا سے ان کو روکا جائے۔

ہزاروں گناہ ہے جو اسلام نے بتائے مگر سزا صرف بڑی بڑی چھ ہیں۔

وہ بھی اس لئے کہ معاشرے میں بدامنی نہ ہو۔

(۱) قتل کا بدلہ قتل

(۲) چوری کی سزا ہاتھ کاٹنا

(۳) زنا کی سزا سنگسار کرنا

(۴) ملک کے خلاف سازش کرنے والے کو ملک بدر کرنا

(۵) عورت کے بدچلنی پر اس کو طلاق دینا

(۶) شراب پینے پر کوڑے مارنا

بس یہ ٹوٹل چھ سزائیں ہیں جن پر پورا اسلام دنیا میں ہر شخص کو دینا چاہتا ہے جبکہ انسان ہزاروں گناہ کرتا ہے جس کی سزائیں بے شمار ہیں

ابوطالب علیہ السلام کون تھے؟

سوال: ابوطالب کون تھے؟

Presented by www.ziaraat.com

جواب: امام جعفر صادقؑ نے فرمایا۔ ابو طالب اپنے زمانے کے ولی تھے۔ اب جو ابو طالب سے ایمان کے بارے میں پوچھتے ہیں ہم کو ابو طالب کے ایمان کی وضاحت کی ضرورت نہیں بلکہ ان لوگوں کے ایمان کے بارے میں دلیل مانگیں جو ابو طالب کو ولی نہیں مانتے۔

امام باقرؑ نے فرمایا۔ کہ اگر دنیا کے تمام مسلمانوں کے ایمان کو ایک پلڑے میں رکھیں اور دوسرے پلڑے میں ابو طالب کے ایمان کو رکھے تو ابو طالب کے ایمان کا پلڑا بھاری ہوگا۔

مولا علیؑ نے فرمایا۔ اپنے بچوں کو ابو طالب کے اشعار پڑھاؤ کیونکہ اس میں علم کثیر ہے۔

قرآن نے ہر ایک کے قول کو اس کا نام لے کر نقل کیا یعنی قارون نے یہ کہا نمرود نے یہ کہا موسیٰ نے یہ کہا مگر جب ابو طالب نے سورہ حمد کی پہلی آیت رسول ﷺ کے نکاح میں پڑھی تو اللہ نے کوئی حوالہ نہیں دیا یعنی وہ قول خدا تھا اور وہ قرآن تھا دور ابو طالب پہلے سے قرآن کو جانتے تھے۔

قرآن۔ قرآن ہر دور میں تھا ہر نبی کے پاس تھا مگر مکمل نہیں کسی کے پاس ایک آیت کسی کے پاس دو آیت مکمل نبی کی آیت پر ہوا۔

کفر کیا ہے؟

سوال: کفر کیا ہے؟

جواب: امام جعفر صادقؑ نے فرمایا۔

اگر کوئی خدا کا نام لیتا ہے اور صرف نام لے کر عبادت کرتا ہے مگر اس کی ذات کو ذہن میں نہیں رکھتا تو یہ کفر ہے۔

اسم اعظم کیا ہے؟

سوال: اسم اعظم کیا ہے؟

جواب: اسم اعظم سے مراد رسول خدا ﷺ اور اسم اعظم کی جمع اسم عظما ہے جو کہ تمام امام ہیں اسم کے بعد ہم مُسما تک نہیں پہنچ سکتے مگر اسم کو ہم عین مُسما نہیں کہہ سکتے۔

Presented by www.ziaraat.com

یعنی اسم اعظم ذات محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہے اب محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے جس کی نسبت ہے وہ بھی اسم اعظم ہوگا اب ہم کو یہ دیکھنا ہے کہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کس کس کو کہا مجھ سے ہیں۔

علی علیہ السلام لنفس محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تو علی علیہ السلام اسم اعظم

حسن و حسین محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے تو یہ بھی اسم اعظم

محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مجھ سے تو فاطمہ سلام اللہ علیہا اسم اعظم

بس یہ سلسلہ قائم ہے آخری امام زمانہ تک۔

رسالت سے کیا مراد ہے؟

سوال: رسالت سے کیا مراد ہے؟ اللہ نے یہ کیوں نہیں کہا کہ اہلبیت پر رحم کرو یا خالی عزت کرو یہ کیوں کہا کہ مودیت کرو۔

جواب: رحم بے کس اور مجبور پر کیا جاتا ہے۔ مودیت اس لئے کہ ان میں خوبی ہے اور خوبی کی بنیاد پر محبت ہوتی ہے جس کی معراج عشق ہے۔ اور عشق میں یہ قوت ہے کہ وہ ہر حکم کی طاقت سے ٹکرا جاتا ہے معشوق کے لئے بس مودیت کے بغیر دین مکمل ہے خدا چاہتا ہے کہ دین کے لئے میرے مومن کے دل میں عشق پیدا ہو تو وہ اس کی حفاظت کرے گا جس کی بنا پر اس کو وفا مل جائے گی اس لئے مودیت کا حکم دیا کیونکہ دین کو صحیح طور پر اہلبیت ہی بتا سکتے ہیں جب انسان ان سے منسلک ہو جائے گا تو وہ اس کی رہنمائی کریں گے جنت تک۔

اس لئے دین کو مکمل اور کامل بنانے کے لئے مودیت ضروری تھی آپ کے پاس نماز زکوٰۃ جہاد حج سب کچھ ہے مگر مودیت یعنی اصلی طریقہ نہیں تو یہ سب کچھ بے کار ہیں۔ کیونکہ اصل طریقہ صرف اور صرف اہلبیت بتائیں گے کہ کس طرح اور کب عبادت کی جائے۔

جس طرح نماز کی ضرورت کا انکار کفر ہے حج کی ضرورت کا انکار کفر ہے۔ زکوٰۃ کی ضرورت کا انکار کفر ہے۔ ہو سکتا ہے تو اسی طرح مودیت کی ضرورت کا انکار کفر کیوں نہیں ہو سکتا اس کا حکم بھی

Presented by www.ziaraat.com

تو اللہ نے دیا ہے۔

قرآن سورہ شعرا۔ آپ ان سے کہہ دے کہ میں اجر رسالت کا تم سے کوئی سوال نہیں کرتا سوائے اس کے کہ میری اہلبیت سے مودت کرو۔

دین کی تعریف

سوال: دین کی تعریف کیا ہے۔

جواب: انسان کے کردار کا دارومدار دو چیزوں پر ہے ہاں اور نہیں اگر یہ ہاں اور نہیں اس کے نفس کے مطابق ہے تو یہ دنیا پرست ہے اور اگر یہ ہاں اور نہیں اس کے رب کے مطابق ہے تو یہ ہی دین ہے یعنی دنیا ہی دین اور دنیا ہی دین ہے۔

امام نے فرمایا۔ دین نام ہے اپنے آپ کو مکمل طور پر کسی کے حوالے کر دینے کا۔

دلوں کی تھکن

سوال: کیا انسان کا دل بھی تھک جاتا ہے یا نہیں اور اگر تھک جائے تو کیا کرے۔

جواب: امام نے فرمایا جس طرح ہم تھک جاتے ہیں اسی طرح دل بھی تھک جاتے ہیں اور دلوں کی تھکن دور کرنے کے لئے دلوں پر حکمت کی باتوں سے ان کی تھکن دور کر سکتے ہیں۔

سوال: بی بی زینب سلام اللہ علیہا سے کوفے والوں میں سے کس نے کہا کہ حسین علیہ السلام قتل کرنے سے کیا نقصان ہوا؟

جواب: بی بی زینب نے کہا کہ تمہاری مثل قرآن کی وہ آیت ہے جس میں اللہ نے کہا کہ کچھ لوگوں کی مثل ایسی ہے اس بوڑھی عورت کی طرح جو اپنے ہاتھوں سے سوت کاتتی ہے اور پھر خود ہی غصے میں اسے ادھیڑ دیا ہو۔

یعنی یاد رکھو کہ تم نے میرے بھائی کو مار کر اپنا ہر نقصان کیا ہے۔

Presented by www.ziaraat.com

کائنات کی سب سے افضل مخلوق

سوال: کائنات کی سب سے افضل مخلوق کون سی ہے؟

جواب: کائنات میں سب سے افضل جمادات جمادات سے افضل نباتات

نباتات سے افضل انسان

انسان سے افضل مسلمان

مسلمان سے افضل مومن

مومن سے افضل محب اہلبیت

خوف کیوں ہوتا ہے؟

سوال: خوف کیوں ہوتا ہے؟

جواب: انسان کو خوف اس لئے ہوتا ہے کہ وہ اپنے ذات کے لئے کوئی نقصان نہیں چاہتا جہاں نقصان کا اندیشہ ہو وہی خوف پیدا ہوتا ہے اور توحید خوف کو دور کرتی ہے۔

جو اللہ کے رسالتوں کی تبلیغ کرتے ہیں وہ سوائے اللہ کے کسی سے نہیں ڈرتے۔

امن کا قیام

سوال: امن کس طرح قائم ہو؟

جواب: امام نے فرمایا۔ جہاں قربانی ہے وہی امن ہے۔

قرآن۔ اور وہ لوگ جو ایمان لائے اور اپنے دامن کو ظلم سے بچاتے چلے گئے ہیں انھیں کے لئے امن ہے۔

اور امن صرف اور صرف امام کی اطاعت سے ہوگا کیونکہ وہ ہی بتاتا ہے کہ عدل کیا ہے اور ظلم کیا ہے۔

Presented by www.ziaraat.com

ظالم کون ہے؟

سوال: ظالم کون ہے؟

جواب: (۱) ظالم وہ ہے۔ جو اللہ کی حدود کو توڑے۔ (قرآن)

(۲) ظالم وہ جو حق کا انکار کرے (قرآن)

(۳) ظالم وہ جو آخرت کا انکار کرے (قرآن)

(۴) ظالم وہ جو شرک کرے (قرآن)

(۵) ظالم وہ جو سبیل الٰہی سے لوگوں کو ہٹائے

(۶) ظالم وہ جو کسی شے کو اس کے مقام سے ہٹا دے

مولا علی علیہ السلام نے فرمایا علی کو یہ پسند ہے کہ اس کو کیلوں یا کانٹوں کے بستر پر لیٹا دیا جائے مگر یہ پسند نہیں کہ قیامت کے دن ایک چیونٹی بھی یہ کہے کہ علی علیہ السلام نے مجھ پر ظلم کیا۔

سورہ صف۔ اس سے بڑھ کر کون ظالم ہے جو اللہ کا نام لے کر جھوٹ بولے اور جو دنیا کو بتائے دین ہے یہ اور وہ دین نہ ہو اور جو بتائے کہ حق یہ ہے اور وہ حق نہ ہو۔

قرآن سورہ ابراہیم۔ ہم کو اے ابراہیم پوری انسانیت کا امام بناتے ہیں ابراہیم نے پوچھا کہ کیا امامت میری ذریت میں ہوگی تو اللہ نے کہا ظالم کو ہم یہ عہدہ نہیں دیں گے۔

قرآن۔ ظالم کا نہ کوئی ولی ہے اور نہ کوئی مددگار

قرآن۔ اور اللہ کے حکم کے خلاف اپنا حکم سنائے وہ ظالم ہے۔

قرآن۔ اور جو مظلوم قتل کیا گیا ہو تو ہم نے اس کے ولی کو اختیار دیا کہ وہ جیسا چاہے انتقام لے اور اس کی مدد کی جائے گی۔

قرآن۔ خبردار ظلم کرنے والوں کے نزدیک بھی نہ جاؤ ایسا نہ ہو کہ تم ان کے ساتھ شمار کئے جاؤ۔

سورہ صف۔ اور اس سے بڑھ کر ظالم کون ہے جو اللہ پر الزام لگائے اور اس کو اسلام کی ہدایت

Presented by www.ziaraat.com

نہیں کرنا جو ظالم ہو اور یہ ظالم وہ ہیں جو چاہتے ہیں کہ اللہ کے نور کو پھونک کر بجھا دیں اور اللہ نے ارادہ کیا کہ وہ اس نور کو منزل عروج تک لے جائے گا اگرچہ ظالم اس سے کراہت کرتے ہیں۔

قرآن۔ خبردار ظالم کے نزدیک بھی نہ جاؤ کہیں تمہارے دامن کو آگ نہ چھو لے۔

یعنی ظالم آگ اور مظلوم نور ہے۔

آل عمران۔ اللہ کیسے ہدایت کرے اس قوم کی جو ایمان لانے کے بعد کافر ہو گئے اور یہ وہ لوگ تھے جنھوں نے گواہی دی تھی کہ رسول ﷺ حق ہے اور بے شک خدا ظلم کرنے والوں کی ہدایت نہیں کرتا۔

سورہ ممتحنہ۔ خبردار ایمان والو ان کو دوست نہ بنانا جنھوں نے تم سے دین کے مقابلہ میں لڑائی کی ہو یا تم کو تمہارے گھر سے نکال دیا ہو یا گھر سے نکالنے کی کوشش کی ہو اور اس کے باوجود ان کو دوست رکھا تو تم ظالم ہو۔ یعنی ابوسفیان معاویہ کے باپ سے جس نے دوستی رکھی ہو وہ ظالم ہے اور ظالم کا انجام آگ ہے۔

سورہ توبہ۔ اے ایمان والو اگر تمہارے باپ اور بھائی اور رشتہ دار عزیز ایمان سے زیادہ کفر کو ترجیح دے تو تم ان سے تعلق توڑ دو اگر ایسا نہ کیا تو تم ظالم ہو۔

اسلام اور کفر کی پہلی جنگ

سوال: اسلام اور کفر کی پہلی جنگ کون سی تھی اور آخری جنگ کون سی تھی؟

جواب: اسلام اور کفر کی پہلی جنگ جنگِ بدر آخر جنگ کربلا کی تھی۔

ظالم جہاد نہیں کر سکتا۔ مظلوم کے لئے ہے کہ جہاد کرے۔

حضرت ابوطالبؑ کا دین

سوال: ابوطالب سے پوچھا کہ کس دین پر مرر ہے ہو؟

جواب: ابوطالب نے جواب دیا دین ابولمطلب

Presented by www.ziaraat.com

ابوطالب اگر مسلمان تھے تو انھوں نے کب کلمہ پڑھنا

سوال: ابوطالب اگر مسلمان تھے تو انھوں نے کلمہ کب پڑھا؟

جواب: سورہ آل عمران آیت نمبر 83۔ کائنات کا کوئی ایسا ذرہ نہیں ہے جو اللہ کا مسلمان نہ ہو۔ درختوں نے کب کلمہ پڑھا پہاڑ نے کب کلمہ پڑھا زمین اور آسمان نے کب کلمہ پڑھا کیونکہ اللہ تو کہہ رہا ہے یہ مسلمان ہیں۔

کلمہ پڑھنا اس بات کی دلیل نہیں کہ وہ مسلمان ہے۔

سورہ ہجرات۔ یہ عرب بدو تمہارے پاس آ کر کہتے ہیں کہ ہم کلمہ پڑھتے ہیں کہ ہم ایمان لائے میرے حبیب آپ ان سے کہہ دو کہ تم ایمان نہیں لائے اسلام لائے ہو۔ ابھی ایمان تمہارے حلق سے نیچے نہیں اترا ہے۔

اسلام حاصل کرنے کے طریقے

سوال: اسلام حاصل کرنے کے طریقے کون کون سے ہیں؟

جواب: اسلام تین طریقوں سے حاصل کر سکتے ہیں۔

(۱) اصحاب رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

(۲) ازواج رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

(۳) آل رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

اب ہم کو یہ دیکھنا ہے کہ اصحاب اور ازواج اور آل رسول کے لئے قرآن نے کیا کہا اس کے علم سے ہم اسلام حاصل کریں گے۔

قرآن۔ اے نبی کی بیویوں تم عام عورتوں کی طرح نہیں ہو اگر تم تقویٰ اختیار کرو۔ اس آیات سے ظاہر ہوا کہ نبی کی بیویاں تقویٰ سے دور تھی۔

سورہ تحریم۔ تم دونوں رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بیویوں کے دل بڑے ہو گئے ہیں۔

Presented by www.ziaraat.com

یعنی رسول ﷺ کی بیویوں کے دل سیدھے نہیں تھے کہیں گر بڑ تھی۔

قرآن۔اے نبی کی بیوی تم زمانہ جہالیت کی طرح بناؤ سنگھار مت کرواور پردہ کیا کرو۔

یعنی نبی کی بیوی پردہ بھی نہیں کرتی تھی۔اب آپ خود فیصلہ کریں کہ ان آیات کے بعد آپ نبی کی بیویوں سے اسلام لینا چاہیں گے تو ضرور لیں۔

اصحاب رسول ﷺ

(۱) دیکھو تمہارا صاحب میرے حبیب نا گمراہ ہوا اور نہ کبھی بھٹکا وہ جو بولتا ہے وحی سے بولتا ہے۔

(۲) خبردار نبی کے صحابیوں اپنی آواز میرے نبی کی آواز سے بلند نہ کرنا ورنہ تمہارے سارے اعمال ختم ہو جائیں گے۔

(۳) اے نبی کے ساتھیو خبردار رسول ﷺ سے آگے آگے مت چلا کرو۔

(۴) میرے حبیب تیرے اصحاب میں کچھ ایسے بھی ہیں جو نماز کی حالت میں تجارتی قافلے کے آنے پر تجھے چھوڑ کر چلے جاتے ہیں۔اکیلا نماز میں۔

آلِ رسول ﷺ

اے آل رسول اللہ نے ارادہ کیا کہ تم کو ہر قسم کے رجس سے دور رکھے گا جیسا کہ دور رکھنے کا حق ہے۔

(۲) اے آل رسول تم تو وہی کرتے ہو جو اللہ چاہتا ہے۔

(۳) اے میرے حبیب امت سے کہہ دو کہ میں اجرت رسالت کچھ نہیں چاہتا سوائے میرے اہل بیت سے مودیت کرو۔

اب میرے ساتھیو تم خود ہی فیصلے کرو کہ اسلام ازواج سے لو گے جن کو اللہ نے ٹوکا اسلام اصحاب سے لو گے جن کو اللہ نے منع کیا۔

اسلام آل رسول سے لو گے جن کی اللہ نے تعریف کی اور کہا کہ یہ وہی کرتے ہیں جو اللہ چاہتا ہے

Presented by www.ziaraat.com

باقی آپ کی مرضی۔

بُرے لوگ رسول کے ساتھ کیوں؟

سوال: اگر کچھ لوگ برے تھے تو اللہ نے ان کو رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ کیوں رکھا؟

جواب: سورہ انعام آیت نمبر 125 چھٹا پارہ۔ اور ہم نے ہر نبی کے ساتھ ایک شیطان کو رکھا تا کہ مکمل نیکی اور مکمل برائی کا فرق واضح ہو جائے۔

جن پر نعمت نازل ہوئی

سوال: جن پر اللہ نے نعمت کو نازل کیا وہ کون ہیں۔

جواب: یوں تو اللہ نے ہر انسان پر نعمت نازل کی کوئی ایسا شخص نہیں جو یہ کہے کہا مجھے کسی نعمت کے نہیں نوازا مگر وہ نعمتیں جو کبھی ختم نہیں ہو سکتی ہیں وہ صرف مندرجہ ذیل لوگوں پر نازل کی۔

(۱) انبیاء

(۲) انبیاء کی تصدیق کرنے والے

(۳) شہید ہونے والے صرف اللہ پر

(۴) عمل صلاح کرنے والے

مندرجہ بالا تمام نعمتیں صرف اور صرف نبی کے اہل بیت کے علاوہ اکٹھی نہیں ملیں گی۔

وہاں اللہ پر شہید ہونے والے بھی ہیں

وہاں اللہ کے نبی کی تصدیق کرنے والے بھی ہیں

وہاں عمل صلاح کرنے والے بھی ہیں۔

رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھی یا اصحاب کون ہیں؟

سوال: رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھی یا اصحاب کون ہیں؟

Presented by www.ziaraat.com

جواب: سورہ فاطر۔ محمد اللہ کے رسول ہیں اور ان کے ساتھی وہ ہیں جو ہمیشہ ان کے ساتھ رہتے ہیں وہ کافروں پر سخت ہیں اور آپس میں ایک دوسرے کے ساتھ نرم ہیں اور ان کے ساتھیوں کو تم کبھی رکوع میں اور کبھی سجدے میں دیکھو گے اور یہ زندگی کے ہر لمحہ میں اللہ کی مرضی کی تلاش میں رہتے ہیں اور سجدوں کی کثرت سے ان کے چہرے سے نور ٹپکتا ہے اور ہم نے محمد کے ساتھیوں کا ذکر توریت میں لکھ دیا اور انجیل میں بھی لکھ دیا۔

مندرجہ بالا آیت سے ظاہر ہو گیا کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سچے ساتھی صرف اور صرف اہلبیت ہیں۔

دلیل۔

(۱) ہمیشہ ساتھ رہتے ہیں۔ صرف اور صرف علی تھے جنھوں نے کبھی کسی جنگ میں محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو چھوڑ کر نہیں بھاگے باقی سب بھاگ گئے قرآن شاہد ہے جنگ احد۔

(۲) کافروں پر سخت ہیں۔ اہلبیت تھے جنھوں نے کبھی اللہ کے حکم کے بغیر کسی کافر کا قتل نہیں کیا بلکہ اپنے حصے کا کھانا بھی تقسیم کر دیا۔

اور کافر کے مانگنے پر تلوار بھی دے دی۔

(۳) یہ صرف علی تھے جنھوں نے حالت رکوع میں زکوٰۃ دی اور حسین علیہ السلام تھے جنھوں نے سجدے میں گردن کٹائی۔

(۴) چہروں سے نور ٹپکتا ہے اور ان کا ذکر توریت اور انجیل میں ہے۔

آیت مباہلہ میں ثابت ہوا نصاریٰ نے کہا کہ ہم ان کو توریت میں دیکھ چکے ہیں اور ان کے چہرے سے وہ نور صادر ہو رہا ہے کہ یہ حکم دے تو پہاڑ اپنی جگہ چھوڑ دے۔

ابوطالب کا ایمان کیا تھا؟

سوال: ابوطالب کا ایمان کیا تھا؟

جواب: صحیح مسلم، صحیح بخاری، صحیح ترمذی نے ابوہریرہ سے روایات نقل کی ہے کہ

Presented by www.ziaraat.com

ابو ہریرہ نے کہا کہ جب ابو طالب کا انتقال ہونے لگا تو رسول ﷺ نے ان کے کان میں جا کر کہا چچا اسلام قبول کر لیں تو انھوں نے کہا کہ اب میں اسلام قبول کر کے کیا کروں گا۔

یہ حدیث بالکل غلط ہے کاش صحیح بخاری، صحیح مسلم صحیح ترمذی لکھنے والے قرآن کو اچھی طرح پڑھتے۔

قرآن۔ میرے حبیب جب کوئی کافر مرنے لگے تو اس وقت اس کو اسلام کی دعوت نہیں دیتا۔

تو گویا رسول ﷺ نے قرآن کی نافرمانی کی اور ابو ہریرہ فتح خیبر کے وقت مسلمان ہوا اور ابو طالب کا انتقال ہجرت سے پہلے ہوا مکہ میں تو یہ اس وقت رسول ﷺ کے گھر میں کیا کر رہا تھا اور پھر یہ بات رسول ﷺ کے کان میں کہی جس کا مطلب ہے کہ رسول ﷺ نہیں چاہتا تھا کہ لوگ سنیں اور اس نے سن لی اور پھر لوگوں کو بتا دی۔

دنوں سے دشمنی سے کیا مراد ہے؟

سوال: حدیث رسول ﷺ ہے کہ دنوں کے ساتھ دشمنی نہ کرو ورنہ دن تمہارے دشمن ہو جائیں گے دنوں سے دشمنی سے کیا مراد ہے؟

جواب: امام نقیؑ نے فرمایا۔ دنوں کے نام سات ہیں جو تم بھی جانتے ہو اور دنیا بھی جانتی ہے مگر یہ دن ایک امام کے ساتھ منسوب ہے اگر دن کو امام کی زیارت سے شروع کرو تو دن برکت کا دن ہو گا اور تم کسی آفت میں نہیں پڑو گے۔

(۱) ہفتے کا دن زیارت محمد ﷺ ہے یہ دن محمد ﷺ کا ہے۔

(۲) اتوار کا دن علیؑ اور فاطمہ سلام اللہ علیہا کا ہے۔

(۳) پیر کا دن حسنؑ اور حسینؑ کا ہے۔

(۴) منگل کا دن علی ابن حسین محمد باقرؑ جعفر صادقؑ۔

(۵) بدھ کا دن موسیٰ کاظمؑ۔ امام تقیؑ۔ امام نقیؑ کا ہے۔

Presented by www.ziaraat.com

(۶) جمعرات کا دن حسن عسکریؑ کا ہے۔

(۷) جمعہ کا دن مہدی آخری زمانہ کا ہے۔

ترک اولیٰ

سوال: ترک اولیٰ کسے کو کہتے ہیں؟

جواب: بہتر چیز کو چھوڑ دینا ترک اولیٰ کہتے ہیں۔

تبیان کا مطلب

سوال: تبیان کا کیا مطلب ہے؟

جواب: بہت بہت زیادہ وضاحت سے کسی چیز کی کمی نہ رہ جائے کسی بھی شے کو بیان کرنے کو طبیان کہتے ہیں۔

اس لئے اللہ نے کہا قرآن کو کہ یہ تبیان یعنی بہت وضاحت میں بیان کرنے والی کتاب ہے۔

سوال: اگر قرآن تبیان ہے تو پھر اس میں نماز کی پوری طرح سے تشریح کیوں نہیں کی؟

جواب: اللہ نے اہلبیت کو بھی کتاب کہا ہے۔ اور جتنے بھی احکام آئے ان کو رسول ﷺ کی طرف اشارہ کر دیا کہ وضاحت محمد ﷺ کرے گا کیونکہ اللہ چاہتا ہے کہ لوگ محمد و آل محمد و سے دین کے معاملے پوچھتے رہے۔

اللہ کی نشانیاں

سوال: اللہ کی نشانیاں کون ہیں؟

جواب: آل رسول ہی ہیں جو اصل اللہ کی نشانیاں ہیں۔

دلیل۔ سورہ حجر نمبر 1۔ ا۔ ل۔ م کتاب کی نشانیاں ہیں۔

Presented by www.ziaraat.com

اجر رسالت

سوال: اجرِ رسالت واجب ہے یا سنت؟

جواب۔ اسلام کا ایک واجب دوسرے واجب کو ختم نہیں کرتا اگر آپ نے ادا نہیں کیا ہے یعنی اگر آپ نے نماز پڑھ لی اور حج نہیں کیا تو نماز قبول مگر حج نہ کرنے سے نماز باطل نہیں ہوگی مگر اجر رسالت ایک ایسا واجب ہے جس کے نہ ادا کرنے سے آپ کی نماز، زکوٰۃ، روزہ، حج سب نہ قبول۔

آپ کسی مزدور سے مزدوری کروا کر اس کی مزدوری نہی دیں اور نماز پڑھنے بیٹھ جائیں بے کار ہے بس یہ ہی اجر رسالت ہے رسول ﷺ کی رسالت کی اجرت دیئے بغیر آپ کوئی واجب کم ادا نہیں کر سکتے۔

مثل اور میثل میں فرق

سوال۔ مثل اور میثل میں کیا فرق ہے؟

جواب۔ میثل اگر کوئی ذات میں ایک جیسا ہو تو اس کو کہتے ہیں میثل

مثل۔ اگر کوئی صفات میں ایک جیسا ہو تو کہتے ہیں مثل۔

اللہ کی ذات میں کوئی شریک نہیں مگر اس کی صفات میں وہ شریک میں جن کو اللہ نے اپنی مرضی سے چنا۔

دلیل۔ سبحان ہے وہ ذات جو خلق کرنے والوں میں بہترین خالق ہے۔ یعنی خلق کرنے والے اور بھی ہیں۔

قرآن۔ عیسیٰ نے کہا کہ میں اللہ کے اذن سے اس پرندے میں جان ڈالوں گا۔

دلیل۔ سبحان ہے وہ ذات جو رزق دینے والوں میں بہترین رازق ہے۔

Presented by www.ziaraat.com

دین کیا ہے؟

سوال۔ دین کیا ہے؟

جواب۔ دین کی تعریف یہ ہے کہ اللہ اور دنیا کو ایک ساتھ لے چلنا دین کہلاتا ہے۔ جس میں عبد اور معبود کے تقاضے پورے ہوتے رہے اور اسی طرح اللہ کے حکم پر دنیا میں زندگی بسر کرنے کا نام دین ہے یعنی دین ہی دنیا ہے اور دنیا ہی دین ہے دونوں کے درمیان ہم وزن رہ کر زندگی بسر کرنے کا نام دین ہے۔

مرد و عورت میں افضل کون

سوال۔ مرد و عورت میں افضل کون ہے؟

جواب۔ قرآن۔ علم رکھنے والے اور جاہل کبھی برابر نہیں ہو سکتے۔ اللہ کے نزدیک افضل وہ ہے جو خدا کا دیا ہوا علم رکھنے میں اور تقویٰ اور پرہیز گاری میں جو آگے نکل جائے وہ ہی افضل ہے۔ اب وہ مرد ہو یا عورت۔

مظہر الٰہی سے مراد

سوال۔ مظہر الٰہی سے کیا مراد ہے؟

جواب۔ وہ شے جو نظر نہیں آتی اس کو دیکھنے کے لئے جس شے کو پیش کیا جاتا ہے وہ شے اس نظر نہ آنے والی شے کا مظہر کہلاتی ہے۔ اسی طرح اللہ نظر نہیں آتا مگر اس کی ذات کی صفات کو ظاہر کرنے کے لئے اس نے اہلیت کو اپنی صفات کا مظہر چنا۔ تو اللہ نے ہر شے جن اور انسان کو پیدا کیا اپنی عبادت کے لئے اور اہلیت کو پیدا کیا اپنی صفات کا مظہر کے لئے۔

سنی والجماعت کس طرح وجود میں آئی

سوال۔ سنی والجماعت کس طرح وجود میں آئی۔

Presented by www.ziaraat.com

جواب۔علامہ جلال الدین سیوطی لکھتے ہیں کہ سنی کسی طرح وجود میں آئے آپ فرماتے ہیں کہ معاویہ نے جنگ صفین کے بعد اعلان کیا کہ آج سے علیؑ اسلام کے کوئی خلیفہ وغیرہ نہیں ہیں جو کچھ ہے وہ میں ہوں میں اسلام کا خلیفہ ہوں اور میں ہی رسول ﷺ کا برحق نائب ہوں آج سے جو علیؑ کو خلیفہ مانے گا رسول ﷺ کا برحق جانشین مانے گا وہ شیعہ ہے اس کو صرف شیعہ علی کہنا اور جو مجھے رسول ﷺ کا برحق خلیفہ مانتے ہیں وہ آج سے اس سن کے لحاظ سے اہلسنت والجماعت ہیں۔سن عربی میں سال کو کہتے ہیں یعنی وہ سن جس میں سب ایک جماعت میں آگئے جس کے شروع میں اہلسنت والجماعت کہتے تھے پھر بعد میں جسے کثرت کے استعمال سے سنی والجماعت بن گیا یہ ہے سنی کی تاریخ ایک سنی والجماعت کی کتاب کے مطابق۔یعنی جو جماعت حکومت کی طاقت کی وجہ سے بن گئی حکومت کی طاقت کی وجہ سے کسی حکمران کو زبردستی رسول ﷺ کا نائب مان لے اس کو سنی کہتے ہیں۔اور جو برحق خلیفہ کو مانے اس کو شیعہ کہتے ہیں بغیر کسی حکومتی طاقت کے۔

وہابی کون ہے اور یہ کس نے بنایا؟

سوال۔وھابی کون ہے اور یہ کس نے بنایا؟

جواب۔عرب میں ایک شخص تھا جو محمد ﷺ کی شان میں بڑی گستاخی کرتا رہتا تھا اس کے نزدیک محمد ﷺ کا کردار کچھ نہیں تھا صرف اللہ ہی اللہ ہے وہ رسول ﷺ کی حدیث کا مذاق اڑانا تھا اس نے اپنے باپ وھاب کے نام پر ایک جماعت بنائی وھابی جس کا مشن صرف اللہ اور قرآن محمد ﷺ کچھ نہیں ہے۔اس کے والد وھاب نے اس کی اس بات پر اس کو عاق بھی کر دیا تھا پورے عرب میں اس کے بنائے ہوئے فرقے میں رسول ﷺ کا کلمہ پڑھنے والے داخل ہو گئے آج سعودی عرب میں اس جماعت کا بہت زور ہے۔اور یہ شیعوں سے بہت نفرت کرتے ہیں کیونکہ سب سے زیادہ محمد ﷺ کی شریعت ان کی حدیث پر شیعہ عمل کرتے ہیں۔

Presented by www.ziaraat.com

ہندو، عیسائی، یہودی، وغیرہ کی نجات ہوگی؟

سوال۔ ہندو، عیسائی، یہودی، وغیرہ کی نجات ہوگی؟

جواب۔ نہیں ہوگی نجات کیونکہ وہ اس طرح عبادت نہیں کرتے جس طرح نبی کریم ﷺ نے بتائی۔

مسلمان میں فرقے

سوال۔ اگر مسلمان اسی طرح عبادت کرتے ہیں جس طرح رسول ﷺ نے بتائی تو پھر مسلمانوں میں اتنے فرقے کیسے بن گئے؟ پھر یہ فرقے نماز کے پڑھنے کا طریقہ ایک دوسرے سے مختلف کیوں ہے۔ اور اگر مسلمان رسول ﷺ کے بتائے ہوئے طریقے کے مطابق عبادت نہ کرتے تو کیا پھر ان کی عبادت قبول ہوگی کیونکہ عیسائی یہودی ہندو کی عبادت قبول ہیں کیونکہ وہ رسول ﷺ کے بتائے ہوئے طریقے پر عبادت نہیں کرتے۔

جواب۔ جی ہاں جس طرح سے یہودی، عیسائی، ہندو کی عبادت رد کی جائے گی اسی طریقے سے ہر مسلمان کی عبادت رد کر دی جائے گی اگر اس نے رسول ﷺ کے بتائے ہوئے طریقے سے عبادت نہیں کی ہو۔ تو یہ بہت ضروری ہے کہ ہم کو یہ معلوم کرنا ہے کہ عبادت کا صحیح طریقہ کون سا ہے جو رسول ﷺ نے بتایا۔

حدیث۔ میرے اہل بیت کی مثل کشتی نوح کی مانند ہے جو اس میں سوار ہو گیا وہ کامیاب ہو گیا بس اس حدیث سے ظاہر ہو گیا کہ اگر ہم کو سمندر کے طوفان سے بچنا ہے تو اہلبیت کو اپنا سہارا بنانا ہوگا۔ اسی طرح بے شمار فرقوں میں ہم کو یہ دیکھنا ہے کہ ہم صحیح طریقے پر عمل کرے تو اہلبیت وہ وسیلہ ہیں میں سے ہم کو صحیح عبادت مل سکتی ہے کیونکہ باقی سب رسول ﷺ کے گھر کے باہر کے دوست ہیں اہلبیت صرف وہ ہیں جو رسول ﷺ کے گھر کے رہنے والے ہیں اور گھر کی بات صرف گھر والا صحیح بتا سکتا ہے باقی آپ کی مرضی۔ دین میں جبر نہیں۔ آج مسلمان دینِ محمد ﷺ

Presented by www.ziaraat.com

پر عمل کر رہا ہے یا دین علیحدہ پر یا دین فرقے پر عمل کر رہا ہے۔ ساری دنیا کے بڑے بڑے مسلمانوں نے علیحدہ بیٹھ کر یہ فیصلہ کیوں نہیں کرتے کہ رسول ﷺ کس طرح نماز پڑھتے تھے۔ مجھے یقین ہے کہ کوئی عالم نہیں آئے گا کیونکہ اگر یہ ثابت ہو گیا کہ رسول ﷺ اس طرح سے نماز پڑھتے تھے تو ان کے پہلے کے باپ دادا کی نماز بے کار ہو جائے گی اس لئے کوئی عالم اس کام میں آگے نہیں بڑھے گا کیونکہ اس طرح ان کی تمام عبادت مٹی میں مل جائے گی۔ یعنی معلوم سب ہے بتانے نہیں چاہتے۔ اس ترقی یافتہ دنیا میں جہاں ہزاروں سال پرانی چیز جو مٹی سے نکالی جاتی ہے اس کے بارے میں سب کچھ پتہ چل جاتا ہے کہ کون لوگ استعمال کرتے تھے آثارِ قدیمہ والے اس کی ہر چیز بتاتے ہیں تو یہ بتانا مشکل نہیں کہ رسول ﷺ کس طرح نماز پڑھتے تھے۔ ہمارا شیعوں کا چیلنج ہے کہ رسول ﷺ اسی طرح نماز پڑھتے تھے جس طرح ہم پڑھتے ہیں کیونکہ کسی باپ کی عبات کے بارے میں اس کے بیٹوں سے زیادہ کوئی نہیں جانتا اگر وہ بیٹے سچے اور خود عبادت گزار ہو اور رسول ﷺ کے بیٹے حسن و حسین علیہما السلام نے ہم شیعوں کو وہ ہی طریقہ بتایا جو ان کی نانا اور قرآن کے لحاظ سے باپ نے پڑھی اس لئے ہم ان کے طریقہ سے عمل کرتے ہیں اب کوئی اور اس سے زیادہ معتبر ذریعہ سمجھتا ہے تو خدا حافظ قیامت میں جواب دینے والے آپ ہوں گے ہم نہیں۔ اب اگر قیامت کے دن یہودی، عیسائی ہندو اگر اللہ سے یہ سوال کرتے کہ اے ہمارے رب تو ہم کو جہنم میں اس لئے پھینک رہا ہے کہ ہم نے اس طرح عبادت نہیں کی جس طرح تیرے نبی نے تو یہ سب مسلمان جس مختلف فرقوں سے ہیں یہ بھی تو اس طرح عبادت نہیں کرتے جیسے تیرے نبی نے بتائی تو پھر ان کو جنت میں کیوں تو اس بات کو جواب مسلمان کیا دیں گے تیار ہو جاؤ۔ اصل میں ہر مسلمان کی نجات اس بات میں ہے کہ وہ رسول ﷺ کی معرفت حاصل کرے جب وہ رسول ﷺ کی معرفت حاصل کرے گا تو اس کو عبادت کا صحیح طریقہ بھی پتہ چل جائے گا اور پھر اس کی نجات ہو جائے گی۔ اللہ کو تو ہر کوئی مانتا ہے مگر سوال ہے کیسا خدا مانتا ہے۔ اسی طرح رسول ﷺ کو سب مانتے ہیں مگر سوال یہ ہے کہ کیسا رسول۔

Presented by www.ziaraat.com

کیونکہ مسلمانوں نے کہا۔ رسول ﷺ ہم جیسا۔ رسول ﷺ غلطی کرتا تھا۔ رسول ﷺ مسجد میں نبی مسجد کے باہر عام آدمی رسول ﷺ معراج پر نہیں گیا۔ روح گئی تھی۔ رسول ﷺ ہم جیسے میں بشر تھے۔ رسول ﷺ جاہل تھا۔ مگر قرآن نے کہا۔ رسول ﷺ پر ایمان لاؤ جس کا کہ اللہ چاہتا ہے۔ ایک اللہ وہ ہے جس کو قرآن نے سمجھایا ہے۔ اور ایک اللہ وہ ہے جس کو علماء اسلام نے سمجھایا ہے۔ ایک نبی وہ ہے جس کو قرآن نے سمجھایا ہے اور ایک نبی وہ ہے جس کو علماء اسلام نے سمجھایا ہے۔ بس نجات تمہارے ہاتھ میں ہے لوگوں والا نبی یا لوگوں والا اللہ یا قرآن ولا نبی اور قرآن والا اللہ۔ ہم نے اہلبیت سے اللہ اور نبی ویسا ہی لایا ہے جیسے کہ قرآن میں ہے۔

تسبیح کے کیا معنی ہیں؟

سوال۔ تسبیح کے کیا معنی ہیں؟

جواب۔ تسبیح کے معنی اپنے وجود سے اللہ کی بڑائی کا اقرار کرنا اور اپنی کمتری کا اعتراف کرنا ہے۔

اُولوالامر کون ہیں؟

سوال۔ اُولوالامر کون ہیں؟

جواب۔ اللہ کسی کی اطاعت نہیں کرتا رسول ﷺ اللہ کی اطاعت کرتے ہیں اور اُولوالامر سوائے اللہ اور رسول ﷺ کے کسی کی اطاعت نہیں کرتے کیونکہ اگر وہ کسی اور کی اطاعت کرے تو وہ اُولوالامر نہیں اس لئے یہ وہ لوگ ہیں جو صرف اور صرف اللہ اور رسول ﷺ کی اطاعت کرتے ہیں اور پوری دنیا کے انسانوں کو ان کی اطاعت کرنی ہے اگر وہ لوگوں کی اطاعت کرنے لگے تو وہ اُولوالامر کیسے۔ اہلبیت کے علاوہ کسی نے آج تک یہ دعویٰ نہیں کیا کہ اُولوالامر ہم اہلبیت ہیں۔ آل محمد ﷺ کو کسی نے نہیں پڑھایا یا کسی نے آپ لوگوں کا علاج کیا ہو کیونکہ ان پر لوگوں کی اطاعت لازم نہیں۔

Presented by www.ziaraat.com

امام علی رضاؑ سے کسی نے پوچھا: مولا یہ اُولوالامر کون ہیں آپ نے فرمایا ہم اہلبیت پہلے علیؑ فاطمہؑ۔ حسنؑ و حسینؑ اور آخری مہدیؑ آپ نے بارہ اماموں کے نام لئے۔

فخر الدین راضی کتاب تفسیر کبیر میں فرماتے ہیں کہ اُولوا الامر کو معصوم ہونا ضروری ہے اگر وہ معصوم نہیں ہیں تو وہ اولوا الامر نہیں ہوں گے۔ کیونکہ اُولوا الامر کی اطاعت مومن کو کرنا ہے غیر معصوم کی اطاعت نہیں ہو سکتی۔

سنی کتاب روضۃ الاصحاب میں جابر بن عبداللہ سے روایت ہے کہ انھوں نے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا کہ اُولوالامر کون ہیں آپ نے علیؑ سے لے کر مہدیؑ تک کے ناموں کو بتایا۔

جنت کے دروازے پر کیا لکھا ہوا ہے؟

سوال۔ جنت کے دروازے پر کیا لکھا ہوا ہے؟

جواب۔ سنی کتابیں لکھنے والے مجدد الف ثانی ریاض النضرۃ، فرائض السبطین جنت اواقعات میں لکھا ہے۔ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جب میں معراج پر گیا اور میں نے جنت کو دیکھا تو جنت کے دروازے پر لکھا تھا۔

(۱) علی محمد کا بھائی ہے۔

(۲) اللہ نے محمد کو علی کے ذریعہ مضبوط کیا۔

(۳) لا الٰہ اللہ محمد رسول ولی اللہ

انسان کے دو بڑے نقص

سوال۔ انسان کے دو بڑے نقص کون سے ہیں؟

جواب۔ قرآن۔ جب تم اپنی ماں کے پیٹ سے باہر آئے تو جاہل تھے۔ یعنی دنیا میں دو قسم کے لوگ ہمیشہ ہوں گے وہ جو جاہل پیدا ہوئے اور وہ جو علم لے کر آئے۔

سورہ رحمن۔ رحمن وہ ہے جس نے قرآن پڑھایا پھر انسان کو خلق کیا۔ یعنی کچھ لوگ ہیں جو پڑھ کر

Presented by www.ziaraat.com

آئے۔آپ کو معلوم کرنا ہے کہ علم لے کر کون آئے۔انسان میں دو بڑے نقص ہیں۔

(۱) کمزوری (۲) جاہلیت

کمزوری۔اللہ نے ماں باپ کے ذریعہ دور کی جہالت اللہ ہدایت کرنے والوں کے ذریعہ دور کی۔

حدیث۔ میں اور علیؑ اس امت کے دو باپ ہیں۔

اسلام میں شادی کی اہمیت

سوال۔اسلام میں شادی کی کیا اہمیت ہے؟

جواب۔اسلام میں شادی سنت ہے واجب نہیں مگر شادی کو ایک لمبی عبادت کہا ہے کیونکہ شادی کا مقصد نسل مسلمان کو بڑھانا ہے اور اس کی اچھی تربیت کرنا ہے جو کہ عبادت ہے۔اور اسلام نے کہا کہ اس کا ایمان کامل نہیں جو شادی نہ کرے۔شادی کے لئے مال اور جمال اور لذت نہیں بلکہ بہترین نسل پیدا کرنے کے لئے علم اور کردار کو دیکھنا ہے۔

ہجرت اور فرار میں کیا فرق ہے؟

سوال۔ہجرت اور فرار میں کیا فرق ہے؟

جواب۔ہجرت میں منصوبہ ہے کیا کہاں جانا ہے۔

فرار۔میں صرف جان بچانا ہے وہ کسی طرح بھی بچ جائے اور جہاں چاہیں بھاگ جائے۔رسول ﷺ کے پاس ہجرت کے وقت مشرکوں کی امانتیں تھی اگر رسول ﷺ امانت دے کر نہیں آتے تو نبوت کو خطرہ تھا اور اگر ہجرت نہ کرتے تو نبی کو خطرہ تھا۔اب اگر رسول ﷺ حق کی جگہ حق کو چھوڑ کر جاتا ہے تو یہ ہجرت ہے اور اگر حق کی جگہ حق کو نہیں چھوڑتا تو یہ فرار ہے۔

Presented by www.ziaraat.com

امام یا خلیفہ کون بناتا ہے؟

سوال۔امام یا خلیفہ کون بناتا ہے؟

جواب۔اللہ بناتا ہے امام یا خلیفہ اگر انسانوں نے بنایا تو یہ اللہ کے کام میں دخل دینا ہے جو شرک ہے۔

سورہ قصد میرے حبیب تیرے اللہ کی مرضی ہے کہ جو چاہیں خلق کرے اور جس کو چاہیں دین کی ہدایت کے لئے چنے اور بندوں میں اس نے کسی کو یہ حق نہیں دیا کہ وہ خود سے اپنا ہادی بنائے اور اللہ شرک سے پاک ہے۔یعنی جس نے خود سے امام، خلیفہ، یا ھادی بنایا تو اس نے شرک کیا۔ہم شیعہ نے کبھی خود سے خلیفہ یا امام نہیں بنایا اب جس جس نے الیکشن سے خلیفہ بنایا ہے وہ اس بات کی فکر کرے کہ وہ مشرک ہے یا ہم۔

فضیلتوں کا مرکز کون ہے؟

سوال۔فضیلتوں کا مرکز کون ہے؟

جواب۔فضیلتوں کا مرکز فاطمہ زہراؑ ہیں۔عیسائی، محمد ﷺ، علیؑ، حسنؑ، حسینؑ کو دیکھ چکے تھے مگر مباہلہ کے میدان میں جب انھوں نے نور فاطمہؑ دیکھا تو فوراً گھبرا گئے اور لعنت سے بچنے کے لئے انھوں نے کہا کہ ہم مباہلہ نہیں کریں گے یہ شان نور فاطمہ تھی۔اللہ نے یہودی، کافر، مشرک، عیسائی کو لعنت کا مستحق نہیں کہا صرف بولا کہ بلکہ جھوٹوں پر لعنت یعنی جو سچوں کے سامنے آجائے وہ لعنت کا مستحق ہے اور مباہلہ میں سچوں کی تعداد پانچ ہیں۔

قرآن۔ایمان والو اللہ سے ڈرو اور سچوں کے ساتھ ہو جاؤ۔یعنی جو بھی سچوں کے ساتھ ہے وہ تقویٰ پر ہے اور مومن ہے۔

Presented by www.ziaraat.com

روح کا وجود کس طرح ہوا؟

سوال۔ روح کا وجود کس طرح ہوا؟

جواب۔ جب اللہ نے فیصلہ کیا کہ علم محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم و آل محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ظاہر کرو تو اس نے ایک بشر بنایا آدم کی شکل میں اور علم محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم و آل محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو روح کی شکل میں آدم میں داخل کیا تو اس روح کے داخل ہوتے ہی آدم کی پیشانی پر نور محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم چمکا جس کو اللہ نے تمام فرشتوں کو سجدہ کرنے کے لئے کہا تو پھر تمام فرشتوں نے یہ علم حاصل ہونے کے بعد کہ آدم کی پیشانی میں جو نور ہے وہ اصل میں نور محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم و آل محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہے آدم کے آگے جھک گئے پھر آدمؑ نے خواہش ظاہر کی کہ یہ نور وہ بھی دیکھے جو میری پیشانی میں ہے جس کو سب فرشتے دیکھتے ہیں اور سجدہ کرتے ہیں میں بھی دیکھنا چاہتا ہوں تو اللہ نے وہ نور آدمؑ کے ہاتھوں میں منتقل کیا جیسے ہی آدم نے اس نور کو دیکھا جلدی سے اپنے ہاتھوں کو بلند کیا اور چوم لیا پھر یہ ہی نور موسیٰ کے ہاتھ میں ظاہر ہوا جس کی بنا پر ان کا ہاتھ یدِ بیضا یعنی چمکنے والا ہاتھ بنا۔ پھر یہ نور ابراہیم کے ہاتھ میں آیا اور وہ بت شکن بن گیا۔ یہ ہی نور داؤد کے ہاتھ میں آیا تو جہاں ہاتھ رکھ دیئے تھے تو لوہا موم بن جاتا تھا۔ پھر یہ نور عیسیٰ کے ہاتھ میں آیا تو وہ ہاتھ زندگی دینے لگا جب وہ مٹی کے پرندے پر ہاتھ پھیرتے یا کسی مردے پر ہاتھ رکھتے وہ زندہ ہو جاتا تھا۔ اور پھر یہ نور مکمل طور پر ذات علیؑ میں منتقل ہوا جس سے یہ نور۔

(۱) اللہ کا چہرہ

(۲) اللہ کا ہاتھ

(۳) اللہ کی آنکھ

(۴) اللہ کی زبان

(۵) اللہ کا نفس بن کر دنیا میں ظاہر ہوا اور تو مباہلہ کے میدان میں ظاہر ہوا جس کو

Presented by www.ziaraat.com

عیسائی سمجھ نہ سکے کہ یہ نور محمد ﷺ ہے یا علی ہے یا فاطمہ ہے یا حسن و حسین ہے یہ تو مسلسل ایک دوسرے میں منتقل ہو رہا ہے اس لئے وہ گھبرا گئے اور لعنت سے بچ گئے یہ کہہ کر کہ ہم مباہلہ نہیں کریں گے۔

سجدے کا مفہوم کیا ہے؟

سوال۔ سجدے کا مفہوم کیا ہے؟

جواب۔ ابتدا میں جو سجدہ تمام فرشتوں کو اللہ نے آدم کے آگے کرنے کا حکم دیا کیونکہ نور محمد ﷺ و آل محمد ﷺ کی پیشانی میں منتقل کر دیا گیا تھا اسی سجدہ کو پوری دنیا کے مسلمانوں کو حکم دیا۔ اصل میں سجدہ کا مفہوم اللہ کی صفات کے آگے جھک جانا ہے اور اللہ کی صفات کے مظہر سوائے اہلبیت کے کوئی اور نہیں اس لئے صفات سے کوئی محبت کرتا ہے تو سجدے کا مفہوم محبت اہلبیت ہے اس لئے اجر رسالت کی شکل میں حکم دیا کہ ان سے مودیت کرو۔

انسان ظالم کس طرح بن جاتا ہے۔

سوال۔ انسان ظالم کس طرح بن جاتا ہے۔

جواب۔ اصل میں انسان انسان کا دشمن نہیں بلکہ وہ علم کا دشمن ہے۔ یعنی جاہل علم کا دشمن ہے۔ جب انسان کے پاس اپنی بات کی یا اپنی عمل کی کوئی دلیل نہیں علم نہیں ہوتا تو وہ علم والے کا دشمن بن جاتا ہے اور جہاں دلیل نہیں وہاں سرکشی شروع ہو جاتی ہے جو ظلم بن جاتی ہے اور پھر یہ دشمنی علم والے کے قتل پر اتر آتی ہے اصل میں ظلم نشانی ہے علم کی کمزوری کی اور دلیل طاقت ہے علم کی۔ یعنی جہاں علم نہیں ہوگا ظلم ہے۔ جہاں علم ہے وہاں انکساری ہے وہاں امن ہے وہاں تریاقی ہے۔ اور جہاں علم نہیں وہاں سرکشی ہے شر ہے اور ظلم ہی ظلم ہے۔

Presented by www.ziaraat.com

ایمان کس طرح آتا ہے؟

سوال۔ایمان کس طرح آتا ہے؟

جواب۔اپنی پسند اپنے نفس پر اللہ کی پسند اس کے حکم کے آگے جھک جانا دلیل کے بعد ایمان کہلاتا ہے خود اللہ نے کہا پہلے جانو پھر مانو۔یعنی حقیقت کے آگے جھک جانے کا نام ایمان ہے۔

پیغمبری کس کو کہتے ہیں؟

سوال۔پیغمبری کس کو کہتے ہیں؟

جواب۔ہر نبی اپنے علم کے مطابق اپنی صلاحیت کے مطابق اللہ کی مدد کے بغیر لوگوں کو توحید کے بارے میں درس دیتے تھے جس کو پیغمبری کہتے ہیں۔

امام کسے کہتے ہیں؟

سوال۔امام کسے کہتے ہیں؟

جواب۔یہ ایک خدا کا دیا ہوا عہدہ ہے جس کا کام نبی سے بڑھ کر ہے نبی اللہ کے حکم کی خبر دیتا ہے امام اس حکم پر چل کر دیکھتا ہے اور پھر اس حکم کی حفاظت کرتا ہے چاہے اس کے حکم کی حفاظت میں اس کو قتل ہونا پڑے وہ کبھی پیچھے نہیں ہٹتا۔

طاقت کا جواب طاقت سے دینا کیسا ہے۔

سوال۔طاقت کا جواب طاقت سے دینا کیسا ہے۔

جواب۔امام نے فرمایا کہ اگر کوئی شخص طاقت کا استعمال کرے تو اس کو جواب طاقت سے نہیں اگر کوئی شخص حرام کام کرتا ہے تو اس کا جواب حرام کام کر کے نہیں دیا جاتا۔یعنی اگر کوئی گالیاں دے تو ہم اس کو واپس گالیاں نہیں دے سکتے۔کیونکہ اللہ طاقت کا جواب طاقت سے نہیں دیتا بلکہ کسی بھی شیطانی ذہن رکھنے والے کو اور جو یہ سمجھتا ہے کہ وہ طاقت سے کچھ بھی کر سکتا ہے اللہ حقیر سے

Presented by www.ziaraat.com

حقیر شے سے شکست دیتا ہے۔

نمرود کو اللہ نے مچھر سے مارا۔

ابرابا کو اللہ نے ابابیل سے مارا۔

فرعون کو اللہ نے پانی سے مارا

قارون کو زمین میں دھنسا کر مارا

اصحابِ کہف کی لمبی نیند

سوال۔ اللہ نے اصحابِ کہف کو کیوں اتنی لمبی نیند سلائی۔

جواب۔ اللہ نے اصحاب کہف کو لمبی عمر اور لمبی نیند دے کر یہ ثابت کیا کہ کوئی اس کے آخری حجت کی لمبی زندگی پر اعتراض نہ کرے دوسرے اس کے علاوہ اللہ یہ بتانا چاہتا تھا کہ نبی کسی قوم میں آئے یا نہیں آئے جس انسان میں شرافت نفس ہوتی ہے وہ اپنے رب کو پہچان لیتا ہے جس طرح اصحاب کہف نے اپنے رب کو پہچان لیا ان کے پاس کوئی نبی نہیں تھا مگر وہ توحید کے پرستار تھے۔ اصحاب کہف وہ لوگ تھے جو رات میں کام کاج سے فارغ ہو کر اپنے رب کے بارے میں سوچتے تھے کیونکہ ان کا بادشاہ اپنے آپ کو خدا کہلاتا تھا اس بارے میں وہ فکر کرتے تھے اور یہ فیصلہ کیا کہ بادشاہ رب نہیں ہوسکتا رب وہ ہے جو زندگی اور موت دیتا ہے اس لئے اللہ نے ان کو اپنی آیات بنایا اور ایک لمبی عمر دی۔

مسلمانوں کے نزدیک معتبر لوگ

سوال۔ وہ کون لوگ ہیں جو مسلمانوں کے نزدیک معتبر ہیں؟

جواب۔ مسلمانوں کے نزدیک سب سے زیادہ معتبر افراد صرف اصحاب رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہیں مگر ہم شیعہ کے نزدیک معتبر ترین افراد اہلبیت ہیں کیونکہ اصحاب صرف رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ رہے مگر اہلبیت۔

Presented by www.ziaraat.com

(۱) اہلبیت رسول ﷺ کے گھر میں ساتھ رہے۔

(۲) اہلبیت اصحاب بھی ہیں۔

(۳) اہلبیت تابعین بھی ہیں۔

(۴) اہلبیت تبا تابعین بھی ہیں۔

سوال۔ وہ کون سے سورہ ہیں جس سے پہلے بسم اللہ سے آغاز نہیں ہوا۔

جواب۔ سورہ برات (سورہ توبہ)

ولایت کا پیغام اور کارِ رسالت

سوال۔ اللہ نے نبی سے کیوں کہا کہ اگر انھوں نے ولایت کا پیغام نہیں پہنچایا تو ان کے کارِ رسالت کو نہیں مانا جائے گا۔

جواب۔ دنیا میں سب میں بڑا عبد اور بلند ترین رتبے والا بندہ رسول ﷺ ہیں۔ اللہ نے امت کو یہ بتانے کے لئے کہ میں اللہ اپنے سب سے چہیتے عبد محمد ﷺ کی رسالت کا کام کو رد کر سکتا ہوں اگر وہ ولایت کا پیغام نہ پہنچے تو تمہارے حج، نماز روزہ کی کیا اہمیت ہے۔ اور پھر اللہ نے کہا کہ میں تم کو شر سے بچا لے جاؤں گا کیونکہ ولایت کو نہ یہودیوں سے خطرہ ہے نہ عیسائیوں سے بلکہ ولایت کو خطرہ تھا صرف مسلمانوں سے کیونکہ وہ ہی تھے جو ولایت پر شر کرتے۔

مسلمان عورت غیر مسلمان سے شادی

سوال۔ کیا مسلمان عورت غیر مسلمان سے شادی کر سکتی ہے؟

جواب۔ شریعت اسلامی میں کوئی مسلمان عورت غیر مسلمان سے شادی نہیں کر سکتی اسی طرح مسلمان مرد غیر مسلم عورت سے شادی نہیں کر سکتا یہ قانون دونوں پر ہے۔

Presented by www.ziaraat.com

کیا مصیبت صرف ان پر آتی ہے جو گناہ کرتے ہیں؟

سوال۔ کیا مصیبت صرف ان پر آتی ہے جو گناہ کرتے ہیں؟

جواب۔ مصیبت صرف گناہ گار پر آتی ہے یہ فلسفہ غلط ہے اگر ایسا ہوتا تو بے گناہ لوگوں پر کبھی مصیبت نہ آتی جن میں انبیاء اور امام ہیں اصل میں مصیبت کا فلسفہ امتحان الٰہی ہے تا کہ وہ ان کے درجے بلند کرے اس لئے قرآن میں اللہ نے ارشاد کیا۔

قرآن۔ جب ایمان والوں پر مصیبت آتی ہے تو وہ کہتے ہیں ہم اللہ ہی کے لئے ہیں اور اس کی طرف واپس جانا ہے۔

خلق کی کتنی قسمیں ہیں؟

سوال۔ خلق کی کتنی قسمیں ہیں؟

جواب۔ خلق کی دو قسمیں ہیں۔

(۱) خلقِ وجودی۔ ہر وہ شے جو کسی دوسرے اجزاء سے مل کر بنے خلق وجودی کہلاتی ہے یہ درجہ بادرجہ منزل کمالی پر پہنچتی ہے۔ مثلاً انسان، درخت، بکری کا بچہ وغیر۔

خلقِ آمری۔ یہ کسی دوسری شے کے ملاپ سے نہیں بنتی بلکہ اپنی کمال منزل پر وجود میں آتی ہے جیسا کہ ذات محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آل محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ اب اگر اس وجود کے عناصر کو الگ کیا جائے تو ان کی خصوصیت وہ ہی ہوگی۔ مگر رتبے بدل جاتے امام یا ولی ہو۔

حدیث۔ اس لئے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ ہم سب اہلبیت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہے اول و آخر ایک ہیں یعنی وجود امر منزل کمال پر وجود میں آتا۔

(۱) صلاح کی اونٹنی

(۲) عیسیٰ کا پیدا ہونا

(۳) موسیٰ کا عصا

Presented by www.ziaraat.com

(۴) تصویر کا شیر بن جانا

خلافتِ راشدہ کو راشدہ کیوں کہا جاتا ہے؟

سوال۔ خلافتِ راشدہ کو راشدہ کیوں کہا جاتا ہے؟

جواب۔ راشدہ کے معنی ہے خالص۔ خلیفہ تو ہوتا ہی خالص ہے پھر یہ کیوں کہا۔

کلمہ اور پاکیزگی

سوال۔ کلمہ پڑھنے سے انسان کس طرح پاک ہو جاتا ہے۔

جواب۔ کلمہ کا پہلا رکن لا الٰہ الا اللہ تو جسم پاک ہو گیا۔

دوسرا رکن محمد رسول اللہ تو فکر پاک ہو گئی۔

تیسرا رکن۔ علی ولی اللہ تو نسل پاک ہو گئی۔

طاغوت کس کو کہتے ہیں؟

سوال۔ طاغوت کس کو کہتے ہیں؟

جواب۔ وہ تمام طاقت یا افراد جو اللہ کے حکم اور طاقت سے ٹکرانے کی کوشش کرے طاغوت کہلاتے ہیں۔ اللہ کسی عمل کا حکم دے اور کوئی اس حکم کو ختم کر دے یا منع کرے تو وہ طاغوت ہے۔ یعنی اگر رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانے میں متعہ ہوتا تھا اور کوئی اس کو منع کرے کہ میں اس کو حرام قرار دیتا ہوں تو وہ طاغوت ہے۔

کسی کے گھر کی چوکھٹ کو چومنا

سوال۔ کسی کے گھر کی چوکھٹ کو چومنا جائز ہے؟

جواب۔ کسی بھی چوکھٹ کو چومنا شرک نہیں ہے مگر اس بات کا یقین کرے کہ چوکھٹ چومنے کے قابل ہے آپ کو ڈھونڈنا پڑے گا اگر نہیں ملے تو ایک چوکھٹ کا پتہ میں بتا دیتا ہوں 6 مہینے تک

Presented by www.ziaraat.com

رسول ﷺ صبح کی نماز کے بعد آیت تطہیر کے نزول کے بعد فاطمہؑ کی چوکھٹ پر جاتے اور ہاتھ رکھ کر کہتے السلام علیکم یا اہلبیت نبوۃ۔

اقراء کے کیا معنی ہیں؟

سوال۔ اقراء کے کیا معنی ہیں؟

جواب۔ اقراہ کے معنی پہنچانے کے بھی ہیں۔

اقراہ کے معنی Show کرنے کے بھی ہیں۔

اقراہ کے معنی بتانے کے بھی ہیں۔

اقراہ کے معنی پڑھنے کے بھی ہیں۔

تو جن کے دل میں کجی تھی انھوں نے اقراہ کے معنی پڑھ لئے تاکہ یہ کہہ سکے کہ رسول ﷺ پڑھنا نہیں جانتے تھے مگر ہم شیعہ اقراہ کے معنی لیتے ہیں بتائے ہمارے نزدیک رسول ﷺ پڑھے لکھے تھے۔ وہ یہاں پڑھانے آئے تھے پڑھنے نہیں۔

سورہ نجم۔ ستارے کی قسم تمہارا صاحب نبی ﷺ نہ کبھی گمراہ ہوا اور نہ کبھی بھٹکا یہ تو وہ ہی کہتا ہے جو ہم وحی کرتے ہیں۔

اگر نبی یہ کہتا ہے کہ مجھے پڑھنا نہیں آتا تو ایک مدت تک نبی گمراہ رہا۔ اس کا مطلب کہ سورہ نجم کی آیت کا انکار کہ رسول ﷺ کبھی نہیں گمراہ ہوا۔

آدم کس کے خلیفہ تھے؟

سوال۔ آدم کس کے خلیفہ تھے؟

جواب۔ خلیفہ کے معنی بعد میں آنے والا اللہ کا تو کوئی بعد ہے نہیں اصل میں آدم خلیفہ تھے محمد ﷺ کے۔

Presented by www.ziaraat.com

روح کیا ہے؟

سوال۔ روح کیا ہے؟

جواب۔ اصل میں روح کسی حرکت کرنے والی شے کا نام نہیں جس کے بنا پر ہم یہ کہہ کہ اس میں حرکت ہے تو اس میں روح بھی ہے اور یہ زندہ ہے اور اس میں حرکت نہیں ہو رہی تو یہ مردہ ہے اگر ایسا ہوتا تو پھر مردہ سنتا کیسے ہے۔ اصل میں روح پنجتن کا نام لینا ہے۔

دلیل۔ قرآن۔ جب اللہ نے فرشتوں سے کہا کہ جب میں آدم میں اپنی روح پھونک دو تو تم سجدہ کرنا اور جب آدم میں روح آ گئی تو فرشتوں نے سجدہ نہیں کیا جب تک کہ آدم نے پنجتن کے نام نہیں پکارے کیونکہ روح کیونکہ فرشتوں نے اعتراض کیا کہ تو اس کو خلیفہ بنا رہا ہے جو زمین پر جا کر فساد کرے گا خونریزی کرے گا تو اللہ نے آدمؑ سے کہا کہ تم ان ناموں کو بولو اور فرشتوں سے بھی کہا مگر آدم نے پنجتن کے نام ان کی خصوصیت کے ساتھ بولے۔

یہ محمد تو محمود

یہ علی تو اعلیٰ

یہ فاطمہ تو فاطر

یہ حسن تو حسنین

یہ حسین تو محسن

مگر فرشتے یہ نام اس طرح نہیں لے سکے اور وہ فوراً آدم کے آگے سجدے میں گر گئے مگر انھوں نے سجدہ اس وقت نہیں کیا جب آدم حیات پا چکے تھے تو ثابت ہوا پنجتن کا نام روح ہے۔ جس کے ادا کرتے ہی فرشتے سجدے میں گرے۔ آدم کو اللہ نے فرشتوں کو سجدہ اس لئے کرایا کہ اللہ کو عصمتِ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آل تو سمجھنا تھا۔

اسی طرح درخت کے قریب جانے سے مراد عصمتِ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم و آل محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تک کوئی پہنچ نہیں

Presented by www.ziaraat.com

سکتا۔

کافر کون ہے؟

سوال۔ کافر کون ہے؟

جواب۔ جو اللہ کی نعمت کا شکر کرے اس کو واحد تسلیم کرے وہ کفر سے دور ہو اور جو شکر نہ کرے وہ ہی کافر ہے۔

دلیل۔ قرآن۔ سورہ دھر۔ انسان کی مرضی کہ وہ کفر کرے یا شکر۔ یعنی جو شکر نہیں کرتے وہ ہی کافر ہے۔ نعمت کا صحیح استعمال ہی اللہ کا شکر ہے زبان سے شکر کہتے رہنا مگر نعمت کا استعمال جو اللہ نے دی صحیح نہیں کرتے تو وہ شکر نہیں۔ اللہ نے ہم کو بے شمار نعمتیں عطا کی اور بدلے میں پوری کائنات کے انسانوں سے شکر مانگا۔ مگر اہلبیت کا خود شکریہ ادا کیا۔

قرآن۔ اے اہلبیت تم نے خدا کی راہ میں جو روٹیاں دی یتیم مسکین اور اسیر کو اللہ اس کے بدلے میں جنت عطا کرتا ہے اور تمہارا شکر گزار بھی ہے۔ اب اللہ شکر ادا کرتا ہے اور اگر بندے اہلبیت کے منکر ہو جائیں تو کافر ہیں بس علی کا منکر علی سے نفرت کرنے والا کافر ہے۔

دلیل۔ قرآن: جب ایک سوال کرنے والے نے سوال کیا کہ اس پر عذاب نازل ہو جو کافر پر نازل ہوتا ہے تو پھر اللہ نے دیر نہیں کی۔ اس شخص کا نام حارث ابن نعمان فہری تھا اس نے غدیر کے موقعے پر جب نبی ﷺ نے کہا کہ علی تمہارا مولا ہے تو اس نے کہا کہ اگر یہ سچ ہے تو اللہ سے کہو کہ مجھ پر عذاب نازل کر کیونکہ میں علیؑ سے نفرت کرتا ہوں۔

چیونٹی کا ذکر

سوال۔ قرآن کے پاس نماز، روزہ، حج، زکوۃ جیسے واجبات تو بڑا مختصر بیان کرتا ہے مگر سورہ نمل میں چیونٹی کا ذکر بڑی تفصیل سے ہوا کیوں؟

جواب۔ چیونٹی نے اپنے لوگوں کی حفاظت کی تمنا کی جو کہ خدا کے نزدیک ایک بہت بڑا عمل ہے۔

Presented by www.ziaraat.com

(تو ابو طالب نے محمد ﷺ کی حفاظت کی)

(۲) چیونٹی کی گفتگو سن کر حضرت سلیمانؑ نے بتایا کہ وہ کہہ رہی ہیں کہ اگر اللہ کا شکر ادا کرو تو نعمتوں میں اضافہ ہوتا ہے۔

(۳) چیونٹی نے سلیمانؑ کے ہاتھوں پر آ کر کہا کہ افضال وہ ہے جو نبی کے ہاتھوں پر ہے۔ علیؑ نبی کے کندھوں پر سوار ہوئے فتح مکہ کے دن جب خانہ کعبہ سے بت توڑے گئے۔

مندرجہ بالا خصوصیت کو واضح کرنے کے لئے اللہ نے اس سورہ کو تفصیل سے نازل کیا۔

نعرہ حیدری و نعرہ تکبیر

سوال: آپ شیعہ اللہ اکبر اتنی اونچی آواز سے نہیں لگاتے جتنی اونچی آواز سے نعرۂ حیدری، کیوں؟

جواب: اگر نعرہ مشرکوں کے درمیان ہو تو اللہ ھو اکبر۔ اگر نعرہ کافروں کے درمیان ہو تو نعرہ رسالت۔ اگر نعرہ منافقوں کے درمیان ہو تو نعرہ حیدری۔ ہماری مجبوری ہے کہ ہم مشرکوں اور کافروں کو تو پہچان لیتے ہیں مگر منافقین کو نہیں اس لئے ہم نعرہ حیدری بلند آواز سے لگاتے ہیں۔

صحابی کو برا نہیں کہنا چاہئے؟

سوال: صحابی چاہے کوئی بھی ہو اس کی عزت کرنی چاہیئے کیونکہ وہ رسول ﷺ کی صحبت میں رہا ہے اس کو برا نہیں کہنا چاہیئے۔

جواب: یوسف علیہ السلام کے بھائی حضرت یعقوب علیہ السلام نبی کی صحبت میں رہے مگر پھر بھی لعنت کے مستحق اور کافر حضرت یوسف علیہ السلام کافروں میں رہے پھر بھی عہد اسلام آسیہ فرعون کی بیوی رہی مگر تھی مومنہ، نوح علیہ السلام اور لوط علیہ السلام کی بیوی نبی کی صحبت رہی پھر بھی لعنتی۔ نوح علیہ السلام کا بیٹا نبی کی صحبت میں رہا پھر بھی لعنتی۔ آدمؑ علیہ السلام کا بیٹا قابیل آدم علیہ السلام کی صحبت میں رہا پھر بھی کافر اور لعنتی۔ شیطان عرش پر فرشتوں کی صحبت میں بھی رہا تب بھی کافر اور لعنتی۔ اس سے ثابت ہوا کہ ایمان کا تعلق محلول سے نہیں ہوتا بلکہ فکر سے ہوتا ہے اس میں رشتہ

Presented by www.ziaraat.com

داری کا بھی کوئی اثر نہیں ہوتا۔

سجدہ کا مفہوم

سوال: سجدہ کا مفہوم کیا ہے؟ اللہ نے سجدہ کیوں رکھا نماز میں؟

جواب: انسان کے جسم میں سب سے زیادہ زندگی کے اجزا اس کے سر میں ہیں یعنی ناک جس سے سانس لیا جاتا ہے۔ آنکھ جس سے دیکھا جاتا ہے۔ کان جس سے سنا جاتا ہے۔ دماغ جس سے سوچا جاتا ہے۔ زبان جس سے بولا جاتا ہے۔ ہر شے کو خدا کے آگے جھکا دیا اب اس کی مرضی کے مطابق سانس لینا ہے۔ اس کی مرضی کے مطابق دیکھنا ہے۔ اس کی مرضی سے سننا ہے۔ اس کی مرضی سے بولنا، اس کی مرضی سے سوچنا ہے۔ اس کی مرضی سے سکھانا۔

جہاد کیا ہوتا ہے؟

سوال: جہاد کیا ہوتا ہے؟

جواب: اسلام کی ہر عبادت ایک مخصوص وقت میں ہوتی ہے۔ فجر کی نماز فجر کے وقت، ظہر و عصر کی نماز ظہر کے وقت، روزہ رمضان میں، حج ذی الحجہ کے مہینہ میں، اسی طرح جہاد بھی ایک عبادت ہے جو اسلام میں اپنی حفاظت کے لئے کی جاتی ہے اور نبی یا امام کے حکم پر اپنی مرضی سے نہیں کیونکہ جو لڑائی اپنی مرضی سے کی جاتی ہے اس کو جنگ اور جو لڑائی معصومؑ کی مرضی سے ہو اس کو جہاد کہتے ہیں کیونکہ امام جانتا ہے کہ کس وقت جہاد ہے اور کس وقت نہیں۔

جس طرح چھری کا استعمال ایک بدمعاش بھی کرتا ہے اور ایک ڈاکٹر بھی مگر فرق اتنا ہی ہے کہ بدمعاش صرف چھری چلاتا ہے مگر ڈاکٹر کو معلوم ہے کس طرح اور کیسے کاٹنا ہے۔ مرض کو دور کرنے کے لئے۔ جہاد بھی ایک علاج ہے جو حکمِ امام سے ہوتا ہے۔

Presented by www.ziaraat.com

کیا نبی ہم جیسا ہوتا ہے؟

سوال: کیا نبی ہم جیسا ہوتا ہے؟

جواب: قرآن ایک ایسی کتاب ہے کہ اس کا ہر لفظ معجزہ ہے یہ کتاب ایسی ہے کہ اس کتاب جیسی کوئی کتاب نہیں۔ اس کتاب کا جواب نہیں اس کتاب کو جو فرشتہ لے کر آیا اس جیسا فرشتہ کوئی نہیں جس رات میں نازل ہوئی اس جیسی رات کوئی نہیں جس مہینہ میں نازل ہوئی اس جیسا مہینہ کوئی نہیں تو جس محمد ﷺ کے دل پر نازل ہوئی وہ ہم جیسا کیسے ہو سکتا ہے!

اسلام میں 72 فرقے کیوں بن گئے؟

سوال: اسلام میں 72 فرقے کیوں بن گئے؟

جواب: قرآن اللہ کا کلام ہے اس کا ترجمہ اور تاویل اور تفسیر صرف وہ ہی کرتے جو اس کے وارث ہیں جیسے کہ اللہ نے کہا کہ قرآن کی تشریح سوائے راز سخونِ علم کے کوئی نہیں کر سکتا مگر انسانوں نے خود سے اس کا ترجمہ اور تاویل شروع کر دی جس کی وجہ سے 72 فرقے بن گئے کیونکہ ہر ایک نے اپنی مرضی کے مطابق ترجمہ کر کے اپنا فرقہ بنا لیا۔

رجعت

سوال: شیعہ یہ کہتے ہیں کہ جب امام زمانہ آئیں گے تو وہ سب لوگ جو اس ارادہ کو دل میں رکھتے تھے کہ ہم امام کی مدد کرتے اور وہ مر گئے مگر امام کی آواز پر وہ سب زندہ ہو کر امام کی مدد کے لئے آجائیں گے۔ کیسے؟ کوئی دلیل قرآن سے؟

جواب: قرآن سورۂ بقرہ: جب ابراہیمؑ نے جو کہ صرف ایک عالم کے امام تھے اللہ سے کہا کہ تو کس طرح مردے کو زندہ کرتا ہے تو اللہ نے کہا کہ چار پرندے لو اور پھر ان کو ذبح کر کے چاروں طرف رکھ دو اور پھر آواز دو یہ سب زندہ ہو کر آپ کے پاس آجائیں گے۔

Presented by www.ziaraat.com

جب ابراہیمؑ کی آواز سے پرندے آسکتے ہیں تو امام زمانہ کی آواز سے مردے نہیں اٹھ کر آسکتے۔

قربانی مسلمان پر فرض ہے یا سنت؟

سوال: قربانی مسلمان پر فرض ہے یا سنت؟

جواب: قربانی سنت ابراہیمیؑ ہے اور یہ ہر مسلمان پر مستحب ہے مگر جو حج کرتے ہیں ان پر فرض ہے۔

حدیث: رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ مسلمانوں کو سنت ابراہیمؑ کی قربانی ضروری کرنی چاہیئے چاہے اس کے لئے کوئی قرضہ لینا پڑے۔

نبی کی ضرورت کیوں ہے؟

سوال: نبی کی ضرورت کیوں ہے؟

جواب: نبی کا اس دنیا میں انسانوں کے لئے بھیجنا لطفِ الٰہی ہے اس پر لازم تھا کہ وہ نبی بھیجے کیونکہ اس میں بہت سے فائدے ہیں۔ کیونکہ انسان کی عقل ایک حد تک فیصلہ کرنے کی صلاحیت رکھتی ہے اور پھر اس کے بعد نبی فیصلہ کرتا ہے کہ وہ فیصلہ حق ہے یا نہیں۔ یعنی عقل جہاں ٹھہر جاتی ہے وہاں نبوت آگے بڑھ کر انسانیت کی مدد کرتی ہے۔

کیا اللہ امتحان لیتا ہے؟

سوال: کیا اللہ امتحان لیتا ہے؟

جواب: انسان کو دنیا میں بھیجنے کا مقصد صرف اور صرف امتحان ہے اچھائی اور برائی میں امتحان، حق اور باطل میں امتحان، جان و مال کا امتحان ہر شخص کو امتحان سے گزرنا ہے مگر وہ امتحان اتنا ہی لیتا ہے جتنا انسان کا ظرف ہوتا ہے۔ اللہ امتحان دو طریقوں سے لیتا ہے کبھی کچھ دے کر اور کبھی کچھ لے کر جہاں نعمتیں لے کر امتحان لے وہاں صبر ہوتا ہے۔ جہاں نعمتیں دے کر امتحان لے

Presented by www.ziaraat.com

وہاں شکر ہوتا ہے۔ اہلبیت نے ہر مشکل امتحان میں شکر ادا کیا۔

رب کہاں ہے؟

سوال: مولا علیؑ سے کسی یہودی نے کہا کہ تیرا رب کہاں ہے؟

جواب: آپ نے چراغ روشن کر کے اس سے سوال کیا کہ بتا کہ اس چراغ کی لو مشرقی ہے یا مغربی یا اس چراغ کی لو کی سمت شمالی ہے یا جنوبی تو اس نے کہا اس کا تعین نہیں کر سکتے تو آپ نے فرمایا کہ جب انسان کے بنائے ہوئے اس چراغ کی لو کا تعین نہیں کر سکتے تو پھر جس نے ہر شے کو تخلیق کیا اس کی سمت کا تعین کیسے کر سکتے ہیں کہ وہ کہاں ہے اور کہاں نہیں؟

عہدے اور اللہ کی عطا

سوال: دنیا کے تمام انسانوں کو ان کے عہدے کس طرح اللہ نے عطا کئے؟

جواب: عالم ارواح میں تمام روحوں کو ایک جگہ جمع کیا اور پھر پیکر محمد ﷺ کو ایک نوری قندیل میں رکھ کر تمام روحوں کے سامنے لایا اور کہا کہ اس پیکر محمد ﷺ کی طرف دیکھو اب جس جس روح نے جس جس طرح سے پیکر محمد ﷺ کو دیکھا وہ ہی اس کا مقدر بن گیا۔ اب ہجوم میں اگر کسی کو لا کر رکھ دیں تو اس پیکر کو پورا دیکھنا مشکل ہے مگر اگر کوئی کوشش کرے تو وہ دیکھ سکتا ہے بس جس کو جو محمد ﷺ کا عضو نظر آیا اللہ نے اس کے اس دیدار محمد ﷺ پر اس کا نصیب لکھ دیا۔

(۱) جس نے محمد ﷺ کا سر دیکھا (وہ بادشاہ بن گیا)

(۲) جس کی نظر پیشانی پر پڑی (عادل امیر ہو گیا)

(۳) جس کی نظر ابرو پر پڑی (مصور بن گیا)

(۴) جس کی نظر آنکھ پر پڑی (قرآن کا حافظ بن گیا)

(۵) تھوڑی پر پڑی (حکیم یا ڈاکٹر بن گیا)

(۶) رخسار پر پڑی (صاحب عقل ہو گیا)

Presented by www.ziaraat.com

(۷) منہ پر پڑی (وفادار ہو گیا)

(۸) لبوں پر پڑی (وزیر بن گیا)

(۹) دانت پر پڑی (وہ حسین خوبصورت بن گیا)

(۱۰) حلق پر پڑی (مؤذن بن گیا)

(۱۱) جس کی نظر کانوں پر پڑی (سننے والا ہو گیا)

(۱۲) سینہ پر جس کی نظر پڑی (عالم یا مجتہد بن گیا)

(۱۳) جس کی نظر رسول ﷺ کے پہلو پر پڑی (وہ مجاہد تلوار بن گیا)

(۱۴) جس کی نظر شکم پر پڑی (لوگوں کو رزق دینے والا بن گیا)

(۱۵) جس کی نظر ہتھیلیوں پر پڑی (سخی بن گیا)

(۱۶) انگلیوں پر پڑی (کاتب بن گیا)

(۱۷) پنڈلیوں پر نظر پڑی (شکاری بن گیا)

(۱۸) قدموں پر پڑی (پیدل چلنے والا بن گیا)

(۱۹) جس نے پیکر محمد ﷺ کو دیکھنے کی کوشش نہیں کی (کافر بن گیا)

(۲۰) جس نے محمد ﷺ کا سایہ دیکھنے کی کوشش کی (جاہل بن گیا)

(۲۱) جس نے پیکر محمد ﷺ کو دیکھنا گوارہ نہیں کیا (خدائی کا دعویٰ کرنے والا بن گیا)

(۲۲) جس نے محمد ﷺ کے پورے پیکر کو دیکھا وہ محمد ﷺ جیسا ہو گیا۔

انسانی خلقت کا مقصد

سوال: اللہ نے انسان کو کس مقصد سے پیدا کیا وہ کیا ہے؟

جواب: قرآن: ہم نے دنیا کی ہر شے کو بے مصرف نہیں پیدا کیا۔ یعنی ہر شے کو اللہ نے کسی خاص مقصد کے لئے پیدا کیا اگر ہم کو یہ پتہ چل جائے کہ ہم نے وہ کام سرانجام دے دیا ہے جس کے

Presented by www.ziaraat.com

لئے اللہ نے ہم کو پیدا کیا تو ہماری زندگی کا مقصد پورا ہو گیا۔

حدیث: رسول ﷺ نے فرمایا کہ اللہ نے ہر شے کو محبتِ اہلبیت کے لئے پیدا کیا۔

امام کی نصرت سے کیا مراد ہے؟

سوال: امام کی نصرت سے کیا مراد ہے؟ امام نے کربلا میں بھی کہا کہ کوئی ہے جو میری نصرت کرے؟

جواب: امام کا یہ کہنا کہ کوئی ہے جو میری نصرت کرے سے مراد یہ نہیں تھی کہ امام اپنی جان بچانا چاہتے تھے بلکہ امام کی بڑی سے بڑی مدد اس وقت یہ تھی کہ باطل کے خلاف جنگ کر کے اپنی جان دو اور آج امام کی نصرت یہ ہے کہ امام نے خود کہا کہ ہمارے لئے ذلت نہ بننا بلکہ ہمارے لئے شرف بننا یعنی امام کے ماننے والوں کو اپنی زندگی اس دنیا میں اس طرح گزارنا ہے کہ یہ لوگ دیکھ کر کہیں کہ بہت نیک اور اچھا انسان ہے۔ بس یہ ہی امام کی نصرت ہے۔

نصرت امام ہو ہی نہیں سکتی جبکہ کوئی اپنے نفس پر کنٹرول نہ کرے۔ جو نفس کی جنگ جیت لے وہ امام کے ساتھ ہے اور جو نفس کی جنگ ہار جائے اور دنیا کا مطیع ہو جائے وہ نصرت امام سے دور ہے۔ اور امام کی نصرت وہ کر ہی نہیں سکتا جو پیٹ میں حرام رکھتا ہو۔ خود امام حسینؑ نے کہا کہ میں جانتا ہوں کہ تم میری بات کیوں نہیں سن رہے ہو کیونکہ تمہارے پیٹ حرام سے بھرے ہوئے ہیں۔ کربلا کے میدان میں۔

تقیہ کیا ہے؟

سوال: تقیہ کیا ہے؟

جواب: کسی بڑی چیز کے لئے اپنی رائے بدل دینا یا کسی بڑے ہدف کے لئے اپنی رائے بدل دینا تقیہ کہلاتا ہے۔ یعنی اگر آپ کی جان کسی بڑی جگہ یا کسی اور بڑے مقصد میں کام آسکتی ہے تو اپنی جان بچانے کیلئے آپ جو کر سکتے ہیں کریں۔ یہ آپ کی جان کسی بڑے موقع پر بہت کام

Presented by www.ziaraat.com

آئے گی جبکہ ایک چھوٹے موقعے پر جان دینے سے کوئی فائدہ نہیں ہوتا تو جان بچانے کے لئے جو کچھ کر سکتے ہیں کریں اس کو تقیہ کہتے ہیں۔

حدیث: اگر مال دے کر جان بچ جائے تو مال دے۔ رسول ﷺ نے فرمایا کیونکہ تمہارا مال پھر آجائے گا مگر جان پھر نہیں آئے گی۔ مگر اگر دین کی حفاظت کرنا ہو تو اگر مال کے ساتھ جان بھی جارہی ہو تو جانے دو کیونکہ دین کی حفاظت سے دوسروں کا مال اور جان بچ جائے گی۔

عبد اور ابو عبداللہ میں کیا فرق ہے؟

سوال: عبد اور ابو عبداللہ میں کیا فرق ہے؟

جواب: اللہ نے رسول ﷺ کو اپنا عبد کہا یعنی اللہ کے نزدیک عبدیت زیادہ افضل ہے نبوت سے اس لئے ہم کہتے ہیں اشہد انا محمد عبدہٗ ورسولہٗ اور سبحان ہے وہ ذات جو لے گیا اپنے عبد کو یعنی عبد بنا کر لے کر گیا۔ یعنی رسول ﷺ اللہ کے عبد۔ اور ابو عبداللہ امام حسینؑ کا لقب ہے یعنی اللہ کے انسانوں کے باپ۔

اہلبیت کی خدا کے نزدیک کیا اہمیت ہے؟

سوال: اہلبیت کی خدا کے نزدیک کیا اہمیت ہے؟

جواب: اہلبیت اللہ سے نیچے اور خدائی سے اوپر ہے۔

عبد کو کیسا ہونا چاہیئے؟

سوال: عبد کو کیسا ہونا چاہیئے؟

جواب: عابد کی عبادت میں عبد ہونا چاہیئے۔ عبد کو عبدیت میں عابد ہونا چاہیئے۔

تسبیح سے کیا مراد ہے؟

سوال: تسبیح سے کیا مراد ہے؟

Presented by www.ziaraat.com

جواب: ذکر الٰہی کرنا تسبیح کہلاتا ہے۔ امام نے فرمایا کہ ہمارے اوپر ظلم کو سن کر ٹھنڈی سانسیں لینا تسبیح ہے۔ اور ہمارے لئے غمگین ہونا عبادت ہے۔ ہمارے راز کو چھپانا اللہ کی راہ میں جہاد ہے۔ اور سونے سے پہلے ایک ٹھنڈی سانس ہمارے ظلم سن کر اور اٹھنے کے بعد ٹھنڈی سانس لے تو اس نے صبح اور شام تسبیح میں گزارا پڑھ کر۔ (شیخ صدوق کی کتاب امالی)

واجب اور لازم میں کیا فرق ہے؟

سوال: واجب اور لازم میں کیا فرق ہے؟ علیؑ کی ولایت پر ایمان لانا واجب ہے یا لازم؟

جواب: واجب جس کی قضا ہو یعنی بعد میں کبھی بھی کر سکتے ہیں۔ لازم کہ ہر حالت میں کرنا ہے کوئی قضا نہیں ہے۔ اس لئے ولایت علیؑ واجب نہیں لازم ہے۔ اسلام کے رکن جب انسان بالغ ہو تو تب اس پر واجب ہوتے ہیں۔ ولایت علیؑ بچے کے پیدا ہوتے ہی شروع ہو جاتے ہیں۔ اور مرتے وقت تک اس کو اس ولایت پر قائم رہنا ہے۔ جو اللہ کے ذکر کو صرف اللہ کا ذکر سمجھے وہ عابد ہے اور جو اہلبیت کے ذکر کو اللہ کا ذکر سمجھے وہ عبد ہے۔ عابد کا تعلق عبادت سے اور عبادت کا تعلق جسم سے۔ عبد کا تعلق دل سے اور دل میں اللہ رہتا ہے۔

صلاۃ سے مراد

سوال: سورہ بنی اسرائیل: حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے کہا میں اللہ کا عبد ہوں اور کتاب لے کر آیا ہوں اور مجھے صلاۃ کی وصیت کی ہے اللہ نے۔ یہاں صلاۃ سے کیا مراد ہے قرآن کی اس آیت میں؟

جواب: امام نے فرمایا کہ یہاں صلاۃ سے مراد ولایت علیؑ ہے۔ عابد جہنم جا سکتا ہے اور عبد کوئی جہنم میں نہیں جا سکتا کیونکہ عبد اس وقت بنتا ہے جب دل میں ولایت آ جائے۔

Presented by www.ziaraat.com

تقویٰ کے کیا معنی ہیں؟

سوال: تقویٰ کے کیا معنی ہیں؟

جواب: تقویٰ دو لفظوں پر مشتمل ہے احتیاط اور محتاط۔ یعنی تقویٰ کے معنی ہیں محتاط رہنا ہے اور احتیاط کرنا ہے۔ یعنی محتاط سے احتیاط تک کے سفر کا نام تقویٰ ہے۔

اللہ کی صفات سے کس طرح معرفت ہو؟

سوال: اللہ کی صفات سے کس طرح معرفت ہو؟

جواب: جب تک ذات کی معرفت نہیں ہوگی اس وقت تک صفات کی معرفت نہیں ہو سکتی۔

صحابی رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا محشر کے دن کیا مقام ہوگا؟

سوال: صحابی رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا محشر کے دن کیا مقام ہوگا؟

جواب: باب خواص صحیح بخاری: محشر کے دن رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہا کہ کچھ لوگ ایسے ہوں گے جو میرے پہلو میں ہونگے مگر فرشتے ان کو اٹھالیں گے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کہیں گے کہ یہ تو میرے صحابی ہیں اور اللہ کہے گا کہ یہ تو وہ لوگ ہیں جو تیرے مرتے ہی مرتد ہو گئے۔

فقیہ یا مرجع کون ہیں ان کی اطاعت کرنا لازم ہے یا نہیں؟

سوال: فقیہ یا مرجع کون ہیں ان کی اطاعت کرنا لازم ہے یا نہیں؟

جواب: امام حسن عسکری نے فرمایا کہ اگر کسی شخص میں چار صلاحیت پائی جاتی ہیں تو ہر شیعہ پر لازم ہے کہ وہ اس کی اطاعت کرے۔

(۱) وہ اپنی حفاظتِ نفس کرنا جانتا ہو۔

(۲) وہ دین کی حفاظت کرتا ہے۔

(۳) وہ ہوا و ہوس میں گرفتار نہیں یعنی ملک، دولت، عورت، خوراک۔ ان سب کی ہوس نہ ہو۔

Presented by www.ziaraat.com

(۴) اپنے مولا یعنی ہمارے ہر حکم کو بجالائے اور حکم مولا پر ہمیشہ سر تسلیم ہو پس ایسے شخص کو فقہی یا مرجا کہتے ہیں۔

''قل'' کا کیا مطلب

سوال: قل جو کہ قرآن میں بار بار آیا اس کا کیا مطلب ہے؟

جواب: قل کا مطلب کہو یعنی نبی نے کوئی حکم خدا اپنی طرف سے نہیں دیا اللہ کی طرف سے ہے اور پھر اس کا مطلب ہے کہ نبی زندہ ہے تب ہی تو اللہ بار بار کہہ رہا ہے کہ کہو۔

سچے سے کیا مراد ہے؟

سوال: سچے سے کیا مراد ہے؟

جواب: سچے سے مراد یہ نہیں کہ کبھی جھوٹ نہیں بولا ہو بلکہ سچے سے مراد وہ شخصیت جس نے کبھی غیر اللہ کے سامنے سجدہ نہیں کیا ہو۔ مولا نے فرمایا۔

نبی اور میراث

سوال: لوگوں نے کہا خاص طور پر نبی کے بعد کے لوگوں نے کہ نبی جو کچھ چھوڑ کر جاتے ہیں وہ سب اُمت کا ہوتا ہے نبی کی کوئی میراث نہیں ہوتی۔

جواب: قرآن کس کی میراث ہے۔ قرآن کا وارث کون ہے۔

شجرِ طیبہ سے کیا مراد ہے؟

سوال: شجرِ طیبہ سے کیا مراد ہے؟

جواب: امام علیؑ نے فرمایا شجر طیبہ سے مراد نبی کی آل ہے یہ شجر حرم کی زمین میں لگا ہے اور کرم کے سائے میں ہے۔

Presented by www.ziaraat.com

کافر کو قتل کرنا

سوال: کافر کو قتل کرنا جائز ہے اسلام میں؟

جواب: اسلام میں کسی بے قصور کو قتل کرنا حرام ہے چاہے وہ کافر ہو یا مشرک۔ مشرک یا کافر کو قتل نہیں کرنا بلکہ کفر کو ختم کرنا ہے اپنے کردار سے۔

کوئی حاجت اور سوال

سوال: کوئی حاجت اور سوال کتنی طرح کے ہوتے ہیں؟

جواب: سوال دو طرح کے ہوتے ہیں ایک ہاتھ سے اور ایک زبان سے۔ ہاتھ سے سوال ہوتا ہے جب شکم خالی ہو۔ زبان سے سوال ہوتا ہے جب دماغ خالی ہو۔ علیؑ دنیا کا اور عالم اسلام کا واحد عبد خدا ہے جس نے لوگوں کے شکم کے سوال کو بھی پورا کیا اور دماغ کے سوال کو بھی یہ کہہ کر پوچھ لو مجھ سے اس سے پہلے کہ تم مجھے کہہ دو۔ میں زمین سے زیادہ آسمانوں کے راستوں سے واقف ہوں۔

مسلمان، شریعت اور فقہ

سوال: رسول ﷺ کے بعد مسلمان کس شریعت اور فقہ پر عمل کرتے تھے اور آج کس شریعت پر عمل کر رہے ہیں۔

جواب: عالم اسلام کے چار بڑے فرقے اور چار شریعت مگر یہ تمام شریعت رسول ﷺ کے 130 سو سال کے بعد شروع ہوئی مگر شیعہ وہ واحد فرقہ ہے جس کی عبادت اور عمل اسی شریعت پر کر رہے ہیں جو رسول ﷺ کے بعد ان کے بارہ اماموں نے بتائی۔

بقا و فنا

سوال: دنیا میں کیا باقی رہنے والا ہے کیا فنا ہونے والا ہے؟

Presented by www.ziaraat.com

جواب: قرآن: جو کچھ تمہارے پاس ہے وہ ختم ہو جائے گا ج۔ کچھ اللہ کے پاس ہے وہ باقی رہتا ہے۔

نفسِ علیؑ اللہ کے پاس ہے جو کبھی فنا نہیں ہوگا۔

انسان کو یقین کب آتا ہے؟

سوال: انسان کو یقین کب آتا ہے؟

جواب: قرآن: اپنے رب کی اتنی عبادت کر اتنی عبادت کر کہ یقین آجائے۔ یعنی جہاں علم وہاں ایمان اور جہاں ایمان وہاں بندگی اور جہاں بندگی وہاں عبادت اور جہاں عبادت وہاں یقین اور جہاں یقین وہاں اطمینانِ قلب۔

ابو طالب کا ایمان کیا تھا؟

سوال: ابو طالب کا ایمان کیا تھا؟

جواب: قرآن: وہ لوگ جو شعائر اللہ کی تعظیم کرتے ہیں وہ ہی لوگ متقی ہیں۔ اللہ کی نشانی کو شعائر اللہ کہتے ہیں۔ صفا اور مروہ کو اللہ نے شعائر اللہ کہا ہے۔ اس مقام پر حضرت حاجرہ نے حضرت اسماعیلؑ کے لئے پانی کی تلاش کرنے کے لئے سات مرتبہ بھاگ دوڑ کی تا کہ ان کی جان بچ جائے کیونکہ وہ اصل میں ایک نبی کی جان بچانا چاہتی تھیں تو اللہ کو یہ عمل اتنا پسند آیا کہ اس نے اس عمل کو اپنی نشانی قرار دیا اب غور کریں کہ اللہ نے ایک مرتبہ نبی کی جان بچانے پر حاجرہ کے اس عمل کو اپنی نشانی قرار دیا تو حضرت ابو طالب نے کتنی بار جان بچائی۔ اس طرح ابو طالب اس آیت کی روشنی میں اللہ کی نشانی ہیں۔ پھر حضرت آسیہ نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کی پرورش کی اللہ نے ان کو مومن کہا نبی کی پرورش کرنے والا مومن ہے۔ قرآن کی روح میں تو اب آپ خود فیصلہ کر لیں کہ حضرت ابو طالب کس معیار کے مومن تھے۔ حضرت امام محمد باقرؑ نے فرمایا کہ اگر پوری دنیا کے مومن کے ایمان کو ایک پلڑے میں رکھا جائے اور دوسرے پلڑے میں ایمان

Presented by www.ziaraat.com

ابو طالب تو ایمان ابو طالب کا پلڑا بھاری رہے گا۔

ابو طالبؑ نے کلمہ کیوں نہیں پڑھا

سوال: جب رسول ﷺ نے کہا ابو طالب سے کلمہ پڑھ لے مرتے وقت تو انہوں نے کلمہ کیوں نہیں پڑھا۔

جواب: یہ حدیث صحیح بخاری کی ہے جس کا راوی ابو ہریرا ہے جو ہجرت کے بعد مدینہ میں ایمان لائے فتح خیبر کے بعد اور حضرت ابو طالب کا انتقال مکے میں ہوا جب تک اس نے اسلام بھی قبول نہیں کیا تھا۔ اور حدیث یہ ہے کہ رسول ﷺ نے ابو طالب کے کان میں جا کر یہ سوال کیا کہ آپ کلمہ پڑھ لیں اور انہوں نے کہا اب کیا فائدہ۔ اس حدیث سے تین باتیں وجود میں آتی ہیں:

(۱) جب رسول ﷺ کان میں بول رہے تھے راوی نے کیسے سنا

(۲) رسول ﷺ جس بات کو چھپانا چاہتے تھے آپ نے عام کر دی۔

(۳) ابو طالب کے گھر میں جب ابو طالب کا انتقال ہو رہا تھا راوی اس گھر میں کیا کر رہا تھا۔

اس سے ثابت ہوا کہ دشمن علیؑ اور دشمن ابو طالب نے اس حدیث جو کہ مکمل طور پر دلیل کی بنیاد پر جھوٹی ہے اپنے پاس سے گھڑ رکھی ہے۔

حق کیا ہے؟

سوال: حق کیا ہے؟

جواب: حدیث: رسول ﷺ نے فرمایا علیؑ حق ہے یا اللہ حق کو اس طرف موڑ دے جس طرف علیؑ جائے یعنی رسول ﷺ کی دعا پوری ہوئی تو علیؑ کا ہر کام حق ہے۔ بس جہاں علیؑ نہیں وہ سب باطل ہے کیونکہ حق کی ضد باطل ہے۔

Presented by www.ziaraat.com

بے عمل مگر محب اہل بیتؑ

سوال۔ اگر کسی شخص کے اعمال خراب ہیں مگر وہ اہلبیت کی محبت اور ان کے دشمنوں سے نفرت کر سکتا ہے تو کیا امام اس کو پسند کرتے ہیں۔

جواب۔ امام نے ایک شخص کو دیکھا جو بازار میں نشے کی حالت میں پڑا تھا آپ نے لوگوں سے پوچھا کہ یہ کون ہے لوگوں نے مذاق میں کہا آپ کا شیعہ۔ آپ نے کہا اگر یہ ہمارا شیعہ ہے تو اگر اس حالت میں مر بھی جائے تو بھی جنت میں جائے گا لوگوں نے کہا مگر یہ تو حالتِ نشہ میں ہے۔ آپ نے فرمایا کہ پانی لاؤ اس کو ہوش میں لاؤ جیسے ہی وہ ہوش میں آیا اس نے جیسے ہی امام کو دیکھا درود پڑھا اور کہا دشمن اہلبیت پر لعنت معاویہ پر لعنت یزید پر لعنت۔ آپ نے کہا دیکھا اس کے دل میں ہماری کتنی محبت ہے اور ہمارے دشمنوں سے نفرت ہے چاہے وہ نشے میں ہو یہ جہنم میں نہیں جا سکتا کیونکہ اس کا عقیدہ درست ہے۔ اعمال کی عبادت کی کوئی اہمیت نہیں۔

عالم کون ہے؟

سوال۔ عالم کون ہے؟

جواب۔ امام نے فرمایا۔ ہر شخص جو ہماری معرفت رکھتا ہے وہ عالم اور ہر شخص وہ جاہل جو ہماری معرفت نہیں رکھتا۔

کیا بغیر اعمال صالح کے کوئی جنت جا سکتا ہے؟

سوال۔ کیا بغیر اعمال صالح کے کوئی جنت جا سکتا ہے؟

جواب۔ کیا وہ کتا جنت میں جائے گا جس نے کوئی عمل صالح نہیں کیا اور نجس بھی ہے۔ مگر وہ اصحاب کہف کے ساتھ تھا اللہ نے کہا کہ وہ جنت جائے گا۔ اس نے صرف ایک کام کیا مومن کی حفاظت پر بھونکا نہیں اور وہ لوگ جو امیر المومنین کی محبت رکھتے ہیں وہ جنت میں نہیں جا سکتے۔

Presented by www.ziaraat.com

دلیل۔قرآن۔سورہ ھود۔ھود کی قوم نے ھود سے کہا کہ ہم تیرے دین پر نہیں آئیں گے کیونکہ تیرے دین کی پیروی ہماری قوم کے کمینے اور بدمعاش لوگ کرتے ہیں نوح نے کہا کہ میں ان کو اپنے دور نہیں کرسکتا ان کے حساب کا ذمہ دار خدا ہے۔

"کُن" کی حقیقت کیا ہے؟

سوال۔کُن کی حقیقت کیا ہے جس کو کہہ کر اللہ نے کائنات بنائی؟

جواب۔مولا علیؑ نے کہا کہ وہ کُن میرا نام ہے جس کو کہہ کر اللہ نے پوری کائنات بنائی کسی نبی کا نام علی نہیں سوائے میرے وہ عرش پر علی ہے میں فرش پر اس لئے اس نے اپنا نام علی رکھا۔مگر یاد رکھنا اللہ علی ہے علی اللہ نہیں۔اللہ کا نام علی ہے مگر علیؑ کا نام اللہ نہیں بس اللہ نے علی علی کہہ کر ہر شے کو بنایا اگر کوئی یہ دعویٰ کرے کہ میں اللہ سے محبت کرتا ہوں مگر اس کے نام علی سے نہیں تو قیامت کے دن کیا جواب دو گے اگر اللہ نے کہا کہ میرے نام کی ہی وجہ سے اگر تم عزت کر لیتے تو کیا ہوتا۔

باب الحوائج کتنے ہیں؟

سوال۔باب الحوائج کتنے ہیں؟

جواب۔پانچ

(۱) مسلم بن عقیل (۲) مولا علیؑ (۳) حضرت عباسؑ

(۴) حضرت علی اصغر (۵) حضرت موسیٰ کاظمؑ

بڑا گناہ گار کون ہے؟

سوال۔سب میں بڑا گناہ گار کون ہے؟

جواب۔امام نے فرمایا کہ یاد رکھو کائنات کا سب سے بڑا گناہگار وہ نہیں جو گناہ پر گناہ کرے بلکہ وہ ہے جو زبان سے ہماری تعریف کر کے اور دل میں شک کرے۔یعنی ہمارے فضائل میں شک

Presented by www.ziaraat.com

کرنے والا سب سے بڑا گناہ گار ہے۔

سید اور اہل سنت

سوال۔ بہت سارے سنی کہتے ہیں کہ وہ سید ہیں مگر وہ نہ ماتم کرتے ہیں حسینؑ پر نہ روتے ہیں اس کی کیا وجہ ہے؟

جواب۔ نوح کا بیٹا بھی سید تھا اس کا نام کنان تھا جو ماتم نہیں کرتے حسینؑ پر نہیں روتے اور کہتا ہے کہ میں سید ہوں تو وہ کنان سید ہے۔ یعنی نوح کے بیٹے کی طرح سید جس کے باپ کی بات نہیں مانی اور کفر کیا اور کافروں میں ہو گیا کوئی بڑی بات نہیں جو کہتا ہے کہ میں سید ہوں اصل میں سید کے عمل سے پتہ چلے گا کہ وہ اپنے باپ دادا کی بات مانتا ہے یا نہیں۔ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تو حسینؑ کی مجلس کی اور روئے بھی یہ کیسے سید ہیں جو اپنے باپ کی سنت پر عمل نہیں کرتے۔

دلیل کے لئے صحیح بخاری۔

عرش کیا ہے؟

سوال۔ عرش کیا ہے؟

جواب۔ سورہ مومن۔ میں عرش والا ہوں۔ مولا علی نے فرمایا کہ جب اللہ نے عرش بنایا تو وہ کانپ رہا تھا اس وقت رکا جب اللہ ہمارے 14 نام لکھ دیے۔ یعنی عرش وہ مقام ہے جہاں اللہ حتمی جاری کرتا ہے اور سارا عرش ۱۴ معصومینؑ کے نام سے اپنی جگہ رکا ہوا ہے۔

رونا کیا ہے اس کی کیا حقیقت ہے؟

سوال۔ رونا کیا ہے اس کی کیا حقیقت ہے؟

جواب۔ رونا زندگی کی علامت ہے۔ بچہ جب پیدا ہوتا ہے تو روتا ہے اگر نہ روئے تو لوگ کوشش کرتے ہیں کہ وہ روئے اور کہتے ہیں کہ اگر نہیں روئے گا تو بچہ نارمل نہیں ہے زندگی کی علامت

Presented by www.ziaraat.com

نہیں ہے یعنی انسان کے نارمل ہونے کیلئے ضروری ہے کہ وہ روئے۔

رونے کا تعلق مذہب سے نہیں انسانیت سے ہے۔ کسی مظلوم کا احتجاج اس سے بہترین نہیں ہے کہ وہ رو کر احتجاج کرے جو نہ پوری دنیا کا مذہب ترین احتجاج ہے۔

قرآن اللہ نے سب سے پہلا گھر رونے والے زمین پر بنایا۔

سورہ قصص۔ میرے حبیب جب تو ان لوگوں کو ہمارے آیتیں پڑھ کر سناتا ہے تو یہ کافر کہتے ہیں کہ یہ تو پرانے قصے ہیں مگر جب ہماری آیت مومن سنتے ہیں تو ان کی آنکھوں سے آنسو جاری ہو جاتے ہیں۔ یہ اس لئے ہوا کہ انھوں نے حق کو پہچان لیا۔ یعنی جو حق کو پہچان لے وہ ہی روتا ہے اور جو حق سے دور ہے وہ نہیں روتا۔

نقطہ سے کیا مراد ہے؟

سوال۔ نقطہ سے کیا مراد ہے؟ مولا علیؑ نے کیوں کہا کہ میں ب کا نقطہ ہوں۔

جواب۔ ہر حرف الف سے بنتا ہے۔ الف کو مڑتے جائیں حرف بنتے جائیں گے یعنی الف کے ظہور کے لئے نقطہ کا وجود ضروری ہے۔ یعنی ہر علم کا آغاز نقطہ سے ہے اور نقطہ میں ہوں۔ مولا علی نے کہا۔

کیا نبی نے کبھی کوئی غلطی کی؟

سوال۔ کیا نبی نے کبھی کوئی غلطی کی؟

جواب۔ نہیں۔ دلیل قرآن۔ اے میرے حبیب میں تجھ سے کبھی ناراض نہیں ہوا اور میں نے تجھے کبھی اکیلا نہیں چھوڑا تو نبی کیسے غلطی کر سکتا ہے۔

امام معصوم کی اصل حالت کیا تھی۔

سوال۔ امام معصوم کی اصل حالت کیا تھی۔

Presented by www.ziaraat.com

جواب۔ چھٹے امام نے فرمایا کہ ہم اپنی اصلی حالت میں دنیا میں نہیں آئے تا کہ تم ہم کو دیکھ سکو اور ہم سے ہدایت حاصل کر سکو اگر ہم اپنی اصلی حالت میں آجاتے تو تم تو کیا فرشتے بھی ہمارے نور کی تاب نہیں لا سکتے۔

سلام کرنے کا کیا فائدہ ہے؟

سوال۔ سلام کرنے کا کیا فائدہ ہے؟

جواب۔ سلام کرنا واجب نہیں مگر جواب دینا واجب ہے۔

سلام کرنے والے کو 90 نیکیاں دی جاتی ہیں اور جو جواب دیتا ہے اس کو 10 نیکیاں یعنی سلام کرنا مستحب جواب دینا واجب امام نے فرمایا جس نے سلام کو سمجھ لیا اس نے اسلام کو سمجھ لیا۔ سلام کرنے والا تین چیزوں کی سلامتی دیتا ہے جان کی۔ مال۔ عزت کی۔ اور جواب دینے والا بھی۔ تو اصل میں اسلام بھی یہ ہی کہتا ہے کہ ہر ایک کی جان، مال، عزت کی حفاظت کرو یہ ہی اسلام کی بنیاد ہے۔

بعض مرتبہ ہوا میں بھی خوشبو آتی ہے کیسے۔

سوال۔ بعض مرتبہ ہوا میں بھی خوشبو آتی ہے کیسے۔

جواب۔ امام جعفر صادقؑ نے فرمایا جب اللہ نے ہوا کو خلق کیا تو جس ہوا نے ولایت علیؑ کو قبول کیا تو اللہ نے اس کو خوشبودار ہوا بنا دیا۔

زیارت امام حسینؑ کے کیا فائدے اور ثواب ہے؟

سوال۔ زیارت امام حسینؑ کے کیا فائدے اور ثواب ہے؟

جواب۔ امام نے فرمایا کہ جب کوئی زیارت حسینؑ کرتا ہے تو اللہ اس کو 10 لاکھ تحفے دیتا ہے جس میں سے سب سے چھوٹا تحفہ اس کے اگلے پچھلے گناہ معاف۔

Presented by www.ziaraat.com

امام نے فرمایا۔ کہ حج سے انسان کے پرانے گناہ معاف ہو جاتے ہیں مگر زیارت امام حسین سے اگلے اور پچھلے سب گناہ معاف۔

امام سے 70 مرتبہ کسی نے سوال کیا کہ زیارت امام حسین کے کیا ثواب ہے آپ نے ہر مرتبہ ایک نیا ثواب بتایا۔ 70 مرتبہ تک اور پھر آپ نے پوچھنے والے سے کہا چپ ہو جاؤ اگر میں نے ابھی اور فائدے زیارت امام حسین کے بتا دیئے تو لوگ حج پر نہیں جائیں گے وہ صرف زیارت حسینؑ کریں گے جو میں نہیں چاہتا۔

گناہ کس طرح معاف ہوتے ہیں

سوال۔ گناہ کس طرح معاف ہوتے ہیں امام سے سوال کیا؟

جواب۔ آپ نے کہا جس زبان سے کبھی کوئی گناہ نہیں ہوا ہو اس زبان سے گناہ کی معافی مانگو تو گناہ معاف ہو جائیں گے تو سوال کرنے والے نے کہا کہ میری زبان سے تو گناہ ہو چکا ہے میں نے کئی مرتبہ گالی دی تو آپ نے فرمایا کہ تو دوسروں کے گناہ کی معافی مانگ تیری زبان سے اس کے گناہ نہیں ہوئے تو اس کے گناہ معاف اور اس طرح وہ تیری لئے گناہ کی معافی مانگے اس طرح ہر مومن دوسرے مومن کے گناہ کی معافی مانگے تو سب کے گناہ معاف ہو جائیں گے۔ کیونکہ تو نے اس کی زبان سے گناہ نہیں کیا کیونکہ جب تم کسی کے گناہ کی معافی مانگو گے تو اللہ تمہارے گناہ بھی معاف کر دے گا وہ غفور و رحیم ہے۔

نبوت 40 سال میں؟

سوال۔ سنی سے سوال ہے کہ وہ کہتے ہیں کہ رسول کو 40 سال کے بعد پتہ چلا کہ وہ نبی ہیں۔

جواب۔ حضرت بلالؓ حبشہ سے آ گئے کہ عرب میں ایک نبی آنے والا ہے۔ سلمان فارسیؓ فارس سے آ گئے تو عرب میں ایک نبی آنے والا ہے۔ ان سب کو پتہ چل گیا کہ نبی آنے والا ہے مگر نبی کو خود پتہ نہیں چلا کہ میں نبی ہوں 40 سال تک۔ جبکہ اللہ نے قرآن میں کہا کہ ہم نے تم کو کبھی تنہا

Presented by www.ziaraat.com

نہیں چھوڑا اور ہر وقت اپنی نگاہ کے سامنے رکھا۔

سوال۔ کیا رسول ﷺ پڑھے لکھے تھے وہ کسی اسکول میں گئے اصل میں ابو طالب ان کی تعلیم کے لئے خرچہ برداشت نہیں کر سکتے تھے یہ سچ ہے۔

جواب۔ آپ نے مکے کے اسکول میں چیک کیا ہوگا کہ کس اسکول میں گئے تو آپ کو پتہ ہی نہیں چلا کیونکہ رسول ﷺ مکے کے تھے ہی نہیں وہ تو عرش کے رہنے والے تھے وہاں جا کر پوچھو تو پتہ چلے گا آپ زمین کے اسکولوں میں رسول ﷺ کی تعلیم ڈھونڈ رہے ہیں وہ عرش کا رہنے والا ہے رسول ﷺ کے پڑھے لکھے ہونے کا جبرئیلؑ سے پوچھو۔

کیا اسلام سے پہلے نکاح ہوتا تھا؟

سوال۔ کیا اسلام سے پہلے نکاح ہوتا تھا؟

جواب۔ مکے میں صرف ہاشم کا خاندان تھا جہاں شادی نکاح کے ساتھ ہوتی تھی اس کے علاوہ کسی نکاح کا تصور نہیں تھا۔ ابو طالب واحد صحابی ہے رسول ﷺ کا جس نے رسول ﷺ کو پالا باقی سب اصحاب کو محمد ﷺ نے پالا۔

ابو طالبؑ کا ایمان

سوال۔ ابو طالب مسلمان نہیں تھے اور جو مسلمان نہیں ہے وہ جنت میں نہیں جا سکتا؟

جواب۔ صحیح مسلم حدیث۔ بنی اسرائیل میں ایک شخص تھا جو موسیٰ کا ہمیشہ مذاق اڑاتا تھا کبھی موسیٰ پر ایمان نہیں لایا پھر اس کی موت ہوگئی اور وہ مر گیا لوگوں نے اسے اٹھا کر ایک کونے میں پھینک دیا پھر موسیٰ پر وحی آئی کہ اس کی لاش کو کونے سے نکالو اور اس کو غسل دو اور کفن دو اور دفن کرو موسیٰ نے کہا اللہ یہ تیرا دشمن ہے اللہ نے کہا موسیٰ یہ میرا دشمن تھا مگر ایک دن اس کی نگاہ محمد ﷺ کے نام پر پڑی اور اس نے نام محمد کو میں چوم لیا بس اس بات پر ہم نے اس کو جنت دے دی۔ اب آپ فیصلہ کرو کہ جو محمد ﷺ کے نام کو چوم لے اور مسلمان بھی نہ ہو تو بھی جنت میں جاتا ہے اور آپ

Presented by www.ziaraat.com

یقین کرتے ہیں مگر جب ہم کہتے ہیں حقیقت جو آپ کو معلوم بھی ہے کہ ابو طالب نے محمد کو اپنے سینہ سے لگا لگا کر پالا کافروں سے محفوظ رکھا راتوں کو اپنے بستر میں سلاتا تھا اس کے بارے میں آپ سوچتے ہیں کہ کافر ہے۔

کیا نبی اللہ اپنی ماں کے علاوہ کسی دائی کا دودھ پی سکتا ہے؟

سوال۔ کیا نبی اللہ اپنی ماں کے علاوہ کسی دائی کا دودھ پی سکتا ہے؟

جواب۔ نبی اللہ کبھی باہر یا بازار کی دائی وغیرہ کا دودھ نہیں پیتے۔

قرآن۔ موسیٰ پر ہم نے دائی کا دودھ حرام قرار دے چکے تھے موسیٰ وحی کے مطابق موسیٰ کے دربار میں پہنچ گئے مگر کبھی بھی دائی کا دودھ نہیں پیا جب تک کہ ان کی اصل ماں نہیں آ گئی جب موسیٰ نبی ہو کر دائی کا دودھ نہیں پیتے تو ہمارا نبی افضل ہو کر کیسے دودھ پی لیتا یہ سب جھوٹ ہے کہ انھوں نے دائی حلیمہ کا دودھ پیا۔

قرآن: یہ ویسا ہی نبی ہے جیسا کہ بنی اسرائیل کا موسیٰ۔

مسواک کیوں کرتے ہیں؟

سوال۔ مسواک کیوں کرتے ہیں؟

جواب۔ سنتِ رسول ﷺ ہے۔ حسینؑ سے محبت سنتِ رسول ﷺ ہے۔ مسلمان مسواک روزانہ صبح سویرے کرتا ہے مگر حسینؑ سے محبت کبھی یاد نہیں آتی۔

جواب۔ اپنے فائدے کی چیز سے محبت بھی ہے اور لگاؤ بھی مسواک سے فائدہ ہوتا ہے تو اس کو سنت بنا کر کر لیتے ہیں مگر بظاہر حسینؑ سے کوئی فائدہ نہیں اس لئے اس سے محبت سنت ہے اس پر آج تک کسی نے غور نہیں کیا۔

Presented by www.ziaraat.com

کیا حضرت ابوطالب مسلمان تھے۔

سوال۔کیا حضرت ابوطالب مسلمان تھے۔

جواب۔سورہ آل عمران۔اللہ نے احسان کیا مومنین پر کہ ان میں ایک نبی مبعوث کر دیا جو ان کے نفسوں میں سے ہے۔اس آیات کے مطابق مومنین کا لفظ اللہ نے استعمال کیا ہے جو جمع کا صیغہ ہے عربی گرامر کے مطابق جمع کم از کم تین ہوتے ہیں اس سے زیادہ ہو جائیں تو کوئی بات نہیں مگر تین سے کم نہ ہو۔تو جہاں نبی مبعوث ہوا اور ان کے نفسوں کے مطابق اس وقت تین مومنین ان کے علاوہ کوئی اور نہیں ہو سکتا۔

(۱) حضرت خدیجہؑ (۲)ابوطالب (۳)حضرت علیؑ

اس لے علاوہ کوئی اور مومنین نہیں ہیں رسول ﷺ کے گھرانہ میں یا مکے میں تو سامنے لاؤ آپ ابوطالب کے مسلمان ہونے کی بات کر رہے ہیں میں تو مومن کی بات کر رہا ہوں وہ ولی ابن ولی تھے۔

امام باقرؑ۔نے کہا کہ اگر دنیا کے تمام انسانوں کے اور مسلمانوں کے ایمان کو ایک جگہ ترازو میں رکھا جائے اور ابوطالب کے ایمان کو دوسرے پلڑے میں تو ابوطالب کا پلڑا بھاری ہوگا۔

رسول ﷺ نے حضرت ابوطالب کو اپنا وکیل کیوں بنایا

سوال۔رسول ﷺ نے حضرت ابوطالب کو اپنا وکیل کیوں بنایا اپنے نکاح میں جبکہ سورہ مزمل میں اللہ فرما رہا ہے۔اے نبی میں مغرب اور مشرق کا رب ہوں میرے علاوہ کسی اور کو وکیل نہ بنانا؟

جواب۔نبی کی مجبوری تھی اس کے علاوہ کوئی چارہ نہیں تھا کیونکہ ابوطالب کو وکیل بنانا اللہ کی نسبت ہے۔

نفس۔نفس تین چیزوں پر مشتمل ہوتا ہے۔

Presented by www.ziaraat.com

(۱)ذات

(۲)اعمال

(۳)صفات

علیؑ ذات ہے محمد ﷺ کی۔

خدیجہؓ صفات محمد ﷺ

ابو طالب اعمال محمد ﷺ۔

اس لئے اللہ نے کہا کہ مومن میں ایک نبی بھیجا جو ان کے نفسوں میں سے ہے۔ سورہ دھر۔ میں اللہ نے کہا۔ خبردار اے نبی نہ کسی گناہگار کا مشورہ سننا اور نہ کسی کافر کا مشورہ ماننا۔

مندرجہ بالا آیات سورہ مزمل اور سورہ دھر کے مطابق رسول نہ کسی کو اپنا وکیل بنا سکتے ہیں اور نہ کسی کا مشورہ لے سکتے ہیں۔ اس کے باوجود رسول ﷺ نے اپنے نکاح کا وکیل حضرت ابو طالب کو بنایا اور شعب ابی طالب میں 3½ سال تک رہے۔ حضرت ابو طالب کے مشورے پر اب آپ خود فیصلہ کریں سورہ مزمل اور سورہ دھر کے مطابق ابو طالب مومن ہیں اور آپ جو صرف قرآن کو پڑھتے ہیں سمجھتے نہیں اس کو کافر کہہ رہے ہیں جس کو اللہ اور اس کا رسول ﷺ مومن کہتا ہے۔

سورہ انعام۔ میں اللہ نے کہا کہ جو ایمان نہیں لائے اللہ ان پر رجس ڈال دیتا ہے یعنی وہ لوگ جو ایمان نہیں لائے وہ رجس ہیں اور آیت تطہیر میں اللہ نے کہا کہ رجس اہلبیت کے قریب نہیں آسکتا تو رسول ﷺ ابو طالب کی گود میں کیسے پرورش پاتے رہے۔ کیا کوئی نبی رجس کی گود میں پرورش پاسکتا ہے۔

ام حبیبہ ابوسفیان کی بیٹی تھی۔ ایک دن ابوسفیان اس کے گھر اس سے ملنے آیا اور رسول ﷺ کے بستر پر بیٹھنا چاہا تھا اس نے بستر اٹھا دیا اور کہا اس پاک بستر پر رجس نہیں بیٹھ سکتا۔ پھر رسول ﷺ ابو طالب کے ساتھ ان کے بستر پر سوتے رہے۔ کم از کم ۷ سال تک ایک بستر پر ایک لحاف ایک چارپائی اور ابو طالب اور محمد ﷺ کے ساتھ ساتھ سوتے رہے۔ کیا یہ مومن ہونے کی

Presented by www.ziaraat.com

نشانی کم ہے۔ اہل سنت نے لکھا کہ ابو طالب یہودیوں سے خبردار رہتے تھے اس لئے نبی کو ہمیشہ اپنے ساتھ رکھتے اور اپنے ساتھ سلاتے تھے۔

تبرا کرنا جائز ہے یا حرام ہے؟

سوال۔ تبرا کرنا جائز ہے یا حرام ہے؟

جواب۔ اللہ درود بھی پڑھتا ہے اور تبرا بھی کرتا ہے۔ درود پڑھنے والوں کو مومن کہتا ہے اور تبرا کرنے والوں کو اللہ کہتا ہے۔

اللہ لعنت کرتا ہے۔

فرشتے لعنت کرتے ہیں۔

اور تمام انسان لعنت کرتے ہیں۔

یعنی جو تبرا نہیں کرتا وہ انسان نہیں ہے۔ یعنی آیت نے بتایا کہ انسان ہوتا ہی وہ ہے جو تبرا کرے۔

ا ل م سے کیا مراد ہے؟

سوال۔ ا ل م سے کیا مراد ہے؟

جواب۔ آل محمد علیہم السلام وہ کتاب ہے جس میں کوئی شک نہیں۔

جہنم کے چوکیدار کتنے ہیں؟

سوال۔ جہنم کے چوکیدار کتنے ہیں؟

جواب۔ 19 چوکیدار ہیں۔ کیونکہ بسم اللہ کے حرف 19 ہیں اس لئے ایک ایک سزا کے لئے ایک چوکیدار ہے۔ جو کہ 19 ہیں۔

سفید داڑھی یا سفید بال کی کیا اہمیت ہے؟

سوال۔ سفید داڑھی یا سفید بال کی کیا اہمیت ہے؟

Presented by www.ziaraat.com

جواب۔ مولا علیؑ نے فرمایا کہ اگر کوئی مومن جو ہم سے محبت کرتا ہے اور وہ عمر کے اس حصے میں آ گیا ہے جب بال سفید ہو جاتے ہیں تو اللہ اس کو اتنا اجر دیتا ہے کہ بتا نہیں سکتے۔

زندگی اور شعور کے لئے کتنی چیزوں کی ضرورت ہے؟

سوال۔ زندگی اور شعور کے لئے کتنی چیزوں کی ضرورت ہے؟

جواب۔ زندگی اور شعور کے لئے چار چیزوں کی ضرورت ہے۔

(۱) چہرہ

(۲) دماغ

(۳) دل

(۴) سینہ

مندرجہ چار چیزوں میں سے ایک چیز بھی نہ ہو تو نہ زندگی ہے نہ شعور۔

بس ہم کہہ سکتے ہیں کہ بسم اللہ الرحمن الرحیم میں اللہ دل ہے۔

اسم چہرہ ہے۔ (اسم سے مراد چہرہ علیؑ ہے)

رحمن سے مراد سینہ

رحیم سے مراد دماغ

اور ب ان سب کا پردہ ہے۔

بس ہر شے کی زندگی اور شعور ان چار چیزوں سے ہے۔

انسان کے بال اور ناخن جان کیوں نہیں رکھتے

سوال۔ امام سے کسی نے سوال کیا کہ انسان کا بال اور ناخن جان کیوں نہیں رکھتے جبکہ جسم کا ہر حصہ جان رکھتا ہے اس کو کاٹو تو تکلیف ہوتی ہے؟

جواب۔ آپ نے فرمایا کہ۔ انسان کی یہ دو چیزیں ہی جن کو کاٹ کر الگ کرنا ہے جسم سے اگر ان

Presented by www.ziaraat.com

میں جان رکھ دیتا تو ہمیشہ تکلیف ہوتی اور تکلیف کی بنا پر لوگ اس کو کاٹتے نہیں اس لئے بال اور ناخن دونوں کا کاٹ کر دفن کرنے کا حکم ہے۔ اسی طرح کوئی شخص رسول ﷺ کے بال اور ناخن اپنے گھر لے گیا اور جا کر ایک الماری میں رکھ دیئے اس نے دیکھ کر بال اور ناخن تلاوت کرتے ہیں اس نے امام سے پوچھا کہ یہ کیا ماجرا ہے آپ نے فرمایا کہ رسول ﷺ کے جسم کا ہر جز رسول ﷺ ہے۔ اب اگر سر حسین نیزے پر تلاوت کرے تو حیرت نہ کرنا کیوں کہ حسینؑ بھی رسول ﷺ کا جز ہے۔ خود رسول ﷺ نے کہا۔ حسین مجھ سے اور میں حسین سے ہوں۔

پہاڑ درخت اور جانور کس طرح سجدہ کرتے ہیں؟

سوال۔ سورہ حج میں اللہ کہتا ہے کہ پہاڑ اور درخت اور جانور سب میرا سجدہ کرتے ہیں یہ پہاڑ درخت اور جانور کس طرح سجدہ کرتے ہیں؟

جواب۔ امام نے فرمایا۔ جس رات دنیا میں ہمارے بارہویں کا ظہور ہوا تو اس رات کائنات کی ہر شے کو سجدہ کا حکم دیا اور تمام کائنات کی ہر شے سجدہ میں گر گئی کیونکہ جب پہلے خلیفہ آیا تھا تو اس پر بھی ہر ایک کو سجدہ واجب تھا اور جب آخری آیا تو اس کو بھی سجدہ لازم تھا اس لئے سورہ حج میں اللہ کہتا ہے کہ چاند ستارے درخت پہاڑ سب سجدہ کرتے ہیں۔

امام کے سجدے کو اللہ نے سورہ حج میں اپنا سجدہ کیوں کہا۔

سوال۔ امام کے سجدے کو اللہ نے سورہ حج میں اپنا سجدہ کیوں کہا۔

جواب۔ جس طرح آدم کو سجدہ نہیں کیا اللہ نے حکم کو سجدہ تھا اسی طرح امام کو سجدہ اللہ کو سجدہ ہے۔ کیونکہ یہ ہر ظلم سے انتقام لے گا اس لئے اس کے سجدے کو اللہ نے اپنا سجدہ کہا ہے۔

بیعت کے معنی

(سوال) بیعت کے کیا معنی ہیں؟ یا بیعت اللہ، اللہ کا گھر کیوں کہتے ہیں؟ اللہ کے اپنے گھر کے

Presented by www.ziaraat.com

لئے بیعت کا لفظ کیوں چنا جبکہ محل، قصر، منزل وغیرہ لفظ موجود تھے۔

(جواب) کسی نبی کے گھر والوں کو اللہ نے اہل بیعت نہیں کہا سوائے رسول کے اس لئے اس کے اپنے گھر کا نام بیعت تھا۔ اور بیعت اس گھر کو کہتے ہیں جس میں کم از کم تین دن کوئی سوئے اور یہ مولا علیؑ تھے جو پیدا ہونے کے بعد تین دن تک اس میں رہے اس لئے اس کو بیعت کہا۔

صلح اور جنگ

(سوال) صلح کیا ہے جنگ کیا ہے؟

(جواب) امام نے فرمایا۔ اگر حق کی جگہ حق آجائے تو صلح ہوگی۔ مثلاً صلاح حدیبیہ میں محمد ﷺ کے نام کی جگہ محمد ابن عبداللہ لکھ دیا۔

صلح حسن: میں حکومت دے کر علیؑ کے نام پر گالی بند کروائی ورشریعت کے مطابق کام ہو۔

جنگ: جہاں حق کی جگہ باطل کے آنے کا خطرہ ہو وہاں جنگ ہوگی۔ مثلاً کربلا

حق کیا ہے؟

(سوال) حق کیا ہے؟

(جواب) مولا علیؑ فرماتے ہیں کہ پہلے حق کے اصول طے کر لے پھر حق خود بخود سمجھ میں آجائے گا۔

روح کی غذا

(سوال) روح کی غذا کیا ہے؟

(جواب) روح کی غذا موسیقی نہیں ہے بلکہ معرفت الٰہی ہے۔ جتنا وہ اپنے مالک کو پہچانتی جاتی ہے اس کے قریب ہوتی جاتی ہے۔

Presented by www.ziaraat.com

اولوالعزم کے معنی

(سوال) اولوالعزم کے کیا معنی ہیں؟

(جواب) اولوالعزم کے معنی بڑے عزم والے پختہ ارادے والے لوگ جو پانچ نبی ہیں۔ آدم۔ نوح۔ موسیٰ۔ عیسیٰ اور خاتم نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

اطاعت کس کی کرنی چاہئے؟

(سوال) اطاعت کس کی کرنی چاہئے؟

(جواب) قرآن اے ایمان والو اطاعت کرو اللہ کی رسولؐ کی اور اولوالامر کی۔

اولوالامر کون ہیں جو اللہ کے امر یہ عبور سکتے ہیں وہ اولوالامر ہیں۔

(۱) روح اللہ کا امر ہے۔ جو روح پر کنٹرول رکھتا ہے وہ اولوالامر ہوگا۔

(۲) قرآن امر الٰہی ہے۔ جو قرآن پر عبور رکھتا ہے اولوالامر ہے۔

(۳) شریعت میرا امر ہے۔ جو شریعت پر عبور رکھتا ہے وہ اولوالامر ہے۔ بس امر روح پر کنٹرول قرآن پر عبور شریعت پر عبور رکھتے ہیں اور یہ سب سوائے اہلبیت کے کوئی نہیں ہیں ان کی اطاعت واجب ہے۔

ایمان والوں سے مراد

(سوال) ایمان والوں سے کیا مراد ہے؟

(جواب) جہاں جہاں قرآن میں آیا ہے ایمان والو اس سے مراد علیؑ والو یعنی علیؑ کے ماننے والو۔ کیونکہ نبی نے فرمایا۔ علی کل ایمان ہے تو میں ایمان والے علی والے ہیں۔

حجر اسود سے مراد

(سوال) حجر اسود سے کیا مراد ہے؟ اس کو خانہ کعبہ میں کیوں نصب کیا گیا اور یہ کہاں سے آیا؟

Presented by www.ziaraat.com

(جواب) حجر کا مطلب پتھر۔ اسود کے معنی کالا۔

یہ پتھر جنت میں تھا آدمؑ اس پر بیٹھ کر اللہ کا ذکر اور اہلبیت کا ذکر کرتے تھے جب آدم جنت سے نکال دیئے گئے تو یہ پتھر نے رونا شروع کیا تو اللہ نے پوچھا کہ کیوں روتا ہے تو اس نے کہا کہ ایماں آدمؑ میرے رب تیرا ذکر ہوتا تھا اب وہ نہیں اس لئے میں رویا بس اللہ نے اس بات پر اس پتھر کو خانہ کعبہ میں نصب کروایا۔ اور اس کو قیامت تک یہاں رکھا تا کہ وہ اس گھر میں اللہ کا ذکر سنتا رہے۔ اور حکم دیا کہ جو بھی خانہ کعبہ جائے اس کو چومے اور اگر رش کی وجہ سے چوم نہیں سکتا تو دور سے اس کو سلام کرے۔ جب نبی کے لئے پتھر کے رونے پر اللہ نے اس کو یہ عظمت دی تو پھر وہ جن کو نبی اپنے کاندھوں پر لئے پھرتے ہیں ان کی کیا اہمیت ہوگی۔

امام نے فرمایا کہ یہ پتھر قیامت تک کے انسانوں کے ایمان کی گواہی دے گا۔

مولا کے معنی

(سوال) مولا کے معنی کیا ہیں؟

(جواب) اہلبیت نے کہا کہ مولا کے معنی درست کے ہیں شیعہ نے کہا مولا کے معنی مالک کے ہیں یا ولی کے ہیں۔

دلیل۔ صحیح بخاری میں ہے۔ رسول ﷺ نے فرمایا کہ کسی بھی عورت کا نکاح اس کے مولا کے اجازت کے بغیر نہیں ہوگا۔ غدیر کے موقعہ پر جب رسول ﷺ نے علی کو مولا بنایا تو حضرت عمر نے کہا کہ مبارک ہو یا علی آپ آج میرے اور تمام مومن عورتوں کے بھی مولا ہو گے۔ کیا ان دونوں جگہ پر مولا کے معنی دوست کے ہیں خیر ہم صرف یہ کہہ سکتے ہیں کہ رسول ﷺ نے کہا جس کا میں مولا اس کا یہ علی مولا اگر آپ رسول ﷺ کو دوست سمجھتے ہیں تو علی کو دوست بناؤ۔ اگر رسول ﷺ کو اپنا ولی اور ملاک اور آقا مانتے ہیں تو پھر علی بھی آپ کا آقا اور مالک ہے۔

Presented by www.ziaraat.com

بزرگوں کی اہمیت

(سوال) بوڑھے شخص کی کیا اہمیت ہے؟

(جواب) امام نے فرمایا۔ جس طرح نبی زمین پر یا کسی جگہ پر ہو ایمان خراب نہیں آتا اسی طرح اگر کوئی بوڑھا نیک گھر میں ہو تو اللہ اس گھر پر عذاب نازل نہیں کرتا اگر بوڑھا یا بوڑھی نیک ہیں تو تم کو ہمیشہ نیکی کی ہدایت کر کے رہے گا اور اگر بوڑھا نیک نہیں تھا تو اپنی برائی سے تم کو آگاہ کرتا رہے گا تو تم دونوں طرح سے ہدایت حاصل کرتے ہو نیکی کی طرف سے بھی اور برائی سے بچنے سے۔ اگر بوڑھی ماں باپ گھر میں بیٹھے ہیں مگر کوئی کام نہیں کرتے اور ان کی کوئی ضرورت نہیں ہے تو کبھی نہ سمجھا کیونکہ جب تم کوئی ان کا کام کر دیتے ہو اور وہ ہاتھ اٹھا کر تمہارے لئے ایک دعا کر کرتے ہیں تو وہ لاکھوں روپے یا ڈالر سے بہتر ہے۔

جاہل کون ہے؟

(سوال) جاہل کون ہے؟

(جواب) اہل سنت کی چھ کتابوں میں لکھا ہے۔ حدیث رسول پاک ﷺ کی ہے۔ رسول ﷺ نے فرمایا کہ جو اپنے وقت کے امام کو نہیں پہچانا وہ جہالیت کی موت مر گیا۔ جہالت کی موت سے مراد اللہ اور رسول ﷺ کو سمجھے بغیر مر گیا اور اللہ اور نبی کو سمجھنے کے لئے امام ضروری ہے۔

ابوطالب علیہ السلام کا ایمان

(سوال) ابوطالب کے پاس ایمان کب سے تھا۔

(جواب) حدیث۔ علیؑ قرآن کے ساتھ اور قرآن علیؑ کے ساتھ ہے۔ یعنی جہاں قرآن یہاں علی اور جہاں علی وہاں قرآن اور جہاں قرآن وہاں ایمان۔ قرآن لوح محفوظ میں تو علی لوح محفوظ

Presented by www.ziaraat.com

میں۔قرآن مکے میں تو علی مکے میں۔قرآن مدینہ میں علی مدینہ میں۔قرآن معراج میں تو علی معراج میں۔

اگر علی قلب ابوطالب میں تو قرآن بھی وہاں تو ابوطالب کا ایمان اس وقت سے ہے جب سے علی قلب ابوطالب میں ہے کیونکہ جہاں علی وہاں قرآن اور جہاں قرآن وہاں ایمان۔

(سوال) حضرت ابوطالب مسلمان تھے؟

(جواب) یہ مت پوچھو کہ ابوطالب مسلمان تھے یا نہیں بلکہ یہ پوچھو کہ معصوم تھے یا غیر معصوم کیونکہ ہر نبی معصوم ہے کیونکہ اللہ نے کہا میرا یعنی جس کو اللہ یہ کہہ دے کہ میرا ہے وہ معصوم ہے۔ قرآن۔اے محمد تم یتیم تھے ہم نے تمہاری پرورش کی یعنی پرورش ابوطالب نے کی مگر اللہ کہہ رہا ہے کہ میں نے کی جس کے عمل کو اللہ اپنا عمل کہے وہ معصوم نہیں تو اور کیا ہوگا۔

(سوال) ابوطالب مسلمان تھے؟

(جواب) مسلمان تو دور کی بات ہے وہ معصوم بھی تھے ولی بھی تھے اور اگر ان کا ذکر مسلمان اپنی نماز میں نہ کرتے تو ان کی نماز مکمل نہیں۔دلیل۔نماز میں شروع اور آخری میں درود لازم ہے اور اگر درود نہیں تو نماز نہیں اور درود میں آپ کہتے ہیں کہ سلام ہو محمد و آل محمد اور آل ابراہیم پر اور ابو طالب آل ابراہیم میں سے ہیں تو تمام مکمل نہیں جب تک ابوطالب کا ذکر نہ ہو جائے۔

مسلمان ذلیل وخوار کیوں؟

(سوال) مسلمانوں کو پوری دنیا میں آج ذلت کا سامنا کیوں ہے جبکہ وہ اللہ اور رسول ﷺ کا کلمہ پڑھتے ہیں۔

(جواب) قرآن بنی اسرائیل کو اللہ نے حکم دیا کہ جب وہ اس وادی میں پہنچے جس کا ذکر نبی نے کیا ہے تو وہاں ایک دروازہ ہوگا اس دروازے سے جب گزرے تو بولے چاہتا تو میں ان کے سارے گناہ معاف کر دوں گا۔

Presented by www.ziaraat.com

امام نے فرمایا کہ اس دروازے پر ہم پنجتن کا نام لکھا ہوا تھا۔ شیطان کے کہنے پر بنی اسرائیل نے نام بدل کر یا ہت کر دیا جس سے اللہ ناراض ہوا اور بنی اسرائیل والے 40 سال تک اس وادی میں بھٹکتے رہے۔ اسی طرح رسول ﷺ سے غدیر کے موقعے پر اللہ نے کہا کہ امت سے کہہ دو کہ آج سے وہ علی کو مولا مانے مگر وہ امت نے مولا کے معنی بدل دیئے اور دوست کر دے اور اصلی حالتوں میں مولا ماننے سے انکار کیا جس کی وجہ سے آج تک پوری دنیا بھی ذلت کا سامنے کرنا پڑ رہا ہے۔

اللہ نے مریم کی شادی کیوں نہیں کروائی؟

(سوال) اللہ نے مریم کی شادی کیوں نہیں کروائی؟

(جواب) مریم کے زمانے میں مریم بتول تھی اور معصوم تھی اور اللہ کا قانون ہے کہ معصوم کسی غیر معصوم کی اطاعت نہیں کر سکتا اور ان کا کوئی قصور نہیں تھا اس لئے شادی نہیں کروائی دوسرا اگر مریم کی شادی کسی نبی سے ہو جاتی تو وہ نبی علی کے برابر ہو جاتا کیونکہ علی کی شادی بھی بتول سے ہوئی اللہ نہیں چاہتا تھا کہ اپنے ولی کا کوئی برابری کرنے والا ہو۔ کیونکہ دنیا میں دو ہی بتول تھیں مریم اور فاطمہ۔

اب اس اصول کے مطابق رسول ابو طالب اور فاطمہ بنت اسد کے زیر سایہ رہے تو اس سے ثابت ہوا کہ وہ معصوم تھے کیونکہ معصوم کی غیر معصوم کی اطاعت نہیں کر سکتا۔

غیبت امام مہدیؑ

(سوال) امام مہدی کس طرح ہر ایک سے اوجھل ہیں اور موجود ہیں۔

(جواب) بالکل اسی طرح سے جس طرح شب ہجرت محمد ﷺ اپنے گھر سے نکلے ہجوم کے درمیان کسی نے نہیں دیکھا اور آپ ﷺ موجود تھے اور لوگوں نے رسول ﷺ سے کیوں نہیں پوچھا کہ آپ کس طرح غائب ہو گئے اور گھر سے نکل بھی آئے بس اسی طرح مہدی موجود

Presented by www.ziaraat.com

ہیں اور غائب ہے۔

یزید اور مطالبہ بیعت

(سوال) یزید نے اتنی شدت کے ساتھ حسین سے بیعت کا مطالبہ کیوں کیا جبکہ پورا عرب اس کی بیعت کے لئے راضی ہو چکا تھا پھر یزید کی نظر میں حسین کی بیعت کیوں اہمیت رکھتی تھی۔

(جواب) یہ سچ ہے کہ لاکھوں کروڑوں لوگ اصحاب رسول ﷺ اور بڑے بڑے امیر اس کی بیعت کر چکے تھے اور وہ اسلامی حکومت کا حاکم بن چکا تھا مگر وہ جانتا تھا کہ وہ اسلامی ملک کا حاکم ہے مگر اسلامی شریعت میں اس کی کوئی اہمیت نہیں ہے اور شریعت میں حاکم صرف اور صرف حسین ہے اور صلاح حسن کے مطابق یزید حکمران مل نہیں سکتا تھا یہ حق صرف اور صرف اہلبیت کا ہے اور اہلبیت میں صرف حسین ہی ہیں جو اسلامی شریعت اور اسلامی ملک کے حاکم ہیں۔ اور یزید دو چیزیں چاہتا تھا۔

(۱) خدا کا نمائندہ بن جائے تا کہ شریعت میں جو چاہیں تبدیلی کریں۔

(۲) اور اسلامی ملک کا حاکم بن جائے۔

وہ اسلامی ملک کا حاکم تو بن گیا تھا مگر شریعت کا حاکم نہیں تھا اس کا حق صرف حسین کو تھا یا حسین یہ کہہ دیں کہ یزید شریعت کا حاکم ہے تو پھر اس کا کام ہو جاتا اس لئے پورے عرب کی بیعت اس کے لئے کوئی معنی نہیں رکھتی تھی کیونکہ حسین کی بیعت کا مطلب رسول ﷺ کی رضامندی اور رسول ﷺ کی رضامندی اللہ کی مرضی اور پھر جو چاہیں تبدیلی کریں شریعت میں اس سے وہ اتنی شدت سے حسین سے بیعت کا طلب گار تھا جس کی بنا پر اس نے امام حسین کی گردن کٹوانے کا حکم دیا۔

صحابیٔ رسول کا دشمن

(سوال) کیا صحابی رسول کا دشمن ہم سب مسلمانوں کا دشمن نہیں ہے؟

Presented by www.ziaraat.com

(جواب) ہر صحابی کا دشمن ہمارا دشمن ہے خلیفہ اول کا دشمن ہمارا دشمن خلیفہ دوم کا دشمن ہمارا دشمن پھر چوتھے خلیفہ علیؑ کا دشمن ہمارا دشمن کیوں نہیں ہے کوئی بھی مسلمان حضرت نوحؑ کے دشمن کو اچھا نہیں کہتا ابراہیمؑ کے دشمن کو اچھا نہیں کہتا رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دشمن کو اچھا نہیں کہتا اصحاب کے دشمن کو اچھا نہیں کہتا پھر مولا علیؑ کے دشمن معاویہ ابن سفیان کو اچھا کیوں کہا جاتا ہے۔

جنگ اور جہاد میں فرق

(سوال) جنگ اور جہاد میں کیا فرق ہے؟

(جواب) لڑائی اگر معصوم کی اجازت سے ہو تو جہاد اور اگر غیر معصوم کی اجازت سے ہو تو جنگ ہے۔

اسلام میں قتل کی سزا

(سوال) اسلام میں قتل کی کیا سزا ہے؟

(جواب) ایک شخص کا قتل پوری انسانیت کا قتل ہے اسی طرح ایک شخص کی جان بچانا پوری انسانیت کی جان بچانا ہے ویسے قتل کا بدلہ صرف قتل ہے اور جان بچانا کا بدلہ کیا ہے۔

اور جو رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جان بچائے اس کا اجر کیا ہوگا اب آپ سوچیئے کہ ابو طالب کی اہمیت کیا ہے جنھوں نے کئی مرتبہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی جان بچائی ور مولا علیؑ کی کیا اہمیت ہوگی جنھوں نے ہجرت کی شب رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی جان بچائی۔

جہاد کی قسمیں

(سوال) جہاد کی کتنی قسمیں ہیں؟

(جواب) اسلام میں جہاد کے معنی ایک تحفظ کرنا ہے یعنی **Self defence** جو نہ تلوار سے کیا جاتا تھا رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانے میں اور یہ جہاد معصوم کی اجازت سے کیا جاتا ہے اور یہ جہاد کی سب

Presented by www.ziaraat.com

سے ضعیف شکل ہے۔امام نے فرمایا کہ جہاد اکبر اپنی ذات کے لئے جو شخص حق حلال کی روزی کمانے جاتا ہے یہ سب میں بڑا جہاد ہے۔اور جو اپنے نفس کو کنٹرول کر کے یہ بھی جہاد اکبر ہے اور جو اپنے ماں باپ کی خاطر محنت مشقت کرے ان کی دیکھ بھال کرے یہ بھی جہاد اکبر ہے اس کے علاوہ

جہاد باللسان (زبان کو کنٹرول کرنا)

جہاد بالمال (مال کو بھی خرچ کرنا)

جہاد بالقلم (حق بات لکھنا)

جہاد کی بہترین اقسام میں سے ہیں۔

قرآن نے سب سے زیادہ کس عمل کو منع کیا ہے؟

نبی کا استغفار کرنا

(سوال) معصومین اور نبی استغفار کرتے تھے کیوں وہ تو کوئی گناہ نہیں کرتے پھر وہ استغفار کیوں کرتے تھے؟

(جواب) استغفار صرف گناہ کی معافی کے لئے ہمارے لئے ہے مگر نبی اور معصومین کے لئے نہیں کیونکہ جیسے جیسے علم بڑھتا جاتا ہے اپنی کمتری کا احساس ہوتا جاتا ہے۔معصومین کے لئے استغفار کے معنی شکر الٰہی ہے مقام شکر ہے۔

دلیل۔سورہ نصر اذا جا نصر میں اللہ نے کہا۔کہ تم دیکھنا فتح ہو جائے گی تمہاری اے نبی پھر تم استغفار کرو۔فتح کے بعد استغفار کا مطلب شکر ہے گناہ کی توبہ نہیں۔

یزید کا اسلام

(سوال) یزید چاہے کچھ بھی تھا مگر مسلمان تھا اور ایک مسلمان کو دوسرے مسلمان پر لعنت نہیں کرنا چاہیئے کیونکہ اللہ کو لعنت پسند نہیں۔یہ سچ ہے۔

Presented by www.ziaraat.com

(جواب) سورہ الاحزاب۔ جو اللہ اور اس کے رسول ﷺ کو اذیت دیتے ہیں ان پر لعنت ہے اللہ کی دنیا اور آخرت میں۔

قرآن۔ بس وہ لوگ جنھوں نے رسول ﷺ کو یا نفس رسول کو اذیت دی اس پر لعنت مگر آپ کی فقہ میں معافی ہے۔ اب ہم کو نہیں معلوم کہ آپ نے کس طرح یہ بات کہہ دی کہ یزید مسلمان تھا اس پر لعنت نہ کرو۔

اب یزید جیسے شخص کو جس نے اتنے ظلم کئے اللہ معاف کر سکتا ہے تو ہم کو نہیں معاف کر سکتا ہم تو صرف لعنت کی دعا کرتے ہیں ہم نے ظلم تو نہیں کیا۔ توحید پرست وہ ہے جس کے عمل میں بھی توحید ہو خالی زبان سے کہنے سے کچھ نہیں ہوگا میں توحید پرست نہیں ہوں گا۔ توحید زبان سے ہو مگر عمل سے نہ ہونا کفر ہے کیونکہ توحید پرست کا عمل بھی توحید ہوگا۔

تسبیح کا مطلب

(سوال) تسبیح کا کیا مطلب ہے؟

(جواب) تسبیح نام ہے اللہ کو ہر نقص سے بری جان لینے کا اور ہر قسم کی کمتری اور خامیوں سے اس کو بری مان لینا اپنے آپ کو کمتر جان کر اس کی تسبیح کرنا۔

جنت بن چکی یا بنے گی

(سوال) اللہ جنت بنا چکا ہے یا بنائے گا۔

(جواب) جنت بن چکی ہے اگر جنت بنی نہ ہوتی تو معراج میں اللہ نے رسول ﷺ کو کون سی جنت دکھائی۔ اللہ کا اصول ہے کہ وہ اپنے مہمان کو بلاتا نہیں جب تک وہ اس کی ضرورت کی ہر شے بن نہ لے اس دنیا میں آنے سے پہلے اس نے ہمارے لئے ہر شے کو خلق کر دیا پھر ہم کو اس دنیا میں بھیجا بس اسی طرح مرنے سے پہلے ہر شے کو خلق کر چکا ہے جو انسان کے لئے اس کے اعمال کے مطابق دی جائے گی یعنی جنت اور دوزخ۔

Presented by www.ziaraat.com

سب سے بڑی نعمت

(سوال) سب سے بڑی نعمت کیا ہے؟

(جواب) نعمتوں میں سے بڑی نعمت یہ ہے کہ تیرا ذکر ہماری زبانوں پر جاری ہے۔ تیرا حکم نہ ہوتا تو ہم تیرا ذکر اپنی زبانوں پر نہیں لا سکتے تھے ہم تیرا ذکر اپنے اندازے کے مطابق کرتے ہیں مگر تیری شان کے مطابق نہیں۔

اسرائیل سے مراد

(سوال) اسرائیل سے کیا مراد ہے؟

(جواب) اسرائیل حضرت یعقوبؑ کا نام ہے۔ جس میں

اسرا کے معنی بندہ

ئیل کے معنی اللہ

یعنی اللہ کا بندہ

www.ziaraat.com
Sabeel-e-Sakina

پاکستانی جھنڈا

(سوال) پاکستانی جھنڈے کا کیا قانون ہے جب اس کو کسی کے حوالے قانونی طور پر کیا جاتا ہے؟

(جواب) قائداعظم نے یہ قانون بنایا تھا کہ جب کوئی فوجی پاکستانی جھنڈے کو کسی دوسرے فوجی کے حوالے کرتا ہے تو کہتا ہے کہ میں یہ علم تجھے دے رہا ہوں اس کی حفاظت کرنا اس سنت رسول کے مطابق جب رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے علم حیدر کرار کو دیا تھا۔

امام ضامن سے مراد

(سوال) امام کی ضامنی یا امام ضامن سے کیا مراد ہے شیعہ یہ کیوں کرتے ہیں؟

(جواب) جب ایران میں امام علی رضاؑ کے نام کو سکے پر لکھ کر ملک میں رائج کیا گیا تو لوگ اس

Presented by www.ziaraat.com

سکے کو خرچ نہیں کرتے تھے بلکہ اپنے بازو پر باندھ کر سفر کرتے تھے اور اپنے آپ کو ہر مصیبت سے محفوظ سمجھتے تھے جب لوگوں نے امام سے اس بات کے بارے میں بتایا تو آپ نے فرمایا کہ کوئی حرج نہیں ہم اسی طرح ان کی حفاظت کریں گے بس جب سے یہ رائج ہو گیا۔

کیا خدا چاہتا ہے کہ اسکا نبی رات دن عبادت کرے؟

(سوال) کیا خدا چاہتا ہے کہ اس کا نبی رات دن اس کی عبادت کرے؟

(جواب) جی ہاں اللہ چاہتا ہے نبی عبادت کرے مگر اپنی عبادت میں وہ رسول کو حکم دیتا ہے کہ اے نبی اپنے سجدے کم کر ہم نے یہ عبادت تجھے زحمت دینے کے لئے نہیں فرض کی مگر جب حسینؑ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پشت پر آ کر بیٹھ جاتے ہیں تو اللہ کہتا ہے کہ میرے حبیب اپنے سجدے کو طول دے جب تک حسینؑ خود سے نہ اتر جائے۔

جنت میں جانے کا راستہ

(سوال) جنت میں جانے کا راستہ کسے ہے۔

(جواب) ابو ہریرہ نے کہا کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہا کہ جنت تک جانے کے راستے میں 50 کنوئیں ہیں اور ان پر سے کوئی گزر کر نہیں جا سکتا جب تک میرے بھائی علیؑ کا نام نہ لے اور جو میرے بھائی کا نام لے کر چلے گا وہ ہوا کی طرح اس پر سے گزر جائے گا۔

رجب کا مطلب کیا ہے؟

(سوال) رجب کا مطلب کیا ہے؟

(جواب) امام نے فرمایا کہ جو رجب کے مہینہ کی مبارک باد کسی کو دے وہ جنتی ہے۔ اور رجب ایک نہر کا نام ہے جو جنت میں ہے اور اسی سے بہتا ہوا پانی کا مزہ وہی ہے جو ولایت علیؑ کا محسوس کرتا ہے محبِ علی والا۔

Presented by www.ziaraat.com

کافر کون

(سوال) کافر کون ہے قرآن کی رو سے۔

(جواب) سورہ انفال۔ اے ایمان والو جب تمہارا سامنا کافروں سے ہو جائے تو ان کو پیٹھ دکھا کر نہیں بھاگنا ورنہ تم کافر اور جہنمی ہو جاؤ گے۔

اس آیت کی روح سے جو بھی جنگ میں بھاگا وہ کافر اور جہنمی ہے جنگ احد میں کون کون بھاگا تاریخ میں ان کے نام موجود ہیں پھر فیصلہ کرے کہ کافر کون ہیں۔

ماتم کے لئے حدیث

(سوال) ماتم کے لئے کوئی حدیث ہے۔

(جواب) شبلی نعمانی نے لکھا کہ۔ رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے امیر حمزہؓ کی شہادت پر مدینہ کے رہنے والے ہر مسلمان سے کہا کہ حمزہ کا ماتم کرو اور مجھے پر سادو اس لئے ہم شیعہ ماتم حسینؑ کرتے ہیں کیونکہ جو نبی اپنے چچا کے غم میں ماتم کا حکم دے سکتا ہے تو وہ اپنے پیارے نواسے اور قرآن کی روح سے بیٹا حسینؑ کے ماتم پر منع کرتے۔

اصحاب رضی اللہ اور علیؑ کرم اللہ وجہ

(سوال) جناب فخر الدین رازی کے شاگرد نے ان سے پوچھا کہ آپ نے تمام اصحاب کو رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہا اور علیؑ کو کرم اللہ وجہ کیوں؟

(جواب) انھوں نے جواب دیا کہ اگر علیؑ نے کوئی گناہ کیا ہوتا تو میں ان کو رضی اللہ کہتا۔

(سوال) امام احمد ابن حنبل کے بیٹے نے ان سے سوال کیا اصحاب کی لسٹ بتائے انھوں نے تمام اصحاب بتائے۔ ان کے بیٹے نے کہا کہ آپ نے تمام اصحاب کے نام لئے مگر علی کا نام نہیں لیا۔

(جواب) امام احمد ابن حنبل نے فرمایا کہ تو نے اصحاب کے نام پوچھے تھے علی اصحاب میں نہیں

Presented by www.ziaraat.com

آتے وہ اہلبیت میں سے ہیں۔

عقل اور عشق میں فرق

(سوال) عقل اور عشق میں کیا فرق ہے؟

(جواب) عقل اور عشق میں آپس میں جنگ ہے۔

عقل کے اپنے اصول ہیں۔

عشق کے اپنے اصول ہیں۔

جہاں عقل کام کرنا چھوڑ دیتی ہے وہاں سے عشق کی پرواز شروع ہوتی ہے۔ کئی چیزیں ایسی ہیں جو عشق میں جائز ہیں اور عقل میں جائز نہیں۔ اور کچھ چیزیں عقل میں جائز ہیں مگر عشق میں جائز نہیں۔ عقل کی دنیا میں جان بچانا تعریف کے قابل ہے عشق کی دنیا میں جان بچانا حرام ہے۔

دلیل۔ ایک شخص نے اپنا قصہ سنایا کہ میں کہیں جا رہا تھا کہ اچانک ڈاکو آ گئے اور میں چکر چلا کر اپنی جان بچا کر بھاگ گیا اور اپنا مال بھی بچا لیا سب بولے بہت اچھا کام کیا۔

اب دوسرے شخص نے بھی قصہ سنایا کہ میں چوکی پر تھا میں ایک فوجی ہوں اور اچانک دشمنوں نے حملہ کر دیا مگر میں چکر چلا کر اپنی جان بچا کر بھاگا مگر اس کی اس حرکت پر ہر کوئی لعنت کرے گا۔

حضرت ابراہیمؑ اور اسماعیلؑ کے واقعہ میں عقل کہتی ہے کہ بیٹے کو قربان نہیں کرو مگر عشق تھا جو ابراہیمؑ کو اس منزل تک لے گیا جہاں انھوں نے اپنے بیٹے کو چھری کے نیچے لٹا دیا۔ عقل نہیں کہتی کہ کچھ دو۔

عقل ہمیشہ لینے پر راضی ہوتی ہے۔

عشق ہمیشہ قربانی دینے کے لئے تیار۔

خوابوں کی تعبیر کے شہنشاہ کو ابراہیمؑ کہتے ہیں یہ سب عشق کی بنا پر ہوا۔

Presented by www.ziaraat.com

لعنتی اصل میں کون ہے؟

(سوال) لعنتی اصل میں کون ہے؟

(جواب) اللہ، امام، نبی، سید، خلیفہ یہ وہ رتبے ہیں جو بنائے نہیں جاتے بنے ہوئے ہیں جو بھی اللہ بنے گا لعنت کا مستحق ہے۔ جو بھی خود سے امام بنے گا لعنت کا مستحق ہے۔ جو بھی خود سے نبی بنے گا لعنت کا مستحق ہے جو بھی خلیفہ بن بیٹھے خود سے لعنت کا مستحق ہے جو بھی سید خود سے بن بیٹھے لعنت کا مستحق ہے۔

یزید کو "رضی اللہ" کہنا

(سوال) اگر یزید کو رضی اللہ کہہ دے تو اس میں کیا حرج ہے؟

(جواب) یزید قاہل تھا، شرابی تھا، زانی تھا اب لوگ اس کو رضی اللہ کہتے ہو تو پھر رضی اللہ پر شک ہو گا کہ کہیں اس میں یزید تو نہیں چھپا ہوا ہے۔

ستارہ کون سے چوکھٹ پر اترا؟

(سوال) قرآن میں اللہ نے قسم کھائی کہ مجھے اس چوکھٹ کی قسم جہاں ستارہ اترا یہ بڑی قسم ہے۔ ستارہ کون سے چوکھٹ پر اترا۔

(جواب) اگر کسی کے پاس جواب ہے چوکھٹ کا تو بتائے ورنہ ہمارے جواب کو یاد رکھنا یہ چوکھٹ فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا کی ہے۔ جہاں ستارہ اترا۔

عام انسان اور آیات کی تفسیر و تشریح

(سوال) کسی بشر سے قرآن کی کسی بھی آیات کی تفسیر یا تشریح ممکن ہے؟

(جواب) نہیں سوائے اہلبیت کے قرآن کا کوئی صحیح ترجمہ یا مطلب بیان نہیں کر سکتا کیونکہ یہ وہ لوگ ہیں جن کو اللہ نے علم دیا۔ قرآن مجید کتاب خدا ہے۔ اس ذات لامتناہی کا کلام ہے تو یہ کلام

Presented by www.ziaraat.com

بھی لامتناہی ہوگا جیسا کہ اس کی ذات لامتناہی ہے زندگی بھر اگر کوئی بشر ایک آیت پر بھی گفتگو کرتے رہے تب بھی اس آیت کا حق ادا نہیں ہوگا جب تک اہلبیتؑ اس کی تشریح نہ کر دیں۔

عاقل یا عقلمند کون ہے؟

(سوال) مولا علیؑ سے پوچھا گیا: عاقل یا عقلمند کون ہے؟

(جواب) عقلمند وہ ہے جو ہر اس شے کو وہی مقام دے جو اس شے کا مقام ہے۔ یعنی کسی شے کو اس کے مقام پر رکھنا عدل ہے اور جو یہ کام کرے وہی عقل مند ہے۔ شک کے معنی ہے جہالت یا نادانی۔

اسی طرح شرک ہے کیونکہ شرک سبب ہے جہالت اور نادانی کا اس لئے شرک کو ظلم عظیم کہا توحید کیونکہ عین علم ہے اس لئے توحید پرست بنو تا کہ عدل کے قریب تر ہوتے چلے جاؤ۔ عقل اس وقت کام کرے گی جب علم اس پر حکمت کے ساتھ استعمال کیا گیا ہو۔ جہاں عدل وہاں عقل۔ جہاں عقل وہاں علم۔ کیونکہ علم چراغ ہے عقل کا۔ علم + عقل = عدل

آج مسلمان جو دنیا بھر میں اچھے نام سے نہیں جانے جاتے اس کی وجہ عدل کو چھوڑنا ہے اللہ کو اللہ کے مرتبے پر رکھنا۔ امام کو امام کے درجہ پر رکھنا۔ عدل ہے اللہ کے نمائندہ کو اس کا مقام دینا اور کسی عام آدمی کو اللہ کا نمائندہ بنا لینا یہ سب عدل کے خلاف ہے جس کی بنا پر آج مسلمان ذلیل ہو رہے ہیں۔

امام حسین علیہ السلام اور حر

(سوال) حضرت حرؑ کو امام حسینؑ نے کیوں کہا کہ تیری ماں تیرے غم میں بیٹھے۔

(جواب) امام حسین جانتے تھے کہ انسان میں یہ خوبی ہے کہ وہ اپنے اور دوسرے کی خوبی کو پہچان سکتا ہے اور پھر اس پر عمل کر کے اس لئے امام حسین نے اس کی ماں کا حوالہ دیا تا کہ وہ امام حسین کی ماں کو موازنہ کر کے حسین کی اہمیت کو جو اس کے دل میں ہے سمجھ لے اور یزید کو چھوڑ دے۔

Presented by www.ziaraat.com

اور امام حسین کا یہ عمل کام کر گیا حر نے اس خوبی کو جان لیا اس لئے اس نے کہا تھا کہ میں آپ کی ماں کا نام بغیر وضو کے نہیں لے سکتا۔

فقیہ کس کو کہتے ہیں؟

(سوال) فقیہ کس کو کہتے ہیں؟

(جواب) جو دین کا ماہر ہو جائے اس کو فقی کہتے ہیں؟

انسان کب آزاد محسوس کرتا ہے؟

(سوال) انسان کب آزاد محسوس کرتا ہے؟

(جواب) جب انسان پر کسی قسم کا ظلم نہیں ہوگا اس وقت وہ آزادی محسوس کرے گا کیونکہ ظالم ظلم کرتے ہیں اپنے فائدے کے لئے دین ہمیشہ ظلم سے ٹکراتا ہے کیونکہ اللہ کو پسند نہیں کہ اس کے بندوں پر ظلم ہو کیونکہ ظلم انسان کو پُرخوف بنا دیتا ہے۔ ظلم انسان کی صلاحیت کو ختم کر دیتا ہے۔ ظلم انسان کی سوچ کو ختم کر دیتا ہے۔ ظلم انسان کی ترقی چھین لیتا ہے۔

اور ظلم کی بنا پر انسان اللہ کی عبادت دل سے نہیں کر پاتا۔

اور اللہ چاہتا ہے کہ انسان غلام یا ڈر کی اس کی عبادت نہ کرے بلکہ اس کی معرفت حاصل کر کے عبادت کرے جو کہ ظلم کی بنا پر نہیں ہو سکتی اس لئے اللہ کا ہر نمائندہ ظلم سے ٹکرایا۔

اللہ نے امام حسینؑ کو شہید کیوں کروایا اس کی کیا وجہ تھی؟

آدم سے لے کر خاتم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تک جتنے نبی آئے وہ سب باطل لوگوں کا سامنا کرتے رہے یعنی شیطانی قوتوں کا سامنا کرتے رہے اور یہ باطل قوتیں ان پر ظلم پر ظلم کرتی رہی اور اللہ اپنی ان ہستیوں کو معجزے کے ساتھ ان کے مقابلے پر بھیجتا رہا جو باطل قوتوں کا مقابلہ کرتے رہے اور ہمیشہ ان کا مقابلے کرتے کرتے اپنی جان راہ خدا میں دیتے رہے پھر اللہ نے دین کے لئے باطل

Presented by www.ziaraat.com

فتنوں کا مقابلہ کرنے کے لئے ہر فرد کو چاہا کہ وہ دین کا مقابلہ باطل قوتوں سے کرے اور اس کے لئے اس نے چنا کہ صبر سے بڑھ کر اور کوئی ہتھیار نہیں اس کام کے لئے اس کو دنیا کے سامنے ایک نمونہ پیش کرنا تھا جس کے لئے اس نے امام حسینؑ کو چنا تا کہ وہ باطل قوتوں کے سامنے صبر کی ایک بے مثال قوت بن کر دکھائے کیونکہ یزید کا کہنا تھا کہ اللہ کا کوئی وجود نہیں نبی کچھ نہیں اگر اللہ ہوتا تو وہ حسین پر ظلم کو روک لیتا اور پھر اللہ نے سر حسین سے قرآن کی تلاوت کروا کر بتایا کہ صبر کی جیت ہوتی امام حسینؑ نے کربلا میں صرف صبر اور صرف صبر کیا اس لئے کہ کوئی بھی شخص اب اس صبر سے باطل قوت کا مقابلہ کر سکتا ہے اس کو اللہ کی محبت ہونا ضروری نہیں۔

بس اللہ نے حسین کو شہید اس لئے کروایا کہ لوگ جان لیں کہ اللہ ہے اور صابریں کے ساتھ ہے۔

مسلمانوں اور کافروں کے دین میں فرق

(سوال) دین تو کافروں کے پاس بھی ہے وہ بھی دین دار ہیں تو مسلمانوں کے دین اور کافروں کے دین میں کیا فرق ہے۔

(جواب) اللہ نے دین اسلام کو دین کافروں پر مندرجہ ذیل بنیاد پر ترجیح دی ہے۔

(۱) دین اسلام دین فطرت ہے۔

(۲) دین اسلام دین حنفا ہے۔ (یعنی سیدھا دین)

(۳) دین اسلام دین یتیم ہے۔ (مضبوط دین)

(۴) دین اسلام دین حق ہے۔ (باطل نہیں)

(۵) دین اسلام دین مرتضیٰ ہے۔ (اللہ اس دین پر راضی ہے)

(۶) دین اسلام دین مصطفیٰ ہے۔ (اللہ کا چنا ہوا دین)

(۷) دین واسف دین ہے۔ (قیامت تک باقی رہنے والا)

اب اگر کوئی کافر ثابت کر سکتا ہے کہ اس کے پاس جو دین ہے اس میں وہ تمام خصوصیات ہیں جو

Presented by www.ziaraat.com

دین اسلام میں مندرجہ بالا بتائی گئی ہے تو ہم کہہ سکتے ہیں کہ کافروں کا دین بھی بہتر ہے مگر ان میں یہ خصوصیت نہیں ہے ان میں صرف دولت پرستی یا ظلم ہے۔

فطرت اور عادت میں فرق

(سوال) فطرت اور عادت میں کیا فرق ہے؟

(جواب) فطرت اللہ کی دَین ہے عادت انسان خود بناتا ہے۔

دلیل۔ نیند کا آنا فطرت ہے۔

قالین پر سونا بستر پر سونا زمین پر سونا یہ سب انسان کی عادت ہے۔ عدات بدلتی رہتی ہے فطرت کبھی نہیں بدلتی۔ عبادت انسان کی فطرت میں ہے۔

(سوال) آیت انما یرید اللہ میں تطہیر کے معنی کیا ہے؟

(جواب) تطہیر کے معنی ہیں اعلان کرنا پاکیزگی کا جیسے تکبیر کے معنی بڑائی کا اعلان کرنا۔

امام کی ضرورت

(سوال) کیا انسان کو یا مسلمان کو امام کی ضرورت ہے؟

(جواب) سورہ بنی اسرائیل آیت نمبر 17۔ ہر انسان کو قیامت کے دن اس کے امام کے ساتھ بلوایا جائے گا۔

اس کا مطلب ہے کہ جب تک انسان اس دنیا میں موجود ہے اس کو امام کی ضرورت ہے اور امام کا وجود بھی ضروری ہے ورنہ مٹی امام کے ساتھ کس طرح قیامت کے دن انسان آئے گا۔

اُمی کا مطلب کیا ہے؟

(سوال) اُمی کا مطلب کیا ہے؟

(جواب) مسلمانوں نے لفظ اُمی کا ترجمہ اہلبیت سے نہیں پوچھا بلکہ یہودی سے پوچھا کیونکہ

Presented by www.ziaraat.com

عربی لکھنے والے یہودی تھے انھوں نے اُمی کے ان پڑھ کہا۔ مکے کو اُم نفزہ کہتے تھے یعنی تمام زمینوں کی ماں کیونکہ اس مکے کی زمین کی بنا پر ہر زمین ہے اس لئے اس کو زمینوں کی ماں کہتے ہیں اور اس میں رہنے والے کو اُمی کہا جاتا تھا اس لئے اللہ کے رسول ﷺ کو اُمی کہہ کر پکارا۔

ممبر کا معنی

(سوال) ممبر کے کیا معنی ہیں؟

(جواب) ممبر کے معنی بلند کے ہیں اور ممبر بنا ہی اس لئے ہیں کہ اس پر فضائل اہلبیت بیان کئے جائے کوئی برا مانے یا نہ مانے ہمارا کام فضائل بیان کرنا ہے۔

اولوالامر کون ہیں؟

(سوال) اولوالامر کون ہیں؟

(جواب) سنی حضرات نے کہا کہ بادشاہ سے مراد اولوالامر ہیں۔

اصل میں اولوالامر سے مراد وہ لوگ ہیں جو اللہ کے ہر امر پر کنٹرول رکھتے ہیں بادشاہ اللہ کے کسی امر پر کوئی کنٹرول نہیں رکھتے اور اللہ کا امر شریعت، قرآن، روح ہے وہ حضرات صرف اور صرف اہلبیت ہیں جو ان مندرجہ بالا قوتوں پر اللہ کی طرف سے کنٹرول رکھتے ہیں اس لئے ان کو اولوالامر کہتے ہیں۔ بادشاہ نہیں۔

جنت میں گناہ گار کیسے جا سکتے ہیں

(سوال) جنت میں گناہ گار کیسے جا سکتے ہیں خاص طور پر آپ شیعہ جو اللہ اللہ کرنے کے بجائے علی علی حسین حسین کرتے ہیں اور ہر وقت ماتم کرتے رہتے ہیں۔

(جواب) کیا دریا میں راستہ بن سکتا ہے آپ کہیں گے نہیں مگر موسیٰ چاہیں تو بن سکتا ہے۔ کیا آپ قالین پر بیٹھ کر جا سکتے ہیں آپ کہیں گے نہیں۔ مگر اگر سلمانؑ چاہیں تو قالین پر بیٹھ کر اڑ سکتے

Presented by www.ziaraat.com

ہیں۔کیا چاند کے دو ٹکڑے ہو سکتے ہیں آپ کہنے لگے نہیں مگر اگر محمد ﷺ چاہیں تو ہو سکتے ہیں۔
سورج مغرب سے نہیں نکل سکتا مگر مولا علی چاہیں تو ہو سکتا ہے۔
اسی طرح گناہ گار بھی جنت میں جا سکتے ہیں اگر یہ اہلبیتؑ چاہیں۔
ہم نے کبھی نہیں کہا کہ ہم جنت میں چلے جائیں گے ہاں ہم سے بی بی فاطمہؑ نے کہا کہ وہ ہم کو جنت میں لے جائیں گی کیونکہ ہم ان کے لال کا ماتم کرتے ہیں۔
ہم سے سید شباب جنت حسین و حسین نے کہا کہ وہ ہم کو جنت لے جائیں گے۔اگر آپ روک سکتے ہیں تو روک لیں۔

انبیاء کرام کے کاموں کا فلسفہ

(سوال) حضرت سلمانؑ نے کیوں یہ سوال کیا کہ کوئی ہے جو ملکہ بلقیس کا تخت لے آئے اور رسول خدا خود بھی تو خیبر فتح کر سکتے تھے پھر علی کو کیوں بھیجا۔
(جواب) بادشاہ کی طاقت کا پتہ چلتا ہے اس کے وزیر سے سلیمانؑ نے اپنے وزیر کو بھیج کر یہ بتایا کہ میری طاقت کیا ہو گی پہلے میرے وزیر کی طاقت کو تو دیکھ لو اسی طرح مولا علی کو بھیج کر رسول ﷺ نے بتایا کہ میرے وزیر کی طاقت کو دیکھو پھر میری برابری کرنا۔

رشتے کتنے قسم کے ہوتے ہیں؟

(سوال) رشتے کتنے قسم کے ہوتے ہیں؟
(جواب) رشتے دو قسم کے ہوتے ہیں۔ایک رشتہ انسان خود بناتا ہے۔دوست، بیوی، ہمسفر وغیرہ یہ وقت کے رشتہ ہیں کبھی بھی ٹوٹ سکتے ہیں یا ختم ہو سکتے ہیں۔
دوسرا رشتہ اللہ بناتا ہے جو کبھی ختم نہیں ہوتے۔ماں باپ، بہن بھائی وغیرہ۔مولا علی فرماتے ہیں نعمتوں کی قدر کرو۔ان کے چھن جانے سے پہلے اور رشتہ داری کی قدر کرو ختم ہونے سے پہلے۔

Presented by www.ziaraat.com

مسلک سنی میں طلاق

(سوال) سنی فقہ کے مطابق تین مرتبہ طلاق کا لفظ کہو تو طلاق ہو جاتی ہے چاہے مذاق میں کہو کیا یہ سچ ہے؟

(جواب) فقہ جعفریہ میں ایسا نہیں آپ نکاح کس طرح کرتے ہیں کیا آپ نکاح کرتے ہیں تین مرتبہ کہنے میں نکاح نکاح، نکاح تو پھر بھی ہے تین مرتبہ طلاق کہتے تو طلاق ہو جائے گی جب نکاح کہنے سے نکاح نہیں ہوتا تو پھر طلاق کہنے سے طلاق کس طرح ہو جائے گی شیعہ فرقہ میں جس طرح نکاح ہوتا ہے باقاعدہ صیغہ پڑھے جاتے ہیں اسی طرح طلاق کے وقت طلاق کے صیغے پڑھے جاتے ہیں۔

طالبان کون ہیں؟

(سوال) طالبان کون ہے اور جو وہ کر رہے ہیں وہ ٹھیک ہے؟

(جواب) ایک کمرے میں اندھیرہ تھا اور کچھ لوگ اس اندھیرے میں بیٹھے ہوئے تھے طالبان اس اندھیرے کو ختم کرنا چاہتے ہیں تو وہ گن لے کر آگئے اور بولے اندھیرے کو باہر نکالو ہم اندھیرے کو ختم کرنے آئے ہیں اور گن چلانا شروع کر دی جس سے کمرے میں بیٹھے وہ لوگ بھی اندھیرے کا شکار ہو گئے مگر اندھیرا ختم نہیں ہوا وہ بھول گئے کہ اندھیرے کو ختم کرنے کے لئے نور کی ضرورت ہوتی ہے جو علم ہے گن کی نہیں۔ اگر جہالت اور اندھیرے ختم کرنے کے لئے علم کا سہارا لینا ہوگا۔

نماز جمعہ کے کی اہمیت

(سوال) نماز جمعہ کی کیا اہمیت ہے؟

(جواب) امام نے فرمایا کہ یہ غریبوں کا حج ہے۔ امیر پورے سال میں ایک حج کرتے ہیں۔

Presented by www.ziaraat.com

غریب پورے سال کئی سو مرتبہ حج کرتے ہیں۔ جمعہ کی نماز پڑھ کر اس لئے جمعہ کی نماز کی اہمیت ہے۔

سجدہ کرنے کی وجہ

(سوال) سجدہ کرنے کی وجہ کیا ہے نماز میں؟

(جواب) مولا علیؑ نے فرمایا۔ کہ میں تیرے آگے سجدہ کر رہا ہوں کیونکہ اس سے زیادہ میں جھک نہیں سکتا۔

مسلمان اور دہشت گرد

(سوال) کیا دہشت گرد کوئی مسلمان ہو سکتا ہے؟

(جواب) تمام مسلمان ملکوں میں جب دہشت گردنے قتل و غارت شروع کی تو سب نے کہا کہ دہشت گرد مسلمان نہیں ہو سکتا۔ تو پھر حسینؑ کا قاتل کون تھا کیا وہ دہشت گرد نہیں تھا جس نے نہ صرف حسین کو قتل کیا بلکہ ان کے گھر کو آگ لگائی اور ان کے گھر والوں کو لوٹا آپ کے گھر کو کوئی لوٹے یا آپ کے ملک میں کوئی قتل و غارت کرے تو وہ مسلمان ہی نہیں ہے مگر حسینؑ کے قاتل کو آپ رضی اللہ لکھتے ہیں۔

غلام احمد قادیانی سچا نبی تھا؟

(سوال) غلام احمد قادیانی سچا نبی تھا؟

(جواب) نبی کے معنی خبر دینے کے اور آخری خبر نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دی کہ میں جس کا میں مولا اس کا یہ علی مولا اور اللہ نے تصدیق کی کہ آج دین مکمل آج نعمتیں تمام آج اللہ راضی ہو گیا اب کوئی اور خبر باقی نہیں رہی۔

اگر ہم غلام رسول قادیانی کو نبی مان لیں تو سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ وہ کون سے نئی خبر لایا

Presented by www.ziaraat.com

رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دینے میں تو کوئی کمی نہیں تھی وہ دین کا کوئی کام ادھورا نہیں چھوڑ کر گئے جو یہ آ کر پورا کرتے اب تو صرف دین پر چلنا تھا اور دین کی اصلوں کی حفاظت کرنی تھی جس کے لئے امام کی ضرورت ہے اور الحمدللہ ہم شیعوں کے پاس امام کل بھی تھا اور آج بھی زندہ موجود ہے۔

بخیل کون ہے؟

(سوال) رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا کہ بخیل کون ہے؟

(جواب) آپ نے کہا دو قسم کے بخیل ہیں۔ چھوٹا بخیل وہ ہے جو کسی مومن کی دعا پر آمین نہ کہے۔ بڑا بخیل وہ ہے جو میری آل پر درود نہ پڑھے۔

سورۂ شمس میں سورج اور چاند کون ہیں؟

(سوال) سورہ شمس میں اللہ نے ارشاد فرمایا کہ۔ سورج کی قسم اور اس چاند کی قسم جو اس کے پیچھے پیچھے چل رہا ہے اس میں کہ دنیا کے چاند اور سورج کی قسم ہے؟

(جواب) کائنات کا چاند آگے ہے اور سورج اس کے پیچھے تو یہ اس دنیا کے چاند اور سورج کا ذکر نہیں ہے بلکہ ایک مرتبہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آگے آگے چل رہے تھے اور مولا علی ان کے پیچھے جس پر یہ آیات آئی سورج کے نکلنے پر کبھی جھگڑا نہیں ہوتا ہمیشہ چاند پر جھگڑا ہوتا ہے مگر یہ جھگڑا چودھویں کے چاند پر ختم ہو جاتا ہے جب علی کا چودھواں آئے گا تو دنیا کے تمام جھگڑے ختم ہو جائیں گے۔

خانہ کعبہ میں گم شدہ چیز

(سوال) اگر خانہ کعبہ میں کوئی چیز گم ہو جائے تو کیسے ملتی ہے؟

(جواب) خانہ کعبہ کے 109 دروازے ہیں اگر کسی کی کوئی چیز گم ہو جائے تو اس کو آپ صرف باب علی پر آ جائے وہاں پر اگر کسی کو وہ چیز ملتی ہے تو اس کو باب علی پر جمع کر دی جاتی ہے کیونکہ عرب والے آج بھی اس بات کو مانتے ہیں کہ ہجرت کے وقت امانتیں علی کو دی تو آج بھی علی کا نام امین

Presented by www.ziaraat.com

ہے۔

صحابہ نے یزید کا مقابلہ کیوں نہ کیا؟

(سوال) حسین ہی کیوں یزید کے مقابلے پر آئے اور بھی تو صحابی رسول ﷺ اس وقت موجود تھے وہ کیوں نہیں یزید کے مقابلے پر کھڑے ہوئے؟

(جواب) جب کوئی کسی کی دولت پر مکان پر یا زمین پر زبردستی قبضہ کرتا ہے تو افسوس سب کو ہوتا ہے مگر عدالت میں ظالم کے خلاف بولنے کے لئے صرف اور صرف وارث جاتا ہے دین کے وارث صحابی نہیں حسین تھے اس لئے مقابلے کے لئے حسین بیوی بچوں کے ساتھ نکل ہی پڑھے ۔اسی طرح یزید بھی جانتا تھا کہ وارث دین حسین ابن علی ہے سب نے اس کی بیعت کر لی مگر اگر حسین نے بیعت نہیں کی تو کوئی فائدہ نہیں۔

حضرت قاسمؑ کی شادی کربلا میں

(سوال) حضرت قاسمؑ کی شادی کربلا میں امام حسین نے کیوں کی؟

(جواب) امام حسین کو یزیدی فوج کے سامنے ہر حجت کو تمام کرنا تھا کیونکہ عربوں میں یہ دستور تھا رسم ورواج تھا کہ اگر وہ کسی کے گھر کو تباہ کرنا چاہتے تھے یا قتل کرنا چاہتے تھے اگر اس گھر میں شادی ہو رہی ہوتی تھی تو وہ بربادی اور قتل کا ارادہ بدل دیتے تھے اس لئے امام حسینؑ نے شادی کی رسم کو شروع کیا تا کہ وہ لوگ قتل امام سے باز آجائیں اور جہنم کے مستحق نہ بنیں۔

جزا اور عطا میں فرق

(سوال) جزا اور عطا میں کیا فرق ہے؟

(جواب) جزا کسی نیک عمل کے بدلے میں اللہ دیتا ہے۔ عطا کسی بہت ہی نیک عمل کے بدلے میں جو جزا سے بڑھ کر ہے۔ جزا واپس یا ختم ہو سکتی ہے۔ مگر عطا کبھی ختم نہیں ہوتی۔ رسول ﷺ

Presented by www.ziaraat.com

کو اللہ نے مندرجہ ذیل چیزیں جزا کی۔

نبوت جزا ہے۔

قرآن جزا ہے۔

رسالت جزا ہے۔

دین جزا ہے۔

فاطمہ عطا ہے۔

اس لئے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فاطمہؑ کے آتے ہی کھڑے ہو جاتے تھے۔

واجب جہنم کیا جہنم سے بچ سکتا ہے؟

(سوال) واجب جہنم کیا جہنم سے بچ سکتا ہے؟

(جواب) ہاں اگر کوئی واجب جہنم بھی ہو مگر وہ فاطمہ سلام اللہ علیہا کا احترام کرے تو جنت میں چلا جائے گا جہنم سے بچ جائے گا۔

(دلیل) حضرت حر احترامِ فاطمہؑ میں جہنم سے جنت کی طرف آ گئے۔

شب قدر کے فضائل

(سوال) موسیٰ کاظمؑ سے پوچھا کسی نے کہ شب قدر کے فضائل بتائیں اس کو لیلۃ القدر کیوں کہتے ہیں؟

(جواب) آپ نے فرمایا۔ شب قدر اگر کوئی جاگ کر عبادت میں گزرے اللہ اس کے گناہ معاف کر دے گا چاہے وہ گناہ سمندر کے قطروں کے برابر ہو چاہے ریت کے ذروں کے برابر ہوں یا ستاروں کی تعداد کے برابر ہوں۔ خدا اس کے گناہ معاف کر دے گا اور تم کو معلوم بھی ہے کہ یہ لیلۃ القدر کیا ہے آپ نے فرمایا کہ یہ میری دادی فاطمہؑ کا نام ہے۔ اور اگر کسی سے شب قدر چھوٹ جائے تو کوئی بات نہیں صرف وہ یہ کہہ کر بھی اگر سو جائے کہ فاطمہ زہراؑ کے دشمنوں پر لعنت تو

Presented by www.ziaraat.com

اللہ اس کو شب قدر کی عبادت کا ثواب دے گا۔

کلمہ پڑھ کر سید ہونا

(سوال) کیا ہندو اگر کلمہ پڑھ لے تو سید ہو سکتا ہے؟

(جواب) نہیں اگر ہندو جو انڈیا میں رہتا ہے وہ کلمہ پڑھ کر سید نہیں ہو سکتا تو عرب کا بت پرست سید کیسے ہو جائے گا۔ سید وہ ہے جو فاطمہؓ کی اولاد میں سے ہے کسی بھی سید سے پوچھ لو کہ وہ کسی کی اولاد میں سے ہے وہ کہے گا فاطمہؓ اگر کسی اور بیٹی کا نام لے تو پھر رسول ﷺ کی چار بیٹیاں تھیں ورنہ آپ یہ یقین کر لیں کہ رسول ﷺ کی صرف ایک بیٹی تھی اور اس کی اولاد والے سید ہیں یا کہ سب ہم کو نہیں معلوم کہ کس طرح سید بن گئے۔

عورت کے نقائص

(سوال) اللہ کی طرف سے عورت میں کتنے نقائص ہیں؟

(جواب) اللہ کی طرف سے ہر عورت میں مندرجہ ذیل تین نقائص ہیں۔

(۱) ناقص عقل۔ دو عورتوں کی گواہی ایک گواہی مانی جاتی ہے کیونکہ وہ پیدائشی ناقص عقل ہے۔

(۲) ناقص وراثت۔ عورت کی ایک میں سے ½ نہیں 3/2 حصہ دیا جاتا ہے وراثت کا کیونکہ وہ ماں باپ اور شوہر دونوں سے وراثت میں حصہ لے سکتی ہے۔

(۳) ناقص عبادت۔ عورت پورے مہینے عبادت نہیں کر سکتی کچھ دنوں کے لئے وہ نجس ہو جاتی ہے جس کی بنا پر اس پر عبادت ساقط ہو جاتی ہے۔

نکاح میں لڑکی کی اجازت پہلے

(سوال) نکاح میں لڑکی کی پہلے اجازت کیوں لیتے ہیں؟

(جواب) حضرت خدیجہؓ کی سنت ہے کیونکہ انھوں نے رسول ﷺ سے شادی کی خواہش ظاہر

Presented by www.ziaraat.com

کی رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پہلے اللہ نے خوش ہو کر یہ اصول بنا دیا کہ نکاح میں پہلے لڑکی سے اجازت لو۔

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا اپنے چچا سے شادی کی اجازت لینا

(سوال) رسول خدا نے اپنی شادی کے لئے اپنے چچا سے کیوں پوچھا کہ میں شادی کروں یا نہیں جبکہ اللہ نے کہا قرآن میں کہ محمد اپنی طرف سے کچھ نہیں بولتا یہ تو وہ ہی کہتا ہے جو وحی ہو۔

(جواب) اصل میں محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نہیں بلکہ اللہ محمد کی زبان میں ابو طالب سے پوچھ رہا تھا کہ ان کو یہ رشتہ منظور ہے یا نہیں۔

چالیس سال کے بعد اعلان رسالت

(سوال) رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی رسالت کا اعلان 40 سال کے بعد کیوں کیا؟

(جواب) اللہ چاہتا تھا کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پہلے لوگوں پر ظاہر کر دے کہ میں پہلے قرآن بنا پھر میں نے قرآن پڑھ کر بتایا یہ نہیں کہ قرآن کے بعد انھوں نے عمل اصلاح شروع کیا۔

مریم کے معنی

(سوال) مریم کے کیا معنی ہیں؟

(جواب) مریم کے معنی ہیں اللہ کی کنیز

(سوال) بی بی فاطمہؑ سے کسی عورت نے پوچھا کہ اللہ نے مجھے ہر بار لڑکی دی جبکہ میں لڑکا مانگتی تھی مگر اللہ نے مجھے تین لڑکیاں دی کیوں؟

(جواب) بی بی نے فرمایا کہ تم خدا سے وہ مانگ رہی ہو جو تم سمجھتی ہو کہ تمہارے لئے بہتر ہے اور اللہ تم کو وہ دیتا ہے جو وہ سمجھتا ہے۔ تمہارے لئے بہتر ہے۔

Presented by www.ziaraat.com

رشتے آسمانوں پر

(سوال) یہ جو کہا جاتا ہے کہ شوہر اور بیوی کا رشتہ اللہ آسمان پر بناتا ہے یہ صحیح ہے؟

(جواب) اللہ شوہر اور بیوی کا رشتہ نہیں بناتا انسان خود بناتا ہے اگر اللہ بناتا تو پھر طلاق نہ ہوتی۔ کیونکہ اس کے بنائے ہوئے رشتے کبھی نہیں ٹوٹے جیسے ماں باپ بھائی بہن۔

خانہ کعبہ میں بت کہاں سے آئے تھے؟

(سوال) خانہ کعبہ میں بت کہاں سے آئے تھے؟

(جواب) خانہ کعبہ میں بت نہیں تھے اس کے باہر اور چھت پر بت تھے یہ بعض ابوطالب میں لکھا گیا کہ خانہ کعبہ کے اندر بت تھے اور چابی ابوطالب کے پاس تھی۔

خانہ کعبہ کے اندر صرف مقام ابراہیم کے لئے جو پتھر آیا تھا وہ اور اسماعیل کی جگہ جو دنبہ ذبح ہوا تھا اس کے سینگ تھے۔

"مالک یوم الدین" سے مراد

(سوال) "مالک یوم الدین" سے کیا مراد ہے؟

(جواب) جس دن حساب کتاب ہوگا۔ کسی نے کہا آخری دن۔ کسی نے کہا فیصلہ کا دن۔ کسی نے کہا حشر کا دن۔

میں کہتا ہوں خواجہ اجمیری کے مطابق دین سے مراد حسینؑ ہے۔ یعنی حسینؑ کے دن کا مالک وہ ہے۔

رضی اللہ تعالیٰ عنہ کون ہوتا ہے؟

(سوال) رضی اللہ تعالیٰ عنہ کون ہوتا ہے؟

(جواب) جس سے اللہ کبھی ناراض ہوا ہو وہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہہ کر ناراضگی دور کی جاتی ہے۔

Presented by www.ziaraat.com

اصلی شہد کی نشانی

(سوال) اصلی شہد کی نشانی کیا ہے؟

(جواب) شہد میں اللہ نے 100 بیماریوں کا علاج رکھا ہے مگر شہد اصلی ہونا شرط ہے۔ اگر یہ معلوم کرنا ہے کہ شہد اصلی ہے تو امام نے فرمایا کہ روٹی پر شہد لگا کر کتے کے آگے رکھ دو اگر کتا کھالے تو شہد اصلی نہیں ہے اور اگر نہیں کھائے تو شہد اصلی ہے۔

(حدیث) رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے شہد کی مکھی سے پوچھا کہ تیرا شہد میٹھا کیسے ہوجاتا ہے تو مکھی نے جواب دیا کہ میں ہر پھول سے رس چوسنے سے پہلے آل محمد علیہم السلام پر درود بھیجتی ہے تو وہ رس میٹھا ہوجاتا ہے۔

مشکل کا حل

(سوال) مشکل کا حل کیا ہے؟

(جواب) کسی بھی مشکل کا آسان حل یہ ہے صرف آل رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود اور ان کے دشمنوں پر لعنت۔

کیونکہ کسی بھی عبادت میں اللہ ہمارے ساتھ شریک نہیں ہوتا ہے مگر درود میں اور اہلبیت کے دشمنوں پر لعنت کرنے میں اللہ ہمارے ساتھ شریک ہوتا ہے اور جس مشکل کا حل یہ ہو کہ اس میں اللہ شامل ہو تو پھر وہ کیسے نہیں دور ہوگی۔

مولا علیؑ پر سب وشتم کب ختم ہوا؟

(سوال) معاویہ کے دور میں مولا علی کو گالیاں دی جاتی تھیں پھر کب بند ہوئیں؟

(جواب) عمر ابن عبداللہ عزیز یہ ایک بادشاہ تھا جس نے پورے عرب میں یہ حکم دیا کہ جو علی کو گالی دے گا اس کو سزائے موت اور جو یزید کو رضی اللہ کہے گا اس کو 80 کوڑے مارے جائیں گے۔

Presented by www.ziaraat.com

کعبہ ہدایت ہے

(سوال) کعبہ ہدایت ہے ہر انسان کے لئے کیسے وہ تو نہ بولتا ہے نا کسی چیز کا حکم دیتا ہے پھر ہدایت کیسے ہوگی۔

(جواب) آدم کو سجدہ کرنے کی اجازت نہیں تھی جب تک اس میں روح نہ ڈال دی جائے کعبہ کو بھی سجدہ کرنے کی اجازت نہیں تھی جب تک اس میں روح کعبہ علی نہ آجائے۔

جب علی کعبہ میں پیدا ہو گئے اس کے بعد اس کی طرف سجدہ کرنے کا حکم دیا گیا۔

تو اصل میں کعبہ ہدایت نہیں بلکہ جو اس میں پیدا ہوا وہ ہدایت ہے۔ آپ خود غور کریں کہ کعبہ کی طرح ہدایت کر سکتا ہے وہ تو اینٹوں کا بنا ہوا ایک گھر ہے۔ بس جس کو اللہ نے کہا میرا گھر ہے۔ اور عربی میں گھر اس کو کہتے ہیں جس میں کوئی انسان کم سے کم تین دن رہا ہو تو اللہ اس میں کب رہا اس کا مطلب کہ کوئی اس میں رہا جس کو اللہ ہدایت کا سرچشمہ کہتا ہے۔

خود بخود معلوم کر لیتا ہے۔

یعنی معلوم حقیقت سے نہ معلوم حقیقت کو معلوم کر سکتا ہے۔

موت حسین ترین شے ہے زندگی کے مقابلے میں اس لئے اللہ نے کہا کہ خلق کیا اس نے موت اور زندگی کو اگر آپ بیدار ہے ہو تو اس حقیقت کو اپنے وجود کی اہمیت کو معلوم کر کے موت کے حسین امر کو سمجھ سکتے ہیں۔

حضرت ابو طالب معصوم تھے یا غیر معصوم؟

(سوال) حضرت ابو طالب معصوم تھے یا غیر معصوم؟

(جواب) قرآن میں اللہ نے جس شخص کے لئے کہا کہ میرا ہے یا کسی شخص کے عمل کو اپنا عمل کہا وہ شخص معصوم ہے کیونکہ اللہ کسی غیر معصوم کے عمل کو اپنا عمل نہیں کہتا۔

قرآن میں اللہ نے کہا کہ اے محمد تم یتیم تھے ہم نے تمہاری پرورش کی۔

Presented by www.ziaraat.com

سب جانتے ہیں کہ ابو طالب نے محمد ﷺ کی پرورش کی۔ ابو طالب ابراہیم سے آخری وصی ہے اور معصوم تھے۔

پھل میٹھے اور کڑوے وغیرہ کا فلسفہ

(سوال) کچھ پھل میٹھے ہوتے ہیں اور کچھ کھٹے اور پھیکے ایسا کیوں ہوتا ہے جبکہ وہ ایک ہی درخت سے لگے ہوتے ہیں آم، سیب، انگور وغیرہ۔

(جواب) امام نے فرمایا کہ وہ پھل جنھوں نے ولایت کا اقرار کیا وہ میٹھے اور جنھوں نے انکار کیا وہ کھٹے یا پھیکے۔

جبرائیلؑ کی عمر

(سوال) رسول ﷺ نے جبرائیلؑ سے پوچھا کہ جبرائیلؑ تمہاری عمر کیا ہے؟

(جواب) جبرائیلؑ نے کہا کہ عرش پر ایک نور نکلتا ہے ہر 300 سال کے بعد میں نے اس نور کو 30 مرتبہ دیکھا ہے۔ آپ ﷺ نے مولا علیؑ کو بلوایا اور ان کے ماتھے سے بال ہٹایا تو نور نکلنا شروع ہوا تو جبرائیلؑ نے فوراً کہا کہ خدا کی قسم یہ ہی نور ہے جو میں 30 مرتبہ دیکھ چکا ہوں اور آج 31 مرتبہ دیکھ رہا ہوں۔

نبی امام اور خدا بنانے والے

(سوال) وہ لوگ جنھوں نے خود سے نبی، امام یا خدا بنا لیا ہے ان کا کیا انجام ہے؟

(جواب) وہ لوگ جو اللہ کے علاوہ کسی اور کو اپنا معبود بناتے ہیں یا امام بناتے ہیں یا نبی تو ان کی مثل ایسی ہے جیسے وہ مکڑی کے جال کا گھر بنا رہے ہیں اور دنیا میں سب سے کمزور گھر مکڑی کا ہوتا ہے اور پھر وہ خود اس جال میں پھنس جاتی ہے۔

Presented by www.ziaraat.com

امام کی اطاعت کا معیار

(سوال) امام کی اطاعت کس طرح ہو کیا معیار ہے؟

(جواب) اگر امام ایک انار دے اور کہے کہ اس انار کے دو ٹکڑے کر دو اور پھر بولے کہ یہ آدھا انار حرام ہے اور آدھا حلال میں مان لوں گا بغیر کسی سوال کے یہ معیار اطاعت ہے امام کی۔

صراط سے مراد

(سوال) صراط سے کیا مراد ہے؟

(جواب) سراط عربی کا لفظ ہے یہ یونانی لفظ ہے اب عربی میں شامل ہو گیا ہے۔ اس کے معنی یونانی زبان وہ راستہ ہے جو بادشاہ کو حفاظت سے کسی مصیبت کے وقت بچا کر لے جائے اور اس لفظ کا جمع نہیں ہے جبکہ عربی میں راستے کو سبیل یا طریق کہتے ہیں۔

سبیل کی جمع سبول ہے۔ طریق کی جمع طروق۔ مگر سراط کی جمع نہیں یہ ایک ہی راستہ ہے۔

بدعت کیا ہے

(سوال) بدعت کیا ہے۔ اس کے کیا معنی ہیں؟

(جواب) سنی علماء نے بدعت کی تعریف یہ کی ہے کہ جو رسول ﷺ کے زمانے میں نہیں تھا وہ سب بدعت ہے آپ خود بھی تو رسول ﷺ کے زمانے میں نہیں تھے کیا آپ بھی بدعت ہیں۔

اصل میں بدعت کے معنی ہیں دین میں کوئی ایسی شے جو دین کا جز نہیں ہے اس کو دین میں شامل کرنا بدعت ہے۔

اسی طرح کوئی دین کا جز ہو اس کو دین سے نکال دینا بھی بدعت ہے۔

امام شافعی اور غلو

(سوال) آپ شیعہ لوگ علیؑ کو بہت بڑھا دیتے ہیں بلکہ اللہ کے برابر کر دیتے ہیں یہ شرک نہیں؟

Presented by www.ziaraat.com

(جواب) امام شافعی فرماتے ہیں۔ شافعی مرتے مرتے مر گیا مگر یہ نہ جان سکا کہ میرا رب اللہ ہے یا علیؑ۔

پورا مصر اور پاکستان میں بھی ہزاروں مسلمان ان کی تقلید میں ہیں اور انھوں نے پوری فقہ بنائی ہوئی ہے ان سے پوچھو کہ یہ شعر ہے یا نہیں پھر ہم پر الزام لگانا کہ ہم علی کو اللہ مانتے ہیں۔

ہم نے کبھی نہیں کہا کہ علی اللہ ہے مگر اللہ نے کہا کہ وہ علی ہے۔ (قرآن)

مذہب اور دین میں فرق

(سوال) مذہب اور دین میں کیا فرق ہے؟

(جواب) مذہب کا لفظ قرآن میں نہیں ہے۔ مذہب انسان بناتا ہے زندگی کو گزارنے کے لئے اپنے طریقے پر عمل کر کے مذہب عقیدت کی بنیاد پر ہوتا ہے۔ دین اللہ بناتا ہے زندگی گزارنے کے لئے۔

مذہب ایک طریقہ ہے دین بصیرت کی بنیاد پر ہوتا ہے۔ دین ایک مشن ہے۔

خلافت کی کیا حقیقت ہے؟

(سوال) خلافت کی کیا حقیقت ہے؟

(جواب) خلافت کی دو قسمیں ہیں۔

(۱) ایک خلافت اللہ نے بنائی جو اس دن بنی جس دن آدم کی تخلیق ہوئی یعنی یہ وہ خلافت ہے جو اللہ نے بنائی اور اس کی معراج ولایت ہے۔

(۲) انسانوں کی بنائی ہوئی خلافت۔ جس کی بنیاد انسانوں پر ہے یہ کبھی ووٹ کے ذریعہ کبھی مجلس شوریٰ کے ذریعہ۔ کبھی جبر کے ذریعہ بیعت کروا کر۔ کبھی کسی قوم پر غلبہ پا کر۔

انسانوں کی بنائی ہوئی خلافت محدود علاقے کے لئے پوری، انسانیت کے لئے نہیں تھی۔ اللہ کی بنائی ہوئی خلافت عرش و زمین بلکہ پوری کائنات کے لئے ہوتی ہے۔ اس لئے اللہ نے کہا۔ میں

Presented by www.ziaraat.com

تمہارا ولی رسول تمہارا ولی اور وہ مومنین تمہارے ولی۔

انسانوں کے بنائے ہوئے خلیفہ خود بخود ڈی گریڈ ہوتے چلے گئے پہلا خلیفہ رسول ﷺ کی جگہ چھوڑ کر ممبر پر نیچے بیٹھا دوسرا خلیفہ اس خلیفہ کی جگہ چھوڑ کر بیٹھا اور تیسرا اس تیسرے خلیفہ کی سیٹ چھوڑ کر مگر جب علیؑ آئے تو رسول ﷺ کی جگہ پر بیٹھ گئے لوگوں نے اعتراض کیا تو آپ نے فرمایا کہ آج حق اپنے مقام پر آ گیا اور میں تو رسول ﷺ کے کاندھوں پر سوار ہو چکا ہوں تو پھر ان کی جگہ بیٹھنے پر تم کو حیرت کیوں ہوئی ہے۔

حج کا ثواب

(سوال) کسی نے امام باقرؑ سے سوال کیا کہ آپ ہر سال حج کیوں نہیں کرتے؟

(جواب) آپ نے فرمایا کہ اللہ نے ہر مسلمان پر ایک حج فرض کیا ہے۔ اس لئے میں ایک حج کر چکا ہوں اب اگر میں ایک اور حج کروں تو مجھے اللہ ایک اور حج کا ثواب دے گا مگر میں یہ حج کسی اور کو کروا دوں تو اللہ 90 حج کا ثواب دے گا۔

عذاب کہاں نازل ہوتا ہے؟

(سوال) عذاب کہاں نازل ہوتا ہے؟

(جواب) اللہ عذاب نعمت کے نفاذ کے لئے نازل کرتا ہے جہاں نعمت کا انکار ہو وہاں عذاب ہے۔

قرآن۔ اللہ ایک بستی کا قصہ بیان کرتا ہے جہاں نعمتیں بے شمار تھی مگر انھوں نے نعمت کا صحیح استعمال نہیں کیا نہ شکر کیا تو ہم نے ان کو خوف اور بھوک میں مبتلا کر دیا۔ جہاں نعمت کا انکار ہے وہیں عذاب ہے۔ اور سب سے بڑی نعمت اللہ کی ولایت ہے جس سے کائنات کا نظام چل رہا ہے جو اس کا انکار کر دے تو وہ اللہ کی رحمت سے دور اور عذاب کے قریب ترین ہے۔

Presented by www.ziaraat.com

اسلام ایک مذہب ہے یا مشن؟

(سوال) اسلام ایک مذہب ہے یا مشن؟

(جواب) اسلام ایک مشن ہے مذہب نہیں۔

مولا علیؑ فرماتے ہیں کہ اسلام ایک مشن ہے اس کی تکمیل کے لئے تم بحث و مباحثہ میں نہ پڑو۔ بحث و مباحثہ سے دشمنی پیدا ہوگی اور مشن رک جائے گا۔

اسلام کا مشن ہے کہ کوئی مسلمان ہو یا نہ ہو بس سب کے ساتھ عدل اور انصاف قائم ہو جائے۔ کسی پر ظلم نہ ہو۔ مولا علیؑ فرماتے ہیں تمہارے دو دشمن ہیں غربت اور جہالت اسلام کا مشن غربت اور جہالت کو فتح کرنا ہے۔

دین میں زبردستی

(سوال) کیا دین میں زبردستی ہے؟

(جواب) دین میں کوئی زبردستی نہیں۔ اللہ نے کہا قرآن میں۔ لا اقرافی دین۔ یعنی دین میں کوئی جبر نہیں کیونکہ نیکی اور بدی کے راستے کو روشن کر کے دکھا دیا ہے۔ اب کسی سے زبردستی بیعت کروانا جبر ہے اور اسی طرح بیعت نہ کرنا عین دین ہے۔

اسلام کے بڑے معجزے

(سوال) اسلام کے بڑے معجزے کیا ہیں؟

(جواب) اسلام کے دو بڑے معجزے ہیں قرآن اور کربلا۔ یعنی قرآن معجزہ ہے۔ کربلا معجزہ ہے۔ قرآن معجزہ ہے ختم نبوت کا۔ کربلا معجزہ ہے امامت کا۔

نبوت اور ختم نبوت میں فرق

(سوال) نبوت اور ختم نبوت میں کیا فرق ہے؟

Presented by www.ziaraat.com

(جواب) نبوت ہر نبی کے پاس تھی مگر ختم نبوت صرف اور صرف محمد ﷺ کے پاس تھی۔ ختم نبوت نہ ہوتی اگر اہلبیت نہ ہوتے اہلبیت کا وجود ختم نبوت کی دلیل ہے۔

اسی طرح مہر ختم نبوت صرف محمد ﷺ کے پاس تھی ختم نبوت سے مراد آپ ﷺ کے بعد کوئی نبی نہیں۔ مہر رسول ﷺ کے شانے پر ایک ابھرا ہوا نبی کا نام تھا جس کو مہر نبوت کہتے تھے مگر ختم مہر نبوت وہ تھے جو شانے پر سوار ہوئے تھے۔ اور نبی کہتے تھے کہ یہ مجھ سے ہیں اور میں ان سے یعنی۔

علیؑ ختم مہر نبوت

حسنؑ ختم مہر نبوت

حسینؑ ختم مہر نبوت

فاطمہؑ ختم مہر نبوت

اگر یہ لوگ نہ ہوتے تو نبوت کبھی ختم نہ ہوتی اور ان کو مہر نبوت اس لئے کہا جاتا ہے کہ بس جس کو یہ کہہ دے کہ حق ہے وہ حق اور جس کو یہ دوست رکھے ہم کو ان کو دوست رکھتے ہیں۔

جس عمل کو یہ کرتے ہم کو وہ عمل کرنا ہے۔ جس عمل کو یہ منع کر دے ہم کو وہ عمل نہیں کرنا یہ کہے کہ جہاد کرو تو جہاد کرنا ہے۔ اور اگر یہ صلح کرے تو چپ رہنا ہے۔ یعنی ختم کے معنی مہر اور اس کا مطلب ہے کہ مہر اس بات کی نشانی ہے کہ یہ فلاح کا حکم ہے تو اصل میں ختم نبوت کا مطلب ہوا امامت۔ یعنی جو کچھ امامت کہہ دے وہ رسالت کا حکم ہے۔

اس لئے رسول ﷺ نے بارا امامت کا انکار راستہ سے ہٹ جانا اور جو امام کی پیروی کرتے رہے یعنی وہ ختم نبوت پر یقین رکھتے ہیں۔

عمل صالح سے مراد

(سوال) عمل صالح سے کیا مراد ہے؟

Presented by www.ziaraat.com

(جواب) عمل کے دو طریقے ہیں۔ (۱) ایک صرف عمل (۲) حسنِ عمل

کبھی کبھی عمل نیک ہوتا ہے مگر طرزِ عمل نیک نہیں ہوتا جس کی وجہ سے وہ عمل ضائع ہو جاتا ہے۔ مثلاً کوئی فقیر آیا آپ نے کچھ عطا کر دیا مگر عطا کرتے وقت منہ اور آنکھوں میں تکبر ظاہر ہو رہا تھا یعنی دیا تو صدقہ مگر بے اثر ہو گیا طرزِ عمل کی وجہ سے۔

اسی طرح کچھ لوگ تھے جو قیام کی حالت میں بھی دیتے تھے مگر دیا رکوع کی حالت میں۔ بس یہ وہ عمل جو اللہ اور رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور اہلبیت کے مطابق کیا گیا ہے وہ عمل صالح ہے ورنہ کوئی عمل صالح نہیں۔

کسی کام کے وجود میں لانے کی ضرورت کیا ہے؟

(سوال) کسی کام کے وجود میں لانے کی ضرورت کیا ہے؟

(جواب) کسی بھی کام کے ہونے کے لئے وجود کی ضرورت ہے مگر کسی کام کے باقی رہنے کے لئے وجود کی ضرورت نہیں۔

اسی طرح وجود ظاہر کے لئے روح کی ضرورت ہے مگر وجود کے باقی رہنے کے لئے روح کی ضرورت نہیں۔ یعنی جسم کے وجود کے لئے روح کی ضرورت ہے مگر جسم کی بقا کے لئے روح کی ضرورت نہیں روح اور جسم کی مثل پھول اور خوشبو کی طرح ہے۔

گلاب کے پھول کے لئے ہم کو گلاب کی قلم خاک اور پانی کی ضرورت ہوتی ہے مگر جب ایک مرتبہ گلاب آجائے اور پھر اس کے عرق کو نکال کر اس کا عطر بنا لیا جائے تو اب گلاب کے پھول کی ضرورت نہیں اب پھول کی خوشبو پھول کی محتاج نہیں۔

اسی طرح روح جسم کو پیدا کرنے کے لئے ضروری ہے اور عمل کے لئے ضروری ہے مگر جسم کو باقی رہنے کے لئے جسم روح کا محتاج نہیں۔

Presented by www.ziaraat.com

نماز کس پر واجب ہے؟

(سوال) نماز کس پر واجب ہے؟

(جواب) نماز ہر انسان پر واجب ہے چاہے وہ مسلمان ہو یا نہیں مگر جو مسلمان نہیں ہے اس کی نماز قبول نہیں جب تک وہ ایمان نہ لائے۔

چھوٹا سا عمل مگر شرک

(سوال) امام جعفر صادقؑ سے۔ وہ کون سا چھوٹا عمل ہے جس سے انسان شرک میں مبتلا ہو جاتا ہے؟

(جواب) آپ نے فرمایا اگر کوئی سوکھی ہوئی گٹھلی پتھر کہہ دیں یا چھوٹے پتھر کو بیچ اور اس کو اپنا عقیدہ بنالے اس نے شرک کیا یعنی حقیقت کو بدل دینا شرک ہے۔

لوہے کو لوہا کہنا اسلام

سونے کو سونا کہنا اسلام

لوہے کو پتھر کہنا شرک

عالم کو جاہل کہنا شرک

یا امام کی جگہ اس کو بٹھا دینا جو اس مقام کا مستحق نہیں شرک ہے۔

استحاب کسے کہتے ہیں؟

(سوال) استحاب کسے کہتے ہیں؟

(جواب) اگر کسی چیز پر یقین ہے عمل میں یا عبادت میں تو یہ یقین غالب آجائے گا شک پر یعنی یقین کو کر و شک کو چھوڑ دو اس کو اسلام میں استحاب کہا جاتا ہے۔

مثلاً اگر یقین ہے کہ وہ وضو کیا تھا مگر ٹوٹنے سے شک ہے تو یقین کیونکہ وضو پر ہے جو وضو باقی رہے

Presented by www.ziaraat.com

گا۔ مثلاً ایک عورت نے نکاح کیا ایک شخص سے پھر وہ شخص ایک دن گھر سے گیا اور پھر واپس نہیں آیا تو اس کو مردہ نہیں مانیں گے اور وہ عورت جب تک یقین رکھتی ہے کہ اس کا شوہر زندہ ہے وہ نکاح میں رہے گی۔

''انا اللہ وانا الیہ راجعون'' قول امیرؑ

(سوال) جب کوئی مرتا ہے اور آپ اس کے مرنے کی خبر سنتے ہیں تو کہتے ہیں انا اللہ وانا علیہ راجعون۔ یعنی اللہ کے لئے آئے اور اللہ کی طرف واپس چلے جائیں گے یہ جملہ سب سے پہلے کس نے کہا؟

(جواب) مولا علیؑ نے سب سے پہلے اس جملہ کو کہا کہ ہم اللہ کے لئے ہیں اور اللہ کی طرف واپس چلے جائیں گے۔

قرآن نے کہا کہ میرے حبیب آپ ان لوگوں کو یہ بشارت دے دو اللہ کی خوشنودگی کی جو یہ کہتے ہیں جب ان پر مصیبت پڑتی ہے تو وہ کہتے ہیں ہم اللہ کے لئے ہیں اور اللہ کی طرف واپس چلے جائیں گے۔

قرآن کی یہ آیت گواہی دے رہی ہے کہ یہ جملہ اللہ کا نہیں وہ کہہ رہا ہے کہ کچھ لوگ یہ کہتے ہیں۔

حقیقت اور عقیدہ میں کیا فرق ہے؟

(سوال) حقیقت اور عقیدہ میں کیا فرق ہے؟

(جواب) عقیدہ مجبور ہے کہ اس کو ثابت کیا جائے۔

حقیقت کسی بھی حالت میں اس کی مجبور نہیں کہ اس کو ثابت کیا جائے۔ یقین ایک ایسی روشنی ہے جو خود بھی روشن اور دوسری چیزوں کو بھی روشن کر دیتی ہے۔ یعنی حقیقت ایک ایسا عمل ہے جو جس کو علمی طور پر انکار نہیں کیا جا سکتا۔

توحید ایک حقیقت ہے اور حقیقت کو بدل دینا شرک ہے۔

Presented by www.ziaraat.com

اولوالامر کس کو کہتے ہیں؟

(سوال) اولوالامر کس کو کہتے ہیں؟

(جواب) مولا علیؑ نے فرمایا۔ کہ اولوالامر اللہ کے امر سے جوڑے ہوتے ہے یہ وہ لوگ ہیں جو اللہ کے امر کی حفاظت کے لئے اپنی جان دے دیتے ہیں۔ اور کبھی اللہ کے امر کے خلاف کوئی عمل نہیں کرتے۔

اسلام میں جبر نہیں

(سوال) کیا اسلام میں ہر کام یا عبادت کرنے پر مجبور نہیں کیا جاتا؟

(جواب) اسلام کے معنی ہیں خود سپردگی مگر علم و فکر کے بعد سلام میں جبر نہیں طاقت یا بے عملی سے اسلام میں داخل نہیں ہونا بس اسلام کا مطلب حق کو پہچان کر اس کے آگے جھکنا ہے۔ اور جو حق کا انکار کرے وہ کافر ہے اللہ کہتا ہے کہ یہ حق کو جانتے ہیں مگر اس کا انکار کرتے ہیں کیونکہ ان کا فائدہ ہے یا نقصان اس لئے یہ حق کا انکار کرتے ہیں۔

سورۂ یٰسین کا ثواب

(سوال) سورہ یاسین کا کیا ثواب ہے پڑھنے کا۔

(جواب) امام نے فرمایا کہ ایک مرتبہ سورہ یاسین پڑھنا 12 قرآن کے پڑھنے کا ثواب ملتا ہے۔

جانشین رسولؐ

(سوال) کیا رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی زندگی میں صاف طور پر کسی کو جانشین بنایا تھا؟

(جواب) جو قول میں سچا ہو اس کو صادق کہتے ہیں اور جو عمل میں بھی سچا ہو اس کو امین کہتے ہیں۔ ہجرت کے وقت جس نبی کے خون کے پیاسے کافر تھے وہ ان کو صادق اور امین مانتے تھے اس صادق اور امین نبی نے حضرت علیؑ کو اپنے بستر پر لٹا کر ہجرت کر کے ثابت کیا کہ علی ہی ہے جو

Presented by www.ziaraat.com

میرے قول اور عمل کا وارث ہے اور میرا جانشین ہے۔ سورہ برات کی آیات کو علی کے ذریعہ بھیج کر یہ ثابت کیا کہ علی ہی میرا جانشین ہے۔

کیونکہ اللہ نے حکم دیا نبی کو کہ آپ جائے سورہ برات کی آیات لے کر یا وہ جائے جو آپ جیسا ہو۔ مقام غدیر میں اپنے دونوں ہاتھوں پر علی کو بلند کر کے کہا کہ جس جس کا میں مولا اس کا یہ علی مولا۔

شے کس کو کہتے ہیں؟

(سوال) شے کس کو کہتے ہیں؟

(جواب) شے کے لئے کسی مادہ کا ہونا ضروری نہیں یہ وہ شے ہے جو ہمارے علم کے مضمون میں لکھے جس کے بارے میں ہم سوچ سکیں۔ امام سے کسی نے پوچھا کہ کیا ہم اللہ کو شے کہہ سکتے ہیں آپ نے فرمایا ہاں کہہ سکتے ہیں مگر اس جیسی کوئی اور شے نہیں۔

دنیا خالق ہے یا مخلوق

(سوال) دنیا خالق ہے یا مخلوق

(جواب) اگر یہ ثابت ہو جائے کہ دنیا مخلوق ہے تو خالق کو ڈھونڈنا ہے اور اگر یہ ثابت ہو جائے کہ دنیا خالق ہے تو خالق کو ڈھونڈنا بیکار ہے۔ اس لئے مولا نے کہا کہ مجھے تعجب ہے کہ انسان مخلوق کو دیکھتا ہے اور خالق کا انکار کرتا ہے۔

دنیا کی ہر شے یا تو خالق ہے یا مخلوق جب ہر شے مخلوق ہے تو پھر دنیا بھی مخلوق ہی۔ کیونکہ دنیا کے اندر ہر شے کا خالق کرنے والا انسان ہے۔

کوئی بھی شے خود بخود خلق نہیں ہوئی تو پھر دنیا کیسے خود بخود خلق ہوگی تو ثابت ہوا دنیا مخلوق ہے۔

اسلام میں سب سے بڑا جشن

(سوال) اسلام میں سب سے بڑا جشن کون سا ہونا چاہیئے؟

Presented by www.ziaraat.com

(جواب) سب سے بڑا اسلامی جشن مباہلہ کے فتح کا دن ہونا چاہیئے جو سوال کرتا ہے ہر توحید پرست مسلمان سے کہ وہ مباہلہ کی جیت کا جشن کیوں نہیں مناتے اس دن توتوحید کی فتح ہوئی یہ کیا راز ہے کہ اس دن کو مسلمان خاموشی سے گزار دیتے ہیں۔

صمد کے معنی

(سوال) صمد کے کیا معنی ہیں؟

(جواب) امام حسینؑ نے فرمایا کہ سورہ قل ھو اللہ احد میں صمد کے بعد جو کچھ اللہ نے کہا وہ ہی صمد کے معنی ہیں۔ آپ نے فرمایا کہ قرآن کی ہر آیت میں اس کے معنی چھپے ہوئے ہیں۔

انسان کی نجات

(سوال) انسان کی نجات کس عمل میں ہے؟

(جواب) مولا علیؑ فرماتے ہیں۔ اگر کسی شخص کو کچھ معلوم نہیں مگر یہ کہہ دیتا ہے کہ مجھے سب معلوم ہے۔ اس نے اپنے آپ کو بھی گمراہ کیا اور دوسروں کو بھی۔

معرفت خدا اور مولا علیؑ

(سوال) مولا علیؑ سے آپ نے اللہ کو کس طرح پہچانا؟

(جواب) اپنے ارادے کے ٹوٹنے سے۔

میں ہر شے میں اللہ کو دیکھتا ہوں ہر شے سے پہلے اللہ کو دیکھتا ہے ہر شے کے بعد اللہ کو دیکھتا ہوں۔ آپ نے فرمایا اللہ کو پہچانا اللہ سے اور نبی کو نبوت سے۔

نبی کی پہچان کیا ہے؟

(سوال) نبی کی پہچان کیا ہے؟

(جواب) نبی ہمیشہ اچھائی کی طرف بلاتا ہے۔ نبی ہمیشہ حق کہتا ہے۔ کسی بھی انسان کی عقل نبی

Presented by www.ziaraat.com

کے حکم کو غلط ثابت نہیں کر سکتی کیونکہ نبی ہمیشہ حقیقت بیان کرتا ہے۔ نبی ہمیشہ اپنے ساتھ معجزہ لے کر آتا ہے۔ نبی محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے ساتھ دو معجزہ لے آئے۔ (۱) قرآن (۲) ذات علی

غیبت امامؑ میں امامؑ کا کام

(سوال) آپ کا امام غیب میں ہے وہ غیب میں بیٹھ کر کیا کرتا ہے؟

(جواب) امت مسلمان کا کسی بھی غلط بات پر اجماع نہ ہونے دے یہ کام کرتا ہے غیب میں بیٹھ کر۔

تقلید سے کیا مراد ہے؟

(سوال) تقلید سے کیا مراد ہے؟

(جواب) تقلید علم کی ہوتی ہے جہالت کی نہیں۔

ہر انسان معاشرے میں تقلید میں گھرا ہوا ہے تقلید سے انکار نہیں کر سکتا آپ کو علاج کے لئے اچھے ڈاکٹر کی ضرورت ہے آپ ڈاکٹر کی تقلید میں ہیں۔ قانون کی کوئی مشکل آ پڑی تو آپ ایک اعلیٰ قانون دان وکیل کی تقلید کرنا پڑے گی۔ کھانا پکانا آپ کو نہیں آتا آپ کو اپنے گھر میں اپنی بیوی کی تقلید کرنا پڑے گی۔ کپڑے آپ کو سینا نہیں آتے درزی کی تقلید کرنا پڑے گی۔

یعنی زندگی کے ہر اس شعبے کے آدمی کی آپ کو تقلید کرنا پڑے گی جو اپنے شعبہ میں ماہر ہے۔

اسی طرح دین کے لئے آپ خود فیصلہ نہیں کر سکتے کہ کون سے مسئلہ میں کیا کیا جائے۔ ہزاروں زندگی کے مرحلے ہیں جن کو انسان خود حل نہیں کر سکتا اس کے لئے اس کو ماہر دین کی ضرورت ہوتی ہے اس کو مجتہد کیا جاتا ہے۔ اصل میں تقلید علم و عدالت کی ہے یعنی ہر وہ شخص جو علم اور عدل کو پسند کرتا ہے وہ تقلید کرنا چاہے گا۔ اور تقلید سے انکار جاہل اور ظالم کرے گا۔ اصل میں مشتہد صحیح حدیث کو جانتے ہیں غلط کو سمجھتے ہیں۔

امام نے فرمایا کہ اگر تم کسی مسئلے میں پھنس جاؤ تو ہماری حدیث بیان کرنے والے کی طرف رجوع

Presented by www.ziaraat.com

کرو۔

قرآن سورہ نحل آیت نمبر 16۔ سوال کرو اہل ذکر سے اگر تم نہیں جانتے۔

اس آیت میں ظاہر ہے کہ قیامت تک سوال کرنے والے رہیں گے اور جواب دینے والے جواب دیں گے یہ اللہ کا قانون ہے۔ یعنی اہل ذکر وہ ہیں جو یہ علم کو جانتے ہیں اور وہ ہر مضمون پر جواب دے سکتے ہیں۔ یعنی آپ کو اہل ذکر کو ڈھونڈ کر اس کی تقلید میں ہونا ہے تا کہ آپ دین پر صحیح عمل کر سکے۔

قرآن۔ ایمان والو اللہ کا تقویٰ اختیار کرو اور سچوں کے ساتھ ہو جاؤ۔

قرآن۔ اہلبیت سے محبت کرو۔

قرآن۔ اطاعت کرو اللہ کی رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اور اولوا الامر کی۔

قرآن۔ اللہ تمہارا ولی رسول ولی اور وہ مومنین ولی جو حالت رکوع میں زکوٰۃ دیتے ہیں۔

حدیث۔ میں علم کا شہر ہوں اور علی اس کا دروازہ۔ یعنی ایک اچھا مسلمان یا مکمل مومن بننے کے لئے مندرجہ پانچ چیزوں پر عمل کرنا ہوگا۔

(۱) اہل ذکر سے سوال کرنا ہے۔ (۲) ولی سے مدد مانگنا ہے۔ (۳) اولوا الامر کی اطاعت کرنی ہے

(۴) سچوں کے ساتھ رہنا ہے۔ (۵) اہلبیت سے محبت کرنی ہے۔

اب یہ ممکن نہیں کہ مندرجہ پانچ اعمال کے لئے مسلمان کو پانچ مختلف جگہ جا کر اپنے دل کو مطمئن کرے تو وہ کون سے راستہ ہے جس پر چل کر ہم اپنے نفس کو مطمئن کریں مندرجہ بالا پانچ اعمال سرانجام دے کر وہ راہ صرف اور صرف تقلید کی ہے کہ کسی مجتہد کی تقلید کرے ہیں جس سے ہم کو یہ سب کام سرانجام دینے میں راہِ حق مل جائے۔ کیونکہ مجتہد مندرجہ پانچ چیزوں پر فائز ہو تو بنتا ہے۔

(۱) محبت اہل بیت رکھتا ہو۔ (۲) ہوا و ہوس سے پاک ہو (۳) امام کا متصی ہو۔

Presented by www.ziaraat.com

(۴) درد انسانیت ہو۔ (۵) پوری دنیا میں علم حدیث علم قرآن کا ماہر ہو۔

اگر مندرجہ بالا خصوصیت اگر کسی مشتہد میں ہیں تو امام حسن عسکریؑ نے فرمایا کہ ہر مسلمان پر اس کی اطاعت واجب ہے۔

قرآن میں 514 حکم کی آیت ہیں۔ 1600 ہزار حدیث ہیں۔

اگر آپ اپنے کسی کام کو قرآن کے حکم کے مطابق یا حدیث کے مطابق کرنا چاہتے ہیں تو آپ کو 514 حکم معلوم ہونا چاہیئے۔ اور 1600 حدیث کے بارے میں معلوم ہونا چاہیئے اگر آپ کو یہ نہیں آئے تو عقل کا تقاضا یہ ہے کہ اس کی تقلید ہو جس کو یہ علم معلوم ہے اور وہ مجتہد ہے۔ اب آپ یہ فیصلہ کریں کہ تقلید لازم ہے یا نہیں۔

اسلام میں فرقے بندی کی بنیاد کب پڑی

(سوال) اسلام میں فرقے بندی کی بنیاد کب پڑی نبی تو ایک مذہب اسلام لائے تھے یہ آج 72 فرقے کیسے بن گئے۔

(جواب) فرقہ کی بنیاد اسی دن پڑی جس دن رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے آخری ایام میں بستر پر لیٹے تھے حضرت عبداللہ ابن عباسؓ سے روایت ہے جب رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا وقت موت قریب آیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کاغذ اور قلم لانے کے لئے کہا کہ مجھے لا کر دو تا کہ میں کچھ لکھ دوں تا کہ میرے بعد تم گمراہ نہ ہو اور پھر تم کبھی فرقے بازی میں نہیں پڑو گے۔

مگر حضرت عمر نے کہا کہ ان پر بخار کا بہت زیادہ اثر ہو گیا ہے جس کی وجہ سے غلط سلط بول رہے ہیں ہمارے لئے اللہ اور اس کی کتاب قرآن کافی ہے۔

لیکن کچھ اور لوگ بھی موجود تھے انھوں نے کہا کہ ہم کو کاغذ اور قلم رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دے دینا چاہیئے اسی پر آپ میں زور زور سے چیخنے لگے پھر رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہا میرے پاس سے چلے جاؤ بس لوگ وہاں سے چلے گئے اور ان لوگوں کو رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مسند پر بٹھا دیا جن کا حق نہ تھا۔ اس

Presented by www.ziaraat.com

لئے اب ہر مسلمان فرقے کو برا مانتا ہے مگر کسی نہ کسی فرقہ سے جوڑا ہوا ہے۔

آپ علی کو مولا کیوں مانتے ہیں؟

(سوال) آپ علی کو مولا کیوں مانتے ہیں؟

(جواب) رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہا کہ میں جس کا میں مولا اس کا یہ علی مولا اصل میں رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو مولا مانتے ہیں وہ ہی علی کو مولا مانیں گے اگر آپ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو مولا مانتے ہیں تو اب بھی وقت ہے علی کو مولا مان لو۔

مولوی کے کیا معنی ہیں؟

(سوال) مولوی کے کیا معنی ہیں؟

(جواب) جو حقیقی مولا کا ہو کر رہ جائے اس کو مولوی کہتے ہیں۔

نفس اور Igo میں فرق

(سوال) نفس اور Igo میں کیا فرق ہے؟

(جواب) جدید تعلیم میں آپ جس کو Igo کہتے ہیں قرآن اس کو نفس کہتا ہے۔ کوئی کام بغیر ارادہ کے نہیں ہوتا۔ میں کھاتا ہوں میں پہنتا ہوں میں سوتا ہوں میں ہنستا ہو۔ اور یہ میں کس نے پیدا کی بس جس نے مجھ کو پیدا کیا اس کا نام اللہ ہے۔ اسی لئے مولا علی نے فرمایا۔ جس نے اپنے نفس کو پہچان لیا اس نے اپنے رب کو پہچان لیا۔

پہلا منکرِ ولایت

(سوال) مولا علی کی ولایت کا انکار کرنے والا پہلا شخص کون تھا؟

(جواب) حارث ابن نمان غوری یہ وہ شخص تھا جس نے مولا کی ولایت کا انکار کیا اور رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کہا کہ آپ اللہ سے دعا کریں کہ میرے اوپر عذاب آئے۔ اور پھر اللہ نے دیر نہیں

Presented by www.ziaraat.com

کی اور آسمان سے ایک پتھر نازل ہوا جو اسی پر گرا اور وہ وہیں ختم ہو گیا۔

حضرت مسلم بن عقیل کے کتنے بیٹے تھے؟

(سوال) حضرت مسلم بن عقیل کے کتنے بیٹے تھے؟

(جواب) 4 بیٹے تھے دو کربلا میں شہید ہوئے اور دو کوفے میں۔

عقیدہ کے معنی

(سوال) عقیدہ کے کیا معنی ہیں؟

(جواب) عقیدہ کے معنی ہیں گرہ ڈال دینا یعنی اپنی عقل سے یا اپنے رسم ورواج سے کسی بات کو مان لینا پھر اس پر اڑ جانا عقیدہ کہلاتا ہے۔

امام کی دلیل قرآن سے

(سوال) امام کی دلیل قرآن سے کیا ہے؟

(جواب) سورہ ابراہیم۔ اے ابراہیم ہم نے تم کو پوری انسانیت کا امام بنایا اور جب ابراہیم نے کہا یا دعا مانگی کہ امامت کو میری نسل میں قائم رکھ تو اللہ نے کہا رکھوں گا مگر ظالم کے پاس یہ عقیدہ نہیں جائے گا۔

یعنی امام ہوگا ابراہیمؑ کی اولاد سے اور معصوم ہوگا ظالم نہیں۔ نبی تو معلوم ہو گیا آپ کی نسل سے اب امام کون ہے یہ بھی تو پتہ کرے کیونکہ

قرآن سورہ بنی اسرائیل۔ قیامت کے دن ہم ہر ایک کو اس کے امام کے ساتھ بلوائے گا۔

معجزہ کیا ہے؟

(سوال) معجزہ کیا ہے؟

(جواب) معجزہ! آجز سے نکلا ہے یعنی عقل انسان جسے دیکھ کر عاجز آجائے۔ اللہ کے وہ قوانین جو

Presented by www.ziaraat.com

پوشیدہ ہیں ان کے ظاہر ہونے کا نام معجزہ ہے۔

معجزہ اپنے سے پہلے معجزہ کی تصدیق کرتا ہے۔ معجزہ خود ختم ہوتا ہے اس کو کوئی اور ختم نہیں کر سکتا۔

معجزہ حق کو باطل کے سامنے اونچا کرنے کے لیے دکھایا جاتا ہے۔ معجزہ کے لیے معجز نما کا ہونا ضروری ہے۔ جادو کو ختم کیا جا سکتا ہے مگر معجزہ کو ختم نہیں کیا جا سکتا۔

خلافت ظاہر کے وقت مولا نے کیا فرمایا

(سوال) جب مسلمانوں نے علیؑ کو چوتھے نمبر پر خلیفہ بنایا تو مولا علیؑ نے کیا کہا؟

(جواب) مولا علیؑ نے کہا کہ آج تم میرے پاس آئے ہو میں خلیفہ بن گیا تو بتاؤ کی ماضی میں میرے اندر کوئی خرابی یا کمی تھی تو لوگوں نے کہا نہیں تو آپ نے پوچھا کہ کیا میرے اندر اب کوئی کمال پیدا ہو گیا ہے لوگوں نے کہا نہیں آپ میں ماضی میں کوئی کمی نہیں تھی وہی کمال موجود ہے جو پہلے تھا تو مولا مسکرائے اور کہا اچھا اب تم بدل گئے ہو۔

غیب اور غائب میں فرق

(سوال) غیب اور غائب میں کیا فرق ہے؟

(جواب) غیب کا مطلب نگاہ میں نہیں آئی مگر فکر میں ہے نبی دل میں ہے۔

غائب: جس کا وجود ہی نہیں نہ نگاہ میں نہ فکر میں۔

صراط مستقیم

(سوال) صراط مستقیم کیا ہے؟

(جواب) صراط مستقیم اللہ کا رستہ نہیں ہے۔ یہ ان لوگوں کا رستہ ہے جن پر اللہ نے اپنی نعمتیں نازل کیں یعنی ان کا راستہ مل جائے تو خدا کا راستہ خود بخود مل گیا۔

تو اصل میں سورہ حمد میں ہم اللہ سے مدد مانگ رہے ہیں ان لوگوں کے راستے پر چلنے کی۔

Presented by www.ziaraat.com

ملائکہ افضل ہیں یا انسان؟

(سوال) ملائکہ افضل ہیں یا انسان؟

(جواب) اللہ نے ملائکہ کو صرف عقل دی خواہش نہیں اس لیے وہ گناہ نہیں کرتے مگر انسان کو عقل اور خواہش دونوں دیں اب جو کوئی ان دونوں کو صرف اللہ کے لئے استعمال کرے تو وہ فرشتوں سے افضل ہے۔

(سوال) شیعہ کافر ہیں کیونکہ وہ اپنے بارہ اماموں کو معصوم مانتے ہیں اور کہتے ہیں کہ وہ پیدا ہونے سے مرنے تک کوئی غلطی نہیں کرتے اور نہ گناہ جبکہ اللہ کے علاوہ ہر انسان غلطی کرتا ہے تو وہ شرک کر رہے ہیں اور اس لئے وہ کافر ہیں؟

سفر میں روزہ

(سوال) سفر میں روزہ جائز ہے یا نہیں؟

(جواب) جب تک سفر شروع نہیں ہو جاتا اس وقت تک روزہ رکھنا ہوگا اور اگر سفر ظہر کے بعد شروع ہوا ہے تو روزہ قصر نہیں ہوگا۔ اب پورا روزہ رکھنا ہوگا مگر آپ کا سفر ظہر سے پہلے شروع ہو گیا ہے تو روزہ قصر ہو جائے گا۔

حلال شے سے روزہ توڑا تو ایک کفارہ حرام شے سے روزہ توڑا تو دو کفارہ ادا کرنا ہے۔

حضرت ابو طالبؑ کی نماز جنازہ

(سوال) حضرت ابو طالب کی نماز جنازہ کیوں نہیں پڑھی گئی؟

(جواب) اس وقت تک اسلام میں نماز جنازہ شروع نہیں ہوئی تھی۔ مدینہ میں آ کر نماز جنازہ شروع ہوئی۔

Presented by www.ziaraat.com

ماں باپ کی عظمت

(سوال) ماں باپ کی عظمت کیا ہے اسلام اس بارے میں کیا ہدایت کرتا ہے؟

(جواب) معصوم فرماتے ہیں کہ ماں کا بطن انسان کی پہلی قیام گاہ ہے۔ اور انسان کی پرورش گاہ ماں کی آغوش ہے۔ اس کا شریر تیرا رزق ہے۔

امام نے فرمایا۔ ماں باپ کی طرف ایک نظر پیار سے دیکھنا ایک حج کا ثواب ہے۔

امام نے فرمایا۔ ماں کے ساتھ اونچی آواز سے بات کرنا گناہ کبیرہ ہے۔ ماں باپ کی ایک دن کی خدمت ۷۰ سال کی عبادت کے برابر ہے۔

امام زین العابدین فرماتے ہیں۔ کہ میں ماں کے ساتھ کھانا نہیں کھاتا کیونکہ اس کے احترام میں کہ کہیں میں وہ روٹی یا نوالا نہ اٹھالوں جو میری ماں دسترخوان سے اٹھنے والی ہے۔ ایک شخص نے کہا کہ میں نے اپنی ماں کو اپنے کاندھے پر سوار کر کے حج کروایا کیا میں نے اس کا حق ادا کر دیا۔ آپ نے فرمایا کہ تو نے ایک رات کا بھی حق ادا نہیں کیا جو تیری ماں نے تیرے لئے اپنے پہلو میں بیٹھے سو کر گزاری۔

ماں باپ نے جو کچھ تمہارے لئے کیا تم اس کو نہیں کر سکتے کیونکہ تم میں وہ طاقت ہی نہیں۔

امام نے فرمایا کہ ماں باپ کی قبر پر جا کر دعا مانگو اپنے لئے قبول ہوتی ہے۔ وہ شخص جنت کی خوشبو بھی نہیں سونگھ سکتا جس کے ماں باپ اس سے ناراض ہیں۔

ماں باپ اگر بوڑھے ہو جائیں اور تم کو مارے یا پیٹیں تو تم اُف بھی نہ کرنا۔

جس کی کوئی حد نہیں

(سوال) کوئی ایسی شے ہے جس کی حد نہ ہو؟

(جواب) امام نے فرمایا کوئی اسی شے نہیں جس کی حد نہ ہو مگر اللہ کے علاوہ۔ کسی شے کا تمہارے دل میں خوف نہ ہو یہ توکل کی حد ہے۔ جہاں توکل ہوگا وہیں قناعت ہوگی وہیں تبرا ہوگا۔

Presented by www.ziaraat.com

تبرا اللہ کے دشمن سے دوری اس کو اپنا دشمن سمجھنا ہے۔

مال واولاد فتنہ

(سوال) قرآن میں ہے کہ یہ حق ہے کہ تمہارے لئے تمہارا مال اور اولاد فتنہ ہے۔ یہاں فتنہ سے کیا مراد ہے؟

(جواب) یہاں فتنہ سے مراد امتحان ہے۔ (امام نے فرمایا) آپ نے فرمایا کہ جتنی محبت ہم اپنے بچوں سے کرتے ہیں وہ ہم سے نہیں کرتے اس کی وجہ یہ ہے کہ تم آدم کی اولاد ہو اور آدم کے ماں باپ نہیں تھے وہ اپنے بچوں کو وہ محبت نہیں دیتے جو ان کو ملتی اس لئے ہمارے بچے ہم سے وہ محبت نہیں کرتے جو ان کے ماں باپ ان سے کرتے ہیں۔

جنگ کتنی قسم کی ہوتی ہیں؟

(سوال) جنگ کتنی قسم کی ہوتی ہیں؟

(جواب) اسلامی جنگ دو قسم کی تھی۔ ایک غزوہ دوسرا سریہ۔

غزوہ۔ وہ جنگ جس میں رسول ﷺ خود شریک ہوئے۔

سریہ۔ جس میں رسول ﷺ خود شریک نہیں کسی کو سالار بنا کر بھیجا۔ 80 جنگ کل رسول ﷺ کے زمانے میں ہوئیں۔

کفر کسے کہتے ہیں؟

(سوال) کفر کسے کہتے ہیں؟

(جواب) اسلام کو سمجھنے کے لئے یہ معلوم ہونا چاہیئے کہ کفر کیا ہے؟

کفر تین قسم کے ہوتے ہیں۔

(۱) اللہ کی نعمت کا انکار کرنا۔ اس پر عذاب بھی نازل ہوتا ہے۔

Presented by www.ziaraat.com

(۲) اللہ کے حکم کا انکار کرنا۔

(۳) اللہ کے دین کا انکار کرنا مگر یہ انکار ان لوگوں کا نہیں جنھوں نے ابھی اسلام قبول نہیں کیا ہے ہاں جب آپ نے اسلام قبول کر لیا اور پھر اس کے بعد اس کے دین کے احکامات کا انکار کرنا کفر ہے اور کرنے والا کافر۔ ہم ان لوگوں کو کافر نہیں کہہ سکتے جنھوں نے ابھی اسلام کا پیغام، رسول اور اللہ کو ابھی سمجھا ہی نہیں۔

ہاں اہل کتاب کو ہم قرآن کے مطابق کافر کہہ سکتے ہیں عیسائی اور نصرانی اور یہودی کافر ہیں کیونکہ قرآن نے فرمایا۔

(قرآن) اور یہ اہل کتاب جن کو ہم نے زبور توریت اور انجیل عطا کی یہ رسول ﷺ کو اس طرح پہچانتے ہیں جس طرح یہ اپنے بیٹوں کو مگر پھر بھی یہ نبی حق کا انکار کرتے ہیں اور کفر کرتے ہیں۔

اقسامِ واجب

(سوال) واجب کتنی قسم کے ہوتے ہیں؟

(جواب) واجب دو قسم کے ہیں۔ (۱) واجب عینی (۲) واجب کفائی

واجب عین۔ ہر شخص کو اپنی ذات سے ادا کرنا ہے کوئی اور نہیں کر سکتا۔ (۱) نماز (۲) روزہ (۳) حج (۴) زکوۃ وغیرہ۔

واجب کفائی۔ اگر کسی مسلمان پر ظلم ہوا ہے تو پھر تمام مسلمان پر فرض ہے کہ وہ اس کو اس کا حق دلوائے۔ اگر کوئی مسلمان مر جائے تو ہر مسلمان پر فرض ہے کہ اس کو کفن دے اس کو دفنائے۔

اگر کوئی مسلمان بیمار ہے تو اس کی صحت کے لئے ہر مسلمان کو کوشش کرنی ہے یہ واجب کفائی ہے۔

واجب کفائی نہ ادا کرنے پر ہر مسلمان کو گناہ ملے گا۔ امام حسین پر جو ظلم ہوا اس پر ہر مسلمان پر فرض ہے کہ وہ اس ظالم کو سزا دلوائے بس اسی لئے ہم مجلس حسین کرتے ہیں۔

Presented by www.ziaraat.com

عذاب کب آتا ہے؟

(سوال) عذاب کب آتا ہے؟

(جواب) جب اللہ کی نعمت کا انکار ہو تو عذاب آتا ہے۔

آزادی یا غلامی

(سوال) آزادی یا غلامی کیا ہے؟

(جواب) مولا علیؑ نے فرمایا۔ اگر تم اپنے آپ کو آزاد رکھنا چاہتے ہو تو کسی کی غلامی میں اپنے آپ کو مت دینا سوائے اللہ کے۔

کوئی شخص دنیا میں آزاد نہیں رہ سکتا جب تک وہ دنیا کی چیزوں کا محتاج نہ ہو۔ جہاں بھی بے نیازی ہے وہی آزادی ہے۔ جہاں آپ چیزوں کے محتاج ہوئے وہیں غلام ہوئے۔

قانونِ خدائی اور انسانی

(سوال) یورپ اور امریکہ کے بنائے ہوئے انسانوں کے لئے قانون اور اسلام کے بنائے ہوئے انسان کے لئے قانون میں کیا فرق ہے؟

(جواب) یورپ اور امریکہ میں جو قانون بنائے گئے ہیں وہ صرف اور صرف انسانوں کے لئے ہیں ان کی آزادی دینے کے لئے نہیں بلکہ ان کو مجبور اور جبر کرنے کے لئے ہیں۔

انسان میں انسان بھی ہے اور جانور بھی ان کے قانون انسان کے لئے نہیں جانور کے لئے ہیں اسلام انسان کو آزادی دیتا ہے مگر انسان کے اندر جانور کو نہیں مگر امریکہ والے انسان کو قید کرتے ہیں اور انسان کے اندر کے جانور کو آزادی دیتے ہیں۔

مثلاً اگر ایک ٹرین میں کوئی لڑکی لڑکا بیٹھے ہیں وہ جو چاہیں کریں چاہے اپنے کپڑے اتار دیں کوئی قانون نہیں مگر اگر وہ سگریٹ پئیں گے جو لکھا ہے کہ سگریٹ پینا منع ہے تو وہ پکڑے گے یعنی اللہ

Presented by www.ziaraat.com

کے بنائے ہوئے قانون کی کوئی پابندی نہیں انسانوں کے بنائے ہوئے قانون کی پابندی کرتی ہے۔

کیا دن، تاریخ، چاند، سورج، وقت بھی منحوس ہوتے ہیں؟

(سوال) کیا دن، تاریخ، چاند، سورج، وقت بھی منحوس ہوتے ہیں؟

(جواب) کسی قرآن کی آیات، یا حدیث یا امام کا قول یا مجتہد نے آج تک نہیں کہا کہ فلاں دن منحوس یا فلاں دن بدشگون ہے۔ جنتری ہندوؤں کی نکالی ہوئی ہے ان کا یہ عقیدہ ہے کہ فلاں دن فلاں رات منحوس ہے۔

امام نے فرمایا کہ۔ ہر دن عید ہے جس دن کوئی گناہ نہ کرو۔

دن رات سورج چاند ستارے اللہ نے بنائے اور اللہ نے دن اور رات کو اپنی نشانی کہا۔ کیا اللہ کی نشانی منحوس ہو سکتی ہے۔

اللہ نے چاند کو نور کہا کیا نور منحوس ہو سکتا ہے۔ سورج کو چراغ منیر کہا۔ چراغ منحوس ہو سکتا ہے۔ ستارے دنیا کی زینت ہیں۔ یہ کیسے منحوس ہو سکتے ہیں۔

مندرجہ بالا خدا کی بنائی ہوئی نشانیوں کو منحوس سمجھنا کفر کا علامت اور فکری غلامی ہے۔

چور کے ہاتھ کاٹنا

(سوال) کیا چور کے ہاتھ کاٹنا اسلام میں جائز ہے؟

(جواب) ہاں کاٹنا جائز ہے مگر ہر چور کے نہیں اس کی ۴ شرائط ہیں۔

(۱) بادشاہ بدچلن نہ ہو۔

(۲) اسلامی ملک میں ہر ایک کو اس کے حقوق دیئے گئے ہیں۔

(۳) ہر ایک کا پیٹ بھرا ہوا ہے۔

(۴) چوری کرنے والے کی کوئی مجبوری نہ ہو۔

Presented by www.ziaraat.com

(۵) چور کو کسی نے چوری کرنے پر مجبور نہیں کیا ہو

(۶) چور ہر حالت میں خوش حال ہو۔

(۷) چور نے کبھی پہلے چوری نہ کی ہوئی ہو۔

(۸) چوری کسی غریب یا محتاج کی نہ ہو۔

(۹) چوری اپنی ضرورت سے زیادہ کی ہو۔

یہ چیزیں اگر پتہ چل جائے تو اس کا ہاتھ نہیں بلکہ ایک انگلی کاٹنا ہے پہلی چوری پر۔

امام نے فرمایا کہ اللہ نے ہاتھ سجدہ میں رکھنے کے لئے بنائے کہ اس کی عبادت ہو سکے کسی کو یہ حق نہیں کہ وہ کسی کی عبادت کے حق کو چھین لے۔

آمر کی تعریف

(سوال) آمر کی تعریف کیا ہے؟

(جواب) سورہ یٰسین۔ امر بس اس کے علاوہ کچھ نہیں کہ جو چاہیں وہ ہو جائے اور اللہ کا امر ہے دن اور رات امر الٰہی ہیں اور جو ان پر کنٹرول رکھتا ہے وہ الل امر ہیں۔

اللہ کی زمین کے وارث کون ہے؟

(سوال) اللہ کی زمین کے وارث کون ہے؟

(جواب) سورہ قصص۔ اور وہ لوگ جن کو زمین میں کمزور بنایا گیا اللہ نے ارادہ کیا کہ وہ ہماری زمین کے وارث ہوں گے اور ہم ان کو امام بنائیں گے یعنی اللہ کی زمین کے وارث امام ہے۔

روح کی حقیقت

(سوال) روح کی حقیقت کیا ہے؟

(جواب) قرآن۔ روح اللہ کا امر ہے اور تم اس کی حقیقت تک نہیں پہنچ سکتے۔ روح اور جسم مل کر

Presented by www.ziaraat.com

زندگی کی علامت ظاہر کرتے ہیں جسم کو روح کی ضرورت ہے عمل کے لئے مگر بقا کے لئے روح کی ضرورت نہیں۔

خالی روح زندگی ہے

خالی جسم زندگی نہیں ہے۔

یعنی روح کے مظہر کے لئے جسم ضروری ہے۔

اور جسم کے عمل کے لئے روح ضروری ہے۔

یعنی جب روح اور جسم آپس میں مل جاتے ہیں تو دو چیزیں پیدا ہوتی ہیں نفس اور عمل۔

تو اصل میں روح جسم، نفس ایک دوسرے کے ساتھ جڑے ہوتے ہیں۔

روح فکر کرتی ہے۔

نفس فیصلہ کرتا ہے۔

جسم عمل کرتا ہے۔

یعنی جب روح اور جسم کو ملا دیا جائے تو نفس وجود میں آتا ہے اور جسے ہی روح کو جسم سے الگ کر دیں تو نفس ختم ہو جاتا ہے۔ روح کو فنا نہیں۔

نفس کو موت ہے۔

قرآن۔ کل نفس ذائقۃ الموت۔ یعنی روح فنا نہیں ہوتی جسم اور نفس فنا ہوتا ہے۔

انسان کا آغاز اور انجام

(سوال) انسان کا آغاز اور انجام کیا ہے؟

(جواب) قرآن سورہ اقرا۔ پڑھ اپنے رب کے نام سے جس نے انسان کو جمے ہوئے خون سے پیدا کیا۔

انسان سرکشی اختیار کرتا ہے جب وہ اپنے آپ کو بے نیاز دیکھ لے مگر انسان بھول جاتا ہے کہ وہ

Presented by www.ziaraat.com

واپس ایک دن اس کی بارگاہ میں آتا ہے۔یعنی انسان کا آغاز جما ہوا خون۔انجام اپنے رب کی بارگاہ میں حاضری۔

امام و نبی نور

(سوال) آپ شیعہ نبی اور امام کو نور کہتے ہیں مگر وہ تو انسان کی شکل میں دنیا میں آئے پھر ان کو نور کیوں کہتے ہیں؟

(جواب) آپ اللہ سے بات نہیں کر سکتے اور اللہ آپ سے براہ راست بات نہیں کر سکتا اب کوئی ایسا وسیلہ ہونا چاہیئے جو اس سے بات کرے اور ہم انسانوں تک پہنچا دے۔اب اس درمیان والے وسیلے میں دونوں خوبیاں ہونا چاہئیں۔

کیونکہ اللہ نور ہے تو اس کا نور ہونا ضروری ہے اور ہم بشر ہیں تو اس کا بشر ہونا بھی ضروری ہے۔

اس لئے نبی اور امام نور تھے اگر نور نہ ہوتے تو نور سے پیغام نہیں لے سکتے تھے۔

میرے نبی اور امام بشر بھی تھے بشر نہ ہوتے تو ہم کو پیغام کیسے پہنچاتے۔مسلمان آج تک فیصلہ نہ کر سکا کہ نبی اور اہلبیت نور تھے یا نہیں مگر آیت مباہلہ میں۔

عیسائیوں نے فوراً ان کو دیکھ کر کہہ دیا کہ ہم ایسا نور دیکھ رہے ہیں کہ جو پہاڑ کو حکم دے تو پہاڑ اپنی جگہ چھوڑ دے۔

معصوم کتنے ہیں؟

(سوال) معصوم کتنے ہیں؟

(جواب) ایک حدیث کے مطابق معصوم ایک لاکھ 24 ہزار ہیں یہ صرف ہماری تسلی کے لئے اصل میں معصوم کی تعداد کسی کو معلوم نہیں اللہ کے لئے مگر عظمت کی بلندی پر صرف اور صرف 14 ہیں۔

باقی نبی اور رسول کی تعداد تو صرف اللہ کو معلوم ہے۔

معصوم اس لئے معصوم ہوتا ہے کہ وہ علم رکھتا ہے ہر شے اجب علم ہو تو کفر کی بھی غلطی نہیں ہوتی

Presented by www.ziaraat.com

کیونکہ علم نہ ہونے پر غلطی ہوتی ہے۔ چونکہ معصوم کو ہر اچھی اور بری چیزوں کا علم ہے اس لئے وہ غلطی نہیں کرتا۔

ولایت کیوں ہے؟

(سوال) ولایت کیوں ہے؟

(جواب) ولایت اس لئے لازم قرار دی اللہ نے تا کہ علم الٰہی سے بشر فیض یاب ہوتا رہے۔ کیونکہ انسان کے پاس جتنا علم آتا رہے گا اتنا اس کا نفس مطمئن ہوتا رہے گا۔

ایمان لانے کا کیا مطلب ہے؟

(سوال) ایمان لانے کا کیا مطلب ہے؟

(جواب) اس کے دو معنی ہیں۔

وہ لوگ جو کافر تھے یا مشرک تھے اپنی فکر سے علم حاصل کر کے ایمان لائے۔

دوسرے وہ لوگ جو اپنے ساتھ ایمان یعنی خدا پر یقین لے کر دنیا میں آئے ہم کو بتانے کے لئے کہ خدا پر کس طرح یقین کرنا ہے۔ اس کی عبادت کس طرح کرنی ہے۔

سورہ عصر۔ وہ لوگ جو ایمان لائے وہ صرف نقصان میں نہیں۔

صلاۃ کے کیا معنی ہیں؟

(سوال) صلاۃ کے کیا معنی ہیں؟

(جواب) صلاۃ کے معنی نماز کے نہیں ہیں مگر نماز صلاۃ کے مفہوم کو پیش کرنے کا نام ہے۔ صلاۃ کے معنی مندرجہ ذیل ہیں۔

(۱) دعا (۲) تعلق قائم کرنا یعنی صلاۃ کے معنی ربط یا تسلسل کے ہیں۔ اس لئے قرآن نے یہ نہیں کہا کہ نماز پڑھو بلکہ کہا کہ قائم کرو۔

Presented by www.ziaraat.com

یعنی صلاۃ قائم کرو یعنی ربط قائم کرو اپنے حقیقی مالک سے۔

اور اسی طرح ربط قائم ہو جائے کہ اگر جسم کے کسی حصہ میں تیر لگا ہو اور تم نماز کی حالت میں ہو تو پتہ نہ چلے کہ تیر کب جسم سے نکالا گیا۔

رزق اور عمر میں کس طرح اضافہ ہو؟

(سوال) رزق اور عمر میں کس طرح اضافہ ہو؟

(جواب) امام نے قسم کھا کر کہا کہ۔ اگر تم اپنے خونی رشتہ داروں سے اچھا سلوک کرو تو تمہارے رزق اور عمر میں اضافہ ہوگا۔

مولا علیؑ اور حالت رکوع میں زکوٰۃ

(سوال) مولا علیؑ نے حالت نماز میں اور پھر رکوع کی حالت میں کیوں زکوٰۃ دی وہ عام حالت میں بھی تو زکوٰۃ دے سکتے تھے؟

(جواب) ولی وہ ہے جو اللہ سے ربط قائم رکھے اور بندوں کی پرورش کرے اس لئے نماز کی حالت میں زکوٰۃ دی اور رکوع کی حالت میں اس لئے کہ دین دنیا ہے اور دنیا ہی دین ہے لوگ جب انسانوں کی خدمت کرنے لگتے ہیں تو اللہ کو بھول جاتے ہیں اور جب اللہ کی عبادت کرنے لگتے ہیں تو دنیا کو بھول جاتے ہیں مگر ولی وہ ہے جو عبادت کو قائم رکھتے ہوئے اللہ کے بندوں کی بھی خدمت کرے چاہے وہ حالت رکوع میں ہو۔

امام کس کو کہتے ہیں؟

(سوال) امام کس کو کہتے ہیں؟

(جواب) امام کے معنی آگے آگے چلنے والا۔

امام اس کو کہتے ہیں جو سب کی سنے اور سب کو سنائے اور سب اس کی سنے اور وہ سب کی مدد

Presented by www.ziaraat.com

کرے۔

امام کس طرح سب کی سن سکتا ہے؟

(سوال) امام کس طرح سب کی سن سکتا ہے؟

(جواب) قرآن۔ ابراہیمؑ انسانوں میں اعلان کر و حج کا پھر لوگ تمہارے پاس آئیں گے پیدل اور دبلے پتلے اونٹوں پر۔

یہاں دبلے پتلے اونٹوں سے مراد تیز رفتار سواری ہے اور اس وقت جب ابراہیمؑ کو اللہ نے کہا کہ لوگوں کو پکاروں تو اس وقت صرف بیوی اور بیٹا اسماعیل تھا اور کوئی نہیں تھا مگر معصوم نے فرمایا کہ جب ابراہیمؑ نے پکارا تو قیامت تک پیدا ہونے والے بچوں نے اپنی ماں کے پیٹ میں ابراہیمؑ کی یہ آواز سنی اور جن جن نے کہا لبیک انھوں نے حج پر ضرور جانا ہے۔

کتاب ہدایت کونسی کتاب ہے

(سوال) قرآن تو کتاب کی شکل میں نازل نہیں ہوا پھر یہ کون سی کتاب ہے جس کو قرآن نے کہا یہ کتاب ہدایت ہے متقیوں کے لئے۔

(جواب) رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جواب دیا وہ کتاب علیؑ ابن ابی طالب ہیں جو ہدایت ہیں متقیوں کے لئے۔

تو ترجمہ یہ ہوا کہ الم سے مراد آل محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وہ کتاب ہے جو ہدات ہیں متقی کے لئے۔

دین کا انحصار کس چیز پر ہے۔

(سوال) مولا علیؑ سے پوچھا گیا دین کا انحصار کس چیز پر ہے۔

(جواب) مولا نے فرمایا۔ دین کا انحصار دینداری یہ ہے اگر کوئی دیندار نہیں تو دین پر عمل کرنے کا کوئی فائدہ نہیں اگر کوئی شخص مجرم ہے تو وہ مسلمان نہیں ہو سکتا۔

Presented by www.ziaraat.com

شادی کا اصل مقصد کیا ہے؟

(سوال) اسلام نے شادی کو ایمان کامل کیوں کہا شادی کا اصل مقصد کیا ہے؟

(جواب) قرآن۔ شادی کا مقصد صرف اور صرف اس لئے کہ اپنے سے بہتر نسل چھوڑ کر جاؤ۔

درود کے کیا معنی ہیں؟

(سوال) درود کے کیا معنی ہیں؟

(جواب) درود کے معنی محمد و آل محمد علیہم السلام کی صفات بیان کرنا ہے۔

جو اپنے درجہ میں بہت بلند ہیں۔

جن کی تجلیاں حسن ہی حسن ہیں۔

جو اپنی شفاعات کے خود گواہ ہیں۔

جو عبادتوں کی زینت ہیں۔

جو اول اور آخر علم کو ظاہر کرنے والے ہیں۔

جو اپنے اقوال میں سچے ہیں۔

جو اللہ کی رضا کے مقام پر فائز ہیں۔

جو نجات کے راستے کی صرف ہدایت کرنے والے ہیں۔ جو یقین کے راستے کی ہدایت کرنے والے ہیں۔ جو طیب و طاہر ہیں۔

محبت

(سوال) محبت کے بارے میں امام سے پوچھا تو آپ نے کیا فرمایا۔

(جواب) امام نے فرمایا کہ پہلے کسی بھی چیز کو عقل سے صحیح تسلیم کر لو پھر محبت کرو محبت کر کے عقل کو استعمال نہ کرو۔ مثلاً علی سے محبت ہے کیونکہ علی کے پاس شجاعت ہے علم ہے سخاوت ہے عبادت

Presented by www.ziaraat.com

ہے اللہ کی ہے۔

(سوال) اللہ اپنے بندوں سے کتنی محبت کرتا ہے؟

(جواب) جیسے تمہاری ایک ماں تم سے محبت کرتی ہے اسی 70 ماں کی محبت اللہ کو اپنے بندوں سے ہے۔

مذہب یا دین کی انسان کو کیوں ضرورت ہے

(سوال) مذہب یا دین کی انسان کو کیوں ضرورت ہے جبکہ ہم ایک ترقی یافتہ دنیا میں رہتے ہیں ہم کو اچھائی اور برائی سب معلوم ہے تو پھر مذہب کی ضرورت کیوں؟

(جواب) انسان کی عقل محدود ہے انسان کا علم محدود ہے وہ اپنی محدود عقل اور محدود علم سے اچھائی اور برائی کا کلی طور پر فاصلہ نہیں کر سکتا۔ اس لئے اس کو عین علم کے بنائے ہوئے اصول جس جو دین کہتے ہیں اس پر عمل کرنا ہوگا تا کہ وہ زندگی گزار سکے جو بقا کی طرف لے جائے فنا کی طرف نہیں۔

مذہب یا دین مندرجہ 5 چیزوں کی حفاظت کرتا ہے۔

(۱) انسان کے نفس کی حفاظت:

اس لئے شرک کو گناہ کبیرہ کہا گیا۔ انسان کے نفس کی حفاظت تا کہ شرک نہ ہو۔ توحید۔ عادل۔ نبوت۔ امامت۔ قیامت سے آگاہی ہو۔ اس طرح آپ نفس کو بے کار نہیں چھوڑنا چاہیئے۔

(۲) دین عقل کی حفاظت کرتا ہے۔ شراب کو حرام قرار دیا۔ تا کہ حرام اور حلال میں تمیز ہو اس لئے شراب کو اور ہر نشہ کرنے والی شے کو حرام قرار دیا۔

(۳) دین جان کی حفاظت کرتا ہے۔ خودکشی حرام قرار دی دین اپنی اور دوسرے کی جان کی حفاظت کرتا ہے۔

(۴) مال کی حفاظت۔ اس لئے چوری حرام اور جرم ہے۔

Presented by www.ziaraat.com

(۵) نسل کی حفاظت ہو۔ اس لئے زنا کو حرام قرار دیا۔

بڑھاپا اور انسان

(سوال) انسان جیسے جیسے بوڑھا ہوتا رہتا ہے اس کی کن چیزوں میں اضافہ ہوتا ہے؟

(جواب) مولا علیؑ نے فرمایا۔ جیسے جیسے انسان بوڑھا ہوتا جاتا ہے اس کی دو چیزیں جوان ہوتی جاتی ہیں۔

(۱) شہوت (۲) خواہش۔

فلسفۂ روزہ

(سوال) روزہ اللہ نے کیوں فرض کیا اس کی ضرورت کیوں ہوئی؟

(جواب) کھانا اور پانی انسان کے لئے بہت ضروری ہے اس کی زیادتی انسان کی صحت کو خراب کرتی ہے اور انسان کو سرکش بناتی ہے اور اس کی کمی انسان کو بندگی کے قریب کرتی ہے۔ نعمت الٰہی کے سوچنے کا موقع ملتا ہے بھوک اور پیاس میں اس لئے ارشاد ہوا۔

قرآن۔ ایمان والو تم پر روزہ فرض کیا گئے تا کہ تم متقی اور پرہیز گار بن جاؤ۔

اب اگر کسی انسان کو بھوک اور پیاس پر کنٹرول ہے تو وہ متقی اور پرہیز گار بن جائے گا یعنی پرہیز گاری کے لئے قربانی دینی ہے بھوک اور پیاس کی۔

کبھی ختم نہ ہونے والی دولت

(سوال) وہ کون سی دولت ہے جو کبھی ختم نہیں ہوتی؟

(جواب) معصوم نے فرمایا۔ جو اللہ نے دیا ہے اس پر شکر کرو اور قناعت کرو یہ سب سے بڑی دولت ہے۔

Presented by www.ziaraat.com

امامؑ کا گھر سامان سے خالی خالی

(سوال) امام کے گھر کو کسی نے دیکھا اور سوال کیا کہ مولا آپ کا گھر خالی خالی کیوں ہے اس میں سامان زیادہ نظر نہیں آتا؟

(جواب) امام نے فرمایا۔ یہ گھر یہاں ہمارے لئے مسافر خانہ ہے اس میں بس وہ سامان ہے جو مسافر کی ضرورت کے لئے ہوتا ہے اصل گھر تو وہاں ہے جہاں پر دنیا کی ہر نعمت موجود ہے۔

اللہ نے امام حسینؑ ان کو بچایا کیوں نہیں؟

(سوال) اللہؑ نے حسینؑ کی گردن کیوں کٹنے دی ان کو بچایا کیوں نہیں؟

(جواب) دین کی بقا اس میں تھی کہ فرعون نے دریا میں موسیٰؑ جلتے ہوئے انگارے کو اپنے منہ میں ڈال دیں اور ان کی زبان جل جائے۔ دین کی بقا اس میں تھی کہ ابراہیمؑ جلتی ہوئی آگ میں کود جائیں۔ دین کی بقا اس میں تھی کہ ابراہیمؑ اسماعیلؑ کو ذبح کریں۔

اسی طرح دین کی بقا اس میں تھی کہ حسینؑ کی گردن کٹ جائے۔

اس لئے اللہ نے اپنی مشیت سے حسین کی قربانی ہونے دی۔ جس کو ہم اور آپ جیسے جیسے شعور بیدار ہوتا جائے گا آپ اس کو سمجھتے جائیں گے۔

کیا انسان کی قسمت کا حال بدل سکتا ہے؟

(سوال) کیا انسان کی قسمت کا حال بدل سکتا ہے؟

(جواب) قرآن۔ میرے بندو مجھے پکارو میں تمہاری پکار سنتا ہوں۔

دعا کا حکم دے کر اللہ نے یہ ثابت کر دیا کہ وہ قسمت کا لکھا بدل سکتا ہے۔

امام زین العابدینؑ فرماتے ہیں۔ میرے رب اگر تیرا حکم نہیں ہوتا تو میں کبھی تیرا ذکر نہیں کرتا۔ تیرا حکم نہیں ہوتا تو میں کبھی دعا کے لئے ہاتھ نہیں اٹھاتا۔

Presented by www.ziaraat.com

یعنی یہ کہ اللہ نے ذکر کا طریقہ بتا دیا ورنہ اس جیسی شان کا ہم اپنی زبان سے ذکر نہیں کر سکتے تھے۔

کیا یہ ممکن ہے کہ کوئی چند لمحوں میں قرآن ختم کر دے؟

(سوال) کیا یہ ممکن ہے کہ کوئی چند لمحوں میں قرآن ختم کر دے؟

(جواب) کیونکہ ہم اہل علم کو اپنا جیسا سمجھتے ہیں ان کے لئے ممکن ہے ہمارے لئے شاید ناممکن ہے۔ اگر یہ ممکن نہیں تو پھر معراج چند لمحوں میں ہو گئی یہ کیسے ممکن ہے۔

سلیمان کا وزیر پلک جھپکنے میں ملکہ بلقیس کا تخت کیسے لے آیا۔ اہل علم کے لئے سب کچھ ممکن ہے وہ لمحوں میں قرآن کو بھی ختم کر سکتے ہیں۔

ہمارے ذکر کرنے میں اور اہل ذکر میں کیا فرق ہے؟

(سوال) ہمارے ذکر کرنے میں اور اہل ذکر میں کیا فرق ہے؟

(جواب) اہل ذکر وہ ہیں جو اس حالت میں خدا کا ذکر کرتے تھے جب وہ عالم نور میں تھے ہم نے اس وقت ذکر شروع کیا جب ہم حالت بالغ پر پہنچے ہیں۔

قُل کا کیا مطلب ہے؟

(سوال) قُل کا کیا مطلب ہے؟

(جواب) جب اللہ کافروں سے یا مشرکوں سے خطاب کرنا چاہتا ہے تو قل کا استعمال یعنی اے نبی تم کہو وہ خود کافروں سے بات نہیں کرنا چاہتا اور اس قل میں حکم ہے اگر وہ کام جو اللہ قل کہہ کر کہتا ہے اس کا مطلب ہے کہ وہ اس کام کے کرنے سے ناراض ہے اور جب اللہ مومن سے خطاب کرنا چاہتا ہے تو اے ایمان والو کہہ کر خطاب کرتا ہے۔ اس کے علاوہ یہ بھی کافروں کا شک تھا کہ محمد ﷺ خود یہ کلام کہتا ہے اس لئے اللہ نے بہت ساری جگہ یہ قل کا استعمال کیا تا کہ کافروں کو

Presented by www.ziaraat.com

معلوم ہو جائے کہ یہ کلام محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا نہیں اللہ کا ہے۔

موودّت کیا ہے؟

(سوال) موودّت کیا ہے؟

(جواب) موودت کے معنی محبت کے نہیں ہیں جہاں محبت کو قربان کرنا پڑے اس کو موودت کہتے ہیں یعنی وہ چیز جو تم کو سب سے زیادہ پیاری ہو قربان کر دو اس کو موودت کہتے ہیں اس لئے اللہ نے اہل بیعت سے محبت نہیں موودت کرنے کے لئے کہا ہے۔

اسلام اور ایمان

(سوال) اسلام اور ایمان ایک ہی چیز ہے؟

(جواب) یعنی کوئی یہ کہے کہ میں اسلام لایا اور کوئی یہ کہے کہ میں ایمان لایا ایک ہی بات ہے۔

قرآن۔ میرے حبیب یہ عرب جو تیرے پاس آتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہم بھی ایمان لائے تو تم ان سے کہہ دو کہ تم اسلام لائے ہو ایمان نہیں ایمان ابھی تمہارے حلق سے نیچے نہیں اترا یعنی ایمان اور ہے اور اسلام اور ہے۔ حضرت ابو طالب ایمان لائے تھے اسلام نہیں۔

اللہ نے انسان کو سوکھی ہوئی لکڑی کیوں کہا؟

(سوال) اللہ نے سورہ منافقین میں کہا یہ انسان سوکھی ہوئی لکڑی کی مانند ہے۔ اللہ نے انسان کو سوکھی ہوئی لکڑی کیوں کہا؟

(جواب) لکڑی اس وقت سوکھ جاتی ہے جب اس کو درخت سے الگ کر دیا جائے تو اس لئے اللہ نے انسان کو سوکھی ہوئی لکڑی کہا کہ وہ اس وقت تک سرشاداب رہے گا جب تک وہ اللہ سے منسلک رہے اور جب وہ اللہ سے رشتہ توڑ دے گا تو اس کی مثل سوکھی ہوئی لکڑی کی طرح ہے۔

Presented by www.ziaraat.com

حروف مقطعات

(سوال) "الٓمٓ ھٰعٓ صٓ کٓ رٓ" ان حرف مقطعات قرآن میں ہیں مولا سے کسی نے پوچھا کہ ان کو کیوں رکھا۔

(جواب) امام نے فرمایا کہ۔ پچھلی کتابوں میں لوگوں نے تبدیلی کر دی اپنی طرف سے یہ حرف مقطعات کا راز رکھ کر اللہ نے قرآن کو تبدیل ہونے سے بچایا اور ہم کو ان حرف کا علم دے کر ہماری اہمیت تم پر واضح کر دی۔

اطاعت کس کس کی واجب ہے

(سوال) اطاعت کس کس کی واجب ہے ہر مومن پر۔

(جواب) سورہ نساء آیت نمبر 59۔ اللہ کی اطاعت کرو رسول کی اطاعت اور اُلل امر کی اطاعت کرو اس کے بعد اللہ نے کہا۔

(۱) سورہ ن والقلم۔ جو جھوٹ بولے ان کی اطاعت نہ کرنا۔

(۲) جھوٹی قسمیں کھانے والے کی اطاعت نہ کرنا۔

(۳) چغل خور کی اطاعت نہ کرنا۔

(۴) خیر جو ہٹائے اس کی اطاعت نہ کرنا۔

(۵) نکاح کو معلوم نہیں اس کی اطاعت نہ کرنا

(۶) کافر رہ چکا ہے اس کی اطاعت نہ کرنا۔

(۷) گناہگار رہ چکا ہو اس کی اطاعت نہ کرنا۔

اب آپ خود سوچ لیں کہ کس کی اطاعت کرنی ہے اور کس کی نہیں۔

اس لئے ہم شیعہ صرف اور صرف اہلبیت کی اطاعت کرتے ہیں کیونکہ ان کے بارے میں کوئی نہیں کہہ سکتا کہ وہ کسی عیب میں مبتلا تھے۔

Presented by www.ziaraat.com

قرآن۔اے اہلبیت ہم نے تم کو ہر عیب سے پاک کر دیا۔

انسان غم میں کب مبتلا ہوتا ہے؟

(سوال) انسان غم میں کب مبتلا ہوتا ہے؟

(جواب) رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ جو شخص عمل کرنے میں کنجوسی کرتا ہے وہ غم میں مبتلا ہو جاتا ہے۔

مولا علیؑ نے فرمایا۔ عمل کرنے سے طاقت پیدا ہوگی اور نہ عملی سے کمزوری۔ اور بغیر عمل کے کوشش ایسی ہے جیسے کہ تیر پھینکا جائے بغیر کمان ہے۔

امام زین العابدینؑ نے فرمایا۔ اگر کوئی اپنے بچوں کے لئے صبح سے شام کام کرنے جاتا ہے تو وہ جہاد کرتا ہے اور اگر وہ مر جائے کام کے دوران تو شہید ہے علم صرف راستہ دکھاتا ہے مگر عمل اس کو پورا کرتا ہے۔ اور اللہ کثرت عمل کو نہیں خلوص عمل کو دیکھتا ہے۔

معراج کا مقصد

(سوال) معراج کا ہونا کیا مقصد تھا؟

(جواب) صرف اور صرف اُمت کو مقام محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بارے میں بتانا تھا اللہ نے کہا کہ وہ اپنے رب کے قریب آیا مقامِ محمود پر جہاں جبرائیلؑ بھی نہیں جا سکتے اور اللہ نے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دل میں دیکھا کہ سوائے علیؑ کی محبت کے کچھ بھی نہیں اس لئے اللہ نے علی کے لہجے میں رسول سے معراج میں گفتگو کی تا کہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دل کو تسلی اور قرار آ جائے۔

اسی طرح ہمارے دل کو بھی تسلی ہوتی ہے جب کوئی علیؑ کا ذکر کرتا ہے۔

مباہلہ میں ابوبکر کیوں نہ گئے

(سوال) آیت مباہلہ میں آیا تھا کہ ہم جھوٹوں پر لعنت کریں گے اس وقت صدیق اکبر، حضرت

Presented by www.ziaraat.com

ابوبکر موجود تھے رسول ﷺ ان کو کیوں نہیں لے کر گئے؟

(جواب) صدیق کے مطلب ہے سچ کی تصدیق کرنا اس کا مطلب یہ نہیں کہ کبھی جھوٹ نہیں بولا اور مباہلہ میں رسول ﷺ کو ان کو لے کر جانا تھا جنھوں نے کبھی نہ جھوٹ بولا نہ بولیں گے نہ بولتے ہیں۔ اس لئے صرف اور صرف اہلبیت کو لے کر گئے۔

وہ کون سے کلمات ہیں جو آدم نے اپنے رب سے سیکھے؟

(سوال) وہ کون سے کلمات ہیں جو آدم نے اپنے رب سے سیکھے؟

(جواب) معصوم نے فرمایا کہ وہ کلمات جو آدم نے اپنے رب سے سیکھے وہ یہ تھے۔ واسطہ علیؑ کا محمد کا حسن و حسین کا فاطمہ کا

امام حسینؑ کے اصحاب اور یزید کی فوج میں فرق

(سوال) امام حسینؑ کے اصحاب اور یزید کی فوج میں کیا فرق تھا دونوں مسلمان تھے؟

(جواب) یزید کی فوج میں مودت اہلبیت نہیں تھی اور اصحاب حسین میں آجر رسالت اور مودت اہلبیت کا جذبہ تھا بس یہ فرق تھا۔

سبیل الٰہی سے مراد

(سوال) آل عمران سورہ نمبر 15۔ جو سبیل الٰہی کی محبت دل میں رکھ کر مر جائے یا قتل کر دیا جائے میری جنت میری رحمت اس کے لئے ہے۔

(جواب) امام باقرؑ نے فرمایا کہ سبیل الٰہی سے مراد محبت علیؑ ہے۔ اور ان کی اولاد کی محبت۔

حضرت عمر نے ولایت علیؑ کے بارے میں کیا فرمایا؟

(سوال) حضرت عمر نے ولایت علیؑ کے بارے میں کیا فرمایا؟

(جواب) ''صواعق محرقہ'' میں لکھا کہ جب کسی نے حضرت عمر سے کسی نے کہا کہ میں بہت

Presented by www.ziaraat.com

شریف ہوں تو انھوں نے کہا کہ شریف صرف وہ ہے جو ولایت علیؑ کا اقرار کرے اس کے علاوہ سب ذلیل ہیں۔

سجدہ کا مفہوم

(سوال) سجدہ کا کیا مفہوم ہے؟

(جواب) سجدہ صرف یہ نہیں ہے کہ ہم اپنا سر زمین پر رکھ کر اس کی بڑائی کا اقرار کریں یہ تو صرف سجدہ کی علامتی کیفیت ہے اس میں سجدہ کے معنی خدا کے حکم کی تعمیل کرنا ہے اگر وہ کہہ دے اٹھ تو اٹھ جاؤ وہ کہہ سو جاؤ تو یہ بھی سجدہ ہے اگر وہ کہہ دے گردن کٹا دو تو یہ بھی سجدہ ہے۔

بس ہر وہ کیفیت یا عمل جس میں خدا کے حکم کی تعمیل ہو سجدہ ہے۔

کسی سے محبت کا حکم دیں تو یہ بھی سجدہ ہے کسی پر لعنت کا حکم دے تو یہ بھی سجدہ ہے نبی کے آگے جھک جاؤ۔ علی کی پکار پر لبیک کہو۔ یہ سب سجدہ ہے۔

عقل کا مفہوم

(سوال) عقل کا کیا مفہوم ہے؟

(جواب) امام نے فرمایا کہ جب اللہ نے عقل کو خلق کیا تو حکم دیا آگے تو وہ آگے آگئی اس کو حکم دیا پیچھے ہٹ تو وہ پیچھے ہٹ گئی۔ تو اللہ نے کہا کہ تجھ سے زیادہ محبوب چیز میں نے کوئی اور خلق نہیں کی۔ یعنی حکم خدا کے مطابق عمل کرنے کا نام عقل ہے۔

ختمِ نبوت کا ثبوت قرآن سے

(سوال) ختمِ نبوت کا ثبوت قرآن سے ہے؟

(جواب) قرآن خود دلیل ہے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی رسالت کی اگر قرآن میں تبدیلی نہیں ہوئی تو نبوت زندہ ہے قائم ہے ہم کو کسی اور نبی کی ضرورت نہیں اور اگر قرآن میں تبدیلی ہو گئی تو پھر رسالت کا

Presented by www.ziaraat.com

مشن بھی بے کار ہو گیا اب ہم کو کسی نئے نبی کی ضرورت ہے۔ یعنی ختم نبوت کی دلیل قرآن۔ دین مکمل قرآن مکمل۔

کسی اور نئے مسئلے کے حل کے لئے امام موجود اس لئے ختم نبوت برحق ہے۔ نبوت ختم نہ ہوتی اگر اہلبیت نہ ہوتے جب ان کے جیسے موجود ہیں اس لئے نبی کی موجودگی کی ضرورت نہیں۔

اب نبوت کی حفاظت کی ضرورت ہے جو امام کرتا ہے نبوت کی ضرورت نہیں۔

کیونکہ امامت کے معنی حفاظت دین حفاظت قرآن ہے۔

کیا پیغمبر مجتہد ہوتا ہے؟

(سوال) کیا پیغمبر مجتہد ہوتا ہے؟

(جواب) نہیں کیونکہ مجتہد کی بنیاد جاہلیت ہے وہ علم حاصل کر کے مجتہد بنتا ہے۔ نبی علم لے کر آتا ہے یعنی پیغمبر کی بنیاد علم پر ہے یعنی علم کے بغیر پیغمبر ہو ہی نہیں سکتا۔

وحی کی شکل

(سوال) وحی کس شکل میں نازل ہوتی ہے؟

(جواب) جو علم خدا چھپا کر دے۔ فرشتے کے ذریعہ دے۔ یا دل میں خیال ڈال دے اس کو وحی کہتے ہیں۔

ولایت کے کیا معنی ہیں

(سوال) ولایت کے معنی کیا ہیں؟

(جواب) نزدیکی قربت۔ ولایت مقامِ وحدت کا نام ہے۔ نبوت مقامِ کثرت کا نام ہے۔

اب آدم سے لے کر خاتم تک جتنے نبی ہیں وہ مقام کثرت پر کھڑے ہیں اور یہ سب بلوانے والے ہیں ولایت کو مدد کے لئے اور ولایت مدد کرنے والی ہے کثرت مشکل زدہ ہے اور ولایت

Presented by www.ziaraat.com

مشکل کشا ہے۔

اس لئے مولا علیؑ پر نبی کی مدد کے لئے موجود تھے۔

خانہ کعبہ کی طرف منہ کر کے نماز

(سوال) تیسرے پارہ میں ہے کہ اور مشرق اور مغرب میں ہر طرف اللہ ہے جب اللہ ہر طرف ہے تو کعبہ کی طرف منہ کر کے نماز کیوں پڑھتے ہیں۔

(جواب) اصل میں اس لئے کعبہ کی طرف منہ کر کے نماز نہیں پڑھتے کہ اللہ اس طرف ہے بلکہ اس لئے پڑھتے ہیں کہ رسول ﷺ کی مرضی تھی کہ تمام مسلمان کعبہ کی طرف منہ کر کے نماز پڑھیں۔

(دلیل) پہلا پارہ۔ ہم دیکھتے ہیں اے میرے محبوب تیرا بار بار ہماری طرف التجا کرنا ہم عنقریب اس کو قبلہ بنا دیں گے جس سے تو راضی ہے۔ تو حقیقت میں کعبہ کی طرف منہ کر کے نماز پڑھنا مرضی رسول ﷺ ہے۔

جنت کی چوکھٹ

(سوال) ایک شخص نے منت مانی کہ میں اپنا کام پورا ہونے پر جنت کی چوکھٹ کو چوموں گا اب کس طرح چومے کہ اس کی منت پوری ہو۔

(جواب) آپ ﷺ نے فرمایا کہ تو اپنے ماں کے قدم کا بوسہ لے جنت کی چوکھٹ کے بوسہ لینے کے مانند ہے اس نے کہا ماں مر چکی ہے آپ نے فرمایا کہ اس کی قبر کو چوم لے اس نے کہا قبر کا نشان مٹ چکا ہے آپ نے فرمایا کہ مٹی پر قبر کی شبیہ بنا اور اس کو ماں کی قبر تصور کر کے چوم لے تو نے جنت کی چوکھٹ کا بوسہ لے لیا۔

Presented by www.ziaraat.com

استغفار کا مطلب

(سوال) کیا استغفار کا مطلب معافی کے لئے ہوگا؟

(جواب) لفظ معافی یا استغفار کا تعلق صرف گناہ سے نہیں ہوتا بلکہ معافی کا تعلق اپنے مقام کی پہچان اور دوسرے کے مقام کی برتری کو ماننا ہوتا ہے۔

مطلب یہ نبی کا یا امام کو ساری ساری رات عبادت کرنا اور پھر سجدے میں یہ کہنا کہ میں نے جو عبادت کی وہ تیری شان کے مطابق نہیں تھی مجھے معاف کر دینا۔۔

اصل میں مقام شکر پر بھی استغفار کیا جاتا ہے۔

(دلیل) قرآن۔ اور جب خدا تم کو فتح دے اور لوگ دین میں جوق در جوق داخل ہونے لگیں تو تم اپنے رب کی عبادت اور استغفار کرو۔ یہاں استغفار سے مراد مقام شکر ہے۔

کلمہ اور کلمات کا ذکر قرآن میں آیا ہے اس سے کیا مراد ہے؟

(سوال) کلمہ اور کلمات کا ذکر قرآن میں آیا ہے اس سے کیا مراد ہے؟

(جواب) کلمہ یا کلمات جہاں جہاں قرآن میں آیا ہے اس سے مراد ہے وجود معصوم ہے۔

(دلیل) (۱) دوسرا پارہ۔ آدم نے اپنے رب سے کچھ کلمات کا علم سیکھا اور پھر ان کلمات کے ذریعہ اپنے رب کی طرف پھر رجوع کیا۔

(۲) اے زکریا تم نے ہم سے وارث مانگا تو ہم نے تم کو ایک ایسا وارث دے رہے ہیں جس کا نام یحییٰ ہوگا اور جس کا مقام اللہ کا کلمہ ہے۔

(۳) اور جب ابراہیمؑ کے رب نے ابراہیمؑ کا چند کلمات کے ذریعہ امتحان لیا تو وہ اس امتحان میں پورے اترے تو اس کے رب نے کہا کہ اے ابراہیمؑ ہم آپ کو پوری انسانیت کا امام بناتے ہیں۔

2۔ پارہ۔ اگر زمین و آسمان کے سب اجسام قلم اور تمام سمندر سیاہی بن جائے تو بھی کلمات الٰہی کی تعریف ختم نہیں ہو سکتی۔ یعنی کلماتِ الٰہی سے مراد وجود معصوم ہے۔

Presented by www.ziaraat.com

(حدیث) اے علی اگر زمین و آسمان قلم بن جائے اور تمام سمندر سیاہی بن جائے اور تمام انسان اور جن بیٹھ کر آپ کی تعریف لکھنا شروع کرے تو یہ سب ختم ہو جائے گی مگر آپ کی تعریف ختم نہ ہو گی۔

خون شامل ہونے کے باوجود خاک کربلا پاک کیسے ہوئی؟

(سوال) آپ شیعہ کربلا کی مٹی پر سجدہ کرتے ہیں اور اس کو پاک تصور کرتے ہیں کیونکہ اس میں امام حسینؑ کے خون کے قطرے جذب ہو گئے اسی طرح اس میں یزید کی فوج کے لوگ بھی تو مرے ان کا خون بھی تو شامل ہے پھر یہ کربلا کی مٹی کیسے پاک ہوئی؟

(جواب) ہمیشہ پاک سے ناپاک چیز غالب آتی ہے جیسے کثیر پانی میں کوئی نجاست ڈال دینے سے وہ پانی ناپاک نہیں ہوتا جیسے دریا میں گندگی پھینکے تو دریا گندا نہیں ہوتا۔

اسی طرح سے قرآن میں جہاں ذکر ہے سور کا کتے کا کافر کا مشرک کا ان سب کے نام ہونے کے باوجود آپ قرآن کو چومتے ہیں بس اسی طرح کربلا کی مٹی خاک شفاء ہے کیونکہ اس میں حسینؑ کا خون شامل ہے۔ اور وہ تمام نجاست پر غالب آ گیا ہے۔

شجر ممنوعہ

(سوال) وہ شجر جس کے قریب جانے سے آدمؑ کو اللہ نے منع کیا وہ کیا تھا؟

(جواب) امام نے فرمایا۔ وہ شجر اصل میں علم و نور محمد ﷺ و آل محمد ﷺ تھا جس کے قریب یعنی اس کے مقام تک اپنے آپ کو سمجھنا ہے اللہ نے منع کیا آدم کو اور آدم نے صرف رشک کیا جس کی بنا پر اللہ نے آدمؑ سے کہا کہ تم زمین پر چلے جاؤ۔ یعنی رشک کرنا دین میں گناہ نہیں۔

دنیا کا سب سے مجبور انسان

(سوال) دنیا کا سب سے مجبور انسان کون ہے؟

Presented by www.ziaraat.com

(جواب) امام نے فرمایا۔ دنیا کا سب سے مجبور انسان جو مر چکا ہے جو اپنے لئے یا کسی اور کے لئے کچھ نہیں کر سکتا۔ تم اس پر احسان کر سکتے ہو جب بھی کوئی نیکی کرو مرنے والے کو بخش دو۔

عقل کیا ہے

(سوال) عقل کیا ہے مولا علی سے سوال کیا؟

(جواب) آپ نے فرمایا۔ عقل وہ ہے جو انسان کو خدا کی معرفت اور اس کی مرضی کے مطابق کام کرنے دے اور اگر اللہ کے خلاف کوئی کام کر کے اعلیٰ مقام حاصل کرنا چالاکی اور عیاری ہے عقل نہیں۔ اللہ کا ہر حکم بجالانا عقل کا صحیح استعمال ہے۔

نبی کا نائب کس کس کے لئے ہوتا ہے؟

(سوال) نبی کا نائب کس کس کے لئے ہوتا ہے؟

(جواب) کتاب اور نبی انسان ور جنوں کے لئے آئے تو اس کا نائب بھی انسان اور جنوں کے لئے ہونا ضروری ہے۔

اللہ کی حجت کون

(سوال) جب ایک نبی چلا جاتا تھا تو اس کے بعد آنے والے نبی کے درمیان جو وقفہ ہوتا تھا اس میں اللہ کی حجت کون ہوتا تھا؟

(جواب) ایک نبی کے جانے اور دوسرے کے آنے کے درمیان جو وقفہ ہوتا تھا اس کو زمانہ فطرت کہتے ہیں اس زمانے میں ہمیشہ کچھ لوگ موجود ہوتے تھے جو مرضی اللہ کے نمائندے ہوتے تھے وہ نبی نہیں ہوتے تھے مگر نبی کی سنتوں کو جاری رکھتے تھے ان کے ذریعہ اللہ اپنے حکم کی تعمیل کرواتا تھا ابو طالب بھی اس حجت خدا کا ایک حصہ ہیں۔

(دلیل) قرآن سورہ انعام کی آخری آیت۔ ہم نے انبیاء کو کتاب و حکمت کے ساتھ بھیجا مگر ہم

Presented by www.ziaraat.com

نے ایک قوم کو پیدا کیا جو انبیاء کی سنتوں کی حفاظت کرتی ہے اور کبھی کفر نہیں کرتی۔
مولا علیؑ نے فرمایا کہ میرا تعلق اس قوم سے جو نبی کی حفاظت کرتے ہیں اور کبھی کفر نہیں کرتے۔

انعام شدہ لوگ

(سوال) سورہ حمد میں وہ لوگ کون ہیں جن پر اللہ نے انعام نازل کیا۔
(جواب) امام نے فرمایا کہ جن لوگوں پر انعام نازل کیا وہ لوگ ابو طالب، عبدالمطلب عبداللہ ہیں۔

رضوی سادات

(سوال) شیعہ فرقے میں وہ لوگ جو یہ کہتے ہیں ہم رضوی ہیں تو وہ کس امام کی اولاد ہیں؟
(جواب) امام علی رضا کے دو بیٹے تھے۔ پہلے امام تقی۔ دوسرے موسیٰ المراح۔
اور وہ لوگ جو موسیٰ المراح کی اولاد سے ہیں وہ رضوی کہلاتے ہیں۔ یعنی رضوی براہ راست امام علی رضا کی اولاد ہیں۔

مسلمان کے ایمان کا معیار کیا ہے؟

(سوال) کسی بھی مسلمان کے ایمان کا معیار کیا ہے؟
(جواب) کسی بھی مسلمان کے ایمان کا معیار علم ہے جیسا علم ویسا ہی ایمان اور جتنا علم اتنا ہی ایمان۔ رسول ﷺ کے بعد علم کے دو ذریعہ ہیں۔

(۱) اصحاب رسول ﷺ
(۲) آل رسول ﷺ

جن کے پاس دین کا علم اصحاب کے ذریعہ آیا ان کا ایمان وہ ہی ہے جو اصحاب رسول ﷺ کا اور جن کے پاس علم آل رسول ﷺ سے آیا تو ان کا ایمان وہی ہے جو آل رسول ﷺ ہم شیہ

Presented by www.ziaraat.com

کے پاس جتنا بھی علم دین ہے وہ آل رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ہے۔

قرآن میں دو وحی

(سوال) قرآن میں دو وحی ایسی نازل ہوئیں جن کے بارے میں کسی کو نہیں معلوم وہ دو وحی کون سی ہیں؟

(جواب) سورہ نجم۔ اور ہم نے وحی کی اپنے عبد پر جو وحی کرنی تھی۔ (معراج کے دن)

سورہ مائدہ اے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وہ پیغام پہنچا دو جو ہم نے تم پر پہلے سے نازل کیا۔ امام نے فرمایا یہ وحی ولایت علیؑ کے بارے میں تھی۔

عترت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مراد

(سوال) عترت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کیا مراد ہے؟

(جواب) حدیث۔ میں تمہارے درمیان دو چیزیں چھوڑ کر جا رہا ہوں کتاب اللہ اور عطریت۔ درخت کو جب کاٹ دیا جاتا ہے تو اس کے بعد جو کونپل پیدا ہوتی ہیں اس کو عترت کہتے ہیں۔ یعنی عطرتی رسول محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی جگہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بن کر چھا جانے والے وہ صرف اور صرف پنجتن ہیں۔

رحمت کے معنی

(سوال) رحمت کے کیا معنی ہیں؟

(جواب) اللہ نے جتنے نبی بھیجے ان کو رحمت کے لقب سے نہیں نوازہ سوائے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے۔ رحمت کے معنی مشکلوں کا حل حاجتوں کا پورا ہونا ہے۔ حسن و حسین میری رحمت کے دو ٹکڑے ہیں رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب تم ایمان لاؤ گے تو اللہ تم کو رحمت کے یہ دو ٹکڑے دے گا۔

معاشرے میں امن کس طرح قائم ہو؟

(سوال) معاشرے میں امن کس طرح قائم ہو؟

Presented by www.ziaraat.com

(جواب) امام نے کہا جہاں قربانی ہے وہیں امن ہے یعنی اگر انسان قربانی کے جذبے سے سرشار ہو تو معاشرے میں امن ہو جائے گا۔

مسلمان کون ہے؟

(سوال) مسلمان کون ہے؟

(جواب) رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ مسلمان وہ ہے جس کے ہاتھ اور زبان سے دوسرا مسلمان محفوظ ہو۔

قتل انسان کی کیا قیمت ہے

(سوال) قتل انسان کی کیا قیمت ہے اسلام میں۔

(جواب) کسی کا ناحق قتل کرنا پوری انسانیت کو قتل کرنا ہے۔ اور اگر کسی مسلمان نے کسی کو ناحق قتل کیا تو وہ کافر ہو گیا اس کا ایمان سے کوئی تعلق نہیں۔

ایمان کیوں ضروری ہے

(سوال) ایمان، نماز، زکوٰۃ، روزہ، حج کس کے لئے واجب ہے امام علیؑ سے پوچھا کسی نے۔

(جواب) مولا علیؑ نے جواب دیا۔

(۱) ایمان اس لئے ضروری ہے کہ انسان شرک سے بچ جائے۔

(۲) نماز اس لئے واجب کی اللہ نے تا کہ انسان غرور سے بچ جائے۔

(۳) زکوٰۃ اس لئے واجب کی اللہ نے تا کہ رزق کی تقسیم برابری طور پر ہو جائے عوام میں۔

(۴) روزہ اس لئے واجب کیا اللہ نے انسانوں کے خلوص کا امتحان ہو۔

(۵) حج اس لئے واجب کیا اللہ نے کہ انسان کے گناہ معاف ہو جائیں۔

(۶) جہاد کو اس لئے واجب کیا کہ اسلام کی حفاظت ہو۔

Presented by www.ziaraat.com

(۷) اچھائی کا حکم اللہ نے اس لئے دیا کہ عمل کی اصلاح ہو۔

(۸) بری باتوں سے اس لئے روکا کہ ناواقف کو معلوم ہو کہ برائی کیا ہے۔

(۹) شراب کو اس لئے حرام قرار دیا اللہ نے تا کہ عقل محفوظ رہے۔

(۱۰) زنا اس لئے حرام قرار دیا کہ تا کہ نسل کا پتہ چل سکے۔

(۱۱) ہماری اطاعت اس لئے واجب قرار دی مومن پر تا کہ معاشرے میں عدل قائم ہو۔

وارث کون ہوتا ہے؟

(سوال) وارث کون ہوتا ہے؟

(جواب) جو گھر میں پیدا ہوا آپ کا اپنا وہ ہی آپ کا وارث ہوگا۔

جب اللہ زمین پر موجود تھا تو پھر معراج پر نبی کو کیوں بلوایا؟

(سوال) جب اللہ زمین پر موجود تھا تو پھر معراج پر نبی کو کیوں بلوایا؟

(جواب) چھٹے امام نے جواب دیا۔ معراج اللہ نے اپنا دیدار کروانے کے لئے نہیں کروائی بلکہ امت پر ولایت کی اہمیت کو واضح کرنے کے لئے ولایت کروائی۔

رسول ﷺ نے 23 سال تبلیغ کی مگر اللہ نے اجر رسالت علیؑ کی محبت رکھی۔

اسی طرح معراج رسولؐ کی تھی مگر ولایت علیؑ کی وضاحت۔

ذکر سے مراد

(سوال) ذکر سے کیا مراد ہے؟

(جواب) محمد باقرؑ نے فرمایا۔ کہ اگر کوئی مومن رات کو سونے سے پہلے تسبیح فاطمہؑ پڑھے یعنی 34 مرتبہ اللہ اکبر 33 مرتبہ سبحان اللہ 33 مرتبہ الحمد للہ تو اس کا شمار ذکر کرنے والوں میں ہوگا۔

بس جو کچھ معصوم پڑھنے کے لئے دے وہ ذکر ہے۔

Presented by www.ziaraat.com

قہار کے معنی

(سوال) قہار کے کیا معنی ہیں جو کہ اللہ کا نام ہے؟

(جواب) لوگ سمجھتے ہیں کہ قہار کے معنی عذاب نازل کرنے والے کے ہیں یہ کیسے ہوسکتا ہے جبکہ ہم اللہ کو رحمن کہہ چکے ہیں۔ امام نے قہار کے معنی یہ بتایا کہ۔ چھپی ہوئی شبیہ چھپے ہوئے گناہ چھپا ہوا ایمان کسی کا اصلی چہرہ دیکھ لینا قہار کہلاتا ہے۔ یعنی جو چھپی ہوئی چیزوں کو آشکار کردے اس کو قہار کہتے ہیں۔

سورہ مومن۔ آج بتاؤ کہ ملک کس کا ہے آج کے دن ملک قہار کون ہے؟

یعنی اصلی اور نقلی چہرے کو ظاہر کردینا اور ہر حقیقت کو آشکار کردینا جنت اور دوزخ کا فیصلہ کرنا قہار ہے۔

سب سے لذیذ شے

(سوال) سب سے لذیذ شے کون سی ہے دنیا کی۔

(جواب) امام زین العابدین نے فرمایا کہ جو لذت اللہ نے نماز میں رکھی دنیا کی کسی شے میں نہیں رکھی۔

انسان کی زبان کی اہمیت

(سوال) انسان کی زبان کی کیا اہمیت ہے؟

(جواب) امام نے فرمایا کہ یہ زبان ہے جو تم کو جنت لے جائے گی یا جہنم لے جائے گی۔

امام نے فرمایا کہ 90 گناہ صرف زبان کی وجہ سے ہوتے ہیں۔

مولا علیؑ نے فرمایا کہ انسان کی زبان ایک درندہ ہے۔

رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تم پر کوئی عذاب نہ ہوتا مگر زبان کی وجہ سے۔

Presented by www.ziaraat.com

اسلام میں خطبہ نکاح کس کی سنت ہے؟

(سوال) اسلام میں نکاح کس کی سنت ہے؟

(جواب) اسلام میں نکاح رسول ﷺ کا سب سے پہلے حضرت ابی طالب نے پڑھا اور پھر جب سے سنت ابو طالب آج تک اسلام میں رائج ہے یعنی اسلام میں نکاح ابو طالب کی سنت ہے۔

حجت کس کو کہتے ہیں؟

(سوال) حجت کس کو کہتے ہیں؟

(جواب) رسول ﷺ نے فرمایا حجت وہ ہے جو خلق سے پہلے خلق کے ساتھ خلق کے بعد ہو۔

مولا علیؑ نے فرمایا کہ حجت خدا وہ ہے جو کبھی یہ نہیں سمجھتے کہ میں نہیں جانتا اور وہ جواب کے لئے کوئی حوالہ تلاش کرے۔ بس حجت خلق سے پہلے تھی۔

قرآن۔ ہم نے خلق کیا موت اور حیات کو۔ یعنی حجت موت اور حیات سے پہلے تھی۔

قرآن۔ ہم نے خلق کیا زمین اور آسمان کو۔ یعنی حجت زمین اور آسمان سے پہلے تھی۔

روح کن اجزا سے مل کر بنی ہے؟

(سوال) روح کن اجزا سے مل کر بنی ہے؟

(جواب) قرآن میں روح کے بارے میں 21 مرتبہ اللہ نے بیان کیا۔

روح چار اجزا سے مل کر بنی ہے۔

(۱) نور (۲) خوشبو (۳) علم (۴) بقا

جسم کن اجزا سے مل کر بنا ہے؟

(سوال) جسم کن اجزا سے مل کر بنا ہے؟

Presented by www.ziaraat.com

(جواب) چار اجزا سے مل کر جسم بنا ہے۔

(۱) مٹی (۲) پانی (۳) آگ (۴) ہوا

حجت کا وجود

(سوال) جب حجت موت اور حیات سے پہلے تھی تو اس کا وجود کیسے ممکن ہے؟

(جواب) موسیٰ کاظمؑ نے فرمایا۔ سورہ حشر کی یہ آیات پڑھ کر۔

اللہ وہ ہے جو خالق ہے اللہ وہ ہے جو باری ہے اور جتنے اچھے نام ہیں وہ اس کے لئے ہیں۔

آپ نے فرمایا۔ خالق اس کو کہتے ہیں جو شے سے خلق کرے کسی دوسری شے سے۔

باری۔ وہ ہے جو کسی شے کے بغیر خلق کرے۔ تو حجت کو خلق کرنے کے لئے موت یا حیات کی ضرورت نہیں۔

حجت کی تعریف یہ ہے کہ اس کا سایہ نہیں ہوتا کیونکہ سایہ ہوتا ہے کسی شے کا کیونکہ امام اور نبی کسی شے سے نہیں بنے تو اس لئے ان کا سایہ نہیں ہوتا۔

امام حسین علیہ السلام کی گردن کٹی اور دین بچا

(سوال) اللہ نے دین بچایا حسین کی گردن کٹوا کر کیوں؟

(جواب) (۱) اللہ نے دین بچایا موسیٰؑ کی زبان اور ہاتھ آگ میں جلا کر۔

(۲) اللہ نے دین بچایا ابراہیمؑ کو آگ سے بچا کر۔

(۳) اللہ نے دین بچایا اسماعیلؑ کو بچا کر دنبے کی جگہ۔

(۴) ذبح عظیم کروائی حسین کی گردن کٹا کر ہمیشہ ہمیشہ دین کو بچالیا۔

انسان کے اور اللہ کے پالنے میں کیا فرق ہے؟

(سوال) انسان بھی انسان کو پالتا ہے جانوروں کو پالتا ہے اللہ بھی پالتا ہے تو انسان اور اللہ کے

Presented by www.ziaraat.com

پالنے میں کیا فرق ہے؟

(جواب) انسان کسی دوسرے انسان کو اس وقت تک پالتا ہے جب تک وہ اس کے ساتھ ہو یا اس کی بات کو سنے یا اس کے خلاف نہ ہو اس طرح جانور کو پالتا ہے جب تک کہ وہ اس کے لئے خطرناک نہ ہو جائے۔

مگر اللہ اس وقت تک پالتا ہے جب انسان یا جانور پیدا ہو اور مر نہ جائے وہ اس کو پالتا رہتا ہے۔ اور اس کے رزق کا وعدہ بھی کیا ہے۔ بس حرام اور حلال بناتا ہمارا کام ہے۔

صابر کون ہے؟

(سوال) صابر کون ہے؟

(جواب) اللہ کے نزدیک صابر وہ نہیں جو مشکل میں تکلیف کو برداشت کرے بلکہ صابر وہ ہے جو اپنے کسی پیارے کے غم میں ہی روئے اور ماتم کرے اور اتنا روئے کہ آنکھوں سے روشنی چلی جائے۔

اس لئے قرآن نے حضرت یعقوبؑ کو صابر کہا اور ان کا کام یہ تھا کہ وہ یوسفؑ کا ماتم کرتے رہتے تھے اور روتے رہتے تھے اور اتنا روئے کہ آنکھوں کی بینائی چلی گئی اور اللہ نے ان کو رونے سے منع نہیں کیا بلکہ صابر کہا۔ اور وہ لوگ جو جنگ میں بھاگے نہیں ان کو اللہ نے صابر کہا۔

قرآن۔ میرے حبیب میرے صابر بندے وہ ہیں جو میدان میں ٹکڑے ٹکڑے ہو جاتے ہیں مگر بھاگتے نہیں۔

سب سے بڑا شقی القلب ظالم انسان

(سوال) سب سے بڑا شقی القلب ظالم انسان دنیا کا ماضی میں کون تھا اور مستقبل میں کون ہوگا؟

(جواب) رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ماضی کا سب سے بڑا ظالم شقی القلب انسان وہ تو جس نے حضرت صالح کی اونٹنی کی ٹانگیں کاٹیں۔ اور مستقبل میں وہ شخص ہے جو علیؑ کا قاتل ہوگا۔

Presented by www.ziaraat.com

ایک آدمی کے گناہ کی سزا پوری قوم کو

(سوال) سورہ شمس میں اللہ نے حضرت صالحؑ کی اونٹنی کو قتل کرنے والے کو صرف عذاب نہیں دیا بلکہ پوری قوم پر عذاب آیا کیوں جبکہ قتل تو صرف ایک آدمی نے کیا تھا پھر پوری قوم پر عذاب کیوں؟

(جواب) مولا علیؑ نے فرمایا کہ حضرت صالحؑ کی پوری قوم پر عذاب اس لئے آیا کہ انھوں نے اونٹنی کو قتل کرنے والے پر لعنت نہیں کی بلکہ چھپ کر بیٹھے رہے اس لئے اللہ نے پوری قوم پر عذاب کیا۔ بس جب معصوم کے قتل پر اگر قاہلپر لعنت نہیں کی جائے تو پھر عذاب پوری قوم پر آئے گا۔ حضرت صالحؑ کی اونٹنی ان کے نبی ہونے پر گواہ تھی اور اللہ نے کہا کہ یہ میری نشانی ہے اس کو بری نظر سے دیکھنا بھی نہیں۔

اب جو آخری نبی کا گواہ ہوگا اس کی بھی وہ ہی اہمیت ہے جو حضرت صالحؑ کے گواہ اونٹنی کی اگر علی کو بری نظر سے دیکھنے یا ان کے قتل کا ارادہ کرنا یا ان کے قاہلپر لعنت نہ بھیجنا عذاب کا مستحق ہے۔

کتاب کس کو کہتے ہیں؟

(سوال) کتاب کس کو کہتے ہیں؟

(جواب) بولنا تقریر کہلاتا ہے اور بولنے کو لکھ دیا جائے تو وہ کتاب کہلائے گی۔

غیب کی قسمیں

(سوال) غیب کی کتنی قسمیں ہیں؟

(جواب) غیب کی تین قسمیں ہیں۔

(۱) وہ غیب جو شروع سے غیب تھا اور ہمیشہ غائب رہے گا یعنی (اللہ)

(۲) وہ غیب جو شروع میں غیب ہے مگر آخر میں عیاں ہو جائے گا۔ جنت اور دوزخ، قبر کی حقیقت

Presented by www.ziaraat.com

وغیرہ۔

(۳) شروع میں ظاہر مگر آخر میں غیب نبی کی نبوت۔ وحی۔ امام کی امامت۔

سزا

(سوال) انسان کی انسان کو سزا دینا اور اللہ کی سزا میں کیا فرق ہے؟

(جواب) انسان کو انسان کی سزا ایک جیسے ہی تھی جیل میں ڈال دینا یا سزائے موت دینا مگر اللہ کی سزا جرم کے مطابق ہے جیسا جرم ویسی سزا جتنا جرم اتنی سزا۔

اُمی کے معنی

(سوال) اُمی کے کیا معنی ہیں؟

(جواب) عربی میں اُمی کے 10 معنی ہیں مگر مسلمانوں نے اپنے پیارے نبی ﷺ کے لئے جو معنی پسند کئے وہ جاہل کے ہیں جبکہ اُمی کے ایک معنی کے کار بنے والا جس کو ہر چیز کا علم پہلے سے ہے۔

انسان کی زندگی کا سب سے اچھا دن

(سوال) انسان کی زندگی کا سب سے اچھا دن کون سا ہے امام سے پوچھا۔

(جواب) امام نے فرمایا۔ پر روز عاشورہ ہے۔ ہر زمین کربلا ہے۔

ہر وہ دن جب انسان کوئی گناہ نہ کرے عید کا دن ہے وہ ہی انسان کا سب سے اچھا دن ہے جس روز وہ کوئی گناہ نہ کرے۔

انسان کو کس چیز میں ترقی کرنی ہے؟

(سوال) انسان کو کس چیز میں ترقی کرنی ہے؟

(جواب) مولا علیؑ نے فرمایا کہ انسان کو ہر روز آگے بڑھنا ہے یا ترقی کرنی ہے عبادت میں اور

Presented by www.ziaraat.com

ایمان میں۔

ایمان کس طرح ظاہر ہوتا ہے؟

(سوال) ایمان کس طرح ظاہر ہوتا ہے؟

(جواب) ایمان کے ظاہر کرنے کے تین طریقے ہیں۔

(۱) زبان سے ادا کرنا ہے۔

(۲) دل سے یقین کرنا ہے۔

(۳) عمل کر کے دکھاتا ہے۔

اسی طرح یقین کے تین طریقہ ہیں۔

(۱) سن کر یقین کرنا۔

(۲) دیکھ کر یقین کرنا۔

(۳) غور وفکر کر کے یقین کرنا۔

www.ziaraat.com
Sabeel-e-Sakina

نیکی کس طرح قبول ہوتی ہے؟

(سوال) نیکی کس طرح قبول ہوتی ہے؟

(جواب) امام نے فرمایا کہ نیکی کرنا آسان ہے مگر نیکی کو قائم رکھنا مشکل ہے آپ نے فرمایا کہ نیکی اس وقت تک قبول نہیں ہوتی جب تک وہ مندرجہ چار حالتوں سے گزر نہ جائے۔

(۱) نیکی کو کافی نہ سمجھنا۔

(۲) نیکی کر کے کسی کو بتانا نہیں۔

(۳) نیکی میں جلدی کرنا ہے۔

(۴) نیکی صرف اللہ کے لئے بندوں کے لئے نہیں۔ اللہ کی رضا کے لئے ہو۔

Presented by www.ziaraat.com

وہ کون ہیں جن کا حق انسان پر ہمیشہ ہمیشہ رہے گا؟

(سوال) وہ کون ہیں جن کا حق انسان پر ہمیشہ ہمیشہ رہے گا؟

(جواب) وہ تین ہستیاں ہیں جن کا حق انسان پر ہمیشہ ہمیشہ رہے گا۔

(۱) اللہ جس نے کائنات بنائی۔

(۲) محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جس کی وجہ سے کائنات بنائی۔

(۳) آلِ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جن کی بنا پر کائنات قائم ہے۔

اسلام کا سب سے بڑا دشمن کون ہے؟

(سوال) اسلام کا سب سے بڑا دشمن کون ہے؟

(جواب) امام علیؑ نے فرمایا کہ اسلام کے دو بڑے دشمن ہیں۔ جہالت اور غربت۔

بتول کس کو کہتے ہیں؟

(سوال) بتول کس کو کہتے ہیں؟

(جواب) وہ عورت جو اپنی زندگی میں کبھی نجس نہ ہوئی ہو۔ اسلام نے دو عورتوں کا ذکر کیا جن کا لقب بتول تھا۔ (۱) فاطمہؑ (۲) مریمؑ

ایمان کی حفاظت کس طرح کی جائے؟

(سوال) ایمان کی حفاظت کس طرح کی جائے؟

(جواب) مال اور عزت کو بچانے کے لئے زورِ بازو کی ضرورت ہوتی ہے۔ ایمان کی حفاظت کے لئے علم کی ضرورت ہے۔

Presented by www.ziaraat.com

اللہ نے مرد اور عورت کے رشتہ کو کیا نام دیا؟

(سوال) اللہ نے مرد اور عورت کے رشتہ کو کیا نام دیا؟

(جواب) قرآن نے مرد کو عورت کا اور عورت کو مرد کا زوج قرار دیا ہے۔

زوج کے معنی مل کر تیسری چیز پیدا کرنے والے۔ مگر قرآن نے زوجہ کا لفظ استعمال نہیں کیا۔ کوئی یہ ثابت نہیں کر سکتا کہ لفظ زوج مذکر ہے یا مؤنث۔

(سوال) رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی امت کے لئے کیا کہا؟

(جواب) مجھے ایک چیز کا اطمینان ہے کہ مسلمان کبھی شرک نہیں کرے گا مگر دوسری طرف مجھے خطرہ ہے دنیا پرست ہو جائے گا۔

مسلمانوں میں تفرقے کی وجہ؟

(سوال) مسلمانوں میں تفرقے کی وجہ؟

(جواب) مسلمانوں میں تفرقے کی وجہ اہلبیت سے دور ہو جانا اور قرآن کا غلط ترجمہ کرنا کیونکہ جب اہلبیت سے دور ہوئے تو اپنی مرضی کا ترجمہ کیا جس کی وجہ سے فرقے میں بٹ گئے۔

مثل۔ قرآن نے کہا کہ ہم نے ابابیل بھیجے۔ لوگوں نے ابابیل کا ترجمہ ایک چھوٹا پرندہ ہوتا ہے جس کا نام ابابیل ہے۔ مگر عربی میں ابابیل جھنڈ بنا کر جو پرندے آتے ہیں ان کو کہتے ہیں۔

قرآن۔ کافر مکر کرتے ہیں اللہ بھی مکر کرے گا مکر کے معنی مکاری دغابازی کے ہیں۔ اصل میں مکر کے معنی امام نے بتائے منصوبہ بندی پلان کرنے کے ہیں۔

رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے دوستوں میں کس کس کی تعریف کی ہے؟

(سوال) حضرت عائشہ سے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے دوستوں میں کس کس کی تعریف کی ہے؟

(جواب) حضرت عائشہ نے تمام اصحاب کا نام لیا جن جن کی رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تعریف کی مگر

Presented by www.ziaraat.com

آپ نے علیؑ کے بارے میں کچھ نہیں کہا تو پوچھنے والے نے کہا کہ آپ نے علیؑ کے بارے میں کچھ نہیں بتایا کہ رسول ﷺ نے علی کی کبھی کوئی تعریف نہیں کی۔

آپ نے فرمایا کیا کوئی اپنے نفس کے بارے میں بھی تعریف کرتا ہے علیؑ تو نفس رسول ﷺ ہیں۔ (صحیح بخاری)

قضا اور قدر سے مراد

(سوال) قضا اور قدر سے کیا مراد ہے؟

(جواب) جب انسان کے ذہن میں یہ سوال پیدا ہوتا ہے کہ اللہ نے ایسا کیوں کیا تو اس کا جواب ہے قضا۔ یعنی قضا کے معنی ہیں فیصلہ یعنی اللہ کا ارادہ ہو گیا یعنی انسان پیدا ہو دنیا میں یہ اللہ کا فیصلہ ہے۔ اور اب کوئی یہ کہے کہ میں کیوں پیدا ہوا تو یہ اللہ کے فیصلے سے انکار کرنا ہے۔ اصل میں ہم تو اس کے یہ فیصلے پر شکر کرنا چاہیئے نا کہ اعتراض۔

قدر۔ کے معنی ہیں کہ اللہ جو چاہتا ہے اس کو عمل میں لاتا ہے مگر عمل میں لانے کے لئے کچھ طریقہ ہیں جن میں اللہ نے انسان کو چھوٹ دے دی کہ وہ جو چاہے طریقہ استعمال کرے مگر وہ عمل ہو کر رہے گا۔

مثلاً۔ اللہ نے انسان کو جسم دیا اب اس جسم کو جنت میں جانا ہے یا جہنم میں اس کس طریقہ انسان پر چھوڑ دیا کہ وہ اب جسم کی تربیت کس طرح کرے کہ جنت میں جائے یا جہنم میں۔

مثلاً۔ اللہ چاہتا ہے کہ اس کی بندگی ہو تو بندگی ہو کر رہے گی اب انسان پر ہے کہ وہ اس طرح بندگی کرے جیسے اللہ چاہتا ہے تو جنت میں جائے اور اپنی مرضی سے بندگی کرے تو جہنم میں جائے۔

سورہ بقرہ۔ جب اللہ کسی چیز کا ارادہ کرتا ہے تو بس کہتا ہے ہو جا وہ ہو جاتی ہے۔ یعنی قضا جو ہے وہ اللہ کا حتمی فیصلہ ہے مگر قدر میں امکانات ہیں۔

یہ بھی اس کا عدل ہے کہ اس نے انسان کو چھوٹ دی۔ قضا الٰہی کو کوئی روک نہیں سکتا۔

Presented by www.ziaraat.com

مثلاً اللہ کی قضا ہے کہ موسیٰ پیدا ہو اب فرعون کچھ بھی کرے موسیٰ پیدا ہو کر رہے گا اور سلامت رہے گا اس کو کہتے ہیں قضا حق۔

مثلاً آدمؑ کو قضا الٰہی نے کہا کہ میرا خلیفہ ہوگا اگرچہ فرشتوں نے اعتراض کیا مگر آدم خلیفہ بن کر رہے۔

مثلاً۔ عیسیٰؑ کا پیدا ہونا قضا الٰہی چاہے ان کا باپ ہو یا نہ ہو۔ محمد ﷺ کو پیدا کرنا ہے اس معاشرے میں جہاں بت کی پوجا ہوتی ہے تو محمد ﷺ جیسا عابد پیدا کر دیا۔ علی پیدا کرنا تھا خانہ کعبہ میں دیوار کو ہٹا کر پیدا کر دیا۔

اسی طرح وہ قضا کرے کسی کو زندہ رکھنے کی اور وہ زندہ رہے اور لوگ دیکھ نہ پائے تو وہ قضا الٰہی ہے۔

اب یہ سب کس طرح ہوگا یہ دامنِ قدر میں آتے ہیں۔

مثلاً۔ اللہ کی قضا تھی کہ اس کی بندگی ہو مگر قدر کی منزل نے انسان کو گمراہ کیا اس نے بندگی تو کی مگر ساتھ ساتھ بت کی بھی بندگی کرنے لگا اپنی نفس کی بندگی کرنے لگا مگر بندگی ہو کر رہی۔

مثلاً قضا الٰہی یہ تھی کہ کلمہ حق بلند ہو اور حسین اس کی راہ میں گردن کٹائیں مگر قدر کا دامن وسیع تھا انسانوں کے لئے کہ وہ چاہیں تو یزید کے ساتھ ہو جائیں اور وہ چاہیں تو حسین کے ساتھ ہو جائیں۔

حضرت محراس کی زندہ مثال ہیں۔

بس قضا پر ایمان سے انسان میں خود پر اعتماد پیدا ہوتا ہے اور اللہ پر اعتماد پیدا ہوتا ہے اور جب انسان اللہ اور خود پر اعتماد کرتا ہے تو ایمان کامل ہو جاتا ہے۔ کیونکہ شک اور ایمان ساتھ ساتھ نہیں رہ سکتے۔

قضا۔ وہ فیصلہ ہے اللہ نے کیا وہ ہو کر رہے گا مگر عدل کے ساتھ۔ اور قدر کے دامن کو عدل کہتے ہیں۔

Presented by www.ziaraat.com

یعنی قضا الٰہی یعنی ارادہ صرف اور صرف اللہ کرتا ہے جو پورا ہو کر رہتا ہے۔

اس لئے۔ مولا علیؑ نے فرمایا کہ میں اللہ کو پہچانا اپنے ارادے کے ٹوٹنے سے۔

یعنی خدا خدا ہے اور علی علی ہے یعنی خدا معبود اور علی عبد اگر اللہ اپنی تمام مرضی علی کو دیتا ہے تو کیا علی خدا کے لئے اپنا ارادہ نہیں توڑ سکتے ہیں۔ علیؑ نے چاہا کہ شب ہجرت رسول ﷺ کے ساتھ رہوں تا کہ ان کو کوئی تکلیف نہ ہو مگر اللہ نے چاہا کہ علی بستر رسول ﷺ پر سو جائے تو علیؑ کا ارادہ ٹوٹا مگر قضا الٰہی پر قربان کیا اور سو گئے۔

ھل من ناصر

(سوال) حسینؑ نے تو دس محرم کے دن کہا کہ کوئی ہے جو میری مدد کرے مگر آپ شیعہ ہاتھ کا ماتم، زنجیر کا ماتم آگ پر ماتم کر کے کون سے مدد کر رہے ہیں حسینؑ کی۔

(جواب) حسینؑ کی مدد سے مراد ان کے مقصد کو زندہ رکھنا تھا شریعت محمدی ﷺ پر چلنا تھا ماتم اس لئے کر رہے ہیں کہ ہمارا تعلق حسینؑ کی آواز پر لبیک کرنے والوں میں سے ہے یزید سے نہیں۔

قرآن۔ جب ابراہیمؑ کو آگ میں ڈالا گیا تو ایک پرندہ اپنی چونچ میں پانی لے کر چلا آگ بجھانے کے لئے دوسرے پرندوں نے کہا کہ تمہاری چونچ میں پانی سے آگ بجھ جائے گی تو پرندہ نے کہا کہ آگ نہ بجھے مگر میں اپنا نام ابراہیمؑ کی مدد کرنے والوں میں دیکھنا چاہتا ہوں۔ بس ہم شریعت پر چلنے کو تو کسی کو مجبور نہیں کر سکتے مگر یہ ضرور کہہ سکتے ہیں کہ ہم حسین کی آواز پر لبیک کہنے والے ہیں اور یہ ہم ماتم کر کے دکھاتے ہیں۔

مولا علی علیہ السلام کے گھر فرشتے

(سوال) کسی نے مولا علیؑ سے پوچھا کہ کیا آپ پر فرشتے آتے ہیں؟

(جواب) مولا علیؑ نے فرمایا کہ ہاں میرے پاس ملائکہ آتے ہیں میرے گھر کا چکر کاٹتے ہیں

Presented by www.ziaraat.com

میرے بچوں کا جھولا جھولاتے ہیں اور میرے لئے جنت سے وضو کا پانی لاتے ہیں۔

آیۂ ولایت میں جمع کا صیغہ

(سوال) قرآن میں ہے کہ اللہ تمہارا ولی اور وہ مومن تمہارے ولی جو حالت رکوع میں زکوٰۃ دیتے ہیں آپ شیعہ کہتے ہیں ولی سے مراد علیؑ کی ذات ہے پھر آیت میں جمع کا صیغہ کیوں ہے؟

(جواب) اللہ ولی ہے قیامت تک اور اگر جمع کا صیغہ نہ لگاتا تو ولایت علیؑ کے قتل کے بعد ختم ہو جاتی اس کو ولایت کا سلسلہ قیامت تک چلنا تھا اس لئے علیؑ کی ذریت سے جو ہوگا وہ بھی ولی ہے اس طرح ہمارے 12 امام ہیں اور 12واں زندہ و سلامت ہے ولایت کے ساتھ۔

جس طرح ابراہیمؑ تھے اور پھر ان کی ذریت سے امامت ملی جو آج تک قائم ہے۔

صراط مستقیم سے مراد

(سوال) صراط مستقیم سے کیا مراد ہے؟

(جواب) سورہ انعام آیت نمبر 86-87۔ ہم نے ہر نبی کی ہدایت کی صراط مستقیم کی طرف۔

سورہ نحل۔ ہم نے ہدایت کی ابراہیمؑ کی صراط مستقیم کی طرف

سورہ یٰسین۔ میرے سید آپ بے شک نبی ہیں اور صراط مستقیم پر ہیں۔

سورہ نحل۔ بے شک میرے حبیب تم صراط مستقیم پر ہو اور وہ جو عدل کا حکم دے۔

قرآن۔ شیطان نے کہا کہ میرے رب میں تیرے صراط مستقیم پر بیٹھ جاؤں گا اور ہر ایک کو گمراہ کروں گا ثابت ہوا صراط مستقیم ذات محمد ﷺ و آل محمد ﷺ ہیں اور جو صراط مستقیم سے دور رہے وہ محمد ﷺ کی نبوت میں شک اور خامیاں پیدا کرتا ہے۔ علیؑ کی ولایت کا انکار کرتا ہے۔ اور وہ شخص جو ان دونوں کاموں سے بری ہے وہ ہی صراط مستقیم پر ہے۔

Presented by www.ziaraat.com

گمراہ کے معنی

(سوال) سورہ الم نشرح۔ میں ہے کہ میرے حبیب آپ گمراہ تھے ہم نے آپ کی رہنمائی کی کیا رسول ﷺ بھی گمراہ رہ چکے ہیں۔ بلکہ سورہ نجم میں ہے ہمارا نبی کبھی گمراہ نہیں ہوا۔

(جواب) گمراہ کے معنی گمنام یا پوشیدہ کے بھی ہیں۔ تو مندرجہ بالا آیات سورہ الم نشرح کا ترجمہ یہ ہوگا میرے حبیب ہم نے تم کو گمنام پایا تو ہم نے سارے انسانوں میں آپ کا نام روشن کر دیا اب جہاں جہاں میرا نام ہے وہاں وہاں تیرا نام ہے۔

سینہ کو چاک کرنے سے مراد

(سوال) سورہ الم نشرح۔ میں اللہ نے کہا کہ ہم نے تمہارے سینہ کو چاک نہیں کیا سے کیا مراد ہے؟

(جواب) اہل سنت نے اپنی کتابوں میں لکھا کہ رسول کے سینے کو چاک کیا گیا اور تمام برائیوں سے پاک کیا گیا۔ یہ غلط ہے آپ بھول گئے۔

سورہ طٰہٰ۔ میں جب اللہ نے موسیٰ سے کہا کہ فرعون کی طرف جاؤ تو موسیٰ نے کہا کہ میرا سینہ کھول دے تو کیا موسیٰ کا بھی آپریشن ہوا تھا اور ان کے سینہ سے بھی نعوذ باللہ غلط چیزوں سے پاک کیا گیا۔

سورہ نمل۔ اللہ اس سے ناراض ہوا جس نے اپنے سینہ کو کفر کے لئے کھول دیا۔

سورہ زمر۔ اللہ اسلام کے لئے مسلمانوں کے سینوں کو چاک کر دیتا ہے

اصل میں شرح صدر کے دوسرے معنی بھی وہ ہیں یقین آجانا یعنی شرح صدر کا مطلب یقین کامل پیدا ہونا۔

Presented by www.ziaraat.com

نبی کی جگہ صرف نبی یا امام

(سوال) نبی کی جگہ صرف نبی یا امام لے سکتا ہے اس کی دلیل کیا ہے؟

(جواب) جب ابراہیمؑ اسماعیلؑ کو ذبح کرنے کے لئے قربان گاہ پر لے گئے اور جب چھری پھری تو اسماعیلؑ مسکرا رہے تھے اور ان کی جگہ دنبہ ذبح ہو گیا تو ابراہیمؑ نے گھبرا کر اللہ سے پوچھا کہ میرے مالک کیا میری قربانی قبول نہیں ہوئی اللہ نے کہا ہاں ہو گئی مگر ذبح عظیم میں بدل دیا یعنی اسماعیل کی جگہ اصل امام حسینؑ نے لی مگر فوری طور پر دنبہ آیا تا کہ اس وقت تک انتظار کرنا تھا میری قربانی کا لوگ دنبے کو یاد رکھتے ہیں مگر حسینؑ کو بھول گئے۔

یعنی نبی کی جگہ امام نے لی قربانی کی شکل میں جو کربلا میں ہوئی۔

سجادہ نشین کس کو کہتے ہیں؟

(سوال) سجادہ نشین کس کو کہتے ہیں؟

(جواب) سجادہ نشین اس کو کہتے ہیں جس کو تینوں راستوں کی خبر ہو۔

(۱) شریعت کا راستہ (۲) طریقت کا راستہ (۳) حقیقت کا راستہ

فلسفۂ مباہلہ

(سوال) مباہلہ میں اللہ نے یہ کیوں کہا عیسائیوں سے کہ تم اپنی عورتوں کو لاؤ ہم اپنی تم اپنے بیٹوں کو لاؤ ہم اپنے۔

(جواب) اسلام دین حقیقی ہے کسی انسان کا بنایا ہوا نہیں اس لئے اسلام میں رجعت منع ہے یعنی آپ گھر بار چھوڑ کر اپنی ذات کے لئے کوئی عمل نہ کرنا حقیقت کے خلاف ہے اللہ مباہلہ میں عیسائیوں کو یہی سمجھانا چاہتا تھا کہ تم حقیقی دین پر نہیں ہو کیونکہ عیسائیوں میں شادی نہ کرنا عورتوں سے الگ رہنا ایک اچھا دیندار مانا جاتا تھا۔ اس لئے اللہ نے کہا اچھا دیندار دنیا میں رہ کر بنے گا

Presented by www.ziaraat.com

دنیا سے الگ رہ کر نہیں۔

علیؑ دین ہی دنیا ہے دنیا ہی دین ہے اس لئے ان کو احساس دلانے کے لئے کہا کہ اپنی عورتوں کو لاؤ اور اپنے بیٹوں کو تا کہ وہ سمجھ جائے کہ ان کے دین کی بنیاد وہ خود ہیں اللہ نہیں ہے۔ اور وہ دین حق کے آگے جھک جاتے جو کہ اسلام ہے۔

نفس کے کیا معنی ہیں؟

(سوال) نفس کے کیا معنی ہیں؟

(جواب) نفس کے معنی چار ہیں۔

(۱) نفس کے معنی روح

(۲) نفس کے معنی خون

(۳) نفس کے معنی گردن

(۴) نفس کے معنی جسم

حدیث۔ علی میرا نفس ہے۔

علی تیرا خون میرا خون

علی تیرا گوشت میرا گوشت

علی تیرا جسم میرا جسم

علی تیری روح میری روح

اب آپ نفس رسول کو علی کے لئے کس معنی میں فٹ کریں گے۔

حدیث۔ یا علی آپ میری گردن ہیں میں آپ کا جسم

خلیفہ بننے کا معیار حضرت عمر نے کیا دیا؟

(سوال) خلیفہ بننے کا معیار حضرت عمر نے کیا دیا؟

Presented by www.ziaraat.com

(جواب) سقیفہ میں جہاں رسول ﷺ کی وفات سے پہلے تمام انصار اور مہاجرین جمع تھے رسول ﷺ کا خلیفہ بنانے کے لئے تو حضرت عمر ابوبکر کو ساتھ لے کر داخل ہوئے اور بولے خلیفہ بنانے اور بننے کا حق صرف مہاجرین کو ہے کیونکہ وہ انسار سے پہلے ایمان لائے۔

اگر حضرت عمر کے مطابق خلیفہ کا معیار یہ ہے کہ جو پہلے ایمان لایا تو پھر اہل سنت کی کتابوں کے مطابق علیؑ سب سے پہلے ایمان لائے۔

چناؤ اور چھانٹی میں کیا فرق ہے؟

(سوال) چناؤ اور چھانٹی میں کیا فرق ہے؟

(جواب) چناؤ وہ ہے جو ماہر ہو اس لئے اللہ نے ساری دنیا مین چنانبیوں کو رسول ﷺ نے چنا غدیر کے موقعے ہونے پر علی کو۔

چھانٹی بندے کرتے ہیں جن کو اچھا اور برا معلوم نہیں وہ اپنے اندازے سے چھانٹی کرتے ہیں جیسے سخیفہ میں چھانٹی ہوئی اور غدیر میں چناؤ۔

روح کا کام کیا ہے؟

(سوال) روح کا کام کیا ہے؟

(جواب) ہر جسم کے زندہ ہونے کا ثبوت اس کی روح ہے جب تک روح ہے اس وقت تک جسم کام کرتا ہے اور روح نکل جائے تو جسم کام کرنا بند کر دیتا ہے۔ جس کو موت کہتے ہیں۔ یعنی جو شیعہ جسم کو کنٹرول کر رہا ہے وہ روح ہے اسی طرح اس پوری کائنات کو بھی کوئی نہ کوئی روح ہوگی جو کائنات کو کنٹرول کرتی ہے اس روح کا نام امام زمانہ ہے جو کہ امر الٰہی ہے۔

اس لئے سورہ قدر میں اللہ نے کہا کہ فرشتے نازل ہوتے ہیں روح کے ساتھ تو یہ روح خود اللہ نہیں بلکہ اس کا حکم ہے جو کہ وہ کسی کو دے سکتا ہے بس اس روح کو استعمال کرنے والی طاقت کا نام امام زمانہ ہے۔ کہ اس کائنات کو روح کے ذریعہ کنٹرول کر رہا ہے۔

Presented by www.ziaraat.com

اب امام زمانہ کا نظر نہ آنا اسی طرح ہے کہ جس طرح آپ کو یقین ہے کہ کوئی شے ہے روح مگر اتنی لطیف ہے کہ نظر نہیں آتی تو اس میں روح کا قصور نہیں بلکہ ہماری صلاحیت کی وجہ ہے کہ ہم وہ صلاحیت نہیں رکھتے کہ اس کو دیکھ سکیں اسی طرح امام موجود ہے مگر ہم ان کو دیکھ نہیں سکتے۔

اختیار اور مجبوری سے مراد

(سوال) اختیار اور مجبوری سے کیا مراد ہے؟

(جواب) اسلام میں مجبوری نہیں اختیار ہے اسلام مذہب پر عمل کرنے کے لئے مجبور نہیں کرتا۔ قرآن۔ دین میں کوئی جبر نہیں۔

پہلے علم حاصل کرو پھر عمل کرو ہاں جب علم آجائے اور تم اس کو مان لو کہ یہ حق ہے اب اس کا انکار سرکشی ہے۔

اس طرح ہر انسان دنیا کا مجبوری اور اختیار کے درمیان زندگی گزارتا ہے۔ کہیں پر وہ مجبور ہے اور کہیں پر اختیار مگر دیکھا جائے تو مجبوری بہت کم اختیار بہت زیادہ ہے۔

کسی بھی مذہب میں پیدا ہوا انسان کی مجبوری ہے مگر اس مذہب کو سمجھ کر اور پھر دوسرے مذہب کی حقیقت کا جان لینا کہ بعد اس کو اپنانا انسان کے اختیار میں ہے۔

یعنی اللہ نے مجبور ایک اور دو جگہ بتایا مگر اختیار ہزاروں جگہ پر دیا۔

مسلمان اور اللہ و رسول کی معرفت

(سوال) کیا مسلمان اللہ اور محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو سمجھ گئے ہیں ان کی معرفت حاصل کر چکے ہیں۔

(جواب) حدیث۔ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا یا علیؑ تین حقیقتیں ایسی ہیں جن کو کوئی بھی دنیا میں سمجھ نہیں سکتا مکمل طور پر۔

(۱) اللہ کی ذات کو کوئی نہیں سمجھ سکتا سوائے میرے اور تمہارے۔

(۲) میری ذات سوائے اللہ اور تمہارے

Presented by www.ziaraat.com

(۳) تمہاری ذات کو سوائے اللہ اور میرے کوئی نہیں سمجھ سکتا۔

مال اور اولاد فتنہ

(سوال) قرآن۔ نے کہا کہ مال اور اولاد فتنہ ہے۔ اس کا کیا مطلب ہے۔

(جواب) عربی کا لفظ فتنہ ہے جس کا مطلب فساد نہیں بلکہ آزمائش ہے۔ یعنی اولاد اور مال آزمائشیں ہیں۔

دولت کی قسمیں

(سوال) دولت کی کتنی قسمیں ہیں؟

(جواب) دو

(۱) حق حلال سے کمائی ہوئی دولت انسان اللہ کی راہ میں خرچ کرتا ہے اور دولت سے محبت نہیں کرتا۔

(۲) حرام طریقہ سے کمائی ہوئی دولت انسان صرف جمع کرتا ہے اور دولت سے محبت کرتا ہے۔

امامت اور ملوکیت میں فرق

(سوال) امامت اور مُلوکیت میں کیا فرق ہے؟

(جواب) ملکیت میں خلفاؤں نے اپنے کردار کے مطابق اسلام کو پسند کیا مگر امامت نے اللہ اور رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مطابق کردار کو پسند کیا۔

اس کی زندہ مثال امامت نے کسی کا گھر لوٹ کر اسلام نہیں پیش کیا بلکہ کربلا میں اپنا گھر لوٹا کر اپنی گردن کٹا کر اسلام پیش کیا۔ ملوکیت گردن کاٹتی ہیں امامت گردن کٹواتی ہے۔

مسلمان کا غیر مسلم سے برتاؤ

(سوال) مسلمان ہونے کی حیثیت سے ہم کو دنیا کے وہ لوگ جو مسلمان نہیں ہیں ان سے کیسا

Presented by www.ziaraat.com

برتاؤ کرنا ہے؟

(جواب) مولا علیؑ نے فرمایا۔ دنیا میں تمہارے دو بھائی ہیں ایک تمہارا دینی بھائی جو مسلمان ہے اور دوسرا وہ جو مسلمان نہیں ہے مگر خلقت میں تمہارے جیسا ہے کیونکہ یہ بھی آدمؑ کی اولاد ہے اور ان سے بھی تم اچھا برتاؤ کرنا تا کہ ایک دن وہ تمہارا دینی بھائی بن جائے۔

تنہائی کو کس طرح دور کریں۔

(سوال) تنہائی کو کس طرح دور کریں۔

(جواب) مولا علیؑ نے فرمایا کہ اپنی تنہائی کو ذکر الٰہی سے پُر رونق بناؤ۔

اہلبیت اور امت کی اہمیت میں فرق

(سوال) کیا حسنؑ و حسینؑ اور فاطمہؑ کی اہمیت ویسی ہی ہے جیسی اور امت کے لوگوں کی؟

(جواب) قرآن۔ محمد تم لوگوں میں کسی کا باپ نہیں مگر اس کی بیویاں تمہاری ماں ہیں۔

قرآن۔ تم اپنے بیٹے لاؤ ہم اپنے بیٹے لائیں گے اور جھوٹوں پر لعنت کریں گے۔

رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بیٹوں کے طور پر حسن اور حسین علیہما السلام کو لے کر گئے جبکہ اللہ نے کہا کہ امت میں رسول کسی کے باپ نہیں۔

اس کا مطلب علی، فاطمہ، حسن و حسین علیہم السلام کی اہمیت امت سے بڑھ کر ہے۔

معراج رسولؐ اور ابو طالبؑ

(سوال) کیا یہ درست ہے کہ معراج میں رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ابو طالب کو جہنم میں دیکھا جس کا صحیح بخاری نے لکھا ہے۔

(جواب) صحیح بخاری میں لکھا ہے کہ رسول نے معراج پر ابو طالب کو جہنم میں دیکھا انھوں نے اس بات کو تین آدمیوں سے روایات کی ہے۔

Presented by www.ziaraat.com

معراج کا مقصد رسول ﷺ کو اپنی نشانی دکھانا تھا۔

قرآن۔ سورہ ص ہم نے رسول کو ایک بڑی نشانی دکھائی اس آیت سے ظاہر ہوا کہ مراج کا مقصد بڑی نشانی دکھانا تھا مگر صحیح بخاری کے مطابق معراج کا مقصد اللہ کو یہ دکھانا تھا کہ جس شخص نے تمہارے جان و مال کی حفاظت کی اس کا بدلا اللہ جو خود کہتا ہے کہ میرے حبیب تو یتیم تھا میں نے تیری پرورش کی یعنی ابو طالب کے عمل کا اللہ اپنا عمل کہہ رہا ہے جبکہ قرآن میں اللہ نے کہا کہ وہ کسی کافر کے عمل کو اپنا عمل نہیں کہتا اور یہ اس کے عدل کے مطابق ابو طالب کو جہنم میں دیکھتا رہا ہے تو بہ توبہ کاش یہ صحیح بخاری لکھنے والے قرآن کو صحیح طرح سے پڑھ لیتے اور پھر علی سے ہٹ کر یہ کتاب لکھتے تو ایسا نہ لکھتے۔

دوسری بات رسول ﷺ نے ابو طالب، ابو جہل، ابو صفیان کو نہیں دیکھا جن پر اللہ نے قرآن میں لعنت کی ہے۔ بس اپنے محسن ابو طالب کو دیکھا اور جو ہر جنگ میں رسول ﷺ کے خلاف لشکر لے کر آیا ابو صفیان معاویہ کا باپ اس کو نہیں دیکھتا کیا انصاف ہے۔

امام محمد باقرؑ نے فرمایا کہ اگر پوری دنیا کے مسلمانوں کے ایمان کو ایک پلڑے میں رکھا جائے اور دوسرے پلڑے میں ایمان ابو طالب تو ایمان ابو طالب کا پلڑا بھاری ہوگا۔

صالحین کون ہیں؟

(سوال) صالحین کون ہیں؟

(جواب) اللہ جس کو کہہ دے کہ یہ میرا بندہ ہے تو وہ شیطان کے کسی حملے کا شکار نہیں ہو سکتا کیونکہ شیطان نے خود کہا کہ تیرے صرف صالحین بندوں کے علاوہ ہر ایک کو گمراہ کروں گا۔ تو صالحین وہ ہیں جو معصوم ہیں ان کو شیطان گمراہ نہیں کر سکتا۔

مولا علیؑ نے کیوں کہا کہ میں بسم اللہ کے ب کا نقطہ ہوں؟

(سوال) مولا علیؑ نے کیوں کہا کہ میں بسم اللہ کے ب کا نقطہ ہوں؟

Presented by www.ziaraat.com

(جواب) جب انسان کسی چیز کا علم حاصل کرتا ہے تو اس کے بیان کا بھی حوصلہ رکھتا ہے تو جتنا عرفان ہوگا اتنا بیان کم ہوتا جائے گا اگر عرفان مکمل ہے تو بیان سمیٹ کر ایک نقطہ میں آجائے گا اس لئے مولا نے کہا کہ میں بسم اللہ کے ب کا نقطہ ہوں۔

دنیا کا سب سے مشکل کام کیا ہے؟

(سوال) دنیا کا سب سے مشکل کام کیا ہے؟

(جواب) دنیا کا سب سے زیادہ مشکل کام انسان کی صحیح تربیت کرنا ہے۔

دولت کمانا آسان ہے قانون بنانا آسان ہے کتب خانے بنانے آسان ہیں مگر انسان کی تربیت کرنا بہت مشکل ہے انسان کی تربیت وہ ہی کرسکتا ہے جس کا دل ایمان اور علم سے بھرا ہوا ہو۔

مولا علیؑ نے انسان سازی کی حسن و حسین کی سلمان فارسی کی ابوذر غفاری کی میثم تمار و عباس کی اور رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تربیت کی مولا علی کی اور بی بی فاطمہؑ کی۔

علم حاصل کرنا افضل عبادت ہے یا یادِ الٰہی میں وقت گزار دینا

(سوال) علم حاصل کرنا افضل عبادت ہے یا یادِ الٰہی میں وقت گزار دینا افضل عبادت ہے؟

(جواب) امام نے فرمایا۔ وہ دن جس دن تم نے علم حاصل کرنے میں گزارا اس دن سے افضل ہے جس دن تم نے عبادت میں گزارا۔ کیونکہ عالم جب فکر کرتا ہے تو وہ فتنہ کو ظلم کو ختم کرتا ہے۔ اور عابد صرف اپنے گناہ معاف کرواتا ہے یا ثواب حاصل کرتا ہے۔

تو علم افضل عبادت ہے کیونکہ یہ ظلم کو ختم کرنے میں مدد دیتا ہے۔

عقل کیا ہے؟

(سوال) عقل کیا ہے؟

(جواب) عقل وہ ہے جو اپنے رب کی اطاعت کرے۔

Presented by www.ziaraat.com

دین کی مخالفین کتنے ہیں؟

سوال۔ دین کی مخالفین کتنے ہیں؟

جواب۔ دین کے مخالفین پانچ ہیں۔

(۱) کافر۔ جو اللہ کے نبی کا انکار کرے۔

(۲) مشرک۔ جو اللہ کے ساتھ کسی اور کو اللہ بنائے۔

(۳) منافقین۔ جو ظاہر مسلمان کرے بلکہ اندر سے مسلمان نہیں۔

(۴) غالی۔ جو غلو کر کے حد سے گزر جائے۔

(۵) مقصرین جو اپنا راستہ خود بنالے دین میں

فقہ کے معنی

سوال۔ فقہ کے کیا معنی ہیں؟

جواب۔ روحانی مسائل سے لے کر زندگی کے مسائل مادی مسائل کے علم کو فقہ کہا جاتا ہے۔ فقہ کے معنی فہم یا سوجھ بوجھ یا شعور کا علم بھی کہتے ہیں۔

فکر اور فقیہ میں کیا فرق ہے؟

سوال۔ فکر اور فقیہ میں کیا فرق ہے؟

جواب۔ دونوں ذہنی عمل ہیں۔ مگر فقہ کی جگہ فکر کو نہیں رکھ سکتے اور فکر کی جگہ فقہ کو نہیں رکھ سکتے کیونکہ فکر صرف ذہنی عمل ہے۔

جب تک علم فکر کی حالت میں رہتا ہے اس میں قیام نہیں اور جب علم فکر سے گزر کر فقہ بن جاتا ہے تو اس میں عمل آجاتا ہے اور پھر وہ قیام کی حالت میں آجاتا ہے۔

عقل کے دو حصے ہیں۔

Presented by www.ziaraat.com

(۱) عقلِ نظری۔ اس کا تعلق صرف سوچ تک ہے عمل سے نہیں۔

(۲) عقلِ عملی۔ اس کا تعلق عمل سے ہے۔

فکر عقلِ نظری کا نتیجہ ہے۔

فقہ۔ عقلِ عمل کا نتیجہ ہے۔

سب وہ علم جو شریعت کے مسائل کو ان کے دلیل سے حاصل کر کے ثابت کرنے کا جو علم ہے اس علم کو علم فقہ کہتے ہیں۔ کوئی شریعت کا ایسا عمل نہیں ہے جس کی دلیل نہ ہو۔

ولی کے معنی

سوال۔ ولی کے کیا معنی ہیں؟

جواب۔ سرپرست اور سرپرست ہمیشہ فائدہ دیتا ہے نقصان نہیں۔ علیؑ ولی ہے جو کبھی نقصان نہیں پہنچا سکتے وہ صرف فائدہ ہی فائدہ ہے۔ امام نے ولی کی تعریف اس طرح کی۔

ولی ایک ایسا رشتہ ہے جو اللہ اور بندے کے درمیان ہے جو اللہ سے حکم لیتا ہے اور بندوں میں نشر کرتا ہے یا بندوں سے ان کی حاجت لیتا ہے اور اللہ کو پیش کرتا ہے۔ یعنی اللہ اور بندے کے درمیان کے رشتے کو ولی کہتے ہیں۔

حضرت عیسیٰ علیہ السلام اور اللہ کی فرزندی

سوال۔ عیسائیوں سے مولا نے کہا کہ تم عیسیٰ کو اللہ کا بیٹا کیوں کہتے ہو؟

جواب۔ عیسائیوں نے امام سے کہا کہ ان کا باپ کوئی اور نہیں تھا اور وہ مُردوں کو زندہ کر دیتے ہیں اس لئے ہم ان کا اللہ کا بیٹا کہتے ہیں۔ امام نے فرمایا کہ آدم کا بھی کوئی باپ نہیں تھا تو تم ان کو اللہ کا بیٹا کیوں نہیں مانتے اور یوسف بھی یہ کام کرتے تھے وہ بھی مُردوں کو زندہ کر دیتے تھے، پانی پر چلے، اندھوں کو لاعلاج مریضوں کو ٹھیک کیا، پیغمبر اسماعیلؑ نے 65 مردوں کو زندہ کیا ان کی قوم نے ان کو خدا نہیں کہا اور اس کا ذکر انجیل اور توریت میں موجود ہے تو پھر تم حضرت یوسفؑ اور پیغمبر

Presented by www.ziaraat.com

اسماعیل کو بھی اللہ کا بیٹا مانو کیوں نہیں مانتے۔

کیا ہم نبی کو مجتہد کہہ سکتے ہیں؟

سوال۔ کیا ہم نبی کو مجتہد کہہ سکتے ہیں؟

جواب۔ مجتہد انسان اپنی کوشش سے علم فقہ حاصل کر کے بن جاتا ہے مگر نبی تو خود عین علم ہے اس کو مجتہد نہیں کہہ سکتے۔

ولایت کیا ہے؟

سوال۔ ولایت کیا ہے؟

جواب۔ ولایت پروردگار کا وہ نظام ہے جس کے تحت وہ کائنات کو چلا رہا ہے۔

اللہ ولی ہے۔ جب ہم نے اللہ کو مان لیا تو پھر اس کے نظام کو بھی ماننا ہوگا کیونکہ اللہ کو تسلیم کرنے کا مطلب اس کے نظام کو بھی تسلیم کرنا ہے۔

عالم اللہ ہے۔

رازق اللہ ہے۔

قادر اللہ ہے۔

ہادی اللہ ہے۔

اولاد اللہ دیتا ہے۔

بیماری سے اللہ شفاء دیتا ہے۔

مگر اس نے ایک نظام بنایا۔

علم حاصل کرنے کے لئے اسکول جانا ہوگا۔ بیماری سے شفاء حاصل کرنے کے لئے ڈاکٹر کے پاس جانا ہوگا۔ یعنی شفاء دے گا اللہ مگر ڈاکٹر کے ہاتھوں رزق دے گا اللہ مگر ماں باپ کے ہاتھوں سے علم دے گا اللہ مگر استاد کے ہاتھوں اسی طرح قیامت کے بعد کا نظام ہے۔ جنت

Presented by www.ziaraat.com

دوزخ پل صراط یہ بھی ایک نظام ہے جنت میں اللہ بھیجے گا مگر علیؑ کے ہاتھوں سے۔ بس ولایت ایک نظام ہے اور اس نظام کا حصہ دار وہ بنے گا جو خدا کے نزدیک ہوتا ہے۔

توحید میں اصل مسئلہ خدا شناسی کا نہیں بلکہ اسباب جو خدا نے بنائے ہیں ان کو اچھی طرح سمجھ لینا ہے۔ اس وسیلے کو پہچاننا ہے تاکہ ہم شرک نہ کر سکیں ہم کو وہ ہی وسیلے اپنانا ہے جو اللہ نے بنایا ہے اللہ کا بنایا ہوا وسیلہ مل جائے تو یہ عین توحید ہوگا اور اگر وسیلہ خود بنالیا تو شرک ہو جائے گا۔

یعنی اصل مسئلہ ذات خدا کو پہچاننا نہیں ہے کیونکہ ذات خدا تو سمجھ میں آ ہی نہیں سکتی بلکہ مسئلہ ان وسیلوں کو پہچاننا ہے جو خدا تک پہنچائے۔

یعنی اگر ہم کو یہ وسیلے مل گیا تو ہم نے توحید شناسی کر لی یعنی ان وسیلوں کو شناسی اصل میں توحید شناسی ہے۔

اس لئے وسیلے کا انکار یعنی ولایت کا انکار خدا کا انکار ہے یعنی نظام الٰہی کا انکار ہے اور اس طرح ولایت کا انکار کرنے والا اسلام سے خارج ہے۔

روح اور جسم کا تعلق

سوال: روح اور جسم کا کیا تعلق ہے؟

جواب: روح کو ایک وجود چاہئے جس کی بناء پر وہ عمل کر سکے مگر روح کی بقا کے لئے جسم ضروری ہے۔ مثل ایک دیوار ہے اور ہم کو اس پر رنگ کرنا ہے ہم رنگ کر نہیں سکتے جب تک دیوار نہ ہو۔ بس دیوار جسم اور روح رنگ ہے۔

استغفار سے مراد

سوال۔ استغفار سے کیا مراد ہے؟

جواب۔ استغفار معصوم اور انبیاء کے فضل میں سے ایک فضیل ہے۔

Presented by www.ziaraat.com

استغفار وہ وسیلہ ہے جس سے جنت کی چابی مل جاتی ہے۔ اپنی ذات سے نقاص کو پاک کرنے کا نام ہے استغفار۔ یعنی ہم اپنے دامن سے گناہ کو پاک کرنے کے لئے استغفار کہتے ہیں۔

اور مومن اپنے دامن سے گناہ دور رہنے یا دور رہے کے لئے استغفار کہتے ہیں۔

یعنی استغفار کے معنی خدا کی بارگاہ میں ہمیشہ توبہ کرنا اور اس دروازے کو کبھی بند نہیں کرنا ہے۔ بس یہ ہی استغفار ہے جو جنت کی کنجی ہے۔

جبرائیلؑ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے استاد تھے؟

سوال۔ جبرائیلؑ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے استاد تھے؟

جواب۔ نہیں کیونکہ جب اللہ نے تمام فرشتوں کو آدم کا سجدہ کرنے کے لئے کہا تو جبرائیلؑ نے بھی سجدہ کیا تو اس لحاظ سے آدم جبرائیلؑ سے افضل ہوئے تو محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آدم سے بھی افضل ہے تو یہ کیسے ممکن ہے کہ جبرائیلؑ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے افضل ہو جائے گا۔

ابلیس کی دلیل

سوال۔ ابلیس نے کون سے دلیل دی کہ اس کی بنیاد پر اللہ کو اس کو خلیفہ بنانا چاہیئے تھا؟

جواب۔ ابلیس نے کہا کہ میں نے تیری سب سے زیادہ عبادت کی اور میں عمر میں آدم سے بڑا ہوں تو خلیفہ کا حق بھی میرا ہے۔ اللہ نے علم کو بنیاد بنایا اور عبادت کو علم کے آگے جھکانے کے لئے بولا۔

یعنی اللہ نے عبادت کو علم کے آگے جھکا دیا۔

ولایت کے کیا معنی ہیں؟

سوال۔ ولایت کے کیا معنی ہیں؟

جواب۔ ولایت کی لفظی معنی قربت یعنی اللہ سے نزدیکی۔

Presented by www.ziaraat.com

امام فرماتے ہیں کہ دو چیزوں سے انسان ولایت پاتا ہے حقیقی عبادت یعنی اطاعتِ الٰہی حقیقی علم یعنی علم وحکمت۔

قولِ امام جعفر صادقؑ۔ کسی کا یہ کہنا کہ وہ ولایت علی کا چاہنے والا ہے کافی نہیں جب تک وہ ہمارے اصولوں کو مانتا ہو اور عمل کرتا ہو اور ہمارے اصول وہ ہی ہے جو اللہ کے اصول ہیں۔

مولا علی نے فرمایا کہ اللہ نے اس پر رحمت کر دی جس نے صرف اتنا سوچا کہ میں کیا تھا کیا بنا اور کیسے فنا ہو جاؤں گا۔ اب اگر کوئی گانا سنتا ہے تو وہ ولایت علی کا انکار کرتا ہے۔ اب اگر کوئی کسی پر ظلم کرتا ہے تو وہ ولایت علی کا انکار کرتا ہے۔ اب اگر کوئی کسی سے بداخلاقی کرتا ہے تو وہ ولایت علی کا انکار کرتا ہے۔ اور ان باتوں کے بعد کوئی کہے کہ میں علی کی ولایت کا ماننے والا ہوں تو مجھے نہیں معلوم کہ مولا اس کی یہ محبت قبول کرے گا یا نہیں۔

امام جعفر صادقؑ نے فرمایا ولایت کا مطلب محبت اور اطاعت ہے۔

اللہ نے فرمایا عصر کے وقت کی قسم انسان نقصان میں ہے مگر وہ جو ایمان لائے اور عمل صالح کئے۔

معصوم نے فرمایا۔ ایمان نام ہے کسی سے محبت کا جو دل میں آجائے۔

یعنی محبت علی آگئی تو ایمان مکمل ہے کیونکہ نبی نے فرمایا کی قل ایمان علی ہے۔ اور یہاں خسارے سے مراد مال، دولت عزت نہیں کہا۔

قرآن۔ میرےؐ حبیب ان لوگوں سے کہہ دو کہ نقصان اور خسارے میں وہ لوگ ہیں جنھوں نے اپنے نفس کو پاک نہیں کیا۔

اللہ نے سورہ شمس میں 14 قسمیں کھانے کے بعد کہا کہ بس کامیاب وہ ہے جس نے اپنے نفس کو پاک کر لیا اور ہلاکت میں رہا وہ جو اپنے نفس سے بے خبر رہا۔

Presented by www.ziaraat.com

علی کی محبت نہیں ہوگی تو انسان خسارے میں کیسے چلا جائے گا؟

سوال۔علی کی محبت نہیں ہوگی تو انسان خسارے میں کیسے چلا جائے گا؟

جواب۔سورہ بقرہ۔ایمان والوں کا ولی اللہ ہے جو ان کو ظلمات سے نور کی طرف لاتا ہے اور کافروں کی ولی شیطان ہیں جو ان کو نور سے ظلمات کی طرف لاتے ہیں۔اس آیت میں دو سوال۔ کافر نور میں کب گئے۔

اور ایمان والے اندھیرے میں کیسے گے۔

امام جعفر صادقؑ نے فرمایا۔کافر وہ نہیں جو اللہ اور رسول ﷺ کا انکار کرے بلکہ کافر وہ ہے جو ولایت علیؑ کا انکار کرے۔اب کوئی شخص ایمان کے بعد نماز پڑھے نور میں ہے۔حج کرے نور میں ہے۔

مگر جب کسی شیطان کے کہنے پر علی کی امامت کا انکار کرے تو ظلمات کی طرف چلا گیا۔

سورہ یٰسین۔کشتی نوح کی مانند ایک کشتی میں نے اس دنیا میں بھی رکھی ہے تا کہ تم نجات پا سکو۔

رسول ﷺ نے فرمایا۔میرے اہلبیت کشتی نوح کے مانند ہے۔

رسول ﷺ نے فرمایا۔علی کل ایمان ہے اور جو علی کے مقابل آئے وہ کافر ہیں بلکہ کل کفر ہے۔

شیطان نے جب آدم کو سجدہ نہیں کیا تو اللہ نے اس کو کل کفر نہیں کہا صرف کافر بولا۔

مگر کیونکہ علی آدم کے بھی مولا ہیں اس لئے علی کا انکار قل کفر ہے۔

بس علی کی ولایت اور امامت کا انکار کل کفر اور نفس پاک نہیں اور جب نفس پاک نہیں تو خسارے میں ہے اس ہی بات کو اللہ نے سورہ عصر میں کہا کہ وہ لوگ خسارے یا نقصان میں ہیں جو ایمان نہیں لائے یعنی ولایت کا انکار کرنے والے۔

ووٹ کا طریقہ اسلام میں کیوں نہیں ہے؟

سوال۔ووٹ کا طریقہ اسلام میں کیوں نہیں ہے؟

Presented by www.ziaraat.com

جواب۔ چونکہ اس میں انصاف نہیں ملک کا حاکم وہ ہوگا جو دین کا حاکم ہو اگر کوئی دین کا حاکم نہیں اور اس کو ملک کا حاکم بنا دیا جائے یہ انصاف نہیں۔

ہم شیعہ 14 سو سال سے یہ ہی کہہ رہے ہیں کہ ملک کے حاکم صرف صرف علی و اولاد علی ہیں کیونکہ یہ دین کے بھی حاکم ہیں۔ اور پھر ووٹ کا طریقہ انصاف نہیں کیونکہ فرض کریں تین آدمی الیکشن کے لئے کھڑے ہوئے دو کو 5,5 ووٹ ملے اور تیسرے کو 6 تو وہ جیت گیا۔

اصل میں اس جیتنے والے کا انکار 10 آدمیوں نے کیا۔ چھ آدمی اس کے حامی تھے تو یہ انصاف کیسے ہوا۔

کیا نبی کسی کو اپنا جانشین بنا کر گئے؟

سوال۔ کیا نبی کسی کو اپنا جانشین بنا کر گئے؟

جواب۔ قرآن۔ میرے حبیب تیرے پاس سب سے بڑی امانت میرا دین ہے۔

تو رسولؐ یہ دین کس کے حوالے کر کے گئے۔ رسول ﷺ کو ساری دنیا نے بلکہ ان کے دشمنوں نے بھی کہا کہ وہ صادق اور امین ہے۔ مگر رسولؐ کا صادق یعنی جس کو رسول صادق کہہ دیں۔ یا جس کو رسولؐ اپنا امین کہیں اس کی کیا اہمیت ہوگی۔

جو قول میں سچا ہو اس کو صادق کہتے ہیں جو عمل میں سچا ہو اس کو امین کہتے ہیں۔

شب ہجرت رسول ﷺ اپنی ساری امانتیں علی کے حوالے کر کے گئے۔

اور سورہ برات کی آیت رسول ﷺ نے علی کو دی۔ تو یہ ثابت ہو گیا کہ رسول ﷺ کا صادق علی رسول ﷺ کا امین علی اب آپ خود سوچیے کہ جو رسول ہجرت کرنے کے وقت امانتوں کا خیال رکھے وہ دنیا سے جاتے وقت دین کا خیال نہیں رکھے گا کہ کس کے حوالے کرے۔

عورت کی اسلام میں کیا اہمیت ہے؟

سوال۔ عورت کی اسلام میں کیا اہمیت ہے؟

Presented by www.ziaraat.com

جواب۔ کسی مذہب نے عورت کو پردے میں رہنے کا حکم نہیں دیا یہ صرف اور صرف اسلام ہے جس نے عورت کو اسی طرح پردے میں رکھا جس طرح کعبہ اور قرآن ہے۔

روزہ کے کیا معنی ہیں؟

سوال۔ روزہ کے کیا معنی ہیں؟

جواب۔ روزہ کے معنی ہیں روکنا یعنی Stop کرنا اپنے جسم کے خاص خاص عضو کا حرام کرنے میں زبان، آنکھ، کان، دل کو حرام کام سے روکنا ہے۔

مولا علیؑ نے فرمایا۔ دل، دماغ، آنکھ کا روزہ پیٹ کے روزہ سے بڑھ کر ہے۔

محمد باقرؑ فرماتے ہیں۔ جب کوئی مومن 30 روزہ رکھ لیتا ہے تو اللہ جبرائیلؑ کو زمین پر بھیجتا ہے کہ اس کو خوشخبری سنا دو کہ جتنے زمین پر پتے ہیں اتنے اس کے گناہ معاف کر دیئے یا جتنے زمین پر ریت کے ذرہ ہیں اتنے اس کے گناہ معاف کر دیئے۔ یا جتنے زمین پر پانی کے قطرے ہیں اتنے اس کے گناہ معاف کر دیئے۔

روزہ ایک بہت بڑی عبادت ہے اور اللہ کے نزدیک اس کی بڑی اہمیت ہے۔ اس عبادت کا اجر اللہ نے کہا کہ میں قیامت کے دن دوں گا یعنی اتنا بڑا اجر ہے کہ اللہ نے بتایا نہیں کہ کتنا ثواب ہے ہر عبادت کے نہ کرنے پر قضا اتنی ہی عبادت ہے یعنی کسی پر حج واجب ہے اور اگر نہ کرے تو ایک ہی حج واجب ہے جب چاہیں ادا کریں۔ نماز چھوٹ گئی تو ایک ہی نماز واجب ہے ادا کر دے۔

مگر ایک روزہ کو چھوڑنا یا توڑنا 60 روزہ واجب ہے۔ روزہ نہ رکھنا کسی وجہ کے بغیر اور کھاتا پھرتا ہے کوئی تو پہلی مرتبہ اس کو حکم دیں کہ روزہ رکھنا شروع کرے پھر دوسری مرتبہ نہ روزہ رکھنے پر کوڑے مارے۔ اور پھر تیسری مرتبہ قتل واجب ہے۔ اور اگر کوئی عورت روزہ نہیں رکھتی تو اس کو اس وقت تک قید میں رکھو جب تک کہ وہ مر نہ جائے۔ یہ شعری حکم ہے روزہ نہ رکھنے والے کے

Presented by www.ziaraat.com

لئے۔

امام باقرؑ فرماتے ہیں۔ اگر کوئی شخص رمضان کے روزہ رکھتا ہے اور راتوں کو اٹھ اٹھ کر عبادت کرتا ہے اور اپنی زبان، ہاتھ، آنکھ، اور کان اور شرم گاہ کو حرام سے بچاتا ہے تو وہ اس طرح ہو جاتا ہے جیسے وہ اپنی ماں کے پیٹ سے نکلا ہو۔

رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا رمضان کے مہینے میں شیطان کو زنجیروں میں جکڑ دیا جاتا ہے اور جو دعا مانگو پوری ہوتی ہے اور اللہ کی طرف سے ایک آواز بلند ہوتی رہتی ہے کہ ہے کوئی جو اپنے گناہ معاف کروائے۔

اگر کوئی کسی مومن کا روزہ افطار کرتا ہے تو یہ اس طرح ہے جیسے اس نے اللہ کی راہ میں ایک غلام آزاد کیا اور اس کے تمام گناہ معاف کر دیئے۔

دین اسلام کیا بتاتا ہے؟

سوال۔ مذہب دینِ اسلام کیا بتاتا ہے؟

جواب۔ مولا علیؑ نے فرمایا۔ انا اللہ وانا الیہ راجعون۔ جس کو قرآن نے محفوظ کر لیا

قرآن: ان لوگوں کو خوشخبری سنا دو جو یہ کہتے ہیں جب ان پر کوئی مصیبت پڑے تو کہتے ہیں ہم اللہ کے لئے ہیں اور اللہ کی طرف واپس چلے جائیں گے۔

امام حسین علیہ السلام اور قربانی

سوال۔ جب امام حسینؑ کو معلوم تھا کہ کربلا میں اگر جائیں گے تو گردن کٹ جائے گی تو پھر کیوں گئے امام ہوتے ہوئے ان کو معلوم تھا وہاں نہیں جاتے؟

جواب۔ امام کو تو یہ بھی معلوم تھا کہ خدا چاہتا ہے کہ گردن کٹا دو تا کہ حق اور باطل میں فاصلہ ہو جائے اور ہزاروں لوگوں کی زندگی باطل کی طرف جانے سے بچ جائے۔

دلیل۔ ابراہیم کو معلوم تھا کہ اسماعیل کو معلوم تھا کہ منیٰ جائیں گے تو گردن کٹ جائے گی تو پھر یہ

Presented by www.ziaraat.com

دونوں نبی باپ بیٹے کیوں گئے۔

دنیا کا سب زیادہ طاقتور اسلحہ کون

سوال۔ دنیا کا سب زیادہ طاقتور اسلحہ کون سا ہے اور سب سے بڑا مرد جوان کون ہے؟

جواب۔ دنیا کے تمام اسلحے بے کار ہے۔ علیؑ کی تلوار کے سامنے۔ کیونکہ جنگ احد کے موقعے پر اللہ نے فرمایا کہ علیؑ سے بڑھ کر کوئی جوان نہیں اور اس کی تلوار سے بڑھ کر کوئی شے نہیں۔

امام حسینؑ نے قربانی کیا برائیوں کو ختم کرنے کے لئے دی؟

سوال۔ امام حسینؑ نے قربانی کیا برائیوں کو ختم کرنے کے لئے دی؟

جواب۔ حسینؑ نے قربانی اس لئے نہیں دی کہ دنیا سے برائیاں ختم ہو جائے بلکہ برائی اور اچھائی میں تمیز کے لئے قربانی دی تا کہ انسان یہ دیکھ لے کہ حق کیا ہے اور باطل کیا ہے۔ اسلام کا رہنما وہی ہوگا جو دین حق کی پیروی کر رہا ہو۔

یزید نے یہ نعرہ بلند کیا کہ اگر رہنما شرابی زانی بھی ہو تو کوئی فرق نہیں مگر حسین نے یہ ثابت کر دیا کہ کسی اور مذہب میں یہ ہو تو ہو مگر اسلام کا رہنما وہی ہوگا جو دین حق کی پیروی کر رہا ہو۔ شیطان نے یہ نہیں کہا تھا کہ آدم مجھے سجدہ کرے بلکہ اس نے کہا تھا کہ میں آدم کو سجدہ نہیں کروں گا مگر یزید کا شیطان کا بھی باپ نکلا وہ چاہتا تھا کہ حسینؑ اس کے آگے جھک جائے ورنہ گردن کاٹ دوں گا وہ یہ ثابت کرنا چاہتا تھا کہ برائیاں ہونے کے باوجود اسلام کا رہنما بن سکتا ہے۔

یعنی حسین کا یزید کے سامنے جھک جانا آدم کا جھک جانا اور آدم کا جھک جانا سارے نبیوں کا جھک جانا کیونکہ تمام نبی آدم کی ذریت سے ہیں اس لئے ہم زیارت امام حسینؑ میں کہتے ہیں۔

سلام ہو آپ پر وارث آدم۔ وارث نوح وارث عیسیٰ وارث موسیٰ وارث نبی اللہ۔

Presented by www.ziaraat.com

یزید نے حسینؑ کا قتل کیوں کیا؟

سوال۔ یزید نے حسینؑ کا قتل کیوں کیا؟

جواب۔ انسان کسی دوسرے انسان کو قتل کرنے کی دو وجہ رکھتا ہے۔

(۱) کسی پر اس کو ذلت ہوتی ہو لوگوں کے سامنے اس شخص کی بنا پر یا اس کے کسی عمل کی بنا پر یا اس کے باپ دادا کی بنا پر تو وہ اس کو اس ذلت کی بنا پر قتل کرنا چاہتا ہے۔

(۲) کسی کو کوئی اس لئے قتل کرنا چاہتا ہے کہ وہ اپنے مقصد میں کامیابی حاصل کر لے۔

ان دونوں وجہ کو یزید نے رکھ کر حسینؑ کو قتل کیا وہ اپنا ناپاک مشن کہ اسلام کا رہنما کوئی بھی ہو سکتا ہے چاہے وہ شراب پیئے یا زنا کرے۔ بس مسلمانوں کو اپنے رہنما کی بات ماننا ہوگی اس لئے یزید نے جب حسینؑ کا کٹا ہوا سر دیکھا تو دو جملے اس نے کہے۔

(۱) آج اگر جنگ بدر والے میرے عزیز ہوتے تو خوش ہو جاتے میں نے ان کو قتل کرنے والے سے بدلا لے لیا۔

(۲) قریش نے صرف حکومت حاصل کرنے کے لئے نبوت کا ڈھونگ رچایا تھا کوئی وحی کچھ نہیں تھا۔ بس ثابت ہوا کہ یزید نے اپنے آباؤ اجداد کی ذلت اور دین محمد کو جھوٹا قرار دینے کے لئے حسینؑ کا قتل کیا تھا۔

نور سے کیا مراد ہے؟

سوال۔ نور سے کیا مراد ہے اور محمد ﷺ فاطمہؑ، علیؑ، حسنؑ، حسینؑ نور ہیں اس سے کیا مراد ہے؟

جواب۔ نور سے مراد حقیقی طاقت، حق اجالا، صداقت ہی صداقت، حق ہی حق جس میں کوئی کمی نہیں ہدایت دینے کی دنیا کی ہر شے جس کے سامنے سر بسجود ہو جائے اس کا بس نہ چلے اس کے سامنے اس کو اللہ کا نور کہنے میں۔

قرآن۔ اللہ نور ہے زمین و آسمان کا۔ اللہ نے کائنات کی بہت سی چیزوں کو پانی سے پیدا کیا مٹی

Presented by www.ziaraat.com

سے پیدا کیا آگ سے پیدا کیا تو کیا وہ نور سے کسی کو پیدا نہیں کر سکتا؟

بس نور وہ خاص طاقت ہے اللہ کی جس کے ذریعہ وہ دنیا کو چلاتا ہے بس نور سے اس نے اہلبیت کو پیدا کیا۔ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ نے سب سے پہلے میرے نور کو خلق کیا اور میں اور علیؑ ایک نور سے ہیں۔

تا کہ یہ ثابت ہو جائے کہ نور کے دو حصے ہو گئے تو ہم عبد ہیں وہ معبود کیونکہ اللہ کے نور کو دو حصوں میں تبدیل نہیں کیا جا سکتا مگر بندیکو دو میں تبدیل کر سکتے ہیں۔

احرام باندھ کر شکار کر لیا تو اس کا کفارہ کیا ہے؟

سوال۔ امام نقیؑ سے۔ ایک شخص نے احرام باندھ کر شکار کر لیا تو اس کا کفارہ کیا ہے؟

جواب۔ آپ نے فرمایا کہ تم نے سوال مکمل نہیں کیا۔ تو نے یہ نہیں بتایا کہ وہ شخص آزاد ہے یا غلام اس نے شکار مجبور ہو کر کیا یا اپنی مرضی سے اور وہ شخص مرد ہے یا عورت اور شکار دن میں کیا یا رات میں اور شکار کس چیز کا کیا تو میں کفارہ بتاؤں۔

سوال امام سے۔ ایک عورت صبح کے وقت حرام تھی میرے لئے دوپہر کو حلال ہو گئی ظہر کے وقت حرام ہو گئی مغرب کے وقت حلال اور پھر عشاء کے وقت حرام یہ کیا ممکن ہے؟

جواب۔ آپ نے فرمایا ہاں میں جانتا ہوں یہ ممکن ہے۔ تو نے صبح کے وقت ایک کنیز کو بازار میں دیکھا وہ تیرے لئے حرام تھی پھر تو نے اس کو خرید لیا اور ظہر تک وہ حلال ہوئی تو نے عصر کے وقت اس کو آزاد کر دیا تو وہ حرام ہو گئی۔ مغرب کے وقت تو نے اس سے نکاح کیا تو حلال ہو گئی اور عشاء کے وقت تو نے اس کو طلاق دی تو وہ حرام ہو گئی۔

نفس سے کیا مراد ہے؟

سوال۔ نفس سے کیا مراد ہے اس کا مطلب کیا ہے؟

جواب۔ نفس اصل میں انسان کی مرضی کو کہتے ہیں جو ہاں اور نہیں میں ظاہر ہوتی ہے اور مرضی فکر کی

Presented by www.ziaraat.com

بنا پر آتی ہے اور فکر عقل اور علم سے وجود میں آتی ہے۔

اب جسے علم ہوگا ویسی فکر اگر علم رحمانی ہے طیب ہے تو فکر بھی پاک اور طیب ہوگی اور اگر علم شیطانی ہے تو فکر بھی شیطانی ہوگی۔ اب ہم یہ کہہ سکتے ہیں کہ روح کا دوسرا نام نفس ہے یا نفس سے مراد روح۔ اب روح اسی طرح بن جائے گی جسے اس کو علم اور فکر دی جائے گی اور پھر عمل وجود میں آتا ہے۔ کیونکہ فکر کے بغیر عمل نہیں فکر اچھی ہے تو عمل، صلاح بھی ورنہ برے عمل ہیں۔ اس لئے خوشی، غم، غصہ، مزا جسم کے لئے نہیں نفس کے لئے ہیں۔

قرآن۔ ہر نفس کو موت کا مزا چکھنا ہے۔

قرآن۔ یہ تیرا رب ہے جو نیند کی حالت میں نفسوں کو نکالتا ہے اور جن کو موت دینی ہوتی ہے ان کے نفس واپس نہیں آتے۔

یعنی سوال قیامت کے دن نفس سے ہوگا جسم سے نہیں جسم کو سزا ملے گی نفس کی بنا پر۔ جسم نفس کے بنا کچھ نہیں۔ نفس جسم کو حکم دیتا ہے جسم نفس کو نہیں۔ نفس کو یہ صلاحیت دی اللہ نے کہ وہ خود کو اللہ کا پابند بنا کر نفس سے مطمئن بن جائے یا نفس امارہ بن جائے۔

مولا علیؑ جس نے اپنے نفس کو پہچان لیا اس نے اپنے رب کو پالیا۔ یہ نفس کی خوبی ہے کہ وہ اپنے آپ کو اتنا بلند کرے کہ اللہ یہ کہے۔

قرآن۔ انسانوں میں کوئی ایسا بھی ہے جو اپنا نفس بیچ کر مرضی الٰہی بدلے میں لے لیتا ہے۔

حسینؑ کا پیغام

سوال۔ اگر حسینؑ کا پیغام دین اسلام حق ہے تو رو کر یا غم میں ڈوب کر کیوں بیان کیا جاتا ہے۔

جواب۔ جو پیغام طاقت یا حکومت کے ذریعہ دیا جاتا ہے وہ اس وقت تک رہتا ہے جب تک کہ حکومت یا طاقت یا فوج مگر جو پیغام درد اور غم کی موجوں کے ذریعہ دیا جائے گا وہ دل میں بس جائے گا کیونکہ غم و رونا دل سے ہوتا ہے یعنی جہاں دل ہے وہی حسینؑ ہے۔ اسی لئے اللہ نے

Presented by www.ziaraat.com

نبوت۔ کے سلسلے کو بند کر کے امامت کا سلسلہ شروع کیا اور غم حسینؑ کے ذریعہ اسلام کے پیغام کو آگے بڑھایا۔

قرآن سورہ قصص۔ میرے حبیب جب تو اپنے گھر پر بیٹھے کافروں کو آیات سناتا ہے تو وہ کہتے ہیں یہ پرانے قصے ہیں اور جب یہ آیات مومن سنتے ہیں تو ان کی آنکھوں سے آنسو جاری ہو جاتے ہیں یہ اس لئے ہوا کہ انھوں نے حق کو پہچان لیا۔

یعنی جہاں حق کی پہچان ہے وہی آنسو ہیں۔

اسلام حق ہے۔

قرآن حق ہے۔

اللہ حق ہے۔

نبی حق ہے۔

امام حق ہے۔

بس جوان کا ذکر کرتے ہوئے روئے وہ بھی حق پر ہے۔

بس جہاں دل ہوگا وہاں درد ہوگا جہاں درد ہوگا وہاں حسینؑ ہوگا۔ کیونکہ رونا اور گریہ ہوتا نہیں ہو جاتا ہے دل پر حق کے اثر پر۔

دل کی ماہیت ہے دھڑکنا یا تڑپنا اگر دل دھڑکے یا تڑپے نہیں تو بے جان آدم ہے اس کے زندہ ہونے کا ثبوت ہے کہ وہ مسلسل تڑپے ہم کو یہ دیکھنا ہے کہ کس کے لئے دھڑکا کس کے لئے تڑپا اگر حق کے لئے دھڑکا تو دل حق پر ہے صراط مستقیم پر ہے اور اگر دنیا اور باطل کے لئے تڑپے تو دل صراط مستقیم سے دور ہے۔

روح کی کتنی حالتیں ہیں

سوال۔ روح کی کتنی حالتیں ہیں۔

Presented by www.ziaraat.com

جواب۔روح کی چھ حالتیں ہیں۔

(۱)روح کی زندگی علم ہے۔یعنی روح پر علم وحکمت کی بارش ہوگی ہے تو روح زندہ ہے۔

(۲)روح پر جہالت کے اندھیرے ہیں تو روح مردہ ہے۔

(۳)روح غفلت میں ہے یعنی حق کا معلوم ہے مگر اس کو اپنایا نہیں۔

(۴)روح بیدار ہے اور عمل کی منزلوں پر گامزن ہیں۔

(۵)روح بیمار ہے اگر روح شک میں مبتلا ہے۔

(۶)روح صحت یاب ہے اگر روح یقین کی دولت سے سرشار ہے۔

رزق کی تعریف

سوال۔رزق کی تعریف کیا ہے؟

جواب۔اللہ نے ہر ایک کا رزق مقرر کر دیا ہے نہ کم نہ زیادہ مگر اس کو حلال بنانا یا حرام یہ انسان کے ہاتھ میں رکھ دیا ہے وہ چاہے تو اپنے رزق کو حلال بنائے اور وہ چاہے تو حرام۔

کسی کو اگر رزق زیادہ دیا تو اس لئے نہیں کہ اللہ نے انصاف نہیں کیا کہیں زیادہ رزق دینے کی وجہ اس پر ذمہ داری ڈالی کہ وہ ان کو دے جن کے پاس نہیں چونکہ وہ ظرف دیکھ کر رزق دیتا ہے۔

مولا علیؑ۔رزق کی دو قسمیں ہیں۔

ایک رزق وہ جس کی تلاش میں تو نکلتا ہے تیری کوشش کی مطابق تجھے مل جائے گا۔اور ایک رزق وہ ہے جو تیری تلاش میں ہے یہ بھی تجھے مل کر رہے گا تو کوشش کر یا نہ کر مگر اس کو حلال یا حرام بنانا تیرے ہاتھ میں ہے۔

سورہ حجر۔اور وہ جو اللہ کی راہ میں ہجرت کرتے ہیں اور پھر قتل کر دیئے جاتے ہیں یا مر جاتے ہیں اللہ کا وعدہ ہے کہ ان کو رزق حسنہ عطا کرے گا اور اللہ بہترین رزق دینے والا ہے۔

سورہ ھود۔زمین پر کوئی اسی شے چلنے والی نہیں جس کے رزق کی ذمہ داری ہم نے نہ لی ہو۔

Presented by www.ziaraat.com

سورہ عنکبوت۔ زمین پر چلنے والے کتنے ہیں جو اپنا رزق اپنے کاندھوں پر لئے چلتے بلکہ ہم ان کو رزق دیتے ہیں۔ رزق معدے کے لئے ہی نہیں بلکہ اللہ نے

آنکھوں کو رزق عطا کیا (اچھا منظر)

ناک کو رزق عطا کیا (خوشبو)

زبان کو رزق عطا کیا۔ (لذیذ کھانے)

کانوں کو رزق عطا کیا۔ (اچھی آواز)

دل کو رزق عطا کیا۔ (حکمت)

روح کو رزق عطا کیا۔ (عبادت)

دماغ کو رزق عطا کیا۔ (اچھی فکر)

انسان کی کتنی قسمیں ہیں؟

سوال۔ انسان کی کتنی قسمیں ہیں؟

جواب۔ انسان کی قسمیں مندرجہ ذیل ہیں۔

(۱) عام انسان جو اپنی مرضی سے کھاتا ہے اپنی مرضی سے زندگی بسر کرتا ہے۔

(۲) مسلم یا مسلمان یہ وہ انسان ہے جو اللہ پر یقین رکھتا ہے نبی کی بات کو مانتا ہے کتاب الٰہی کو مانتا ہے۔

(۳) مومن۔ اللہ کی طرف سے بنائے گئے صابانِ ہدیت سے محبت کرتا ہے۔

(۴) دنیا کی چمک دمک سے کنارہ کشی کرنے والا زاہد کہلاتا ہے۔

(۵) اللہ کی عبادت میں مشغول رہتا ہے تو عباد کہلاتا ہے۔

(۶) پرہیزگاری کے کمال کو پہنچ جائے تو متقی کہلاتا ہے۔

(۷) اللہ کی محبت کی راہوں میں آگے بڑھ جائے تو ولی کہلاتا ہے۔

Presented by www.ziaraat.com

(۸) اللہ کی طرف سے انسانوں کو خبر دینے والا بن جائے تو نبی کہلاتا ہے۔

(۹) اللہ کی طرف سے کتاب مل جائے تو رسول کہلاتا ہے۔

(۱۰) پہلی تمام شریعت ختم کر کے قیامت تک کی شریعت رکھنے والے کو خاتم النبیین محمد ﷺ کہلاتا ہے۔

(۱۱) رسول ﷺ کی شریعت کی حفاظت کرنے والا اور اللہ کے دین کی حفاظت کرنے والا امام کہلاتا ہے۔

نعمت کیا ہے اور کفرِ نعمت کیا ہے؟

سوال۔ نعمت کیا ہے اور کفرِ نعمت کیا ہے؟

جواب۔ بغیر انسان کے مانگے اللہ نے جو کچھ عطا کیا وہ سب نعمت ہے۔ انسان جن کے بغیر زندہ نہیں رہ سکتا جسمانی طور پر اور ذہنی طور پر اللہ نے وہ سب انسان کو عطا کیا جس کو نعمت کہتے ہیں۔

کفرِ نعمت۔ نعمت کا انکار کرنا۔

نعمت کو تسلیم نہ کرنا۔

نعمت کو نظر انداز کرنا۔

نعمت کو ٹھکرا دینا۔

نعمت کو ضائع کرنا۔

نعمت کے تصور کو بدل دینا کفرِ نعمت ہے۔

اور جو نعمت سے انکار کرتا ہے تو اللہ اس کو چھوڑ دیتا ہے گمراہی میں نعمت ایک عطا ہے کسی کا حق نہیں اور اگر کوئی یہ کہے کہ یہ نعمت میرا حق ہے تو اس نے کفرِ نعمت کیا۔ نعمت کا شکر لازم ہے۔ نعمت کا شکر بجالانے کے لئے نعمت کے ذکر لازم ہے۔ اور نعمت کا صحیح استعمال شکرِ نعمت ہے۔

قرآن۔ آج کے دن اللہ راضی ہو گیا اس نے آج کے دن دین مکمل کیا اپنی نعمتیں مکمل کیں۔

Presented by www.ziaraat.com

اور اللہ اگر کسی کو نعمت سے نوازے تو اس سے حسد نہیں کرو۔

قرآن۔ اللہ اپنا قول نہیں بدلتا کیونکہ وہ اپنے بندوں پر ظالم نہیں ہے۔ یعنی قول کو بدل دینا یا مکر جانا ظلم ہے۔

نعمت کی ضد ہے سزا

نعمت کے معنی عطا

بس جس نے بھی کفرِ نعمت کیا تو سزا اس سے نعمت کو چھین لیتا ہے۔

علم کبھی مجرم نہیں ہوسکتا۔

جاہل کبھی عالم نہیں ہوسکتا۔

نور کبھی ظلمت نہیں ہوسکتا۔

متقی کبھی فاجر نہیں ہوسکتا۔

اور مومن کبھی کفرِ نعمت نہیں ہوسکتا۔

بس نعمت کا شکر لازم۔ نعمت کے شکر کے لئے نعمت کا ذکر لازم اور نعمت کا صحیح استعمال لازم۔

سورہ نحل۔ اور یہ لوگ جانتے ہیں کہ اللہ کی نعمت کیا ہے پھر بھی انکار کرتے ہیں کیونکہ ان میں سے اکثریت کافروں کی ہے۔

بس جو چیز اللہ سے قریب کردے وہ نعمت ہے اور جو چیز اللہ سے دور کردے وہ کفرِ نعمت ہے اور کفر نعمت سزا ہے۔

امام زین العابدینؑ فرماتے ہیں: انسان کو اس بات کا احساس نہیں ہوتا کہ ہر سانس لینے پر اس کی زندگی کا وقت کم ہو رہا ہے اور اس کا یہ سانس لینا نعمت ہے اب اگر اس نے جو سانس لی مقصد الٰہی کے مطابق ہے تو اس نے نعمت کا حق ادا کر دیا ورنہ اس کو ان تمام سانسوں کا حساب دینا ہے۔

Presented by www.ziaraat.com

میں نے صبح سویرے پہاڑ کو دیکھا کیا کروں؟

سوال۔امام سے کسی نے کہا۔میں نے صبح سویرے پہاڑ کو دیکھا کیا کروں؟

جواب: امام نے فرمایا کہ وہ تیرا غصہ تھا بس اس کو پی جا شہد کی طرح شیریں لگے گا۔میں نے سونے کا تھال دیکھا جو میں زمین میں دفن کر رہا ہوں۔

امام نے فرمایا۔کہ یہ تیری نیکیاں ہیں تو نے صحیح کام کیا۔میں اپنے جسم کا گوشت کاٹ کر کسی پرندہ کو کھلا دیا ہو۔

امام نے فرمایا کہ وہ تیری خیرات ہے جو تو سوالی کو دے رہا ہے۔

ایک مردے کو دیکھا اور منہ موڑ لیا۔

امام نے فرمایا۔کہ وہ غیبت تھی جس سے تو نے اپنے آپ کو روکا۔

سوال۔اسلام کے اصولوں کو سمجھنے کے لئے ذریعہ ہیں۔

جواب۔اسلام کو سمجھنے یا اسلام کے اصول کو حاصل کرنے کے لئے تین بڑے ذریعہ ہیں۔

(۱) اصحاب (۲) ازواج (۳) اہلبیت

اب جس کو جو ذریعہ پسند ہے وہ لے مگر لینے سے پہلے علم حاصل کرے کہ جس سے معتبر ترین ذریعہ اسلام کے لینے کا کون سا ہے۔

مذہب کی ضرورت

سوال۔مذہب کی ضرورت کیوں جبکہ ہمارے پاس قانون اور اخلاق دونوں ہیں تو ہم کو مذہب کی کیا ضرورت۔

جواب۔انسان کے بنائے ہوئے قانون اور اخلاق ہر انسان دوسرے انسان کو مجبور کرتا ہے دنیا کا قانون آپ کو مجبور کرتا ہے کہ اس پر عمل کرو مگر مذہب آپ کو قانون بتاتا ہے مگر مجبور نہیں کرتا کیونکہ اللہ چاہتا ہے کہ اچھائی کی طرف با اختیار ہو کر رجوع کرو مجبور ہو کر نہیں وہ چاہتا تو ہر ایک کو

Presented by www.ziaraat.com

فرشتوں کی طرح اپنا غلام بنالیتا مگر اس نے ہم کو بااختیار پیدا کیا تا کہ ہم غور و فکر کے بعد دل سے قانونِ خدا کی پابندی کریں تو پھر وہ ہم کو جزا دے اور نہ کرنے پر سزا۔

دنیا کا قانون کسی کو وہ جزا نہیں دے سکتا جس کا وہ حقدار ہے۔ اسی طرح کسی گناہگار کو دنیا کا قانون وہ سزا نہیں دے سکتا جس کا وہ سزاوار ہے اس لئے مذہب ضروری ہے۔

انسان اشرف المخلوق

سوال۔ انسان اشرف المخلوق کیوں ہے؟

جواب۔ دنیا کی ہر شے کی خوبی توازن میں نہیں وہ اپنی خوبی اور بڑائی کو توازن میں استعمال نہیں کر سکتے۔

شیر صرف مار پیٹ کر کسی بھی شے کو کھانا ہے مگر کس کو کھانا ہے کس نہیں یہ وہ نہیں جانتا وہ کبھی کبھی اپنے مالک کو بھی مار دیتا ہے۔ مگر انسان میں یہ سمجھ اور توازن ہے اس کے باوجود وہ اپنی مرضی سے اپنی خوبی کا استعمال کرتا ہے۔

اس لئے وہ اشرف المخلوق ہے۔

کسی بھی شے کی حالتیں

سوال۔ کسی بھی شے کی کتنی حالتیں ہوتی ہیں۔

جواب۔ مولا علیؑ نے فرمایا کہ کسی بھی شے کی تین حالتیں ہوتی ہیں۔

(۱) اس کو بنانے والا کون ہے۔

(۲) اس کو کس چیز سے بنایا۔

(۳) اس کو بنانے کی وجہ کیا ہے۔

پھر آپ فرماتے ہیں کہ۔

ہر شے سے پہلے میں خدا کو دیکھتا ہوں۔

Presented by www.ziaraat.com

ہر شے میں میں خدا کو دیکھتا ہوں۔

ہر شے کے بعد میں خدا کو دیکھتا ہوں۔

انسان کتنا مجبور ہے اور کتنا آزاد۔

سوال۔ انسان کتنا مجبور ہے اور کتنا آزاد۔

جواب۔ علیؑ نے فرمایا اپنا ایک پیر اٹھاؤ اس نے اٹھالیا پھر آپ نے کہا اپنا دوسرا پیر بھی اٹھالے اس نے کہا میں نہیں اٹھا سکتا آپ نے فرمایا بس انسان اتنا ہی مجبور اور اتنا ہی آزاد ہے جس طرح تو نے اپنا ایک پیر اٹھایا مگر تو دونوں پیر نہیں اٹھا سکتا۔

جبرائیلؑ آدم کے لئے کون سی تین چیزیں لائے؟

سوال۔ جبرائیلؑ آدم کے لئے کون سی تین چیزیں لائے؟

جواب۔ (۱) عقل (۲) دین (۳) حیا

اور جبرائیلؑ نے کہا کہ ان تینوں میں سے ایک لو آدم نے عقل کو لیا۔ کیونکہ عقل ہوگی تو دین سمجھ میں آجائے گا اور جب دین سمجھ میں آگیا تو حیا خود بخود آجائے گی۔

ایمان کے لئے کیا ضروری ہے؟

سوال۔ ایمان کے لئے کیا ضروری ہے؟

جواب۔ جس طرح چائے کے لئے پانی، شکر، دودھ، پتی، پانی کی ضرورت ہوتی ہے مگر ان تمام چیزوں کے بغیر چائے نہیں بن سکتی جب تک کہ حرارت نہ ہو اور اسی طرح ایمان کے لئے محبت علی ولایت علی حرارت کا کام کرتی ہے اس کے بغیر ایمان کامل نہیں ہوسکتا۔

بندگی

سوال۔ موسیٰ نے اللہ سے سوال کیا کہ اگر اللہ تو بندہ ہوتا تو کیا کرتا؟

Presented by www.ziaraat.com

جواب۔ اللہ نے فرمایا کہ اگر میں کسی خدا کا بندہ ہوتا تو میں اس کے بندوں کو ہمیشہ خیال رکھتا اور کبھی اس کے بندوں کو پریشان نہیں کرتا۔

زندہ باد اور مردہ باد

سوال۔ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا لوگوں نے کہ وہ کون سے چیزیں ہیں جو زندہ باد اور وہ کون سی چیزیں ہیں جو مردہ باد ہیں۔

جواب۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔

(۱) وہ زبان جو ذکر الٰہی کرے زندہ باد

(۲) وہ دل جو اللہ کے شکر میں جھک جائے

(۳) وہ بیوی جو مومن ہو۔

سونا، چاندی دنیا کی چمک دمک مردہ باد۔

نیکی اور بدی

سوال۔ کوئی شخص نیکی اور بدی کیوں کرتا ہے؟

جواب۔ علیؑ نے فرمایا کہ کوئی بھی نیکی جب تم کرتے ہو تو اپنے لئے اور کوئی بھی برائی جو تم کرتے ہو وہ صرف اور صرف تم اپنے لئے کر رہے ہو کیونکہ جو نیکی کرو گے اس کا صلہ تم کو ملے گا جو برائی کرو گے اس کا صلہ تم کو ملے گا۔

بنی اسرائیل اور فضیلت

سوال۔ بنی اسرائیل کو اللہ نے ساری دنیا میں فضیلت دی کیوں؟

جواب۔ اس لئے کہ وہ حجت خدا کا انتظار کر رہے تھے اس لئے اللہ نے ان کو پوری دنیا میں فضیلت دی بس اسی طرح جو حجت خدا امام آخر کا انتظار کرے گا اللہ اس کو بھی دنیا اور آخرت

Presented by www.ziaraat.com

دونوں میں فضیلت عطا کرے گا۔

بد بخت کون ہے

سوال۔ بد بخت کون ہے مولا علیؑ سے پوچھا؟

جواب۔ وہ شخص بد بخت ہے جو لوگوں کے مجموعہ میں خود بیٹھا ہے اور لوگ اس کے سامنے کھڑے ہیں اور وہ لباس اس لئے پہنتا ہے کہ دوسرے اس کا احترام کریں یہ لباس قیامت میں اس کے لئے جہنم کا لباس بن جائے گا۔

عدل کی کتنی قسمیں ہیں؟

سوال۔ عدل کی کتنی قسمیں ہیں؟

جواب۔ امام نے فرمایا عادل کی دو قسمیں ہیں۔

(۱) ایک عدل وہ ہے جس سے آپ کو فائدہ ہو یہ عدل سب کو پسند ہے۔

(۲) ایک عدل وہ ہے جس سے آپ کو نقصان ہو اس عدل کو کوئی پسند نہیں کرتا۔

برکت کس کو کہتے ہیں۔

سوال۔ برکت کس کو کہتے ہیں۔

جواب۔ ہر وہ کام جو امر ہو جائے آخرت کے لئے جمع ہو جائے اس کو برکت کہتے ہیں۔ برکت اس وقت تک نہیں ہوتی جب تک مرضی معبود نہ ہو۔

نماز میں سجدہ دو کیوں ہیں ہر رکعت میں؟

سوال۔ نماز میں سجدہ دو کیوں ہیں ہر رکعت میں؟

جواب۔ پہلا سجدہ دنیا میں آنے کا۔ دوسرا سجدہ دنیا سے جانے کا۔

Presented by www.ziaraat.com

عبد و معبود کی خوشی کا عمل

سوال۔امام سے۔کوئی اسی بات بتایئے جس سے اللہ بھی خوش ہو اور بندہ بھی خوش ہو؟

جواب۔دنیا سے کم از کم فائدہ اٹھاؤ اللہ خوش ہوگا اور جو کچھ دنیا سے کماؤ اسے بندوں پر خرچ کرو تم کو خوشی ملے گی۔

معرفت سے کیا مراد ہے؟

سوال۔معرفت سے کیا مراد ہے؟

جواب۔معرفت ایک ایسا وسیلہ ہے جس سے اسلام کے ارکان توحید، عدل، نبوت، امامت، قیامت سمجھ میں آئے گی۔

مثلاً فجر کی نماز پڑھنا واجب ہے۔اگر اس فجر کی نماز کے فائدے پتہ چل جائیں تو انسان کو معرفت فجر کی نماز ہو جائے گی۔اب وہ فجر کے وقت سوتا نہیں رہے گا بلکہ اس طرح فرض کو ادا کرنے کے لئے اٹھ بیٹھے گا۔معرفت کی پہلی منزل تعریف ہے۔

معرفت کی دسری منزل تسلیم ہے۔

معرفت کی تیسری منزل اپنی خواہش کو اللہ کی مرضی پر قربان کرنا ہے۔

بس اسلام کے تمام ارکان ہی معرفت امام معرفت ولایت ہیں سب سے افضل ترین معرفت ہے کیونکہ معرفت ولایت تم کو بتائی گئی توحید کیا ہے عدل کیا قیامت کیا اگر ولیت حق کی معرفت نہیں تو پھر اسلام کے کسی ارکان کی مرضیت نہ ہو سکے گی اس لئے ولایت حق کی معرفت کو لازم قرار دیا گیا ولیت واجب نہیں لازم ہے۔واجب قضا کر سکتے ہیں۔لازم کی قضا نہیں۔

انسان کی سب سے بڑی کمزوری

سوال۔انسان کی سب سے بڑی کمزوری کیا ہے؟

Presented by www.ziaraat.com

جواب۔ مولا علیؑ نے فرمایا کہ انسان کی سب سے بڑی دو کمزوریاں ہیں۔
(۱) خواہش جو اس کے ہاتھ میں نہیں۔ (۲) آرزو جو اس کے ہاتھ میں ہے۔

انسان اور گناہ

سوال۔ خواہش کی خاطر انسان کو گناہ کرتا ہے؟
جواب۔ جب انسان موت اور قیامت کو بھول جاتا ہے تو خواہش غالب آجاتی ہے۔ (مولا علیؑ نے فرمایا)

اسلام کا مشن کیا ہے؟

سوال۔ اسلام ایک دین حیات ہے اس کا مشن کیا ہے؟
جواب۔ اسلام کا حسین مشن تزکیہ نفس ہے یعنی انسان عبادت کرے اسلام کے تمام ارکان پر عمل کر کے دیکھے کہ اس کے نفس نے کیا ترقی کی اگر اس کا نفس برائیوں سے بچ گیا ہے تو وہ کامیاب ہو گیا یہ ہی اسلام کا مشن ہے کہ انسان تزکیہ نفس کرے۔

اسلامی ملک کا حاکم کون ہو؟

سوال۔ اسلامی ملک کا حاکم کون ہو؟
جواب۔ حکومت وہ ہی کرے گا اسلامی ملک کی ہی نہیں بلکہ پوری دنیا کی جو دین کا حاکم ہو۔ شیعہ 14 سو سال سے یہ ہی نعرہ لگا رہے ہیں کہ حاکم دین اہلبیت علی، حسن و حسین ہیں تو حاکم ملک بھی وہی ہوں گے۔

عرفان کس کو کہتے ہیں؟

سوال۔ عرفان کس کو کہتے ہیں؟
جواب۔ کسی چھپی ہوئی حقیقت کو جان لینا عرفان کہلاتا ہے۔

Presented by www.ziaraat.com

مولا علیؑ نے اپنا حق کیوں نہیں لیا؟

سوال۔ مولا علیؑ کا حق تھا حکومت کرنا تو انھوں نے اپنا حق کیوں نہیں لیا؟

جواب۔ اہلبیت کا کام ظلم کو ختم کرنا ظالم کو ظالم کہنا اور عدل کو قائم کرنا اور عدل کی حفاظت کرنا تھا اب وہ حکومت میں رہ کر کرے یا حکومت سے باہر حق کی بات کو بتانا حق بات کی حفاظت کرنا یہ مشن تھا علی کا اور اہلبیت کا جو وہ کرتے رہے اب یہ لوگوں کی بدقسمتی ہے کہ وہ ان کے حق کو نہیں پہچان سکے۔ لیکن انھوں نے اپنا کام کیا حکومت کے لالچ میں نہیں خدا کے دیئے ہوئے منصب کے مطابق۔

اہلبیت کے ماننے والوں کی پہچان کیا ہے؟

سوال۔ اہلبیت کے ماننے والوں کی پہچان کیا ہے؟

جواب۔ تقویٰ اور پرہیزگاری میں سب سے اول ہونا یہ اہلبیت کے ماننے والوں کی پہچان ہے۔

نماز کی ادائیگی

سوال۔ نماز کو اچھا ادا کرنے کے لئے کیا کرنا چاہیئے؟

جواب۔ اللہ نے نماز میں تین چیزیں مانگی ہے۔

(۱) جسم اس طرح ہو کہ لگے اپنے معبود کے سامنے کھڑے ہیں۔

(۲) دل اس طرح اس کا ذکر کرے کہ کسی اور کا خیال نہ آئے۔

(۳) آنکھوں میں احترام ایسا کہ آنسو آجائے۔

یعنی نماز سے خضوع + خشوع + گریہ + قبول

تین چیزیں

سوال۔ انسان کون سے تین چیزوں پر ہمیشہ اپنے آپ کو صحیح سمجھتا ہے؟

Presented by www.ziaraat.com

جواب۔ (۱) دین کے معاملے میں۔

(۲) نفسانی خواہش کے معاملے میں۔

(۳) پسند اور ناپسند کے معاملے میں۔

دین کی آفت کون ہے؟

سوال۔ دین کی آفت کون ہے؟

جواب۔ (۱) دین پر عمل کرنے والا مگر جاہل۔

(۲) فقی جو فاسق اور فاجر ہو۔

(۳) دین کے نام پر حاکم جو ظالم ہو۔

دین کب تک ایک مسلمان کے ساتھ رہتا ہے؟

سوال۔ دین کب تک ایک مسلمان کے ساتھ رہتا ہے؟

جواب۔ حدیث۔ رسول ﷺ نے فرمایا کہ اگر کوئی مسلمان ظالم کو ظالم نہیں کہتا تو اس کا مطلب ہے کہ اس کا دین اس کے ہاتھ سے نکل گیا۔

وہ کون لوگ ہیں جو اللہ سے محبت کا دعویٰ کرتے ہیں

سوال۔ وہ کون لوگ ہیں جو اللہ سے محبت کا دعویٰ کرتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہم اللہ سے محبت کرتے ہیں؟

جواب۔ قرآن نے ایک معیار دیا کہ وہ لوگ جو کہتے ہیں کہ ہم اللہ سے محبت کرتے ہیں ان سے کہہ دو کہ اگر تم اپنے دعویٰ میں سچے ہو تو میری اتباع کرو اب جو جتنی رسول ﷺ کی اتباع کرتا ہے وہ اتنا ہی اللہ سے محبت کرتا ہے۔ اب ہم دیکھتے ہیں کہ رسول ﷺ کی اطاعت سے کس نے انکار کیا۔

Presented by www.ziaraat.com

(۱) صلح حدیبیہ کس نے انکار کیا۔

(۲) رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے علیؑ کو مولا بنایا کس نے انکار کیا۔

(۳) رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کاغذ قلم دینے میں کس نے انکار کیا؟

(۴) رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حسینؑ حسنؑ سے محبت کرنے کے لئے کہا آپ نے کی یا نہیں۔

اب ہم آسانی سے معلوم کر سکتے ہیں کہ وہ کون لوگ ہیں جو اللہ سے محبت کرتے ہیں۔

حدیث۔ مومن دوسرے مومن کے لئے آئینہ ہے۔

استغفار اور سجدہ

سوال۔ وہ کون سے عمل ہے جس سے انسان کی زندگی امر ہو جاتی ہے؟

جواب۔ استغفار اور سجدہ۔ استغفار کا بہترین وقت صبح ہے۔

حمد، محمود، حامد میں فرق

سوال۔ حمد، محمود، حامد میں کیا فرق ہے؟

جواب۔ حمد۔ جن لفظوں میں اللہ کی تعریف ہو اس کو حمد کہتے ہیں۔

محمود۔ جس کی تعریف کی جائے اس کو محمود کہتے ہیں۔

حامد۔ جو تعریف کرے اس کو حامد کہتے ہیں۔

عوامل عاق

سوال۔ انسان کے وہ کون سے تین عمل ہیں جو اس کو ماں باپ سے عاق کر دیتے ہیں۔

جواب۔ عاق کا مطلب چپکی ہوئی چیز سے الگ کر دینا۔ شریعت میں مندرجہ ذیل تین عمل انسان کو خود بخود اس کے ماں باپ سے عاق کر دیتے ہیں۔

(۱) اپنے ماں باپ کو اُف کہنا اگر وہ کوئی تکلیف دے۔

Presented by www.ziaraat.com

(۲) آنکھوں سے گھور کر دیکھنا۔

(۳) جھڑکنا۔

ماں باپ کو اگر ان کے مرنے کے بعد ان کی فاتحہ نہ پڑھو تو بھی انسان ان سے عاق ہو جاتا ہے۔

عورتوں کو اللہ نے کیوں بنایا

سوال۔ عورتوں کو اللہ نے کیوں بنایا۔

جواب۔ سورہ روم۔ ہم نے عورتوں کو مردوں کے سکون کے لئے پیدا کیا ہے۔

ماں۔ بچوں کے سکون کے لئے۔

بیوی۔ شوہر کے سکون کے لئے۔

بہن۔ بھائیوں اور باپ کے سکون کے لئے۔

بیٹی۔ ماں، باپ کے سکون کے لئے۔

ولادت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے وقت مسلمان

سوال۔ جب رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پیدا ہوئے تو اس وقت کتنے مسلمان تھے؟

جواب۔ جب ابراہیم نے کعبہ کی دیواروں کو بلند کیا اور پھر دعا کی کہ اے اللہ تو ہم دونوں کو اپنا مسلمان بندہ بنالے اور ہماری ذریعت میں سے بھی مسلمان بنانا اور ان میں ایک رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو پیدا کرنا جو تیری آیتیں پڑھ کر سنائے تو آپ یہ بتایئے کہ ابراہیم کی دعا قبول ہوئی یا نہیں اگر ہوئی تو بتاؤ کہ اس وقت کتنے مسلمان تھے۔ جن میں رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پیدا ہوئے اور پھر ابو طالب کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نکاح میں کہا کہ تعریف اس خدا کی جس نے ہم کو ذریعت ابراہیم میں رکھا تو پھر آپ خود فیصلہ کرو کہ ابو طالب کون تھے۔

Presented by www.ziaraat.com

صراط مستقیم کن کا راستہ ہے

سوال۔ صراط مستقیم کن کا راستہ ہے جس کا ذکر سورہ حمد میں اللہ نے کیا ہے؟

جواب۔ صراط مستقیم ان لوگوں کا راستہ ہے جن پر اللہ نے اپنا انعام نازل کیا قرآن چار لوگوں کا ذکر کیا ہے جن پر اللہ نے انعام نازل کیا۔

(۱) شہید پر انعام ہے۔

(۲) صادقین پر انعام ہے۔

(۳) صالحین پر انعام ہے۔

(۴) نبی پر انعام ہے۔

اور یہ چاروں معصومیات سوائے اہلبیت کے گھرانہ کے کسی گھرانہ میں نہیں اس لئے ہم کہہ سکتے ہیں کہ صراط مستقیم اہلبیت کا راستہ ہے۔

رافضی کسے کہتے ہیں؟

سوال۔ رافضی کسے کہتے ہیں؟

جواب۔ موسیٰ کے دربار میں ایک گروہ تھا جس نے جب موسیٰ کو حق پر دیکھا تو اعلان کیا کہ ہم نے حق اور عدل کو پہچان لیا ہے اور ہم موسیٰ کے ساتھ چلیں گے اور ہم ایمان لائے موسیٰ پر اور ہارون کے رب پر اس گروہ کو رافضی کہتے تھے۔ اور اسی بنا پر ہم شیعوں کو لوگ رافضی کہتے ہیں۔

کلمہ علی ولی اللہ کہاں سے لیا؟

سوال۔ آپ نے کلمہ علی ولی اللہ کہاں سے لیا؟

جواب۔ قرآن سے۔ قرآن۔ اللہ تمہارا ولی رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تمہارا ولی اور وہ مومنین تمہارے ولی جو حالت رکوع میں زکوٰۃ دیتے ہیں۔

Presented by www.ziaraat.com

بس اس سے ظاہر ہو گیا۔ لا الٰہ الا اللہ محمد رسول علی ولی اللہ۔

انسان کی وجہ خلقت

سوال۔ انسان کو پیدا کرنے کی وجہ۔

جواب۔ قرآن۔ ہم نے انسان کو اس لئے پیدا کیا اس کا امتحان لے سکے اب جس جس کو اللہ امتحان میں ڈالتا ہے وہ انسان ہے۔

قرآن۔ ہم نے ہی پیدا کیا جن اور انسان کو صرف عبادت کے لئے۔

عبادت۔ سے مراد علیؑ کی ذات ہے۔

رسول ﷺ نے فرمایا کہ علیؑ کا چہرہ دیکھنا عبادت علیؑ کا ذکر کرنا عبادت علیؑ کی محبت دل میں رکھنا عبادت،

مشرک کون ہے کافر کون ہے؟

سوال۔ مشرک کون ہے کافر کون ہے؟

جواب۔ جو اللہ کو مانے مگر اس کے ساتھ دوسروں کو بھی نجات کا ذریعہ بنائے مشرک ہے اور کافر۔

قرآن۔ میرے حبیب ان کافروں اور مشرکوں سے پوچھے کہ زمین و آسمان کا مالک کون ہے تو یہ کہتے ہیں اللہ۔

قرآن۔ سورہ زمر۔ میرے حبیب ان کافروں سے سوال کرو کہ یہ بتوں کو کیوں پوجتے ہیں تو یہ تم سے کہیں گے کہ ہم ان کو اللہ نہیں مانتے بلکہ یہ قیامت کے دن ہماری شفاعت کا ذریعہ ہیں اللہ کے حضور۔

یعنی جو اللہ کے علاوہ کسی اور کو نجات کا ذریعہ سمجھے وہ مشرک بھی ہے اور کافر بھی۔

سورہ مائدہ ایمان والو اللہ کا تقویٰ اختیار کرو اور اس تک پہنچنے کا وسیلہ تلاش کرو۔

خلیفہ، امام، ولی یہ وہ وسیلے ہیں جو اللہ بناتا ہے اگر کوئی خود سے بنائے تو وہ کافر اور مشرک ہے۔

Presented by www.ziaraat.com

خلق اور مخلوق میں کیا فرق ہے؟

سوال۔ خلق اور مخلوق میں کیا فرق ہے؟

جواب۔ حدیث قدسی۔ اللہ ایک چھپا ہوا خزانہ تھا اس نے چاہا کہ اس کی معرفت ہو تو اس نے ایک خلق کو خلق کر دیا۔

خلق۔ سب میں پہلے پیدا ہونی والی مخلق جو اللہ نے صرف اپنی رضا کے لئے پیدا کی۔

مخلوق۔ یہ وہ شے جو ایک دوسرے کے لئے ہے مخلوق کہلاتی ہے۔

اب اللہ اور اس کی مخلوق کو سمجھنے کے لئے ضروری ہے کہ خلق کو سمجھے جو اہل بیت ہیں۔ یعنی اگر خالق اور مخلوق کے درمیان خلق کو ہٹا دے تو نہ خالق سمجھنے میں آئے گا اور نہ مخلوق۔

عبادت کس بنیاد پر کرنی چاہیئے۔

سوال۔ عبادت کس بنیاد پر کرنی چاہیئے۔

جواب۔ عبادت معرفت سے ہونی چاہیئے کیونکہ ہر کوئی کسی نہ کسی طرح عبادت کرتا ہے کوئی خوف سے کوئی طاقت کی بنا پر کوئی کسی کام کے لالچ میں کی بنا پر جس کو جتنی معرفت ہے اللہ کی وہ اتنی ہی اور ویسی ہی اس کی عبادت کرتے ہیں۔

اس لئے معرفت کے ساتھ عبادت بہت ضروری ہے اس لئے اس نے اپنی معرفت صرف اہلبیت کو دی تا کہ وہ دنیا میں لوگوں کے سامنے نمونہ ہدایت بن جائے اس لئے مولا علیؑ نے فرمایا۔

میں عبادت کرتا ہوں اللہ کی اس لئے نہیں کہ مجھے جنت کا لالچ ہے۔ اور نہ اس خوف سے کہ جہنم میں نہ چلا جاؤں میں صرف اور صرف عبادت کرتا ہوں اس لئے کہ تجھے عبادت کے لائق پایا میں جیسا خدا چاہتا تھا تجھے ویسا ہی پایا میں اب مجھے ویسا بندہ بنا لے جیسا تو چاہتا ہے۔

تجلی کہلاتا ہے۔

مثلاً رحم و کرم کرنا اچھا ہے مگر میدان جنگ میں بھی اپنے دشمن پر رحم و کرم کرنا رحم و کرم کی تجلی ہے۔

Presented by www.ziaraat.com

اپنا پیٹ بھرا ہو اور مال و دولت سے دوسروں کا پیٹ بھرنا سخاوت کہلاتا ہے مگر انسان خود بھی بھوکا پیاسا ہو اور پھر بھی دوسروں کا پیٹ بھرے تو یہ سخاوت کی تجلی ہے۔

جبار کے معنی

سوال۔ اللہ کا ایک نام ہے جبار اس کے کیا معنی ہیں؟

جواب۔ اردو میں جبار کے معنی جبر اور ظلم کرنے والا مگر عربی میں اس کے معنی جو ٹوٹی ہوئی ہڈیوں کو جوڑے۔

پہلی خلقت

سوال۔ اللہ نے سب سے پہلے محمد ﷺ اور ان کی آل کے نور کو پیدا کیا یا عقل کو۔ نور کو پیدا کیا یا عقل کو۔

جواب۔ حدیث۔ نور اور عقل ایک ہی چیز ہے رسول ﷺ نے فرمایا۔

سوال۔ علم اور تابوت پر جو کپڑے چادر چڑھائی جاتی ہے یہ بدعت نہیں۔

جواب۔ اللہ نے نبی کریم کا نام محمد ﷺ خود رکھا مگر کبھی محمد کہہ کر نہیں پکارا کبھی طٰہٰ کبھی یٰسین، کبھی مدثر۔ نذیر، مبشر سراج منیر مزمل کہہ کر پکارا۔

یعنی اللہ کا نبی جب کبھی چادر یا کمبل پہنتا ہے تو اللہ اس کو چادر کے ساتھ یا کمبل کے ساتھ پکارتا ہے جبکہ ان کی کیا ضرورت ہے اس کو اس کے نام سے کیوں نہیں پکارتا پہلے تو اللہ پر الزام لگایا بدعت کا کہ وہ کیوں ذکر کرتا ہے چادر اور کمبل کا پھر ہم سے پوچھو کہ علم پر چادر یا تابوت پر چادر کیوں ڈالتے ہو۔

کالے کپڑے پہننا بدعت نہیں؟

سوال۔ کالے کپڑے پہننا بدعت نہیں؟

Presented by www.ziaraat.com

جواب۔قرآن میں نبی کی چادر کا ذکر ہے اور کملی کا ذکر ہے۔

اور سیرت کے جلسے میں لوگ کہتے نہیں ہے کہ رسول ﷺ کی کملی کالی تھی۔ جب رسول ﷺ کی کملی کالی تھی تو وہ بدعت نہیں مگر ہم ان کی آل کے غم میں کالے کپڑے پہنے تو بدعت ہو جاتا ہے نہ جانے کیوں۔

حضرت ابوبکر کو کسی بنیاد پر خلافت دی۔

سوال۔حضرت ابوبکر کو کسی بنیاد پر خلافت دی۔

جواب۔سنی جواب دیتے ہیں اجماع کی بنیاد پر سب نے ان کو خلیفہ چنا۔تو پھر اللہ نے جب اعلان کیا آدم کو خلیفہ بنانے کا تو فرشتوں نے سوال کیا کہ ہم میں سے بنا ایک، دو فرشتے نہیں تھے لاکھوں کی تعداد میں تھے تو اللہ نے اجماع کا فیصلہ کیوں نہیں مانا۔

شے کی تعریف کیا ہے؟

سوال۔شے کی تعریف کیا ہے؟

جواب۔شے اس کو کہتے ہیں جو کسی شے سے مل کر بنے۔

کلمہ طیبہ اور شجرہ طیبہ سے کیا مراد ہے؟

سوال۔کلمہ طیبہ اور شجرہ طیبہ سے کیا مراد ہے؟

جواب۔قرآن میں اللہ نے فرمایا کہ کلمہ طیبہ کی مثال شجرہ طیبہ کی سی ہے۔یعنی کلمہ طیبہ لا الٰہ الا اللہ کی مثل شجرہ طیبہ ہے۔اور شجرہ طیبہ سے مراد اہلبیت ہیں۔یعنی شجرہ طیبہ کی جڑ محمد ﷺ۔

تنا علیؑ

پھول فاطمہؑ

پھل۔حسنؑ و حسینؑ ہیں۔

Presented by www.ziaraat.com

کیا فرشتوں پر بھی اللہ عذاب دیتا ہے؟

سوال۔ کیا فرشتوں پر بھی اللہ عذاب دیتا ہے؟

جواب۔ جی ہاں۔ تین فرشتے تھے جن پر اللہ نے عذاب نازل کیا۔

(۱) دربائیل (۲) خرسائیل (۳) قطرس

یتیم کون ہوتا ہے؟

سوال۔ یتیم کون ہوتا ہے؟

جواب۔ مولا علیؑ نے فرمایا یتیم وہ نہیں جس کا باپ مرجائے اصل میں یتیم وہ ہے جو علم و ادب سے خالی ہے۔

کافر کون ہے۔

سوال۔ کافر کون ہے۔

جواب۔ جو انکار کرے اللہ کا اور اس کے نبی کا کافر ہے۔ مگر اہلبیت کا انکار کرنے والا بھی کافر ہے۔

دلیل۔ حدیث۔ میرے اہل بیت کی مثال کشتی نوح کی مانند ہے جو اس میں سوار ہو گیا وہ نجات پا گیا۔

قرآن۔ حضرت نوحؑ نے اپنے بیٹے سے کہا کہ کشتی میں سوار ہو جا کافر نہ بن۔ ثابت ہوا کہ جو اہلبیت کا انکار کرے وہ کافر ہے۔

انسان کا اس دنیا میں اس کا اپنا کیا ہے؟

سوال۔ انسان کا اس دنیا میں اس کا اپنا کیا ہے؟

جواب۔ انسان کا سوا دو چیزیں کے کچھ نہیں ایک اس کا ارادہ اور دوسرا کوشش۔ بس یہ دو چیزیں

Presented by www.ziaraat.com

انسان کی ہیں۔

ارادہ۔ یعنی طلب، یعنی چاہت۔ اور جو ارادہ کرتا ہے اس کو مرید کہتے ہیں۔ اللہ کے ناموں میں ایک نام مرید ہے یعنی مرید اللہ کی ذات کی ایک صفت ہے۔ جب سے اس کی صفت ہے اس وقت سے اس کا اردہ ہے۔

اب اللہ نے کہا کہ اللہ نے اردہ کیا کہ اہلبیت تم کو پاک رکھے جیسا کہ پاک رکھنے کا حق ہے۔ اب جب سے اس کا ادرہ ہے اس وقت سے اہل بیت پاک ہے۔ نہ اللہ کی ذات کے بارے میں ہم فاصلہ کر سکتے ہیں اور نہ اس کی صفات کے بارے میں۔

وجود کی کتنی قسمیں ہیں؟

سوال۔ وجود کی کتنی قسمیں ہیں؟

جواب۔ چار قسمیں ہیں وجود کی۔

(۱) لفظی وجود زبان سے کہنا

(۲) ذہنی وجود سوچنا

(۳) مکتوبی وجود لکھ دینا

(۴) ظاہری وجود سامنے دیکھ لینا

اسی طرح قرآن کے چار وجود ہیں۔

اس کو یاد کرنا۔

اس کو دیکھ کر پڑھنا

اس کو لکھ لینا۔

ظاہری وجود اہلبیت ہیں۔

Presented by www.ziaraat.com

خلیفہ کے کیا معنی ہی اور خلافت کس کو کہتے ہیں؟

سوال۔خلیفہ کے کیا معنی ہی اور خلافت کس کو کہتے ہیں؟

جواب۔خلیفہ کے معنی بعد میں آنے والا۔خلافت کے معنی نمائندگی کرنا۔اللہ نے سب سے پہلے انسان کو بنایا تو اس کا آغاز خلافت سے کیا۔

اس نے کائنات کی ہر شے بنائی مگر یہ کہہ کر کہ ہم نے بنایا مگر جب امام اور خلیفہ بنایا تو کہا کہ میں بنانے والا ہوں خلیفہ۔یعنی جن چیزوں کو انسان بھی بنا سکتا ہے اللہ نے کہا ہم نے بنایا۔اور جن چیزوں کو انسان نہیں بنا سکتا اس کے لئے اللہ نے کہا میں نے بنایا۔

یعنی خلیفہ اللہ بناتا ہے لوگ خود سے نہیں بناتے۔

قرآن۔میں زمین پر ایک خلیفہ مقرر کرنے والا ہوں۔

یعنی خلیفہ کے معنی بعد میں آنے والا مگر اللہ کے بعد کا تو کوئی تصور ہی نہیں اس کا مطلب اللہ کا خلیفہ ہمیشہ رہے گا یعنی اس کے کوئی بعد نہیں۔

سورہ انعام۔اور یہ تمہارا پروردگار ہے جس نے تم کو زمین پر خلافت عطا کی اور جب اس نے خلافت عطا کی تو اس نے بعض کو بعض پر فوقیت دی۔

یعنی اس نے اپنے منتخب کئے ہوئے خلیفہ میں درجات قائم کئے اور یہ درجات اس لئے بنائے تا کہ وہ ہم کو آزمائے کہ ہم نے اس کی نعمت کا صحیح حق ادا کیا ہے۔

قرآن۔میرے حبیب یہ لوگ آپ سے ایک بڑی خبر کے بارے میں معلوم کرنا چاہتے ہیں وہ بڑی خبر جن کے بارے میں ان میں اختلاف ہے۔

حدیث۔اے علی تم ہی وہ بڑی خبر ہو جس کے بارے میں اختلاف ہوگا۔

سورہ انعام کی آیت سے ظاہر ہوا کہ یہ شخص اللہ کا خلیفہ ہے اس لئے اس کو وہ کام نہیں کرنے جو اللہ کو پسند نہیں اس لئے اللہ نے کہا کہ ہر شخص میرا خلیفہ ہے مگر ساتھ ہی ساتھ اس نے کہا کہ ہم نے

Presented by www.ziaraat.com

بعض کو بعض پر ترجیح دی یعنی اس کے خاص خلیفہ بھی ہیں جن کا کام ہدایت کرنا ہے۔

اللہ کے بنائے ہوئے خلیفہ چار ہیں۔

(۱) آدمؑ (۲) داؤدؑ (۳) ہارونؑ (۴) علیؑ

آدمؑ کی خلافت داؤد ہارون کی خلافت کا ذکر ایک آیت میں ہوا۔ علی کی خلافت کا ذکر دعوت الحشر، ہجرت کے وقت جنگ احد میں جنگ خیبر میں آیت غدیر میں آیت برأت میں کیا۔

روح کیا ہے؟

سوال۔ روح کیا ہے؟

جواب۔ میرے حبیب یہ عرب بدو تیرے پاس آتے ہیں اور تم سے روح کے بارے میں سوال کرتے ہیں ان سے کہہ دو کہ یہ میرا امر ہے اس کی حقیقت کو تم جان نہیں سکتے۔

جب اللہ نے آدمؑ کی خلافت کے بارے میں بیان کیا تو اس وقت روح کا مسئلہ بھی بیان کیا کہ جب میں اپنی روح پھونک دوں تو تم سب آدم کو سجدہ کرنا۔ آج تک روح کے بارے میں اس کی حقیقت کے بارے میں کوئی بیان نہ کر سکا۔

امام سے روح کے بارے میں پوچھا گیا تو آپ نے فرمایا کہ روح علم ہے اور ہم علم کی زندگی ہے۔

یعنی روح سے مراد علم اہلبیت ہے یہ ہی علم آدم کو مل گیا تھا جس کی بنا پر آدم کو تمام فرشتوں نے سجدہ کیا۔

عربی زبان کو اللہ نے قرآن اور دین کیلئے کیوں منتخب کیا؟

سوال۔ عربی زبان کو اللہ نے قرآن اور اپنے دین کے لئے کیوں منتخب کیا؟

جواب۔ اللہ نے دین اسلام کی زبان عربی پسند کی۔ قرآن کو زبان عربی میں رکھا مگر معنی اپنے رکھے۔

Presented by www.ziaraat.com

(۱) صلاۃ۔ کے معنی عربی میں دعا کے ہیں مگر اس کو نماز کی شکل میں اللہ نے ہم پر واجب کیا۔

(۲) سوم۔ کے معنی روک جانے کے ہیں مگر اللہ نے اس کو روزہ کے لئے قرار دیا جس میں ہر مسلمان کو بھوکا اور پیاسا رہنا ہے۔

(۳) حج۔ کے معنی ارادہ کرنے کے ہیں مگر اللہ نے اس کو ایک مکمل عبادت بنائی جس میں احرام باندھ کر طواف کرنا منیٰ جانا عرفات میں ٹھہرنا شیطان کو پتھر مارنا تقصیر کرنا آنا قربانی دینا یہ سب حج کہلاتا ہے۔

(۴) زکوٰۃ۔ کے معنی کم ہو جانے کے ہیں مگر اللہ نے کہا اپنے مال میں سے غریبوں کو دو میں مال میں اضافہ کر دوں گا۔

(۵) خمس۔ کے معنی پانچویں حصے کو کہتے ہیں۔ اللہ پانچ فیصد حصے کو اپنے سال بھر کی دولت سے نکالنے کو کہا۔

(۶) خلیفہ کے معنی بعد میں آنے والے کے مگر اللہ نے جانشین کے لئے کہا۔

عدل کیا ہے؟

سوال۔ عدل کیا ہے؟

جواب۔ مولا علیؑ نے فرمایا کہ کچھ چیزیں اپنی ضد سے پہچانی جاتی ہیں رات دن سے اسی طرح عدل اس وقت تک سمجھ میں نہیں آئے گا جب تک کہ ظلم نہ سمجھ لو اور کسی چیز کو اس کے مقام سے ہٹا دینا ظلم ہے یا حد سے نکل جانا ظلم ہے یا جس کا جو حق ہے اس کو اس کا حق نہ دینا ظلم ہے۔

اب اللہ نے دنیا کی ہر شے کو اس کے ایک مقام کے لئے بنایا ہے اب یہ کہہ کہ یہ امیر یہ غریب یا ہم غریب ور فلاں امیر اللہ نے تو برابری نہیں کی یہ نہ علمی کی بات ہے کیونکہ اللہ کا عدل برابری کی بنیاد پر نہیں ہے بلکہ اللہ کا عدل اس کی اہمیت اس کے فرق کے مطابق ہے۔ اس لئے دنیا کی ہر شے کا یہ ہم کہہ دیں کہ ہر انسان کا دوسرے انسان پر حق ہے اللہ کے علاوہ یہ ہی عدل ہے۔ امام

Presented by www.ziaraat.com

فرماتے ہیں جہاں علم ہے وہی عدل ہے ایسا ہو نہیں سکتا کہ علم ہو اور پھر عدل نہ ہو یا کوئی جاہل عدل کرے گا۔ یعنی عدل کی بنیاد علم پر ہے اور اللہ عین علم ہے۔

مولا علیؑ فرماتے ہیں کہ میں ہر شے برداشت کر سکتا ہوں کانٹوں کے بستر پر سونا قبول ہے مگر یہ قبول نہیں کہ قیامت کے دن ایک چیونٹی بھی مجھ سے یہ کہہ دے کہ میں نے اس پر ظلم کیا یا اس کے ساتھ میں نے عدل نہیں کیا۔

قرآن۔ ایمان والو عدل کرو یہ تقویٰ کے قریب ترین ہے۔

یعنی جہاں عدل ہے وہیں تقویٰ ہے اور جہاں تقویٰ ہے وہاں جنت۔

قرآن سورہ حج۔ قیامت کے دن جب جنت والے جنت میں چلے جائیں گے اور جہنم والے جہنم میں تو آواز آئے گی کہ جنت والے اپنے جنت کے کنارے پر آجائیں اور جہنم والے جہنم کے کنارے پر اور جنت اور دوزخ کے درمیان ایک شخص اٹھے گا اور ندا دے گا کہ آج اللہ نے اپنا وعدہ پورا کیا ظالم کو اس کے ظلم کی سزا ملی اور مظلوم کے ساتھ عدل ہوا۔

نبی اور خلیفہ کے اعلان میں کیا فرق ہے؟

سوال۔ نبی اور خلیفہ کے اعلان میں کیا فرق ہے؟

جواب۔ نبی اللہ نے ایک لاکھ 24 ہزار بھیجے مگر سب کے نام لئے سوائے چند نبی کے مگر خلیفہ جب بھی اس نے بنایا اعلان کے ساتھ خلیفہ بنایا۔

دلیل۔

(۱) آدم کو خلیفہ بنایا تو اس کا اعلان فرشتوں کے مجمع میں کیا۔

(۲) داؤد کی خلافت کا اعلان 313 لوگوں کے سامنے نام کے ساتھ کیا۔

(۳) ہارون کی خلافت کا اعلان جالوت کے لشکر کے سامنے کیا۔

(۴) علیؑ کی خلافت کا اعلان ایک لاکھ حاجی کے مجموعہ کے سامنے کیا۔

Presented by www.ziaraat.com

تو ثابت ہوا کہ اللہ کی خلافت کا اعلان ہمیشہ کھلے مجموعہ میں ہوا اور نام کے ساتھ۔

اتباع اور اطاعت میں کیا فرق ہے؟

سوال۔ اتباع اور اطاعت میں کیا فرق ہے؟

جواب۔ اتباع قول کی ہوتی ہے اور اطاعت عمل کی۔

اللہ نے کبھی نہیں کہا کہ میری اتباع کرو کیونکہ کہ اتباع کے لئے جسم کا عمل دیکھنا ضروری ہے اس لئے اس نے اطاعت کہا کہ میری کرو اس لئے مندرجہ بالا آیت میں اللہ نے کہا کہ اس نور کی اتباع کرو جو تیرے ساتھ نازل کیا یعنی کسی کا عمل ہے اور اللہ اس کو نور کہہ رہا ہے۔

صراط مستقیم پر کون ہے؟

سوال۔ صراط مستقیم پر کون ہے؟

جواب۔ قرآن۔ تمہارا رب صراط مستقیم پر ہے۔

قرآن۔ سورہ یٰسین۔ بے شک میرے نبی آپ برحق نبی ہیں اور صراط مستقیم پر ہیں۔

قرآن۔ اور وہ جو عدل کو قائم کرتے ہیں اور خود بھی صراط مستقیم پر ہیں ان کی اتباع کرو۔

لوگوں نے نبی سے سوال کیا کہ یہ صراط مستقیم ہے کیا آپ نے فرمایا وہ دیکھو جب لوگوں نے اس طرف دیکھا جہاں نبی نے اشارہ کیا تو علی آ رہے تھے آپ نے فرمایا بے شک یہ ہی صراط مستقیم ہے ذات علی صراط مستقیم ہے۔

دلیل۔ صراط مستقیم ایک راستہ ہے یہ عبرانی زبان کا لفظ ہے جس کے معنی ہیں ایک ایسا راستہ جو خاص بادشاہوں کے لئے بنایا جائے جس پر چل کر بادشاہ اپنی جان بچالے۔ جب اس پر مصیبت پڑے۔

اب اللہ اس راستہ پر چل نہیں سکتا اسی کو کسی کی ضرورت ہے جو چل کر دیکھا اس لئے اس نے سورہ حمد میں کہا کہ ان لوگوں کا راستہ ہے جن پر اللہ نے اپنا انعام نازل کیا۔

Presented by www.ziaraat.com

اس لئے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہا کہ علیؑ کا راستہ ہی صراط مستقیم ہے۔

دلیل۔ حروف مقطعات ص۔ن۔ق۔ا۔ل۔م۔ھا کو اگر جمع کر کے کوئی جملہ بنایا جائے تو صرف ایک ہی جملہ بنتا ہے۔

علیؑ کا راستہ صراط مستقیم ہے۔

قرآن کے کیا معنی ہیں؟

سوال: قرآن کے کیا معنی ہیں؟

جواب: قرآن کے معنی ہیں پڑھا ہوا۔ اب سوال پیدا ہوتا ہے کس نے پڑھا اللہ نے یہ کسی بشر نے اس کا جواب اللہ نے سورہ رحمن میں دیا۔

سورہ رحمن: رحمن وہ ہے جس نے قرآن پڑھایا۔ پھر انسان کو خلق کیا پھر بیان کا طریقہ سکھایا۔

نماز فجر کو گواہی والی نماز کیوں کہتے ہیں؟

سوال: جیسے کہ قرآن میں ہے کہ یہ نماز فجر ہی تو ہے جو گواہی دیتی ہے۔ نماز فجر کو گواہی والی نماز کیوں کہتے ہیں؟

جواب: اسلام میں گواہی دو لوگوں کی مانی جاتی ہے کائنات کے کام کرنے والے فرشتے رات کے فرشتے جا رہے ہوتے ہیں۔ اور دن کے فرشتے آ رہے ہوتے ہیں تو گواہی عمل میں آ گئی اس لئے صبح کی نماز کو گواہی والی نماز کہتے ہیں۔

مولا کس کا ہوتا ہے؟

سوال: مولا کس کا ہوتا ہے؟

جواب: سورہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم: میں خدا گواہی دیتا ہوں کہ مومنوں کا مولا میں اللہ ہوں اور کافروں کا کوئی مولا نہیں ہوتا۔ اب سوائے شیعہ مذہب کے کوئی مولا کا لفظ استعمال نہیں کرتا اور کسی کے

Presented by www.ziaraat.com

پاس کوئی مولا نہیں ہمارے پاس مولا ہے۔ رسول ﷺ نے فرمایا جس جس کا میں مولا اس کا یہ علیؑ مولا۔

ابوطالب معصوم تھے یا نہیں؟

سوال: ابوطالب معصوم تھے یا نہیں؟

جواب: یہ پوچھو کہ ابوطالب معصوم تھے کیونکہ نبی معصوم ہوتا ہے اور اس کی پرورش معصوم کرتا ہے جیسے ہر نبی کی پرورش اس کے والد نبی نے کی۔ حضرت مریم سلام اللہ علیہا کی پرورش حضرت زکریا علیہ السلام نے کی۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام کی پرورش حضرت آسیہ نے کی ہے۔ نبی آخرالزمان ﷺ کی پرورش بھی وہ ہی کرے گا جو معصوم ہے۔

امام کون ہوسکتا ہے اس کی خوبی کیا ہونا چاہیئے؟

سوال: امام کون ہوسکتا ہے اس کی خوبی کیا ہونا چاہیئے؟

جواب: سورہ انبیاء آیت 73# ہم نے لوگوں کا امام ان لوگوں کو بنایا ہے جو ہمارے امر سے ہر ہدایت کرتے ہیں ہم نے ان پر پہلے ہی سے وحی کی اور یہ نماز کو قائم کرتے ہیں اور زکوٰۃ دیتے ہیں اور ان کی پہچان یہ ہے کہ انہوں نے کبھی بھی کسی غیر اللہ کے سامنے سجدہ نہیں کیا۔

لوگ ہندو عیسائی سکھ، کافر، مشرک کیسے بن جاتے ہیں؟

سوال: جب ہر شخص فطرت اسلام پر پیدا ہوتا ہے تو پھر لوگ ہندو عیسائی سکھ، کافر، مشرک کیسے بن جاتے ہیں؟

جواب: اللہ نے کہا کہ مجھ تک پہنچنے کا وسیلہ تلاش کرو مگر لوگوں نے وسیلے خود سے بنانا شروع کر دیا جس کی وجہ سے وہ اس کے بنائے ہوئے وسیلے سے دور ہو گئے اور اسی وجہ سے وہ ہندو، عیسائی، سکھ، کافر، مشرک بن گئے۔

Presented by www.ziaraat.com

امام یا خلیفہ کو ہم خود بنا سکتے ہیں یا یہ صرف اللہ بناتا ہے؟

سوال: امام یا خلیفہ کو ہم خود بنا سکتے ہیں یا یہ صرف اللہ بناتا ہے؟

جواب: قرآن پہلا سورہ: میرے حبیب اس وقت کو یاد کرو جب ہم نے فرشتوں سے کہا کہ میں زمین پر اپنا خلیفہ بنانے والا ہوں۔

سورہ بقرہ: ہم نے ابراہیمؑ کا چند کلمات سے امتحان لیا اور جب وہ اس امتحان میں پاس ہو گئے تو ہم نے ان کو پوری انسانیت کا امام بنایا۔

قرآن: ہم نے پوری کائنات میں چن لیا آدمؑ، نوحؑ، عمران آل عمران، ابراہیمؑ اور آل ابراہیمؑ کو بے شک یہ ہمارے صالح بندے تھے۔ یعنی امام اور خلیفہ اور نبی صرف اور صرف اللہ منتخب کرتا ہے۔ انسانوں کو یہ حق نہیں کہ وہ بنائے۔ قرآن میں اس کی کوئی دلیل نہیں کہ امت خود اپنا خلیفہ یا امام بنالے۔

نور کیا ہے؟

سوال: نور کیا ہے؟

جواب: نور ایک ایسا علم ہے جو خود بھی ظاہر ہوتا ہے اور دوسرے کو بھی ظاہر کر دیتا ہے۔ یا نور ایک ایسا واسطہ ہے جس سے عدل کی پہچان ہوتی ہے۔ اصل میں نور کے معنی ہیں عدل اور عدل اسی وقت ہوگا جب علم ہوگا۔ بغیر علم کے عدل ہو نہیں سکتا۔ نور ایک ہی ہوتا ہے مگر اس کی شکلیں مختلف ہیں۔ نور کا کام اندھیرے یعنی باطل یعنی جاہلیت کو ظاہر کر دینا ہے۔ اندھیرے کی کوئی تعریف نہیں یعنی آپ اندھیرے کی کوئی تعریف نہیں کر سکتے سوائے اس کے کہ جہاں اندھیرا ہے وہاں نور نہیں اور جہاں نور ہے وہاں اندھیرا نہیں۔ بس ہم کہہ سکتے ہیں کہ نور وہ قوتِ الٰہی ہے جو خود بھی ظاہر ہوتی ہے علم اور عدل کی شکل میں اور جو باطل یا ظالم قوتیں ہوتی ہیں ان کو بے نقاب کر دیتی ہے۔ اس لئے ہم نبی ﷺ اور اہلبیت کو نور مانتے ہیں کیونکہ ان کا وجود جاہلیت کی فنا

Presented by www.ziaraat.com

اور عدل کی آگاہی ہے۔

سورہ یٰسین: اللہ مومنین کا ولی ہے جو ان کو ظلمت سے نور کی طرف لاتا ہے۔ کافروں کا ولی شیطان ہے جو نور سے ظلمات کی طرف لے جاتے ہیں۔ نور ایک ہے اور ظلم بہت سے قسم کے ہیں یعنی ہم کہہ سکتے ہیں کہ نور سے مراد حق ہے جو ہمیشہ خالص ہوتا ہے حق میں ملاوٹ نہیں اور باطل کے آگے کبھی جھکتا نہیں۔ مولا علیؑ نے فرمایا باطل کبھی بھی مکمل باطل بن کر سامنے نہیں آتا بلکہ وہ حق کا لباس پہن کر آتا ہے۔ مگر حق ہمیشہ اپنی اصل صورت میں سامنے آتا ہے وہ کبھی باطل کا سہارا نہیں لیتا۔ مگر باطل اپنی بات منوانے کیلئے حق کا سہارا لیتا ہے۔

زم زم کے کیا معنی ہیں؟

سوال: زم زم کے کیا معنی ہیں؟

جواب: زم زم کے معنی ٹھہر جا ٹھہر جا کے ہیں۔

سوال: مجلس میں کسی کو جگہ دینا کیا اہمیت رکھتا ہے؟

جواب: سورہ مجادلہ: ایمان والو جب تم سے کہا جائے کہ اپنی مجلس میں بعد میں آنے والوں کیلئے جگہ نکالو تو تم ان کے لئے جگہ بناؤ اللہ اپنی رحمت سے تمہارے لئے جگہ نکالے گا۔

مولا کے معنی کیا ہیں؟

سوال: مولا کے معنی کیا ہیں؟

جواب: علم سے بھرا ہوا ہو اس کو مولا کہتے ہیں اور مولا کا ماننے والا مولوی کہلاتا ہے۔

کیا اسلام تلوار سے پھیلا؟

سوال: کیا اسلام تلوار سے پھیلا؟

جواب: تلوار چلا کر اسلام قبول کروانا مسلمان اور بادشاہوں کا عمل تھا تلوار دے کر اپنی گردن

Presented by www.ziaraat.com

دے کر اسلام قبول کروانا معصوم کا عمل تھا۔

دلیل کربلا: ایک جنگ میں کسی کافر نے مولا علیؑ سے کہا کہ سنا ہے آپ اپنے رب کی طرح بڑے سخی ہیں آپ سے جب کبھی کچھ مانگا جائے آپ انکار نہیں کرتے آپ نے کہا تو نے صحیح سنا اس نے کہا کہ پھر یہ تلوار اپنی مجھے دے دو آپ نے دے دی تو اس نے کہا کہ آپ کیسے مجاہد ہیں اپنی تلوار مجھے دے دی اب آپ کو کون بچائے گا۔ آپ نے فرمایا کہ اللہ جو اتنی دیر سے تجھے مجھ سے بچائے ہوا تھا اور میں نے کبھی اس یقین کے ساتھ جنگ نہیں کی کہ تلوار میری جان بچائے گی اگر ایسا ہوتا تو میدان جنگ میں اتنے لوگ مرے پڑے ہیں اپنی تلوار کے ساتھ تو اس تلوار نے ان کی جان کیوں نہیں بچائی یہ سن کر وہ مسلمان ہو گیا۔ علامہ اقبال کہتے ہیں:

کافر ہو تو تلوار پر کرتا ہے بھروسہ
مومن ہو تو بے تیغ بھی لڑتا ہے سپاہی

حجت خدا سے کیا مراد ہے؟

سوال: حجت خدا سے کیا مراد ہے؟

جواب: اللہ کے کمال اور حسن کو کوئی دیکھ نہیں سکتا اس سے کوئی بات نہیں کر سکتا اس کو کوئی چھو نہیں سکتا تو اللہ نے مخلوق اور اس کے درمیان ایک وسیلہ بنایا جو نہ اس جیسا ہے اور نہ مخلوق اور اس وسیلے کو حجت کہتے ہیں۔ اللہ کی نشانیوں کی اور اس کی صفات کی تشریح کرنے والوں کو حجت خدا کہتے ہیں۔ حجت خدا سے جب سوال پوچھا جائے تو وہ یہ نہیں کہتا کہ مجھے نہیں معلوم حجت خدا وہ ہے جس کا علم محتاج ہے وہ علم کا محتاج نہیں۔ حجت خدا میں علم نہیں بلکہ وہ علم میں ہیں۔ حجت خدا کیلئے عمر کی قید نہیں ہوتی۔ حجت خدا کی ہمیشہ دعا پوری ہوتی ہے۔

شادی کس لڑکی سے کرنا چاہیئے؟

سوال: شادی کس لڑکی سے کرنا چاہیئے؟

Presented by www.ziaraat.com

جواب: مولا علیؑ نے فرمایا کہ اگر تم کوئی خوبصورت عورت دیکھو اور تمہارے دل میں اس سے شادی کا خیال آئے تو یہ ضرور دیکھ لینا کہ اس کے ماں باپ کیسے ہیں کیونکہ ماں باپ کا اثر بچے میں آتا ہے اس لئے شادی سے پہلے ماں یا باپ کے خاندان کا اچھا نیک ہونا ضروری ہے تاکہ بچے میں وہ خوبی آئے۔

مجاہد کی تعریف کیا ہے؟

سوال: مجاہد کی تعریف کیا ہے؟

جواب: وہ شخص جس نے اپنی ذات سے محبت ختم کر لی اور اپنی جان ہتھیلی پر لے کر جہاد کے لئے اللہ کے واسطے میدان میں آ گیا وہ مجاہد کہلاتا ہے۔

اسم اعظم کسے کہتے ہیں؟

سوال: اسم اعظم کسے کہتے ہیں؟

جواب: امام نے فرمایا کہ اسم اعظم 73 میں سے ایک اللہ کے پاس تھا اور باقی 72 اسم اعظم ہمارے پاس ہیں۔

دوست کس کو بنائے؟

سوال: دوست کس کو بنائے؟

جواب: امام نے فرمایا کہ 3 لوگوں کو اپنا دوست نہ بنانا۔

(۱) جھوٹے کو اپنے دوستوں میں شامل نہ کرنا۔

(۲) فاسق بے عمل کو دوست نہ بنانا۔

(۳) کنجوس کو دوست نہ بنانا۔

Presented by www.ziaraat.com

مِسل اور مَثل میں کیا فرق ہے؟

سوال: مِسل اور مَثل میں کیا فرق ہے؟

جواب: مِسل: اللہ کی ذات میں شامل ہونے کو مِسل کہتے ہیں۔

مَثل: اللہ کی صفات میں شامل ہونے کو مَثل کہتے ہیں۔

قرآن: اے میرے بندے میری اطاعت کر میں تجھے اپنی مِسل بنالوں گا۔

قرآن: اللہ کی مثل کوئی شے نہیں ہے۔

یعنی ذات میں شامل ہونے کو مِسل کہتے ہیں اور صفات میں شامل ہونے کو مَثل کہتے ہیں۔

اُمی کے کیا معنی ہیں؟

سوال: اُمی کے کیا معنی ہیں؟

جواب: مکے کا پرانا نام ہے اُمّ القریٰ یعنی مکے کے رہنے والے اور جو اُمّ القریٰ کا رہنے والا ہو وہ اُمی ہوگا۔

احمد کے کیا معنی ہیں؟

سوال: احمد کے کیا معنی ہیں؟

جواب: احمد نکلا ہے حمد سے جس کے معنی ہیں جو بہت زیادہ حمد کرے۔ محمد نکلا ہے محمود سے جس کے معنی ہیں جس کی تعریف کی جائے اور محمد کے معنی ہیں جس کی بہت زیادہ تعریف کی جائے۔ نبی کریم ﷺ فرماتے ہیں میرے دو نام ہیں جب میں عرش پر تھا تو میرا نام احمد تھا اور جب میں زمین پر آیا تو میرا نام محمد (ﷺ) ہو گیا۔

اپنی بیوی سے کتنے دن تک دور رہ سکتے ہیں؟

سوال: اپنی بیوی سے کتنے دن تک دور رہ سکتے ہیں؟

Presented by www.ziaraat.com

جواب: فقہی طور پر کوئی شخص اپنی بیوی سے چار مہینے سے زیادہ دور نہیں رہ سکتا مگر یہ کہ بیوی اجازت دے۔

امیر مختار اور کربلا

سوال: امیر مختار کی کیا اہمیت ہے کربلا کے واقعے میں؟

جواب: رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: بنی سخی کا ایک نوجوان پیدا ہوگا جو میرے حسینؑ کو قتل کرنے والوں کو قتل کرے گا۔ مولا علیؑ نے فرمایا جب مختار چھوٹے بچے تھے آپ نے ان کو گود میں اٹھا کر کہا کہ یہ بچہ میرے حسینؑ کے قاتلوں کو قتل کرے گا۔ امام زین العابدینؑ نے فرمایا مختار سر سے لے کر پاؤں تک ہمارا چاہنے والا تھا۔ امام باقرؑ نے فرمایا کہ مختار کے ۱۴ ربیع الاول کو ابن زیاد کے قتل ہونے پر میرے والد زین العابدین پہلی مرتبہ واقعہ کربلا کے بعد مسکرائے۔ بی بی زینبؑ نے فرمایا جب آپ نے ابن زیاد کا کٹا ہوا سر دیکھا کہ مختار کو اللہ اجر عظیم دے۔ امام زمانہ نے فرمایا خواب میں شیخ مفید کو جب وہ کربلا پر کتاب لکھ رہے تھے کہ جب مختار کا زمانہ بیان کرنے لگے تو امام نے فرمایا کہ لکھو اے خدا کے ناصر تجھ پر میرا اسلام۔ اے میرے جد کے بہترین چاہنے والے تجھ پر میرا اسلام۔ امیر مختار نے تین لاکھ 83 ہزار 330 بنی امیہ کے افراد قتل کئے جو قتل حسینؑ میں شامل تھے۔

ڈاڑھی کی کیا اہمیت ہے؟

سوال: ڈاڑھی کی کیا اہمیت ہے؟

جواب: آدمؑ نے اللہ سے کہا کہ مجھے خوبصورت بنا دیں تو اللہ نے ان کے چہرے پر ڈاڑھی اور نما زدی۔ چھٹے امام نے فرمایا کہ مرد کی زینت اور خوبصورتی اس کی ڈاڑھی میں ہے۔

Presented by www.ziaraat.com

قتل امام حسینؑ

سوال: جب ہر کام اللہ کے حکم سے ہوتا ہے تو پھر اگر یزید نے قتل حسینؑ کیا تو پھر اس کو برا کیوں کہا جاتا ہے؟

جواب: اللہ شر کا خالق نہیں وہ خیر ہے شر انسان خود کرتا ہے اللہ نے شیطان کو اس لئے نہیں بنایا کہ وہ لوگوں کو گمراہ کرے یہ تو اس نے خود چنا اس طرح ہر کام اللہ کے حکم سے ہوتا ہے مگر خیر کا کام شر کا نہیں اللہ نہیں چاہتا کہ کوئی اس کی حجت کو مارے۔

تجلی کس کو کہتے ہیں؟

سوال: تجلی کس کو کہتے ہیں؟

جواب: کسی بھی خوبی کا حد سے بڑھ جانا تجلی کہلاتا ہے۔ مثلاً رحم و کرم کرنا اچھا ہے مگر میدان جنگ میں بھی اپنے دشمن پر رحم و کرم کرنا رحم اور کرم کی تجلی ہے۔ اپنا پیٹ بھرا ہو اور مال و دولت سے دوسروں کا پیٹ بھرنا سخاوت کہلاتا ہے مگر انسان خود بھی بھوکا پیاسا ہو اور پھر بھی دوسروں کا پیٹ بھرے تو یہ سخاوت کی تجلی ہے۔

جبار کے معنی

سوال: اللہ کا ایک نام ہے جبار اس کے کیا معنی ہیں؟

جواب: اردو میں جبار کے معنی جبر اور ظلم کرنے والا مگر عربی میں اس کے معنی جو ٹوٹی ہوئی ہڈیوں کو جوڑے۔

حاجت کس طرح پوری ہو؟

سوال: حاجت کس طرح پوری ہو؟

جواب: مولا علیؑ نے فرمایا کہ حاجت پوری کروانے کے لئے سورہ حدید کی چھ آیتیں پڑھ کر اللہ

Presented by www.ziaraat.com

کے ان ناموں کے صدقے میں حاجت کرے جو ان آیات میں ہے۔ اور سورہ حشر کی آخری چار آیتیں پڑھے اور پھر حاجت کرے اللہ ضرور پوری کرے گا۔

مولا علیؑ اور حالت رکوع میں زکوٰۃ

سوال: حالتِ رکوع میں جب علیؑ نے زکوٰۃ دی تو پھر ان کی نماز تو ٹوٹ گئی؟

جواب: نماز اللہ کی عبادت ہے اور ولی اللہ کا بندہ اور زمین پر انسانوں کا مددگار۔ سوال کرنے والے نے کہا کہ میں اللہ تیری بارگاہ سے مانگ رہا ہوں اور تم مجھے کچھ نہیں دیتا تو اس وقت علیؑ بارگاہِ الٰہی میں تھے یہ آواز اللہ نے سنی تو جو بارگاہ الٰہی میں ہو تو وہ کیسے نہیں سنے گا اس لئے آپ نے حالت رکوع میں اشارہ کر کے زکوٰۃ دی اور اگر نماز ٹوٹ جاتی تو اللہ آیت میں یہ کہتا کہ وہ لوگ ولی ہیں جو نماز توڑ کر حالت رکوع میں زکوٰۃ دیتے ہیں۔

دوسری دلیل: حالت نماز میں جب رسول ﷺ نماز پڑھ رہے تھے تو جبریل نے حکم دیا کہ قبلہ بدل دو تو کیا رسول ﷺ کی نماز ٹوٹ گئی۔ جب رسول ﷺ کی نماز نہیں ٹوٹی تو علیؑ کی نماز کیسے ٹوٹ گئی؟

ذبح کی کنڈیشن کیا ہے؟

سوال: ذبح کی کنڈیشن کیا ہے؟

جواب: ذبح کرنے والا مسلمان ہو۔ ذبح کرتے ہوئے اللہ کا نام لیا ہو۔ جانور کو پانی پلا دیا ہو کھانا کھلا دیا ہو۔

مچھلی کی کنڈیشن کیا ہے حلال ہونے کی؟

سوال: مچھلی کی کنڈیشن کیا ہے حلال ہونے کی؟

جواب: مچھلی کو ذبح کرنے کی ضرورت نہیں مچھلی پر چھلکا ہو جب اس کو پانی سے نکالے تو زندہ ہو

Presented by www.ziaraat.com

اگر پانی میں مچھلی مرجائے تو حرام ہے کھانا۔

مصیبت سے دوری

سوال: مصیبت میں اللہ کو کس کا واسطہ دیں کہ مصیبت ٹل جائے؟

جواب: اللہ کو امام زمانہ کی والدہ نرجس خاتون کا واسطہ دینا چاہیئے۔ اور مندرجہ ذیل ہستیوں کا واسطہ دیں۔

(۱) رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے والد اور والدہ حضرت عبداللہ، حضرت آمنہؑ

(۲) مولا علیؑ کے والدین ابوطالب، بنت اسد۔

(۳) حضرت خدیجہؑ۔

(۴) رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دادا عبدالمطلب۔

دو رکعت نماز حاجت پڑھ کر مندرجہ بالا ہستیوں کا واسطہ دیں تو ہر مشکل دور ہو جائے گی خاص طور پر قرض کی۔

فتنہ کو دوست رکھنا؟

سوال: فتنہ کو دوست رکھنا؟

جواب: مولا علیؑ نے فرمایا کہ مال اور اولاد فتنہ ہے مگر ہر کوئی اس کو دوست رکھتا ہے۔

جانور کو بغیر ذبح کے کھاتا ہوں؟

سوال: جانور کو بغیر ذبح کے کھاتا ہوں؟

جواب: مولا علیؑ نے فرمایا مچھلی۔

بغیر وضو کے نماز پڑھتا ہوں؟

سوال: بغیر وضو کے نماز پڑھتا ہوں؟

Presented by www.ziaraat.com

جواب: مولا علیؑ نے فرمایا کہ وہ نماز جنازہ ہے۔

بغیر دیکھے گواہی دیتا ہوں؟

سوال: بغیر دیکھے گواہی دیتا ہوں؟

جواب: مولا علیؑ نے فرمایا اللہ کی گواہی ہے جو بغیر دیکھے ہر مسلمان دیتا ہے۔

بچہ نیک پیدا ہو؟

سوال: Pregnancy کے درمیان کون سے عمل کرے کہ بچہ نیک پیدا ہو؟

جواب: امام سے سوال کیا گیا:

(۱) 40 انار پر ایک ایک کر کے سورہ یٰسین پڑھ کر کھانا ہونگے۔

(۲) 40 سیب پر ایک ایک کر کے سورہ یوسف ہر سیب پر پڑھ کر کھانا ہونگے۔

(۳) 40 مرتبہ نماز کسب پڑھنا ہوگی۔

(۴) 40 مرتبہ دعا توسل پڑھنا ہوگی۔

(۵) 40 مرتبہ دعا کمیل پڑھنا ہوگی۔

(۶) زیارتِ عاشورہ پڑھنا ہوگی۔

(۷) کوئی بھی نماز آیات آجائے تو پڑھنا ہوگی۔

یہ تمام عمل نو مہینے کے اندر اندر کرنا ہے تو انشاءاللہ بچہ نیک پیدا ہوگا۔

(۸) 40 مرتبہ زیارتِ امام زمانہ پڑھنا ہے۔

(۹) ایک قرآن ختم کرنا ہے۔

(۱۰) ہر جمعہ غسل کرنا ہے۔

(۱۱) دعا ندبہ پڑھنا ہے۔

(۱۲) دعا احد پڑھنا ہے 40 مرتبہ فجر کی نماز کے بعد۔

Presented by www.ziaraat.com

(۱۳) 40 مرتبہ دعائے توسل پڑھنا ہے۔

(۱۴) ایک مرتبہ سورہ انبیاء پڑھنا ہے۔

(۱۵) جب بھی ماں اپنے پیٹ میں بچے کی حرکت محسوس کرے تو فوراً درود اور سورہ قل ھواللہ احد پڑھنا ہے۔

(۱۶) پیدائش کے وقت بچہ کی ماں کو وہ کھجور تازہ کھلانا چاہیئے۔

(۱۷) 40 مرتبہ زیارت جامعہ پڑھنا ہے۔

مندرجہ بالا عمل اگر کوئی حاملہ عورت کرے تو امام نے فرمایا کہ انشاء اللہ بچہ نیک اور صالح پیدا ہوگا۔

جنت میں مرد نوکر

سوال: جنت میں جو مرد نوکر ہونگے عورتوں کے لئے ان کا نام کیا ہے؟

جواب: مردوں کو جنت میں حوریں ملیں گی اور عورتوں کو غلمان جوان کے نوکر ہونگے۔

چھ چیزوں سے دور رہیں

سوال: وہ کون سی چھ چیزیں تھیں جن سے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہر روز دور رہنے کی دعا کرتے تھے؟

جواب: رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مندرجہ ذیل چھ چیزوں سے دور رہنے کی دعا کرتے تھے ہر روز مسلمانوں کو تلقین دیتے تھے کہ اس پر عمل کرے۔

(۱) شرک (۲) شک (۳) تعب (۴) غصہ (۵) ظلم (۶) حسد

حمد کے کیا معنی ہیں؟

سوال: حمد کے کیا معنی ہیں؟

جواب: جسم اور نام سے بری ہے اس کا کوئی جسم نہیں کوئی نام نہیں۔ وہ ہے کہاں ہے کدھر ہے کیا

Presented by www.ziaraat.com

ہے اس کے بارے میں کوئی نہیں جانتا۔

ایمان کے کیا معنی ہیں؟

سوال: ایمان کے کیا معنی ہیں؟

جواب: ایمان کے معنی ہیں یقین کرنا یعنی اللہ ہے نبی ہے امام ہے قیامت جنت دوزخ ہے، نیک اور برے کام کا صلہ ملے گا۔ نماز، روزہ، حج، زکوٰۃ، جہاد اللہ نے واجب کئے ہیں ان پر عمل کرنا ہے جو ان پر عمل کرے گا اس کا ایمان مضبوط ہے اور جو عمل نہ کرے اس کا ایمان کمزور ہے۔ معصوم فرماتے ہیں کہ اللہ سے یوں دعا کرو اے اللہ میرے ایمان میں ہر روز اضافہ کر۔

ولی کے کیا معنی ہیں؟

سوال: ولی کے کیا معنی ہیں؟

جواب: ولی کے معنی ملانے کے ہیں۔ ولی کے معنی میں اللہ اور بندوں کے درمیان ایک ایسا رابطہ ہے کہ دونوں طرف سلسلہ ٹوٹنے نہ پائے۔ اللہ کی عبادت بھی ہوتی رہے اور بندوں کی مدد بھی۔ اس لئے اللہ نے کہا اللہ تمہارا ولی رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تمہارا ولی اور وہ مومنین تمہارے والی جو حالت رکوع میں زکوٰۃ دیتے ہیں۔ بس حضرت علیؑ ہی وہ واحد ولی ہیں جو اللہ اور بندے کے درمیان رشتہ کو ٹوٹنے نہیں دیا اور پورے عالم اسلام نے لکھا کہ حالت رکوع میں زکوٰۃ علیؑ نے دی۔

کیا خرچ کرنے سے چیزیں کم ہو جاتی ہیں؟

سوال: کیا خرچ کرنے سے چیزیں کم ہو جاتی ہیں؟

جواب: ہر چیز خرچ کرنے سے کم ہوتی ہے مگر علم خرچ کرنے سے بڑھتا ہے۔ یعنی انسان جب علم دوسروں کو بتاتا ہے تو اللہ اس کے لئے علم کے اور دروازے کھول دیتا ہے۔

Presented by www.ziaraat.com

خانہ کعبہ پر کالا غلاف کس نے چڑھایا؟

سوال: خانہ کعبہ پر کالا غلاف کس نے چڑھایا؟

جواب: ابراہیم علیہ السلام کی اولاد میں سے بنی ہاشم میں سے ایک شخص تھا جس کا نام عدنان تھا انہوں نے سب سے پہلے خانہ کعبہ پر کالا غلاف چڑھایا تھا۔

قتل کا خون بہا 100 اونٹ کب شروع ہوا؟

سوال: قتل کا خون بہا 100 اونٹ کب شروع ہوا؟

جواب: عبدالمطلب نے شروع کیا جو اسلام میں خون بہا بن گیا۔

آبِ زم زم کس نے دریافت کیا؟

سوال: آبِ زم زم کس نے دریافت کیا؟

جواب: حضرت ہاشم نے۔

قضا اور قدر کے کیا معنی ہیں؟

سوال: قضا اور قدر کے کیا معنی ہیں؟

جواب: اللہ نے ایک فیصلہ تمہارے لئے لکھ دیا ہے مگر تم اپنے عمل سے اس فیصلے کو اچھا بنالو یا برا۔ جیسے اس نے تمہارے نصیب میں 10 ڈالر لکھ دیئے کہ تم کو آج 10 ڈالر ملیں گے اب آپ یہ دس ڈالر بھیک مانگ کر کمالو یا محنت کر کے یا چوری کر کے یہ آپ پر چھوڑ دیا مگر ملے گا ضرور۔

کیا انسان دنیا میں مجبور یا مختار

سوال: کیا انسان دنیا میں مجبور بنا کر نہیں بھیجا؟

جواب: مولا علیؑ: اگر انسان مجبور ہوتا تو پھر سزا اور جزا کا تصور کیسا؟ پھر جنت اور دوزخ کیوں۔ کیا

Presented by www.ziaraat.com

انسان یہ سمجھتا ہے کہ جو اللہ برائیوں سے روکتا ہے وہ ہی برائی کرنے پر سزا دے گا۔ یہ بہتان ہے اللہ اس سے بری ہے۔ جب تم کوئی ایسا کام کرو جس سے تم کو احساس ہو کہ یہ تم نے برائی کی تو یہ کام تم نے خود کیا ہے اس کی خدا سے معافی مانگو۔ اور جب تم کو احساس ہو کہ تم نے اچھا کام کیا تو اس میں اللہ کی عطا سمجھو اور شکر بجالاؤ۔

انسان کتنا مجبور ہے اور کتنا آزاد ہے

سوال: انسان کتنا مجبور ہے اور کتنا آزاد ہے اس دنیا میں؟

جواب: مولا نے کہا اپنا ایک پیر اٹھالے زمین سے تو اس شخص نے اٹھالیا جس نے یہ سوال کیا تھا کہ انسان کتنا مجبور اور کتنا آزاد ہے۔ آپ نے کہا کہ اب تو اپنے دونوں پیر اٹھالے زمین سے اس نے کہا میں یہ نہیں کرسکتا میرے بس میں نہیں تو مولا نے فرمایا کہ بس اتنا آزاد ہے اور اتنا مجبور ہے۔

سوال: جانور کی کھال کے بارے میں نماز کے لئے کیا اصول ہیں؟

جواب: وہ جانور جن کو اللہ کا نام لے کر ذبح نہیں کیا ان کی کھال کی بنائی ہوئی کوئی بھی چیز پہن کر نماز نہیں پڑھ سکتے نماز باطل ہے۔ مگر آپ پہن سکتے ہیں۔

دل کا کام کیا ہے؟

سوال: دل کا کام کیا ہے؟ یہ جسم میں کس طرح عمل کرتا ہے؟

جواب: دل کا کام ہے دھڑکنا یا تڑپنا مگر اس کی آرزو ہے سکون یعنی ہر دل کی ماہیت ہے تڑپنا مگر آرزو سکون حاصل کرنا اور دل کو سکون صرف اللہ کے ذکر سے ملے گا۔ اگر دل اس شے کے لئے تڑپ رہا ہے جس کے لئے اس کو خلق کیا ہے تو دل صراط مستقیم پر ہے بس دل کی ماہیت اللہ نے تڑپنا رکھا ہے مگر اس کی آرزو سکون یعنی دل کا تڑپنا لازم ہے اگر دل تڑپے تو عدم میں آجائے گا اور اس کی آرزو سکون ہے بس جس دل میں اللہ ہے اسی دل کو سکون ہے۔ دل اللہ کا گھر ہے اس میں

Presented by www.ziaraat.com

غیر اللہ کو رہنے نہ دو۔ یعنی ہم کو وہ سکون چاہیئے جس میں حرکت بھی ہو۔ سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ دل خود بہ خود دھڑکتا ہے یا کوئی اس کو دھڑکتا ہے۔ وہ قوت کون ہے؟ وہ قوت ہے اللہ کا کن فیکون یعنی ہو جا۔ یہ وہ قوت ہے جس سے دل دھڑکنا شروع ہوتا ہے۔

کن فیکون

سوال: کن فیکون جب اللہ کہتا ہے اور شے ہو جاتی ہے دل دھڑکنے لگتا ہے تو اللہ کی تو زبان نہیں ہے پھر وہ کس طرح کہتا ہے؟

جواب: قرآن اللہ کا کلام ہے جو محمد ﷺ کی زبان سے ہمارے سامنے آیا۔ یعنی محمد ﷺ اللہ کی زبان ہیں اور محمد ﷺ جس کو اپنا نفس کہہ دیں تو وہ بھی اللہ کی زبان ہوگا اور پھر اس کی کہ اہلبیت میں سے جو ہوگا وہ بھی اللہ کی زبان ہوگا۔

ذکر الٰہی سے کیا مراد ہے؟

سوال: ذکر الٰہی سے کیا مراد ہے؟

جواب: اسم اعظم کا ورد ذکر الٰہی ہے اور اسم اعظم ہے ان ہستیوں کے نام محمد ﷺ، فاطمہؑ، علیؑ، حسنؑ، حسینؑ۔

جھوٹے نبی کس طرح آ گئے

سوال: جھوٹے نبی کس طرح آ گئے انہوں نے کس بات پر نبی ہونے کا دعویٰ کیا؟

جواب: اگر ہم وجودِ نبی کو مسلسل نہیں مانیں گے اور یہ کہیں گے کہ اب محمد ﷺ کا وجود نہیں ہے تو جھوٹے نبی آتے رہیں گے۔

اللہ صمد ہے کیسے؟

سوال: اللہ صمد ہے کیسے؟

Presented by www.ziaraat.com

جواب: اللہ صمد ہے وہ ایسا صمد ہے کہ اپنی کسی فضیلت کو اپنے لئے بچا کر نہیں رکھی بلکہ بندوں میں اپنی ہر صفت بانٹ دی مگر بندوں کی کسی فضیلت کا محتاج نہیں۔

عقیدہ کے کیا معنی ہیں؟

سوال: عقیدہ کے کیا معنی ہیں؟

جواب: عقیدہ کے معنی ہیں گرہ ڈالنا ایسی گرہ جو کھلنا مشکل ہو۔

کیا ہم کو جنت کی تمنا کرنا چاہیئے؟

سوال: کیا ہم کو جنت کی تمنا کرنا چاہیئے؟

جواب: مولا علیؑ نے فرمایا کہ مومن کو جنت کی تمنا نہیں کرنی چاہیئے کیونکہ مومن کا دل خود جنت ہے۔

وہ لوگ جو اللہ کی عندیت میں رہتے ہیں؟

سوال: وہ کون لوگ ہیں جو اللہ کی عندیت میں رہتے ہیں؟

جواب: سورہ اعراف آخری آیت: وہ لوگ جو میری عندیت میں رہتے ہیں وہ صبح شام میری تسبیح اور سجدہ صرف میرا کرتے ہیں۔ یہاں اللہ کی عندیت میں رہنے والے اہلبیت ہیں کیونکہ اہلبیت ہی وہ ہیں جنہوں نے اللہ کے علاوہ کسی اور کا سجدہ نہیں کیا کیونکہ ہم یہاں فرشتوں سے مراد نہیں لے سکتے کیونکہ فرشتوں نے آدمؑ کا سجدہ کیا تھا کیونکہ اہلبیت ہی وہ نور مجسم تھے جن پر آدمؑ کا سجدہ لازم نہیں تھا اس لئے وہ لوگ اللہ کی عندیت میں رہتے ہیں وہ اہلبیت ہیں۔

عبد اور عابد میں کیا فرق ہے؟

سوال: عبد اور عابد میں کیا فرق ہے؟

جواب: انسان عبد بھی ہے اور عابد بھی۔ عابد کا تعلق جسم سے ہے اور عبد کا تعلق دل سے ہے۔

Presented by www.ziaraat.com

عابدت عبدیت کی کمی کو پورا نہیں کرسکتی مگر عبدیت عبادت کی کمی کو پورا کرسکتی ہے عبادت میں شک ہوسکتا ہے مثلاً نماز شکلیات یا سجدہ سہو وغیرہ۔ عبد شک نہیں کرتا۔ عابد جہنم جاسکتا ہے عبد کوئی نہیں ہے جو جہنم جائے۔ عبادت ظاہر ہے عبدیت ظاہر نہیں۔ عابد سے اللہ کہتا ہے میری عبادت کر جب تک یقین نہ آجائے۔ عبد سے کہتا ہے اے راتوں کو میری عبادت کرنے والے اپنی عبادت کم کردے (قرآن)۔ عابد سے کہتا ہے میری عبادت کرتا کہ تیرا نفس اطمینان حاصل کرے۔ عبد سے کہتا ہے اے نفس مطمئن اپنے رب کی بارگاہ میں واپس آجا تا کہ اللہ تجھ سے راضی ہو تو بھی اس سے راضی ہوجا (قرآن)۔ یعنی عابد سے کہتا ہے میری عبادت کر مجھے راضی کرنے کے لئے۔ عبد سے کہتا ہے میں تجھ سے راضی تو بھی مجھ سے راضی ہوجا۔ عباد کو اسی دنیا میں رہنا ہے جب تک قیامت نہ آجائے۔ عبد کو معراج پر لے گیا (قرآن)۔ سبحان ہے وہ ذات جو لے گیا اپنے عبد کو۔ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو پہلے عبد بعد میں رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کہا۔ عابد کو کہتا ہے سجدہ کر میرے عبد کا عبد پہ سجدہ لازم نہیں۔ ہر شخص اللہ کا عبد تو ہے مگر عباد نہیں یعنی ہر شخص اللہ کے عبدِ قولی ہے اور ضروری نہیں کہ جو عابد ہو وہ عبد بھی ہو اور جس میں عبد اور عابد دونوں حقیقت پائی جاتی ہیں تو وہ مظہر کبرائی بن جاتا ہے۔ پس جو اہلبیت کو ذکر کو اللہ کا ذکر سمجھے وہ عبد اور جو صرف اللہ کے ذکر کو ہی ذکر الٰہی سمجھے وہ عابد ہے۔ اب آپ پر ہے کہ آپ عابد بن جائیں یا عبد۔

حسینؑ اگر یزید کی بیعت کر لیتے تو کیا ہوتا؟

سوال: حسینؑ اگر یزید کی بیعت کر لیتے تو کیا ہوتا؟

جواب: قرآن: اگر حق باطل کے آگے جھک جائے تو زمین و آسمان تباہ ہوجائیں گے۔ اس لئے حسینؑ نے یزید کی بیعت نہیں کی۔

حکمت سے مراد کیا ہے؟

سوال: حکمت سے مراد کیا ہے؟

Presented by www.ziaraat.com

جواب: امام صادق آل محمد ﷺ نے فرمایا (قرآن) جس کو حکمت مل جائے اس کو خیر کثیر مل جاتا ہے۔ امام نے فرمایا کہ اپنے زمانے کے امام کی معرفت کا نام حکمت ہے اور جس کو حکمت مل گئی وہ ہی خیر کثیر حاصل کرے گا۔ اس لئے جب کوئی ہم شیعہ مذہب میں مرتا ہے تو اس کی قبر پر ؟؟؟ پڑھتے ہیں کہ یہ مرنے والا خیر پر مرا ہے یعنی معرفت امام کے ساتھ مرا ہے تو یہ خیر کثیر پر ہے۔

اللہ نور ہے اور اہلبیت بھی اس کا کیا مطلب

سوال۔ اللہ نور ہے اور اہلبیت بھی اس کا کیا مطلب۔

جواب۔ امام نے فرمایا کہ ہمارا نور اللہ کے نور سے اس طرح جوڑا ہوا ہے جیسے ایک چراغ سے دوسرا چراغ جلے۔

اب جو کچھ اُدھر ہے وہ ہی ادھر ہے اللہ کے پاس جاہلیت نہیں ان کے پاس بھی جاہلیت نہیں اللہ پاس علم ہے تو ان کے پاس بھی علم ہے اللہ کے پاس ظلم نہیں ان کے پاس بھی ظلم نہیں۔ اللہ مجبور نہیں تو یہ بھی مجبور نہیں۔

ملک سے کیا مراد ہے؟

سوال۔ ملک سے کیا مراد ہے؟

جواب۔ سورہ مومن۔ یوم آخر جب سب کچھ تباہ ہو جائے گا تو آواز آئے گی کہ آج ملک کس کا ہے تو جواب ملے گا اللہ ہو قہار کا۔ یعنی ملک کسی رکاوٹ کے بغیر جو چاہے کرے اس کو قرآن کی زبان میں ملک کہتے ہیں۔

ملک عظیم سے کیا مراد ہے؟

سوال۔ ملک عظیم سے کیا مراد ہے؟

Presented by www.ziaraat.com

جواب۔ سورہ نساء۔ ہم نے ابراہیم کو کتاب حکمت اور ملک عظیم عطا کیا۔

امام نے فرمایا کہ ملک عظیم سے مراد امامت جو دلوں پر حکمت کرتی ہے۔

درود و سلام صرف ابراہیم پر شروع ہوا جب ان کو امام مل گیا اس سے پہلے ان پر درود نہیں تھا۔

ان پڑھ اور جاہل میں کیا فرق ہے؟

سوال۔ ان پڑھ اور جاہل میں کیا فرق ہے؟

جواب۔ ان پڑھ ہونا کوئی بات نہیں۔ جاہل ہونا برا ہے۔ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس دن کوئی علم حاصل نہ کرو اس دن سب سے برا دن سمجھو۔ جس دل میں علیؑ ہے وہ جاہل نہیں۔ جہاں علیؑ نہیں وہ ان پڑھ ہے۔

لوائے حمد کیا ہے؟

سوال۔ لوائے حمد کیا ہے؟

جواب۔ جب دنیا کی ہر شے ختم ہو جائے گی تو صرف دو چیزیں باقی رہیں گی مقام محمود اور لوائے حمد۔

مقام محمود سے مراد ممبر رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جس پر رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بیٹھے ہوں گے۔

لوح حمد سے مراد وہ علم جو مولا علیؑ کے ہاتھ میں ہوگا اور جس جس دل میں علیؑ کی محبت ہوگی یہ علم اس پر سائے کئے ہوگا۔ باقی دھوپ میں چلے گے۔

امام حسینؑ کو ابو عبداللہ کیوں کہتے ہیں؟

سوال۔ امام حسینؑ کو ابو عبداللہ کیوں کہتے ہیں؟

جواب۔ اللہ کے نزدیک انسانوں میں جو افضل ترین ہے وہ اس کا عبد کہلاتا ہے اور تمام عبد میں جو افضال ترین ہے وہ حسین ہے اس لئے ہر عبد کا باپ حسین ہے۔

Presented by www.ziaraat.com

اس لئے ہم سلام میں کہتے ہیں سلام ہو آپ ہر ابو عبداللہ۔

امام نے فرمایا کہ عبدیت وہ جو پڑھے جس کی معراج روبوبیت ہے۔

جنت کے 8 دروازے ہیں کیوں؟

سوال۔ جنت کے 8 دروازے ہیں کیوں؟

جواب۔ انسان کو 8 وصلوں سے علم حاصل کر کے جنت تک جاتا ہے وہ 8 وصلے مندرجہ ذیل ہیں۔

پانچ اس کے اندر حواس خمسہ۔

یعنی آنکھ۔ کان۔ ناک۔ زبان ہیں

دو حصے بیرونی ہے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور علیؑ

اور عقل و فہم یعنی ان تمام 8 وصلوں کو استعمال کر کے جنت تک پہنچا جاتا ہے اس لئے جنت کے 8 دروازے ہیں۔ جو کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حدیث ہے۔

اللہ کے نزدیک خلافت کا معیار کیا ہے؟

سوال۔ اللہ کے نزدیک خلافت کا معیار کیا ہے؟

جواب۔ اللہ نے خلافت کا معیار علم قرار دیا عبادت نہیں۔ فرشتوں کے پاس عبادت تھی آدمؑ کے پاس حلم میں اللہ نے عبادت کو جھکا دیا علم کے آگے۔

اللہ کا یہ کیسا عدل ہے

سوال۔ اللہ کا یہ کیسا عدل ہے کہ آدمؑ کو نام معلوم تھے اور فرشتوں کو نہیں۔

جواب۔ امام نے فرمایا کہ نام فرشتوں کو بھی معلوم تھے کیونکہ اللہ کا سوال اسی بات کی دلیل ہے اس نے کہا کہ فرشتوں کو نام بتاؤ ایسا ہو نہیں سکتا کہ ان کو نام معلوم نہ ہو اور اللہ پوچھ رہا ہو اصل میں نام آدم اور فرشتوں دونوں کو معلوم تھے بس آدم کے ان ناموں کو اپنی عقل سے صفات کے ساتھ

Presented by www.ziaraat.com

بیان کرو گے۔

بس اصل میں سجدہ آدم کو نہیں تھا پنجتن کو تھا۔

ابلیس کے کیا معنی ہیں؟

سوال۔ ابلیس کے کیا معنی ہیں؟

جواب۔ ابلیس نکلا ہے لباس سے یعنی دیکھنے میں کچھ اور اندر کچھ اور ہو یعنی لباس کچھ اور مگر اندر کچھ اور اس کو ابلیس کہتے ہیں۔

تمام نبیوں کی امتوں اور حسینؑ کے محبوں میں کیا فرق ہے؟

سوال۔ تمام نبیوں کی امتوں اور حسین کے چاہنے والوں میں کیا فرق ہے؟

جواب۔ اگر ایک لاکھ 24 ہزار نبی اپنی امتوں کے ساتھ نکل پڑے تو حسین کے ماننے والوں نے اتنے امام بارگاہ بنائے ہیں کہ وہ سب اس میں ٹھہر سکتے ہیں اور حسین کی راہ میں کھانے کا لنگر اتنا ہے کہ وہ سب آرام سے کھا سکتے ہیں مگر اگر حسین اپنے چاہنے والوں کے ساتھ نکل پڑے تو نہ کوئی ان کو ٹھہرا سکتا ہے اور نہ کھلا سکتا ہے۔ یہ فرق ہے نبیوں کی تمام امتوں میں اور حسین کے چاہنے والوں میں۔

سوال۔ کسی نے کہا کہ ہم کتے کے ساتھ کتے کا جھوٹا کھانا پسند کر لیں گے مگر شیعوں کے ساتھ نہیں؟

جواب۔ انسان دو لوگوں کا جھوٹا کھا لیتا ہے اپنے بھائی کا یا اپنے ہم مذہب کا تو کتا یا تو ہمارا بھائی ہے اور یا تمہارا ہم مذہب آپ بالکل صحیح کہہ رہے ہیں ہمارا آپ سے کوئی تعلق نہیں۔

جس کے دل میں ولایت علی نہ ہو اس کی نماز قبول ہوگی؟

سوال۔ جس کے دل میں ولایت علی نہ ہو اس کی نماز قبول ہوگی؟

جواب۔ ولایت علیؑ کے بغیر نماز پڑھنے والے کی مثل ایسی ہے جیسے کہ وہ سائیکل اسٹینڈ پر کھڑا

Presented by www.ziaraat.com

کر کے چلا رہا ہو اور سمجھ رہا ہو کہ سفر طے ہو رہا ہے۔

صحابی رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور اہلبیت میں کیا فرق ہے؟

سوال۔ صحابی رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور اہلبیت میں کیا فرق ہے؟

جواب۔ صحابی رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا جھوٹا میں پی سکتا اہلبیت وہ ہیں جو رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زبان چوس سکتے ہیں مگر کسی صحابی کی یہ مجال نہیں۔ صحابی رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا سوار ہو سکتا ہے یعنی رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کسی صحابی پر سوال ہو سکتے ہیں۔ مگر کوئی صحابی رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر سوار نہیں ہو سکتا اہلبیت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کندھوں کا شہسوار ہیں حسنؑ اور حسینؑ۔

صحابی رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اپنی بیٹی دے سکتا ہے۔ مگر رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بیٹی نہیں لے سکتا۔ صحابی مومن ہو سکتا ہے۔ اہلبیت امیر المومنین ہیں۔

صحابی خود جنت جا سکتا ہے مگر کسی اور کو جنت میں نہیں لے سکتا۔

اہلبیت کسی کو بھی جنت لے جا سکتے ہیں۔ سردار جنت ہیں حسنؑ اور حسینؑ۔

حج اور زیارت قبر امام حسین کی کیا فضیلت ہے؟

سوال۔ حج اور زیارت قبر امام حسین کی کیا فضیلت ہے؟

جواب۔ حج سے پچھلے تمام گناہ معاف قبر حسین کی زیارت میں پچھلے اور اگلے تمام گناہ معاف۔

سوال۔ جبرائیلؑ نے سوال کیا مولا علیؑ سے کہ میں عرش پر دیکھتا ہوں کہ آپ موت کے فرشتے کو حکم دیتے ہیں کہ فلاں شخص کی جان قبض کر اور فرش پر آپ لوگوں کی جان بچا رہے ہوتے ہیں یہ کیا ماجرا ہے؟

جواب۔ مولا علیؑ نے کہا کہ عرش پر میں نظام پہچانتا ہے اور زمین پر نظام چلاتا ہوں۔

Presented by www.ziaraat.com

کفار سے اللہ کا لڑنا

سوال۔ سورہ قصص۔ میں اللہ نے ارشاد کیا۔

آج کی لڑائی میں اللہ خوب لڑا اور کافروں کہا اللہ لڑنے کے لئے آیا تھا۔ کے لئے کافی رہا۔

جواب۔ جنگِ خندق میں جنگ مولا علیؑ سے شروع ہوئی رسول ﷺ نے قل ایمان کہہ کر مولا علیؑ کو بھیجا اور مولا نے عمر ابن میر رو کو قتل کیا اور جنگ ختم ہوگئی پوری لڑائی میں مسلمانوں کی طرف سے مولا علیؑ لڑے اور جیت گئے اس ایک کافر کی گردن کاٹنے پر اور اللہ نے مولا علیؑ کے اس جنگ میں جیت اپنے آپ کو معین کیا اور کہا کہ اللہ کافروں کے لئے کافی تھا اور خوب لڑا۔

www.ziaraat.com
Sabeel-e-Sakina

Presented by www.ziaraat.com